ہیری پوٹر اور
آدھ خالص شہزادہ
مصنفہ: جے کے رولنگ
ترجمہ: معظم جاوید بخاری

شہرہ آفاق جادوگر ہیری پوٹر کے کارنامے (چھٹی کتاب کا ترجمہ)

''ہیری پوٹر اینڈ دی ہاف بلڈ پرنس''

ہیری پوٹر

اور

آدھ خالص شہزادہ

......مصنفہ......

جے کے رولنگ

......مترجم......

معظّم جاوید بخاری

............انٹرنیٹ ایڈیشن............

فہرست ابواب

پہلا باب

ایک اور وزیر جادو

قریباً نصف شب ہونے والی تھی۔ برطانوی وزیراعظم اپنے دفتر میں تنہا بیٹھے ایک طویل دستاویز کا مطالعہ کر رہے تھے، جو انہیں صحیح طرح سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ بات دراصل یہ تھی ان کی توجہ کا محور کچھ اور تھا، وہ دوسرے ملک کے صدر کے ٹیلی فون کال کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے، اور اس سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے کہ جانے وہ کب فون کریں گے؟ اس دوران وہ ذہن سے ان سنگین حادثات کو زائل کرنے کی کوشش کر رہے تھے جن کی طرف بار بار ان کا دھیان بھٹک رہا تھا۔ یہ سچ تھا کہ ان کا گذشتہ ہفتہ بے حد طویل، کرب آمیز اور دشوار ثابت ہوا تھا۔ انہیں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے ان کے ذہن میں گذشتہ ہفتے میں برپا ہونے والے سنگین واقعات کے علاوہ کسی دوسری چیز پر تشویش کرنے کیلئے کچھ نہیں بچا تھا۔ انہوں نے ایک بار پھر اپنی سامنے کھلی دستاویز پر اپنی توجہ مرتکز کرنے کی کوشش کی مگر انہیں سامنے پھیلی ہوئی دستاویز کے سپاٹ کاغذ پر اپنے حریف سیاسی رہنما کے استہزائیہ انداز میں ہنستے ہوئے چہرے کے سوا کچھ دکھائی نہیں دے پایا، جس نے اسی شام کے خبرنامے میں جو شیلے اور اشتعال انگیز انداز میں ان پر کڑی تنقید کی تھی۔ اس نے نہ صرف گذشتہ ہفتے میں ہونے والے بھیانک واقعات کو ایک ایک کر کے گنوایا تھا (جیسے وہ سب لوگوں کو یاد دلانے کی ضرورت تھی) بلکہ واضح طور پر حکومت پر الزام لگایا تھا کہ وہ تمام دلخراش واقعات محض حکومت کی غلطیوں کا پیش خیمہ تھے۔

سیاسی حریف کی طرف سے لگائے گئے سنگین الزامات کے بارے میں سوچتے ہی وزیراعظم کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی کیونکہ وہ الزامات نہ تو درست تھے اور نہ ہی حقیقت تھے۔ انہیں سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر ان کی حکومت اس پل کو گرنے سے کیسے روک سکتی تھی؟ کوئی یہ دعویٰ کیسے کر سکتا ہے کہ حکومت پلوں کی دیکھ بھال اور ٹوٹ پھوٹ کی مرمت پر مناسب اخراجات نہیں فراہم کرتی ہے؟ اس پل کی تعمیر کو ابھی دس سال بھی نہیں پورے ہوئے تھے۔ بہرحال، ماہرین تعمیرات بھی چکرا کر رہ گئے تھے کہ آخر تعمیر میں ایسی کون سی خامی تھی، جس کی وجہ سے وہ پل بالکل درمیان میں سے ٹوٹ کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے درجنوں کاریں لڑھک کر دریا میں جا گری تھیں۔ بھلا کوئی یہ الزام تراشی کرنے کی جرأت کیسے کر سکتا تھا کہ پولیس فورس کی کمی کے باعث دو سنسنی خیز اور خوفناک قتل ہو گئے تھے؟ اور تو اور حکومت ملک کے مغربی حصے میں آئے بھونچالی طوفان کا قبل از وقت اندازہ کیسے لگا سکتی تھی جس

کے باعث لوگوں کو جان و مال کا شدید نقصان اُٹھانا پڑا تھا؟ اور کیا یہ بھی ان کی ہی کوتاہی تھی کہ ان کا ایک ذاتی مشیر مسٹر ہربٹ کورلی بھی اسی ہفتے میں عجیب وغریب حرکت کا مرتکب ہوا تھا اور اب اپنے گھر میں خاندان کے ساتھ زیادہ تر وقت گزار کر رہا تھا؟

''...... پورا ملک یاسیت اور پژمردگی کا شکار ہے!'' سیاسی حریف نے اپنے چہرے پر پھیلی ہوئی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے کہا تھا۔

بدقسمتی سے یہ بات تو بالکل سچ تھی کہ خود وزیراعظم کو بھی کچھ ایسا ہی لگ رہا تھا۔ ان دنوں لوگوں کے چہرے عام ایام کے برعکس کچھ زیادہ ہی مرجھائے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ یہاں تک کہ موسم پر بھی عجیب سی اداسی طاری تھی۔ جولائی کے وسط میں یخ بستہ ہوائیں چل رہی تھیں، دھند اور کہر کے مرغولے چھائے ہوئے تھے، یہ سب ٹھیک نہیں تھا...... یہ عام موسم اور عام دنوں جیسا بالکل نہیں تھا۔

انہوں نے لاشعوری طور پر سامنے کھلی دستاویز کا دوسرا صفحہ پلٹا۔ پھر ہلکی سی گردن جھکاتے ہوئے دستاویز کی ضخامت کا جائزہ لیا۔ اس کی طوالت اور ضخامت کو دیکھتے ہوئے ان پر بے بسی چھانے لگی اور انہوں نے عدم توجہ اور پریشانی کے باعث اس کا جائزہ لینے کا فیصلہ مؤخر کرتے ہوئے اپنا سر اُٹھایا اور دونوں بازو سر کے اوپر اُٹھاتے ہوئے دفتر کے اندر چاروں طرف اچٹتی نگاہ دوڑائی۔ دفتر خاصا نفیس اور دیدہ زیب تھا۔ ایک کونے میں لمبی چوکھٹ والا سنگ مرمر کا آتشدان بنا ہوا تھا جس میں دھیمی آنچ میں آگ روشن تھی۔ باہر پڑنے والی بے موسم سردی کے باعث دفتر کی تمام کھڑکیاں بند تھیں۔ ہلکی سی کپکپی کے ساتھ وزیراعظم اپنی نشست سے اُٹھے اور آہستگی سے قدم اُٹھاتے ہوئے کھڑکی کے قریب جا پہنچے۔ انہوں نے کھڑکی کے شیشے سے باہر چھائی ہلکی دھند کو دیکھا، جس نے باہر کے منظر کو دھندلا دیا تھا۔ وہ دفتر میں پیٹھ موڑے باہر کا جائزہ لینے میں مصروف تھے، اسی وقت انہیں اپنے عقب میں کسی کے کھانسنے کی آواز سنائی دی۔

وہ گم صم کھڑے کھڑکی کے سیاہ شیشے میں میں اپنا دھندلا عکس دیکھتے رہے، ان کے چہرے پر خوف کی ہلکی سی لہر دوڑنے لگی۔ وہ اس کھانسی کو بخوبی پہچانتے تھے، انہوں نے یہ پہلے بھی کئی بار سنی تھی، وہ بے حد سست روی سے مڑے اور کمرے میں نظر دوڑائی۔ خالی کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ان کے سراپے میں پھیل رہا تھا۔ یہ سچ تھا کہ وہ خود کو ایسے ماحول میں ذرا سا دلیر نہیں محسوس کر رہے تھے مگر پھر بھی انہوں نے مصنوعی دلیری کا مظاہرہ کرنے کی پوری کوشش کی۔

''آپ کیسے ہیں؟'' وہ آہستگی سے بولے۔

ایک لمحے کیلئے ان کی امید بندھی کہ شاید کوئی جواب نہیں ملے گا۔ بہرحال انہیں فوراً نادیدہ آواز سنائی دے گئی۔ ایک سخت اور جذبات سے عاری آواز...... جسے سن کر ایسا لگا جیسے وہ کوئی رٹا ہوا متن پڑھ رہی ہو۔ جیسا کہ وزیراعظم یہ بات جانتے تھے کہ کھانسنے کی آواز دفتر کے کمرے میں ایک دور والے کونے میں ایک چھوٹی اور میلی آئل پینٹنگ میں سے آ رہی تھی۔ جس میں مینڈک جیسی شباہت

والا ایک پستہ قد آدمی کھڑا دکھائی دے رہا جس نے ایک لمبی سفید وگ پہن رکھی تھی۔ یہ کھانسی کی آواز اسی شخص کی تھی جواب رٹے رٹائے انداز میں کہہ رہا تھا۔

''ماگلوؤں کے وزیر اعظم کیلئے پیغام......فوری ملاقات کیلئے وقت چاہئے......جلدی جواب دیں۔ منجانب کارنیلوس فج......''

پینٹنگ والے پستہ قد شخص کی سوالیہ نظریں وزیر اعظم کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں۔

''ار......'' وزیر اعظم ہکلائے اور کہا۔ ''معاف کیجئے، میرے پاس وقت نہیں...... مجھے کسی کے اہم فون کا انتظار ہے...... دوسرے ملک کے صدر مملکت مجھ سے خاص معاملات پر گفتگو کرنے والے ہیں......''

''فکر مت کیجئے، اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے......'' تصویر والے شخص نے فوراً کہا۔ یہ سن کر وزیر اعظم کا دل بیٹھنے لگا جیسے انہیں اسی بات کا اندیشہ تھا۔

''دیکھئے! مجھے واقعی ان سے ضروری گفتگو کرنا تھی......''

''آپ پریشان مت ہوں، ہم ایسا بندوبست کر دیں گے کہ وہ صدر مملکت آج فون کرنا بھول جائیں گے۔ وہ آج کے بجائے کل رات کو خود آپ سے فون پر رابطہ کر لیں گے۔ براہ مہربانی فوری پر مسٹر فج کو جواب دیں......'' پستہ قد شخص نے خبریں سنانے والے کے انداز میں کہا۔

''میں......اوہ......چلیں، ٹھیک ہے!'' وزیر اعظم نے بے بسی کے عالم میں کمزور لہجے میں کہا۔ ''انہیں خبر کر دیجئے کہ میں ان سے ملاقات کیلئے تیار ہوں......''

وہ اپنی میز کی طرف تیزی سے بڑھے اور انہوں نے چلتے چلتے اپنی ٹائی کی گرہ درست کی۔ وہ دھم سے اپنی کرسی پر بیٹھ گئے اور اپنے چہرے پر اطمینان اور بے خوفی قائم رکھنے کی کوشش کرنے لگے۔ اسی وقت ایک قدیمی نوادر کے شلف کے نیچے سنگ مرمر کے خوبصورت آتشدان کی دھیمی آگ میں سبز رنگ کے شعلے بھڑکنے لگے۔ وزیر اعظم نے اس بات کی پوری کوشش کی کہ ان کے چہرے پر حیرت اور خوف کا کوئی تاثر نہ پیدا ہو پائے۔ انہوں سبز شعلوں کے درمیان سے ایک بھاری جسامت والے شخص کو دیکھا جو بھونرے کی طرح تیز تیز گھوم رہا تھا۔ کچھ ہی لمحوں بعد وہ ان کے دفتر کے شاندار قالین پر اتر گیا اور اپنے لمبے دھاری دار چوغے کی آستین سے راکھ اُڑانے لگا۔ اس کے ہاتھ میں لیموں جیسی سبز رنگت کا ایک ہیٹ پکڑا ہوا تھا......

''کیسے ہیں آپ وزیر اعظم؟'' کارنیلوس فج نے خوش اخلاقی سے کہا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر میز کی طرف بڑھے۔ ''آپ سے دوبارہ ملاقات کرنا اچھا لگا......''

یہ سچ تھا کہ وزیر اعظم کو اس ملاقات پر کسی قسم کی خوشی نہیں ہو پائی تھی لہٰذا انہوں نے خاموش رہنا بہتر سمجھا۔ انہیں فج سے ہونے والی ملاقاتوں پر کبھی خوشی نہیں ہوتی تھی بلکہ وہ تو دہشت زدہ ہو جاتے تھے۔ عام طور پر ان ملاقاتوں کا ایک ہی مطلب ہوتا تھا کہ انہیں

کسی نہ کسی بری خبر کا صدمہ اُٹھانا پڑے گا۔اس کے علاوہ اس وقت فج کے چہرے پر گہری پریشانی اور تاسف ٹپک رہا تھا جو انہیں مزید خوفزدہ کئے ہوئے تھا۔وہ اب پہلے سے زیادہ کمزور، بالوں سے عاری اور بوڑھے دکھائی دے رہے تھے، چہرے پر شکنیں کچھ زیادہ نمایاں ہوگئی تھیں۔ان کا چہرہ تھوڑا افق پڑ چکا تھا اور رنج والم کے سائے لرزتے ہوئے صاف دکھائی دے رہے تھے۔وزیراعظم سیاسی امور میں اس طرح کے تاثرات کا پہلے بھی مشاہدہ کر چکے تھے اور اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے کہ یہ علامت اچھے حالات کی طرف ہرگز اشارہ نہیں کرتی تھی۔

انہوں نے بے دلی سے فج کے ساتھ مصافحہ کیا اور اپنا ہاتھ جلدی سے واپس کھینچ لیا۔

''کہیے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟'' انہوں نے متفکر لہجے میں پوچھا اور اپنی میز کے سامنے رکھی ہوئی سب سے کم آرام دہ کرسی کی طرف اشارہ کیا۔

''سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں سے شروع کروں؟'' فج نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر وہ کرسی کھینچ کر اس پر نڈھال انداز میں بیٹھ گئے۔انہوں نے اپنا طوطیائی ہیٹ گھٹنوں کے اوپر رکھ لیا۔''بہت برا ہفتہ تھا...... بلکہ بدترین ہفتہ گزرا......''

''آپ کا ہفتہ بھی برا گزرا؟'' وزیراعظم نے سخت لہجے میں کہا۔وہ یہ جاننے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کے پاس پہلے ہی سے پریشانیوں اور الجھنوں کا انبار لگا ہوا تھا، فج ان میں اور کتنا اضافہ کرنے والے ہیں؟

''بالکل......توقع سے بدترین!'' فج نے گہری آہ بھرتے ہوئے کہا اور تھکن سے چور آنکھوں کو مسلنے لگے جن میں گہری اُداسی اور پشیمانی جھلک رہی تھی۔''وزیراعظم! آپ یقین کیجئے کہ میرا ہفتہ بھی آپ کے ہفتے جیسا ہی برا تھا۔بروکڈل کا پل...... بونز اور وینس کے لرزہ خیز قتل......اس کے علاوہ مغربی حصے کی ہولناک تباہی......اُف......''

''آپ کا......ار......آپ کا مطلب...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ان حادثات میں ......آپ کے لوگ ملوث تھے......'' وزیراعظم کا چہرہ حیرت سے بگڑ سا گیا۔

فج نے وزیراعظم کی طرف کرخت نگاہوں سے دیکھا۔

''ظاہر ہے......غیر معمولی طور پر اب تک آپ کو یہ بات سمجھ آ چکی ہوگی کہ کیا ہوا ہے؟'' فج نے آہستگی سے کہا۔

''میں کچھ سمجھا نہیں......'' وزیراعظم نے جھجکتے ہوئے کہا۔

اسی قسم کے خشک اور تلخ رویے کی وجہ سے وزیراعظم کو فج سے ملاقات کرنا ناگوار گزرتا تھا اور ہمیشہ یہی خواہش کرتے تھے کہ اس کی نوبت نہ ہی آئے۔بالآخر وہ وزیراعظم تھے اور انہیں یہ قطعی پسند نہیں تھا کہ کوئی ان کے ساتھ ناسمجھ طالبعلم جیسا برتاؤ کرے مگر ظاہر ہے کہ فج سے ان کی پہلی ملاقات سے لے کر اب تک یہی سلسلہ چلا آ رہا تھا۔جس دن وہ وزیراعظم منتخب ہوئے تھے، اسی رات کو ان کی فج سے پہلی بار ملاقات ہوئی تھی۔انہیں وہ ملاقات اتنی اچھی طرح سے یاد تھی جیسے کل ہی کی بات ہو اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ

ناخوشگوار واقعہ وہ مرتے دم تک نہیں فراموش نہیں کر پائیں گے۔

ان کے ذہن کے پردوں پر ماضی کی وہ گھڑی کسی فلم کی طرح چلنے لگی......

اُس دن وہ اسی دفتر میں تنہا کھڑے تھے اور اپنی کامیابی و کامرانی پر پھولے نہ سمارہے تھے جو ان کی سالہا سال کی محنت، لگن اور استقامت کی بدولت حاصل ہوئی تھی۔ ان کا خواب حقیقت کا روپ دھار چکا تھا۔ وہ اپنی سرشاری میں ایسے مست تھے کہ انہیں اپنے عقب میں کسی کے کھانسنے کی آواز سنائی دی، بالکل ویسے ہی جیسے آج سنائی دی تھی۔ انہوں نے چونک کر عقب میں دیکھا تو پینٹنگ میں موجود بدصورت پستہ قد شخص نے انہیں آگاہ کیا کہ جادوئی دنیا کے وزیر جادو ان سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تاکہ ان کا باہمی تعارف ہو جائے اور وہ ان کو کامیابی کی مبارکباد بھی دے سکیں......

ظاہر تھا کہ ان کے ذہن میں جو پہلی بات آئی تھی، وہ یہی تھی کہ انتخابات کی طویل تھکا دینے والی مصروفیت اور شدید دباؤ کے باعث وہ اتنے تھک چکے تھے کہ پینٹنگ والا قصہ ان کے دماغ کی اختراع کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ انہوں نے سوچا شاید وہ کوئی خواب دیکھ رہے ہیں اور اس بات سے ہی دہشت زدہ ہو گئے کہ ایک تصویر ان کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔ بہرحال، انہیں اس سے زیادہ دہشت اس وقت ہوئی جب خود کو جادوگر کہنے والا ایک شخص ان کے دفتر کے آتشدان سے اچھلتا ہوا نمودار ہو گیا اور اس نے باقاعدہ ان سے مصافحہ کیا۔ وہ مبہوت کھڑے فج کی باتیں سنتے رہے جو انہیں یہ سمجھا رہے تھے کہ دنیا بھر کے جادوگر اور جادوگرنیاں اب روپوشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم کو تسلی دی کہ انہیں اس ضمن میں پریشان ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے کیونکہ پوشیدہ جادوئی محکمہ پورے جادوئی معاشرے کی ذمہ داری اُٹھاتا ہے اور غیر جادوئی معاشرے کو اپنی موجودگی کی بھنک تک نہیں پڑنے دیتا ہے۔ فج نے بتایا کہ یہ کام کافی دشوار تھا کیونکہ ان میں اُڑنے والے عام بہاری ڈنڈوں کے محتاط استعمال کے قوانین بنانے سے لے کر خوفناک ڈریگن اور دیگر جادوئی مخلوق کو قابو میں رکھنے تک ہر چیز شامل تھی (وزیراعظم کو آیا کہ ڈریگن کا نام سنتے ہی انہوں نے گھبرا کر اپنی میز پر گرفت مضبوط کر لی تھی) فج نے شفقت بھرے انداز سے وزیراعظم کا کندھا تھپتھپایا تھا۔

''پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں، ممکن ہے کہ آپ اپنی میعاد میں میری صورت دوبارہ دیکھ نہ پائیں۔'' فج نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تھا۔ ''میں آپ کو صرف اسی وقت زحمت دیا کروں گا جب ہماری جادوئی دُنیا میں کوئی خاص حادثہ رونما ہو گا۔ کوئی ایسا واقعہ جس میں ماگلو...... یعنی غیر جادوئی افراد متاثر ہو سکتے ہوں گے...... ورنہ ہم جیو اور جینے دو والے اصول کی پاسبانی کریں گے۔ ویسے میں آپ پر یہ واضح کر دینا چاہوں گا کہ آپ اس خبر کو سابقہ وزیراعظم کی بہ نسبت زیادہ تحمل اور بردباری سے سن رہے ہیں، وہ تو اتنا گھبرا گئے تھے کہ انہوں نے مجھے کھڑکی سے باہر پھینکنے کی کوشش کی تھی، ان کا خیال تھا کہ مجھے یہاں ان کے کسی مخالف حریف نے کسی خفیہ طریقے سے جھانسا دینے کیلئے بھیجا تھا......''

تب وزیراعظم نے نحیف سی آواز میں بمشکل دریافت کیا تھا۔

''آپ......آپ کہیں واقعی کوئی جھانسا تو نہیں ہیں......؟''

یہ ان کی آخری مایوس کن امید ثابت ہوئی تھی۔

''بالکل نہیں!'' فج نے آہستگی سے کہا۔ ''میں کسی قسم کا جھانسا نہیں ہوں! میں جادوئی معاشرے کا وزیر جادو ہوں، بالکل آپ کی طرح میرا اپنے معاشرے میں عزت اور مقام ہے۔ میں آپ کو معمولی سا مظاہرہ دکھاتا ہوں، ملاحظہ کیجئے......'' انہوں نے اپنی چھڑی لہرا کر وزیراعظم کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپ کو چوہے میں بدل ڈالا، یہ بدقسمتی رہی کہ وہ چوہا اچھل کر وزیراعظم کے ہونٹوں کو کترنے کی کوشش کرنے لگا۔ جس سے وہ بے حد خوفزدہ ہو گئے تھے۔

''مگر......مگر مجھے اس بارے میں پہلے کچھ بھی نہیں بتایا گیا؟'' وزیراعظم نے بے ترتیب سانسوں کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا۔

''یاد رکھئے کہ وزیر جادو صرف حاضر مالگو وزیراعظم کے سامنے ہی نمودار ہوتا ہے۔'' فج نے اپنی چھڑی اپنی جیکٹ میں رکھتے ہوئے بتایا۔ ''ہمارا خیال ہے کہ اپنے خاص جادوئی معاشرے کی پوشیدگی اور اس سے منسلک ضروری معاملات کو خفیہ رکھنے کا یہ سب سے عمدہ طریقہ ہے......''

''اگر یہ سچ ہے تو سابقہ وزیراعظم نے اس ضمن میں مجھے خبردار کیوں نہیں کیا؟'' وزیراعظم نے متفکر انداز میں بے یقینی کے عالم میں پوچھا۔

ان کی بات سن کر فج کی بتیسی دکھائی دینے لگی اور وہ کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

''محترم وزیراعظم! کیا آپ یہ بات کسی دوسرے کو بتانے کی کوشش کر سکتے ہیں؟''

ان کی بدحواسی اور دہشت زدگی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے فج نے تھوڑا سا سفوف انتقال آتشدان کی آگ میں جھونکا جس سے شعلوں کی رنگت بدل گئی اور وہ سبز مگر زیادہ اونچے ہو گئے تھے، فج نے ہنستے ہنستے ان میں قدم رکھا اور اگلے ہی پل کھٹاک کی آواز کے ساتھ ان شعلوں میں کہیں گم ہو کر رہ گئے۔ اگلی سی ساعت میں شعلے معمول پر آ گئے اور ان کی رنگت نارنجی ہو گئی تھی۔

وزیراعظم اس غیر متوقع صورتحال کو دیکھ کر گم صم کسی بت کی مانند کھڑے رہ گئے تھے۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ مرتے دم تک کسی کو بھی اس عجیب ملاقات کے بارے میں کچھ بھی بتانے کی ہمت نہیں کر پائیں گے کیونکہ اس بات پر کوئی بھی یقین نہیں کرے گا بلکہ الٹا ان کی ذہنی حالت کو مشکوک قرار دے کر ایک نئی مصیبت کھڑی کر دی جائے گی۔

اس صدماتی کیفیت سے سنبھلنے میں انہیں تھوڑا وقت لگا تھا۔ کچھ عرصے تک تو انہوں نے خود کو یہ دلاسہ دینے کی کوشش کی تھی کہ فج سے ہوئی ملاقات درحقیقت ان کا وہم ہی تھی۔ انتخابات کی طویل سرگرمیوں اور دن رات کی انتھک محنت کے سبب ان کی نیند پوری نہیں ہوئی تھی، شاید یہ ملاقات اسی بوجھل پن کا شاخسانہ تھی۔ مگر اس غیر دلچسپ ملاقات کا جیتا جاگتا ثبوت وہ چوہا تھا جو ان کے کپ کی جگہ

نمودار ہوا تھا، انہوں نے اس کی یاد بھلانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے وہ چوہا اپنی بھتیجی کو دے دیا تھا جو اسے پا کر کچھ خوش ہو گئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے ذاتی مشیر منشی کو یہ ذمہ داری سونپ دی کہ وہ اس بدصورت پستہ قامت شخص کی بھدی پینٹنگ کو دفتر کی دیوار سے اتار کر باہر پھینک دے، جس نے وزیر جادو کی آمد کی اطلاع بہم پہنچائی تھی۔ بہرحال، اس پینٹنگ کو دیوار سے ہلایا تک نہ جا سکا جس پر وزیراعظم کو گہری مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ جب کئی بڑھئی، دو چار ماہر تعمیرات، ایک تاریخی نوادرات کا مصور اور وزیر مالیات کی بھرپور کوششیں بھی اس پینٹنگ کو دیوار سے الگ نہیں کر پائیں تو وزیراعظم نے اسے دیوار سے ہٹانے کا ارادہ ترک کر دیا۔ اب انہیں بس یہی توقع تھی کہ ان کی وزارتی مدت کے دوران یہ پینٹنگ ساکت اور خاموش ہی رہے گی۔ کبھی کبھار وہ کنکھیوں سے اس چیز کا جائزہ لیتے رہتے تھے کہ پینٹنگ میں موجود بدصورت شخص منہ پھاڑ کر جماہیاں لے رہا ہے یا اپنی ناک کھجا رہا ہے۔ ایک دو بار تو وہ اپنی تصویر میں غائب بھی ہو گیا تھا اپنی جگہ پر کیچڑ جیسی بھوری رنگت والی خالی کینوس چھوڑ گیا تھا۔ بہرحال، کچھ عرصے بعد ہی وزیراعظم نے خود کو اس بات کا عادی بنا لیا تھا کہ وہ تصویر کی طرف بہت زیادہ توجہ نہ دیا کریں، جب بھی پینٹنگ کے حوالے سے کوئی انہونی اور عجیب بات دکھائی دیتی تھی تو وہ اسے ہمیشہ فریب نظر گردانتے، کہ شدید تھکن کے باعث ان کا دماغ چکرا گیا ہے۔

اور پھر تین سال قبل وہ ایک دفعہ دوبارہ دہشت کی لپیٹ میں آ گئے۔ جب آج کی رات کی مانند وزیراعظم اپنے دفتر میں تنہا موجود تھے کہ بدصورت پستہ قد شخص نے فوری طور پر ملاقات کیلئے وقت دینے کی استدعا کی اور وزیر جادو کی آمد کا اعلان کیا۔ بھیگے ہوئے فج آتشدان سے تیزی سے باہر نکلے۔ وہ بری طرح ہانپ رہے تھے اور کافی خوفزدہ دکھائی دے رہے تھے۔ اس سے قبل کہ وزیراعظم ان سے یہ کہہ پاتے کہ وہ قیمتی قالین کو اپنے ٹپکتی ہوئی بوندوں سے کیوں خراب کرنے پر تلے ہیں؟ فج نے انہیں ایک ایسی جیل کی بابت بتایا، جس کا نام وزیراعظم نے آج تک کبھی نہیں سنا تھا۔ انہوں نے سیریس بلیک نامی ایک شخص کا نام بتایا، پھر ہوگورٹس نامی کسی جگہ کا ذکر کیا اور کسی نوعمر لڑکے 'ہیری پوٹر' کے بارے میں کچھ کہا۔ فج کی بے ربط گفتگو اور انجان الفاظ کے باعث وزیراعظم کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ سکا۔

''......میں ابھی ابھی اژقبان سے سیدھا یہیں آ رہا ہوں۔'' فج نے ہانپتے ہوئے کہا اور پھر ہیٹ پر جمع شدہ پانی کو احتیاط سے اپنی جیب میں ڈالنے لگے۔ ''یہ جیل شمالی سمندر کے بیچوں بیچ ایک چھوٹے سے جزیرے پر بنائی گئی ہے، نہایت ہولناک اور دل دہلا دینے والی جگہ ہے......جیل کے محافظ روح کھچڑ بری طرح بوکھلا اُٹھے ہیں......'' فج روح کھچڑوں کی سفاکی کے تصور اور سردی کے باعث کانپنے لگے۔ ''آج تک وہاں سے کوئی فرار نہیں ہو پایا تھا...... مجھے آپ کے پاس آنا ہی تھا، کہہ لیجئے کہ میری مجبوری تھی...... بلیک پہلے بھی کئی ماگلو یعنی غیر جادوئی لوگوں کا سفاکی سے قتل کر چکا ہے، اس بات کا بھی قوی امکان ہے کہ وہ 'تم جانتے ہو کون؟' کے ساتھ دوبارہ رابطے کی منصوبہ بندی کر رہا ہو......مگر ظاہر ہے کہ آپ تو 'تم جانتے ہو کون؟' کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہوں گے؟'' انہوں نے ایک لمحے کیلئے وزیراعظم کو مایوسی بھری نظروں سے دیکھا اور بولے۔ ''سکون سے بیٹھ جایئے......بیٹھ جایئے! بہتر

یہی رہے گا کہ میں آپ کو تھوڑا سا پس منظر بتا دوں...... میرا خیال ہے کہ وہسکی سے تھوڑی حرارت ملے گی، آپ بھی وہسکی پیجئے......''

وزیراعظم کو یہ بات کچھ ناگوار گزری کہ انہیں انہی کے دفتر میں بیٹھنے کیلئے کہا جا رہا ہے اور وہسکی پینے کی ہدایت بھی دی جا رہی ہے، بہرحال وہ خاموشی سے اپنی نشست پر بیٹھ گئے۔ فج نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور لہرا کر ہوا میں سے دو بھرے ہوئے بڑے جام نمودار کئے۔ انہوں نے ایک وزیراعظم کی طرف بڑھایا اور پھر ایک کرسی کھینچ کر خود بھی بیٹھ گئے۔

فج ایک گھنٹے سے بھی زائد وقت تک وزیراعظم کو جادوئی دنیا کے اہم معاملات سے آگاہ کرتے رہے، اس دوران انہوں نے ایک جادوگر کا نام لینے سے انکار کر دیا اور اس کے بجائے اس کا نام ایک چرمئی کاغذ پر لکھ کر ان کے اس ہاتھ میں تھما دیا جس میں وہسکی کا جام نہیں تھا۔ آخرکار جب فج اپنی گفتگو کو مکمل کرتے ہوئے چلنے کیلئے کھڑے ہوئے تو وزیراعظم بھی ان کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے۔

''تو آپ کا خیال ہے کہ......'' وزیراعظم نے چرمئی کاغذ پر لکھے ہوئے نام پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ ''کہ لارڈ وال......''

''تم جانتے ہو کون؟......'' فج نے فوراً سخت لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

''اوہ معاف کیجئے......تو آپ کا خیال ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ اب بھی زندہ ہے؟''

''دیکھئے! ہمیں وہ ابھی تک نہیں مل پایا ہے۔'' فج نے اپنے چوغے کی ڈوری تھوڑی کے نیچے باندھتے ہوئے کہا۔ ''مگر ڈمبل ڈور کا کہنا ہے کہ وہ واقعی زندہ ہے۔ میری رائے میں وہ اس وقت تک خطرناک نہیں ہو سکتا جب تک اس کے چیلے اس کے پاس نہیں پہنچ جاتے، اسی لئے ہمیں بلیک کی اتنی زیادہ پریشانی ہو رہی ہے...... خیر آپ وہ انتباہ جاری کروا دیں گے، ہے نا؟ بہت اعلیٰ، اب مجھے اجازت دیجئے، وزیراعظم! مجھے توقع ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے دوبارہ نہیں ملنا نہیں پڑے گا......شب بخیر!''

مگر فج کی بات صحیح ثابت نہ ہو پائی، انہیں دوبارہ ملاقات کرنا پڑی تھی۔ کچھ ہی مہینوں بعد فج ایک بار پھر پریشان حال کابینہ کے خصوصی ملاقاتی کمرے میں ہوا میں سے اچانک نمودار ہو گئے اور انہوں نے وزیراعظم کو یہ اطلاع دی کہ کیوڈچ ورلڈ کپ (یہ نجانے کونسا ورلڈ کپ تھا) میں تھوڑی سی الجھن پیدا ہو گئی تھی اور اس میں کچھ ماگلو افراد جنونی جادوگروں کا نشانہ بنے تھے مگر وزیراعظم کو پریشان ہونے کی قطعی ضرورت نہیں تھی۔ انہوں نے یہ خبر بھی دی کہ تم جانتے ہو کون؟ کا تاریکی کا نشان بھی دوبارہ آسمان پر دکھائی دیا تھا مگر اس سے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ فج کے لحاظ سے یہ دونوں حادثات الگ الگ نوعیت کے تھے، جنہیں باہمی طور پر ایک دوسرے کے ساتھ پیوست کرنا مناسب نہیں تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ شعبہ ماگلو فروغ تعاون و رابطہ امور (برطانوی دفتر) کے جادوئی دستے کے ممبران، ان سب ماگلوؤں کی یادداشت کو مٹانے کی کوششیں کر رہے ہیں، جنہوں نے جادوئی علامات و واقعات کو دیکھ لیا تھا۔

''اوہ معاف کیجئے! میں اصلی بات تو بتانا ہی بھول گیا تھا......'' فج نے جلدی سے کہا۔ ''ہم جادوگری کے سہ فریقی ٹورنامنٹ کیلئے اس ملک میں تین ڈریگن اور ایک ژکیست برآمد کر رہے ہیں، ویسے تو یہ خاصی غیر اہم بات تھی مگر شعبہ قواعد و ضوابط برائے قابو جادوئی جاندار نے مجھے خبردار کیا ہے کہ جادوئی دستور میں یہ بات درج کی گئی ہے کہ ملک میں کسی بھی خطرناک جاندار کو لانے سے قبل اس کے

متعلق آپ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا......''

''یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں......ڈریگن؟'' وزیراعظم ان کی بات سن کر بوکھلا گئے تھے۔

''بالکل......تین عدد ڈریگن!'' فج نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اور ایک عدد اژ کیست! تو اب میں چلوں گا، امید ہے کہ آپ کا دن عمدہ گزرے گا......''

وزیراعظم کو یہ توقع بندھنے لگی تھی کہ ڈریگن اور اژ کیست کے بارے میں آگاہ کرنے کے بعد ان کی صورت دوبارہ دکھائی نہیں دے گی مگر یہ ان کی خام خیالی ثابت ہوئی۔ ان سے پہلی ملاقات کو ابھی دو سال بھی پورے نہیں ہوئے تھے کہ فج ایک بار پھر آتشدان سے نکل کر ان کے سامنے آن کھڑے ہوئے۔ اس بار انہوں نے ایک اور پریشان کن خبر سنائی کہ اژقبان کی جیل سے خطرناک قیدیوں کا گروہ جیل توڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تھا۔

''جیل توڑ کر فرار......؟'' وزیراعظم نے گھبرائی ہوئی آواز میں دہرایا۔

''آپ کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں...... بے فکر رہئے......ہم انہیں جلد ہی گرفتار کرلیں گے......بس آپ ان کی خبر ماگلو خبرنامہ میں چلوادیں!'' فج نے چیختے ہوئے انہیں تسلی دی اور اگلے ہی لمحے سبز شعلوں میں قدم رکھ کر نظروں سے اوجھل ہوگئے۔

''ذرا ایک منٹ ٹھہریئے!'' وزیراعظم کے منہ میں جملہ اٹکا رہ گیا اور فج وہاں سے جا چکے تھے۔

اخبار نویس اور مخالف سیاستدان چاہے جو بھی کہیں، وزیراعظم نادان نہیں تھے۔ انہیں اچھی طرح احساس تھا کہ پہلی ملاقات میں فج نے انہیں دوبارہ نہ ملنے کا جو عندیہ دیا تھا، اس کے باوجود وہ نہ صرف ایک دوسرے کے ساتھ بار بار ملاقات کررہے تھے بلکہ ہر ملاقات میں فج پہلے سے زیادہ پریشان اور بدحواس دکھائی دے رہے تھے۔ البتہ وزیراعظم، وزیر جادو (ویسے وہ انہیں دل ہی دل میں ایک اور وزیر کہا کرتے تھے) کے بارے میں زیادہ سوچ بچار کرنا بالکل پسند نہیں کرتے تھے مگر انہیں ہمیشہ یہی خدشہ لگا رہتا تھا کہ اگلی ملاقات پر فج یقیناً زیادہ ہولناک خبر کے ساتھ ہی تشریف لائیں گے۔

ان کے خیالوں کا سلسلہ اس خیال پر آ کر ٹوٹ گیا کہ فج ایک بار پھر پہلے سے زیادہ اُداس اور پریشان کن حال میں آتشدان سے باہر نکلے تھے اور ان کی رنگت بھی اُڑی اُڑی دکھائی دے رہی تھی۔ وزیراعظم نے سوچا کہ یہ اس بدترین ہفتے کی سب سے بدترین بات تھی جو ظہور میں آئی تھی۔ وزیراعظم کو اس سے بھی زیادہ اس بات پر الجھن ہورہی تھی کہ فج کے لحاظ سے وزیراعظم کو ان کی آمد کا مقصد تو معلوم ہونا چاہئے تھا......

''مجھے تو اس بارے میں ذرا خبر نہیں ہے کہ جادوئی معاشرے میں آج کل کیا حالات ہیں؟ میں تو اپنے ملک نظم ونسق میں اتنی بری طرح الجھا ہوا ہوں کہ آپ کے علاوہ بھی میرے پاس اس وقت پریشانیوں کا انبار لگا ہوا ہے......'' وزیراعظم نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''ہماری اور آپ کی پریشانیاں دراصل ایک ہی ہیں!'' فج ان کی بات کو قطع کرتے ہوئے کہا۔ ''بروکڈل کا پل خود بخود نہیں ٹوٹ

گیا تھا اور وہ حقیقی سمندری طوفان نہیں تھا۔ وہ لرزہ خیز قتل ماگلوؤں نے نہیں کئے تھے۔ ہربٹ کورئلی کا خاندان اس کے بغیر زیادہ محفوظ رہے گا۔ ہم لوگ اس وقت اسے سینیٹ مونگوز ہسپتال برائے طبی حادثات و معالجات جادوئی عوارض بھجوانے کا بندوبست کر رہے ہیں۔ یہ کام آج رات کو ہو جائے گا......''

''آپ کیا کہہ رہے ہیں...... مجھے کچھ سمجھ میں......'' وزیراعظم نے ناسمجھی کے عالم میں کہا۔

''وزیراعظم! مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے بے حد افسوس ہے۔'' فج نے گہری سانس لیتے ہوئے بوجھل لہجے میں کہا۔ ''وہ واپس لوٹ آیا ہے۔ 'تم جانتے ہو کون؟' واپس لوٹ آیا ہے......''

''لوٹ آیا ہے......اس کا مطلب یہ ہوا کہ...... وہ زندہ ہے؟...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ......'' وزیراعظم ان کی بات سن کر گڑبڑا سا گئے۔

وزیراعظم نے تین سال قبل کی بھیانک بات چیت کو یاد کرنے کی کوشش کی جب فج نے انہیں بتایا تھا کہ تم جانتے ہو کون؟ نامی ایک جادوگر ان گنت خوفناک جرائم کا مرتکب ہوا تھا، اس کی شیطانی قوتوں سے پورا جادوئی معاشرہ ہراساں اور ڈرتا تھا اور وہ پندرہ سال قبل اچانک پراسرار طور پر کہیں غائب ہو گیا تھا......

''بالکل...... وہ زندہ ہے!'' فج نے نڈھال انداز میں جواب دیا۔ ''اگر کوئی مر نہ پائے تو اسے زندہ ہی کہنا ہوگا، ہے نا؟ میں درحقیقت اسے صحیح طور پر سمجھ نہیں پایا ہوں اور ڈمبل ڈور صحیح طریقے سے سمجھانے کو بالکل تیار نہیں ہیں...... مگر چاہے جو بھی حقیقت ہو...... اب اس کے پاس ایک بدن موجود ہے، لہٰذا ہماری گفتگو میں اسے زندہ ہی تسلیم کرنا مجبوری ہوگی......''

وزیراعظم کو کچھ سمجھ میں نہیں آ پایا کہ وہ اس کیا تبصرہ کریں؟ بہرحال، وہ اپنے سامنے پیش کئے جانے والے تمام موضوعات پر دسترس رکھنے کے عادی تھے، اسی لئے انہوں نے فج کی پرانی باتیں یاد کرنے کی پوری کوشش کی......

''کیا سیریس بلیک بھی 'تم جانتے ہو کون؟' کے ساتھ ہے......؟''

''بلیک...... بلیک!'' فج کھوئے ہوئے لہجے میں بولے اور اپنے ہیٹ کو گھٹنوں سے اُٹھا کر اپنی انگلیوں پر تیزی سے گھمایا۔ ''آپ کا مطلب ہے کہ...... سیریس بلیک؟...... اوہ نہیں! بالکل نہیں...... بلیک تو مر چکا ہے۔ ہمیں یہ بات اس کے مرنے کے بعد معلوم ہوئی کہ اس کے معاملے میں ہم سراسر غلط فہمی کا شکار ہو گئے تھے...... وہ تو بے گناہ نکلا۔ وہ 'تم جانتے ہو کون؟' کے گروہ کا بھی حصہ بالکل نہیں تھا۔'' انہوں نے محتاط انداز میں آگے کہا اور اپنے ہیٹ کو پہلے سے کہیں زیادہ تیز تیز گھمانے لگے۔ ''یہ الگ بات ہے کہ تمام ثبوت اور واقعات اسے مجرم ہی ثابت کر رہے تھے، ہمارے پاس پچاسی چشم دید گواہان تھے۔ خیر! چاہے جو بھی ہو، جیسا میں نے بتایا کہ وہ مر چکا ہے۔ سچائی تو یہ ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے اور وہ بھی محکمہ جادو کے احاطے میں...... اس معاملے کی تفتیش کا معاملہ بھی شروع ہونے والا ہے......''

وزیراعظم کو یہ سن کر بے حد حیرت ہوئی کہ سرکاری احاطے میں کسی شخص کا قتل ہو جانا بے حد لاپروائی برتنے والا اور خطرناک فعل تھا۔ ان کے ذہن میں فج کی شخصیت کا تصور کچھ متزلزل سا ہو گیا۔ بہرحال، جلد ہی انہیں اس بات فخر محسوس ہونے لگا کہ تمام سرکاری محکمہ جات میں کبھی ایسی نوبت پیش نہیں آئی تھی کہ سرکاری ملازمین کی موجودگی میں کسی بھی بے گناہ شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے...... کم از کم ابھی تک تو ایس کچھ نہیں ہوا تھا۔ اپنے خیالوں کے مدوجزر میں ڈبکیاں کھاتے ہوئے وزیراعظم نے آہستگی سے اپنا ہاتھ لکڑی کی میز کی سطح پر رکھا۔

''بلیک تو اب مر چکا ہے......'' فج نے متفکر انداز میں اپنی بات کو آگے بڑھایا۔ ''وزیراعظم! اصل معاملہ تو یہ ہے کہ جنگ کا آغاز ہو چکا ہے اور اب ہمیں قدم اُٹھانا ہی پڑے گا۔''

''جنگ......؟'' وزیراعظم نے گھبراہٹ بھرے لہجے میں دہرایا۔ ''غیر معمولی طور پر یہ لفظ استعمال کرنا تھوڑی زیادتی نہیں ہو جائے گی......''

''تم جانتے ہو کون؟ کے ساتھ اب اس کے چیلے مل چکے ہیں اور تو اور اسے حمایتی گروہ بھی میسر ہو چکے ہیں۔'' فج نے تیزی سے اپنی بات کو واضح کرنے کی کوشش کی۔ اب وہ اتنی تیزی سے اپنے ہیٹ کو گھما رہے تھے کہ طوطیائی رنگت والا ہیٹ محض لیموں جیسی رنگت کا جھونکا بن کر رہ گیا تھا۔ ''جب سے وہ لوگ کھل کر سامنے آئے ہیں، تب سے لگاتار ہر طرف تباہی و بربادی مچی ہوئی ہے۔ دھند بھرا موسم، طوفانی جھکڑ اور بے موسم کی بارشیں...... بروکڈل کے پل کو توڑنے کا کام بھی اسی کا تھا۔ وزیراعظم! آپ سوچ نہیں سکتے کہ اس نے براہ راست مجھے دھمکی دی تھی کہ اگر میں اس کیلئے اپنا عہدہ نہیں چھوڑوں گا تو وہ ہر طرف ماگلوؤں کی لاشوں کے ڈھیر لگا دے گا......''

''اُف خدایا! تو یہ سب آپ کی غلطیوں کا نتیجہ تھا جس کی وجہ سے بے شمار لوگوں کی جانیں ضائع ہو گئیں، اور ہمیں خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے...... پل کے گھسے پٹے ستونوں، زنگ آلود جوڑوں اور ناقص سامان کے استعمال، بدعنوانی اور دھاندلی کے الزامات کی صفائیاں ہمیں دینا پڑ رہی ہیں؟'' وزیراعظم نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''کیا مطلب...... آپ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ سب میری غلطی ہے؟'' فج بھی بھڑک اُٹھے۔ ''یعنی آپ مجھے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ میں ایسی صورتحال میں بلیک میلر کے سامنے ہتھیار ڈال دیتا، کیا آپ ایسا کرنا پسند کرتے؟''

''جہاں تک میری بات ہے تو شاید نہیں!'' وزیراعظم اپنی نشست سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور دفتر کے کھلے حصے میں بے چینی سے ٹہلنے لگے۔ ''مگر اس سے پہلے بلیک میلر اتنے وسیع پیمانے پر تباہی و بربادی پھیلا پاتا...... ہم اس سے پہلے ہی اسے کی مشکیں کسنے کیلئے زمین و آسمان ایک کر دیتے......''

''کیا آپ کا خیال ہے کہ میں اپنی کوششوں میں کوئی غفلت برت رہا ہوں گا؟'' فج نے پہلو بدلتے ہوئے کہا اور ان کا چہرہ بینگنی

ہو گیا۔’’محکمے کا ایک ایک ایرور (جادوئی پولیس کا اہلکار) اسے اور اس کے چیلوں کو پکڑنے کیلئے دن رات ایک کئے ہوئے تھا......اور اب بھی کر رہا ہے۔مگر ہم دنیا کے سب سے بڑے طاقتور اور شیطانی قوتوں سے بھرپور جادوگر کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو گذشتہ تین دہائیوں کی جدوجہد کے باوجود ہمارے ہاتھ نہیں لگ پایا ہے......‘‘

’’میرا خیال ہے کہ شاید آپ مجھ سے یہ بھی کہنا چاہتے ہیں کہ برطانیہ کے مغربی حصے میں جو سمندری طوفان آیا ہے، وہ بھی اسی کی شیطانی قوتوں کا پیش خیمہ تھا؟‘‘ وزیراعظم نے سخت لہجے میں کہا جن کا غصہ ہر لمحے کے ساتھ ساتھ بڑھتا جا رہا تھا۔انہیں اس بات پر طیش آ رہا تھا کہ انہیں ان ہولناک اور لرزہ خیز تباہیوں کا حقیقی محرک تو معلوم ہو چکا تھا مگر وہ یہ بات عوام کے سامنے بالکل نہیں رکھ سکتے تھے۔یہ تو حکومت کی غلطی سے بھی کہیں زیادہ دہشت ناک ثابت ہوتا......

’’مجھے افسوس ہے کہ وہ دراصل طوفان تھا ہی نہیں!‘‘ فج نے غمگین لہجے میں کہا۔

’’یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟‘‘ وزیراعظم اپنی جگہ پر ٹھٹک کر اچھل پڑے اور چیختے ہوئے بولے۔’’معاف کیجئے! درخت جڑوں سے اکھڑ گئے تھے، چھتیں اُڑ گئی تھیں، برقی قمقموں کے کھمبے اوندھے زمین پر جا پڑے تھے......لوگ سنگین حادثوں کا شکار ہو گئے اور زخمیوں سے ہسپتال......‘‘

’’یہ سب مرگ خوروں نے......یعنی تم جانتے ہو کون؟ کے وفادار چیلوں کا کیا دھرا تھا اور......اور ہمیں کچھ اس قسم کے اشارے بھی ملے ہیں کہ ان میں وحشی دیوؤں کا ہاتھ بھی ہو سکتا ہے!‘‘

’’کن کا ہاتھ ہو سکتا ہے؟‘‘

وزیراعظم چہل قدمی کرنا بھول چکے تھے اور ان کی آنکھیں لمحہ بھر کیلئے دہشت زدہ دکھائی دینے لگی۔وہ سوچ رہے تھے شاید انہوں نے فج کی بات صحیح طور پر سنی نہیں ہو۔

’’گذشتہ مرتبہ ’تم جانتے ہو کون؟‘ نے ایسے سنگین اور وسیع پیمانے پر کئے جانے والے کاموں میں دیوؤں کا بے دریغ استعمال کیا تھا۔‘‘ فج نے بے جان سی مسکراہٹ کے ساتھ بتایا۔’’محکمہ سد باب افواہ سازی کے ملازمین چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ہمارے قابل ماہرین ان حادثات کو دیکھنے والے تمام ماگلوؤں کی یادداشت کو محو کرنے میں مصروف ہیں۔محکمہ قواعد وضواعد برائے قابو جادوئی جاندار کے تمام تر دستے سمرسٹ کے آس پاس دوڑ دھوپ کر رہے ہیں مگر ہمیں اب تک ایک بھی دیو کی موجودگی کے شواہد نہیں مل پائے ہیں...... یہ نہایت بدترین صورتحال ہے۔‘‘

’’یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟‘‘ وزیراعظم ان کی مایوسی بھری باتیں سن کر ایک بار پھر بھڑک کر غرائے۔’’یعنی آپ کے بس میں اب کچھ بھی نہیں رہا؟‘‘

’’میں اس بات سے کم از کم انکار نہیں کروں گا کہ موجودہ گھمبیر صورتحال میں محکمہ جادو کی حوصلہ افزائی بے حد کم ہے۔‘‘ فج نے

آہستگی سے کہا۔ ’’اور ہمیں امیلیا بونز کی ہلاکت کا بھی بے حد افسوس ہے......‘‘

’’کس کی ہلاکت کا؟‘‘

’’امیلیا بونز کی ہلاکت کا......وہ جادوئی قوانین کے نفاذ و عمل درآمد کے شعبے کی سربراہ تھیں۔ ہمارا خیال ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ نے ان کا قتل خود کیا ہوگا کیونکہ وہ بہت پائے کی جادوگرنی تھیں......اور سارے ثبوت یہی بتاتے ہیں کہ انہوں نے جم کر مقابلہ کیا تھا......‘‘ فج نے اپنا گلا صاف کیا اور ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اپنے ہیٹ کو گھومنے سے روکنے کیلئے انہیں کافی کوشش کرنا پڑی تھی۔

’’مگر اس قتل کی خبر تو اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔‘‘ وزیراعظم کا غصہ اب حیرت میں بدل گیا تھا۔ ’’ہمارے اخبارات میں...... امیلیا بونز......اخبارات میں تو لکھا تھا کہ وہ ایک ادھیڑ عمر خاتون تھیں جو تنہا رہتی تھیں۔ یہ سفاکانہ قتل تھا، ہے نا؟ اس سے کافی سنسنی پھیلی تھی۔ پولیس بھی دم بخود ہے کہ......‘‘

’’بالکل......ظاہر ہے کہ پولیس کو حیرت ہی ہوگی!‘‘ فج نے گہری آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ’’جس کمرے میں یہ قتل ہوا تھا، وہ اندر سے بند تھا حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ قتل کس نے کیا ہے؟ مگر ہم قاتل کو گرفتار کرنے میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایملن وینس بھی تھی مگر شاید آپ نے اس کے بارے میں نہیں سنا ہوگا......‘‘

’’اوہ ہاں! میں نے سنا ہے......‘‘ وزیراعظم نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ ’’حقیقت تو یہ ہے کہ وہ واردات یہیں قریب میں ہی ہوئی تھی۔ اخبار والوں نے اسے خوب جم کر اچھالا تھا......’وزیراعظم کی ناک کے نیچے قانون شکنی کا تماشا‘......اُف!‘‘

’’پے در پے مشکلات ہی ہمارے لئے کافی نہیں تھیں کہ ایک اور ہولناک مصیبت نے بھی ہمیں آگھیرا ہے۔‘‘ فج نے ان کی باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔ ’’ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اب تو روح کھچڑ بھی چاروں طرف گھوم رہے ہیں اور ہر جگہ لوگوں کو اپنا نشانہ بنا رہے ہیں......‘‘

پہلے شاید وزیراعظم اس بات کو صحیح طور پر نہ سمجھ پاتے مگر مسلسل ملاقاتوں کے باعث وہ جادوئی دنیا کے بیشتر راز جان چکے تھے۔ ان کے چہرے پر خوف سا پھیل گیا۔

’’جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، روح کھچڑ تو اژقبان جیل میں قیدیوں کی پہریداری کا فرض نبھاتے ہیں۔‘‘ انہوں نے محتاط انداز میں کہا۔

’’نبھاتے تھے!‘‘ فج نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔ ’’مگر اب وہ ایسا نہیں کر رہے ہیں......انہوں نے پہرے داری چھوڑ دی ہے اور ’تم جانتے ہو کون؟‘ کے شیطانی گروہ میں شامل ہو چکے ہیں۔ میں اس بات سے قطعی انکار نہیں کروں گا کہ یہ انکشاف ہمارے لئے ایک شدید سنگین دھچکا تھا......‘‘

’’کہیں آپ یہ بتانا تو نہیں چاہ رہے ہیں کہ یہ نادیدہ مخلوق ہی لوگوں کی امیدوں اور خوشیوں کو چھین کر انہیں مایوسیوں اور اُداسی

کی دلدل میں دھکیل رہی ہے......؟'' وزیراعظم نے دہشت زدہ لہجے میں کہا۔

'' آپ نے بالکل صحیح کہا۔'' فج نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔'' وہ دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں اور یہ کہر آلود موسم، خنکی اور دھند بھرا موسم انہی کی بدولت چھایا ہوا ہے......''

وزیراعظم کے گھٹنے شل ہو چکے تھے وہ نزدیک پڑی کرسی کو گھسیٹ کر اس پر بیٹھ گئے اور انہیں یہ سوچ سوچ کر وحشت ہو رہی تھی کہ ایک منحوس نادیدہ مخلوق شہروں کی شاہراہوں پر اور دیہاتوں کے کھلیانوں پر منڈلاتی پھر رہی تھی۔ وہاں کے مکینوں اور ان کے حمایتی کارکنوں میں مایوسی اور نا اُمیدی کی فضا پھیلا رہی تھی۔

'' دیکھئے مسٹر فج! آپ کو جلد ہی کچھ نہ کچھ کرنا ہی ہوگا۔ وزیر جادو ہونے کی وجہ سے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ......''

'' محترم وزیراعظم!'' فج نے ان کی بات اچک کر کہا۔'' کیا آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ اتنے سارے ناگوار جھمیلے کے بعد بھی میں وزیر جادو کے عہدے پر قائم رہ سکتا ہوں؟ مجھے تین دن پہلے اس عہدے سے معزول کر دیا گیا ہے۔ پورا جادوئی معاشرہ ہم آواز ہو کر میرے استعفیٰ کی مانگ کر رہا تھا۔ میں نے انہیں اپنی وزارت کے تمام دورانیے میں کبھی ایسا متحد نہیں دیکھا تھا۔'' انہوں نے مسکرا کر اپنی دلیری دکھانے کی ناکام سی کوشش کی۔

وزیراعظم کچھ لمحوں تک گم صم بیٹھے رہ گئے۔ اپنے مسائل اور سیاسی دباؤ پر وہ کافی ناراض تھے مگر اس کے باوجود انہیں اپنے سامنے بیٹھے ہوئے مایوس اور اُداس شخص کیلئے اپنے دل میں ہمدردی محسوس ہونے لگی۔'' یہ سن کر مجھے بے حد افسوس ہوا ہے...... کیا میں آپ کیلئے کچھ کر سکتا ہوں؟'' وہ بالآخر بولے۔

'' مدد کی پیشکش کیلئے میں آپ کا مشکور ہوں وزیراعظم! مگر آپ میرے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ مجھے آج رات آپ کے پاس صرف اسی لئے بھیجا گیا ہے تاکہ میں آپ کو تازہ صورت حال کے بارے میں صحیح طور پر آگاہ کر سکوں اور اپنی جگہ منتخب نئے وزیر جادو سے آپ کا تعارف کروا سکوں۔ میرے خیال میں انہیں اب تک یہاں پہنچ جانا چاہئے تھا۔ لیکن یہ عیاں ہے کہ وہ معاملات کو قابو میں کرنے کیلئے بے حد مصروف ہوں گے کیونکہ اتنا سب کچھ تو ہو ہی چکا ہے......''

فج نے گردن گھما کر دیوار پر لگی پینٹنگ کی طرف دیکھا جس میں سفید بالوں کی مصنوعی وگ لگائے بدصورت پستہ قد شخص ایک پنکھ قلم سے اپنے کان کی میل نکالنے میں مصروف تھا۔

'' وہ بس آنے ہی والے ہیں، وہ اس وقت ڈمبل ڈور کو خط لکھ رہے ہیں!'' بدصورت آدمی نے فج کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر جلدی سے کہا۔

'' میری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں!'' فج نے کہا اور پہلی بار ان کی آواز میں کڑواہٹ کی جھلک محسوس ہوئی۔'' میں گذشتہ پندرہ دن سے ڈمبل ڈور کو دو دو خطوط لکھ رہا تھا مگر وہ جواب دینے پر قطعی تیار نہیں ہوئے۔ اگر وہ اس لڑکے کو رضامند کر لیتے تو میں اب

بھی وزیر جادو رہتا...... خیر! شاید سکرمگوئیر مجھ سے زیادہ خوش قسمت ثابت ہوں......''

مغموم فج پہلو بدل کر خاموش ہو گئے تھے بہر حال کچھ ہی دیر بعد پینٹنگ کے بدصورت شخص نے دفتر میں چھائی ہوئی خاموشی توڑ دی اور سخت اور تحکمانہ لہجے میں کہا۔

''ماگلوؤں کے وزیر اعظم کیلئے پیغام! وزیر جادو کی طرف سے ملاقات کی استدعا...... براہ کرم فوری طور پر جواب دیں۔ روفس سکرمگوئیر، وزیر جادو!''

''ٹھیک ہے، انہیں مطلع کر دو...... میں تیار ہوں!'' وزیر اعظم نے لاشعوری طور پر کہا اور ابھی وہ گھومے ہی تھے کہ آتشدان کی آگ میں سبز شعلے اُٹھنے لگے۔ کچھ ہی لمحوں بعد دفتر کے قیمتی قالین پر ایک دوسرا گھومتا ہوا جادوگر نمودار ہوا۔ اسے دیکھ کر فج اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑے ہوئے، ایک پل کیلئے جھجکتے ہوئے وزیر اعظم بھی اپنی کرسی سے اُٹھ گئے۔ نوارد شخص قالین پر سیدھا کھڑا ہوا اور ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے اپنے لمبے سیاہ چوغے سے راکھ جھاڑنے لگا۔

انہیں دیکھتے ہی وزیر اعظم کے ذہن میں سب سے پہلا تاثر یہی قائم ہوا کہ روفس سکرمگوئیر تھکے ہوئے شیر ہیں۔ ان کے ہلکے نارنجی بالوں اور گھنی مونچھوں میں سفیدی کی لکیریں دکھائی دے رہی تھیں۔ ان کی آنکھیں زرد تھیں جن پر تار کے فریم والی عینک سجی ہوئی تھی، حالانکہ وہ تھوڑا لنگڑا کر چل رہے تھے مگر ان کی چال میں شاہی وقار اور بردباری کی جھلک دکھائی دیتی تھی۔ ان کے چہرے کے خدوخال سے پہلا تاثر یہی پڑتا تھا کہ وہ نہایت سخت مزاج اور عیار شخص ہوں گے۔ وزیر اعظم کو سمجھ میں آنے لگا کہ مشکلات کے اس بدترین دور میں جادوئی معاشرے نے نرم خو فج کی جگہ پر سخت گیر سکرمگوئیر کو کیوں منتخب کیا تھا؟......

''آپ سے مل کر خوشی ہوئی، مزاج کیسے ہیں؟'' وزیر اعظم نے شائستگی سے کہا اور مصافحہ کیلئے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔ سکرمگوئیر نے نہایت مختصر انداز میں ہاتھ ملایا اور فوراً پیچھے کھینچ لیا۔ انہوں نے دفتر میں چاروں طرف نظر دوڑائی اور پھر اپنے چوغے کی جیب میں سے چھڑی باہر نکال لی۔

''میرا خیال ہے کہ فج نے آپ کو تمام حالات بتا دیئے ہوں گے؟'' سکرمگوئیر نے لاپروائی سے کہا اور تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گئے، انہوں نے اپنی چھڑی سے کی ہول کو ہلکا سا ٹھونک دیا۔ دفتر میں کلک کی سی آواز گونج گئی۔ وزیر اعظم چونک پڑے۔

''ار...... دیکھئے!'' وزیر اعظم جلدی سے گویا ہوئے۔ ''اگر آپ کو برا نہ محسوس ہو تو میں اپنے دفتر کے دروازے کا تالا کھلا رکھنا پسند کرتا ہوں......''

''میں ایسا بالکل نہیں چاہتا ہوں کہ ہماری گفتگو کے دوران کوئی مداخلت کر پائے اور نہ ہی ہمیں دیکھے!'' سکرمگوئیر نے خشک لہجے میں کہا اور اگلے ہی لمحے ان کی چھڑی لہرائی۔ کھلی کھڑکیاں بند ہو گئیں اور ان پر دبیز پردے تن گئے۔ دفتر کا اندرونی ماحول گھٹ سا گیا تھا۔ ''اب ٹھیک ہے، خیر! اس وقت میں بے حد مصروف ہوں، اس لئے ہم براہ راست کام کی بات کی طرف بڑھتے ہیں۔ سب سے

پہلے تو ہمیں آپ کی حفاظت کے بارے میں گفتگو کرنا ہوگی......''

''شکریہ!'' وزیراعظم اپنی قامت کے لحاظ سے پوری طرح تن کر کھڑے ہوگئے اور مسکرا کر بولے۔''میں اپنے محافظ دستے کی کارکردگی سے پوری طرح مطمئن ہوں اور......''

''مگر ہم مطمئن نہیں ہیں!'' سکرمگوئیر نے سختی سے کہا۔''یہ ماگلوؤں کیلئے نہایت خطرناک ثابت ہوگا کہ ان کا منتخب وزیراعظم کسی طاقتور سحر سے مسخر ہوکر اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگے۔آپ کے دفتر کے پہلو والے کمرے میں جو نیا سیکرٹری آیا ہے......''

''آپ چاہے جو بھی کہیں!'' وزیراعظم نے گرم جوشی سے ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔''میں مسٹر کنگ سلے شکیلبوٹ کو ہرگز ملازمت سے الگ نہیں کروں گا۔وہ بے حد محنتی اور لگن کے ساتھ کام کرنے والے شخص ہیں۔وہ باقی لوگوں کی بہ نسبت دوگنا کام کرتے ہیں......''

''ایسا صرف اس لئے ہے کیونکہ وہ ایک جادوگر ہے!'' سکرمگوئیر نے بغیر کسی مسکراہٹ کے کہا۔''وہ نہایت قابل اور عمدہ ایرور ہے، جسے خصوصی طور پر آپ کی حفاظت کیلئے یہاں تعینات کیا گیا ہے......''

''ایک منٹ رُکیئے!'' وزیراعظم نے جلدی سے کہا۔''آپ لوگ اپنے لوگوں کو میرے دفتر میں تعینات نہیں کر سکتے۔دیکھئے! میرے پاس کون کام کرے گا اور کون نہیں کرے گا، اس کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار صرف میرے پاس ہے......''

''ابھی تو آپ کہہ رہے تھے کہ آپ شکیلبوٹ کے کام سے بے حد خوش ہیں!'' سکرمگوئیر نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔

''میں خوش ہوں......میرے کہنے کا مطلب ہے کہ میں خوش تھا......''

''تو پھر آپ کو اس بات کیلئے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے، ہے نا؟'' سکرمگوئیر نے کہا۔

''ٹھیک ہے......میں......جب تک مسٹر شکیلبوٹ کا کام تسلی بخش......''

وزیراعظم کا لہجہ کافی کمزور پڑ چکا تھا، وہ ان کی بھرپور شخصیت کے سامنے خود کو کمزور نہیں دیکھنا چاہتے تھے مگر ایسا محسوس ہورہا تھا جیسے سکرمگوئیر نے ان کی بات سنی تک نہ تھی۔

''اب ہم آپ کے ذاتی مشیر ہربٹ کورلی کے بارے میں بات کرتے ہیں۔'' انہوں نے تیز تیز لہجے میں کہا۔''جو بطخ کی نقالی کرتے ہوئے لوگوں کو لبھانے کی کوشش کررہا ہے......''

''اس کے بارے میں کیا بات......؟'' وزیراعظم یکدم پینترا بدلنے پر جزبز ہوگئے۔

''یہ بات تو طے ہے کہ اس پر غلط طریقے سے ایک خطرناک سحر کا استعمال کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے اس کی دماغی حالت بگڑ چکی ہے، وہ عام ماگلو لوگوں کیلئے خطرہ بن چکا ہے......'' سکرمگوئیر نے دوٹوک انداز میں کہا۔

''وہ محض بطخ جیسی آوازیں ہی تو نکال رہا ہے؟'' وزیراعظم نے کمزور لہجے میں کہا۔''جہاں تک میرا خیال ہے کہ وہ کچھ دن تک

آرام کرنے کے بعد......شاید پینے میں بھی کمی کرنے سے تندرست ہوسکتا ہے......''

''سینیٹ مونگوز ہسپتال برائے طبی حادثات و معالجات جادوئی عوارض میں مرہمکاروں کا ایک خصوصی دستہ اس وقت اس کی دماغی حالت کا جائزہ لے رہا ہے۔ اب وہ تین مرہمکاروں کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر چکا ہے۔ میرا خیال ہے کہ سب سے اچھا یہی رہے گا کہ ہم اسے کچھ عرصے کیلئے ماگلوؤں کے درمیان سے علیحدہ کر دیں......'' سکرمگوئیر نے تیزی کے ساتھ کہا۔

''اوہ نہیں......میں......وہ تندرست تو ہو جائے گا، ہے؟'' وزیراعظم نے پریشانی کے عالم میں ہکلاتے ہوئے پوچھا۔ سکرمگوئیر نے اپنے کندھے اچکائے اور اگلے لمحے آتشدان کی طرف بڑھنے لگا۔

''مجھے آپ سے محض اتنا ہی کہنا تھا وزیراعظم!'' سکرمگوئیر نے پلٹے بغیر کہا۔ ''میں آپ کو آنے والے دنوں میں حادثات اور اپنی حکمت عملیوں کے بارے میں آگاہ کرتا رہوں گا۔ اگر بالفرض اپنی دیگر مصروفیات کے باعث میں نہ آ پاؤں تو میری جگہ پر مسٹر فج یہ ذمہ داری نبھائیں گے......مسٹر فج نے ماگلو وزیراعظم رابطہ تعاون کمیٹی کی سفارت قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے......''

فج نے مسکرانے کی کوشش کی مگر وہ کامیاب نہیں ہو پائے تھے۔ وہ اس طرح نظر آ رہے تھے جیسے ان کے دانتوں میں شدید درد اُٹھ رہا ہو۔ سکرمگوئیر اپنے چوغے کی جیب میں سے سفوف انتقال کی تھیلی ٹٹول رہے تھے جس سے آگ کے شعلے سبز ہو جاتے تھے۔ وزیراعظم نے ایک لمحے کیلئے دونوں جادوگروں کو مایوسی بھری نظروں سے گھور کر دیکھا پھر تمام ملاقات میں وہ جن الفاظ کو بمشکل دبانے کی کوشش کر رہے تھے، وہ لاشعوری طور پر ان کے منہ سے نکل گئے۔

''سنیے! آپ جادوگر ہیں......آپ جادو کا استعمال بخوبی کر سکتے ہیں......غیر معمولی طور پر آپ ہر چیز کو معمول پر لا سکتے ہیں......''

سکرمگوئیر آہستگی سے پلٹے اور انہوں نے حیرت بھری نظروں سے فج کی طرف دیکھا جو آخر کار مسکرانے میں کامیاب ہو ہی گئے تھے اور پھر وہ آہستگی سے بولے۔

''اصل مصیبت تو یہ ہے وزیراعظم!......مدمقابل بھی جادو کا ہی استعمال کر رہے ہیں!''

اتنا کہنے کے بعد وہ دونوں جادوگر ایک ایک کر کے آتشدان کے سبز شعلوں میں داخل ہو گئے اور دفتر میں سے اوجھل ہو گئے۔

☆☆☆☆

دوسرا باب

سپنرز اینڈ سڑک

جو سرد اور خنکی زدہ دھند وزیراعظم کی کھڑکیوں کے باہر دکھائی دے رہی تھی، وہ کئی میل دور ایک گندگی بھرے دریا کے اوپر بھی پھیلی ہوئی تھی۔ اس دریا کے دونوں کنارے گلے سڑے کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں سے ڈھکے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جس میں بدبودار سڑاند اُٹھ رہی تھی۔ کچرے کے ڈھیر کے پہلو میں ایک بند مل کی بلند و بالا چمنی دکھائی دیتی تھی جو تاریکی میں کسی ڈراؤنے دیو جیسی دکھائی دیتی تھی۔ وہاں صرف پانی بہنے کے علاوہ اور کوئی دوسری آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ وہاں آس پاس مل کی دیوار کے نیچے ایک مریل اور دبلی پتلی سی لومڑی کے علاوہ کوئی دوسرا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ وہ لومڑی اونچی گھاس میں سونگھ کر کنارے پر مری ہوئی کسی پرانی مچھلی یا کھانے پینے کے سامان کی تلاش میں ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

ٹھیک اسی وقت گہری خاموشی میں کھٹاک کی دھیمی سی آواز سنائی دی۔ ایک دبلا پتلا نقاب پوش ہیولا ہوا میں سے دریا کے گندے کنارے پر نمودار ہو گیا۔ لومڑی نے چونک کر اپنی جھکی ہوئی تھوتھنی اوپر اُٹھائی اور منجمد ہو کر فضا میں نمودار ہونے والے اس پراسرار ہیولے کی طرف دیکھنے لگی۔ نقاب پوش نے محتاط نظروں سے گردوپیش کا جائزہ لیا اور کچھ لمحوں تک ادھر ادھر جھانکا تانی کرنے کے بعد وہ ہیولا تیز تیز قدموں سے ایک طرف بڑھنے لگا۔ اس کا طویل چوغہ جنگلی گھاس کے ساتھ ٹکرا کر سرسراہٹ پیدا کر رہا تھا۔

اگلے ہی لمحے فضا میں ایک اور کھٹاک کی سی دھیمی آواز سنائی دی اور دوسرا نقاب پوش ہیولا نمودار ہو گیا۔

''ٹھہرو......'' بعد والے نقاب پوش ہیولے چیخ کر کہا۔

چیخنے والی اس کی کرخت اور تیکھی آواز سے لومڑی چونک اُٹھی۔ اب تک وہ گھاس میں ہی دبکی ہوئی تھی مگر چیخنے کی آواز سے وہ اچھلی اور ہیولے کے دوسری طرف کنارے پر جست لگا کر دور بھاگنے لگی۔ سبز روشنی کی چمکتی ہوئی لہر ہوا میں تیزی سے تیری اور اگلے لمحے قلانچیاں بھرتی ہوئی لومڑی ہوا میں بری طرح سے اچھلی اور اگلے لمحے گھاس میں گر کر ساکت ہو گئی۔ وہ مر چکی تھی......

دوسرے نقاب پوش نے اپنے پاؤں کے ساتھ اس مردہ لومڑی کو پلٹ کر اس کا جائزہ لیا۔

''بس یہ لومڑی ہی تھی!'' نقاب کے نیچے سے کسی خاتون کی آواز سنائی دی۔ ''مجھے محسوس ہوا کہ شاید کوئی ایرور ہو گا...... میری

بہن! رُک جاؤ......‘‘

اس کے آگے جانے والی نقاب پوش خاتون سبز روشنی کی چمک دیکھ کر رُک گئی تھی مگر اب وہ اس کنارے پر اوپر کی طرف جا رہی تھی جہاں لومڑی ابھی ابھی گری تھی۔

’’نرسیسہ میری بہن......میری بات تو سنو!‘‘

دوسری عورت نے لپک کر پہلی عورت کا ہاتھ پکڑ لیا مگر اس نے اگلے ہی لمحے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا۔

’’واپس لوٹ جاؤ بیلا......‘‘

’’نہیں! تمہیں میری بات سننا ہی ہوگی!‘‘

’’میں پہلے ہی تمہاری بات سن چکی ہوں۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے، مجھے تنہا چھوڑ دو......‘‘

نرسیسہ نامی خاتون اب کنارے کے بالائی حصے پر پہنچ چکی تھی جہاں ایک پرانا بوسیدہ جنگلا دریا کو اس تنگ سڑک سے الگ کر رہا تھا جو کنارے سے ہوتی پرانی مل کی طرف جا رہی تھی۔ بیلا نامی خاتون تیز رفتاری سے اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ وہ چلتے ہوئے محتاط نظروں سے سڑک کے کنارے پر بنے ہوئے اینٹوں کے کھنڈر نما مکانات کو ٹٹول رہی تھی جس کی کھڑکیاں تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

’’وہ یہاں رہتا ہے؟......یہیں......اس ماگلو گندگی میں؟ اس جگہ پر قدم رکھنے والے یقیناً ہم پہلے جادوگر ہوں گے؟‘‘ بیلا نے حقارت بھری آواز میں کہا۔

مگر نرسیسہ تو اس کی کوئی بات سن ہی نہیں رہی تھی۔ وہ تو زنگ آلود باڑھ کی ایک دراڑ میں نکل کر تیزی سے سڑک کی طرف جا رہی تھی۔

’’میری بہن! سنو تو سہی......رکو!‘‘

بیلا نرسیسہ کے تعاقب میں چلتی رہی۔ اس کا چوغہ پیچھے کی طرف لہرا رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ نرسیسہ مکانوں کے بیچ میں سے ہو کر گلی کے راستے دوسری طرف پہنچ گئی تھی جو پہلے والی سڑک سے کافی حد مشابہ تھی۔ وہاں کے کچھ برقی قمقمے ٹوٹے ہوئے تھے۔ دونوں خواتین روشنی کے ہالوں اور اندھیرے کی سیاہی میں سے تیز تیز چلتی ہوئی آگے بڑھتی جا رہی تھیں۔ اگلے موڑ پر بیلا نے نرسیسہ کو جا پکڑا، اس بار وہ اس کا ہاتھ پکڑنے میں کامیاب ہوگئی تھی اور اس نے اُسے اپنی طرف گھما دیا تاکہ وہ دونوں آمنے سامنے ہو کر بات کر سکیں۔

’’نرسیسہ بہن! تمہیں یہ کام نہیں کرنا چاہئے، تم اس پر بھروسہ نہیں کر سکتی......‘‘

’’تاریکیوں کے شہنشاہ بھی اس پر بھروسہ کرتے ہیں، ہے نا؟‘‘ وہ تلخی سے بولی۔

''میرا خیال ہے......تاریکیوں کے شہنشاہ......غلط بھروسہ کرتے ہیں!'' بیلا نے ہانپتے ہوئے کہا اوراس کی آنکھیں نقاب کے نیچے سے چاروں طرف گھوم کر دیکھنے لگیں کہ کہیں کوئی ان کی بات سن تو نہیں رہا تھا۔ ''چاہے جو بھی ہو۔ ہمیں پہلے سے خبردار کر دیا گیا ہے کہ ہم اس منصوبہ بندی کی بھنک تک کسی کو نہ لگنے دیں......ایسا کرنا تاریکیوں کے شہنشاہ کے حکم کی خلاف ورزی ہوگی۔''

''تم مجھے تنہا چھوڑ دو، بیلا!'' نرسیسہ غرائی اوراس نے اپنے چوغے کے نیچے سے چھڑی نکال کر بیلا کے چہرے کی طرف تان لی۔ بیلا یہ دیکھ کر ہنس پڑی۔

''تم اپنی بہن پر وار کرو گی؟......تم ایسا نہیں کر سکتی......''

''اس وقت میں کچھ بھی کر سکتی ہوں!'' نرسیسہ نے بوکھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا اوراپنی چھڑی چاقو کی مانند نیچے کر لی، جس سے روشنی کی ایک اور چمک برآمد ہوئی۔ بیلا نے اپنی بہن کا ہاتھ اس طرح چھوڑ دیا جیسے اس کا ہاتھ جل گیا ہو......

''نرسیسہ......'' وہ حیرت بھرے انداز میں چیخی۔

مگر نرسیسہ تو اگلے ہی پل میں اس سے دور جا چکی تھی۔ اپنے ہاتھ کو مسلتے ہوئے بیلا ایک بار پھر اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ اب وہ اس سے کچھ فاصلے پر چل رہی تھی۔ وہ اینٹوں سے بنے ہوئے پرانے مکانوں کی ویران بھول بھلیوں میں اور گہرائی تک پہنچ چکی تھیں۔ آخر کار نرسیسہ سپنرز اینڈ نامی ایک سڑک پر پہنچ گئی جہاں سے بندمل کی زنگ آلود اور پرانی دیوہیکل چمنی کسی عفریت کی کھڑی انگلی جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ بند اور ٹوٹی ہوئی کھڑکیوں کے قریب سے گزرتے ہوئے سڑک پر اس کے قدموں کی چاپ کچھ زیادہ ہی گونج رہی تھی۔ بالآخر وہ چلتے چلتے سڑک کے آخری کنارے پر بنے ہوئے ایک پرانے مکان کے پاس پہنچ گئی جہاں نچلی منزل کی کھڑکیوں میں ہلنے والے پردوں کی اوٹ میں دھیمی روشنی دکھائی دے رہی تھی۔

اس نے دروازے پر دھیمی سی دستک دی۔ اس دوران بیلا خود کلامی میں بڑبڑاتے ہوئے اس کے قریب پہنچ چکی تھی۔ وہ دونوں دروازہ کھلنے کے انتظار میں ہانپ رہی تھیں۔ دریا کے کناروں پر گندگی کے ڈھیر کی بدبودار سڑاند فضا میں گھلی ملی تھی جو رات کی نم آلود تاریکی میں کچھ زیادہ تازہ محسوس ہو رہی تھی۔ کچھ لمحوں بعد انہیں دروازے کے عقب میں کسی قسم کی ہلچل محسوس ہوئی اور پھر دروازہ بہت تھوڑا سا کھلا۔ دروازے کی روشن درز میں سے ایک آدمی کی جھلک دکھائی دی جس کے لمبے سیاہ بال زرد چہرے اور کالی آنکھوں کے اوپر پردے کی مانند جھول رہے تھے۔

نرسیسہ نے اپنا نقاب پیچھے کی طرف الٹ دیا۔ اس کا چہرہ اتنا پتلا تھا کہ اندھیرے میں دمک رہا تھا۔ اس کے پیچھے لہراتے ہوئے سنہری بالوں کی وجہ سے وہ پانی میں ڈوبی ہوئی عورت کی طرح دکھائی دے رہی تھی۔

''نرسیسہ......'' اس آدمی نے چہرے کو دیکھ حیرت بھرے لہجے میں کہا اور تیزی سے دروازہ اور کھول دیا۔ اندر کی روشنی اندھیری گلی میں پھیل گئی اور دونوں بہنیں روشنی کی زد میں آ گئیں۔ ''اوہ! کس قدر تکلیف دہ حیرت ہے......''

''سیورس! کیا میں تم سے بات کرسکتی ہوں؟ بہت ضروری بات ہے......'' نرسیسہ دبے ہوئے لہجے میں کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔

''ہاں...... ہاں! کیوں نہیں!''

سنیپ دروازے میں ایک طرف ہٹ گئے اور انہیں اندر داخل ہونے کی جگہ دی۔ نرسیسہ تیزی سے خود کو سنبھالتی ہوئی دروازے سے اندر چلی گئی جبکہ نقاب پوش بیلا بغیر کسی دعوت کے اس کے پیچھے پیچھے دروازے کی طرف بڑھی اور سنیپ کے برابر پہنچ کر روکھے پن سے بولی۔

''کیسے ہو سنیپ؟''

''اوہ بیلاٹرکس......؟'' سنیپ دھیمی آواز میں بولے، ان کا پتلا چہرہ استہزائیہ مسکراہٹ کے ساتھ کسی قدر سکڑ سا گیا۔ پھر انہوں نے دروازہ دھڑام کی سی آواز کے ساتھ بند کر دیا۔

وہ سب چلتے ہوئے ایک چھوٹے سے کمرے میں پہنچ گئے جہاں ایک کرسی اور پرانا صوفہ لگا ہوا تھا۔ وہ کسی اندھیری کوٹھڑی جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کی دیواریں پوری طرح کتابوں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ زیادہ تر کتابوں پر چمڑے کے پرانی سیاہ یا بھوری جلدیں چڑھی ہوئی تھیں۔ کمرے کے پہلو میں ایک چھوٹا پرانا صوفہ رکھا ہوا تھا۔ ایک طرف ایک پرانی لکڑی کی میز تھی جس کے سامنے ایک میلی کرسی رکھی ہوئی تھی۔ وہ دونوں زمانہ قدیم کی نشانیاں دکھائی دیتی تھیں۔ ان کی حالت نہایت بوسیدہ اور بدصورت تھی۔ چھت کے وسط میں لٹکے ہوئے لیمپ سے زرد رنگت کی ہلکی روشنی کمرے میں آ رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا جیسے یہ جگہ طویل عرصے تک بند پڑی رہی تھی اور یہاں عام طور پر کوئی بھی نہیں رہتا تھا۔

سنیپ نے نرسیسہ کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ نرسیسہ نے اپنا سفری سیاہ چوغہ اتار کر ایک طرف پھینک دیا اور صوفے پر بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے کانپتے ہوئے سفید ہاتھ اپنی گود میں رکھ لئے تھے۔ بیلاٹرکس نے آہستگی سے اپنا نقاب ہٹایا، وہ اپنی بہن کی بہ نسبت کچھ سانولی رنگت کی تھی جبکہ نرسیسہ دودھ کی طرح اجلی دکھائی دیتی تھی۔ بیلا کی پلکیں بھاری اور گھنی تھیں اور اس کے جبڑے کی ہڈی خاصی ابھری ہوئی تھی۔ وہ دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی نرسیسہ کے پیچھے جا کھڑی ہوئی، اس دوران اس نے اپنی نظریں ایک پل کیلئے بھی سنیپ کے چہرے سے نہیں ہٹائی تھیں۔

''میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں؟'' سنیپ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا اور ان دونوں کے سامنے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔

''کیا ہم یہاں تنہا ہیں...... ہے نا؟'' نرسیسہ نے آہستگی سے پوچھا۔

''ہاں! ظاہر ہے...... وارم ٹیل بھی یہیں موجود ہے مگر ہم کیڑے مکوڑوں کی پرواہ نہیں کرتے ہیں، ہے نا؟'' سنیپ نے دبے ہوئے انداز میں ناگوار آواز میں کہا۔

انہوں نے اپنی چھڑی اپنے عقب کی دیوار کی طرف لہرائی، فوراً ایک دھماکہ سا ہوا اور اس کتابوں بھری دیوار کے پیچھے چھپا ہوا ایک دروازہ پورے زور سے کھل گیا۔ وہاں ایک تنگ سیڑھی دکھائی دے رہی تھی جس پر ایک پستہ قد شخص کھڑا ہوا دکھائی دیا۔

''وارم ٹیل! جیسا کہ تم یہ جان ہو چکے ہو کہ ہمارے یہاں مہمان آئے ہیں!'' سنیپ نے سست روی سے اسے دیکھے بغیر کہا۔

پستہ قد شخص جھک کر آخری کچھ سیڑھیاں اترا اور کمرے میں داخل ہو گیا۔ اس کی آنکھیں چھوٹی اور آبدار تھیں۔ اس کی ناک نوکیلی تھی اور اس کے چہرے پر چاپلوسی بھری مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔ اس کا بایاں ہاتھ، دائیں ہاتھ کی بہ نسبت غیر فطری دکھائی دیتا تھا۔ وہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے سہلا رہا تھا۔ اسے دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی نے اس پر چاندی کی باریک تہہ چڑھا دی ہو۔

''اوہ نرسیسہ......اور بیلاٹرکس......واہ......دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر خوشی ہوئی!'' اس نے اپنی چوں چوں کرتی ہوئی آواز میں کہا۔

''وارم ٹیل ہمارے لئے مشروب لے کر آئے گا اور پھر اس کے بعد خاموشی سے اپنے بیڈ روم میں چلا جائے گا......'' سنیپ نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

وارم ٹیل نے ایسے درد بھری آہ بھری جیسے سنیپ نے اسے کوئی چیز اُٹھا کر دے ماری ہو۔

''دیکھو! میں تمہارا نوکر نہیں ہوں!'' وارم ٹیل نے چوں چوں کرتی ہوئی آواز میں کہا۔

''واقعی؟...... مجھے تو محسوس ہو رہا تھا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ نے تمہیں یہاں میری مدد کیلئے بھیجا ہے؟'' سنیپ کے چہرے پر زہر خند مسکراہٹ پھیل گئی۔

''ہاں ہاں......تمہاری مدد کرنے کیلئے بھیجا ہے......تمہارے مشروب بنانے......اور تمہارے گھر کی صفائی ستھرائی کیلئے نہیں بھیجا ہے......''

''وارم ٹیل! مجھے معلوم نہیں تھا کہ تم اس سے زیادہ خطرناک کاموں میں بھی دلچسپی رکھتے ہو'' سنیپ نے ریشمی لہجے میں کہا۔

''اس کا آسانی سے انتظام کیا جا سکتا ہے۔ میں تاریکیوں کے شہنشاہ سے بات کر لوں گا......''

''اگر میں چاہوں تو میں خود بھی ان سے بات کر سکتا ہوں......''

''بالکل صحیح کہا......تم ایسا کر سکتے ہو!'' سنیپ نے طنز کا نشتر چلاتے ہوئے کہا۔ ''مگر اس سے پہلے تم مشروب کا بندوبست کرو......گھریلو خرسوں کی بنائی ہوئی شراب اچھی رہے گی، ہے نا؟''

وارم ٹیل ایک پل کیلئے جھجکا۔ ایسا لگا جیسے وہ بحث کرنے کا ارادہ رکھتا ہو مگر پھر وہ مڑا اور ایک دوسرے چھپے ہوئے دروازے سے باہر نکل گیا۔ انہیں دروازہ بھڑ بھڑانے اور گلاسوں کے چھنکنے کی آواز سنائی دی۔ کچھ ہی لمحوں بعد وہ واپس لوٹ آیا۔ اس کے ہاتھ میں

ایک ٹرے تھی جس پر ایک دھول اَٹی بوتل اور تین گلاس رکھے تھے۔اس نے ٹرے پرانی میز پر زور سے پٹخی اور تیزی سے باہر چلا گیا۔ جاتے جاتے اس نے اپنے پیچھے کتابوں سے ڈھکا دروازہ دھڑام سے بند کر دیا۔

سنیپ نے اُٹھ کر خون جیسی سرخ شراب تینوں گلاسوں میں ڈالی اور دونوں بہنوں کی طرف ایک ایک گلاس بڑھا دیا۔نرسیسہ نے بڑبڑاہٹ میں شکریہ ادا کیا جبکہ بیلاٹرکس کچھ کہے بغیر بدستور سنیپ کو غصے بھری نظروں سے گھورتی رہی۔اس کے اس انداز سے سنیپ کے چہرے پر کسی قسم کی کوئی پریشانی دکھائی نہیں دی اور کوئی ردعمل ابھرا بلکہ ان کے چہرے پر خوشی بھری مسکان دوڑ رہی تھی۔

''تاریکیوں کے شہنشاہ کے نام......''سنیپ نے اپنا گلاس اُٹھا کر ہوا میں لہرایا اور پھر ہونٹوں سے لگا کر اسے خالی کر دیا۔دونوں بہنوں نے بھی ایسا ہی کیا۔سنیپ نے آگے بڑھ کر ان کے دونوں کے گلاس دوبارہ بھر دیئے۔

''سیورس! مجھے یہاں یوں چلے آنے پر افسوس ہے!''نرسیسہ اپنا دوسرا گلاس ختم کرتے ہوئے آہستگی سے کہا۔''مگر مجھے تم سے ملاقات کرنا ہی تھی۔میرا خیال ہے کہ صرف تم ہی میری مدد کر سکتے ہو......''

سنیپ نے اسے رُکنے کا اشارہ کیا اور اپنی چھڑی کتابوں میں چھپے ہوئے دروازے کی لہرائی۔وہاں دھماکے کی آواز سے دروازہ کھل گیا اور اگلے ہی لمحے دروازے سے کان لگائے وارم ٹیل کی بوکھلاہٹ بھری چیخ سنائی دی۔وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلا گیا تھا۔اس کے قدموں کی دھمک کمرے میں گونجنے لگی۔

''معافی چاہتا ہوں!''سنیپ نے آہستگی سے کہا اور پھر چھڑی لہرا کر دروازہ ایک بار پھر بند کر دیا۔''گذشتہ کچھ عرصے سے وہ چھپ چھپ کر باتیں سننے کی کوشش کرنے لگا ہے......میں نہیں جانتا ہوں کہ اس کے ایسا کرنے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟......بہرحال، تم مجھے کچھ کہہ رہی تھی۔''

نرسیسہ نے ایک گہری کپکپاتی ہوئی سانس کھینچی۔

''سیورس! میں جانتی ہوں کہ مجھے یہاں نہیں آنا چاہئے تھا۔مجھے کہا گیا تھا کہ میں یہ بات کسی کو بھی نہ بتاؤں مگر......''نرسیسہ دبے لہجے میں بولی۔

''تب تو تمہیں کچھ بھی نہیں کہنا چاہئے!''بیلاٹرکس نے غصے سے غراتے ہوئے کہا۔''خاص طور پر اس کے سامنے......''

''اس کے سامنے؟......اس بات سے تمہارا کیا مطلب ہے بیلاٹرکس؟''سنیپ نے طنزیہ لہجے میں مسکراتے ہوئے پوچھا۔

''اس بات کا سیدھا سادا مطلب ہے کہ مجھے تم پر قطعی اعتماد نہیں ہے سنیپ! جیسا کہ تم خود بھی اچھی طرح جانتے ہو......''بیلاٹرکس غراتے ہوئے بولی۔

نرسیسہ نے سبکنے جیسی آواز نکالی اور اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا۔سنیپ نے میز پر اپنا گلاس رکھا اور دوبارہ ان کے سامنے کرسی پر بیٹھ گئے۔ان کے ہاتھوں نے کرسی کے دستے پکڑ رکھے تھے اور وہ بیلاٹرکس کے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر دھیمے انداز میں

مسکرا رہے تھے۔

’’نرسیسہ! میرا خیال ہے کہ ہمیں پہلے وہ سن لینا چاہئے جو بیلاٹرکس کہنے کیلئے بے تاب ہوئے جا رہی ہے۔ اس سے وہ بار بار گفتگو میں رکاوٹ نہیں ڈال پائے گی...... ٹھیک ہے بیلاٹرکس! تمہیں مجھ پر اعتماد کیوں نہیں ہے......؟‘‘ سنیپ نے ملائم لہجے میں پوچھا۔

’’اس کی ان گنت وجوہات ہیں!‘‘ بیلاٹرکس نے زور سے چیختے ہوئے کہا اور صوفے کے عقب میں نکل کر وہ میز کی طرف بڑھی اور اپنا خالی گلاس دھم سے میز کی سطح پر رکھ دیا۔ ’’سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں سے شروع کروں؟...... جب تاریکیوں کے شہنشاہ پر مصیبت ٹوٹی تھی تو تم اس وقت کہاں تھے؟ جب وہ زمانے کی نظروں سے پوشیدہ ہوگئے تھے تو تم نے انہیں تلاش کرنے کی کوشش کیوں نہیں تھی تم اتنے سالوں تک کیا کرتے رہے؟ جب تم ڈمبل ڈور کی جیب میں رہ رہے تھے؟ تم نے تاریکیوں کے شہنشاہ کو پارس پتھر حاصل کرنے سے کیونکر روکا؟ جب تاریکیوں کے شہنشاہ کا از سر نو پیدائش ہوئی تو تم ان کے پاس فوراً کیوں نہیں لوٹ آئے؟ تم کچھ ہفتوں پہلے کہاں تھے جب ہم نے تاریکیوں کے شہنشاہ کیلئے پیش گوئی کا گولہ حاصل کرنے کیلئے جنگ کی؟ اور سنیپ ...... ہیری پوٹر اب بھی زندہ ہے جبکہ وہ گذشتہ پانچ سال سے تمہارے رحم و کرم پر پڑا ہے......؟‘‘

وہ ہنکار بھرتی ہوئی خاموش ہوگئی۔ اس کا سینہ دھونکنی کی طرح تیز تیز اچھل رہا تھا۔ اس کے رخساروں پر غصے کی سرخی چھا چکی تھی اور اس کے پیچھے نرسیسہ ساکت بیٹھی ہوئی جس کا چہرہ ابھی تک اس کے ہاتھوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔

سنیپ دھیمے انداز میں مسکرائے۔

’’تمہارے سوالوں کا جواب دینے سے پہلے......اوہ ہاں! بیلاٹرکس...... میں ان کے جواب ضرور دوں گا۔ تم میرے یہ الفاظ ان لوگوں تک ضرور پہنچا دینا جو میری پیٹھ کے پیچھے مجھ پر انگلیاں اُٹھاتے رہتے ہیں اور میری وفاداری پر شک کرتے ہیں۔ وہ پیٹھ پیچھے تاریکیوں کے شہنشاہ کے سامنے میری چغلیاں کھاتے ہیں اور انہیں میرے خلاف بھڑکانے کی پوری کوشش کرتے رہتے ہیں۔ میں ان کا منہ بند کرنے کیلئے تمہارے ان سب سوالوں کا جواب ضرور دوں گا اور امید کروں گا کہ تم میری باتیں ان تک ضرور پہنچا دو گی...... بہرحال، تمہارے سوالوں کا جواب دینے سے پہلے میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا کہ کیا تم واقعی ایسا سمجھتی ہو کہ تاریکیوں کے شہنشاہ نے مجھ سے یہ تمام سوالات نہیں پوچھے ہوں گے؟ اور اگر میں انہیں قابل اطمینان جوابات نہ دے پایا ہوتا تو کیا میں تمہارے سامنے بات کرنے کیلئے یہاں بیٹھا ہوتا؟‘‘

وہ جھجک کر پیچھے ہٹی۔

’’میں جانتی ہوں کہ وہ تم پر یقین کرتے ہیں مگر......‘‘

’’کیا تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ غلط کر رہے ہیں؟ یا یہ کہ میں نے انہیں کسی قسم کا چکمہ دے دیا ہے؟ تاریکیوں کے شہنشاہ

کو الّو بنا دیا ہے جو دُنیا کے سب سے بڑے جادوگر ہیں، جو جادوئی دُنیا کے سب سے اعلیٰ ذہنوں کو پڑھ لینے کے فن میں کمال کے ماہر ہیں......''

بیلاٹرکس نے کوئی جواب نہیں دیا مگر وہ پہلی بار تھوڑا پریشان دکھائی دی۔ سنیپ نے اس بات پر زیادہ زور نہیں دیا۔ انہوں نے اپنا گلاس دوبارہ اُٹھا کر اس میں سے ایک گھونٹ پیا اور آگے بولے۔ ''تم نے پوچھا ہے کہ جب تاریکیوں کے شہنشاہ پر مصیبت ٹوٹی تو اس وقت میں کہاں تھا؟ میں وہیں تھا جہاں رہنے کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا...... ہوگورٹس سکول برائے جادوئی تعلیم و مخفی علوم میں...... کیونکہ وہ مجھ سے ایلبس ڈمبل ڈور کی حرکات و سکنات پر نظر رکھوانا چاہتے تھے، شاید تمہیں یاد نہیں رہا کہ میں انہی کے حکم پر ہی وہاں گیا تھا......''

بیلاٹرکس نے دھیمے انداز میں سر کو جنبش دی اور کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولا مگر سنیپ نے اسے کچھ بھی بولنے کا موقع نہیں دیا۔

''تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ جب وہ پوشیدہ ہو گئے تو میں نے انہیں تلاش کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی تھی۔ اس کی وجہ صاف ہے، جس وجہ سے ایوری، یکسلے، کیری میاں بیوی، گرے بیک، لوسیس......'' انہوں توقف کرتے ہوئے اپنا سر نرسیسہ کی طرف گھمایا۔ ''اور کئی دوسرے لوگوں نے انہیں تلاش کرنے کی کوشش نہیں کی۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ختم ہو چکے ہیں۔ مجھے اس بات پر فخر نہیں ہے، میں غلطی پر تھا مگر حقیقت یہی تھی......اگر انہوں نے ہم جیسے کھوئے اعتبار کے لوگوں کو معاف نہ کیا ہوتا تو آج ان کے پاس بہت کم وفادار ہی بچ پاتے......''

''میں ہمیشہ ان کے ساتھ تھی...... میں نے ان کی خاطر اژقبان جانا قبول کیا اور اپنی زندگی کی کئی سال وہاں اجاڑ دیئے۔'' بیلاٹرکس نے جوشیلے انداز میں کہا۔

''بالکل......واقعی تمہارا جذبہ قابل ستائش ہے!'' سنیپ نے بیزاری سے کہا۔ ''یہ بات عیاں ہے کہ تم جیل کی کوٹھڑی میں بندان کیلئے کچھ خاص کارآمد نہیں رہ گئی تھی، مگر تمہارا دکھاوا بلاشبہ وفاداری کی طرف اشارہ کر رہا تھا......''

''دکھاوا......؟'' بیلاٹرکس طیش کے عالم چیخ اُٹھی، اس کے چہرے پر دیوانگی چھا چکی تھی۔ ''جب میں روح کھچڑوں کے تشدد کو برداشت کر رہی تھی تو تم اس وقت ہوگورٹس میں ڈمبل ڈور کے پالتو کتے بن کر ان کے تلوے چاٹ رہے تھے......''

''ایسا کچھ نہیں تھا......'' سنیپ نے اطمینان بھرے انداز میں جواب دیا۔ ''انہوں نے مجھے کافی اصرار کے باوجود تاریک جادو سے حفاظت کے فن کے استاد کا عہدہ کبھی نہیں دیا۔ انہیں یہ محسوس ہو رہا تھا کہ شاید میں اس عہدے کی بدولت پرانی روش اختیار کر لوں گا......اپنے پرانے طور طریقوں کی لالچ میں مبتلا ہو جاؤں گا۔''

''تو اپنے پسندیدہ مضمون کو پڑھانہ پانا ہی وہ کارنامہ تھا جو تم نے تاریکیوں کے شہنشاہ کیلئے سرانجام دیا تھا ہے نا؟'' بیلاٹرکس طنز کرتے ہوئے کہا۔ ''تم وہاں اس تمام عرصہ تک کیوں ٹھہرے رہے سنیپ؟ کیا تم تب بھی وہاں اس آقا کیلئے ڈمبل ڈور کی جاسوسی کر

رہے تھے جسے تم نے مردہ تصور کرلیا تھا......؟''

''نہیں!'' سنیپ نے مسکرا کر کہا۔ ''یہ الگ بات ہے کہ تاریکیوں کے شہنشاہ اس بارے میں مسرور تھے کہ میں نے وہ جگہ نہیں چھوڑی۔ جب وہ لوٹے تو میں نے انہیں ڈمبل ڈور کے بارے میں سولہ سال کی کارگزاری کے بارے میں بھرپور انداز میں معلومات دے سکتا تھا جو ان کیلئے کہیں زیادہ عمدہ اور پرکشش تحفے سے کم نہیں تھیں، بہ نسبت ان یادوں کے کہ اژقبان کتنی تکلیف دہ جگہ ثابت ہوئی تھی......''

''مگر تم نے اس جگہ کو چھوڑنے کی زحمت نہیں کی......''

''بالکل بیلاٹرکس! میں وہیں ٹھہرا رہا۔'' سنیپ کے لہجے میں پہلی بار ہلکی سی درشتگی کا عنصر جھلکا۔ ''میرے پاس ایک آرام دہ روزگار تھا، جسے میں اژقبان جانے سے کہیں زیادہ پسند کرتا تھا۔ تم تو جانتی ہی ہو کہ محکمے کے لوگ مرگ خوروں کو گرفتار کررہے تھے۔ ڈمبل ڈور کی محفوظ پناہ گاہ کے باعث میں جیل جانے سے بچ گیا۔ وہ پناہ گاہ میرے لئے نہایت اہمیت کی حامل تھی اور میں نے اپنی عقل کا استعمال کرتے ہوئے بھرپور فائدہ اُٹھایا...... میں اپنی بات دہرا دیتا ہوں کہ تاریکیوں کے شہنشاہ میرے وہاں قیام سے ناخوش نہیں ہیں، اس لئے میں یہ سمجھ نہیں پارہا ہوں کہ تمہیں کس بات کی جلن ہورہی ہے......؟''

بیلاٹرکس کا چہرہ ناگواری سے بگڑ سا گیا۔ اس نے ایک بار کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولنے کی کوشش کی مگر سنیپ نے اسے اس کا موقع بالکل نہیں دیا۔

''میرا خیال ہے کہ اس کے بعد تم مجھ سے یہ دریافت کرنا چاہتی تھی کہ میں تاریکیوں کے شہنشاہ اور پارس پتھر کے درمیان میں کیوں رکاوٹ بن گیا تھا؟'' سنیپ نے تھوڑا بلند آواز میں کہا۔ بیلاٹرکس کا کھلا ہوا منہ دوبارہ بند ہوگیا اور وہ شعلہ بار نظروں سے انہیں گھورتی رہ گئی۔ ''اس کا جواب بڑی آسانی سے دیا جا سکتا ہے، اس وقت انہیں مجھ پر اعتماد نہیں رہا تھا...... بالکل تمہاری طرح انہوں نے بھی یہی سوچا تھا کہ میں ان کے وفادار مرگ خوروں کی فہرست سے نکل کر ڈمبل ڈور کی کٹھ پتلی بن کر رہ گیا تھا۔ وہ اس وقت قابل رحم حالت میں تھے، بہت کمزور تھے اور ایک گھٹیا جادوگر کے بدن میں چھپے ہوئے تھے۔ ان میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنے ایک وفادار کے سامنے خود کو منکشف کردیتے، کیونکہ انہیں یہ خوف لاحق تھا کہ کہیں ان کا وہ وفادار انہیں ڈمبل ڈور یا محکمے کے ہاتھوں پکڑوا نہ دے۔ مجھے اس بات کا ہمیشہ گہرا دُکھ رہے گا کہ انہوں نے مجھے اعتماد کے قابل نہیں سمجھا تھا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو تین سال پہلے ہی وہ طاقتور بن چکے ہوتے۔ بہرحال، میں نے صرف لالچی اور گھٹیا کیورئیل کو پارس پتھر چرانے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا تھا اور میں نے اس کا راستہ روکنے کی کوشش کی تھی......''

بیلاٹرکس کا منہ یوں سکڑ گیا جیسے کسی نے اس کے منہ میں زبردستی کڑوی دوا ڈال دی ہو۔

''مگر جب وہ واپس لوٹ آئے تو تم ان کے پاس نہیں پہنچے۔ جب تمہاری کلائی میں بلاوے کی جلن محسوس ہوئی تو تم تب بھی

فوری طور پر ان کے حضور میں نہیں پہنچے تھے......''

''بالکل صحیح کہا...... میں دو گھنٹے بعد وہاں پہنچا تھا۔ میں ڈمبل ڈور کے حکم پر وہاں گیا تھا۔''

''ڈمبل ڈور کے......؟'' اس نے غصیلے لہجے میں ابھی کہنا ہی شروع کیا تھا۔

''کم عقلی کا مظاہرہ مت کرو...... سوچو! ذرا خود غور کرو۔'' سنیپ نے ایک بار پھر درشتگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''صرف دو گھنٹے انتظار کرتے ہوئے میں نے اس بات کو ہمیشہ کیلئے یقینی بنالیا کہ میں مستقبل میں بھی ہوگورٹس میں رہ کر اُن کیلئے اپنے فرائض کو بخوبی انجام دے سکتا تھا۔ میں نے ڈمبل ڈور کو یہ یقین کرنے کا پورا موقع دیا کہ صرف ان کے حکم کی وجہ سے ہی میں تاریکیوں کے شہنشاہ کے پاس جا رہا ہوں۔ اس کے بعد سے ہی میں لگاتار ڈمبل ڈور اور ققنس کے گروہ کے بارے میں انہیں مسلسل معلومات فراہم کر رہا ہوں۔ سوچو، ذرا غور سے سوچو، بیلاٹرکس! تاریکی کا نشان کئی مہینوں سے گہرا ہوتا جا رہا تھا۔ میں جانتا تھا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ لوٹنے والے ہیں، یہ بات تمام مرگ خور جان چکے تھے اور میرے پاس یہ سوچنے کی کافی مہلت تھی کہ مجھے کیا کرنا ہوگا؟ میرے پاس اگلا قدم اُٹھانے کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے پورا پورا وقت موجود تھا۔ میں بھی تو کارکروف کی طرح فرار کی راہ اختیار کر سکتا تھا، ہے نا؟''

''میں نے تاریکیوں کے شہنشاہ کو صاف بتا دیا تھا کہ میں ان ہی کا وفادار تھا اور ہوں! حالانکہ ڈمبل ڈور ہمیشہ مجھے اپنا ہی آدمی تسلیم کرتے تھے۔ میں تمہیں یہ یقین دہانی کرا دوں کہ میری بات سننے کے بعد تاریکیوں کے شہنشاہ کا سارا غصہ جاتا رہا اور انہوں نے میری کامیاب منصوبہ بندی کو سراہا...... یہ بات سچ ہے کہ انہیں یہ یقین ہو چکا تھا کہ میں انہیں ہمیشہ کیلئے چھوڑ چکا ہوں مگر انہوں نے خود تسلیم کیا کہ وہ غلطی پر تھے......''

''مگر تم بھلا کس کام کے ہو؟ تم نے آج تک ہمیں کون سی کام کی خبر پہنچائی ہے؟'' بیلاٹرکس نے طنزیہ لہجے میں تمسخر اُڑاتے ہوئے کہا۔

''میں اپنی تمام معلومات صرف تاریکیوں کے شہنشاہ کے سامنے ہی پیش کرتا ہوں، اگر وہ تم لوگوں کو نہیں بتاتے ہیں تو......''

''وہ مجھے ہر بات بتاتے ہیں۔'' بیلاٹرکس نے تاؤ کھاتے ہوئے سنیپ کی بات کاٹ دی اور غراتی ہوئی بولی۔ ''وہ مجھے اپنی سب سے وفادار اور سب سے کارآمد مرگ خور سمجھتے ہیں۔''

''کیا واقعی؟'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔ اس کی آواز میں بے یقینی کی جھلک تھی۔ ''کیا تمہارے خیال میں جادوئی محکمے میں تمہاری ناکامی اور نادانی کے بعد بھی وہ ایسا ہی سمجھتے ہیں؟''

بیلاٹرکس کا چہرہ غصے سے ٹماٹر کی طرح سرخ ہو گیا۔

''وہ میری غلطی نہیں تھی!'' وہ زور سے چیخی۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ نے مجھے ماضی میں سب سے اہم ترین کام سونپے تھے......

اگر لوسیس نادانی سے کام نہ لیتا تو......''

''میرے شوہر کی طرف انگلی مت اُٹھانا بیلا!'' نرسیسہ نے اپنی بہن کی طرف دیکھتے ہوئے خطرناک لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔''تم میرے شوہر کو قصوروار ٹھہرانے کی غلطی مت کرنا......''

''اب کسی کو بھی قصوروار ٹھہرانے کا کوئی فائدہ نہیں۔'' سنیپ نے ملائم لہجے میں کہا۔''جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے...... ہاتھ سے نکلا ہوا وقت واپس نہیں لایا جا سکتا......''

''بالکل...... مگر تم نے کچھ نہیں کیا، ہے نا؟'' بیلاٹرکس تلخی سے بولی۔''نہیں! تم ایک بار پھر منظر سے غائب تھے جبکہ ہم سب لوگ خطرات میں گھرے ہوئے کڑا مقابلہ کر رہے تھے، ہے نا سنیپ؟''

''مجھے پیچھے رُکنے کا حکم ملا تھا بیلاٹرکس!'' سنیپ نے پرسکون انداز میں کہا۔''شاید تم تاریکیوں کے شہنشاہ کے ساتھ متفق نہیں ہو۔ شاید تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں مرگ خوروں کے گروہ میں شامل ہو کر ققنس کے جانبازوں سے مقابلہ کر رہا ہوتا تو ڈمبل ڈور کی توجہ کبھی اس امر کی طرف نہ جا پاتی؟...... بہرحال، مجھے معاف کرنا...... تم جانے کن خطرات کی بات کر رہی ہو...... تم لوگوں کے سامنے تو صرف چھ بچے ہی تو تھے، جن کا مقابلہ تم لوگ کر رہے تھے، ہے نا؟''

''تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو کہ تھوڑی ہی دیر میں ققنس کا آدھا گروہ انہیں بچانے کیلئے وہاں پہنچ گیا تھا۔'' بیلاٹرکس نے غراتے ہوئے کہا۔''اور جب ہم ققنس کے گروہ کے بارے میں بات کر رہے ہیں تو کیا تم اب بھی یہ دعویٰ کرتے ہو کہ تم اس کے ہیڈکوارٹر کا پتہ ٹھکانہ نہیں بتا سکتے، ہے نا؟''

''میں خفیہ محافظ نہیں ہوں۔ میں اس جگہ کا نام نہیں بتا سکتا۔ تم تو اچھی طرح جانتی ہو کہ یہ جادو کیسے کام کرتا ہے؟ میں نے تاریکیوں کے شہنشاہ کو ققنس کے گروہ کے بارے جو جو معلومات دی ہیں، وہ ان سے پوری طرح مطمئن ہیں۔ جیسا کہ تم نے اندازہ لگایا ہوگا کہ انہی معلومات کی وجہ سے امیلیا بونز پر تھوڑا عرصہ پہلے ہی پکا ہاتھ ڈالا گیا تھا اور اس کا قصہ تمام کر دیا گیا تھا۔ انہی معلومات کے باعث ہی سیریس بلیک کو بھی موت کے گھاٹ اتارنے میں مدد ملی تھی، حالانکہ اس کی موت کیلئے میں تمہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں......''

سنیپ نے مسکرا کر اپنا سر جھکایا اور گلاس اُٹھا کر اس کے نام کا ایک گھونٹ حلق سے اتارا۔ مگر بیلاٹرکس کے چہرے پر چھائی ہوئی سختی میں کوئی کمی واقع نہیں ہو پائی تھی۔

''تم یقیناً میرے آخری سوال سے بچنا چاہ رہے ہو، ہے نا سنیپ؟'' وہ غراتی ہوئی بولی۔''گذشتہ پانچ سال سے تم اسے کبھی بھی، کسی بھی بہانے کے ساتھ موت کے گھاٹ اتار سکتے تھے مگر تم نے ایسا کچھ نہیں کیا...... کیوں؟''

''کیا تم نے یہ بات تاریکیوں کے شہنشاہ سے پوچھی تھی؟'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔

''وہ کچھ عرصے سے ہمیں...... مگر میں یہ سوال تم سے پوچھ رہی ہوں، سنیپ؟''

''اگر میں بالفرض پوٹر کو ہلاک کر چکا ہوتا تو تاریکیوں کے شہنشاہ ازسرنو زندہ ہونے کیلئے اور دوبارہ طاقتور بننے کیلئے اس کے خون کا استعمال نہیں کر پاتے......''

''اوہ ہو! اب تمہارا دعویٰ یہ بھی ہے کہ تم نے اس لڑکے کی اہمیت اور استعمال کا بہت پہلے ہی اندازہ لگا لیا تھا، ہے نا؟'' بیلاٹرکس نے طنزیہ انداز میں تمسخر اُڑاتے ہوئے کہا۔

''میں ایسا کوئی دعویٰ نہیں کرتا ہوں!'' سنیپ نے پرسکون انداز میں کہا۔ ''مجھے اُن کی منصوبہ بندیوں کی کوئی خبر نہیں تھی کہ وہ ازسرنو زندہ ہونے کیلئے کیا کرنا چاہتے تھے؟ چونکہ میں پہلے ہی یہ تسلیم کر چکا ہوں کہ دوسروں کی طرح میری رائے میں تاریکیوں کے شہنشاہ ہمیشہ کیلئے مردہ ہو چکے تھے، میں تو صرف یہ واضح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کو پوٹر کے بچنے پر افسوس کیوں نہیں ہوا تھا؟ کم از کم ایک سال پہلے تک تو......''

''مگر تم نے اسے زندہ ہی کیوں رہنے دیا؟'' وہ بیچ میں چیخ کر چلائی۔

''کیا تم نے میری پچھلی بات پر غور نہیں کیا ہے بیلاٹرکس؟'' سنیپ نے زہرخند لہجے میں کہا۔ ''صرف ڈمبل ڈور کی پناہ گاہ اور اعتماد کی وجہ سے ہی میں اژقبان نہیں بھیجا گیا تھا۔ کیا تمہیں اس بات کا ذرا احساس نہیں ہے کہ ان کے عزیز طالب علم کی ہلاکت کے بعد وہ پوری طرح مجھ سے بدظن ہو جاتے اور میری حمایت ترک کر دیتے...... مگر بات اس سے بھی کہیں آگے جاتی ہے، میں تمہیں یاد دلانا چاہوں گا کہ جب پوٹر پہلی بار ہوگورٹس میں آیا تھا تو اس کے بارے میں کئی کہانیاں گردش کر رہی تھیں۔ اس طرح کی افواہیں بھی تھیں کہ وہ خود ایک بڑا تاریک جادوگر ہے، اسی لئے تو وہ تاریکیوں کے شہنشاہ کے حملے سے بچ گیا تھا۔ دراصل تاریکیوں کے شہنشاہ کے کئی وفادار پرانے ساتھیوں نے یہ سوچا کہ پوٹر وہ سیڑھی ثابت ہو سکتا ہے جس کے گرد ہم ایک بار پھر اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرے من میں بھی ایسی ہی طمع بھر گئی تھی، اس لئے اس کے سکول میں قدم رکھتے ہی اسے ہلاک کر دینا حماقت سمجھتا تھا......''

''ظاہر ہے کہ بہت جلد ہی میں اس حقیقت سے آگاہ ہو گیا تھا کہ اس میں کوئی باصلاحیت خوبی موجود نہیں تھی۔ وہ اتنے سارے خطرات میں گھرنے کے باوجود محض اس لئے کامیابی سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گیا تھا کیونکہ اس کی قسمت اس پر مہربان تھی اور اس کے دوست اس کے ساتھ مخلص تھے۔ وہ نہایت اوسط درجے کا لڑکا ثابت ہوا ہے۔ حالانکہ وہ اپنے باپ کی مانند ہی مغرور خودغرض اور قابل نفرت ہے۔ میں نے اسے ہوگورٹس سے نکلوانے کی بھرپور کوشش کی ہے کیونکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہاں اس کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے مگر اسے ہلاک کرنا یا اسے اپنے سامنے مرنے دینا؟ یہ خطرہ مول لینا سب سے بڑی حماقت ہی ہوتی کیونکہ ڈمبل ڈور وہیں موجود تھے......''

''اور اس دوران ڈمبل ڈور کو تم پر کبھی شک نہیں ہوا؟ انہیں تمہاری من گھڑت سچائی کی حقیقت کا کبھی پتہ نہ چل پایا؟ وہ اب بھی تم پر اعتماد کرتے ہیں؟'' بیلاٹرکس نے تلخی سے پوچھا۔

''میں نے اپنے کردار کونہایت شاندار طریقے سے نبھایا ہے۔'' سنیپ نے مسکرکر کہا۔ ''اور تم ڈمبل ڈور کی سب سے بڑی کمزوری کونظرانداز کر رہی ہو...... وہ لوگوں کے اندر چھپی ہوئی اچھائی اوران کی پشیمانی پر یقین کرتے ہیں۔ جب میں ان کے سٹاف میں شامل ہوا تو میں نے گہری ندامت اور پچھتاوے کا اظہار کیا اوران پر ایسا ظاہر کیا کہ میں اپنے اندر کی سچائی اگل رہا ہوں، میں نے مرگ خور کے روپ میں بسر کیے ہوئے دنوں کی تکلیف دہ گھڑیوں کا حال سنایا تو انہوں نے اپنی فطرت کے مطابق اپنے بازو پھیلا کر میرا استقبال کیا...... جیسا کہ میں نے تمہیں پہلے بتایا کہ انہوں نے جان بوجھ کر مجھے تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا مضمون پڑھانے نہیں دیا۔ ڈمبل ڈور نہایت گھاگ جادوگر ہیں...... اوہ ہاں! بہت زیادہ طاقتور (بیلاٹرکس نے یہ سن کر ایک طنزیہ ہنکار بھری) تاریکیوں کے شہنشاہ خود بھی یہ بات تسلیم کرتے ہیں۔ بہرحال، مجھے یہ کہتے ہوئے مسرت ہورہی ہے کہ ڈمبل ڈور اب بوڑھے ہو چکے ہیں۔ گذشتہ مہینوں میں تاریکیوں کے شہنشاہ کے ساتھ نبرد آزمائی نے انہیں جھنجوڑ ڈالا ہے، وہ اندر سے بری طرح سے ہل چکے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں ایک سنگین نوعیت کی چوٹ بھی لگ چکی ہے، جس کے باعث ان کا ایک ہاتھ پہلے جیسی پھرتی اور مہارت سے نہیں کام نہیں کر پاتا ہے مگر ان بیتے سالوں میں انہوں نے سیورس سنیپ پر بھروسہ کرنا کبھی نہیں چھوڑا ہے اور یہی بات تاریکیوں کے شہنشاہ کیلئے سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے......''

بیلاٹرکس کا منہ لٹک سا گیا حالانکہ اسے یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ سنیپ پر اگلا حملہ کس ضمن میں کرے تاکہ وہ اسے نیچا دکھا سکے، اس کے سب حملوں کو سنیپ نے بڑے اطمینان کے ساتھ ناکام بنا دیا تھا۔ اس کی خاموشی کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے سنیپ اس کی بہن کی طرف متوجہ ہوئے۔

''تو تم...... مجھ سے کسی قسم کی مدد مانگنے کیلئے آئی تھی، نرسیسہ؟''

نرسیسہ نے اپنا جھکا ہوا سر اُٹھا کر سنیپ کی طرف متوحش انداز میں دیکھا۔

''ہاں سیورس! مجھے...... مجھے محسوس ہوا ہے کہ صرف تم ہی وہ شخص ہو جو میری مدد کر سکتے ہو...... میں کہیں اور جا نہیں سکتی ہوں...... لوسیس جیل میں بند ہے اور......'' اس نے اپنی آنکھیں کرب سے بھینچ لیں اور اس کے رخساروں پر دو موٹے آنسو پھسل گئے۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ نے مجھے یہ بات کسی کو بھی بتانے سے منع کیا ہے۔'' نرسیسہ بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے بولی۔ اس کی آنکھیں ابھی تک بند تھیں۔ ''وہ چاہتے ہیں کہ ان کا لائحہ عمل کسی کو بھی معلوم نہ ہو...... یہ نہایت خفیہ ہے مگر......''

''اگر انہوں نے منع کیا ہے تو تمہیں اس بارے میں ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالنا چاہئے۔'' سنیپ نے فوراً ہاتھ اُٹھا کر اسے روکتے ہوئے کہا۔ ''تم اچھی طرح سے جانتی ہو کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کا ایک ایک لفظ ہمارے لئے قانون کا درجہ رکھتا ہے۔''

نرسیسہ نے یوں آہ بھری جیسے سنیپ نے اس پر یخ بستہ پانی الٹ دیا ہو۔ وہاں پہنچنے کے بعد پہلی بار بیلاٹرکس کے چہرے پر خوشی کی کرن نمودار ہوئی۔

''دیکھ لیا میری بہن!'' وہ فاتحانہ انداز میں کلکاری مارتے ہوئی بولی۔ ''یہاں تک کہ سنیپ کا بھی یہی کہنا ہے کہ تمہیں اپنا منہ بند رکھنا چاہئے......''

سنیپ خاموشی سے کرسی سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور دھیمے قدموں سے چلتے ہوئے کھڑکی کے پاس پہنچے۔ انہوں نے پردے ہٹا کر ویران سڑک پر طائرانہ نظر ڈالی اور پھر جھٹکے سے پردوں اچھی طرح بند کر دیا۔ وہ انہی قدموں پر گھومے اور نرسیسہ کی طرف تیوریاں چڑھا کر دیکھا۔

''مجھے ان کے منصوبے کے بارے میں اچھی طرح معلوم ہے۔'' انہوں آہستگی کے ساتھ کہا۔ ''میں ان خاص گنے چنے لوگوں میں سے ایک ہوں جنہیں تاریکیوں کے شہنشاہ نے خود یہ بات بتائی ہے، بہرحال نرسیسہ! اگر مجھے یہ خفیہ بات معلوم نہ ہوتی تو مجھے بتانے سے نہ صرف تاریکیوں کے شہنشاہ کی حکم عدولی ہو جاتی بلکہ تم کسی بڑی مصیبت میں پھنس جاتی۔''

''مجھے پورا یقین تھا کہ تمہیں اس بارے میں ضرور معلوم ہوگا۔'' نرسیسہ نے راحت بھری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''وہ تم پر بے حد اعتماد کرتے ہیں سیورس!''

''تمہارا کیا مطلب ہے کہ تم منصوبے کے بارے میں جانتے ہو؟'' بیلاٹرکس نے کہا اور مسرت آمیز تاثرات کی جگہ چہرے پر چڑچڑاپن پھیل گیا۔ ''......تم جانتے ہو؟''

''یقیناً میں جانتا ہوں!'' سنیپ نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''مگر میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں، نرسیسہ؟ اگر تم یہ تصور کر رہی ہو کہ میں تاریکیوں کے شہنشاہ کا فیصلہ بدلوانے کی سکت رکھتا ہوں تو یہ تمہاری خام خیالی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہو سکتا......ایسی کوئی امید رکھنا بھی محال ہے......''

''سیورس!'' اس نے منمناتے ہوئے کہا اور اس کے زرد چہرے پر آنسو بہنے لگے۔ ''وہ میرا بیٹا ہے......میرا اکلوتا بیٹا......''

''ڈریکو کو تو اس بات پر فخر ہونا چاہئے۔'' بیلاٹرکس نے فخریہ انداز میں کہا۔ ''تاریکیوں کے شہنشاہ اسے اس کی اوقات سے زیادہ عزت افزائی بخش رہے ہیں۔ میں ڈریکو کی طرف سے یہ بات ضرور کہوں گی کہ وہ اپنے فرض میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برت رہا ہے۔ اسے خوشی ہے کہ اپنی قابلیت ثابت کرنے کا آسان موقع مل رہا ہے۔ وہ اس معاملے میں خاصا جوشیلا ہے......''

نرسیسہ اب سسکیاں لے کر رونے لگی اور ملتجیانہ نظروں سے سنیپ کو دیکھنے لگی۔

''جوشیلے پن کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ صرف سولہ سال کا ہے اور اسے ذرا بھی اندازہ نہیں ہے کہ آگے چل کر کیسے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا...... کیوں سیورس؟ میرا بیٹا ہی کیوں؟ یہ کام بے حد خطرناک ہے، میں جانتی ہوں کہ یہ صرف لوسیس کی غلطی کی سزا ہے......''

سنیپ نے کوئی جواب نہیں دیئے، انہوں نے اپنی نگاہیں اس کے آنسوؤں سے بھرے چہرے سے ہٹا لیں جیسے وہ انہیں دیکھ کر

بے چین ہو گئے ہوں۔ بہرحال وہ اس موقع پر کسی قسم کی اداکاری نہیں کر سکتے تھے کہ انہوں نے اس کی بات سنی ہی نہیں تھی۔

''یعنی انہوں نے ڈریکو کو اسی لئے منتخب کیا ہے، ہے نا؟ لوسیس کی کوتاہی کی سزا دینے کیلئے...... یہی سچ ہے، ہے نا؟'' نرسیسہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

''مگر ڈریکو اس معاملے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اسے دوسروں کی نسبت زیادہ عزت اور اونچا مقام حاصل ہو جائے گا......'' سنیپ نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے آہستگی سے کہا۔

''مگر میں جانتی ہوں کہ وہ کامیاب نہیں ہوگا۔'' نرسیسہ نے روتے ہوئے کہا۔ ''وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے جبکہ تاریکیوں کے شہنشاہ خود......؟'' بیلاٹرکس نے اسی لمحے زور سے سانس کھینچی۔ نرسیسہ اگلے الفاظ ادا کرنے کی ہمت نہیں کر پائی تھی۔ ''میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ کوئی بھی اب تک کامیاب نہیں ہو پایا ہے...... سیورس...... براہ کرم...... تم ہمیشہ سے ڈریکو کے سب سے پسندیدہ استاد رہے ہو...... تم لوسیس کے بھی پرانے دوست ہو...... میں تم سے فریاد کرتی ہوں...... تم تاریکیوں کے شہنشاہ کو عزیز ہو، ان کے سب سے قابل اعتماد صلاح کار ہو...... کیا تم ان سے بات کرو گے...... انہیں رضامند کرو گے......؟''

''تاریکیوں کے شہنشاہ کبھی اس پر راضی نہیں ہوں گے اور میں اتنا نادان نہیں ہوں کہ انہیں راضی کرنے کی کوئی کوشش کروں؟'' سنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''میں یہ اداکاری بالکل نہیں کروں گا کہ تاریکیوں کے شہنشاہ لوسیس سے ناراض نہیں ہیں۔ لوسیس اس مہم کا سربراہ تھا، اس نے نہ صرف خود کو گرفتار کروالیا بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی پکڑوا کر سب کیلئے مشکلات میں اضافہ کر دیا اور سب سے سنگین بات یہ رہی کہ وہ پیش گوئی کے گولے کی حفاظت نہیں کر پایا...... ہاں نرسیسہ! یہ سچ ہے کہ تاریکیوں کے شہنشاہ اس سے واقعی بے حد ناراض ہیں...... تمہارے تصور سے کہیں زیادہ ناراض!''

''تو میرا اندازہ درست تھا کہ انہوں نے ڈریکو کو انتقامی طور پر ہی منتخب کیا ہے!'' نرسیسہ نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔ ''وہ یہ نہیں چاہتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو۔ وہ تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کوشش میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، ہے نا؟''

جب سنیپ نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا تو نرسیسہ کی بچی کھچی ہمت بھی جواب دے گئی۔ وہ لڑکھڑاتے ہوئے انداز میں آگے بڑھی اور اس نے سنیپ کا چوغہ پکڑ لیا۔ اس کا چہرہ سنیپ کے چہرے کے قریب آ گیا تھا اور اس کے بہتے ہوئے آنسو ان کے سینے پر ٹپک رہے تھے۔

''تم یہ کام کر سکتے ہو، سیورس! ڈریکو کی جگہ تم یہ کام کر سکتے ہو...... تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے اور وہ تمہیں سب سے زیادہ عزت دیں گے......''

سنیپ نے اس کی دونوں کلائیاں پکڑ کر اسے خود سے دور ہٹایا۔

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، وہ آخر میں یہ کام مجھ سے ہی کروانا چاہتے ہیں مگر وہ تہیہ کر چکے ہیں کہ پہلی کوشش ڈریکو کو ہی کرنا

ہوگی۔''سنیپ نے اس کے آنسوؤں سے تر بہ تر چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''دیکھو! اگر ڈریکو کامیاب ہو جاتا ہے، جس کی مجھے بھی بے حد کم توقع ہے تو میں ہوگورٹس میں تھوڑا زیادہ عرصے تک ٹکا رہ سکتا ہوں اور اپنی مخبر والی حیثیت کو مزید کچھ عرصے تک جاری رکھ سکتا ہوں......''

''دوسرے الفاظ میں اگر ڈریکو ہلاک ہو جاتا ہے تو انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔''

''تاریکیوں کے شہنشاہ بے حد ناراض ہیں، وہ پیش گوئی کو ہر قیمت پر سننا چاہتے تھے مگر ایسا بالکل نہیں ہو پایا، نرسیسہ! میری طرح تم بھی اچھی طرح جانتی ہو کہ وہ آسانی سے معاف نہیں کرتے ہیں۔''

نرسیسہ اگلے لمحے سنیپ کے قدموں میں جا گری اور بری طرح رونے لگی۔

''میرا اکلوتا بیٹا......میرا اکلوتا بیٹا......''

''تمہیں اس پر فخر ہونا چاہئے۔'' بیلاٹرکس نے بے رحمی کے ساتھ کہا۔''اگر میرے بیٹے ہوتے تو میں ان سب کو خوشی خوشی تاریکیوں کے شہنشاہ کے حضور خدمت کیلئے پیش کر دیتی......''

نرسیسہ نے متوحش انداز میں چیخ ماری اور اپنے لمبے سنہری بالوں کو پکڑ کر نوچا۔ سنیپ نے جھک کر اسے اپنے قدموں میں سے اُٹھایا اور واپس صوفے کی طرف لے گئے۔ پھر انہوں نے اس کے گلاس میں اور شراب انڈیلی اور گلاس اس کے ہاتھوں میں تھما دیا۔

''نرسیسہ! بہت ہو گیا، اسے پی لو اور میری بات سنو!''

وہ تھوڑی پرسکون ہوگئی اور اپنے چوغے پر شراب چھلکا کر اس نے کانپتے ہاتھوں سے ایک گھونٹ حلق سے اتارا۔

''ہوسکتا ہے کہ......میں......میں ڈریکو کی مدد کر دوں!''سنیپ نے آہستگی سے کہا۔

نرسیسہ کا چہرہ کاغذ کی طرح سفید پڑ گیا اور اس نے پھٹی آنکھوں سے سنیپ کی طرف دیکھا اور کپکپاتے لہجے سے بولی۔ ''سیورس......اوہ سیورس......تم اس کی مدد کرو گے؟......تم اس کا دھیان رکھو گے؟...... یہ دیکھو گے کہ اسے کوئی نقصان نہ ہو جائے؟''

''میں کوشش کروں گا......''

نرسیسہ نے بدحواسی میں اپنا گلاس دور پھینک دیا جو میز کی سطح پر پھسلتا چلا گیا۔ وہ ایک بار پھر صوفے سے پھسل کر سنیپ کے قدموں میں گر گئی اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے سنیپ کا ہاتھ پکڑ کر اسے عقیدت بھرے انداز میں چوم لیا۔

''اگر تم اس کی حفاظت کا وعدہ کرو......سیورس! کیا تم قسم کھانے کو تیار ہو؟ کیا تم نہ توڑی جانے والی اٹوٹ قسم کھانے کو تیار ہو......؟''

''اٹوٹ قسم......؟''سنیپ کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا جس پر کوئی تاثر موجود نہیں تھا کہ اندازہ لگ پاتا کہ اس کے دل و دماغ میں کیا چل رہا ہے؟ بہر حال، بیلاٹرکس فاتحانہ انداز میں کھلکھلائی۔

''تم نے سنا نہیں نرسیسہ بہن!......وہ کوشش کرے گا...... بڑا ہی کھوکھلا وعدہ......کام سے خود کو بچانے اور آسانی سے اپنے دامن کو بچانے اور پھسل جانے والا دلاسہ......اوہ ظاہر ہے کہ تاریکیوں کے شہنشاہ کے حکم پر......''

سنیپ نے بیلاٹرکس کی طرف بالکل نہیں دیکھا، ان کی سیاہ آنکھیں نرسیسہ کے آنسو بھری نیلی آنکھوں پر جمی ہوئی تھیں جس نے اب تک سنیپ کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔

''یقیناً......نرسیسہ!'' وہ دھیمے انداز میں بولے۔ ''میں اٹوٹ قسم کھانے کیلئے تیار ہوں، شاید تمہاری بہن ہمارے بندھن کی معاون بننے کو تیار ہو جائے......''

بیلاٹرکس کا منہ حیرت سے کھل گیا۔ سنیپ نیچے جھکے اور نرسیسہ کے مدمقابل گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ بیلاٹرکس کے متحیر آنکھوں کے سامنے ان دونوں نے اپنے اپنے دائیں ہاتھ ایک دوسرے ہاتھ میں دے دیئے۔

''تمہیں چھڑی کی ضرورت پڑے گی، بیلاٹرکس!'' سنیپ نے سرد لہجے میں غرائے۔

بیلاٹرکس ابھی تک حیرت کے سمندر میں ڈوبی ہوئی تھی، اس نے لاشعوری طور پر اپنی چھڑی باہر نکالی۔

''اور تمہیں تھوڑا قریب بھی آنا پڑے گا......'' سنیپ نے دوبارہ کہا۔

بیلاٹرکس مقناطیسی انداز میں آگے بڑھ گئی تاکہ وہ ان کے اوپر کھڑی رہے۔ اس نے ان کے جڑے ہوئے ہاتھوں پر اپنی چھڑی کی نوک جما دی۔

''سیورس!'' نرسیسہ دھیمے لہجے میں بولی۔ ''میرا بیٹا ڈریکو جب تاریکیوں کے شہنشاہ کی ہدایات پوری کرنے کی کوشش کرے گا تو کیا تم اس پر نگاہ رکھو گے......''

''رکھوں گا......'' سنیپ نے صاف آواز میں کہا۔

چھڑی سے ایک پتلی سی روشنی کی لہر نکلی اور چمکتی شوخ سرخ تار کی مانند ان دونوں کے ہاتھوں کے گرد لپٹتی چلی گئی۔

''اور کیا تم اپنی پوری قوت کو بروئے کار لاتے ہوئے اسے کسی بھی نقصان سے بچاؤ گے؟''

''بچاؤں گا......'' سنیپ نے کہا۔

چھڑی سے ایک اور روشنی کی سرخ لہر نکلی اور پہلی لہر سے پیوست ہو کر دونوں کے ہاتھ کو باندھتی چلی گئی جس سے ایک چمکتی ہوئی زنجیر بن گئی تھی۔

''اور اگر ضرورت پڑے......اگر ایسا لگے کہ ڈریکو ناکام ہو جائے گا......'' نرسیسہ بڑبڑا کر بولی (سنیپ کے ہاتھ میں لمحہ بھر کپکپی دوڑ گئی مگر انہوں نے اسے روکنے یا سنبھالنے کی کوشش بالکل نہیں کی) ''تو کیا تم وہ کام کرو گے جو تاریکیوں کے شہنشاہ نے ڈریکو کو کرنے کا حکم دیا ہے......''

کچھ لمحوں تک خاموشی چھا گئی۔ بیلاٹرکس آنکھیں پھاڑے اس کی طرف دیکھتی رہ گئی، اس کی چھڑی کی نوک بندھے ہاتھوں پر لرزی۔

''کروں گا......''سنیپ نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔

بیلاٹرکس کی چھڑی کی نوک سے نکلی سرخ روشنی کی تیسری شعاع کی چمک میں اس کا حیرانگی سے پھٹا ہوا منہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔ یہ لہر پہلی دونوں لہروں کے ساتھ مل گئی اور اس نے بل کھا کر زنجیر کو موٹی رسی میں بدل ڈالا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے دونوں کے ہاتھوں کے گرد آگ سے بنا ہوا سانپ بل کھا کر لپٹ گیا ہو......

☆☆☆☆

تیسرا باب

متزلزل ارادہ

ہیری پوٹر اپنی کرسی میں لڑھکا پڑا زور زور سے خراٹے لے رہا تھا۔ وہ پچھلے چار گھنٹے میں سے زیادہ تر وقت اپنے بیڈ روم کی کھڑکی کے پاس والی کرسی پر بیٹھ کر اندھیرے میں ڈوبی سڑک کو دیکھتا رہا تھا اور بالآخر وہیں پڑے پڑے سو گیا تھا۔ اس کے چہرے کا ایک حصہ کھڑکی کے سرد شیشے سے ٹکا ہوا تھا۔ اس کی عینک ناک پر ترچھی ہوگئی تھی اور منہ کھلا پڑا تھا۔ اس کی سانس کی بھاپ سے شیشے پر ایک بڑا حلقہ دھندلا ہو چکا تھا جو باہر چمکتی ہوئی سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں واضح دکھائی دے رہا تھا۔ باہر کی نارنجی روشنی نے اس کے چہرے کا ایک حصہ بالکل تاریک کر دیا تھا۔ باہر سے دیکھنے والے کو یہی دکھائی دیتا کہ کوئی اپنے نصف چہرے اور سیاہ بکھرے بالوں کے ساتھ کھڑکی سے گال چپکائے سو رہا تھا۔ کمرے میں بہت سارا سامان اور ادھر ادھر بکھرا پڑا تھا۔ فرش پر الّو کے پنکھ، سیب کی بیچ والی ڈنٹھل اور چاکلیٹ کے خالی ریپرز پھیلے ہوئے تھے۔ پلنگ پر جادوئی کلمات کی کئی کتابیں، چوغوں کے درمیان میں بے ترتیب پڑی ہوئی تھیں اور میز پر روشنی کے نیچے اخباروں کا انبار لگا ہوا تھا...... ان میں ایک پر ایک خبر کی جلی سرخی صاف دکھائی دے رہی تھی۔

ہیری پوٹر...... کیا واقعی ایک نجات دہندہ جادوگر؟

(نامہ نگار) جادوئی محکمے میں پچھلے عرصہ میں ہوئے پراسرار ہنگاموں کے بارے میں کئی اندازے اور اٹکل پچو لگائے جا رہے ہیں، جن کے دوران 'تم جانتے ہو کون؟' کو ایک طویل عرصے کے بعد دوبارہ دیکھا گیا تھا۔

'براہ کرم! مجھ سے کچھ نہ پوچھا جائے کیونکہ ہمیں اس کے بارے میں کچھ بھی بتانے کی اجازت نہیں ہے۔' ایک پریشان حال محکماتی اہلکار نے ہمارے نامہ نگار کو بتایا جس نے کل رات محکمے سے واپس گھر جاتے ہوئے اپنا نام بتانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔

اس کے باوجود انتہائی اندرونی ذرائع کے مطابق محکمہ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ ہنگامے دراصل محکمے کے حساس ترین حصے شعبہ اسراریات کے پیش گوئی ریکارڈ روم میں رونما ہوئے تھے۔ البتہ محکمے کے سرکاری

ترجمان اب تک وہاں موجود کسی ایسی پراسرار جگہ کے وجود سے ہی صاف انکار کر رہے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ جادوئی دنیا کے بیشتر جادوگر اس بات کو پورے یقین کے ساتھ تسلیم کرتے ہیں کہ ایسی جگہ واقعی موجود ہے، ان کا کہنا ہے کہ گذشتہ مہینوں میں جو جومرگ خور گرفتار ہوئے ہیں اور وہ چوری چھپے اور غیر قانونی طور پر محکمے میں دخل اندازی کے جرم میں اژقبان میں سزا کاٹنے کیلئے بھیجے گئے ہیں، وہ درحقیقت ایک پیش گوئی کو چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ حالانکہ اس پیش گوئی کی نوعیت کے بارے میں محض افواہوں کے سوا کچھ سامنے نہیں آ پایا مگر حالات وسکنات کو دیکھتے ہوئے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ اس کا ہیری پوٹر کے ساتھ کوئی نہ کوئی تعلق ضرور جڑا ہوا ہے۔ جو سنگین جھٹ کٹ وار سے بچنے والا جادوئی دنیا کا واحد فرد ہے۔ یہ بھی بات سننے میں آئی ہے کہ وہ خود بھی اس رات جادوئی محکمے میں ہی موجود تھا۔ جادوئی معاشرے کے کچھ افراد اب ہیری پوٹر کو برملا اپنا 'نجات دہندہ' کہنے لگے ہیں اور ان کے مطابق پیش گوئی میں یہ کہا گیا ہے کہ وہی ہمیں تم جانتے ہو کون؟ سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائے گا......

جیسا کہ یہ پیش گوئی نامعلوم فرد کی طرف سے کی گئی ہے اور اس کے موجودہ مقام کا تعین بھی دشوار ہے حالانکہ ......(بقیہ صفحہ۲ پر کالم ۵ میں ملاحظہ کریں)

اس اخبار کے قریب ہی ایک اور اخبار پڑا تھا جس میں کچھ اس طرح کی سرخی دکھائی دے رہی تھی۔ پہلے صفحے پر زیادہ تر جگہ ایک بڑی بلیک اینڈ وائٹ تصویر نے گھیر رکھی تھی۔ اس میں ایک آدمی دکھائی دے رہا تھا جس کے شیر کی ایال جیسے موٹے بال تھے اور کسی قدر منتشر چہرہ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ تصویر متحرک تھی، وہ آدمی اوپر کی طرف دیکھ کر اپنا ہاتھ ہلا رہا تھا۔ نیچے جلی سرخی تھی۔

فج کی جگہ سکرمگوئیر کی بطور وزیر جادو کی نامزدگی

(نامہ نگار) شعبہ نفاذ جادوئی قانون میں ایرورز دستے کے سربراہ اعلیٰ مسٹر روفس سکرمگوئیر اب کارنیلوس فج کی جگہ اگلے نئے وزیر جادو منتخب کر لیے گئے ہیں۔ اس نئی تقرری کا جادوئی معاشرے نے جوشیلے انداز میں خیر مقدم کیا ہے۔ بہرحال، نئے وزیر جادو کی تقرری کے چند ہی گھنٹوں بعد ایسی افواہیں گردش کرنے لگی ہیں کہ ان کی ایلبس ڈمبل ڈور کے ساتھ کسی قسم کی مڈبھیڑ ہوئی ہے جو کہ حال ہی میں جادوئی جادوگر نمنٹ کی اعلیٰ کونسل اور عدالت عظمیٰ کی سابقہ رکنیت پر بحال کئے گئے ہیں۔ سکرمگوئیر کے ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وزیر جادو بننے کے فوراً بعد ہی سکرمگوئیر نے ڈمبل ڈور سے تفصیلی ملاقات کی تھی، مگر انہوں نے گفتگو میں زیر بحث موضوع کے بارے میں کسی قسم کی رائے دینے سے اجتناب کیا ہے، ایلبس ڈمبل ڈور ہمیشہ سے (بقیہ صفحہ۳ پر کالم ۲ میں ملاحظہ کریں)

اس اخبار کے دائیں پہلو میں ایک اور اخبار رکھا ہوا تھا جو اس طرح مڑا ہوا تھا کہ اس کا ایک مضمون دکھائی دے رہا تھا جس پر سرخی میں لکھا ہوا تھا۔

جادوئی محکمے نے طلباء کی حفاظت کی ضمانت دی!

(نامہ نگار) مسٹر روفس سکرمگوئیر نے اپنا نیا عہدہ سنبھالنے کے بعد آج نامہ نگاروں کو بتایا ہے کہ محکمے نے کچھ سخت اقدامات اُٹھائے ہیں تاکہ اس ستمبر میں ہوگورٹس سکول برائے جادوئی تعلیم ومخفی علوم میں زیر تعلیم طلباء کی روانگی اور سکول میں موجودگی کو زیادہ سے زیادہ محفوظ بنایا جا سکے۔

وزیر جادو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 'ظاہر ہے کہ حفظ ماتقدم ہم اپنے اُٹھائے گئے حفاظتی اقدامات کی تفصیل کے بارے کھل کر نہیں بتائیں گے۔' بہرحال ایک اندرونی ذرائع سے ہمیں خبر ملی ہے کہ ان نئے حفاظتی اقدامات میں دفاعی جادوئی کلمات، جادوئی حفاظتی حصار اور شناخت کیلئے کچھ مشکل جادوئی کلمات کا استعمال کیا جائے گا اس کے علاوہ یہ خبر بھی ہے کہ سکول کے اردگرد حفاظت کے پیش نظر ماہر ایرورز کا دستہ بھی تعینات کیا جائے گا۔

طلباء کے نئے حفاظتی اقدامات کے بارے میں متفکر والدین اب نئے وزیر جادو سے کافی مطمئن دکھائی دے رہے ہیں۔ مسز اگسٹسا لانگ باٹم نے کہا ہے کہ 'میرا پوتا نیول، جو ہیری پوٹر کا قریبی دوست بھی ہے اور اس کے ساتھ گذشتہ جون میں محکمے میں مرگ خوروں سے نبرد آزما ہوا تھا اور.....'

اس اداریے کا باقی حصہ ایک بڑے پنجرے سے ڈھک گیا تھا جو اس کے اوپر رکھا ہوا تھا۔ اس پنجرے میں ایک خوبصورت اور دیدہ زیب الّو بیٹھی ہوئی تھی، اس کی آنکھیں بڑی شان سے کمرے کو گھور رہی تھیں۔ وہ کبھی کبھار زور زور سے خراٹے لیتے ہوئے اپنے مالک کو دیکھنے کیلئے اپنا سر اس کی طرف گھما لیتی تھی۔ ایک دو بار تو اس نے ناپسندیدگی سے اپنی چونچ بھی کٹکٹائی تھی مگر ہیری اتنی گہری نیند میں ڈوبا ہوا تھا کہ اسے اس کی کٹکٹاہٹ کا ذرا بھی احساس نہیں ہو پایا تھا۔

کمرے کے وسطی حصے میں ایک بڑا صندوق کھلا پڑا تھا جو اندر سے قریباً خالی دکھائی دے رہا تھا۔ اس کی تہہ میں میں صرف پرانے انڈرویئرز، چاکلیٹ کے ٹکڑے، خالی دواتیں اور ٹوٹی ہوئی پنکھ قلمیں پڑی تھیں۔ صندوق کے قریب ایک جامنی رنگت والا ایک اشتہار نما کتابچہ پڑا تھا جس پر کچھ اس قسم کی تحریر دکھائی دے رہی تھی۔

محکمہ جادو کی طرف سے باضابطہ جاری کردہ ہدایت نامہ

شیطانی قوتوں سے اپنے گھروں اور خاندان کی حفاظت کیسے کریں؟

جادوئی معاشرے کو موجودہ حالات میں ان لوگوں اور گروہوں سے خطرات لاحق ہیں جو خود کو مرگ خور کہلاتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی اہم ہدایات پر عمل درآمد کرنے کی صورت میں آپ خود کو، اپنے گھرانے کے افراد کو اور اپنے گھر کو شیطانی قوتوں کے حملوں اور ناگزیر نقصانات سے محفوظ رکھنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

1۔ آپ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ اپنے گھر سے تنہا باہر مت نکلیں۔

2۔ اندھیرا پھیلنے کی صورت میں باہر نکلنے میں خصوصی احتیاط برتیں، جہاں تک ممکن ہو سکے تو سورج ڈھلنے کے پاس پاس اپنے گھروں میں واپس لوٹ جائیں۔

3۔ اپنے گھر کے ارد گرد حفاظتی انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گھرانے کے سبھی افراد حفاظتی انتظامات کے بارے اچھی طرح جانتے ہوں۔ جیسے جادوئی حصار کے حلقے کا پھیلاؤ، مخصوص شناختی الفاظ، اس کے علاوہ گھرانے کے نابالغ افراد کو مشترکہ طور پر ثقاب اُڑان کی مشقیں بھی کرائیں اور اس کے نتائج سے آگاہ کریں۔

4۔ امدادی جادوئی کلمات استعمال کریں اور گھرانے کے افراد کے ساتھ حفظ ماتقدم خفیہ سوال طے کریں جن کے جوابات صرف آپ کے گھرانے کے افراد ہی جانتے ہوں۔ اس طرح آپ ان مرگ خوروں کو آسانی سے پہچان لیں گے جو بھیس بدل جادوئی مرکب کا استعمال کر کے دوسروں کا بہروپ اختیار کر سکتے ہیں (مزید تفصیل کیلئے صفحہ ۲ ملاحظہ کریں)

5۔ اگر آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گھرانے کا کوئی فرد، رشتے دار، دوست یا پڑوسی عجیب یعنی خلاف معمول حرکات کا مرتکب ہو رہا ہے تو فوری طور جادوئی نفاذ قانون کے دستے سے رابطہ کر کے اطلاع دیں۔ ممکن ہے کہ وہ فرد کسی تاریک جادوئی کلمے کے سحر میں مسخر ہو چکا ہو۔ (مزید تفصیل کیلئے صفحہ ۴ ملاحظہ کریں)

6۔ اگر کسی گھر یا عمارت کے اوپر تاریکی کا نشان دکھائی دے تو اس میں خود داخل ہونے کی کوشش مت کیجئے بلکہ فوری طور ایرورز دستے کے ارکان سے رابطہ کر کے انہیں مطلع کیجئے۔

7۔ کچھ خفیہ ذرائع سے ایسی خبریں ملی ہیں کہ مرگ خور اب زندہ لاشوں کا استعمال بھی کر رہے ہیں (مزید تفصیل صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ کریں) کسی زندہ لاش کو دیکھنے کی صورت میں اس کے قریب مت جائیں بلکہ فوری طور پر محکمے کو خبر دیں۔

ہیری نیند میں بڑبڑایا اور اس کا کھڑکی کے شیشے سے ٹکا ہوا چہرہ پھسل کر کچھ انچ نیچے چلا گیا۔ اس سے اس کی عینک کچھ اور ترچھی ہو گئی تھی مگر حیرت انگیز طور پر اس کی نیند میں کوئی خلل نہیں پڑا اور وہ بدستور گہری نیند سویا رہا۔ ہیری نے جس الارم گھڑی کو کچھ سال قبل صحیح کیا تھا، وہ کھڑکی کی چوکھٹ پر پڑی ٹک ٹک کرتی ہوئی چل رہی تھی۔ گیارہ بجنے میں ایک منٹ باقی تھا۔ ہیری کے لٹکے ہوئے ہاتھ میں ایک چرمئی کاغذ کا ٹکڑا ابھی تک دبا ہوا تھا جس پر باریک اور ترچھی تحریر دکھائی دے رہی تھی۔ یہ خط جب تین دن پہلے موصول ہوا تھا تو نلکی کی شکل میں لپٹا ہوا تھا مگر ہیری اسے اتنی زیادہ مرتبہ پڑھ چکا تھا کہ اب چرمئی کاغذ بالکل سیدھا ہو چکا تھا۔

پیارے ہیری!

اگر تمہیں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو تو میں اس جمعہ کی شب گیارہ بجے پرائیویٹ ڈرائیو کے مکان نمبرچار میں آؤں گا۔ میں یہاں سے تمہیں رون کے گھر منتقل کر دوں، جہاں تمہیں سکول کی باقی ماندہ چھٹیاں گزارنے کیلئے مدعو کیا گیا ہے۔ اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو میں ایک اور ضروری کام میں تمہاری معاونت لینا چاہوں گا جو مجھے راستے میں سر انجام دینا ہے۔ ملاقات پر اس کام کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہو گی۔

اپنا جواب اسی الّو کے ہاتھ بھیج دینا۔ اس جمعہ کی شب کو ملاقات کی امید رکھتا ہوں۔

تمہارا

ایلبس ڈمبل ڈور

حالانکہ ہیری کو یہ خط اب تک زبانی یاد ہو چکا تھا مگر شام کو سات بجے کے بعد ہر کچھ منٹ بعد اس خط کو چپکے چپکے دیکھ رہا تھا۔ وہ سات بجے سے ہی اپنے بیڈروم کی کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوا تھا جہاں سے پرائیویٹ ڈرائیو کے دونوں سرے اچھی طرح سے دکھائی دیتے تھے۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ ڈمبل ڈور کے خط کو دوبارہ پڑھنا فضول کام ہے مگر پھر بھی وہ خود کو باز نہیں رکھ پایا تھا۔ اس نے اسی الّو کے ہاتھ اپنے اقرار کا جواب لکھ کر بھجوا دیا تھا، اس پل کے بعد سے ہی وہ انتظار جیسی بیزار کن کیفیت میں مبتلا ہو چکا تھا۔ وہ مسلسل یہی سوچ رہا تھا کہ ڈمبل ڈور وہاں آئیں گے یا پھر وہ نہیں آئیں گے......؟

یہ الگ بات تھی کہ اس نے اپنے سامان کو اکٹھا کرنے اور پیک کرنے کی ذرا سی زحمت نہیں کی تھی۔ اسے یقین نہیں ہو پایا تھا کہ ایسا دلچسپ اور خوشگوار لمحہ آنے کا کوئی امکان ہوسکتا ہے۔ ڈرسلی افراد کے ساتھ محض پندرہ دن کے قلیل قیام کے بعد وہ اتنی جلدی وہاں سے کیسے آزاد ہوسکتا تھا؟ وہ اس خدشے کو خود سے دور نہیں رکھ پایا کہ کہیں نہ کہیں ضرور کوئی خرابی ظہور میں آ سکتی تھی۔ ڈمبل ڈور کے خط کا جواب تو اس نے دے دیا تھا مگر وہ ان تک پہنچنے سے پہلے راستے میں کہیں اور بھی تو پہنچ سکتا تھا؟ یہ بھی تو ہوسکتا تھا کہ وہ ڈمبل ڈور تک صحیح طور پر پہنچ ہی نہیں پایا ہو یا وہ اسے لینے ہی نہ آ پائے ہوں۔ یہ بھی تو ہوسکتا تھا کہ درحقیقت یہ خط ڈمبل ڈور نے لکھا ہی نہ ہو۔ یہ دشمن کی کوئی چال، جھانسا یا فقط مذاق ہی ہو۔ ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ اگر اس نے ان کے خط کے پیش نظر اپنا سامان سمیٹ لیا اور صندوق تیار کرلیا اور پھر وہ اسے لینے کیلئے نہ آئے تو اسے سخت مایوسی کا سامنا ہوگا اور ایک بار پھر سارے سامان کو کھول کر ضرورت کی اشیاء باہر نکالنا پڑیں گی۔ اسی وجہ سے اس نے سامان کو سمیٹنے کی ذرا سی بھی زحمت نہیں کی تھی۔ اس نے اس غیر متوقع سفر کیلئے صرف ایک ہی تیاری کی تھی اور وہ یہ تھی کہ اس نے حفظ ماتقدم اپنی سفید مادہ الّو کو پنجرے میں بند کرلیا تھا۔

جس وقت الارم گھڑی کی سوئی تھرکتے ہوئے بارہ کے ہندسے پر پہنچی، اسی لمحے کھڑکی کے دوسری طرف کی سڑک پر سٹریٹ

لائٹس یکلخت گل ہوگئیں۔

ہیری کی آنکھیں لاشعوری طور پر کھل گئیں جیسے اچانک چھانے والا اندھیرا ہی الارم گھڑی کی آواز بن گیا ہو۔اس نے تیزی سے اپنی عینک درست کی اور اپنا چہرہ شیشے سے پیچھے ہٹا کر کھڑکی کے باہر اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر دیکھا۔ نیچے ایک فٹ پاتھ پر ایک لمبا ہیولا اپنے لہراتے ہوئے چوغے کے ساتھ چلتا ہوا دکھائی دیا جو باغیچے میں داخل ہو کر مکان نمبر چار کے صدر دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا۔

ہیری یوں اچھل کر سیدھا کھڑا ہوا جیسے اسے بجلی کا جھٹکا لگا ہوا۔اس کی کرسی ٹھوکر لگتے ہی الٹ کر پیچھے جا گری۔ وہ پھرتی سے کمرے کے وسطی حصے کی طرف بڑھا اور فرش پر دکھائی دینے والی ہر چیز کو اُٹھا اُٹھا کر تیزی سے صندوق کی تہہ میں پھینکنے لگا۔ ابھی وہ دو چوغے، جادوئی کلمات کی چند کتابیں اور چپس کا ایک پیکٹ ہی صندوق میں رکھ پایا تھا کہ اسے نیچے دروازے کی گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔

''آدھی رات کو کون کم بخت آ گیا ہے؟'' نیچے لیونگ روم میں ورنن انکل کے بولنے اور قدموں کی چاپ سنائی دی۔

ہیری لمحہ بھر کیلئے بت کی مانند ساکت کھڑا رہ گیا۔اس کے ایک ہاتھ میں دبلی پتلی ٹیلی سکوپ تھی اور دوسرے ہاتھ میں جوتے تھے۔ وہ ڈرسلی میاں بیوی کو تو یہ بتانا ہی بھول گیا تھا کہ آج ڈمبل ڈور کی آمد متوقع ہے۔ ایک طرف اسے اس بات پر وحشت ہو رہی تھی اور دوسری طرف عجیب سی ہنسی بھی پھوٹتی محسوس رہی تھی۔اس نے دونوں چیزیں صندوق میں پھینکنے کے بجائے اسے پھلانگ کر اپنے بیڈروم کا دروازہ کھولا۔

''شام بخیر!'' اسے ایک بھرائی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''آپ یقیناً مسٹر ڈرسلی ہوں گے۔شاید ہیری نے آپ کو بتا دیا ہوگا کہ میں اسے لینے کیلئے آ رہا ہوں؟''

ہیری ایک جست میں دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے اترا اور پھر اچانک آخری سیڑھی پر رُک کر کھڑا ہو گیا۔ ماضی کے مختلف واقعات سے اسے یہ سبق حاصل ہو چکا تھا کہ جہاں تک ممکن ہو سکے، اسے اپنے انکل کے بھاری بھرکم ہاتھوں کی پہنچ سے دور ہی رہنا چاہئے۔

دروازے کی دہلیز پر ایک لمبا اور دبلا پتلا شخص کھڑا دکھائی دے رہا تھا جس کے سفید لمبے بال اور ڈاڑھی ناف تک پہنچ رہی تھی۔ ان کی خمیدہ ناک پر نصف چاند کی شکل کی پتلی سی عینک ٹکی ہوئی تھی۔ان کے بدن پر ایک سیاہ سفری چوغہ تھا اور ان کے سر پر جادوگروں والی نوکیلی ٹوپی رکھی تھی۔ ورنن انکل کی مونچھیں بھی ان جتنی ہی گھنی اور پھیلی ہوئی تھیں البتہ وہ سیاہ تھیں۔انہوں نے عمدہ ارغوانی نائٹ گاؤن پہن رکھا تھا۔ وہ دروازے پر کھڑے اجنبی کو یوں گھور گھور کر دیکھ رہے تھے جیسے انہیں اپنی بصارت پر یقین نہ آ رہا ہو۔

''آپ کے چہرے پر پھیلی ہوئی حیرت کو دیکھ کر مجھے قطعی اندازہ ہو رہا ہے کہ ہیری نے میرے آنے کی خبر آپ کو نہیں دی ہو

گی۔'' ڈمبل ڈور نے چہکتی ہوئی آواز میں کہا۔'' بہرحال، ہم یہ فرض کر لیتے ہیں کہ آپ نے مجھے پوری گرم جوشی کے ساتھ اپنے گھر میں خوش آمدید کہا ہے۔ان پیچیدہ اور مشکل حالات میں دروازے کی دہلیز پر زیادہ دیر کھڑے رہنا دانشمندی نہیں ہوگی۔''

وہ دروازے سے نکل کر اندر پہنچ گئے اور انہوں نے بیرونی دروازے کو بند کر دیا۔

''جب میں گذشتہ مرتبہ یہاں آیا تھا تو اس بات کو ایک زمانہ بیت چکا ہے، مجھے یہ کہنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی کہ آپ کے باغیچے میں سوسن کے پودے اب پہلے کی بہ نسبت بہت زیادہ خوبصورت دکھائی دے رہے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے اپنی خمیدہ ناک کے اوپر سے ورنن انکل کی طرف بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

ورنن انکل نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہیری کو اس بارے میں کوئی شک نہیں تھا کہ اس کے انکل کا پارہ بس کچھ ہی دیر میں چڑھنے والا ہے اور پھر وہ ضرورت سے زیادہ ہی بولیں گے کیونکہ ان کے ماتھے کی پھڑکتی ہوئی رگ تیزی سے خطرے کے نشان کی طرف بڑھتی جا رہی تھی۔ بہرحال، ڈمبل ڈور کی شخصیت میں کچھ ایسا رعب داب تھا کہ کچھ لمحوں کیلئے ورنن انکل کی بولتی بند ہو چکی تھی۔ ممکن تھا کہ یہ ان کے خالص جادوئی حلیے کے باعث ہو یا پھر ورنن انکل یہ بھانپ چکے ہوں کہ اس شخص پر رعب ڈالنا ان کیلئے خاصا دشوار ثابت ہو سکتا ہے......

''اوہ ہیری! شام بخیر......'' ڈمبل ڈور نے آخری سیڑھی پر کھڑے ہیری کی طرف مسرت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔'' تم سے ایک بار پھر مل کر بڑی خوشی ہوئی۔''

یہ سن کر ورنن انکل کے چہرے پر ناگواری کی شکنیں مزید نمایاں ہو گئیں۔ یہ عیاں تھا کہ جو شخص ہیری کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کر رہا ہو، اس کے ساتھ ان کی طبیعت کسی صورت میل نہیں کھا سکتی تھی۔

''میں بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا ہوں......'' انہوں نے ایک ایسے انداز میں بولنا شروع کیا جس میں بدتمیزی کا عنصر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔

''مگر افسوس کی بات ہے کہ بدتمیزی اکثر ہوتی رہتی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی کے ساتھ ان کی بات کو مکمل کرتے ہوئے کہا۔ ''اس لئے خاموش رہنا ہی زیادہ بہتر رہے گا......اور آپ یقیناً پٹونیہ ہی ہوں گی......''

باورچی خانے کا دروازہ کھل چکا تھا اور وہاں ہیری کی آنٹی پٹونیہ کا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔ انہوں نے ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے پہن رکھے تھے اور ان کے نائٹ ڈریس کے اوپر ایک ہاؤس کوٹ پڑا دکھائی دے رہا تھا۔ یہ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح بستر میں جانے سے پہلے باورچی خانے کی ہر چیز کی جھاڑ پونچھ کرنے کی مہم پر جتی ہوئی تھیں۔ ان کے گھوڑے جیسے لمبے چہرے پر اس وقت صدماتی کیفیت چھائی ہوئی تھی۔

''میرا نام ایلبس ڈمبل ڈور ہے، اور میں آپ کو پہلے بھی خط لکھ چکا ہوں۔'' وہ آہستگی سے بولے کیونکہ ورنن انکل کسی بھی قسم کے

تعارف کی نوبت ہی نہیں اُٹھا رہے تھے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ یہ پٹونیہ آنٹی کو یاد دلانے کا کوئی عجیب طریقہ تھا کہ انہوں نے انہیں ایک بار خط لکھا تھا جس میں انہوں نے مخدوش حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے ہیری کو انہیں سونپا تھا یا پھر وہ غل غپاڑہ جو پڑھے جانے سے پہلے ہی دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا تھا۔ پٹونیہ آنٹی نے ان کی بات سے انکار نہیں کیا بلکہ خاموش ساکت کھڑی رہیں۔ ''اور یہ آپ کا بیٹا ڈڈلی ہوگا......''

ڈڈلی اسی لمحے لیونگ روم میں نکل کر دروازے پر پہنچ کر بیرونی کمرے میں جھانکنے کیلئے آ گیا تھا۔ اس کا سنہری بالوں سے بھرا بڑا سر کرتے کے اونچے کالر کے درمیان سے نکلا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور اس کا منہ حیرت اور دہشت کے ملے جلے انداز میں پھٹا پڑا تھا۔ ڈمبل ڈور نے ایک دو پل تک ان کے جواب کا انتظار کیا۔ ظاہر ہے کہ وہ یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ڈرسلی گھرانے کا کوئی بھی فرد کچھ کہنا تو نہیں چاہتا تھا مگر جب خاموشی پھیلی رہی تو وہ مسکرائے۔

''کیا میں یہ فرض کرلوں کہ آپ نے مجھے اپنے لیونگ روم میں آنے کی اجازت دے دی ہے؟''

ڈمبل ڈور جب لیونگ روم کی طرف بڑھے تو قریب سے گزرتے ہوئے ڈمبل ڈور کو دیکھ کر ڈڈلی تیزی سے ان کے راستے سے ایک طرف ہٹ گیا تھا۔ ہیری کے ہاتھ میں ابھی تک ٹیلی سکوپ اور جوتے پکڑے ہوئے تھے۔ وہ آخری سیڑھی سے نیچے کودا اور ان کے تعاقب میں لیونگ روم میں داخل ہوگیا۔ ڈمبل ڈور نزدیک پڑی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گئے اور دلچسپ نظروں سے کمرے کا جائزہ لینے لگے۔ یہ الگ بات تھی کہ وہ اس جگہ پر ان کی شخصیت کچھ زیادہ ہی عجیب دکھائی دے رہی تھی۔

''سر!......کیا......کیا ہم لوگ روانہ نہیں ہو رہے ہیں؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''یقیناً......ہم روانہ ہو رہے ہیں! مگر اس سے قبل مجھے کچھ ضروری معاملات پر تم سے بات کرنا ہوگی۔'' ڈمبل ڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''اور میں ان معاملات کو کھلی جگہ پر چھیڑنا نہیں چاہتا ہوں۔ ہم تمہارے انکل اور آنٹی کی مہمان نوازی سے کچھ دیر تک اور محظوظ ہونا چاہیں گے۔''

''کیا آپ ایسا کریں گے؟''

ورنن انکل کمرے میں ان کے پیچھے داخل ہو چکے تھے، پٹونیہ آنٹی بھی ان کے پیچھے پیچھے آ چکی تھیں اور ڈڈلی ان کے عقب میں منڈلا رہا تھا۔

''بالکل......میں ایسا ہی کروں گا۔'' ڈمبل ڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔

انہوں نے اپنی چھڑی اتنی تیزی سے باہر نکالی کہ ہیری اسے مشکل سے ہی دیکھ پایا تھا۔ انہوں نے ہلکے انداز میں چھڑی کو حرکت دی۔ صوفہ اپنی جگہ سے سرک کر آگے بڑھا اور ڈرسلی گھرانے کے تینوں افراد کے گھٹنوں کے پیچھے ٹکرایا، جس وہ تینوں پیچھے کی طرف گر کر اس پر لڑھک گئے۔ ڈمبل ڈور نے ایک بار پھر چھڑی لہرائی، جس سے وہ صوفہ سرکتا ہوا واپس اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔

''اب سکون سے بیٹھ کر گفتگو کر سکتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔

جب ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی واپس چوغے کی جیب میں ڈالی تو ہیری کی نظر ان کے ہاتھ پر جا پڑی جو سیاہ اور سکڑا سا دکھائی دے رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی آگ سے جھلس گیا ہو۔

''ار......سر! آپ کے ہاتھ کو کیا ہوا؟''

''اس کے بارے میں بعد میں بات کریں گے ہیری!......تم بیٹھ جاؤ!'' انہوں نے کہا۔

ہیری ایک کرسی پر جم کر بیٹھ گیا۔ وہ ڈرسلی افراد کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہا تھا جو صوفے پر خاموش، گم صم اور دہشت زدہ بیٹھے ہوئے تھے۔

''آپ کی مہمان نوازی کا انداز دیکھتے ہوئے مجھے یقین ہے کہ آپ کھانے پینے کے تکلفات میں پڑنا نہیں چاہیں گے۔'' ڈمبل ڈور نے ورنن انکل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اب تک پیش آنے والے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس طرح توقع رکھنا محض حماقت ہی ہوگی......''

چھڑی تیسری بار ہوا میں لہرائی اور ایک دھول سے اَٹی ہوئی بوتل اور پانچ گلاس ہوا میں سے نمودار ہو گئے۔ اگلے ہی لمحے بوتل کا کارک اچھل کر کھل گیا اور وہ ترچھی ہو کر ہوا میں پانچوں گلاسوں میں شہد کی رنگت والا مشروب انڈیلنے لگی۔ پھر گلاس ہوا میں تیرتے ہوئے کمرے کے تمام افراد کے پاس پہنچ گئے۔ پٹونیہ آنٹی کے حلق سے کراہ نکل گئی۔

''مادام روزمیرتا کے بار کی سب سے عمدہ اور پرانی بٹر بیئر!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور ہیری کی طرف دیکھ کر اپنا گلاس ہوا میں اوپر اُٹھایا اور پھر اپنے گلاس کو ہونٹوں سے لگا کر اس میں ایک گھونٹ حلق میں اتارا۔ ہیری نے بھی ان کی تقلید کی۔ جب بٹر بیئر اس کے منہ میں رس گھولتی ہوئی حلق سے اتری تو اسے اندازہ ہوا کہ اس نے اس سے پہلے اتنی شاندار اور اعلیٰ قسم کی بٹر بیئر کبھی نہیں چکھی تھی، وہ بیٹر بیئر کے کیف میں سرشار ہونے لگا۔ بہرحال، ڈرسلی گھرانے کے افراد نے ایک دوسرے کی طرف گھبراہٹ بھری نظروں سے دیکھا اور وہ ہوا میں تیرتے گلاسوں کو نظرانداز کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ ایسا کرنا ان کیلئے محال تھا کیونکہ گلاس بار بار ان کے ماتھے کو آہستگی سے ٹھونک ٹھونک کر اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہیری کو اس بات پر کوئی شک نہیں تھا کہ ڈمبل ڈور خود بھی ان کی بدحواسی کو کنکھیوں سے دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے تھے۔

''دیکھو ہیری!'' ڈمبل ڈور نے اس کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔ ''ایک پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے، تم ہماری اس الجھن کو سلجھانے میں معاونت کر سکتے ہو۔ ہم سے میری مراد ققنس کا گروہ ہے۔ مگر سب سے پہلے مجھے تمہیں یہ بتانا ہوگا کہ ایک ہفتہ قبل ہمیں سیریس کی وصیت ملی ہے اور اس نے تمہیں اپنی ہر چیز کا اکلوتا وارث بنا دیا ہے......''

صوفے پر بیٹھے ہوئے ورنن انکل کی گردن تیزی سے ان کی طرف گھوم گئی مگر ہیری نے ان کی طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کی اور

نہ ہی اس کے سوا کچھ اور کہنے کا سوچ پایا۔''اوہ......''

''یہ بالکل واضح ہے۔'' ڈمبل ڈور نے اپنی بات آگے بڑھائی۔''اس سے گرنگوٹس کی تمہاری تجوری میں سونے کی مقدار کچھ بڑھ گئی ہے اور تمہیں سیریس کی تمام ذاتی اشیاء اور جائیداد بھی وراثت میں ملی ہے۔ وراثت کا پیچیدہ پہلو یہ ہے کہ......''

''اس کا قانونی سرپرست مر گیا ہے......'' ورنن انکل نے بلند آواز میں پوچھا۔ ڈمبل ڈور اور ہیری دونوں نے سر گھما کر ان کی طرف دیکھا۔ اب بھی بٹر بیئر کے گلاس ان کے ماتھے کے قریب ہوا میں تیر رہے تھے اور خود کر پکڑنے کیلئے ان کے ماتھے پر دستک دے رہے تھے، جسے وہ خود سے دور ہٹانے کی کوشش کر رہے تھے۔''وہ مر چکا ہے......اس کا قانونی سرپرست؟''

''ہاں!'' ڈمبل ڈور نے مختصراً کہا۔ انہوں نے ہیری سے یہ سوال نہیں کیا تھا کہ اس نے یہ بات مسٹر ڈرسلی کو پہلے کیوں نہیں بتائی تھی۔ وہ دوبارہ ہیری کی طرف متوجہ ہو گئے، جیسے درمیان میں کسی نے کوئی مداخلت ہی نہ کی ہو۔''ہماری مشکل یہ ہے کہ سیریس نے گیرم مالڈ پیلس کا مکان نمبر بارہ بھی تمہارے نام کر دیا ہے......''

''اسے وراثت میں ایک مکان بھی ملا ہے؟'' ورنن انکل نے اگلے ہی لمحے چونک کر پوچھا۔ ان کی آنکھوں میں لالچ کی چمک نمایاں دکھائی دے رہی تھی جو اپنی جگہ پر کافی حد تک سکڑ سی گئی تھیں مگر کسی نے ان کی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھا۔

''آپ بطور ہیڈ کوارٹر اس کا استعمال جاری رکھ سکتے ہیں۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، آپ چاہیں تو اسے مستقل رکھ سکتے ہیں۔ میں اسے بالکل رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔'' ہیری اب مکان نمبر بارہ میں دوبارہ کبھی قدم بھی نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ اس نے سوچا کہ اسے اس بات کی ہمیشہ یاد ستاتی رہے گی کہ سیریس تنہا ان تاریک کمروں میں قیدیوں کی سی زندگی بسر کیا کرتا تھا، جس کی دیواروں سے وہ ہمیشہ باہر نکلنے کیلئے تڑپتا اور سلگتا رہتا تھا۔

''یہ تمہاری بڑائی ہے مگر ہم نے کچھ عرصہ پہلے ہی وہ عمارت خالی کر دی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

''مگر کیوں......؟''

''معزز بلیک خاندان کی صدیوں پرانی روایت یہی رہی تھی کہ وہ مکان ہمیشہ خاندان کے وارث افراد کے حوالے ہی کیا جاتا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے اسے سمجھانے کے انداز میں کہا۔ وہ ورنن انکل کی بڑبڑاہٹ کو مسلسل نظر انداز کر رہے تھے، جن کے ماتھے پر گلاس اب کچھ زیادہ اصرار کے ساتھ ٹکرانے لگے تھے۔''وہ وارث ہمیشہ بلیک خاندانی نام کو اپنے ساتھ جوڑ کر اس خاندان کے سلسلے کو آگے بڑھاتا رہتا تھا۔ سیریس اس خاندان کا آخری مرد تھا کیونکہ اس کا چھوٹا بھائی ریگولس بلیک اس سے پہلے ہی مر گیا تھا اور وہ دونوں غیر شادی شدہ تھے، ان کی کوئی اولاد نہیں تھی، سیریس نے اپنی وصیت میں یہ بات صاف طور پر لکھی ہے کہ وہ تمہیں اس گھر کا مالک بنانا چاہتا ہے مگر یہ بھی ممکن ہے کہ اس مکان پر کوئی ایسا جادوئی کلمہ یا قدیمی حصار ہو جس کی وجہ سے خالص خون والے جادوگر کے علاوہ کوئی دوسرا فرد اس کا مالک نہ بن پائے......''

ہیری کے ذہن میں گیرم مالڈ پیلس کا مکان نمبر بارہ کے تاریک ہال کا عکس ابھر آیا جہاں سیریس کی ماں کی چیختی اور تھوک اُڑاتی ہوئی تصویر ہذیان بکتی رہتی تھی۔

''مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''اور اگر ایسا کوئی جادوئی کلمہ موجود ہے تو اس مکان پر سیریس کے بعد عمر میں سب سے بڑے رشتہ دار کا حق ہوگا، جس کا سیدھا سادا مطلب یہی ہے کہ اس کی کزن بہن بیلاٹرکس لسٹرینج کا......''

ہیری کو خبر ہی نہ ہو پائی کہ وہ کب اپنی کرسی سے اچھل کر کھڑا ہوا گیا تھا اور اس کی گود میں رکھی ہوئی ٹیلی سکوپ اور جوتے فرش پر لڑھک گئے تھے۔ سیریس کی قاتل بیلاٹرکس لسٹرینج کو وہ مکان وراثت میں مل جائے گا...... یہ خبر بڑی اذیت ناک تھی۔

''نہیں......ایسا نہیں ہوسکتا!'' اس کے منہ سے لاشعوری طور پر نکل گیا۔

''دیکھو! ہم سب لوگوں کی بھی پہلی خواہش یہی ہے کہ وہ گھر اسے کسی صورت میں نہ مل پائے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''مگر معاملہ کافی کٹھن ہے، ہم نہیں جانتے ہیں کہ ہم اسے نظروں سے اوجھل کرنے کیلئے جو سحر کیا ہے، وہ اب بھی قائم رہ پائے گا یا نہیں کیونکہ اب سیریس اس مکان کا مالک نہیں رہا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی بھی پل بیلاٹرکس اس مکان کی دہلیز پر آ جائے۔ ظاہر ہے کہ جب تک صورت حال واضح نہ ہو جائے، تب تک ہمیں اسے خالی کر دینا ہی زیادہ موزوں لگا......''

''مگر آپ یہ کیسے معلوم کریں گے کہ اس کا مالک میں ہوں یا نہیں؟''

''خوش قسمتی سے اس کی تحقیق بڑی آسانی سے کی جاسکتی ہے!'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔

انہوں نے اپنا خالی گلاس اپنی کرسی کی پہلو والی تپائی پر رکھ دیا مگر اس سے پہلے وہ کچھ اور کر پاتے، ورنن انکل کی غصیلی آواز انہیں سنائی دی۔''کیا آپ ان بیہودہ چیزوں کو ہمارے سروں کے پاس سے ہٹائیں گے؟''

ہیری نے مڑ کر دیکھا۔ تینوں ڈرسلی افراد اب اپنے سروں پر ہاتھ رکھ کر ایک طرف جھکے ہوئے تھے اور گلاس ان کا پیچھا چھوڑنے کو ہرگز تیار نہیں تھے۔ وہ ان کے سروں کے گرد اوپر نیچے سے دستک دینے کی کوشش کر رہے تھے اور ان میں سے بٹر بیئر چھلک کر ان کے کپڑوں پر گر رہی تھی۔

''اوہ! مجھے افسوس ہے۔'' ڈمبل ڈور نے شائستگی سے کہا اور پھر انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی، تینوں گلاس اگلے ہی لمحے ہوا میں غائب ہو گئے۔''مگر تہذیب کا یہ تقاضا تھا کہ آپ لوگوں کو انہیں پی لینا چاہئے تھا......''

ایسا محسوس ہوا جیسے ورنن انکل اس بات کا بہت کڑوا جواب دینے کیلئے بیتاب تھے مگر وہ پتونیہ آنٹی اور ڈڈلی کے ساتھ صوفے میں ہی دبکے رہ گئے اور کچھ نہیں بول پائے۔ ان کی گینڈے جیسی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ڈمبل ڈور کی چھڑی پر جمی ہوئی تھیں۔

''دیکھو!'' ڈمبل ڈور نے ہیری کی طرف مڑتے ہوئے کہا جب انہوں نے دیکھا کہ ورنن انکل مزید کچھ نہیں بولنا چاہتے تھے۔

''اگر تمہیں واقعی وہ مکان وراثت میں مل چکا ہے تو تمہیں وراثت میں یہ چیز بھی ملی ہے......''

انہوں نے پانچویں بار اپنی چھڑی لہرائی۔ کھٹک کی زوردار آواز کے ساتھ ایک گھریلو خرس وہاں نمودار ہو گیا۔ اس کی ناک کی جگہ پر لمبی تھوتھنی دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے کان کسی بڑی چمگادڑ جیسے تھے اور اس کی بڑی بڑی سرخ آنکھیں تھیں۔ گندے چیتھڑے میں لپٹا ہوا وہ گھریلو خرس ڈرسلی گھرانے کے قیمتی قالین پر اکڑوں بیٹھا ہوا تھا۔ اسے دیکھ کر پیٹونیہ آنٹی کی بھیانک چیخ نکل گئی۔ اتنی گندی چیز ان کے گھر میں پہلے کبھی نہیں آ پائی تھی۔ ڈڈلی نے گھبرا کر اپنے بڑے بڑے گلابی پاؤں فوراً فرش سے اُٹھا کر صوفے پر رکھ لئے تھے اور سر جھکا کر گھٹنوں کے بیچ میں دبا لیا تھا۔

''یہ گندی سی چیز کیا ہے؟'' ورنن انکل زوردار آواز دہاڑے۔

''یہ کریچر ہے......'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے جواب دیا۔

''کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا......'' گھریلو خرس نے اپنے گانٹھ دار پاؤں زور زور سے قالین پر پٹختے ہوئے اور اپنے دونوں لمبے کانوں کو ہاتھوں سے نوچتے ہوئے ورنن انکل جتنی بلند آواز میں چیختے ہوئے کہا۔ ''کریچر مس بیلاٹرکس کے احکامات ہی مانے گا...... اوہ ہاں! کریچر صرف بلیک خاندان کے احکامات ہی مانے گا...... کریچر اپنی نئی مالکن کے پاس جانا چاہتا ہے...... کریچر، پوٹر لڑکے کے پاس نہیں رہے گا...... کریچر ایسا ہرگز نہیں کرے گا...... کریچر یہ نہیں کرے گا...... نہیں کرے گا!''

''جیسا کہ تم خود دیکھ سکتے ہو......'' ڈمبل ڈور نے بلند آواز میں کہا تاکہ کریچر کی 'نہیں کرے گا' والی تکرار کچھ دب جائے۔ ''کریچر تمہاری ملکیت میں آنے پر قطعی رضامند نہیں ہے۔''

''مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے!'' ہیری نے کانپتے اور پاؤں پٹختے ہوئے گھریلو خرس کی طرف حقارت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، سچ تو یہ ہے کہ میں اسے اپنے پاس رکھنا ہی نہیں چاہتا ہوں......''

''کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا......''

''تو کیا تم ایسا چاہتے ہو کہ وہ بیلاٹرکس لسٹرینج کی ملکیت میں چلا جائے؟ یہ دھیان میں رکھتے ہوئے کہ وہ گذشتہ ایک سال سے ققنس کے گروہ کے ساتھ ہیڈ کوارٹر میں رہتا رہا ہے......''

''کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا...... کریچر ایسا نہیں کرے گا......''

ہیری نے ڈمبل ڈور کی طرف گھور کر دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ کریچر کو بیلاٹرکس کے پاس جا کر رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی تھی مگر اس کا مالک بننے کا خیال...... سیریس کو دھوکا دینے والے جادوئی جاندار کی ذمہ داری لینے کا خیال بے حد تکلیف دہ تھا۔

''اسے کوئی بھی حکم دو......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اگر وہ تمہاری ملکیت میں آ چکا ہے تو اسے حکم ماننا ہی پڑے گا۔ اگر ایسا نہ ہوا تو

ہمیں اسے اس کی وارث مالکن سے دور رکھنے کیلئے کوئی دوسرا طریقہ سوچنا پڑے گا......''

''کریچر ایسا نہیں کرے گا......کریچر ایسا نہیں کرے گا......کریچر ایسا نہیں کرے گا......''

کریچر کی بلند آواز اب چیخ و پکار میں بدل گئی تھی جو وہاں موجود سب لوگوں کو دہلا رہی تھی۔

''کریچر! خاموش ہو جاؤ!'' ہیری نے کہا۔ وہ موقع کی مناسبت سے کوئی اور بات نہیں سوچ پایا تھا۔

ایک لمحے کیلئے تو ایسا محسوس ہوا جیسے کریچر کا دم گھٹنے والا ہو۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا گلا پکڑ لیا، اس کا منہ اب بھی تیزی سے حرکت کر رہا تھا اور اس کی آنکھیں باہر نکلی پڑی تھیں۔ کچھ دیر تک وہ تلخی سے تھوک نگلنے کے بعد وہ منہ کے بل قالین پر گر گیا اور ہانپنے لگا۔ (پٹونیہ آنٹی نے گہری سسکاری بھری) وہ اب فرش پر گرے گرے اپنے ہاتھ پیر زور زور سے پٹخ رہا تھا۔ اس طرح وہ خود پر تشدد کرتے ہوئے خاموش احتجاج کر رہا تھا۔

''بہت خوب! اس سے ایک معاملہ تو آسانی سے حل ہو گیا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے خوش ہو کر کہا۔ ''ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سیریس واقعی یہ بات جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا؟ یہ بات طے ہو گئی ہے کہ تم گیرم مالڈ پیلس کے مکان نمبر بارہ......اور کریچر کے قانونی مالک بن چکے ہو......''

''کیا مجھے......کیا مجھے اسے اپنے ساتھ رکھنا پڑے گا؟'' ہیری نے سہمے ہوئے انداز میں پوچھا۔ (اسی لمحے پٹونیہ آنٹی کی ایک اور سسکاری سنائی دی) اب کریچر بے حال ہو کر اس کے قدموں میں لوٹیاں لگا رہا تھا۔

''اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے ہو تو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''میں ایک مشورہ دوں......تم اسے ہوگورٹس سکول کے باورچی خانے میں کام کرنے کیلئے بھیج دو۔ اس طرح وہاں دوسرے گھریلو خرس اس پر کڑی نظر رکھ سکتے ہیں......''

''ہاں! یہ ٹھیک رہے گا۔'' ہیری نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اطمینان کی ایک لہر اس کے وجود میں دوڑنے لگی۔ ''ار......کریچر......میں چاہتا ہوں کہ تم ہوگورٹس جاؤ اور وہاں باورچی خانے میں دوسرے گھریلو خرسوں کے ساتھ کام کرو......''

کریچر اس وقت پیٹھ کے بل قالین پر لیٹا ہوا تھا اور اس کے ہاتھ پاؤں ہوا میں اوپر اُٹھے ہوئے تھے۔ اس نے ہیری کے سراپے کو اوپر سے نیچے تک حقارت بھری نظروں سے دیکھا اور پھر کھٹک کی سی آواز کے ساتھ وہاں سے غائب ہو گیا......

''یہ معاملہ بھی سلجھ گیا۔'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔ ''بک بیک نامی ایک ققشنگر کا معاملہ بھی ہے۔ سیریس کی موت کے بعد ہیگرڈ اس کی دیکھ بھال کر رہا ہے مگر قانونی طور پر بک بیک اب تمہاری ملکیت ہے، اس لئے اگر تم اس کا کوئی انتظام کرنا چاہو تو......''

''نہیں......وہ ہیگرڈ کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بک بیک کو ہیگرڈ کا ساتھ زیادہ اچھا لگے گا......'' ہیری نے فوراً اپنا فیصلہ سنا دیا۔

''اس سے ہیگرڈ کو بے حد خوشی ہوگی!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''بک بیک سے دوبارہ ملاقات کر کے وہ خاصا جوشیلا اور مچلا ہوا ہے۔ ویسے بک بیک کی حفاظت کے پیش نظر ہم نے کچھ عرصے کیلئے اس کا نام 'ویدرونگز' رکھ دیا ہے، جہاں تک میرا خیال ہے کہ محکمہ شاید یہ اندازہ کبھی نہیں لگا پائے گا کہ اس نے اسی قشنگر کو موت کی سزا سنائی تھی۔ اب ہیری...... کیا تمہارا صندوق تیار ہو چکا ہے......''

''ار......اوہ......''

''تمہیں بھروسہ نہیں تھا کہ میں آؤں گا؟'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

''میں بس ابھی چند منٹ میں جا کر اپنی چیزیں سمیٹ کر صندوق تیار کر لیتا ہوں۔'' ہیری نے جلدی سے کہا اور فرش پر گری ہوئی ٹیلی سکوپ اور جوتے پکڑ کر کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

اپنی ضرورت کا سارا سامان اکٹھا کرنے اور صندوق میں رکھنے میں اسے دس منٹ سے تھوڑا زیادہ وقت لگا۔ آخر میں اس نے بستر کے نیچے سے اپنا غیبی چوغہ باہر نکالا۔ رنگ بدلنے والی سیاہی کی دوات پر مضبوطی سے ڈھکن لگایا اور اسے صندوق میں ڈال کر اس کا ڈھکن بند کرنے کی کوشش کی۔ اس کی کڑاہی صندوق کے ڈھکن کو بند ہونے میں رکاوٹ ڈال رہی تھی مگر اس نے زبردستی دھینگا مشتی کر کے صندوق کا ڈھکن بند کر ہی لیا تھا۔ ایک ہاتھ سے صندوق کا کنڈا پکڑ کر اسے کھینچا اور دوسرے ہاتھ میں ہیڈوگ کا پنجرہ دبائے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا۔

لیونگ روم میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی اور کوئی بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ کافی پرسکون ماحول محسوس ہو رہا تھا۔ بہرحال، یہ سچ تھا کہ ماحول میں تناؤ اور اضطراب کی فضا قائم تھی۔ ہیری خود میں مسٹر ڈرسلی کی طرف دیکھنے کی ہمت پیدا نہیں کر پایا تھا۔

''پروفیسر...... میں تیار ہوں!'' وہ مختصراً بولا۔

''اچھی بات ہے۔'' ڈمبل ڈور نے دھیمے انداز میں کہا۔ ''بس ایک بات اور کہنا ہے......'' وہ ایک بار پھر ڈرسلی خاندان کے تینوں افراد کی طرف متوجہ ہوئے۔ ''جیسا کہ آپ جانتے ہی ہوں گے کہ ہیری ایک سال بعد بالغ ہو جائے گا......''

''نہیں......'' پیٹونیہ آنٹی بیچ میں بول اُٹھیں۔ ڈمبل ڈور کی آمد کے بعد وہ پہلی بار مخاطب ہوئی تھیں۔

''کیا کہنا چاہتی ہیں؟'' ڈمبل ڈور نے شائستگی سے پوچھا۔

''نہیں! وہ بالغ نہیں ہوگا...... وہ ڈڈلی سے ایک ماہ چھوٹا ہے اور ڈڈلی دو سال بعد اٹھارہ سال کا ہوگا......''

''مگر جادوئی معاشرے میں لوگ سترہ سال کی عمر میں ہی بالغ شمار کئے جاتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔

''بیہودہ بات......'' ورنن انکل نے بڑبڑا کر کہا مگر ڈمبل ڈور نے انہیں پوری طرح نظرانداز کر دیا۔

''جیسا کہ آپ یہ جانتے ہی ہوں گے کہ لارڈ والڈی مورٹ نامی ایک جادوگر اس ملک میں واپس لوٹ آیا ہے، جادوئی دُنیا میں

ایک کھلی جنگ برپا ہے۔ لارڈ والڈی موورٹ، ہیری کو کئی بار پہلے بھی ہلاک کرنے کی کوشش کر چکا ہے۔ جب میں اسے پندرہ سال پہلے آپ کی چوکھٹ پر چھوڑ گیا تھا تب وہ جتنا خطرے میں تھا، آج وہ اس سے بھی کہیں زیادہ بڑے خطرے میں ہے۔ اُس وقت میں نے ایک خط بھی اس کے ساتھ چھوڑا تھا جس میں میں نے اس کے والدین کے قتل کے بارے میں آپ کو تفصیل سے بتایا تھا اور یہ امید کی تھی کہ آپ لوگ اس کی بھی، اپنے بچے کی طرح ہی پرورش کریں گے۔''

ڈمبل ڈور نے توقف کیا۔ حالانکہ غصے کی کوئی علامت نہیں دکھائی دے رہی تھی مگر ہیری کو ان کے پاس سے ایک طرح کی سرد لہر نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اس نے دیکھا کہ ڈرسلی میاں بیوی اب تھوڑے قریب ہو گئے تھے۔ ڈمبل نے دھیمی مگر پرسکون آواز میں اپنی بات آگے بڑھائی۔

''افسوس! آپ لوگوں نے میری بات کو کوئی اہمیت نہیں دی، آپ نے کبھی ہیری کے ساتھ بیٹے جیسا سلوک نہیں رکھا۔ اسے آپ کے پاس صرف نظر انداز کئے جانے اور اکثر و بیشتر ظلم وستم سہنے کے سوا اور کچھ نہیں مل پایا۔ اس کے بارے میں بس ایک ہی اچھی بات کہی جا سکتی ہے کہ کم از کم وہ اس تباہ کن نقصان سے محفوظ رہا جو آپ نے اپنے درمیان میں بیٹھے اس بدقسمت لڑکے کو پہنچایا ہے......''

پٹونیہ آنٹی اور ورنن انکل نے چونک کر اپنی گردن گھمائی اور اپنے درمیان میں بیٹھے لڑکے کو گھور کر دیکھا جیسے انہیں وہاں پر ڈڈلی کے علاوہ کسی اور بچے کی موجودگی کا اندیشہ ہو گیا ہو۔

''ہم......ڈڈلی کا نقصان کریں گے......آپ یہ کیا کہہ رہے......؟'' ورنن انکل نے تلخی سے کچھ کہنا چاہا مگر ڈمبل ڈور نے اپنی انگلی اُٹھا کر انہیں خاموش کر دیا۔ ایسے لگا جیسے انہوں نے جادو سے ورنن انکل کو گونگا کر ڈالا ہو۔

''میں نے پندرہ برس پہلے جو جادو کیا تھا، اس کا یہ مطلب تھا کہ جب تک ہیری اس مکان کو اپنا گھر کہہ سکتا ہے، تب تک اسے مضبوط حفاظت دستیاب رہے گی۔ وہ یہاں کتنا ہی مغموم رہ رہا ہو، اس کے ساتھ یہاں پر کتنی بدسلوکی کی جا رہی ہو، اسے ناک منہ بسور کر ہی کیوں نہ بلایا گیا ہو۔ کم از کم آپ لوگوں نے خود پر جبر کرتے ہوئے سہی......اسے اپنے گھر میں رہنے دیا۔ جب ہیری سترہ برس کا ہو جائے گا تو یہ جادو خود بخود ختم ہو جائے گا۔ دوسرے الفاظ میں، اس کے بالغ مرد ہونے پر یہ جادو خود بخود کام کرنا بند کر دے گا۔ میں آپ سے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ہیری کو اس کے سترہویں برس سے پہلے ایک بار پھر اس گھر میں لوٹنے کی اجازت دیں تا کہ اس وقت تک اس کا حفاظتی حصار برقرار رہ سکے......''

ڈرسلی گھرانے کے افراد کوئی جواب نہیں دے پائے۔ ڈڈلی کی تیوریاں تھوڑی چڑھی ہوئی تھیں جیسے وہ سوچ رہا ہو کہ اس کے والدین نے اسے کب نقصان پہنچایا تھا؟ ورنن انکل کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ان کے گلے میں کوئی چیز اٹک گئی ہو۔ بہرحال، پٹونیہ آنٹی کا چہرہ تھوڑا سرخ ہو چکا تھا......

''تو ٹھیک ہے ہیری......میرا خیال ہے کہ ہماری روانگی کا وقت ہو چکا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے ہیری کی طرف مڑ کر کہا اور کرسی

سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔انہوں نے اپنے سفری چوغے کی شکنیں درست کیں اورایک بار پھر ڈرسلی افراد کی طرف دیکھا۔

''آپ کی مہمان نوازی کا بہت بہت شکریہ...... پھر ملاقات ہوگی!'' انہوں نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ڈرسلی میاں بیوی کی صورت دیکھ کر ایسا لگا کہ وہ ان سے دوبارہ کبھی ملنا نہیں چاہتے تھے۔اپنی نوکیلی ٹوپی کو چھوکر انہوں نے انہیں سلام کیا اور لیونگ روم سے باہر نکل گئے۔

''الوداع!'' ہیری نے ان کی طرف اچٹتی نظر ڈال کر جلدی سے کہا اور ڈمبل ڈور کے تعاقب میں نکل آیا۔ڈمبل ڈور نے مڑ کر ہیری کے صندوق کی طرف دیکھا جس پر ہیڈوگ کا پنجرہ پڑا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہم ان چیزوں کا بوجھ اُٹھا کر ساتھ نہیں چل سکتے۔'' انہوں نے اپنی چھڑی دوبارہ باہر نکالتے ہوئے کہا۔''میں انہیں مسٹر ویزلی کے گھر بھیج دیتا ہوں، بہر حال! میں چاہوں گا کہ تم اپنا غیبی چوغہ باہر نکال لو......تا کہ ضرورت پڑنے پر اسے استعمال کیا جا سکے......''

ہیری نے تھوڑی دشواری کے ساتھ اپنے صندوق سے چوغہ باہر نکالا اور پوری کوشش کی کہ ڈمبل ڈور اندر پڑے بے ترتیب سامان کو نہ دیکھ پائیں۔ جب اس نے چوغہ اپنی جیکٹ کی جیب میں لپیٹ کر رکھ لیا تو ڈمبل ڈور کی چھڑی لہرائی۔صندوق اور چوغہ دونوں نظروں سے اوجھل ہو چکے تھے۔(تینوں ڈرسلی افراد لیونگ روم کے دروازے پر سہمی ہوئی نظروں سے یہ تماشا دیکھ رہے تھے) ڈمبل ڈور نے چھڑی دوبارہ لہرائی تو سامنے والا دروازہ خود بخود کھل گیا۔(پٹونیہ آنٹی نے منہ پر ہاتھ کر اپنی چیخ کو بمشکل روکا) باہر گہرا اندھیرا اور خنکی چھائی ہوئی تھی۔

''اور اب ہیری! ہم رات کے اندھیرے میں باہر نکلتے ہیں اور ایک جوش بھری مہم کی تلاش میں پرواز بھرتے ہیں......''

☆☆☆☆

چوتھا باب

ہورث سلگ ہارن

ہیری گذشتہ کئی دنوں سے یہ امید باندھے بیٹھا تھا کہ ڈمبل ڈور اسے لینے کیلئے آئیں گے۔ اس کے باوجود اسے پرائیویٹ ڈرائیو میں سے ڈمبل ڈور کے ہمراہ باہر نکلتے ہوئے تھوڑا عجیب احساس ہو رہا تھا۔ اس سے پہلے وہ اپنے ہیڈ ماسٹر سے ہوگورٹس سے باہر کم ہی مل پایا تھا۔ عام طور پر ان کے درمیان ہمیشہ ایک میز حائل رہتی تھی۔ ہیری کو ان کے ساتھ ہوئی آخری ملاقات کی یاد بار بار ستاتی رہی، جس سے اس کی ندامت بھری الجھن مزید گھمبیر ہونے لگی۔ اس نے اس ملاقات میں بہت زیادہ چیخ و پکار والی بدتمیزی کی تھی اور ڈمبل ڈور کے دفتر میں بہت ساری قیمتی چیزوں کو توڑنے پھوڑنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔

بہرحال، ڈمبل ڈور بالکل پرسکون دکھائی دے رہے تھے۔

''اپنی چھڑی تیار رکھنا ہیری......!'' انہوں نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

''مگر سر! مجھے تو سکول سے باہر کسی قسم کا جادو کرنے کی اجازت نہیں ہے۔'' ہیری بولا۔

''اگر کوئی حملہ ہو جائے تو تمہیں اس بات کی کھلی اجازت ہے کہ تم اپنے ذہن میں آنے والے کسی بھی دفاعی جادوئی کلمے یا جادوئی وار کا بخوبی استعمال کر سکتے ہو...... بہرحال، جہاں تک میرا اندازہ ہے، آج کوئی حملہ ہونے کا امکان نہیں ہے اور نہ ہی تم کوئی پریشانی اُٹھانا پڑے گی۔'' ڈمبل نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ اس کی طرف نہیں دیکھ رہے تھے۔

''ایسا کیوں......سر؟''

''کیونکہ تم میرے ساتھ ہو!'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔ ''بس اتنا ہی کافی ہے، ہیری!''

وہ پرائیویٹ ڈرائیو کے دوسرے کنارے پر جا رُک گئے۔

''جہاں تک میرا خیال ہے، تم نے ابھی نقاب اُڑان کا امتحان تو پاس نہیں کیا ہوگا؟'' انہوں نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں سر!'' ہیری نے چونک کر کہا۔ ''اس کیلئے تو سترہ سال کی عمر ہونا شرط ہے۔''

''ٹھیک ہے!'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔ ''تب تو تمہیں میرا بازو پوری مضبوطی کے ساتھ پکڑ لینا چاہئے......اگر تمہیں کوئی مشکل نہ ہو تو میرا بایاں بازو پکڑنا زیادہ بہتر رہے گا۔ جیسا کہ تم یہ دیکھ ہی چکے ہو کہ میرا دایاں بازو آج کل تھوڑی نازک حالت میں ہے......''

ہیری گھوم کر ان کی بائیں طرف پہنچ گیا اور اس نے دونوں ہاتھوں سے ڈمبل ڈور کا بایاں بازو اچھی طرح مضبوطی سے پکڑ لیا۔

''بہت خوب......تو اب ہمیں چلنا چاہئے......تیار ہو!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

اگلے ہی پل ہیری کو ڈمبل ڈور کا بازو آگے کی طرف کھنچتا ہوا محسوس ہوا، اس نے اپنی گرفت دوگنا کس لی۔ ہر چیز فوراً سیاہی کے پردوں میں چھپ گئی تھی۔ اس پر تمام اطراف سے گہرا دباؤ پڑ رہا تھا جیسے فضا کی نادیدہ دیواریں اسے اپنے اندر بھینچ ڈالنا چاہتی ہوں۔ اس کے پھیپھڑے جامد ہو گئے تھے، سانس کی آمد و رفت معدوم ہو چکی تھی، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے سینے پر لوہے کی تاریں اپنا شکنجہ کستی چلی جا رہی تھی۔ اس کی آنکھوں کی پتلیاں دماغ کے اندر کہیں دھنس رہی تھی۔ اس کے کان کے پردوں کی طرف بدن کا سارا خون جا چکا تھا جو اب سائیں سائیں کی آواز کو برداشت کرنے پر ذرا بھی آمادہ نہیں تھے۔ کھوپڑی کے اندر بھیجا بری طرح گھوم رہا تھا اور پھر

اس نے رات کی خنکی بھری ہوا کی کثیر مقدار اپنے پھیپھڑوں میں بھر لی اور اپنی آنسو بھری آنکھیں کھول کر دیکھا۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ابھی ابھی کسی تنگ نلکی میں باہر نکلے ہوں۔ کچھ لمحات کے بعد اسے احساس جاگا کہ پرائیویٹ ڈرائیو غائب ہو چکی تھی، وہ ڈمبل ڈور کے ساتھ کسی قصبے کے ویران چوک میں کھڑا تھا۔ جہاں بیچوں بیچ کسی جنگ کی کوئی پرانی یادگار نصب تھی اس کے گرد چند پتھریلے بینچ لگے ہوئے تھے۔ اس کی انتڑیوں کے ساتھ ساتھ اس کی ذہنی صلاحیت بھی حرکت میں آنے لگی اور پھر اسے عجیب سا احساس ہوا کہ وہ زندگی میں پہلی بار نقاب اُڑان کے ذریعے لمحہ بھر میں کسی دوسری جگہ پر پہنچ چکا تھا۔

''تم ٹھیک تو ہو؟'' ڈمبل ڈور نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''اس کی عادت پڑنے میں تھوڑا وقت لگ سکتا ہے......''

''میں ٹھیک ہوں سر!'' ہیری نے دونوں ہاتھوں سے اپنے کان مسلتے ہوئے جواب دیا۔ جن کی حالت کچھ ایسی محسوس ہو رہی تھی جیسے انہوں نے پرائیویٹ ڈرائیو بمشکل چھوڑا ہو۔ ''جہاں تک میرا خیال ہے کہ میں اس کے مقابلے میں بہاری ڈنڈے کی اُڑان زیادہ پسند کروں گا۔''

ڈمبل ڈور اس کی طرف دیکھ کر دھیما سا مسکرائے اور پھر انہوں نے اپنے چوغے کی ڈوری کو گلے کے اوپر تھوڑا اور تنگ کر لیا۔

''اس طرف......'' انہوں نے اشارہ کیا۔

وہ تیز رفتاری سے چل رہے تھے اور وہ ایک سنسان راستے سے ہوتے ہوئے چند تاریکی میں ڈوبے ہوئے مکانوں کے قریب

سے آگے بڑھے۔ ہیری نے دیکھا کہ قریبی چرچ پر نصب گھڑی کے مطابق رات کا خاصا حصہ ڈھل چکا تھا۔

''ہیری! مجھے بتاؤ کہ تمہارے ماتھے کے نشان میں اب بھی درد کی ٹیسیں اُٹھتی ہیں؟'' ڈمبل ڈور نے چلتے چلتے اچانک سوال کیا۔ ہیری کا ہاتھ لاشعوری طور پر ماتھے کی طرف اُٹھ گیا اور وہ اپنے بجلی کے شکل کے خراش نما نشان کو آہستگی سے مسلنے لگا۔

''آج کل ایسا نہیں ہے......'' ہیری نے دھیمے لہجے میں کہا۔ ''میں خود اس بات پر بے حد حیران ہوں۔ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ والڈی مورٹ کے طاقتور بننے کے بعد تو اس میں اور شدت سے تکلیف ہوگی؟'' اس نے چلتے ہوئے ڈمبل ڈور کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر مسرت کے آثار جھلک رہے تھے۔

''بہرحال، اس ضمن میں میری سوچ کچھ اور تھی......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ لارڈ والڈی مورٹ کو اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ تم اس کے خیالات اور جذبات کو بھانپ رہے ہو...... جو اس کیلئے بے حد خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ وہ اب تمہارے خلاف طاقتور جذب پوشیدی کا استعمال کر رہا ہے......''

''یہ تو اچھی بات ہے، مجھے اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔'' ہیری نے سکون کی سانس لیتے ہوئے کہا۔ وہ والڈی مورٹ کے خیالات کی پریشان کن جھلک اور مضطرب کر دینے والے خوابوں سے نجات پا کر بے حد خوش تھا۔

وہ ایک موڑ مڑ کر ایک ٹیلی فون بوتھ اور بس سٹاپ کے قریب سے گزرے، ہیری نے کنکھیوں سے ڈمبل ڈور کی طرف دوبارہ دیکھا۔

''پروفیسر......؟''

''کہو ہیری......''

''ار......ہم اس وقت کہاں ہیں؟''

''اوہ ہیری! یہ بڈلی ببرٹنگ نامی خوبصورت قصبہ ہے۔''

''اور ہم یہاں کیا کر رہے ہیں؟''

''اوہ ہاں! میں تمہیں یہ بات تو بتانا ہی بھول گیا تھا......'' ڈمبل ڈور نے چونک کر کہا۔ ''میں نے گذشتہ کچھ سالوں سے یہ جملہ اتنی بار دہرایا ہے کہ میں اب اس کا شمار بھی بھول چکا ہوں مگر تم تو جانتے ہی ہوگے کہ ایک بار پھر ہمارے سٹاف میں ایک فرد کی کمی ہو چکی ہے۔ ہم یہاں ایک پرانے ساتھی کو رضامند کرنے کیلئے آئے ہیں تاکہ وہ اپنی ریٹائرمنٹ کو خیر باد کہتے ہوئے ہوگورٹس میں دوبارہ پڑھانے پر آمادہ ہو جائے......''

''مگر سر......اس کام میں، میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟''

''اوہ! میرا خیال ہے کہ تمہاری مدد کی ضرورت پیش آئے گی۔'' ڈمبل ڈور نے پرزور انداز میں کہا۔ ''ادھر...... بائیں طرف،

ہیری!''

وہ اب اوپر کی طرف جاتی ہوئی تنگ سڑک پر چل رہے تھے جس کے دونوں طرف ریل گاڑی کے ڈبوں کی طرح اونچے نیچے مکانوں کی قطار دکھائی دے رہی تھی۔ تمام کھڑکیوں میں تاریکی نے قبضہ جمایا ہوا تھا۔ گذشتہ دو ہفتوں سے پرائیویٹ ڈرائیو پر چھائی ہوئی خنکی اور ٹھنڈک کا احساس یہاں بھی بالکل ویسا ہی تھا۔ اسی لمحے ہیری کے ذہن میں روح کھچڑوں کا احساس اجاگر ہو گیا، اس نے تیزی سے پلٹ کر پیچھے دیکھا اور اپنی جیب میں رکھی ہوئی چھڑی کے دستے پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔

''پروفیسر! ہم نے ثقاب اُڑان کا استعمال تو کیا ہی ہے، ہم سیدھے آپ کے دیرینہ دوست کے گھر کے اندر کیوں نہیں پہنچ گئے؟'' ہیری نے تجسس سے پوچھا۔

''کیونکہ یہ اتنی ہی بدتمیزی والی حرکت ہوتی جتنی کہ سامنے والے دروازے کو لات مار کر توڑ دینا۔'' ڈمبل ڈور نے شائستگی سے کہا۔ ''شرافت اور اخلاقیات کا تقاضا یہی ہے کہ ہم اپنے دوست جادوگر کو پورا پورا موقع فراہم کریں کہ وہ خود کو ملاقات کیلئے تیار کر سکے یا پھر انکار کر سکے۔ ویسے ان حالات میں زیادہ تر جادوگروں کے مکانوں پر جادوئی حصار اور کئی طرح کے جادوئی کلمات کا استعمال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ثقاب اُڑان کے ذریعے وہاں داخل ہونا ممکن نہیں رہا البتہ اگر کوئی زبردستی کی کوشش کرے تو شاید اسے الٹا کسی نقصان کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی کھلی مثال ہوگورٹس ہے......''

''......کوئی بھی عمارتوں یا مکانوں کے اندر ثقاب اڑان کے ذریعے براہ راست داخل نہیں ہو سکتا...... ہرمائنی گرینجر نے مجھے یہ بات بتائی تھی......'' ہیری نے فوراً پوچھا۔

''اس نے درست بتایا ہے...... ہمیں ایک بار پھر بائیں طرف جانا ہے!''

ان کے عقب میں چرچ کی گھڑی نے بارہ بجے کا اعلان کرتے ہوئے بارہ گھنٹیاں بجائیں۔ ہیری نے دل میں سوچا کہ ڈمبل ڈور کو اس بات میں بدتمیزی کیوں دکھائی نہیں دیتی کہ وہ رات کے بارہ بجے اپنے دیرینہ دوست کے گھر میں ملاقات کیلئے جا رہے ہیں؟ چونکہ اب گفتگو کا سلسلہ چل نکلا تھا تو وہ غیر ضروری سوالات کے بجائے کچھ ضروری نوعیت کی باتیں پوچھنے کا خواہش مند تھا۔

''سر! میں نے روزنامہ جادوگر میں پڑھا تھا کہ فج کو ان کے عہدے سے معزول دیا گیا ہے......؟''

''تم نے صحیح پڑھا ہے......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا جو اب گلی میں مڑ رہے تھے۔ ''مجھے یقین ہے کہ تم نے یہ بھی پڑھ لیا ہوگا کہ اب ان کی جگہ پر روفس سکرمگوئیر کو وزیر جادو بنا دیا گیا ہے جو پہلے ایرورز دستے کے سربراہ اعلیٰ ہوا کرتے تھے۔''

''کیا وہ...... آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ واقعی قابل شخص ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''کافی دلچسپ سوال ہے۔'' ڈمبل ڈور دھیمے لہجے میں کہا۔ ''وہ یقیناً اہل جادوگر ہیں، ان کے پاس کارنیلوس کی بہ نسبت کڑا فیصلہ لینے اور درست خطوط کو پرکھنے کی اہلیت زیادہ ہے۔''

''مگر میں یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ......''

''مجھے معلوم ہے کہ تم کیا پوچھنا چاہ رہے ہو۔ روفس سکرمگوئیر ایک چوکنے اور عملی شخص ہیں، چونکہ ان کی زندگی پر کثیر حصہ شیطانی جادوگروں سے نبرد آزمائی میں ہی گزرا ہے، اس لئے وہ لارڈ والڈی مورٹ اور اس کے چیلوں کو ہلکے انداز میں نہیں لے رہے ہیں......''

ہیری نے کچھ دیر تک انتظار کیا کہ وہ مزید کچھ بتائیں گے مگر ڈمبل ڈور نے سکرمگوئیر کے ساتھ ہونے والے اختلاف کے بارے ایک بھی لفظ نہیں کہا جس کے بارے میں ہیری نے روزنامہ جادوگر میں پڑھا تھا۔ ہیری خود میں اتنی ہمت نہیں جمع کر پا رہا تھا کہ وہ اس موضوع پر کچھ اور بھی پوچھ پائے، پھر اس نے موضوع بدلنے کا فیصلہ کر لیا۔

''اور سر...... میں نے مادام بونز کے بارے میں خبر پڑھی تھی......''

''اوہ ہاں! بے حد تکلیف دہ حادثہ تھا!'' ڈمبل ڈور نے کمزور لہجے میں کہا۔ ''وہ بہت عمدہ جادوگرنی تھیں۔ میرا خیال ہے کہ یہاں سے اوپر چلنا ہوگا...... اووچ!''

انہوں نے اپنے زخمی ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔

''اوہ پروفیسر!...... آپ نے بتایا نہیں کہ آپ کے ہاتھ کو کیا ہوا؟''

''میرے پاس ابھی اس بارے میں پوری بات بتانے کی فرصت نہیں ہے، یہ ایک دلچسپ کہانی ہے۔ میں اس کے ساتھ پورا پورا انصاف کرنا چاہتا ہوں......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

وہ ہیری کی طرف دیکھ کر دھیما سا مسکرائے جس سے اس کی ہمت بڑھ گئی۔ وہ سمجھ گیا کہ اسے ڈانٹا نہیں جا رہا ہے اس لئے وہ ان سے مزید سوالات بھی کر سکتا ہے۔

''سر!...... ایک الّو محکمہ جادو کا ایک کتابچہ لایا تھا، اس میں وہ احتیاطی تدابیر بیان کی تھی، جو ہم سبھی مرگ خوروں سے محفوظ رہنے کیلئے اختیار کر سکتے ہیں......''

''بالکل! وہ مجھے بھی ملا تھا......'' ڈمبل ڈور نے مزید مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔ ''کیا وہ تمہیں مفید اور قابل استعمال محسوس ہوا؟''

''جہاں تک میرے دل کی بات ہے تو وہ مجھے بالکل فائدہ مند نہیں لگا......''

''میری رائے بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ مثال کے طور پر میں کوئی بھیس بدل جادوگر نہیں بلکہ واقعی ڈمبل ڈور ہی ہوں، اس بات کی تحقیق کرنے تم نے مجھ سے یہ خفیہ سوال نہیں پوچھا کہ میرا پسندیدہ جام کونسا ہے؟''

''میں نے نہیں پوچھا سر......!'' ہیری سٹپٹا سا گیا۔ اسے یہ خبر نہیں تھی کہ وہ یہ بات محض مذاق میں کر رہے ہیں یا پھر اسے ڈانٹ

رہے ہیں۔

''ہیری!......آئندہ کیلئے یہ بات اچھی طرح یاد رکھنا کہ میرا پسندیدہ جام رس بھری کا ہے...... ویسے اگر میں کوئی مرگ خور ہوتا تو میں غیر معمولی طور ڈمبل ڈور کا بھیس اختیار کرنے سے پہلے اپنے من پسند جام کے بارے یقیناً معلوم کر چکا ہوتا۔''

''ار......ٹھیک ہے!'' ہیری نے جھجکتے ہوئے کہا۔''سر! اس کتابچے میں زندہ لاشوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے، یہ کیا چیز ہوتی ہیں؟ کتابچے میں ان کے بارے میں کچھ وضاحت نہیں کی گئی ہے۔''

''زندہ لاشیں!'' ڈمبل ڈور دھیمے انداز میں بولے۔''ماگلو انہیں زومبی کے نام سے جانتے ہیں، وہ دراصل ایسے مردے ہوتے ہیں، جن پر شیطانی جادوگر قدیمی تاریک طاقتور جادو کا استعمال کر کے ان کا بدن اپنے بس میں کر لیتے ہیں، ان میں روح موجود نہیں ہوتی ہے، وہ جادو کے سہارے حرکت کرتے ہیں اور ان سے خوف و ہراس کی فضا قائم کی جاتی ہے۔ وہ زندہ لوگوں کو بھنبھوڑ کر ہلاک کر دیتے ہیں چونکہ وہ پہلے سے ہی مردہ ہوتے ہیں، اس لئے انہیں جادوئی واروں سے ہلاک نہیں کیا جا سکتا۔ ان کو ختم کرنے کیلئے طاقتور جادوئی کلمات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بہر حال، زندہ لاشیں کافی طویل عرصے سے دکھائی نہیں دی ہیں۔ والڈی مورٹ کی روپوشی کے بعد سے ہی انہیں دیکھا نہیں گیا ہے...... وہ اب تک اتنے زیادہ افراد کو ہلاک کر چکا ہے کہ اگر وہ چاہے تو وہ ان سے زندہ لاشوں کی پوری فوج تشکیل دے سکتا ہے۔ اوہ یہی جگہ ہے ہیری!''

وہ پتھر سے بنے ہوئے ایک چھوٹے مکان کے قریب پہنچ چکے تھے جس کے چاروں طرف چھوٹا سا باغیچہ بنا ہوا تھا۔ ہیری زندہ لاشوں کے بھیانک خیال میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا کہ اس کا دھیان کسی دوسری طرف نہیں جا سکا مگر وہ جونہی سامنے والے گیٹ تک پہنچے تو ڈمبل ڈور اچانک ٹھٹک کر رُک گئے۔ ہیری بے خیالی میں ان سے ٹکرا گیا۔

''اوہ......اوہ......''

ہیری نے سر اُٹھا کر اس طرف دیکھا جس طرف ڈمبل ڈور دیکھ رہے تھے۔ مکان کی حالت دیکھتے ہی اس کا دل ڈوب سا گیا۔ سامنے والا دروازہ اکھڑا پڑا تھا اور قبضوں پر جھول رہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے سڑک کے دونوں کناروں کا جائزہ لیا۔ سڑک بالکل ویران اور سنسان تھی۔

''ہیری! اپنی چھڑی باہر نکال لو اور میرے پیچھے پیچھے آؤ......'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔

انہوں نے گیٹ کو دھکیل کر کھولا اور دبے پیروں کے ساتھ باغیچے میں بنے ہوئے راستے پر چلنے لگے۔ وہ محتاط نظروں سے اردگرد کا جائزہ لیتے رہے۔ ہیری ان کے عقب میں تھا۔ ڈمبل ڈور سامنے والے دروازے کو نہایت آہستگی کے ساتھ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہو گئے۔

''اجالا ہو......''

ڈمبل ڈور کی چھڑی کی نوک پر روشنی کی تیز کرن ٹمٹمانے لگی اور تاریکی میں ڈوبا ہوا تنگ کمرہ سامنے دکھائی دینے لگا۔ بائیں طرف ایک دروازہ کھلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ اپنی چمکتی ہوئی چھڑی کو سر سے اوپر اُٹھا کر ڈمبل ڈور لیونگ روم میں پہنچ گئے۔ ہیری ان کے ٹھیک پیچھے پیچھے چلتا رہا۔ ان کی نگاہوں کے سامنے تباہ حال کمرہ تھا۔ ایک دیواری گھڑیال ان کے پیروں کے پاس چکنا چور پڑا تھا جس کے فریم کا شیشہ ٹوٹ کر بکھرا ہوا تھا اور اس کا پنڈولم بھی گھڑیال سے نکل کر دور گرا پڑا تھا۔ ایک بڑا پیانو الٹ کر اوندھے منہ زمین پر پڑا تھا اور اس کی تاریں فرش پر بکھری پڑی تھیں۔ ایک گرے ہوئے فانوس کا چکنا چور ملبہ کمرے کے وسط میں پڑا جگمگا رہا تھا۔ کشن پچکے اور پھٹے ہوئے تھے اور ان کے کناروں سے نرم پنکھ باہر نکل کر اُڑ رہے تھے۔ کانچ اور چینی مٹی کے ٹکڑے پاؤڈر کی طرح ہر چیز کے اوپر بکھرے ہوئے تھے۔ ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی کو مزید اونچا کر لیا تاکہ اس کی روشنی دیواروں پر بھی پڑ سکے۔ جہاں کوئی گہری سرخ چیز دیوار کے سجاوٹی کاغذ پر پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری نے آہستگی سے اپنی سانس کھینچی جس پر ڈمبل ڈور نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

''یہ کچھ اچھی علامات نہیں ہیں، ہے نا؟'' انہوں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''بالکل! یہاں کوئی خوفناک حادثہ ہوا ہے......''

ڈمبل ڈور محتاط انداز میں کمرے کے وسطی حصے میں جا پہنچے اور اپنے پیروں کے پاس پڑے ملبے کا جائزہ لینے لگے۔ ہیری بھی ان کے پیچھے پیچھے وہاں پہنچ گیا اور سہمی ہوئی نظروں سے کمرے میں نظر دوڑانے لگا۔ اسے اس بات کا اندیشہ تھا کہ اُلٹے ہوئے پیانو یا گرے ہوئے صوفے کے نیچے سے اسے کوئی نہ کوئی لاش ضرور دکھائی دے گی مگر ایسا کچھ نہیں دکھائی دیا۔

''ممکن ہے کہ یہاں لڑائی ہوئی ہو...... اور انہیں گھسیٹ کر لے جایا گیا ہو، پروفیسر؟'' ہیری نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔ ہیری نے سوچا کہ جس شخص کے خون سے دیواریں رنگین دکھائی دے رہی تھیں، وہ کتنا زیادہ زخمی ہو چکا ہوگا؟

''مگر مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا اور ایک پھولی ہوئی کرسی کے عقب میں جھانک کر دیکھا جو ایک طرف لڑھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ......؟''

''اب بھی یہیں کہیں موجود ہیں؟...... بالکل!''

اور پھر بغیر کسی انتباہ کے ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی کی نوک اس پھولی ہوئی کرسی میں گاڑ دی۔ کرسی اپنی جگہ پر کپکپائی اور کسی کے چلانے کی آواز سنائی دی۔ ''اووچ......''

''شب بخیر، ہورث!'' ڈمبل ڈور نے سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

ہیری کا منہ لٹک گیا۔ پل بھر پہلے جہاں گری ہوئی کرسی پڑی تھی، اب وہاں ایک بہت موٹا اور گنجا بوڑھا آدمی کھڑا تھا جو اپنے پیٹ کو بری طرح مسل رہا تھا اور نم آلود آنکھوں سے ڈمبل ڈور کی طرف دیکھ کر اپنی پلکیں جھپک رہا تھا۔

''اتنے زور سے چھڑی چبھونے کی کیا ضرورت تھی؟'' اس آدمی نے روکھے پن سے چیختے ہوئے کہا اور اُٹھ کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ ''ایسا لگ رہا ہے کہ پیٹ ہی پھٹ گیا ہو......''

چھڑی کی روشنی میں ان کی چمکدار پیشانی، ابھری ہوئی آنکھیں، بڑی سفید مونچھیں اور مخملیں کلیجی رنگت کی جیکٹ کے بٹن چمکتے ہوئے دکھائی دیئے۔ زیریں دھڑ پر ہلکے ارغوانی رنگ کا ریشمی پاجامہ پہن رکھا تھا۔ ان کے سر کا بالائی بمشکل ہی ڈمبل ڈور کی ٹھوڑی تک پہنچ پا رہا تھا۔

''تمہیں کس بات سے اندازہ ہوا؟'' لڑکھڑا کر سیدھے ہوئے انہوں بڑبڑا کر پوچھا۔ وہ ابھی تک اپنا پیٹ مسل رہے تھے اور اس بات پر ذرا بھی شرمندہ نہیں دکھائی دے رہے تھے کہ انہیں کچھ ہی لمحے پہلے کرسی بننے کی اداکاری کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا تھا۔

''عزیز ہورث! اگر مرگ خوروں نے یہاں واقعی حملہ کیا ہوتا تو مکان کے اوپر تاریکی کا نشان یقیناً بنا ہوا دکھائی دیتا......'' ڈمبل ڈور نے مسرت آمیز لہجے میں جواب دیا۔

جادوگر نے اپنے چوڑے ماتھے پر اپنا بھاری ہاتھ مارا۔

''تاریکی کا نشان!'' وہ بڑبڑا کر بولے۔ ''جانتا تھا کہ کوئی نہ کوئی کمی ضرور رہ گئی تھی...... خیر کوئی بات نہیں، ویسے بھی میرے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔ میں ابھی فرنیچر کو ہی الٹ پلٹ کر رہا تھا کہ تم کمرے کے دروازے پر آن ٹپکے تھے......''

انہوں نے ایک گہری آہ بھری جس کے باعث ان کے منہ کے کنارے پھڑک اُٹھے۔

''کیا تم اپنے سامان کی دوبارہ درستگی کیلئے میری معاونت پسند کرو گے؟'' ڈمبل ڈور نے بھنوئیں اُٹھا کر ان سے پوچھا۔

''بالکل......'' جادوگر نے بلا تکلف کہا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو گئے۔ لمبے اور دُبلے ڈمبل ڈور اور پستہ قد گول مٹول بوڑھے جادوگر نے اپنی چھڑیاں ایک جیسے انداز میں لہرائیں۔ کمرے کی تمام چیزیں خود بخود حرکت میں آ گئیں۔ الٹ پلٹ فرنیچر سیدھا ہو کر اپنی اپنی جگہوں پر واپس پہنچ گیا۔ آرائشی سامان کے ٹکڑے ہوا میں اُڑے اور جڑتے چلے گئے۔ ہوا میں بکھرے پنکھ واپس کشن میں داخل ہونے لگے اور کشن کا منہ بند ہو گیا۔ پھٹی ہوئی کتابوں کے اوراق واپس جلدوں میں جم گئے اور کتابیں اُڑ اُڑ کر اپنے اپنے شلفوں میں ترتیب سے پہنچ گئیں۔ مٹی کے تیل سے جلنے والی لالٹین اُڑ کر میز کی سطح پر پہنچ گئی اور خود بخود دوبارہ جل اُٹھی۔ تصویروں کے چاندی کے ٹوٹے ہوئے فریم درست ہو کر پورے کمرے میں لہراتے ہوئے ایک اونچی میز کی طرف بڑھے اور اپنی اپنی جگہ پر آویزاں ہو گئے۔ وہ بالکل صحیح سلامت دکھائی دے رہے تھے۔ چٹخی، ٹوٹی اور پھٹی ہوئی چیزیں اور بکھرا سامان واپس ٹھیک ہو چکا تھا اور اپنی اپنی جگہ پر پہنچ چکا تھا۔ دیواروں کی آرائش بحال ہو گئی اور خون کے دھبے غائب ہو چکے تھے۔

پرانا دیواری گھڑیال واپس جڑ چکا تھا اور اس کا پنڈولم دوبارہ متحرک ہو گیا۔

''ویسے یہ خون کس کا تھا؟'' ڈمبل ڈور نے دیوار گھڑی کے پنڈولم کے شور میں پوچھا۔

''دیواروں پر؟......اوہ ہاں ڈریگن کا خون تھا۔'' ہورث نامی جادوگر نے بلند آواز میں جواب دیا۔ ''یہ میری آخری بوتل تھی اور اس وقت اس کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے، خیر! کوئی بات نہیں، یہ دوبارہ کام میں آسکتا ہے......''

وہ سائن بورڈ پر رکھی ہوئی شیشے کی چھوٹی بوتل کے پاس پہنچ گئے اور اسے اُٹھا کر روشنی میں لے آئے اور ترچھا کر کے اس کے بھرے سرخ گاڑھے محلول کا جائزہ لینے لگے۔

''ہاں! اس میں تھوڑی دُھول شامل ہوگئی ہے!''

انہوں نے بوتل دوبارہ اسی سائن بورڈ پر واپس رکھ دی اور گہری آہ بھری۔ اسی وقت ان کی نگاہ ہیری پر پڑی۔

''اوہ ہو......'' ان کے منہ سے بے ساختہ نکلا اور پھر ان کی نگاہیں ہیری کے چہرے پر گھومتی ہوئی اس کے ماتھے کے نشان پر جا ٹھہریں جو بجلی کے شکل کا تھا۔ ''اوہ ہو......اوہ ہو!''

''میں تعارف کروانا تو بھول ہی گیا......'' ڈمبل ڈور نے مصنوعی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا اور وہ چند قدم بڑھ کر آگے آ گئے۔ ''ہورث! یہ ہیری پوٹر ہے اور ہیری! یہ میرے دیرینہ دوست اور ہم پیشہ ساتھی مسٹر ہورث سلگ ہارن ہیں...... ہوگورٹس کے سابقہ استاد بھی ہیں۔''

سلگ ہارن کے چہرے پر ایک عجیب سا تاثر ابھرا جیسے وہ سب کچھ سمجھ گئے ہوں، وہ تیزی سے ڈمبل ڈور کی طرف مڑے اور تلخی سے بولے۔ ''تو تمہارا خیال ہے کہ تم مجھے اس طرح راضی کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے، ہے نا؟ میرا جواب ابھی بھی نہ ہی ہے، ایلبس!''

وہ ہیری کے قریب گزرے تو ہیری نے دیکھا کہ ان کا چہرہ فیصلہ کن انداز میں سخت تھا جیسے وہ کسی کڑی آزمائش سے بچنے کی کوشش کر رہے ہوں۔

''میرا خیال ہے کہ ایک ایک جام کا دور تو چلنا ہی چاہئے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''بیتے دنوں کی سنہری یاد میں......''

سلگ ہارن جھجکے۔

''چلو میں تمہاری یہ بات مان لیتا ہوں مگر یاد رکھنا صرف ایک ہی جام......بس!'' انہوں نے روکھے پن سے جواب دیا۔

ڈمبل ڈور ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور انہوں نے اسے اس کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا جس کی ہیئت کی سلگ ہارن کرسی بننے کی اداکاری کرتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔ وہ کرسی آتشدان کی جلتی ہوئی آگ کے نزدیک اور میز پر ٹمٹماتی ہوئی لالٹین کے قریب رکھی ہوئی تھی۔ اس پر بیٹھتے ہوئے ہیری کو اس بات کا صاف اندازہ ہو گیا کہ کوئی نہ کوئی وجہ ضرور تھی جس کیلئے ڈمبل ڈور اسے اس جادوگر کے بالکل سامنے بٹھانا چاہتے تھے اور ایسا ہی ہوا۔ جب سلگ ہارن ہاتھ بوتل اور گلاس لئے کمرے میں واپس مڑے تو ان کی

سیدھی نظر ہیری کے چہرے سے جاٹکرائی۔

''ہونہہ......''انہوں نے اتنی تیزی سے پلٹتے ہوئے ہنکار بھری جیسے انہیں خدشہ ہونے لگا ہو کہ کہیں ہیری کی طرف دیکھنے سے ان کی آنکھوں میں چوٹ لگ جائے گی۔

''یہ لو......''انہوں نے ایک گلاس میں مشروب ڈال کر ڈمبل ڈور کی طرف بڑھایا جو بلاتکلف بیٹھ چکے تھے۔اس کے بعد سلگ ہارن نے مشروب کا ایک گلاس ہیری کی طرف بڑھادیا اور سنوارے ہوئے صوفے کے کشن پر دھنس کر بیٹھ گئے۔وہ بالکل خاموش تھے، ہیری نے دیکھا کہ وہ اتنے پستہ قد تھے کہ صوفے پر بیٹھنے کے بعد ان کے پاؤں صحیح طور پر زمین پر نہیں پہنچ پارہے تھے۔

''تو سناؤ ہورث! آج کل کیسی بسر ہورہی ہے؟''ڈمبل ڈور نے جان بوجھ کر بات چیت چھیڑتے ہوئے کہا۔

''کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے!''سلگ ہارن نے فوراً کہا۔''سینہ کافی کمزور ہو چکا ہے، سانس جلدی پھول جاتی ہے، گنٹھیا کی شکایت بھی لاحق ہوگئی ہے، پرانے دنوں کی طرح اب نہیں چل پاتا ہوں مگر یہ تو ایک دن ہونا ہی تھا...... بڑھاپا......تھکان!''

''اور تم نے ان سب کے باوجود قلیل وقت میں ہمارے پرتپاک استقبال کی تیاری بھی کر لی ہے نا؟''ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔''یقیناً تمہیں کافی پھرتی سے یہ سب کرنا پڑا ہوگا۔ہماری آمد کے احساس کے بعد تمہیں تین منٹ سے زیادہ وقت نہیں مل پایا ہوگا، ہے نا؟''

''تین نہیں صرف دومنٹ ملے تھے!''سلگ ہارن نے کچھ چڑ چڑے اور کچھ فخر یہ لہجے میں منہ بنا کر کہا۔''میں دراصل اپنے مخبر الارم کی آواز بروقت نہیں سن پایا تھا مگر جونہی مجھے اندازہ ہوا تو بہت کم ہی وقت باقی رہ گیا تھا پھر بھی......''انہوں نے سنجیدگی سے دوبارہ سنبھلتے ہوئے کہا۔''حقیقت تو یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں ایلبس! ایک تھکا ہوا بوڑھا جو اب ایک پرسکون زندگی گزارنے کا اور آرام طلبی کا خواہش مند ہے......''

ہیری نے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑا کر جائزہ لیا کہ غیر معمولی طور پر وہ جگہ ان کے لحاظ سے آرام دہ ہی تھی۔سامان کی بھرمار تھی مگر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ آرام دہ نہیں تھا۔نرم کرسیاں اور گدی دار سٹول تھا۔مشروبات اور کتابیں تھیں، چاکلیٹ کے بڑے پیکٹس اور موٹے کشن تھے۔اگر ہیری کو یہ معلوم نہ ہوتا کہ وہ ایک جادوگر ہیں اور یہاں مقیم ہیں تو وہ یقیناً یہی اندازہ لگاتا کہ یہ گھر کسی صاحب حیثیت، سلیقہ شعار اور گھر گرہستی والی بڑھیا کا ہی ہوگا۔

''ہورث! تم ابھی اتنے بوڑھے نہیں ہوئے ہو، جتنا کہ میں ہو چکا ہوں!''ڈمبل ڈور نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''شاید تمہیں بھی اب ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچ لینا چاہئے۔''سلگ ہارن نے روکھے پن سے کہا۔ان کی زرد آنکھیں ڈمبل ڈور کے زخمی ہاتھ پر جاٹھہریں تھیں۔''میں دیکھ رہا ہوں کہ اب تمہارے ہاتھ بھی پہلے جتنی سرعت رفتاری کا مظاہر نہیں کر پا رہے ہیں......''

''تم بالکل سچ کہا ہورث!'' ڈمبل ڈور اطمینان بھرے لہجے میں کہا اور اپنی آستین ہٹا کر جلے ہوئے سیاہ ہاتھ کو کنکھیوں سے دیکھا۔ ہاتھ کی تشویش ناک حالت دیکھ کر ہیری کو رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ ''بلاشبہ میں اب پہلے کی بہ نسبت کچھ سست پڑ گیا ہوں لیکن میرا دوسرا ہاتھ......''

انہوں نے کندھے اچکائے اور اپنا ہاتھ آگے کی طرف پھیلا لیا۔ جیسے وہ یہ اشارہ دے رہے ہوں کہ عمر کے اپنے اثرات ہوتے ہیں۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کے صحیح سلامت ہاتھ کی ایک انگلی میں انگوٹھی موجود تھی۔ اس نے ڈمبل ڈور کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ انگوٹھی کافی چوڑی اور بڑی تھی اور سونے کی لگ رہی تھی۔ اس میں ایک بھاری سیاہ نگینہ جڑا ہوا تھا جو درمیان میں سے چیخ چکا تھا۔ سلگ ہارن کی آنکھیں بھی ایک پل کیلئے اس انگوٹھی پر پڑیں اور ان کے چوڑے ماتھے پر مختصر لمحے کیلئے بل سا پڑ گیا جسے انہوں نے گم کرتے ہوئے خود کو سنبھال لیا۔

''ہورث! بیرونی دخل اندازی کیلئے اتنے حفاظتی انتظامات...... یہ سب مرگ خوروں کیلئے ہی تھے یا پھر میرے لئے......؟'' ڈمبل ڈور نے طمانیت بھرے انداز سے پوچھا۔

''بھلا مرگ خور مجھ جیسے غریب ناتواں بوڑھے کیلئے کیوں خوار ہوں گے؟'' سلگ ہارن نے الٹا سوال کر دیا۔

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، وہ لوگوں کو ستانے، متشدد ہراس پھیلانے اور قتل کرنے میں تمہاری قابل ذکر مہارت کا استعمال تو کر ہی سکتے ہیں۔ کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ ابھی تک تم تک رسائی ہی حاصل نہیں کر پائے ہیں؟'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

سلگ ہارن نے ایک پل کیلئے ڈمبل ڈور کی طرف گھور کر دیکھا اور پھر بڑبڑائے۔

''میں نے انہیں خود تک پہنچنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ میں ایک سال سے مسافت میں ہوں، کبھی بھی ایک ہفتے سے زیادہ ایک جگہ پر نہیں جم کر رہتا ہوں۔ ایک ماگلو گھر سے دوسے ماگلو گھر میں قیام کر رہا ہوں۔ اس مکان کے ماگلو مالک کینری آئی لینڈ میں تعطیلات منانے کیلئے گیا ہوا ہے، بہرحال یہ گھر خاصا آرادم دہ ہے، اسے چھوڑتے ہوئے مجھے کافی تاسف ہو گا۔ ماگلوؤں کے گھر میں رہنا کافی آسان رہتا ہے، اگر آپ اس کا طریقہ سیکھ لیں۔ وہ لوگ مخبر جادوئی کلمے کے بجائے مشینی نقب زن الارم کا استعمال کرتے ہیں، بس اس پر ایک آسان سادستر سی سحر کر دو اور یہ دھیان میں رہے کہ پڑوسی آپ کو پیانو لاتے ہوئے نہ دیکھ پائے......''

''بہت خوب!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر یہ تو آرام دہ زندگی کی تلاش کرنے والے بوڑھے کیلئے کافی تھکا دینے والا کام ہے۔ دیکھو! اگر تم ہوگورٹس میں واپس لوٹتے......''

''ڈمبل ڈور!'' سلگ ہارن نے فوراً ان کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم مجھے یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے ہو کہ اس گھٹیا سکول میں میری زندگی زیادہ آرام دہ رہ سکتی ہے تو کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، ایلبس! میں بھلے ہی مسافت میں زندگی بسر کر رہا ہوں مگر ڈولرس امبریج کے جانے کے بعد کچھ عجیب سی افواہیں میرے کانوں تک پہنچی ہیں۔ اگر تم اساتذہ کے ساتھ آج کل اس

طرح کا سلوک کرتے ہوتو......''

''پروفیسر امبریج نے میری عدم موجودگی میں قنطورسوں کے ریوڑ کو مشتعل کرڈالا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے فوراً کہا۔'' میرا خیال ہے کہ اگر کوئی تاریک جنگل میں جا کر غصیلے اور سر پھرے قنطورسوں کو ان کے منہ پر یہ کہے کہ تم تو گندی نصف انسان نسل سے تعلق رکھتے ہو......تو وہ عقلمندی بھری بات نہیں کہلائے جائے گی......''

''اس نے ایسا کہا......؟'' سلگ ہارن کا منہ حیرت سے بگڑ گیا۔'' احمق جادوگرنی! ویسے حقیقت تو یہ ہے کہ وہ مجھے کبھی پسند نہیں تھی......''

ہیری کھلکھلا کر ہنس پڑا، جس پر ڈمبل ڈور اور سلگ ہارن نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

''معافی چاہتا ہوں!'' ہیری جلدی سے کھسانا ہوکر بولا۔'' سچائی تو یہ ہے کہ میں بھی انہیں زیادہ پسند نہیں کرتا ہوں......''

ڈمبل ڈور اچانک اُٹھ کھڑے ہوئے۔

''کیا تم جا رہے ہو؟'' سلگ ہارن نے فوراً امید بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ابھی نہیں! میرا خیال ہے کہ مجھے تمہارے باتھ روم کی ضرورت محسوس ہورہی ہے!'' ڈمبل ڈور نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

یہ سن کر سلگ ہارن کے چہرے پر مایوسی سی پھیل گئی۔

''ادھر بائیں طرف......دوسرا دروازہ ہے!'' وہ آہستگی سے بولے۔

ڈمبل ڈور تیزی سے اس طرف بڑھ گئے اور جب ان کے دروازے بند کرنے کی آواز سنائی دی تو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔ کچھ لمحوں بعد سلگ ہارن اپنی نشست سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور بے چینی سے ادھر ادھر دیکھنے لگے۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے انہیں سمجھ میں نہ آرہا ہو کہ وہ کیا کریں؟ انہوں نے ہیری کی طرف کنکھیوں سے دیکھا اور پھر آتشدان کے پاس پہنچ گئے۔ انہوں نے آتشدان کی طرف پشت کی اور اپنی کمر کی سینکائی کرنے لگے۔

''میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ وہ تمہیں یہاں کس مقصد کیلئے لائے ہیں؟'' اچانک انہوں نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا بس خاموشی سے سلگ ہارن کی طرف دیکھتا رہا۔ سلگ ہارن کی آبدار آنکھیں ہیری کے چہرے سے پھسل کر اس کے ماتھے کے نشان پر جا ٹھہریں۔ اس مرتبہ انہوں نے اس کے چہرے کا بغور جائزہ لیا تھا۔

''تم بالکل اپنے باپ جیسے دکھائی دیتے ہو......''

''جی ہاں! مجھے ان کے دوستوں نے بتایا ہے۔'' ہیری نے کہا۔

''تمہاری آنکھوں کے علاوہ......تمہاری آنکھیں......''

''میری ماں جیسی ہیں، بالکل!'' ہیری یہ بات اتنی بار سن چکا تھا کہ اب اسے اس بات سے اکتاہٹ ہونے لگی تھی۔

''اوہ ہاں بالکل...... ویسے تو اساتذہ کو کبھی اپنے پسندیدہ شاگرد نہیں رکھنا چاہئیں مگر وہ میری خاص پسندیدہ طالبہ تھی......'' سلگ ہارن نے ہیری کی سوالیہ نظروں کو بھانپتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری ماں للّی ایوانس...... بہت ہی ذہین طالبہ تھی۔ ایک جوشیلی اور خوش شکل لڑکی...... میں اس سے اکثر کہا کرتا تھا کہ اسے تو میرے فریق میں ہونا چاہئے تھا۔ وہ نہایت نپا تلا جواب دیتی تھی۔''

''آپ کا فریق کون سا تھا؟''

''میں سلے درن کا منتظم ہوا کرتا تھا۔'' سلگ ہارن نے کہا۔ پھر ہیری کے چہرے کا تاثر دیکھ کر وہ اس کی طرف اپنی انگلی زور سے ہلاتے ہوئے بولنے لگے۔ ''محض اس بات پر میرے خلاف مت ہو جانا۔ جہاں تک میرا خیال ہے، تم بھی اپنی ماں کی طرح یقیناً گری فنڈر میں ہی ہو گے؟ ہاں! عام طور پر خاندان کے افراد ایک ہی فریق میں جایا کرتے ہیں۔ ویسے ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ کبھی سیریس بلیک کا نام سنا ہے، تم نے سنا ہی ہوگا۔ دو سالوں سے اخبارات میں چھپتا رہا ہے۔ وہ کچھ ہفتے پہلے ہی مر گیا ہے......''

ایسا لگا جیسے کسی نادیدہ ہاتھ نے ہیری کی انتڑیوں کو مروڑ ڈالا ہو اور انہیں شکنجے میں جکڑ لیا ہو۔

''وہ سکول میں تمہارے باپ کا بے حد اچھا دوست تھا۔ پورا بلیک خاندان میرے فریق میں تھا مگر سیریس گری فنڈر میں چلا گیا۔ افسوس کی بات ہے! وہ نہایت قابل لڑکا تھا۔ جب اس کا بھائی ریگولس بلیک ہوگورٹس میں آیا تو وہ مجھے مل گیا مگر مجھے پورا خاندان اپنے فریق میں اکٹھا دیکھنا زیادہ پسند تھا۔''

ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نیلامی میں کسی دوسرے نے اونچی بولی لگا کر قیمتی چیز ہتھیا لی ہو جس سے جوشیلی اور منچلی خواہش کا گلا گھٹ کر رہ گیا ہو۔ سلگ ہارن یادوں میں گم سامنے والی دیوار کو گھور رہے تھے اور اس جگہ پر تھوڑا گھومے تاکہ ان کی پشت پر یکساں حرارت پھیل سکے۔

''تمہاری ماں ماگلو تھی...... جب مجھے اس بات کا علم ہوا تو مجھے رتی بھر یقین نہیں آیا۔ وہ اتنی بہترین جادوگرنی تھی کہ میں نے سوچا تھا کہ وہ یقیناً خالص خون سے تعلق رکھتی ہوگی۔''

''میرے سب سے اچھے دوستوں میں سے ایک لڑکی ماگلو ہی ہے اور وہ ہمارے گروپ کی سب سے اعلیٰ اور ذہین طالبہ ہے۔'' ہیری نے بتایا۔

''یہ تھوڑا عجیب لگتا ہے مگر ایسا کئی بار ہوا ہے، ہے نا؟'' سلگ ہارن نے کہا۔

''میرے خیال میں تو اس میں کوئی عجیب بات نہیں ہے۔'' ہیری نے پرسکون لہجے میں کہا

''اوہ تمہیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ میں متعصب فطرت کا مالک ہوں۔'' سلگ ہارن نے چونکتے ہوئے کہا اور پھر زمین کی طرف دیکھنے لگے۔ ''نہیں نہیں...... ایسا بالکل نہیں ہے، میں نے ابھی ابھی بتایا تھا کہ تمہاری ماں میری سب سے پسندیدہ شاگردوں میں سے

ایک تھی؟ اوراس کے بعدوالے سال کے گروپ میں ڈِرک کریسول بھی تھا، وہ اب محکمے میں غوبلن رابطہ کمیٹی کا سربراہ ہے۔ وہ بھی ماگلو خاندان میں پیدا ہوا تھا بہت ہی خداداد صلاحیتوں سے مالا مال تھا۔ وہ اب مجھے گرنگوٹس بینک کے اندرونی خفیہ خبروں کے متعلق بے لوث انداز میں مطلع کرتا رہتا ہے......''

وہ کسی قدر اوپر نیچے اچھلے اور تسلی بخش انداز میں مسکرا دیئے۔ انہوں نے اونچی میز پر رکھے ہوئے چمکتے دمکتے فریموں کی طرف اشارہ کیا جن میں کئی لوگوں کی تصویریں دکھائی دے رہی تھیں۔ وہ ادھرادھر حرکت کر رہے تھے۔

''یہ سب میرے پرانے شاگرد ہیں، انہوں نے اپنی تصویروں پر دستخط کر کے مجھے دی تھیں۔ ان میں تمہیں روزنامہ جادوگر کا مدیراعلیٰ برناباس کیف بھی دکھائی دے گا۔ وہ اخبار کی پالیسی کے بارے میں میری رائے سننے میں ہمیشہ دلچسپی رکھتا ہے۔ اور ہنی ڈیوکس کا امبریوسس فلیوم...... ہر سالگرہ پر ایک شاندار تحفہ ضرور بھیجتا ہے صرف اس لئے کہ میں نے اس کا تعارف سیرون ہاکرس سے کروایا تھا جس نے اسے اس کی پہلی ملازمت دی تھی اور پیچھے کی طرف...... اگر تم اپنی گردن تھوڑی سی جھکا کر دیکھو تو تمہیں وہاں گیونگ جونز بھی دکھائی دے گا جو ہیلی ہیڈ ہارپیز کا کپتان ہے۔ لوگ ہمیشہ یہ سن کر حیران رہ جاتے ہیں کہ ہارپیز کی ٹیم کے ساتھ میرے دوستانہ مراسم ہیں اور میں جب چاہتا ہوں تو مجھے مفت ٹکٹ بھی مل جاتے ہیں......''

اس خیال سے وہ کافی مسرور دکھائی دے رہے تھے۔

''اور یہ سب لوگ جانتے ہیں کہ آپ کہاں ہیں تاکہ وہ آپ کو تحائف اور دیگر سامان بھیج سکیں؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا جو یہ سوچ رہا تھا کہ اگر چاکلیٹ کے ڈبے، کیوڈچ کے ٹکٹ دینے اور مشورہ لینے کیلئے ان کے چاہنے والے ان تک رسائی حاصل کر سکتے تھے تو پھر مرگ خوراب تک ان کے پاس کیوں نہیں پہنچ پائے تھے؟

سلگ ہارن کے چہرے سے مسکراہٹ یوں غائب ہوگئی جیسے دیوار پر سے خون کے دھبے غائب ہوئے تھے۔

''ظاہر ہے کہ اب ایسا نہیں ہے۔ قریباً ایک سال سے میرا، ان سب سے رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔'' انہوں نے ہیری کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

ہیری کو احساس ہوا کہ ان الفاظ کی ادائیگی کے بعد سلگ ہارن پر سکتہ سا طاری ہو گیا تھا۔ وہ ایک لمحے کیلئے کافی بیتاب دکھائی دیئے اور پھر انہوں نے اس احساس کو کندھے اچکا کر جھٹک دیا۔

''ظاہر ہے......کوئی بھی عقلمند جادوگر ایسے کڑے حالات میں سر جھکا کر چلنا ہی پسند کرتا ہے۔ ڈمبل ڈور کیلئے یہ کہنا آسان ہے مگر ہوگورٹس میں ملازمت کرنے کا سیدھا سادا مطلب یہی ہے کہ ایسا مرگ خوروں کے مدمقابل ققنس کے گروہ میں اپنی شمولیت کا برملا اعلان کرنے کے مترادف ہے، حالانکہ مجھے یقین ہے کہ گروہ کے جانباز قابل ستائش اور جرأت مندانہ کام کر رہے ہیں مگر ان کی موت کا خوف......''

''ہوگورٹس میں پڑھانے کیلئے آپ کو ققنس کے گروہ میں براہ راست شامل ہونے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔'' ہیری نے تیزی سے کہا جو اپنی آواز میں ناپسندیدگی کو چھپانے میں بری طرح ناکام رہا تھا۔ سلگ ہارن کی آرام دہ زندگی کے فلسفے سے ہم آہنگ رہنا کافی دشوار تھا۔ جب اسے سیریس کی یاد آئی جو ایک غار میں پناہ لئے تھا اور زندہ رہنے کیلئے چوہے کھانے پر مجبور تھا۔ ''ہوگورٹس کے زیادہ تر اساتذہ ققنس کے گروہ کا حصہ نہیں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی آج تک ہلاک نہیں ہوا ہے...... جب تک آپ کیوریئل کو بیچ میں شمار نہ کریں اور ان کے ساتھ جو کچھ ہوا، وہ اسی کے لائق تھے کیونکہ وہ والڈی مورٹ کے ساتھ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تھے......''

ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن ان جادوگروں میں سے ایک ہوں گے جو والڈی مورٹ کا نام سننے کے بعد خود کو لرزنے سے روک نہیں پاتے ہوں گے اور اسے یہ دیکھ کر قطعاً مایوسی نہیں ہوئی کہ سلگ ہارن اپنی جگہ پر کانپ اُٹھے اور احتجاج کیلئے ان کے حلق سے غراہٹ نمودار ہوئی مگر ہیری نے ان کے ردعمل کو سراسر نظر انداز کر دیا۔

''جہاں تک میرا خیال ہے۔'' ہیری نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ ''جب تک ڈمبل ڈور ہوگورٹس میں ہیڈ ماسٹر ہیں، تب تک تو سٹاف باقی جادوگروں کے مقابلے میں نہایت محفوظ ہے۔ والڈی مورٹ صرف ان سے ہی خوفزدہ ہے، ہے نا؟''

سلگ ہارن ایک دو پل کیلئے خلا میں گھورتے رہے اور ہیری کے الفاظ پر غور کرتے رہے۔

''ہاں...... بالکل! یہ سچ ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ نے کبھی ڈمبل ڈور سے الجھنے کی کوشش نہیں کی ہے۔'' وہ بے دھیانی میں بولے۔ ''اور میرا ابھی یہی خیال ہے کہ اگر میں مرگ خوروں کے شامل نہیں ہوتا ہوں تو تم جانتے ہو کون؟ مجھے کبھی اپنا دوست تصور نہیں کرے گا...... ایسی صورت حال میں ایلبس ڈمبل ڈور کے قریب رہنے میں زیادہ محفوظ احساس ملتا ہے کہ میں کم ازکم زندہ تو رہوں گا...... میں یہ اداکاری بالکل نہیں کروں گا کہ میں امیلیا بونز کی وحشیانہ موت سے پریشان نہیں ہوا ہوں...... اگر محکمے کے ڈھیر سارے سپاہیوں اور حفاظتی اقدامات کے باوجود اس کے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے تو......''

ٹھیک اسی لمحے ڈمبل ڈور کمرے میں داخل ہو گئے اور سلگ ہارن یوں اچھل پڑے جیسے وہ یہ قطعی فراموش کر بیٹھے ہوں کہ ڈمبل ڈور ابھی تک وہیں موجود تھے۔

''ایلبس! کافی دیر لگا دی...... پیٹ کی حالت کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے کیا؟'' انہوں نے کہا۔

''نہیں...... ایسی بات نہیں! میں دراصل ان ماگلو رسالوں کو دیکھنے میں مگن ہو گیا تھا، مجھے بنائی کے نئے نئے ڈیزائن دیکھنا کافی دلچسپ لگتا ہے۔ اچھا تو ہیری! ہم چونکہ ہورث کا کافی وقت برباد کر چکے ہیں، اس لئے میرا خیال ہے کہ ہمیں اب چلنا چاہئے......''

ہیری کو اس ہدایت کا بے تابی سے منتظر تھا۔ وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا اور سلگ ہارن متعجب دکھائی دینے لگے۔

''تم جا رہے ہو؟''

''بالکل! جب میں ناکام ہوجاتا ہوں تو تہہ دل سے اپنی شکست قبول کرلیتا ہوں!''

''شکست......؟''

سلگ ہارن کافی بے چین دکھائی دیئے۔ انہوں نے اپنا موٹا انگوٹھا چٹخا اور تھوڑا کسمسائے۔ انہوں نے دیکھا کہ ڈمبل ڈور نے اپنا سفری چوغہ پہن کر اس کی ڈوری کس لی اور ہیری نے اپنی جیکٹ کی زپ چڑھالی۔

''تو ٹھیک ہے...... بہر حال مجھے اس بات کا ہمیشہ قلق رہے گا کہ تم ہوگورٹس میں کام کرنے کیلئے رضامند نہیں ہو پائے۔'' ڈمبل ڈور نے اپنے صحیح ہاتھ سے تنظیمی سلام کرتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری واپسی پر ہوگورٹس میں خوشی کی لہر پھیل جاتی، ہمارے عمدہ حفاظتی اقدامات کے باوجود اگر تم وہاں نہیں پڑھانا چاہتے ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ ویسے تم جب چاہو، وہاں آسکتے ہو، ہم تمہارا خوشی سے استقبال کریں گے......''

''ہاں......ٹھیک ہے......جیسا کہ میں نے کہا......''

''تو پھر الوداع......!''

''الوداع......'' ہیری نے کہا۔

وہ جب سامنے والے دروازے سے باہر نکل رہے تو اسی وقت ان کے عقب میں سے سلگ ہارن کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے......میں یہ کام کرنے کیلئے تیار ہوں!''

ڈمبل ڈور نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا۔ سلگ ہارن لیونگ روم کے دروازے کی دہلیز پر کھڑے ہانپتے ہوئے دکھائی دیئے۔

''تم ریٹائرمنٹ سے دستبردار ہوجاؤ گے......؟''

''ہاں ہاں!'' سلگ ہارن نے تلخی سے کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ میں دیوانگی بھرا فیصلہ کررہا ہوں......مگر پھر بھی ہاں! میں دستبردار ہورہا ہوں......''

''بہت خوب!'' ڈمبل ڈور نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ''تو پھر ہورث! ہماری یکم ستمبر کو ملاقات ہوگی......''

''ہاں! ضرور ملاقات ہوگی!'' سلگ ہارن نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا۔

جب وہ باغیچے کے راستے چل رہے تھے تو پیچھے سے سلگ ہارن کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

''میں اس بار زیادہ تنخواہ لوں گا، ڈمبل ڈور!''

ڈمبل ڈور ہنس دیئے۔ باغیچے کا ٹوٹا ہوا گیٹ ان کے عقب میں جھولتا ہوا بند ہوگیا اور وہ ہر طرف چھائی ہوئی خنکی بھری دھند میں تاریک راستے پر چلنے لگے۔

''بہت شاندار ہیری!'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔

''مگر میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا سر؟'' ہیری نے حیرت بھری آواز میں کہا۔

''اوہ ہاں! تم نے کر دیا..... تم نے ہورث کو یہ بتا دیا کہ ان کا ہوگورٹس میں لوٹنا کتنا فائدہ مند رہے گا؟ کیا وہ تمہیں پسند آئے؟''

''ار.....'' ہیری ہکلا سا گیا۔

ہیری کو اندازہ نہیں ہو پایا کہ وہ سلگ ہارن کو پسند کرتا ہے یا نہیں۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ ایک طرح سے خوش اخلاق اور شائستہ تھے مگر کسی قدر فضول شخص تھے۔ چاہے وہ کتنا بھی اختلاف رکھتے ہوں مگر اس بات پر کافی متحیر دکھائی دیتے تھے کہ ماگلو خاندان میں پیدا ہونے والی لڑکی ایک اچھی جادوگرنی کیسے بن سکتی تھی؟ ڈمبل ڈور نے خود ہی بات کا سلسلہ آگے بڑھایا جس سے ہیری جواب دینے کی زحمت سے بچ گیا۔

''ہورث کافی آرام پسند شخص ہیں۔ انہیں مشہور، کامیاب اور طاقتور لوگوں کو اپنے اردگرد رکھنا کافی دلچسپ لگتا ہے۔ انہیں لوگوں کے اثر ورسوخ تک رسائی پانے کی آرزو بے قرار رکھتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ان میں کبھی اونچے عہدے پر بیٹھنے کی خواہش نہیں پیدا ہوئی۔ وہ ہمیشہ عقبی نشست پر براجمان رہنے کو ہی فوقیت دیتے ہیں، اس سے کامیابی اور اطمینان کی زیادہ گنجائش رہتی ہے۔ وہ ہوگورٹس میں اپنے پسندیدہ طلباء کا انتخاب کرتے تھے، کئی باران کی قابلیت، بلند حوصلگی اور ذہانت کے باعث اور کئی باران کی اعلیٰ جادوئی صلاحیت کے باعث۔ ہورث میں صحیح طلباء کے انتخاب کی عمدہ صلاحیت کا گن پایا جاتا تھا۔ اسی لئے اس کے منتخب کردہ طلباء آگے چل کر مختلف شعبوں میں کافی کامیاب ثابت ہوئے۔ ہورث نے اپنے پسندیدہ طلباء کا ایک طرح کا گروپ بنا دیا جس کی مرکزیت ہمیشہ انہی کے پاس رہی۔ وہ مختلف افراد کا باہمی تعارف کروایا کرتے اور ان میں قابل عمل رابطوں کا ذریعہ بھی بنتے اور بدلے میں ہمیشہ کسی نہ کسی قسم کی افادیت کی تمنا کیا کرتے تھے۔ چاہے یہ ان کی پسندیدہ شفاف اناسی ٹافیوں کا مفت ڈبہ ہو یا پھر اپنے کسی دوسرے پسندیدہ شاگرد کو غوبلن رابطہ کمیٹی میں بھرتی کروانے کی سفارش کا قبول کئے جانے موقع ہو!''

ہیری کے ذہن میں اچانک ایک بڑی مکڑی کا تصور ابھر آیا جو اپنے چاروں طرف ایک جال بن رہی ہو اور ہر طرف لہراتے ہوئے ریشمی دھاگے پھیلا رہی ہوتا کہ بڑی اور رس دار مکھیاں زیادہ سے زیادہ اس کے قریب آ جائیں......

''میں تمہیں یہ سب باتیں اس لئے نہیں بتا رہا ہوں کہ تم ہورث کے مخالف ہو جاؤ!'' ڈمبل ڈور نے اچانک کہا، ہیری کو محسوس ہوا جیسے وہ اس کے دل کی بات جان چکے ہوں۔ ''بلکہ اب ہمیں یوں کہنا چاہئے کہ پروفیسر سلگ ہارن کے مخالف ہو جاؤ...... میں تمہیں قبل از وقت آگاہ کرنے کیلئے یہ سب بتا رہا ہوں، ہیری! تم ان کے گروپ کے سب سے نایاب نگینہ ہو جسے وہ سب سے پہلے اپنے گروپ میں شامل کرنا چاہیں گے۔ 'وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا!' ...... یا پھر جو تمہیں آج کل کہا جا رہا ہے...... 'وہ لڑکا جو جادوگروں کا نجات دہندہ ہے!' ......''

ان الفاظ سے ہیری کو اپنے وجود میں عجیب سی ٹھنڈک کا احساس ہوا جس کا اردگرد چھائی ہوئی خنکی اور دھند سے کچھ واسطہ نہیں

تھا۔اسے کچھ ہفتے پہلے سنائی دینے والے الفاظ یاد آ گئے جن کا مطلب اس کیلئے سنگین اور ہوش اُڑا دینے والا تھا......

’ایک کی موجودگی میں دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا......‘

اچانک ڈمبل ڈور رُک گئے۔وہ لوگ اب اسی چرچ کے سامنے پہنچ چکے تھے جہاں سے وہ پہلے گزرے تھے۔

’’کافی چل لیا ہیری!اب تم میرا بازو پکڑلو......‘‘

اس بار ہیری ذہنی طور پر ثقاب اُڑان کیلئے پہلے سے تیار تھا مگر اس کے باوجود اسے یہ طریقہ پسند نہیں آیا تھا۔جب دباؤ کا سلسلہ ختم ہو گیا اور وہ دوبارہ سانس لینے کے قابل ہو گیا تو اس نے دیکھا کہ وہ ڈمبل ڈور کے ہمراہ ایک دیہاتی سڑک پر موجود تھا۔وہ اپنے سامنے دنیا کی دوسری عزیز ترین عمارت کا ہیولا دیکھ سکتا تھا۔رون کا بھٹ دیکھ کر اس کے دل ودماغ میں سرشاری اور بشاشیت کا احساس بڑھنے لگا۔کچھ لمحات قبل جو دہشت اور پریشانی کا احساس اس کی طبیعت پر حاوی ہو رہا تھا، وہ اب کافی کم ہو چکا تھا۔وہاں رون تھا اور مسز ویزلی بھی جو اتنا عمدہ کھانا تیار کرتی تھیں جتنا اس نے کسی اور کے ہاں کبھی نہیں کھایا تھا......

’’اگر تمہیں برا محسوس نہ ہو تو الوداع لینے سے پہلے کچھ کہنا چاہوں گا ہیری! تنہائی میں......شاید یہاں؟‘‘ ڈمبل ڈور نے گیٹ سے اندر داخل ہوتے مسکرا کر کہا۔

ڈمبل ڈور نے پتھر کی بنی ہوئی چھوٹی سی کٹیا کی طرف اشارہ کیا جہاں ویزلی گھرانے کے افراد اپنے اُڑنے والے بہاری ڈنڈے، جھاڑو اور دیگر چھوٹا موٹا سامان رکھتے تھے۔ہیری تھوڑا متحیر انداز میں ڈمبل ڈور کے تعاقب میں چوں چوں کرتا ہوا دروازہ پار کر کے اندر پہنچ گیا۔وہ ایک ایسی جگہ پر موجود تھا جو الماری سے بھی چھوٹی تھی۔ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی لہرائی ،جس کی نوک پر روشنی کا جگنو جگمگا اُٹھا۔وہ ہیری کی طرف دیکھ کر دھیما سا مسکرائے۔

’’مجھے امید ہے ہیری!تم اس وقت مجھے اس بات کو چھیڑنے کیلئے معاف کرو گے......بہرحال! محکمے میں ہوئے حادثے کے بعد تم نے نازک حالات میں ہر چیز کو جس طرح برداشت کیا ہے،اس پر مجھے خوشی اور فخر ہے۔مجھے کہنا ہو گا کہ سیریس کو بھی تم پر یقیناً فخر ہوتا۔‘‘

ہیری نے بمشکل تھوک نگلا۔ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اچانک اس کی آواز اس کا ساتھ چھوڑ چکی ہو۔اسے لگا کہ وہ سیریس کے بارے میں مزید کوئی بات برداشت نہیں کر پائے گا۔ورنن انکل کے منہ نکلا ہوا جملہ کافی تکلیف دہ ثابت ہوا تھا جب انہوں نے منہ پھاڑ کر کہا تھا کہ کیا اس کا قانونی سرپرست مر گیا ہے؟اس سے سنگین یہ بات ہوئی تھی کہ سلگ ہارن نے سیریس کا ذکر کچھ بھونڈے انداز میں کر کے اس کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی تھی۔

’’یہ بات کافی افسوس ناک ہے کہ تمہارا اور سیریس کا ساتھ قلیل مدت تک ہی برقرار رہ پایا جو ایک طویل،خوشنما اور پائیدار تعلق ثابت ہو سکتا تھا مگر مجھے دُکھ ہے کہ اس کا انجام بے رحم ثابت ہوا۔‘‘

ہیری نے آہستگی سے سر ہلایا۔ اس کی آنکھیں اس وقت اس مکڑی پر جمی ہوئی تھیں جواب ڈمبل ڈور کی نوکیلی ٹوپی پر چڑھ رہی تھی۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ ڈمبل ڈور حقیقت جانتے ہیں، وہ سمجھ چکے تھے کہ ان کے خط کے ملنے تک ہیری ڈرسلی گھرانے میں اپنا تقریباً سارا وقت بستر پر ہی لیٹے لیٹے گزارتا رہا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ ٹھیک سے کھانا نہیں کھاتا تھا اور دھند سے بھری کھڑکی کو بلا وجہ تکتا رہتا تھا۔ یہ دھند اس کے سرد کھوکھلے پن میں بھر چکی تھی جسے ہیری خود کو بہلانے کیلئے روح کھچڑوں سے منسلک قرار دینے کی کوشش کرتا تھا۔

''میرے لئے بات تسلیم کر لینا نہایت دشوار ہے کہ وہ مجھے اب دوبارہ کبھی خط نہیں لکھے گا۔'' ہیری نے دھیمی آواز سر جھکاتے ہوئے کہا۔

اس کی آنکھوں میں تیز جلن کا احساس ہوا جس پر اس نے اپنی پلکیں کئی بار جھپکیں۔ ایسی بات کو تسلیم کرنا ایک طرح کی حماقت تھی مگر اپنے قانونی سرپرست کے بارے میں اسے سب سے اچھی بات یہی لگی تھی کہ اس کی وجہ سے ہیری کو یہ تسلی تھی کہ ہوگورٹس سے باہر کوئی تھا جسے اس کی فکر تھی۔ قریباً شفیق باپ کی طرح...... اب الّو کی ڈاک اسے اس سکون کا احساس کبھی نہیں دل پائے گی۔

''سیریس تمہارے لئے وہ سب کچھ تھا جسے تم پہلے کبھی اپنے اندر محسوس نہیں کیا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''فطری طور پر یہ خاصی تباہ کن اذیت ہے......''

''مگر جب میں ڈرسلی گھر میں تھا......'' ہیری نے درمیان میں سے بات اچکتے ہوئے کہا، اس کی آواز میں تلخی کی کڑواہٹ جھلکنے لگی۔ ''تو مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ میں کمرے میں بند نہیں رہ سکتا تھا...... یا اپنا ذہنی توازن قابو میں نہیں رکھ سکتا تھا، سیریس ایسا تو کبھی نہیں چاہتا، ہے نا؟ اور ویسے بھی زندگی بہت چھوٹی ہوتی ہے...... مادام بونز کو ہی لیجئے! امیلیا بونز کو دیکھئے...... اگلی باری میری بھی ہو سکتی ہے، ہے نا؟ مگر...... اگر ایسا ہوا......'' اس نے خونخوار انداز میں کہا اور ڈمبل ڈور کی نیلی آنکھوں میں جھانکا جو چھڑی کی روشنی میں چمک رہی تھیں۔ ''تو میں اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ مرگ خوروں کو لے جاؤں گا اور اگر میں یہ کر پایا تو والڈی مورٹ کو بھی......''

''تم نے اپنی ماں باپ کی اچھی اولاد اور سیریس کے حقیقی وارث ہونے کا پورا ثبوت دیا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے اس کی کمر پر ہلکی ضرب کے ساتھ شاباشی کی دھول جماتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہاری سوچ پر یقیناً اپنی ٹوپی اتار کر سلام پیش کرتا مگر مجھے اندیشہ ہے کہ ایسا کرنے پر تم پر مکڑیوں کی بارش ہو جائے گی......''

''خیر! اب اسی سے پیوستہ ایک دوسرے معاملے کی طرف چلتے ہیں۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے، تم گذشتہ دو ہفتوں سے روزنامہ جادوگر مسلسل لے رہے ہو؟''

''ہاں یہ سچ ہے!'' ہیری نے کہا اور اس کا دل تھوڑا تیز تیز دھڑکنے لگا۔

''تو تم نے یہ بات خصوصاً دیکھی ہوگی کہ پیش گوئیوں کے ریکارڈ روم میں تمہاری موجودگی کے حوالے سے جڑی خبروں کا سیلاب

آ گیا ہے۔''

''بالکل......'' ہیری نے سر ہلا کر کہا۔''اب ہر کوئی یہ جان چکا ہے کہ میں ہی......''

''نہیں......کوئی نہیں جانتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے اسے درمیان میں ٹوکتے ہوئے کہا۔''دُنیا میں صرف دو لوگ ہی اس پیش گوئی کی مکمل حقیقت کو صحیح معنوں میں جانتے ہیں جو تمہارے اور والڈی مورٹ کے درمیان کی گئی تھی اور وہ دونوں ہی اس وقت مکڑیوں سے بھرے بدبودار جھاڑوں کی الماری میں کھڑے ہیں۔ بہرحال، یہ سچ ہے کہ کئی لوگوں نے صحیح اندازہ لگا لیا ہے کہ والڈی مورٹ نے ایک پیش گوئی کو چرانے کیلئے ہی مرگ خوروں کو وہاں بھیجا تھا اور اس پیش گوئی کا تعلق تم سے جڑا ہوا تھا...... جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ تم نے پیش گوئی کے محرکات کے بارے میں ابھی تک کسی سے بھی ذکر نہیں کیا ہوگا......؟''

''نہیں......'' ہیری نے کہا۔

''مجموعی طور پر یہ دانشمندانہ فیصلہ کہا جا سکتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔''حالانکہ مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ تمہیں یہ بات اپنے دوستوں رونالڈ ویزلی اور مس ہرمائنی گرینجر کو بتا دینا چاہئے تھی......'' ہیری ان کی بات سن کر بھونچکا رہ گیا۔ وہ مسکرائے اور بولے۔''ہاں! میرا خیال ہے کہ انہیں یہ بات معلوم ہونا چاہئے، اتنی اہم بات سے انہیں لاعلم رکھنا یقیناً ان کی دوستی کی تضحیک ہوگی۔''

''مگر میں ایسا نہیں چاہتا تھا......''

''وہ پریشان ہو جائیں گے یا پھر ڈر جائیں گے؟'' ڈمبل ڈور نے اپنے نصف چاند کی شکل والی عینک کے اوپر سے ہیری کو دیکھتے ہوئے کہا۔''یا شاید اصل بات یہ ہے کہ تم یہ تسلیم ہی نہیں کرنا چاہتے ہو کہ تم خود اس بات سے پریشان اور خوفزدہ ہو چکے ہو؟ ہیری! تمہیں اپنے دوستوں کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ تم بالکل صحیح کہا تھا کہ سیریس یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ تم خود کو خوف اور صدمے کے خول میں بند کر لو......''

ہیری نے ان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا مگر شاید ڈمبل ڈور اس سے کسی جواب کی توقع نہیں رکھتے تھے اسی لئے انہوں نے خود بات کا سلسلہ بڑھایا۔''اور اب اسی سے پیوستہ مگر ایک الگ موضوع کی بات کریں۔ میری خواہش ہے کہ تم اس سال مجھ سے علیحدہ تعلیم حاصل کرو......''

''علیحدہ......نصابی پڑھائی سے ہٹ کر؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔ وہ متعجب ہو کر اپنی پریشانی کے حصار سے باہر نکل آیا تھا۔

''بالکل! میرا خیال ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ میں تمہاری پڑھائی پر زیادہ توجہ دوں!''

''آپ مجھے کیا سکھائیں گے......جذب پوشیدی؟''

''اوہ کچھ ادھر کی باتیں ہیں تو کچھ اُدھر کی......'' ڈمبل ڈور نے گول مول جواب دیا۔

ہیری نے امید بھری نظروں سے وضاحت کیلئے انتظار کیا مگر ڈمبل ڈور نے اس موضوع کی تفصیل بتانے کی کوشش نہیں کی، اس

لئے اس نے ایک اور چیز کے بارے میں پوچھ لیا جو اسے کچھ پریشان کئے ہوئے تھی۔

''اگر میں آپ سے پڑھوں گا تو مجھے سنیپ سے جذب پوشیدی سیکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی، ہے نا؟''

''پروفیسر سنیپ، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے تصحیح کی۔ ''نہیں! تمہیں ان سے سیکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

''اچھی بات ہے!'' ہیری نے اطمینان سے کہا۔ ''کیونکہ وہ......''

وہ کہتے کہتے رُک گیا۔ وہ اپنی دل میں چھپی ہوئی ان کیلئے نفرت کو اجاگر کرنا نہیں چاہتا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ تمہارے ادھورے جملے کیلئے بھیانک کا لفظ موزوں رہے گا۔'' ڈمبل ڈور نے اپنا سر جھکاتے ہوئے کہا۔

ہیری بے اختیار ہنس پڑا۔

''ٹھیک ہے! اس کا مطلب یہ ہوا کہ اب پروفیسر سنیپ سے میرا زیادہ پالا نہیں پڑے گا۔'' اس نے کہا۔ ''کیونکہ وہ مجھے آگے جادوئی مرکبات کی پڑھائی نہیں کرنے دیں گے، جب تک کہ مجھے او ڈبلیو ایل میں غیر متوقع نتائج نہ مل جائیں جو میں جانتا ہوں کہ مجھے نہیں مل پائیں گے......''

''اپنے او ڈبلیو ایل امتحانات کے نتائج کے بارے کوئی اندازہ مت لگاؤ جب تک وہ تمہیں مل نہ جائیں۔'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔ ''اب چونکہ ان کی بات چھڑ ہی گئی ہے تو میں تمہیں آگاہ کردوں کہ میرا خیال ہے کہ نتائج آج صبح پہنچ جائیں گے۔ اب رخصت لینے سے قبل دو باتیں اور ہو جائیں......پہلی بات تو یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ تم آئندہ دنوں میں غیبی چوغہ ہر وقت اپنے پاس رکھو۔ ہوگورٹس میں بھی......تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے، سمجھ گئے ہو......''

ہیری نے اثبات میں سر ہلایا۔

''اور دوسری بات یہ ہے کہ تمہارے قیام کے دوران محکمہ جادو نے رون کے گھر کو خصوصی اعلیٰ درجے کے حفاظتی خول سے ڈھانپ دیا ہے جس کی وجہ سے آرتھر اور ماؤلی کو تھوڑی پریشانی اُٹھانا پڑ رہی ہے۔ خصوصاً آمدورفت کے معاملے میں۔ ان کی تمام تر ڈاک محکمے کی خصوصی تفتیش کے بعد ان کے پاس پہنچتی ہے۔ بہرحال انہیں اس تمام نظام پر کوئی مسئلہ نہیں ہے کیونکہ انہیں تمہاری حفاظت کی سب سے زیادہ تشویش ہے۔ بہرحال، اگر تم نے ان کے ہاں رہتے ہوئے ان کی گردن کسی خطرے میں ڈالی تو یہ ان کی قربانی کا اچھا صلہ نہیں ثابت ہوگا۔''

''میں سمجھ گیا ہوں......'' ہیری نے فوراً جواب دیا۔

''تو پھر ٹھیک ہے......'' ڈمبل ڈور نے جھاڑو گھر کا دروازہ دھکیل کر کھولتے ہوئے کہا۔ وہ صحن میں پہنچ گئے۔ ''مجھے باورچی خانے میں روشنی جلتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے، اب ہم ماؤلی کو موقع دیتے ہیں کہ وہ تمہیں دیکھ کر یہ کہہ سکے کہ تم کتنے دُبلے ہوگئے ہو؟''

☆☆☆☆

پانچواں باب

بلغم زدہ حسینہ

ہیری اور ڈمبل ڈوررون کے گھر کے عقبی دروازے کی طرف بڑھ گئے، جس کے چاروں طرف ربڑ کے پرانے جوتوں اور زنگ لگی کڑاہیوں کا جانا پہچانا انبار پڑا ہوا تھا۔ ہیری کو دور والے ڈربے میں سے مرغیوں کی ہلکی ہلکی کٹ کٹ کی مسرور آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ڈمبل ڈور نے تین بار دستک دی اور ہیری کو باورچی خانے کے پیچھے اچانک ہلچل محسوس ہوئی۔

''کون ہے؟'' مسز ویزلی کی گھبراہٹ بھری آواز سنائی دی۔ ''اپنا تعارف کروائیے؟''

''میں ڈمبل ڈور ہوں اور ہیری کو ساتھ لایا ہوں......''

دروازہ فوراً کھل گیا۔ وہاں پستہ قد اور کسی قدر فربہ مسز ویزلی کھڑی تھیں جو سبز رنگ کا پرانا ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھیں۔

''اوہ ہیری......ڈمبل ڈور! آپ نے تو مجھے ڈرا ہی ڈالا تھا۔ آپ نے تو کہا تھا کہ صبح سے پہلے آپ کی آمد کی امید نہ رکھوں......''

''ہماری قسمت اچھی رہی!'' ڈمبل ڈور نے ہیری کو دروازے کے اندر دھکیلتے ہوئے کہا۔ ''سلگ ہارن میری توقع سے بھی کہیں جلدی رضا مند ہو گیا، یہ محض ہیری کی وجہ سے ہوا......اوہ نمفاڈورا کیسی ہو؟''

ہیری نے چاروں طرف کمرے کا جائزہ لیا۔ وہاں مسز ویزلی تنہا نہیں موجود تھیں بلکہ ایک نوجوان جادوگرنی بھی میز کے قریب بیٹھی ہوئی دکھائی دی جس کے دل کی شکل والے چہرے پر زردی چھائی ہوئی تھی۔ اس کے چوہے جیسے بال تھے اور اس کے ہاتھوں میں ایک بڑا چائے کا کپ پکڑا ہوا تھا۔

''آپ کیسے ہیں ڈمبل ڈور؟'' وہ بجھے لہجے میں بولی۔ ''اوہ ہیری! تم سناؤ؟''

''اچھا ہوں ٹونکس!''

ہیری نے سوچا کہ وہ تھوڑی پریشان اور بیمار دکھائی دے رہی تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے مسکرانے کیلئے بھی اسے اپنے ساتھ زبردستی کرنا پڑ رہی ہے۔ غیر معمولی طور پر اس کا حلیہ کم رنگین تھا کیونکہ اس کے بالوں کا رنگ عام طور پر دکھائی دینے والے چیونگم جیسے گلابی پن سے ہٹ کر مٹیالا سیاہ دکھائی دے رہا تھا۔

''اچھا تو میں اب چلتی ہوں!'' اس نے تیزی سے کہا اور کھڑے ہو کر اپنے چوغے کو کندھوں پر کھینچ کر درست کیا۔ ''ماؤلی! چائے اور ہمدردی کیلئے شکریہ!''

''تمہیں میری وجہ سے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میں یہاں رکنے کا ارادہ بالکل نہیں رکھتا کیونکہ مجھے تھوڑی دیر تک روفس سکرمگوئیر کے ساتھ کچھ اہم معاملات پر گفتگو کرنا ہے......''

''نہیں ایسی کوئی بات نہیں...... مجھے ویسے بھی جانا ہی تھا۔'' ٹونکس نے ڈمبل ڈور سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ ''شب بخیر!''

''تم ہفتے کے اختتام پر رات کے کھانے پر کیوں نہیں آ جاتی؟ ریمس اور میڈ آئی بھی آ رہے ہیں......'' مسز ویزلی نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں شکریہ ماؤلی!......سب کو شب بخیر!''

ٹونکس، ڈمبل ڈور اور ہیری کے قریب سے تیزی سے گزری اور صحن میں پہنچ گئی۔ وہ اپنی جگہ گھومی اور ثقاب اُڑان بھر گئی۔ ہیری نے محسوس کیا کہ مسز ویزلی بھی کچھ پریشان دکھائی دے رہی تھیں۔

''اچھا تو ہیری! اب ہوگورٹس میں ملاقات ہوگی! اپنا دھیان رکھنا اور ماؤلی اب چلتا ہوں، شب بخیر!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور مسز ویزلی کی طرف دیکھ کر اپنا سر جھکایا پھر وہ بھی ٹونکس کی طرح صحن میں اسی جگہ پر پہنچ کر کھٹک کی آواز کے ساتھ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ جونہی صحن خالی ہوا تو مسز ویزلی نے آگے بڑھ کر فوراً دروازہ بند کر لیا۔ وہ مڑیں اور ہیری کا کندھا پکڑ کر اسے میز کے قریب لے گئیں جہاں رکھی ہوئی لالٹین کی نارنجی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ وہ اس کے حلیے کا بغور جائزہ لے رہی تھیں۔

''تم بھی بالکل رون کی طرح ہی ہو!'' انہوں نے اسے اوپر سے نیچے تک گھور کر دیکھتے ہوئے آہ بھر کر کہا۔ ''تم دونوں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ جیسے کسی نے تم پر کھنچاؤ جادوئی کلمے کا استعمال کر دیا ہو۔ جب میں نے رون کو نئے چوغے دلوائے تھے، وہ اب ان سے بھی چار انچ لمبا ہو گیا ہے۔ تمہارا ابھی کچھ ایسا حال دکھائی دیتا ہے...... خیر! تمہیں بھوک تو لگی ہوگی، ہے نا ہیری؟''

''اوہ ہاں! میں بھی سوچ رہا تھا کہ پیٹ میں کھنکنے کی آواز کیوں آ رہی ہے؟'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اسے اچانک احساس ہوا کہ وہ کتنی دیر سے بھوکا گھوم رہا تھا؟

''اوہ ٹھیک ہے...... یہاں بیٹھ جاؤ! میں کچھ بنا دیتی ہوں!''

جونہی ہیری کرسی پر بیٹھا، اسی وقت ایک چپٹے منہ والی بلی اچھل کر اس کے گھٹنوں پر چڑھی اور دھیمی آواز میں میاؤں میاؤں کرتی ہوئی اس کی گود میں بیٹھ گئی۔

''اوہ! ہرمائنی بھی یہاں آئی ہوئی ہے!'' اس نے خوشی سے پوچھا اور کروک شانکس کے کانوں کے پیچھے کھجانے لگا۔

''اوہ ہاں! وہ پرسوں ہی پہنچی ہے۔'' مسز ویزلی نے جواب دیا اور اپنی چھڑی سے سٹیل کے ایک بڑے برتن کو ضرب لگائی۔ برتن

تیز دھماکے کے ساتھ اچھلا اور چولہے پر جا پہنچا۔اس کے اندر موجود چیز ابلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''ظاہر ہے، اس وقت سب لوگ نیند میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ دراصل ہمیں ابھی کئی گھنٹوں تک تمہاری آمد کی کوئی امید نہیں تھی...... یہ لو!''

انہوں نے برتن کو دوبارہ ضرب لگائی اور وہ چولہے کے اوپر ہوا میں اُڑا اور تھرتھراتا ہوا ہیری کے پاس پہنچ گیا۔مسز ویزلی نے اپنی چھڑی لہرائی اور الماری میں سے ایک پلیٹ نکل کر میز کی سطح پر آن ٹکی۔ برتن ہوا میں ہی ترچھا ہوا اور اس میں پیاز کے سوپ کی دھار نکل کر پلیٹ میں جمع ہونے لگی۔اس میں دھواں اُٹھ رہا تھا۔

''ساتھ روٹی لوگے ہیری!''

''بالکل! مسز ویزلی شکریہ!''

انہوں نے اپنی چھڑی کندھے کے عقب میں لہرائی۔ڈبل روٹی اور چاقو اُڑ کر میز پر پہنچ گئے۔جب ڈبل روٹی اپنے آپ کٹنے لگی تو سوپ والا برتن واپس چولہے پر پہنچ گیا۔مسز ویزلی نے کرسی کھینچی اور اس کے مدمقابل بیٹھ گئیں۔

''تو تم نے ہورث سلگ ہارن کو ہوگورٹس واپس لوٹنے کیلئے رضامند کر ہی لیا؟''

ہیری نے محض سر ہلا دیا کیونکہ اس کا منہ گرم سوپ اور روٹی کے ٹکڑوں سے اتنا بھرا ہوا تھا کہ وہ صحیح طور پر بول نہیں سکتا تھا۔

''انہوں نے مجھے اور آرتھر کو بھی پڑھایا تھا۔'' مسز ویزلی مسکراتی ہوئی بولیں۔''انہوں نے ہوگورٹس میں کئی سالوں تک تعلیم دی ہے، میرا خیال ہے کہ وہ بھی ڈمبل ڈور جتنے ہی قدیم استاد ہیں، کیا وہ تمہیں پسند آئے؟''

ہیری کے منہ میں اتنا کھانا بھرا ہوا تھا کہ اس نے محض کندھے اچکا دیئے اور یونہی سر جھٹک دیا۔

''میں تمہارا مطلب سمجھ گئی ہوں!'' انہوں نے سمجھداری سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔''ظاہر ہے کہ جب وہ چاہیں تو دلکش ہو سکتے ہیں مگر وہ آرتھر کو کبھی بھی زیادہ پسند نہیں رہے۔ محکمے میں سلگ ہارن کے پسندیدہ طلباء بھرے پڑے ہیں۔ وہ ہمیشہ طلباء کی معاونت کرنے میں پیش پیش رہے تھے مگر ان کے پاس آرتھر کیلئے کبھی فرصت نہیں ہو پائی......انہیں محسوس ہوتا تھا کہ آرتھر زیادہ بہتر مقام تک نہیں پہنچ پائیں گے مگر اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سلگ ہارن سے غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ میں نہیں جانتی کہ رون نے تمہیں کسی خط میں یہ بات بتائی ہے یا نہیں...... یہ تھوڑے دن پہلے ہی ہوا ہے......آرتھر کی ترقی ہو گئی ہے......''

یہ واضح تھا کہ مسز ویزلی ہیری کو یہ بات بتانے کیلئے کافی بیتاب دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے جلدی سے ڈھیر سارا سوپ حلق میں سے نیچے اتارا، جس سے اس کی آنکھوں میں پانی بھر آیا۔

''اوہ! یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے......'' اس نے گہری سانس چھوڑتے ہوئے کہا۔اس کی آنکھوں میں پانی کو دیکھ کر مسز ویزلی نے یہی اندازہ لگایا کہ یہ خوشی کے آنسو ہیں۔

''تم ہمارے لئے بڑے خوش قسمت ہو!'' مسز ویزلی بھرائی ہوئی آواز میں بولیں۔''روفس سکرمگوئیر نے مخدوش حالات سے

نمٹنے کیلئے کئی نئے شعبے قائم کیے ہیں۔ آرتھر حفاظتی امور میں جعلسازی اور نوسر بازی، اس کے علاوہ نقلی حفاظتی سامان کی تلاش اور ضبطگی کے شعبے کے سربراہ بنا دیئے گئے ہیں۔ یہ کافی معزز عہدہ ہے، ان کے نیچے دس اہلکار کام کرتے ہیں......''

''اب ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟''

''دیکھو! 'تم جانتے ہو کون؟' کے بارے میں اتنی زیادہ دہشت چھائی ہوئی ہے کہ ہر جگہ عجیب وغریب سامان بکنے لگا ہے جس کے بارے میں 'تم جانتے ہو کون' اور مرگ خوروں سے محفوظ رکھنے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ تم شاید اس نوسر بازی کا تصور نہیں کر سکتے ہو۔ چیچپے جادوئی حفاظتی مرکبات...... جو دراصل املبوند کے املبورس میں پانی ملائے شوربے کے سوا اور کچھ نہیں ہے یا پھر حفاظتی جادوئی کلمات کی الٹی سیدھی تشریحی کتابچے، ان کی ہدایات پر عمل کرنے سے درحقیقت کان لٹک جاتے ہیں......مجموعی طور پر اس مصیبت زدہ دور میں منڈنگس جیسے بے شمار لٹیرے متحرک ہو چکے ہیں، جنہوں نے پوری زندگی ایک بھی دن محنت سے کام کرنا گوارا نہیں کیا ہے اور وہ لوگوں کے ہراس کا بھرپور فائدہ اُٹھا رہے ہیں مگر کبھی کبھار کوئی سچ مچ خطرناک چیز بھی نمودار ہو جاتی ہے۔ کچھ ہی دنوں پہلے آرتھر نے منحوس مخبر لٹوؤں کا ایک پورا صندوق ضبط کیا تھا جسے یقیناً کسی مرگ خور نے ہی بازار میں رکھوایا ہوگا۔ اگر دیکھا جائے تو یہ غیر معمولی طور پر نہایت اہم عہدہ ہے، میں نے آرتھر کو صاف صاف کہہ دیا ہے کہ صرف پلگ، ٹوسٹر اور باقی ماگلو سامان کو یاد کر کے آہیں بھرنا حماقت کے سوا اور کچھ نہیں ہے......'' مسز ویزلی نے اپنی بات سخت لہجے میں یوں ختم کی، جیسے ہیری نے انہیں یہ تجویز دی ہو کہ برقی پلگ کی سپارکنگ کو یاد کرنا اچھی بات ہو......

''کیا مسٹر ویزلی ابھی تک دفتر میں ہی ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''اوہ ہاں! حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں آج کچھ زیادہ ہی دیر ہو گئی ہے...... انہوں نے کہا تھا کہ نصف شب تک لوٹ آئیں گے......'' مسز ویزلی نے مڑ کر ایک بڑی دیواری گھڑیال کی طرف دیکھا جو میز کے کنارے پر رکھی ہوئی دھونے والی ٹوکری میں بھری ہوئی چادروں کے ڈھیر پر عجیب انداز میں رکھا ہوا تھا۔ ہیری اس گھڑی کو دیکھتے ہی فوراً سمجھ گیا۔ اس میں نو کانٹے تھے جس میں ہر ایک کانٹے پر گھرانے کے ایک ایک فرد کا نام لکھا ہوا تھا۔ عام طور پر یہ گھڑی ویزلی گھرانے کے لیونگ روم کی دیوار پر ہی لٹکی رہتی تھی حالانکہ اس کی موجودہ صورت حال سے ہیری کو محسوس ہو رہا تھا کہ مسز ویزلی آج کل اسے اپنے ساتھ ساتھ لئے پوری گھر میں گھومتی رہتی ہوں گی۔ اس کے تمام کانٹے اس وقت جان کے خطرے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

''آج کل تو اس میں بس یہی دکھائی دیتا ہے۔'' مسز ویزلی نے اپنی آواز کی کپکپاہٹ کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''ایسا تب سے ہے، جب سے تم جانتے ہو کون؟ واپس لوٹ آیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب ہر فرد کو ہی جان کا خطرہ لاحق ہو چکا ہے...... میں یہ نہیں سمجھتی ہوں کہ صرف ہمارا گھرانا ہی خطرے کی زد میں ہے مگر ایسی گھڑی کسی اور کے پاس نہیں ہے، اس لئے میں اس کی تحقیق نہیں کر سکتی ہوں......اوہ!''

اچانک انہوں نے تعجب انگیز آواز کے ساتھ گھڑیال کی طرف اشارہ کیا۔ مسٹر ویزلی کا کانٹا سفر والے نشان کی طرف جا چکا تھا۔

''وہ آرہے ہیں!......''

ایک لمحے بعد ہی پچھلے دروازے پر دستک سنائی دی۔ مسز ویزلی اچھل کر جلدی سے دروازے کے پاس پہنچیں۔ ان کا ایک ہاتھ دروازے کی ناب پر جما ہوا تھا اور کان دروازے کی لکڑی کی سطح کے ساتھ چپکا ہوا تھا۔

''آرتھر......تم ہو؟'' انہوں نے آہستگی سے پوچھا۔

''ہاں!'' مسٹر ویزلی کی تھکی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''اگر میں مرگ خور ہوتا، تب بھی یہی بات کہتا ماؤلی! تم سوال پوچھو......''

''اوہ رہنے دیں......''

''ماؤلی!......''

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے......تمہاری سب سے عزیز ترین تمنا کیا ہے؟''

''یہ معلوم کرنا کہ ہوائی جہاز ہوا میں کیسے اُڑتا ہے؟''

مسز ویزلی نے سر ہلایا اور دروازے کی ناب گھما دی مگر یہ واضح تھا کہ مسٹر ویزلی دوسری طرف سے دروازہ اپنی طرف کھینچے ہوئے تھے کیونکہ دروازہ نہیں کھل رہا تھا۔

''ماؤلی! ابھی مجھے تم سے تمہارا سوال پوچھنا باقی رہ گیا ہے۔''

''آرتھر! تم واقعی ہی بہت احمق ہو......''

''وہ کون سا نام ہے جو تم تنہائی میں مجھ سے سننا چاہتی ہو؟''

مگر دھیمی روشنی میں ہیری کو یہ دکھائی دے گیا کہ مسز ویزلی کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا تھا۔ اسے بھی اپنے کان اور گلے پر اچانک حرارت کا احساس ہونے لگا۔ اس نے گرم گرم سوپ کا ایک بڑا گھونٹ منہ میں بھر کر نگلنے کی کوشش کی۔

''ڈگمگاتی ماؤلی!'' مسز ویزلی نے شرماتے ہوئے دروازے کی درز میں آہستگی سے کہا۔

''بالکل ٹھیک......'' مسٹر ویزلی نے کہا۔ ''اب تم مجھے اندر آنے دے سکتی ہو!''

مسز ویزلی نے دروازہ کھولا۔ باہر ان کے شوہر کھڑے تھے۔ وہ دبلے، نصف گنجے اور سرخ بالوں والے جادوگر تھے جو سینگ کے فریم والی عینک لگائے ہوئے تھے اور انہوں نے ایک لمبا اور دھول میں اَٹا ہوا سفری چوغہ پہن رکھا تھا۔

مسز ویزلی کا چہرہ شرم کے مارے ابھی تک گلابی دکھائی دے رہا تھا۔ انہوں نے سفری چوغہ اتارنے کیلئے اپنے شوہر کی معاونت کی۔

''مجھے سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ تمہارے گھر لوٹنے پر ہر بار ہمیں یہ سب کیوں کرنا پڑتا ہے؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ مرگ خور

تمہارا بھیس بدلنے سے پہلے تم سے زبردستی یہ سب جواب اگلوا سکتے ہیں۔‘‘ مسز ویزلی نے جھجکتے ہوئے کہا۔

’’میں اچھی طرح جانتا ہوں ماؤلی!‘‘ مسٹر ویزلی نے جواب دیا۔ ’’مگر یہ محکمے کی خصوصی ہدایات ہیں اور مجھے ان پر عمل درآمد کیلئے تیار رہنا پڑتا ہے کیونکہ وہ ہم پر نظر رکھے ہوئے ہیں...... خیر! کسی عمدہ چیز کی مہک آ رہی ہے...... اوہ پیاز کا سوپ بنا ہے!‘‘

مسٹر ویزلی کی نظریں گھومتی ہوئی میز پر پڑیں جہاں ہیری بیٹھا سوپ نگلنے کی کوشش کر رہا تھا۔

’’اوہ ہیری! ہمیں صبح تک تمہارے آنے کی امید نہیں تھی!‘‘

مسٹر ویزلی نے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا اور ہیری کے قریب رکھی ہوئی کرسی پر نڈھال ہو کر بیٹھ گئے۔ مسز ویزلی نے جلدی سے سوپ کا پیالہ تیار کر کے ان کے سامنے رکھ دیا۔

’’شکریہ ماؤلی!‘‘ مسٹر ویزلی نے پیالہ اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔ ’’کافی مشکل رات تھی، کوئی نوسرباز ’بھیس بدل میڈل‘ بازار میں فروخت کرنے لگا تھا...... بس انہیں اپنی گردن میں لٹکاؤ اور اپنی خواہش کے مطابق جس کا روپ چاہو بدل لو...... اس کی مدد سے ایک لاکھ اقسام کے بہروپ بدلنے جا سکتے ہیں وہ بھی صرف دس گیلن میں...... گدھا کہیں کا!‘‘

’’اور اسے پہننے پر کیا نتیجہ نکلتا تھا؟‘‘

’’زیادہ تر لوگوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ان کے چہرے کی رنگت بدل کر نارنجی ہو جاتی تھی مگر کچھ لوگوں کے بدن پر کانٹے دار مسّے نکل آئے تھے۔ یوں لگتا ہے کہ جیسے سینیٹ مونگوز کے مرہم کاروں کے پاس پہلے ہی مصروفیت کم پڑ گئی ہے......‘‘

’’میرا خیال ہے کہ فریڈ اور جارج اس طرح کی شرارتوں پر زیادہ لطف اُٹھاتے ہیں۔‘‘ مسز ویزلی نے جھجکتے ہوئے کہا۔ ’’کیا تمہیں یقین ہے کہ......‘‘

’’بالکل مجھے یقین ہے......‘‘ مسٹر ویزلی نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ’’جب لوگ اپنی حفاظت کیلئے اتنی سنجیدگی سے فکرمند ہو رہے ہوں تو وہ ایسا کوئی غیر قانونی کام نہیں کریں گے۔‘‘

’’تو تمہیں بھیس بدل میڈلز کی وجہ سے اتنی دیر ہو گئی؟‘‘

’’نہیں ہمیں ایلفنٹ اینڈ کیسل کے علاقے میں ایک خطرناک پلٹم جادوئی کلمے کی بھنک پڑ گئی تھی مگر خوش قسمتی سے جب تک ہم وہاں پہنچے، تب تک شعبہ نفاذ قانون کا دستہ اس معاملے کو سلجھا چکا تھا......‘‘

ہیری نے اپنا ہاتھ منہ پر رکھ کر جمائی روکنے کی کوشش کی۔

’’تمہیں بستر پر جانا چاہئے!‘‘ مسز ویزلی نے فوراً کہا جنہوں نے اسے جمائی لیتے دیکھ لیا تھا۔ ’’میں نے تمہارے لئے فریڈ اور جارج والا کمرہ تیار کر دیا ہے، تم اس کمرے میں تنہا ہو گے!‘‘

’’وہ لوگ کہاں ہیں؟‘‘ ہیری نے جلدی سے پوچھا۔

''اوہ! وہ آج کل جادوئی بازار میں رہ رہے ہیں۔ وہ اتنے مصروف ہیں کہ اپنی جوک شاپ کے اوپر والے چھوٹے فلیٹ میں ہی سو جاتے ہیں۔ مجھے کہنا ہوگا کہ میں پہلے تو اس بات پر بالکل خوش نہیں تھی مگر اب ایسا لگتا ہے کہ ان میں اچھی خاصی کاروباری سمجھ بوجھ ہے۔ چلو! تمہارا صندوق پہلے ہی وہاں پہنچ چکا ہے......''

''شب بخیر مسٹر ویزلی!'' ہیری نے کہا اور اپنی کرسی پیچھے دھکیلی۔ کروک شانکس اس کی گود میں سے ہلکے انداز میں کود گئی اور میاؤں میاؤں کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

''شب بخیر ہیری!'' مسٹر اینڈ مسز ویزلی نے مسکرا کر کہا۔

ہیری نے باورچی خانے سے نکلتے ہوئے دیکھا کہ مسز ویزلی نے محتاط نظروں سے کپڑوں کے ڈھیر پر رکھی ہوئی گھڑی کو مڑ کر دیکھ رہی تھی جس میں ایک بار پھر تمام کانٹے جان کے خطرے پر جمع ہو چکے تھے۔

فریڈ اور جارج کا بیڈروم دوسری منزل پر تھا۔ مسز ویزلی نے اپنی چھڑی سے پلنگ کے پاس تپائی پر رکھی ہوئی لالٹین کی طرف اشارہ کیا جو اگلے ہی لمحے جل اُٹھی تھی اور پورا کمرہ سنہری روشنی سے نہا گیا۔ پھولوں کا ایک بڑا گلدان چھوٹی سی کھڑکی کے سامنے والی میز پر رکھا ہوا تھا مگر پھولوں کی خوشبو سے بھی وہ تیز بو ختم نہیں ہو پائی تھی جو ہیری کو جلے ہوئے بارود جیسی محسوس ہو رہی تھی۔ کمرے کا پیشتر حصہ اوپر تلے رکھے ہوئے کارٹنوں نے گھیر رکھا تھا۔ ہیری کو انہی کے درمیان اپنا سکول کا صندوق پڑا دکھائی دیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے آج کل اس کمرے کا استعمال گودام کے طور پر ہی کیا جا رہا تھا۔

ہیڈوگ نے ایک بڑی الماری کے اوپر اپنی جگہ بنالی تھی اور وہ ہیری کی طرف دیکھ کر خوشی سے کٹکٹائی پھر وہ کھڑکی سے اُڑ کر باہر نکل گئی۔ ہیری سمجھ گیا کہ وہ شکار پر جانے سے پہلے اسے دیکھنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ہیری نے مسز ویزلی کو شب بخیر کہا اور اپنا پاجامہ نکالنے لگا۔ وہ پاجامہ پہن کر خاموشی سے اپنے پلنگ پر لیٹ گیا۔ تکیے کے غلاف کے اندر کسی چیز کی چبھن محسوس ہونے پر اس نے اس کے اندر ہاتھ ڈال کر وہ سخت چیز باہر نکالی جو ایک چپچپائی ارغوانی اور نارنجی رنگ کی ٹافی تھی۔ وہ اسے اچھی طرح پہچانتا تھا کہ یہ بیمار گھڑ ٹافی تھی۔ مسکراتے ہوئے اس نے کروٹ بدلی اور پھر فوراً نیند کی آغوش میں اتر گیا......

ہیری کو سوتے ہوئے محسوس ہوا جیسے قریب ہی کہیں زوردار دھما کہ ہوا ہے، وہ بیدار ہو گیا۔ اس کے حواس کچھ سنبھلے تو اسے اندازہ ہوا کہ یہ دروازہ کھلنے کی آواز تھی جو دھڑام سے کھولا گیا تھا۔ وہ اُٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔ اسی لمحے پلنگ کے گرد لگے ہوئے پردے کھنچ گئے۔ تیز چمکتی ہوئی دھوپ ہیری کے چہرے پر پڑی تو اس کی آنکھیں خود بخود موندنے لگیں۔ آنکھوں میں چبھن کا احساس ہوا۔ اس نے ایک ہاتھ سے اپنی آنکھوں کو دھوپ کی چمک سے بچاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے تپائی پر اپنی عینک تلاش کرنے کی کوشش کی۔

''کیا ہو رہا ہے؟''

اگلے ہی پل اسے کوئی چیز اپنے سر پر ضرب لگاتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''ہم یہ معلوم ہی نہیں ہو پایا کہ تم یہاں پہنچ چکے ہو؟'' ایک تیکھی جوشیلی اور شکوہ بھری آواز سنائی دی۔ وہ رون تھا ایک تکیے سے ہیری کو پیٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اوہ! رون یوں مت مارو!'' ایک نسوانی آواز کمرے میں گونجی جو رون کو جھڑک رہی تھی۔

ہیری کے ہاتھ کو تپائی پر ٹٹولتے ٹٹولتے عینک مل ہی گئی، اس نے پھرتی سے عینک اپنی آنکھوں پر لگائی، دھوپ کی چمک میں اتنی شدت تھی کہ عینک لگانے کے باجود اس کی آنکھوں کے سامنے عجیب سی سفید چادر تنی رہی اور دیکھنے میں مشکل پیش آئی۔

ایک لمحے کیلئے ایک لمبا ہیولا اس کی نگاہوں کے سامنے تھرتھرایا اور ہیری نے تیزی سے اپنی پلکیں جھپکائیں۔ اسے رون ویزلی دکھائی دینے لگا جو اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں تکیہ پکڑا ہوا تھا۔

''تم ٹھیک تو ہو؟'' رون کی آواز میں سراسیمگی کا عنصر پھیلتا ہوا محسوس ہوا۔

''اوہ! ایک دم شاندار......'' ہیری نے اپنے سر کے بالائی حصے کو مسلتے ہوئے جواب دیا اور پھر دوبارہ اپنے تکیے پر لڑھک گیا۔ ''تم اپنی سناؤ......''

''بس ٹھیک ہی ہوں!'' رون نے ایک کارٹن کو کھینچ کر اسے بیٹھتے ہوئے کہا۔ ''تم کب پہنچے؟ ممی نے ہمیں ابھی ابھی بتایا تھا......''

''رات کو ایک ڈیڑھ بجے......!''

''ماگلوؤں کی سناؤ! انہوں نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا......ان کا برتاؤ کیسا رہا؟''

''پہلے جیسا ہی رہا......'' ہیری نے بیزاری سے کہا۔ ہرمائنی اس کے پلنگ کے کنارے پر آ کر بیٹھ گئی تھی۔ ''انہوں نے مجھے منہ لگانا زیادہ بہتر نہیں سمجھا مگر مجھے ان کا یہ انداز زیادہ پسند ہے......تم سناؤ ہرمائنی! تم کیسی ہو؟''

''اوہ! میں بالکل ٹھیک ہوں!'' ہرمائنی سنجیدگی سے بولی وہ ہیری کو تشویش بھری نظروں سے ٹٹول رہی تھی جیسے وہ لاغر و نڈھال ہو۔

ہیری اس کی تشویش بھری نظروں کی وجہ اچھی طرح جانتا تھا اور وہ اس وقت سیریس کی موت کا ذکر یا کسی اور غمگین صورت حال میں ملوث ہونے کا بالکل ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ اس لئے اس نے فوراً گفتگو کا رُخ بدلتے ہوئے پوچھا۔ ''کیا وقت ہو چکا ہے، کیا ناشتے کا وقت نکل گیا؟''

''تم ناشتے کی فکر بالکل مت کرو!'' رون نے اپنی آنکھیں دائروی انداز میں گھماتے ہوئے کہا۔ ''ممی تمہارے ناشتے کا تھال لے کر بس پہنچنے ہی والی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ماگلوؤں کے ہاں تمہیں صحیح طور پر کھانے کو کچھ نہیں ملا ہے......تو آج کل کیا مصروفیت ہے؟''

''کچھ خاص نہیں......میں تو اپنے انکل آنٹی کے ہاں بوریت سے نبرد آزما رہتا تھا، ہے نا؟'' ہیری نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔

''انہیں دفع کرو!'' رون نے منہ بنا کر کہا۔ ''یہ بتاؤ کہ تم ڈمبل ڈور کے ساتھ یہاں آئے تھے؟''

''وہ سفر کچھ زیادہ دلچسپ نہیں تھا۔'' ہیری نے بیزاری سے کہا۔ ''وہ تو بس یہ چاہتے تھے کہ میں ایک پرانے استاد کو ریٹائرمنٹ ترک کر کے ہوگورٹس کی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے رضامند کرلوں۔ ان کا نام ہورث سلگ ہارن ہے......''

''اوہ......ہم نے سوچا تھا کہ......'' رون نے مایوسی کے عالم میں کچھ کہنا چاہا مگر ہرمائنی نے اسی لمحے اس کی طرف تنبیہی نظر ڈال کر اسے روک دیا جس سے رون فوراً اگلا لفظ نگل گیا۔ ''......ہم نے سوچا تھا کہ ایسی ہی کوئی بات ہوگی!''

''اوہ! کیا واقعی تم نے پہلے سے ہی سوچ لیا تھا؟'' ہیری نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں...... ہاں! اب امبریج جا چکی ہیں۔ یقیناً ہمیں تاریک جادو سے تحفظ کے فن کیلئے کسی نئے استاد کی ضرورت ہوگی، ہے نا؟ ......تو پھر تم نے انہیں کیسا پایا؟''

''وہ کسی حد تک فیل البحر (والرس) کی طرح لگتے ہیں، وہ سلے درن کے سابقہ منتظم بھی رہ چکے ہیں۔'' ہیری نے بتایا۔ ''خیریت ......کوئی تشوش ناک بات ہے، ہرمائنی؟''

ہرمائنی کافی دیر سے ہیری کو یوں ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کسی بھی لمحے کوئی انہونی چیز کے وجود میں آنے کی امید کر رہی ہو۔ اس نے ہیری کو اپنی طرف متوجہ پا کر خود کو فوراً سنبھالا اور اپنے چہرے پر پھیلے ہوئے جذبات کو سمیٹ کر مسکرانے کی کوشش کرنے لگی۔

''اوہ نہیں......گھبرانے والی کوئی بات نہیں!'' وہ جلدی سے بولی۔ ''میں بس سوچ رہی تھی، کیا سلگ ہارن کو دیکھنے کے بعد تمہیں محسوس ہوا کہ وہ اچھے استاد ثابت ہوں گے؟''

''کچھ کہہ نہیں سکتا!'' ہیری نے کہا۔ ''وہ امبریج سے بڑھ کر تو برے نہیں ہو سکتے، ہے نا؟''

''میں ایسی ایک اور فرد کو بھی جانتی ہوں جو امبریج سے بھی زیادہ بری ہے!'' دروازے کی طرف سے ایک شوخ چنچل آواز سنائی دی۔ رون کی چھوٹی بہن جینی کمرے میں داخل ہوتی دکھائی دی۔ اس کے چہرے پر چڑ چڑا پن چھایا ہوا تھا۔ ''ہیری! کیسے ہو؟''

''تمہیں اب کیا ہوا؟'' رون نے منہ بسور کر پوچھا۔

''وہی...... مجھے لگتا ہے کہ وہ یقیناً میرا دماغ خراب کر ڈالے گی۔'' جینی نے خود کو ہیری کے پلنگ پر پھینکتے ہوئے کہا۔ ہیری کا گدا اچھل گیا تھا۔

''اب اس نے کیا کر دیا؟'' ہرمائنی نے اسے گھورتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

''وہ میرے ساتھ اس انداز سے پیش آ رہی ہے جیسے میں کوئی تین سال کی ننھی بچی ہوں؟'' جینی نے چبھتے ہوئے لہجے میں کہا۔

''اوہ! میں جانتی ہوں!'' ہرمائنی نے اپنی آواز پست کرتے ہوئے کہا۔ ''وہ تو ہمیشہ خود پسندی کے بھنور میں ہچکولے بھرتی رہتی ہے......''

ہیری یہ سن کر دنگ رہ گیا کہ ہرمائنی مسز ویزلی کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کر رہی تھی۔ وہ رون کو قصوروار نہیں ٹھہرا پایا جو غصیلے انداز میں فوراً بول اُٹھا۔

''کیا تم دونوں پانچ سیکنڈ تک بھی اس کے بارے میں باتیں کئے بغیر نہیں رہ سکتیں؟''

''واہ کیا بات ہے؟ تم اس کی طرف داری کر سکتے ہو!'' جینی غرا کر بولی۔ ''مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ تم ہمیشہ اس کے گرد ہی منڈلایا کرتے تھے......''

ہیری کا دماغ چکرانے لگا کہ مسز ویزلی کے متعلق ان لوگوں کی تکرار اور بدتمیزی والا پہلو کچھ زیادہ ہی عجیب ہوتا جا رہا تھا۔ ہیری کو اچانک احساس ہوا کہ اسے یقیناً کوئی غلط فہمی ہو رہی تھی، اس نے ہکلاتے ہوئے پوچھنا چاہا۔ ''تم لوگ کس کے بارے میں......؟''

مگر سوال پورا ہونے سے پہلے ہی ہیری کو اس کا جواب مل چکا تھا۔

اسی لمحے بیڈروم کا دروازہ کھلا اور جو صورت ہیری کو دکھائی دی، اسے دیکھتے ہی ہیری کا دل اچھل کر حلق میں آن اٹکا۔ اس نے سرعت رفتاری سے اپنی چادر کو پوری طاقت سے کھینچا اور اپنا منہ اس کے اندر چھپا لیا۔ ہیری کی حرکت سے جینی اور ہرمائنی دونوں اپنی اپنی جگہ سے پھسل گئیں اور دھڑام سے فرش پر جا گریں۔

دروازے کی دہلیز پر ایک خوبرو دوشیزہ کھڑی تھی۔ وہ اتنی خوبصورت تھی کہ ایسا محسوس ہوا کہ اچانک کمرے میں اجالا پھیل گیا ہو۔ وہ طویل قامت تھی اور اس کے شانوں پر سنہری لمبے بال لہرا رہے تھے جس میں چاندنی جیسی ہلکی ہلکی شعاعیں نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ اس کے دلفریب حسن کی تاب لانا کافی محال دکھائی دیتا تھا۔ اس کمال کے فریب نظر کے عکس کو دوچند کرنے کیلئے اس کے اپنے مرمرئی ہاتھوں میں ناشتے کا چاندی کا تھال اُٹھا رکھا تھا۔

وہ فرانسیسی موہنی تھی۔ ہیری اسے اچھی طرح پہچانتا تھا۔ سہ فریقی ٹورنامنٹ میں وہ بیاوکس بیٹن کی طرف سے چمپیئن تھی۔ ہیری نے دوسرے ہدف کے موقع پر اس کی بہن کو جھیل کی تہہ میں نکالا تھا۔ وہ فلیور ڈیلاکور تھی......

''اوہ ہیری!'' اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''تم سے ملے ہوئے کتنا عرصہ بیت گیا، ہے نا؟''

جب وہ دہلیز پار کر کے اس کی طرف بڑھی تو اس کے عقب میں مسز ویزلی بھی نمودار ہو گئیں جو اس کا تعاقب کرتی ہوئی وہاں پہنچی تھیں اور کسی قدر ناراض دکھائی دے رہی تھیں۔

''تمہیں ناشتے کا تھال لانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی، میں خود اسے لانے والی تھی!''

''کوئی بات نہیں!'' فلیور ڈیلاکور نے کہا۔ پھر اس نے تھال ہیری کے گھٹنوں پر رکھ دیا اور نیچے جھکتے ہوئے باری باری ہیری کے دونوں گالوں پر محبت بھرے انداز میں بوسہ لیا۔ ہیری کے رخساروں پر جہاں فلیور کے ہونٹ ثبت ہوئے تھے، وہاں اسے حرارت پھوٹنے کا احساس ہونے لگا۔ ''میں تم سے ملنے کیلئے کافی بے قرار تھی۔ اوہ! تمہیں میری چھوٹی بہن گبریئل تو یاد ہے، ہے نا؟ وہ ہمیشہ

ہیری پوٹر کی باتیں کرتی رہتی ہے۔ وہ تم سے دوبارہ مل کر نہایت خوش ہوگی......''

''اوہ...... کیا وہ بھی یہیں موجود ہے؟'' ہیری نے بوکھلائے ہوئے انداز میں پوچھا۔

''ارے نہیں بیوقوف! وہ یہاں نہیں ہے۔'' فلیور نے کھلکھلاتے ہوئے کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اگلی گرمیوں میں جب ہماری...... کیا تمہیں کچھ معلوم نہیں ہے؟''

فلیور نے اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھوں سے پلٹ کر مسز ویزلی کی طرف سوالیہ انداز میں دیکھا۔ مسز ویزلی نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''ہم ابھی تک اسے یہ بات بتا نہیں پائے ہیں۔''

''اوہ......'' فلیور ڈیلاکور ہیری کی طرف متوجہ ہوئی اور اپنے لمبے سنہری بالوں کو چادر کی مانند سامنے لہرایا۔ بال اچھل کر پیچھے کی طرف مسز ویزلی کے چہرے کو چھوتے ہوئے جا گرے۔

''بل اور میں عنقریب شادی کرنے والے ہیں......''

''سن کر اچھا لگا۔'' ہیری نے سونی آواز میں کہا۔ اس کا دھیان اس طرف مبذول ہوا کہ مسز ویزلی، ہرمائنی اور جینی ایک دوسرے سے نظریں ملانے سے کترا رہی تھیں۔ ''واقعی! شاندار خبر سنائی تم نے...... بہت خوب...... بہت بہت مبارک ہو!''

فلیور اس کی مبارکباد پر اتنی مسرور ہوئی کہ اس نے اُٹھ کر دوبارہ اس کے گال پر بوسہ لے لیا۔

''بل آج کل کافی مصروف رہتا ہے۔ وہ کڑی محنت کر رہا ہے۔ میں اپنا انگریزی کا تلفظ سنوارنے کیلئے گرنگوٹس بینک میں پچھلے وقت میں ملازمت کر رہی ہوں، اس لئے وہ مجھے کچھ دنوں کیلئے یہاں لے آیا ہے تاکہ میں پورے گھرانے کے افراد سے اچھی طرح گھل مل جاؤں...... مجھے یہ سن کر بے حد خوشی ہوئی کہ تم بھی یہاں آ رہے ہو۔ یہاں کرنے کیلئے کچھ زیادہ کام تو نہیں ہے، جب تک کہ خود میں کھانا بنانے اور مرغیاں پالنے کی دلچسپی نہ ہو...... خیر! تم اپنے ناشتے کا مزہ لو ہیری!''

ان الفاظ کے ساتھ ہی وہ ایک ادا سے اتراتی ہوئی گھومی اور پھریوں کمرے سے باہر نکل گئی جیسے وہ ہوا میں تیرتی ہوئی جا رہی ہو۔ جاتے ہوئے وہ آہستگی سے دروازہ بند کر گئی تھی۔ مسز ویزلی کے منہ سے ہونہہ جیسی ہنکار نکلی جسے وہ تف کر رہی ہوں۔

''ممی اس سے چڑ جاتی ہیں......'' جینی نے آہستگی سے ہیری کو بتایا۔

''مجھے اس سے چڑ نہیں ہوتی ہے۔'' مسز ویزلی نے چڑ چڑے انداز میں کہا، ان کی تیز سماعت نے جینی کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی۔ ''میں تو صرف یہ سوچتی ہوں کہ انہوں نے جلد بازی سے کام لیتے ہوئے منگنی کر لی ہے۔ قول وقرار کر ڈالے ہیں...... بس اتنی سی بات ہے!''

''ممی وہ ایک دوسرے کو سال بھر سے جانتے ہیں!'' رون نے جلدی سے کہا جو عجیب طریقے سے بوکھلایا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور بند دروازے کو بدستور ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔

''مجھے اچھی طرح سے معلوم ہے مگر اتنا وقت ایک دوسرے کو سمجھنے کیلئے کافی نہیں ہوتا ہے۔'' مسز ویزلی تلخی سے بولیں۔ ''میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ یہ سب کیونکر ہوا ہے؟ یہ سب تم جانتے ہو کون؟' کے لوٹنے کے سبب پیدا ہوئی صورتحال کے باعث ہوا ہے۔ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ممکن ہے کہ آنے والا کل ان کا آخری دن ثابت ہو، جذباتیت اور حماقت کی وجہ سے وہ عجلت میں بہت سارے اہم فیصلے کر رہے ہیں، عام حالات میں وہ ایسے فیصلے کرنے کیلئے کافی وقت غور وفکر میں خرچ دیا کرتے ہیں۔ گذشتہ مرتبہ بھی کچھ ایسی صورتحال دیکھنے میں آئی تھی جب وہ نہایت طاقتور تھا۔ ہر طرف لوگ جلد بازی میں شادیاں کر رہے تھے......''

''جن میں آپ اور ڈیڈی بھی شامل تھے ہے نا؟'' جینی نے مکارانہ انداز میں کہا۔

''ہماری بات الگ تھی، ہم دونوں ایک دوسرے کیلئے ہی پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے بلاوجہ انتظار کرنے کا کچھ فائدہ نہ ہوتا۔'' مسز ویزلی نے بڑی صفائی سے اپنا دامن بچاتے ہوئے کہا۔ ''جبکہ بل اور فلیور...... دیکھوتو...... ان کا جوڑ ہی بھلا کیا جچتا ہے؟ وہ ایک محنتی، پرخلوص اور حقیقت پسند نوجوان ہے جبکہ اس کے مقابلے میں وہ لڑکی......''

''......سنہری بالوں والے سفید گائے ہے!'' جینی نے لپک کر اپنی ممی کے جملے میں لقمہ دیا۔ ''مگر بل اتنا بھی حقیقت پسند نہیں ہے۔ وہ جادوئی حصار توڑنے والا ہے، ہے نا؟ وہ بھی جوشیلے اور بھڑکتے ہوئے جذبات رکھتا ہے...... مجھے پورا یقین ہے کہ وہ درحقیقت اسی لئے ہی اس 'بلغم زدہ حسینہ' کا دیوانہ ہوا ہوگا......''

''جینی!'' مسز ویزلی تیکھی آواز میں غرائیں۔ ہیری اور ہرمائنی کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ ''میں نے تمہیں کتنی مرتبہ کہا ہے کہ اسے اس نام سے مت مخاطب کیا کرو...... خیر! میں نیچے جارہی ہوں وہاں اور بھی کام ہیں، ہیری! جلدی سے انڈے کھالو، یہ ابھی گرم ہی ہیں......''

وہ جب کمرے سے باہر نکلیں تو کافی مضطرب دکھائی دے رہی تھیں۔ رون ابھی تک تھوڑا بدحواس سا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنا سر ایسے ہلا جلا رہا تھا جیسے کوئی کتا اپنے کانوں سے پانی نکالنے کی کوشش کر رہا ہو۔

''اگر وہ اب تک اسی گھر میں مقیم ہے تو تمہیں اس کے تاباں حسن کی عادت کیوں نہیں پڑی؟'' ہیری نے رون کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''دراصل وہ اچانک نظروں کے سامنے یوں نمودار ہو جاتی ہے جیسے وہ ابھی ابھی آئی ہو......'' رون کھسیانا ہو کر بولا۔

''یہ تو بڑی دل سوز بات ہے!'' ہرمائنی نے کڑوے لہجے میں کہا اور اگلے ہی لمحے وہ رون کی پہنچ سے اتنی دور جا کھڑی ہوئی جتنا کہ وہ جاسکتی تھی۔ دیوار کے پاس پہنچ کر وہ اپنی بازو سمیٹ کر اس کی طرف دھیان سے دیکھنے لگی۔

''تم واقعی ہمیشہ اس کے اردگرد تو نہیں رہنا چاہتے ہو؟'' جینی نے حیرانگی سے رون کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ رون نے جواب میں محض کندھے اچکا دیئے تو وہ آگے بولی۔ ''میں پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ ممی اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش کریں

گی......''

''مگر وہ ایسا کیونکر کریں گی؟'' ہیری نے حیرت بھری آواز میں پوچھا۔

''وہ ٹونکس کو رات کے کھانے پر اکثر بلانے کی کوشش کرتی رہتی ہیں۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ وہ یہ امید باندھے بیٹھی ہیں کہ بل، فلیور کے بجائے ٹونکس کی طرف متوجہ ہو جائے گا۔ کاش ایسا ہو جائے، مجھے اپنے گھرانے میں ٹونکس کی موجودگی زیادہ بھلی لگے گی......''

''بالکل......جیسے ان کا یہ طور طریقہ کامیابی کو چھولے گا......'' رون نے جل بھن کر کہا۔ ''جس کا بھی دماغ صحیح طور پر کام کر رہا ہو گا، وہ فلیور کی اردگرد موجودگی کے وقت ٹونکس کی محبت میں مبتلا نہیں ہوسکتا ہے۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ٹونکس جب اپنے بالوں اور ناک کے ساتھ احمقانہ مستیاں نہیں کرتی ہے تو وہ ٹھیک ٹھاک دکھائی دیتی ہے لیکن......''

''وہ اس بلغم زدہ حسینہ کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔'' جینی چڑ کر بولی۔

''میرے خیال میں وہ زیادہ عقلمند ہے اور وہ ایک ایرور بھی ہے!'' ہرمائنی نے دیوار کے پاس کھڑے کھڑے جینی کی حمایت کی۔

''فلیور بھی کوئی بیوقوف اور نادان نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''وہ اتنی عقلمند اور سمجھدار تھی کہ اسے شعلوں کے پیالے نے سہ فریقی ٹورنامنٹ میں منتخب کر لیا تھا......''

''تو تم بھی اسی کے حمایتی بن رہے ہو؟'' ہرمائنی نے تلخی سے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ وہ تمہیں لگاوٹ کے ساتھ ہیری پکارتی ہے، وہ تمہیں باغ باغ کر جاتا ہوگا، ہے نا؟'' جینی نے طنزیہ انداز میں اس پر حملہ کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں ایسی بات نہیں ہے۔'' ہیری جھینپتے ہوئے بولا۔ وہ اس وقت کو پچھتا رہا تھا کہ اس نے ان کی گفتگو میں شمولیت ہی کیوں کی تھی؟ ''میں تو کہہ رہا تھا کہ بلغم زدہ حسینہ......میرا مطلب ہے کہ فلیور......''

''میں اپنے خاندان میں ٹونکس کی رشتہ داری کو زیادہ ترجیح دوں گی......'' جینی نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''کم ازکم وہ خوش مزاج تو ہے......''

''مگر کچھ عرصے سے اس کی خوش مزاجی کو گرہن لگ چکا ہے، میں نے اسے جب بھی دیکھا ہے کہ تو وہ مجھے غمگین مائرٹل جیسی ہی لگی ہے......'' رون نے آہستگی سے کہا۔

''ایسا کہنا قطعی درست نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے سخت لہجے میں غرا کر کہا۔ ''وہ ابھی تک صدمے سے باہر نہیں نکل پائی ہے......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ آخر اس کا کزن بھائی تھا......''

ہیری کا دل تیزی سے ڈوبنے لگا۔ وہ گھوم کر سیریس کے موضوع پر آ چکے تھے۔ اس نے کانٹے سے انڈے کا ٹکڑا اُٹھایا اور جلدی

جلدی اسے اپنے منہ میں بھرنے لگا تاکہ اس ناپسندیدہ گفتگو میں شامل ہونے سے بچ پائے۔

''ٹونکس اور سیریس ایک دوسرے کو اچھی طرح سے جانتے تک نہیں تھے.....'' رون نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔ ''ٹونکس کی نصف زندگی تک تو سیریس اژقبان میں قید رہا تھا اور اس سے پہلے ان کے گھرانوں میں بھی آپس میں کوئی میل جول نہیں تھا.....''

''بات یہ نہیں تھی.....'' ہرمائنی نے اس کی تصحیح کرتے ہوئے کہا۔ ''دراصل اسے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کی کوتاہی کی وجہ سے سیریس اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔''

''اسے ایسا کیونکر محسوس ہوا؟'' ہیری نہ چاہتے ہوئے بھی بیچ میں بے اختیار بول پڑا۔

''اس کا کہنا ہے کہ وہ بیلاٹرکس لسٹرینج سے مقابلہ کر رہی تھی، اس کا خیال ہے کہ اگر وہ اسے پوری سنجیدگی سے ہلاک کر دیتی تو بیلاٹرکس کو سیریس کو مارنے کی نوبت ہی نہ آپاتی.....''

''یہ تو سراسر احمقانہ خیال ہے.....'' رون نے منہ بنا کر کہا۔

''یہ محض زندہ بچ جانے کی ندامت ہے!'' ہرمائنی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ لوپن نے اسے کئی بار سمجھانے بجھانے کی کوشش کی ہے مگر وہ اب بھی گہرے صدمے میں ہے، دراصل اسے تو اب اپنی گرگھٹنی صلاحیت میں بے حد دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔''

''کونسی صلاحیت میں.....؟''

''گرگھٹنی صلاحیت، یعنی خواہش کے مطابق حلیہ بدلنا..... وہ اب اپنا حلیہ پوری طرح سے بدلنے میں ناکام ہو رہی ہے جبکہ وہ پہلے ایسا بڑی آسانی سے کر لیا کرتی تھی۔'' ہرمائنی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ''جہاں تک میرا اندازہ ہے، گہرے صدمے کی وجہ اس کی صلاحیت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ گئی ہے.....''

''میں نہیں جانتا تھا کہ ایسا بھی ہو جاتا ہے؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''مجھے بھی معلوم نہیں تھا۔'' ہرمائنی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''مگر ایسا لگتا ہے کہ اگر کوئی واقعی غمگین ہو تو.....''

ٹھیک اسی لمحے دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی۔ سب نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔ وہاں مسز ویزلی کا سر نمودار ہوتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''جینی! نیچے آ کر دوپہر کے کھانے کی تیاری کیلئے میری مدد کرو۔'' مسز ویزلی نے کہا۔

''میں یہاں ضروری بات چیت کر رہی ہوں!'' جینی نے غصیلے لہجے میں چیخ کر کہا۔

''فوراً نیچے آؤ.....'' مسز ویزلی نے تحکمانہ انداز میں کہا اور جواب سنے بغیر واپس لوٹ گئیں۔

''وہ مجھے محض اس لئے نیچے بلا رہی ہیں تاکہ انہیں تنہائی میں بلغم زدہ حسینہ کے ساتھ نہ رہنا پڑے.....'' وہ چڑچڑے انداز میں چیختی

ہوئی بولی پھر اس نے فلیور کے انداز میں نقالی کرتے ہوئے لمبے سرخ بالوں کو ایک ادا سے جھٹکا اور اپنے بازو کسی رقاصہ کی مانند لہراتی ہوئی پھدکتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

''تم لوگ بھی جلدی سے فارغ ہو کر نیچے آجانا......'' دروازے کے باہر سے اس کی آواز سنائی دی۔ ہیری نے کچھ لمحوں کی خاموشی کا بھرپور فائدہ اُٹھایا اور ناشتے کے کچھ چیزیں اپنے پیٹ میں بھرنے میں کامیاب ہوگیا۔ ہرمائنی خاموشی سے فریڈ اور جارج کے سامان والے کارٹن کو گھور کر دیکھتی رہی۔ حالانکہ وہ درمیان میں کنکھیوں سے ہیری کی طرف دیکھ لیتی تھی۔ رون ہیری کی مدد کرتے ہوئے اس کے ٹوسٹ پر ہاتھ صاف کر رہا تھا مگر اس کی نظریں کمال ہوشیاری سے دروازے کا جائزہ لے رہی تھیں جیسے کسی کی غیر متوقع آمد کا منتظر ہو۔

''یہ کیا چیز ہے؟'' ہرمائنی نے بالآخر خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا۔ اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی دوربین جیسی چیز پکڑی ہوئی تھی۔

''مجھے معلوم نہیں!'' رون نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔ ''اگر فریڈ اور جارج اسے یہیں چھوڑ گئے ہیں تو اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ یہ ابھی ان کی جوک شاپ کیلئے پوری طرح تیار نہیں ہو پائی ہے......اس لئے تم ذرا محتاط رہنا!''

''تمہاری ممی مجھے بتا رہی تھیں کہ ان کی دکان کافی اچھی چل رہی ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''انہوں نے یہ بھی کہا کہ فریڈ اور جارج میں بہت زیادہ کاروباری سوجھ بوجھ ہے؟''

''انہوں نے کم بتایا ہے!'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''وہ لوگ تو گیلن ہی گیلن میں کھیل رہے ہیں۔ میں خود بھی ان کی دکان دیکھنے کیلئے کافی بے قرار ہوں۔ ہم لوگ ابھی تک جادوئی بازار نہیں جا پائے ہیں کیونکہ ممی کا کہنا ہے کہ وہ ڈیڈی کے ساتھ حفاظتی انتظامات کی موجودگی میں ہی وہاں جانا چاہتی ہیں اور جہاں ڈیڈی کا معاملہ ہے تو انہیں تو دفتری کام سے پل بھر کی فرصت نہیں ملتی ہے۔ ویسے ان کی دکان کے بارے میں کافی دلچسپ باتیں سننے کو مل رہی ہیں......''

''اور پرسی کا کیا ہوا؟'' ہیری نے پوچھا۔ ویزلی گھرانے میں پرسی تیسرے نمبر کا بھائی تھا جو گذشتہ سال باقی لوگوں کو چھوڑ کر الگ رہنے لگا تھا۔ ''کیا اس کی تمہارے ممی ڈیڈی سے دوبارہ بول چال بحال ہوگئی ہے؟''

''نہیں ایسا کچھ نہیں ہے......'' رون آہستگی سے بولا۔

''مگر اب وہ تو حقیقت جان چکا ہے کہ والڈی مورٹ کی واپسی کے بارے میں تمہارے ممی ڈیڈی سچائی پر تھے......؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا۔

''ڈمبل ڈور کہتے ہیں کہ لوگ دوسری کی سچائی جاننے کے بجائے غلطی کیلئے انہیں زیادہ آسانی سے معاف کر دیتے ہیں۔'' ہرمائنی نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''رون! میں نے انہیں تمہاری ممی کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا......''

''مجھے معلوم ہے کہ ڈمبل ڈور اس طرح کی عجیب باتیں کہہ سکتے ہیں۔'' رون نے کہا۔

''وہ اس سال مجھے علیحدہ تعلیم دینے کا ارادہ رکھتے ہیں......'' ہیری نے انہیں بتایا۔

رون کا ٹوسٹ اس کے حلق میں پھنس گیا اور ہرمائنی نے لاشعوری طور پر گہری سانس لی۔

''تم نے ہمیں یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی؟'' رون نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔

''مجھے اس کا خیال ابھی ابھی آیا تھا...... انہوں نے مجھے کل رات ہی تمہارے جھاڑو گھر میں یہ بات بتائی تھی......'' ہیری نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

''واہ...... ڈمبل ڈور کے ساتھ الگ سے پڑھائی!'' رون نے ردعمل دیکھتے ہوئے کہا۔ ''معلوم نہیں کہ وہ ایسا کیوں......؟''

اس کی آواز ماند پڑ گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ اور ہرمائنی ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ہیری نے اپنا چھری کانٹا پلیٹ میں واپس رکھ دیا۔ اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا حالانکہ وہ اپنے بستر پر اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا۔ ڈمبل ڈور نے ہی اسے یہ بات انہیں بتا دینے کی ہدایت کی تھی...... اس نے سوچا تو کیوں نہ وہ بات ابھی بتا دی جائے؟ اس نے اپنی نگاہیں پلیٹ میں جما دیں جو اس کی گود میں پڑی ہوئی دھوپ سے چمک رہی تھی۔

''میں یہ تو نہیں جانتا ہوں کہ وہ مجھے کیا سکھائیں گے؟ مگر مجھے یہ معلوم ہے کہ وہ یقیناً پیش گوئی کی وجہ سے ایسا کریں گے۔'' وہ آہستگی سے بولا۔

رون اور ہرمائنی نے اس کی بات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ احمقوں کی طرح ساکت بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ اب بھی اپنی پلیٹ میں پڑے چھری کانٹے کو گھور رہا تھا۔

''تم لوگ تو جانتے ہی ہو، وہ پیش گوئی جسے وہ لوگ محکمے کے خفیہ شعبے سے چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔'' وہ دھیمی آواز میں بولا۔

''یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا ہے کہ پیش گوئی میں کیا کہا گیا تھا؟ وہ تو ٹوٹ گئی تھی......'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

''جبکہ روزنامہ جادوگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ......'' رون نے کچھ کہنا چاہا مگر ہرمائنی نے شش کر کے اسے خاموش کر دیا۔

''روزنامہ جادوگر صحیح کہتا ہے۔'' ہیری نے بمشکل سر اُٹھا کر ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ہرمائنی کا چہرہ خوف سے فق پڑ چکا تھا اور رون حیرانگی سے اسے گھور رہا تھا۔ ''ٹوٹنے والا شیشے کا وہ گولہ پیش گوئی کا اکلوتا ریکارڈ نہیں تھا...... میں نے ڈمبل ڈور کے دفتر میں پوری پیش گوئی سنی تھی۔ پیش گوئی انہی کے سامنے کی گئی تھی، اس لئے مجھے وہ بتا سکتے تھے کہ اس میں درحقیقت کیا کہا گیا تھا؟'' ہیری نے رُک کر گہرا سانس لیا۔ ''یہ سچ ہے کہ مجھے ہی والڈی مورٹ کو ہلاک کرنا ہوگا...... کم از کم اس میں یہ کہا گیا ہے کہ جب تک ایک زندہ ہے، تب تک دوسرا زندہ نہیں رہے گا!''

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی اور وہ تینوں ایک دوسرے کی طرف ساکت نظروں سے دیکھنے لگے پھر اچانک ایک

زوردار دھماکہ ہوا اور ہرمائنی سیاہ دھوئیں کے بادلوں میں گھر گئی۔

''ہرمائنی......'' ہیری اور رون اچھل کر اس کی طرف لپکے۔ ناشتے کا تھال ہیری کی گود میں سے پھسل کر فرش پر گر گیا اور چھنا کے کی آواز سے سب کچھ بکھر گیا۔ ہرمائنی بری طرح کھانستے ہوئے دھوئیں کے بادلوں میں باہر نکلی۔ اس کے ہاتھ میں وہی دوربین پکڑی ہوئی تھی اور اس کی آنکھیں ارغوانی سیاہ ہو چکی تھی۔

''میں نے اسے بے دھیانی میں دبا ڈالا تھا......اور اس مجھے زوردار مکا مار دیا'' وہ بولی۔

انہوں نے دیکھا کہ دوربین کے سرے پر لگے لمبے سپرنگ پر ایک چھوٹا سا مکہ جھول رہا تھا

''خیر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔'' رون نے جلدی سے کہا جواب واضح طور پر آنے والی ہنسی کو دبانے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔ ''ممی اسے ٹھیک کر دیں گی۔ وہ ایسی چوٹوں کو پلک جھپکتے میں ٹھیک کرنے کی ماہر ہیں......''

''اس وقت اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ ''ہیری......اور ہیری!'' وہ ایک بار پھر ہیری کے پلنگ کے کونے پر چڑھ کر بیٹھ گئی۔

''جب ہم جادوئی محکمے سے واپس لوٹ آئے تھے تو ہم سوچ رہے تھے......ظاہر ہے، ہم تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتے تھے مگر لوسیس ملفوائے نے پیش گوئی کے بارے میں جو کہا تھا اس کے مطابق یہ تمہارے اور والڈی موورٹ کے بارے میں ہی تھی، اس لئے ہم نے یہی قیاس کیا کہ یہ اسی طرح کی کوئی گھمبیر بات ہو سکتی ہے......اوہ ہیری!......'' ہرمائنی نے ہیری کی طرف دیکھا پھر سرگوشی جیسے لہجے میں پوچھا۔ ''کیا تم خوفزدہ ہو گئے ہو؟''

''اب خوف کی شدت اتنی زیادہ نہیں رہی جتنی کہ پہلے دل و دماغ پر چھائی ہوئی تھی۔'' ہیری نے صاف گوئی سے کہا۔ ''جب میں نے اسے پہلی بار سنا تھا تو بہت زیادہ ڈر گیا تھا......لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں یہ بات ہمیشہ سے جانتا تھا کہ مجھے آخر میں اس کا سامنا کرنا ہی ہوگا......''

''جب ہم نے یہ بات سنی کہ ڈمبل ڈور تمہیں لینے کیلئے خود ماگلوؤں کے ہاں جا رہے ہیں تو ہم نے یہی تصور کیا کہ وہ پیش گوئی سے متعلقہ تمہیں کوئی بات بتانے والے یا کچھ ایسا ہی دکھانے والے ہیں۔'' رون نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔ ''اور مجھے لگتا ہے کہ ہم نے ایک طرح سے صحیح ہی سوچا تھا، ہے نا؟ اگر انہیں ایسا لگتا ہے کہ تم کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ تمہیں سکھانے کا لائحہ عمل کبھی تشکیل نہ دیتے۔ وہ اپنا قیمتی وقت تم پر برباد نہیں کرتے......ان کے لحاظ سے تم کامیاب ہو سکتے ہو......!''

''یہی سچائی ہے!'' ہرمائنی نے فوراً حمایت کرتے ہوئے کہا۔ ''میں سوچ رہی تھی کہ وہ تمہیں جانے کیا سکھائیں گے ہیری؟ واقعی اعلیٰ درجے کا حفاظتی جادو......شاید طاقتور جوابی حملے کا طریق کار......یعنی تاریک جادوئی واروں کو بیکار کرنے کا فن!''

مگر حقیقت تو یہ تھی کہ ہیری ان کی باتیں اب بالکل نہیں سن رہا تھا، اس کے وجود کے اندر ایسی حرارت پھیلتی جا رہی تھی جس کا

دھوپ سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔اس کے سینے میں لگی ایک سخت گانٹھ اب کھلتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ رون اور ہرمائنی بہت صدماتی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنے جذبات کا برملا اظہار کرنے سے جھجک رہے ہیں مگراس کیلئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اب بھی اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ضرور کررہے تھے۔ وہ اس کے ڈگمگاتے ہوئے جذبات کے سیلاب پر تسلی بھرے الفاظ کے بند باندھ رہے تھے۔ وہ اس سے اس طرح دامن چھڑانے کی ہرگز کوشش نہیں کررہے تھے جیسے وہ کوئی خطرناک اور منحوس فرد بن چکا ہو۔ اسے ان کے بےلوث ساتھ پر اتنا خوشگوار احساس ہورہا تھا جسے وہ اپنے الفاظ میں بتانے میں قاصر دکھائی دیتا تھا۔

پھر اسے ہرمائنی کی آواز سنائی دینے لگی جو کہہ رہی تھی۔

''......یعنی عام طور پر اعلیٰ مہارت کا دفاعی جادو...... کم از کم تم یہ جانتے ہو کہ اس سال تم ایک ایسا سبق سیکھو یا پڑھو گے جو رون اور مجھ سے ہٹ کر زیادہ ہوگا...... اوہ! میں سوچ رہی ہوں کہ ہمارے اوایل ڈبلیو امتحانات کے نتائج کب تک آجائیں گے؟'' ہرمائنی کھوئے لہجے میں بولی۔

''اب زیادہ دیر نہیں لگے گی کیونکہ ایک مہینہ تو بیت چکا ہے......'' رون نے کہا۔

''اوہ رُکو!'' ہیری نے تیزی سے کہا جسے ابھی ابھی گذشتہ رات کی گفتگو کا ایک اور ٹکڑا یاد آ گیا تھا۔'' جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے کہ ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ اوڈبلیو ایل کے نتائج آج آنے والے ہیں......!''

''آج......'' ہرمائنی بوکھلائے ہوئے انداز میں چیخی۔'' آج؟ مگر تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا...... اوہ خدایا...... تمہیں پہلے ہی بتادینا چاہئے تھا......''

وہ اچھل کر کھڑی ہوگئی۔

''میں نیچے دیکھنے جارہی ہوں کہ الّو ڈاک پہنچی ہے یا نہیں......؟''

ہیری نے اُٹھ کر اپنا لباس تبدیل کیا اور جب وہ پورے دس منٹ بعد سیڑھیاں نیچے اتر رہا تھا تو اس کے ہاتھ میں ناشتے والا خالی تھال تھا۔ وہ باورچی خانے میں داخل ہوا تو اس نے کی نظر ہرمائنی پر پڑی جو ایک میز کے گرد پریشان حال بیٹھی ہوئی تھی جبکہ مسز ویزلی اس کی چوٹ کو صحیح کرنے کی کوشش کررہی تھی۔ ہیری نے اپنی ہنسی بمشکل دبالی کیونکہ ہرمائنی بالکل پانڈے سے مشابہہ دکھائی دے رہی تھی۔

''یہ کوئی چوٹ والا معاملہ نہیں ہے؟'' مسز ویزلی نے فکرمند لہجے میں کہہ رہی تھیں۔ وہ اپنی چھڑی ہاتھ میں لئے ہرمائنی کے پاس کھڑی تھیں اور ان کے دوسرے ہاتھ میں 'مرہمکاروں کی طبی معاون' نامی کتاب تھی جس میں 'چوٹ، زخم اور نیل' کے عنوان والا باب کھلا ہوا تھا۔'' اس سے قبل تو یہ طریقہ کار ہمیشہ کارگر ثابت ہوتا رہا ہے۔ مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ یہ کام کیوں نہیں کررہا ہے؟''

''یہ فریڈ اور جارج کا دلچسپ خیال ہوگا، انہوں نے یقیناً کوئی ایسا اڑیل جادو کیا ہوگا کہ یہ چوٹ ٹھیک نہ ہو پائے!'' جینی نے

مسکراتے ہوئے کہا۔

''اسے ٹھیک ہونا پڑے گا۔ میں ایسا منہ لے کر تو ہمیشہ نہیں رہ سکتی ہوں؟'' ہرمائنی نے احتجاج کرتے ہوئے غصیلے لہجے میں کہا۔

''تم ہمیشہ ایسی نہیں رہو گی، لڑکی! زیادہ خود کو ہلکان مت کرو۔ ہم اس کا علاج جلد ہی تلاش کر لیں گے۔'' مسز ویزلی نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا۔

''بل نے مجھے بتایا تھا کہ فریڈ اور جارج بڑے شرارتی ہیں۔'' فلیور نے مسکرا کر کہا۔

''اوہ ہاں! میں اپنی ہنسی روک نہیں پا رہی ہوں۔'' ہرمائنی نے چڑچڑے لہجے میں غرا کر کہا۔ وہ اچھل کر کھڑی ہوگئی اور پورے باورچی خانے میں بے چینی سے چاروں طرف گھومتی ہوئی اپنے انگلیاں چٹخانے لگی۔

''مسز ویزلی! آپ کو پورا یقین ہے کہ آج صبح سے کوئی بھی الو ڈاک لے کر نہیں آیا ہے؟''

''بالکل! مجھے فوراً معلوم ہو جاتا۔'' مسز ویزلی نے تحمل بھرے لہجے میں کہا۔ ''ابھی تو صرف نو ہی بجے ہیں، ان کے آنے میں کافی وقت باقی ہے......''

''میں جانتی ہوں کہ قدیمی علم الحروف کے پرچے میں مجھ سے غلطی ہوگئی تھی۔'' ہرمائنی نے تلخی سے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''میں نے یقینی طور پر تشریح میں ایک سنگین غلطی کر دی تھی اور تاریک جادو سے تحفظ کے فن کے عملی امتحان میں میرا مظاہرہ کچھ زیادہ اچھا نہیں رہا تھا۔ اس وقت مجھے محسوس ہوا تھا کہ تبدیلی ہیئت کا پرچہ صحیح ہو گیا ہے لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ......''

''اوہ خدا کیلئے ہرمائنی! کیا تم چپ نہیں رہ سکتی ہو؟'' رون نے چیختے ہوئے کہا۔ ''گھبراہٹ صرف تمہیں ہی نہیں ہو رہی ہے...... اور جب تمہیں گیارہ غیر متوقع نتائج ملیں گے تو......''

''نہیں نہیں...... ایسا نہیں ہوگا!'' ہرمائنی نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور اپنا ہاتھ لہرانے لگی۔ ''مجھے معلوم ہے کہ میں اس بار ہر مضمون میں فیل ہو جاؤں گی......''

''اگر ہم فیل ہو گئے تو پھر کیا ہوگا؟'' ہیری نے یونہی پوچھ لیا۔

ہرمائنی کی گہری سسکی بھری اور جلدی سے بولی۔ ''ہم اپنے فریق منتظم کے پاس جا کر اپنے طرز حیات کی تجویز کے فیصلے پر نظر ثانی کریں گے، میں نے گذشتہ سہ ماہی میں پروفیسر میک گوناگل سے اس ضمن میں پوچھ لیا تھا۔''

ہیری کے وجود میں سردی کی لہر دوڑ گئی اور اسے اپنا بدن کپکپاتا ہوا محسوس ہوا۔ اس نے سوچا کہ کاش اس نے طرز حیات کے بارے میں کوئی نیچی چھلانگ لگائی ہوتی۔

''بیاوکس بیٹن میں ہمارے یہاں مختلف انداز میں یہ کام ہوتا ہے۔'' فلیور نے فخریہ انداز میں کہا۔ ''جہاں تک میرا خیال ہے کہ ہمارا طریقہ زیادہ موزوں رہتا ہے۔ ہم پانچ نہیں بلکہ چھ سال کی پڑھائی کے بعد ہی امتحانات دیتے ہیں اور پھر......''

''اوہ......!'' ہرمائنی کی تیزی چیخ باورچی خانے میں گونج اُٹھی، جس میں فلیور کی بات گم ہوکر رہ گئی تھی۔ ہرمائنی ہاتھ لہرا لہرا کر باورچی خانے کی کھڑکی کے باہر اشارہ کرر ہی تھی۔ وہاں دور آسمان پر تین سیاہ نقطے صاف دکھائی دے رہے تھے جو لگا تار بڑے ہوتے جا رہے تھے۔

''وہ یقیناً الّو ہی ہیں!'' رون نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور کھڑکی پر ہرمائنی کے قریب جانے کیلئے تیزی سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

''اور وہ تین ہی ہیں......'' ہیری بھی بے صبری سے ہرمائنی کی دوسری طرف پہنچ گیا تھا۔

''اوہ ہم میں سے ہر ایک کیلئے ایک الّو!'' ہرمائنی نے سہمی ہوئی آواز میں کہا اس کا چہرہ فق پڑ چکا تھا۔''اوہ نہیں...... بالکل نہیں...... بالکل نہیں......''

اس نے ہیری اور رون کی کہنیاں مضبوطی سے پکڑ لیں۔

الّو سیدھے ان ہی کے گھر کی طرف اُڑتے چلے آ رہے تھے۔ وہ تین تھے اور وہ گھر کی طرف آنے والے راستے میں کچھ نیچے کی طرف بڑھے تو یہ واضح طور دکھائی دینے لگا کہ ان میں سے آگے والا الّو ایک ایک بڑا چوکور لفافہ لا رہا تھا۔

''اوہ نہیں......'' ہرمائنی ہذیانی انداز میں چیخی۔

مسز ویزلی ان کی بنی دیوار کے بیچ میں سے جیسے تیسے ہوکر آگے بڑھیں اور پھر انہوں نے کھڑکی کا کواڑ کھول دیا۔ ہلکی ہوا کا جھونکا ان تینوں کے چہرے پر پڑا۔ تینوں الّو ان کے سر کے اوپر سے اُڑتے ہوئے باورچی خانے میں داخل ہوگئے اور سیدھے میز کی سطح پر جا اترے۔ ان تینوں نے اپنا دایاں پنجہ آگے کی طرف بڑھا دیا۔

ہیری تیزی سے آگے بڑھا اور اس کے نام والا لفافہ درمیان والے الّو کے پنجے پر بندھا ہوا تھا۔ اس نے کانپتی انگلیوں سے اسے کھولا۔ اس کی دائیں جانب رون بھی اپنا لفافہ کھولنے کی کوشش کرر ہا تھا۔ ہرمائنی کے ہاتھ تو اتنی بری طرح کپکپا رہے تھے کہ الّو بھی اپنی جگہ پر کانپنے لگا۔

باورچی خانے میں کوئی بھی بات نہیں کرر ہا تھا۔ بالآخر ہیری اپنا لفافہ کھولنے میں کامیاب ہو ہی گیا۔ اس نے فٹافٹ اس میں سے چرمئی کاغذ باہر نکالا اور اس پر نظر ڈالی۔

عمومی جادوگری امتحانات کے درجاتی تشریح

کامیابی کے درجات	ناکامی کے درجات
غیر متوقع (او)	کمزور (پی)

توقع سے متجاوز (ای)	حد سے زیادہ کمزور (ڈی)
قابل قبول (اے)	کند ذہن (ٹی)

نتیجہ برائے ہیری جیمس پوٹر

علم فلکیات	اے
جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال	ای
جادوئی استعمالات	ای
تاریک جادو سے تحفظ کا فن	او
علم جوتش	پی
علم المفردات جادوئی جڑی بوٹیاں	ای
جادوئی تاریخ ایک مطالعہ	ڈی
جادوئی مرکبات	ای
تبدیلی ہیئت	ای

ہیری نے چرمئی کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کوئی بار پڑھا اور ہر بار اس کے وجود میں فرحت وسکون کا احساس اجاگر ہوتا چلا گیا۔ نتیجہ اس کی امنگ کے مطابق ہی تھا۔ اسے ہمیشہ سے یہ یقین تھا کہ وہ علم جوتش میں کامیاب نہیں ہو پائے گا اور جادوئی تاریخ میں کامیابی کی ذرا سی توقع نہیں تھی کیونکہ وہ نصف امتحان میں ہی لڑھک گیا تھا اور اس وقت نیند سے بے حد بوجھل ہو رہا تھا مگر وہ باقی سب مضامین میں پاس ہو چکا تھا۔ اس نے اپنی انگلی درجاتی تشریح والے حصے پر گھمائی۔ وہ جڑی بوٹیوں کے مضمون میں اور تبدیلی ہیئت کے مضمون میں اچھے درجے میں پاس ہو گیا تھا۔ یہاں تک کہ اسے جادوئی مرکبات میں بھی ای درجہ مل چکا تھا اور سب سے اچھی بات یہ تھی کہ اسے تاریک جادو سے تحفظ کے فن میں غیر متوقع درجہ ملا تھا۔

اس نے گردن گھما کر چاروں طرف دیکھا۔ ہرمائنی کی پشت اس کی طرف تھی اور اس کا سر چرمئی کاغذ پر جھکا ہوا تھا مگر رون کا چہرہ چہکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''صرف علم جوتش اور جادوئی تاریخ ایک مطالعہ میں ناکام ہوا ہوں مگر ان کے بارے میں بھلا کسے پرواہ ہوگی؟'' اس نے خوشی سے ہیری کو بتایا۔ ''اب ایک دوسرے کے نتائج دیکھتے ہیں۔''

ہیری نے رون کی درجہ بندی نظر ڈالی۔اسے کسی بھی مضمون میں او نہیں ملا تھا۔

''مجھے معلوم تھا کہ تم تاریک جادو سے تحفظ کے فن میں اوّل ہی رہو گے۔'' رون نے ہیری کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے کہا۔ ''ہم نے بالکل ٹھیک کیا ہے، ہے نا؟''

''بہت شاندار!'' مسز ویزلی نے فخریہ لہجے میں کہا اور اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے رون کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر انہیں بکھیر ڈالا۔ ''سات او ڈبلیو ایل......فریڈ اور جارج نے مل کر بھی اتنے درجات حاصل نہیں کئے تھے......''

''ہرمائنی؟'' جینی نے کہا کیونکہ ہرمائنی ابھی تک اپنے چرمئی کاغذ میں ہی کھوئی ہوئی تھی۔ ''تمہارے نتائج کیسے رہے ہیں؟''

''ہونہہ......کچھ برے نہیں ہیں!'' ہرمائنی نے دھیمی آواز میں کہا۔

''ارے جانے دو ہرمائنی!'' رون نے اس کے قریب پہنچ کر اس کے ہاتھ سے نتیجے والا چرمئی کاغذ جھپٹتے ہوئے کہا۔ ''واہ! دس غیر متوقع اور ایک توقع سے متجاوز درجہ......تاریک جادو سے تحفظ کے فن میں!'' اس نے اس کی طرف دلچسپی اور الجھن کے ملے جلے جذبات سے دیکھا۔ ''سچ تو یہ ہے کہ تمہیں اس سے سخت مایوسی ہوئی ہے، ہے نا؟''

ہرمائنی نے جلدی سے انکار میں سر ہلا دیا اور ہیری اس کی حالت دیکھ کر ہنسنے لگا۔

''ٹھیک ہے......اب ہم این ای ڈبلیو ٹی کے طلباء بن جائیں گے۔'' رون نے مسکرا کر کہا۔ ''ممی کھانے کیلئے اور کباب ہیں، ہے نا؟''

ہیری نے اپنے نتیجے کی طرف دوبارہ دیکھا۔ وہ اتنے ہی عمدہ تھے جتنا کہ وہ امید کر سکتا تھا۔ اسے بس ایک ہی افسوس ہو رہا تھا کہ یہ اس کے ایرور بننے کی آرزو اپنے انجام کو پہنچ چکی تھی۔ اسے جادوئی مرکبات میں مطلوبہ درجہ نہیں مل پایا تھا۔ وہ ہمیشہ سے یہ بات جانتا تھا کہ وہ جادوئی مرکبات پر دسترس نہیں پا سکے گا مگر پھر بھی اسے اپنے پیٹ میں ہلچل کا احساس ہونے لگا جب اس نے وہاں پر ایک ننھے سیاہ ای کو دیکھا......

دراصل یہ عجیب بات تھی کیونکہ ایک مرگ خور نے بھیس بدل کر ہیری کو پہلی بار یہ بات بتائی تھی کہ وہ ایک اچھا ایرور بن سکتا ہے مگر نجانے کیوں یہ خیال اس پر کیونکر غالب ہو گیا تھا اور وہ درحقیقت کسی اور طرز حیات کے انتخاب کی طرف بالکل راغب نہیں ہو پایا تھا۔ صرف یہی نہیں اسے تب سے بھی یہ اپنا درست مستقبل محسوس ہو رہا تھا جب سے اس نے پیش گوئی کے جملے سنے تھے۔

'ایک کے زندہ رہتے ہوئے دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا......'

اگر وہ ایک اچھے مہارت یافتہ جادوگروں کے گروہ میں شامل ہو جائے جس کا کام ہی والڈی مورٹ کو پکڑنا تھا تو شاید وہ اس پیش گوئی کی تکمیل کا باعث بن پائے گا اور خود کو زندہ رکھنے کا اہم موقعہ بھی حاصل کر سکے گا......

☆☆☆☆

چھٹاباب

ڈریکو کا گھن چکر

ہیری اگلے کچھ ہفتوں تک رون کے گھر میں باغیچے کی چاردیواری کے اندر ہی مقیم رہا۔ دن میں اس کا زیادہ تر وقت ویزلی گھرانے کے باغیچے میں کیوڈچ کھیلنے میں گزرنے لگا۔ (وہ اور ہرمائنی ایک طرف ہو جاتے تھے اور رون اپنی بہن جینی کے ساتھ دوسری طرف۔ ہرمائنی کیوڈچ کے معاملے میں بہت ناقص کھلاڑی ثابت ہوئی تھی جبکہ اس کے مقابلے میں جینی بہترین کھلاڑی تھی۔ اس لئے ان لوگوں کا توازن قریباً صحیح رہتا تھا) شام کے اوقات میں مسز ویزلی اکثر و بیشتر ہیری کو ٹھونس ٹھونس کر کھانا کھلاتی رہتی تھی تاکہ وہ کمزور نہ دکھائی دے۔

تعطیلات اور بھی پرسکون اور آرام دہ ثابت ہوسکتی تھیں اگر روزنامہ جادوگر میں قریباً روزانہ کی بنیاد پر لوگوں کی پراسرار گمشدگی، عجیب وغریب حادثات کے برپا ہونے، یہاں تک کہ قتل وغارت کی خبریں تسلسل سے شائع نہ ہو رہی ہوتی۔ کئی بار تو بل اور مسٹر ویزلی اخبار میں شائع ہونے سے پہلے ہی ناگہانی خبریں اپنے گھر میں بتادیا کرتے تھے۔ مسز ویزلی کے چہرے پر اضطراب کی جھلک صاف دکھائی دے رہی تھی جب ریمس لوپن نے بری خبروں کی بھرمار کرتے ہوئے ہیری کی سولہویں سالگرہ کا سارا مزہ چوپٹ کر کے رکھ دیا تھا۔ لوپن دُبلے اور نقاہت زدہ دکھائی دے رہے تھے، ان کے بھورے بالوں کے درمیان سفید بالوں کے چمکتے گچھے صاف دکھائی دیتے تھے اور ان کے کپڑوں کا حال پہلے سے زیادہ برا ہو چکا تھا۔ چھلنی ہوئے اور پیوندوں سے بھرے لباس کو دیکھ کر کسی بھکاری کا احساس ہوتا تھا۔

جب مسز ویزلی نے لوپن کو سالگرہ کیک کا ایک بڑا ٹکڑا دیا تو وہ سنجیدگی سے بولے۔ ''روح کھچڑوں نے دو حملے اور کر دیئے ہیں اور ایگور کارکروف کی لاش شمالی جانب کی ایک جھونپڑی میں مل چکی ہے۔ اس کے اوپر تاریکی کا نشان منڈلا رہا تھا...... اگر میں سچ کہوں تو مجھے اس پر بڑی حیرت ہوئی ہے کہ مرگ خوروں کے خونخوار دستے سے کنارہ کشی اختیار کرنے کے ایک سال بعد تک وہ زندہ کیسے رہ پایا ہوگا؟ جہاں تک مجھے یاد ہے کہ سیریس کا بھائی ریگولس بلیک تو مرگ خور کی زندگی ترک کرنے کے بعد صرف کچھ ہی دن نکال پایا تھا......''

’’دیکھو لوپن! ہم لوگوں کو یہاں کسی اور معاملے پر بات چیت کرنا چاہئے تھی......‘‘ مسز ویزلی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے انہیں خبردار کیا مگر ان کی تنبیہ کا کچھ اثر ہو پاتا، بل ویزلی نے گفتگو کا سلسلہ ٹوٹنے ہی نہ دیا تھا۔

’’ریمس! کیا تم نے فلورین فورٹسکیو کے بارے میں کچھ سنا؟‘‘ بل نے جلدی سے کہا۔ فلیور اس کے سامنے مشروب کا ایک جام بھر رہی تھی۔ ’’وہی آدمی جو......‘‘

’’......جو جادوئی بازار میں آئس کریم والا ٹھیلا لگایا کرتا تھا۔‘‘ ھیری نے جلدی سے بیچ میں بول پڑا اور اسے اپنے پیٹ میں عجیب سے خالی پن کا احساس ہوا۔ ’’وہ مجھے اکثر مفت آئس کریم کھلایا کرتا تھا......مگر اسے کیا ہوا؟‘‘

’’اس کے آئس کریم والے ٹھیلے کی حالت دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ جیسے اسے زبردستی گھسیٹ کر لے جایا گیا ہو!‘‘

’’ایسا کیوں کیا گیا؟‘‘ رون نے جلدی سے پوچھا۔ جبکہ مسز ویزلی چبھتی ہوئی نگاہوں سے بل کو گھور رہی تھیں۔

’’معلوم نہیں! شاید اس نے انہیں ناراض کر دیا ہوگا۔ ویسے فلورین اچھا آدمی تھا......‘‘

’’جادوئی بازار کا ذکر چھڑ گیا ہے تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بوڑھا اولوینڈر بھی جا چکا ہے!‘‘ مسٹر ویزلی نے سر اُٹھا کر کہا۔

’’وہ چھڑیاں بنانے والا؟‘‘ جینی نے حیرانگی سے پوچھا۔

’’بالکل وہی!......اس کی دکان خالی پڑی تھی۔ کسی قسم کے لڑائی جھگڑے کا کوئی نشان دکھائی نہیں دے پایا۔ کوئی بھی نہیں جانتا ہے کہ وہ خود اپنی مرضی سے کہیں چلا گیا ہے یا پھر اسے چالاکی سے اغوا کر لیا گیا ہے......؟‘‘

’’مگر چھڑیاں......اب لوگ چھڑیوں کی خریداری کہاں سے کریں گے؟‘‘

’’فی الوقت انہیں دوسرے چھڑی سازوں کی خدمات پر بھروسہ کرنا پڑے گا۔‘‘ لوپن نے جواب دیا۔ ’’بہر حال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اولوینڈر نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ پائے کا کاریگر تھا اگر کسی مرگ خور نے اس پر قبضہ جما لیا ہے تو یہ یقیناً ہمارے لئے کوئی اچھی خبر نہیں ثابت ہوگی!‘‘

ھیری کی سالگرہ کے اس اُداس دن سے اگلے ہی روز ہوگورٹس سے ان کی نئی کتب کی فہرستیں، ضروری سامان کی تفصیل اور ہدایت نامے نما خط موصول ہو گئے تھے۔ ھیری کے لفافے میں سے ایک چونکا دینے والا چرمئی کاغذ اور چمکتا ہوا بیج بھی نکلا تھا جس کی رو سے ھیری کو گری فنڈر کی کیوڈچ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا تھا۔

’’اوہ ھیری! اس کے بعد تو تمہیں پری فیکٹس کے برابر کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔‘‘ ہرمائنی نے خوشی سے چلاتے ہوئے کہا۔ ’’تم اب ہمارے خصوصی باتھ روم اور دیگر سہولیات سے پورا پورا فائدہ اُٹھا سکتے ہو......‘‘

’’واہ...... مجھے جہاں تک یاد ہے کہ چارلی کو بھی ایسا ہی بیج ملا تھا۔‘‘ رون نے چمکتے ہوئے بیج کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ’’ھیری! یہ تو بہت بڑے اعزاز کی بات ہے، تم اب میرے کپتان بن چکے ہو......ویسے کیا تم مجھے اپنی ٹیم میں شامل رکھو گے، ہے

نا؟''

اس کی بات سن کر کئی قہقہے گونج اُٹھے۔

''کتابوں اور سامان کی فہرستیں آجانے کے بعد ہم جادوئی بازار جانے والے معاملے پر مزید تاخیر نہیں کر سکتے ہیں۔'' مسز ویزلی نے تشویش بھرے انداز میں کہا اور رون کی کتابوں کے ناموں کی طوالت کی طرف دیکھ کر گہری آہ بھری۔ ''ہم ہفتے والے دن جادوئی بازار جائیں گے بشرطیکہ تمہارے ڈیڈی کو اس دن کسی مصروفیت نے نہ آن گھیرا۔ میں ان کے بغیر وہاں بالکل نہیں جاؤں گی!''

''ممی! کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ 'تم جانتے ہو کون؟' فلوریش اینڈ بلورٹس کی دکان میں کتابوں کے کسی الماری کے پیچھے چھپا کھڑا ہوگا؟'' رون نے ہنستے ہوئے کہا۔

''پورٹسکیو اور اولو ینڈر تو پکنک منانے کیلئے گئے ہیں ہے نا؟'' مسز ویزلی نے طیش بھرے لہجے میں کہا۔ ''اگر تم حفاظتی اقدامات کو ہنسی مذاق تسلیم کرتے ہو تو پھر تم یہیں گھر میں ہی رہنا۔ میں خود تمہارا سامان بازار سے خرید لاؤں گی......''

''اوہ نہیں!'' رون جلدی سے چیختا ہوا بولا۔ ''میں بھی ساتھ جاؤں گا۔ میں فریڈ اور جارج کی دکان دیکھنا چاہتا ہوں......''

''تو پھر تمہیں اپنے دماغ کو درست رکھنا ہوگا، ورنہ میں یہی فیصلہ کروں گی کہ تم اتنے لاپرواہ ہو کہ تمہیں ہمارے ساتھ جانا نہیں چاہئے۔'' مسز ویزلی نے غصیلے لہجے میں غرا کر کہا۔ انہوں نے اپنی گھڑی اُٹھالی جس کے تمام نو کانٹے اب بھی خطرۂ جان کے نشان کے سامنے تھرتھرا رہے تھے۔ انہوں نے آگے بڑھ کر اسے دُھلے ہوئے تولیوں کے ڈھیر پر جما دیا۔

''اور یہی فیصلہ تمہارے ہوگورٹس جانے کے بارے میں بھی اٹل ہوگا سمجھے!''

جونہی تولیوں سے بھری ٹوکری اور گھڑی کو دونوں ہاتھوں میں لئے مسز ویزلی کمرے سے باہر نکلیں تو رون نے ہیری کی طرف حیرت بھری نظروں سے دیکھا۔

''اوہ......اب تو اس گھر میں کوئی مذاق بھی نہیں کر سکتا، ہے نا؟''

مگر اگلے کچھ دنوں تک رون نے محتاط رہنا ہی ضروری سمجھا اور اس نے والڈی مورٹ کے بارے میں کسی قسم کا بھی مذاق کرنے سے احتراز برتا۔ ہفتے کی صبح تک وہ دوبارہ مشتعل دکھائی نہیں دیں حالانکہ اس صبح وہ ناشتے کے وقت کافی مضطرب اور ہیجان زدہ دکھائی دے رہی تھیں۔ بل ویزلی نے فلیور کے ساتھ گھر پر رُکنے کا عندیہ دیا تھا (جس سے ہرمائنی اور جینی کافی خوش ہوئی تھیں) بل نے میز کی دوسری طرف بیٹھے ہوئے ہیری کی طرف سکوں سے بھری تھیلی پھینکی۔

''اور میری تھیلی......؟'' رون نے آنکھیں پھاڑ کر فوراً حیرانگی سے پوچھا۔

''یہ تو ہیری کے ہی پیسے ہیں گدھے!'' بل نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''ہیری! میں انہیں تمہاری تجوری سے تمہارے اخراجات کیلئے نکال کر لایا ہوں کیونکہ آج کل لوگوں کو اپنے پیسوں کے حصول کیلئے اوسطاً پانچ سے چھ گھنٹے کا وقت لگ رہا ہے۔ غوبلن لوگوں نے

بینک کے حفاظتی اقدامات بے حد سخت کر دیئے ہیں۔ دو دن پہلے ہی انہوں نے ایرکی فلپورٹ کو پکڑا ہے جس کے بدن میں ایک خطرناک مزاحمتی جادو چھپایا گیا تھا...... میرا یقین کرو، یہ طریقہ زیادہ آسان ہے!''

''شکریہ بل!'' ہیری نے سونے کی سکوں بھری تھیلی کو اپنی جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔

''وہ سب کا بے حد دھیان رکھتا ہے!'' فلیور نے محبت بھرے انداز سے بل کی ناک کو پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہا۔ جینی جو اس کے عقب بیٹھی ہوئی تھی، اس نے اپنے کپ میں اُلٹی کرنے کا ڈرامہ کیا۔ ہیری نے دلیا کھاتے ہوئے جینی کی حرکت پر گہری سانس لی۔ جس سے اس کے حلق میں دلیا پھنس گیا اور اسے زوردار اچھو لگ گیا۔ رون نے جلدی سے اس کی کمر پر دھول جمائی اور اسے دوبارہ ٹھیک کیا۔

یہ بادلوں سے بھرا ہوا ایک سرمئی دن تھا۔ جب وہ اپنے چوغے سنبھالتے ہوئے گھر کی دہلیز سے باہر نکلے تو محکمہ جادو کی ایک خصوصی کار (جس میں ہیری ایک مرتبہ پہلے بھی بیٹھ چکا تھا) بیرونی احاطے میں کھڑی ان کی منتظر تھی۔

''یہ تو بہت شاندار ہوا کہ ڈیڈی سفر کیلئے کار لے آئے!'' رون نے خوشی سے کہا اور اندر گھس کر پھیل کر بیٹھ گیا۔ بل اور فلیور باورچی خانے کی کھڑکی سے ان کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلا رہے تھے۔ رون، ہیری، جینی اور ہرمائنی عقبی نشست پر آرام سے بیٹھ گئے تھے۔ پھر کار اسٹارٹ ہوئی اور رون کے گھر سے دور جانے لگی۔

''اس کی عادت مت ڈالو! یہ تو بس ہیری کی بدولت ہی ملی ہے۔'' مسٹر ویزلی نے پیچھے مڑ کر کہا۔ وہ اور مسز ویزلی محکمے کے ڈرائیور کے ساتھ آگے والی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے جو دو نشستی صوفے جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ ''اسے اعلیٰ درجے کی حفاظتی سہولتیں ملی ہیں اور لیکی کالڈرن میں بھی خاص مہارت یافتہ محافظوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے......''

ہیری کچھ نہیں بولا البتہ اسے یہ ذرا بھی اچھا نہیں لگا کہ جادوئی بازار میں اسے ایرورز کے دستے کی نگرانی میں خریداری کرنا پڑے گی۔ اس نے اپنا غیبی چوغہ اپنی کمر پر بندھے ہوئے بستے میں چھپا رکھا تھا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اگر یہ ڈمبل ڈور کیلئے مناسب ہے تو محکمے کیلئے بھی قابل قبول ہونا چاہئے حالانکہ اسے یہ یاد آیا کہ محکمے کو تو شاید اس کی خبر تک نہیں تھی کہ ہیری کے پاس ایک غیبی چوغہ بھی موجود ہو سکتا ہے......

''لیجئے...... ہم پہنچ گئے!'' ڈرائیور نے تمام سفر کے بعد پہلی بار اپنا منہ کھولا تھا جس سے سب لوگ حیران رہ گئے۔ اس نے چیئرنگ کراس روڈ پر لیکی کالڈرن کے بار اپنی کار دھیمی کرتے ہوئے کار روک لی تھی۔ ''مجھے یہیں آپ کا انتظار کرنا ہوگا۔ ویسے آپ کو تقریباً کتنی دیر لگے گی؟''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، دو گھنٹے تو لگ ہی جائیں گے!'' مسٹر ویزلی نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''یہ اچھا رہے گا کہ آپ یہیں موجود رہیں گے......''

ہیری نے بھی مسٹر ویزلی کی مانند اپنا سر کھڑکی میں باہر نکال کر جائزہ لیا اور پھر اس کا دل بلیوں اچھلنے لگا کیونکہ وہاں اس کی آمد کے منتظر ایرورز اس کی نگرانی کیلئے کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہے تھے بلکہ اس کے انتظار تو ایک بھاری بھرکم ڈیل ڈول والا دیوہیکل شخص کر رہا تھا جس کی کھچڑی ڈاڑھی اور بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔ وہ ہوگورٹس کی چابیوں اور میدانوں کا چوکیدار روبیس ہیگرڈ تھا۔ اس نے اود بلاؤ کی کھال کا موٹا اوورکوٹ پہن رکھا تھا۔ اردگرد سے گزرتے ہوئے ماگلوا سے حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے مگر ہیگرڈ ان کی طرف ذرا سا بھی متوجہ نہیں تھا۔ وہ تو ہیری کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

''اوہ ہیری!'' ہیگرڈ نے گونجتی ہوئی آواز میں اسے پکارا اور ہیری کو کار میں سے اترتے ہوئے اتنی زور سے بھینچ کر گلے سے لگایا کہ ہیری کو محسوس ہوا کہ آج تو یقیناً اس کی ہڈیاں ٹوٹ ہی جائیں گی۔ ''بک بیک......اوہ ہمارا مطلب ہے کہ ویڈرونگز......تمہیں اسے دیکھنا چاہئے ہیری! وہ کھلی آب و ہوا میں دوبارہ پہنچ کر بے حد خوش ہوا ہے......''

''مجھے یہ سن کر اچھا لگا کہ وہ خوش ہے!'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اس نے مسکراتے ہوئے اپنی پسلیاں مسلیں۔ ''مجھے معلوم نہیں تھا کہ حفاظتی انتظام سے مراد تم تھے......؟''

''ہم جانتے تھے، یہ پرانے وقت جیسا ہی لگ رہا ہے، ہے نا؟ محکمہ تو ایرورز کی فوج بھیجنے پر اصرار کر رہا تھا مگر ڈمبل ڈور نے کہا کہ اس کام کیلئے ہماری موجودگی ہی کافی ہوگی۔'' ہیگرڈ نے فخریہ لہجے میں کہا اور اپنا سینہ پھیلاتے ہوئے اپنے انگوٹھے جیب میں ڈال لئے۔ ''چلو! اب ہمیں اندر چلنا چاہئے......پہلے ماؤلی، آرتھر اور آپ لوگ چلیں......''

ہیری کی زندگی میں یہ پہلی بار ہوا تھا کہ لکی کالڈرن نامی شراب خانہ پوری طرح سے خالی تھا۔ صرف وہاں بار کا مالک ٹام ہی موجود تھا جو کافی بوڑھا اور پوپلے منہ والا کبڑا شخص تھا۔ ان کے اندر داخل ہوتے وقت اس نے امید بھری نظروں سے سر اُٹھا کر دیکھا مگر اس سے پہلے کہ وہ کوئی بات کہہ پاتا، ہیگرڈ نے سنجیدہ انداز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ٹام! آج کچھ نہیں......ہم بس نکل رہے ہیں، امید ہے کہ تم سمجھ جاؤ گے۔ ہوگورٹس کا ضروری کام ہے......''

ٹام نے اُداسی سے اپنا سر ہلایا اور گلاسوں کی صفائی کے کام میں دوبارہ مصروف ہوگیا۔ ہیری، ہیگرڈ، ہرمائنی اور ویزلی گھرانے کے افراد بار کے ہال کو عبور کر کے عقبی سرد چھوٹے سے احاطے میں پہنچ گئے تھے جہاں ایک طرف کوڑے دان پڑا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ہیگرڈ نے اپنی گلابی چھتری اُٹھائی اور اس کی نوک سے سامنے والی دیوار پر مخصوص انداز میں ضربیں لگانے لگا۔ دیوار کی اینٹیں اپنی جگہ سے کھسکنے لگیں اور ان کے دیکھتے ہی دیکھتے دیوار میں ایک محرابی دروازہ نمودار ہوگیا۔ دروازے کی دوسری طرف اینٹوں کی سیلنگ والی سڑک دکھائی دے رہی تھی جو ایک طرف مڑ رہی تھی۔ وہ محرابی دروازے کے دوسری طرف پہنچ کر رُک گئے اور اردگرد کے ماحول کا جائزہ لینے لگے۔

جادوئی بازار کی حالت بالکل بدل چکی تھی۔ رنگا رنگ چیزوں کی سجی اور کھلکھلاتے چہروں والی بھیڑ کہیں دکھائی نہیں دے رہی

تھی۔اب دکانوں میں جادوئی کلمات کی کتابوں کے شلف، جادوئی مرکبات کا اجزاء کے رنگ برنگے مرتبان اور کڑاہیوں کی سجاوٹی الماریاں دکھائی نہیں دے رہی تھیں بلکہ ہر دکان کے سامنے محکمہ جادو کی طرف سے جاری کردہ بدنما اور دیوہیکل اشتہارات نے ان کی خوبصورتی کو ڈھانپ دیا تھا۔ زیادہ تر اشتہارات ارغوانی رنگ کے تھے اور ان میں حفاظتی تجاویز درج کی گئی تھیں جو محکمے نے گرمیوں میں اشتہاری کتابچوں کی شکل میں بھی جادوئی دُنیا میں تقسیم کی تھیں۔ بہرحال، کچھ اشتہارات میں بلیک اینڈ وائٹ تصاویر بھی بنی ہوئی تھیں، یہ ان مرگ خوروں کی تھیں جو ابھی تک محکمے کی گرفت سے آزاد گھوم پھر رہے تھے۔سب سے قریبی پنساری کی دکان پر بیلاٹرکس لسٹرینج کا دیوہیکل اشتہار لگا ہوا تھا جس میں وہ طنزیہ انداز میں دیکھنے والوں کا تمسخر اُڑا رہی تھی۔ زیادہ تر دکانیں بند دکھائی دے رہی تھیں، جن میں سے فلورین پورٹسکیو کا آئس کریم والا ٹھیلا بھی شامل تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ دوسری طرف سڑک کے کنارے پر کچھ گندے اور میلے کچیلے ٹھیلوں کے سٹال لگے ہوئے تھے، ایسا ہی ایک گندا ٹھیلا فلوریش اینڈ بلوٹس نامی کتابوں کے دکان کے باہر بھی انہیں دکھائی دیا۔ میلے پیوند لگے پٹ سن کے ٹاٹ کے نیچے عجیب وغریب سامان رکھا ہوا تھا اور ایک چھوٹا سا بینر اس کے سامنے لہرا رہا تھا۔

پُر اثر اور کار آمد تعویذات

بھیڑیائی انسانوں، روح کھچڑوں اور زندہ لاشوں کے حملوں سے بچانے کیلئے لاجواب

انہیں پہننے والے لوگوں کے سامنے وہ سب اندھے ہو جائیں گے! (شرطیہ دعویٰ)

ایک بدحال اور میلے کپڑوں والا پستہ قد جادوگر چاندی جیسی دکھائی دینے والی اشیاء کو چھنکا چھنکا کر قریب سے گزرنے والے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

جب وہ اس کے قریب سے گزرے تو اس نے نظریں اُٹھا کر جینی کو بڑے غور سے دیکھا۔

''محترمہ! یہ ایک آپ کی ننھی لڑکی کیلئے...... اس کی خوبصورت گردن میں نادیدہ حفاظت کیلئے لاجواب!'' وہ مسز ویزلی کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے بلند آواز میں بولا۔

''اگر میں اس وقت ڈیوٹی پر ہوتا تو تمہاری اچھی خبر لیتا......'' مسٹر ویزلی نے غصیلے انداز میں غراتے ہوئے کہا۔ ٹھیلے والا بدحال جادوگر لمحہ بھر کیلئے سہم سا گیا۔

''اوہ اس وقت کسی کو گرفتار کرنے کے چکر میں مت پڑ جانا......'' مسز ویزلی نے گھبرائے ہوئے انداز میں فہرست کے سامان پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔'' مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں سب سے پہلے میڈم میلیکن کی دکان میں چلنا چاہئے۔ ہرمائنی کو نئے ڈریس چوغے کی اشد ضرورت ہے اور رون کے سکول یونیفارم والے چوغے بھی ان کے ٹخنوں سے کافی اوپر چڑھ گئے ہیں اور ہیری! تمہیں بھی یقیناً

نئے چوغوں کی ضرورت پڑے گی، تم بھی کافی لمبے ہوگئے ہو۔ چلو! سب لوگ اس طرف......''

''اوہ ماؤلی!'' مسٹر ویزلی نے ٹوکتے ہوئے کہا۔ ''میڈم میلکن کی دکان میں ایک ساتھ چلنا کوئی سمجھداری نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ یوں کرتے ہیں کہ ہیگرڈ کے ساتھ ان تینوں کو وہاں بھیج دیتے ہیں، اس دوران ہم لوگ فلوریش اینڈ بلوٹس کی دکان سے سب لوگوں کی سکول کی کتب کی خریداری کر لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ہے نا؟''

''میں کیا کہہ سکتی ہوں؟'' مسز ویزلی نے فکرمندی سے کہا۔ ان کے دماغ میں دو ہی باتیں سمائی ہوئی تھیں، ایک یہ کہ جلد از جلد خریداری کا کام مکمل کر لیا جائے جس کیلئے مسٹر ویزلی کی تجویز کافی حد تک درست محسوس ہو رہی تھی جبکہ دوسری یہ کہ حفاظت کے پیش نظر سب لوگوں کا ایک ساتھ ہی رہنا زیادہ بہتر رہے گا۔ انہوں نے ہیگرڈ کی طرف دیکھا۔ ''ہیگرڈ! تمہارا کیا خیال ہے؟''

''پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ماؤلی! وہ تینوں ہمارے ساتھ بالکل محفوظ رہیں گے۔'' ہیگرڈ نے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا اور کوڑے دان جتنا بڑا ہاتھ ہوا میں لہرایا۔ مسز ویزلی کا چہرہ دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ پوری طرح مطمئن نہیں ہو پائی تھیں۔ بہرحال، وہ مسٹر ویزلی کی بات مانتے ہوئے الگ الگ ہو جانے پر رضامند ہوگئیں۔ وہ اپنے شوہر اور جینی کے ساتھ فلوریش اینڈ بلوٹس کی دکان کی طرف چل دیں جبکہ ہیری، رون اور ہرمائنی، ہیگرڈ کے ساتھ میڈم میلیکن کی دکان کی طرف بڑھ گئے۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کے اردگرد سے گزرنے والے لوگوں کے چہروں پر پریشانی اور خوف و ہراس کے وہی جذبات چھلکے ہوئے تھے جو اسے مسز ویزلی کے چہرے پر دکھائی دیئے تھے۔ کوئی بھی اب دوسروں سے گفتگو کرنے کیلئے رُکنے کی زحمت نہیں اُٹھا رہا تھا۔ خریداری کرنے والے لوگ اپنے اپنے گروہ کے ساتھ ہی چل رہے تھے اور صرف اپنی ضرورت کا سامان لینے پر ہی توجہ دے رہے تھے۔ ہیری کو وہاں کوئی بھی تنہا خریداری کرتا ہوا دکھائی نہیں دیا تھا......

''ہمارے اندر جانے سے کافی جگہ رُک جائے گی، اس لئے ہم دروازے کے باہر ہی کھڑے ہو کر نگرانی کریں گے۔ ٹھیک ہے؟'' ہیگرڈ نے میڈم میلیکن کی دکان کے باہر رُکتے ہوئے ان تینوں سے کہا۔

ہیری، رون اور ہرمائنی اس چھوٹی سی دکان میں داخل ہوگئے۔ پہلی نگاہ میں تو دکان خالی دکھائی دی مگر جونہی ان کے عقب میں دروازہ بند ہوا تو انہیں سبز اور نیلے چوغوں والے ایک شلف کے پیچھے ایک جانا پہچانا سا چہرہ دکھائی دے گیا۔

''......میں کوئی بچہ نہیں ہوں، شاید آپ کا دھیان نہیں ہوا کہ میں تنہا ہی اپنی تمام خریداری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوں!''

ہیری کو میڈم میلیکن کی آواز سنائی دی جو اسے سمجھا رہی تھیں۔

''بیٹا! تمہاری ممی بالکل صحیح کہہ رہی ہیں۔ آج کل کسی کو بھی تنہا نہیں گھومنا چاہئے، اس بات کا بچہ ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے......''

''آپ صرف اس طرف دھیان دیں کہ آپ یہ پنیں کہاں لگا رہی ہیں؟''

شلف کے عقب میں سے ایک نوجوان باہر نکلا جس کا چہرہ پتلا اور نوکیلا تھا اور بال چاندی جیسے سفید نقرئی تھے۔ اس نے گہرے سبز رنگ کا خوبصورت چوغہ پہن رکھا تھا۔ جس کی آستین اور کناروں پر چاندی چمکتی ہوئی پنیں دکھائی دے رہی تھیں۔ نوجوان نے آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر اپنے سراپے کا بغور جائزہ لیا۔ پھر اچانک اس کا دھیان آئینے میں دکھائی دینے والے عکس کے اس حصے کی طرف مبذول ہوا جہاں ہیری، رون اور ہرمائنی دکھائی دے رہے تھے۔ اس کی پھیکی بھوری آنکھیں سکڑ سی گئیں۔

''ممی! اگر آپ اس بات پر حیران ہو رہی ہوں گی کہ بدبو کے بھپھولے کہاں سے اُٹھ رہے ہیں تو میں آپ کو آگاہ کر دیتا ہوں کہ ایک بدذات ابھی ابھی دکان کے اندر داخل ہوئی ہے۔'' ڈریکو ملفوائے نے منہ بسور کر کہا۔

''میرا خیال نہیں ہے کہ یہاں پر کسی کو ایسی زبان استعمال کرنے کی ضرورت ہے؟'' میڈم میلیکن نے ناپسندیدگی سے کہا جو کپڑوں کے شلف کے قریب سے ایک پیمائشی فیتہ اور چھڑی ہاتھ میں لئے ہوئے باہر نکلی تھیں۔ ''اور مجھے یہ بھی نہیں لگتا ہے کہ میری دکان میں ایک دوسرے کی طرف چھڑیاں تاننے کی کوئی ضرورت ہے۔'' انہوں نے جلدی سے کہا کیونکہ وہ دیکھ چکی تھیں کہ ہیری، اور رون نے اپنی اپنی چھڑیاں باہر نکال کر ڈریکو کی طرف تان لی تھیں۔

''جانے دو! یہاں کوئی فائدہ نہیں ہوگا......'' ہرمائنی نے ان دونوں کے پیچھے سے دھیمے انداز میں سرگوشی کی۔

''اوہ کیا واقعی؟ تم لوگ سکول سے باہر چھڑیوں کا استعمال کرنے کی ہمت رکھتے ہو!'' ملفوائے نے تمسخرانہ لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری آنکھیں کس نے سیاہ کر دیں گرینجر؟ مجھے اس کا نام بتاؤ...... میں اسے پھولوں کا گلدستہ بھیجنا چاہتا ہوں!''

''بس بہت ہوگیا۔'' میڈم میلیکن تیکھی آواز میں غرائیں اور سہارے کیلئے دوسری طرف دیکھنے لگیں۔ ''اوہ مادام! براہ کرم......!''

نرسیسہ ملفوائے کپڑوں کے شلف کے عقب سے باہر نکل آئی۔

''اپنی چھڑیاں اندر واپس رکھ لو!'' نرسیسہ نے ہیری اور رون کی طرف دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔ ''اگر تم نے میرے بیٹے پر حملہ کرنے کی ذرا سی بھی کوشش کی تو یاد رکھنا کہ میں یہ یقین دہانی کرا دوں کہ یہ تم دونوں کی زندگی کا آخری کام ثابت ہوگا۔''

''کیا واقعی؟'' ہیری نے ہنستے ہوئے کہا جو ایک قدم مزید آگے بڑھ آیا تھا اور اس مغرور چہرے کو دیکھ رہا تھا جو زرد نقاہت کے باوجود اس کی بہن بیلاٹرکس کے چہرے سے میل کھا رہا تھا۔ وہ اب اس خاتون جتنا ہی لمبا ہو چکا تھا۔ ''اپنے مرگ خور دوستوں کی مدد سے ہمیں دن میں تارے دکھا دیں گی ہے نا؟''

میڈم میلکن نے چیختے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ لیا۔

ہیری نے اپنی چھڑی نیچے کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ نرسیسہ ملفوائے اس کی طرف دیکھ کر طنزیہ انداز میں مسکرائی۔

''میں دیکھ رہی ہوں کہ ڈمبل ڈور کے ہردلعزیز طالبعلم ہونے کے باعث تم میں اپنی حفاظت کا جھوٹا احساس کچھ ضرورت سے

زیادہ ہی بڑھ چکا ہے، ہیری پوٹر! مگر یاد رکھو کہ ڈمبل ڈور ہمیشہ تمہاری حفاظت کیلئے موجود نہیں رہیں گے......''

ہیری نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ دکان میں چاروں طرف نظر دوڑا کر دیکھا۔

''اوہ اچھا......دیکھ لیں......وہ اس وقت تو یہاں موجود نہیں ہیں، ہے نا؟ تو کیوں نہ اسی وقت کوشش کر لی جائے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ بھی اپنے شکست خوردہ مجرم شوہر کے پاس جیل کی اندھیری کوٹھڑی میں پہنچ ہی جائیں......''

نرسیسہ غصیلے انداز میں ہیری کی طرف بڑھیں مگر وہ اپنے ہی لمبے چوغے میں الجھ کر لڑکھڑا گئیں جس پر رون بے ساختہ ہنس پڑا۔

''میری ماں سے اس لہجے میں بات کرنے کی جرأت مت کرنا، پوٹر!'' ملفوائے غرایا۔

''کوئی بات نہیں ڈریکو!'' نرسیسہ نے اس کے کندھے پر اپنی مخروطی سفید انگلیاں رکھ کر اسے روکا۔ ''مجھے امید ہے کہ میرے لوسیس کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی پوٹر، سیریس کے پاس پہنچ جائے گا......''

ہیری نے اپنی چھڑی مزید اوپر اُٹھالی۔

''ہیری......نہیں......رُک جاؤ!'' ہرمائنی نے چیخ کر کہا اور اس کا بازو پکڑ کر اس کی چھڑی نیچے کرنے کی کوشش کی۔ ''اپنے دماغ کو ٹھنڈا رکھو......تمہیں ایسا کچھ نہیں کرنا ہے......تم مشکل میں پھنس جاؤ گے......''

میڈم میلکین ایک پل کیلئے اپنی جگہ پر کانپنے لگیں پھر انہوں نے اس طرح کے برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا جیسے وہاں کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ وہ امید کر رہی تھیں کہ کچھ غلط نہ ہی ہو تو اچھا ہے۔ وہ تیزی سے ملفوائے کے پاس آ کر جھکیں جو اب بھی ہیری کو شعلہ بار نظروں سے گھور رہا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ یہ بائیں آستین تھوڑا زیادہ اوپر ہونا چاہئے۔ بیٹا! اسے تھوڑا اوپر اُٹھاؤ......''

''اووچ......'' ملفوائے عجیب انداز میں گرجا اور اس نے میڈم میلکین کے ہاتھ کو پیچھے دھکیلتے ہوئے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''بڑھیا......ذرا دھیان سے پن لگاؤ۔ ممی! میرا خیال نہیں ہے کہ مجھے اب اس چوغے کی کوئی ضرورت ہے......''

اس نے تیزی سے چوغے کو اپنے سر کے اوپر سے کھینچتے ہوئے جھٹک کر میڈم میلکین کے قدموں کے پاس فرش پر پھینک دیا۔

''تم ٹھیک کہہ رہے ہو ڈریکو!'' نرسیسہ نے ہرمائنی کی طرف حقارت بھرے نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ ''مجھے اب معلوم ہو چکا ہے کہ اس دکان پر کتنے گھٹیا لوگ خریداری کیلئے آتے ہیں......ہم ٹولفٹس اینڈ ٹیٹنگ پر چلتے ہیں، ہم وہاں سے تمہارے لئے شاندار چوغہ خرید سکتے ہیں۔''

اسی لمحے وہ دونوں ایک ساتھ دکان سے دھڑ دھڑاتے ہوئے باہر نکل گئے۔ ملفوائے نے جاتے جاتے رون کو دھکا مارنے کی پوری کوشش کی تھی۔

''ارے ارے......'' میڈم میلکین نے گرے ہوئے چوغے کو فرش سے اُٹھایا اور اس کی دھول صاف کرنے کیلئے ان کے اوپر اپنی

چھڑی کی نوک پھیری جس سے ہوا کا تیز مرغولہ نکل کر اس کی دھول جھاڑنے لگا۔

رون اور ہیری کے نئے چوغوں کی سلائی کرتے ہوئے میڈم میلیکن کا دھیان بھٹک گیا تھا۔انہوں نے ہرمائنی کو جادوگرنی کے بجائے جادوگر والا چوغہ پہنانے کی کوشش کی۔آخرکار جب وہ اپنے کام سے فارغ ہوگئیں اور ان لوگوں کو اپنی دکان سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو ان کے چہرے پر اطمینان اور خوشی سی پھیل گئی۔

''کیا سب کچھ مل گیا ہے؟'' ہیگرڈ نے جوشیلے انداز میں دریافت کیا۔

''تقریباً...... '' ہیری نے جواب دیا۔'' کیا تم نے ملفوائے اور اس کی ماں کو جاتے ہوئے دیکھا؟''

''بالکل!'' ہیگرڈ نے بغیر کسی پریشانی کے مسکرا کر کہا۔'' وہ لوگ جادوئی بازار میں کسی قسم کا ہنگامہ کرنے کی ہمت نہیں کریں گے، ہیری! ان کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں!''

ہیری، رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا مگر اس سے پہلے کہ وہ ہیگرڈ کی غلط فہمی کو دور کر پاتے، مسٹر ویزلی، مسز ویزلی اور جینی کتابوں کے پیکٹوں سے لدے بھرے وہاں پہنچ چکے تھے۔

''سب کچھ ٹھیک ہے نا؟ ...... نئے چوغے مل گئے؟'' مسز ویزلی نے ہانپتے ہوئے پوچھا۔''تو پھر ٹھیک ہے، اب ہم پنساری اور جادوئی حیوانات کی دکانوں میں چلیں گے اس کے بعد فارغ ہو کر ہم فریڈ اور جارج کی دکان پر بھی نظر ڈال سکتے ہیں......اب سب لوگ ساتھ ساتھ چلو!''

ہیری اور رون نے پنساری کی دکان سے کچھ نہیں خریدا کیونکہ انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ جادوئی مرکبات کی پڑھائی وہ اس سال نہیں کر پائیں گے مگر انہوں نے جادوئی حیوانات کی دکان سے ہیڈوگ اور پگ وجیون کیلئے غذائی طاقت کی دوا اور گریوں کے بڑے ڈبے ضرور خرید لئے تھے۔مسز ویزلی ہر دومنٹ بعد اپنی گھڑی کو دیکھتی جا رہی تھیں پھر وہ سڑک پر 'ویزلیز جوک شاپ' کی تلاش میں نکل پڑے۔

''ہمارے پاس کچھ زیادہ وقت نہیں بچا ہے۔'' مسز ویزلی نے خبردار کرتے ہوئے کہا۔''لہٰذا جلدی سے ایک نظر ڈال کر ہمیں کار تک لوٹنا ہوگا......دکان یہیں کہیں ہونا چاہئے، یہ بانوے ہے اور یہ چورانوے......''

''واہ......'' رون نے رُکتے ہوئے منہ پھاڑ کر کہا۔

چاروں طرف دکانوں پر اشتہاروں کی بھرمار کے درمیان فریڈ اور جارج کی دکان کسی پھلجھڑی پٹاخے جیسی رنگین اور جگمگاتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔اردگرد سے گزرنے والے لوگ مڑ مڑ کر اسے دیکھ رہے تھے۔کچھ لوگ تعجب بھرے انداز سے رُک کر اسے گھور رہے تھے۔اس کی شیشے کی الماریوں میں بہت دلچسپ اور چمکیلا سامان دیکھنے والوں کو اپنی طرف کھینچنے پر مجبور کر رہا تھا۔کچھ چیزیں گھوم رہی تھیں، کچھ روشنیاں بکھیر رہی تھیں، کچھ اپنی جگہ پر اچھل کود کر رہی تھیں اور کچھ عجیب سی آواز نکال کر چیخ رہی تھیں......اس کی طرف

دیکھتے ہی ہیری کی آنکھوں میں پانی جھلملانے لگا۔ دائیں طرف کے شیشے پر ایک بڑا رنگین اشتہار آویزاں تھا جو کسی حد تک محکمے والے ارغوانی اشتہار سے ہی مشابہہ لگتا تھا مگر اس پر چمکتے ہوئے سنہری الفاظ میں لکھا ہوا تھا۔

آپ لوگ 'تم جانتے ہو کون؟' کے بارے میں کیوں تشویش کر رہے ہو؟

آپ کو تو 'ہم منواتے ہیں کون؟' کے بارے میں تشویش کی ضرورت ہے!

جو قبض کا احساس پوری قوم کو جکڑے ہوئے ہے، اسے توڑنے کی ضرورت ہے!

ہیری اشتہار پڑھ کر بے ساختہ ہنسنے لگا۔ اسے اپنے پیچھے کسی کے کراہنے کی آواز سنائی دی۔ اس نے مڑ کر دیکھا۔ مسز ویزلی آبدیدہ ہو کر اشتہار کی طرف دیکھ رہی تھیں، ان کے ہونٹ یوں لرزتے ہوئے ہل رہے تھے جیسے وہ اس تحریر کو زیرلب پڑھ رہی ہوں۔

''کسی دن وہ دونوں خود کو ہلاکت میں ڈال لیں گے!'' وہ دھیمے لہجے میں بولیں۔

''انہیں کچھ نہیں ہوگا...... ویسے یہ بہت شاندار چیز ہے!'' رون نے کہا جو ہیری کی طرح ہنس رہا تھا۔

رون اور ہیری سب سے پہلے لپک کر دکان میں داخل ہو گئے۔ وہاں گاہکوں کا کافی ہجوم دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری کوشش کے باوجود الماریوں کے نزدیک نہیں پہنچ پایا۔ اس نے چاروں نظر دوڑا کر جائزہ لیا۔ ڈبے چھت تک لگے ہوئے تھے۔ یہاں بیمار گھڑ ٹافیاں بھی موجود تھیں جنہیں جڑواں بھائیوں نے ہوگورٹس میں اپنے آخری ادھورے سال میں بنایا تھا۔ ہیری کو احساس ہوا کہ وہاں نکسیر پھوڑ ٹافیاں سب سے زیادہ مقبول تھیں، شلف میں اس کا صرف ایک ہی ڈبہ باقی بچا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ نقلی چھڑیوں کے کارٹن بھرے ہوئے تھے۔ سب سے سستی چھڑی کو لہرانے پر یہ ربڑ کے مرغی میں یا پھر زیریں پوش نیکر میں بدل جاتی تھی جبکہ سب سے مہنگی والی نقلی چھڑی غلط استعمال پر صارف کی گردن اور سر پر پٹائی کرنے لگتی تھی۔ وہاں رنگ برنگی قلموں کے ڈبے بھی رکھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ جن میں خود بخود سیاہی چھوڑنے والے، غلط الفاظ کو بھانپنے والے اور خودکار طریقے سے جوابات لکھنے والے قلموں کی شاندار انواع دکھائی دے رہی تھیں۔ ہجوم میں ایک چھوٹا سا خلا دیکھ کر ہیری کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا جہاں دس سال کے مسرور بچے کاٹھ کے ایک پستہ قامت پتلے کو پھانسی کے تختے کی طرف دھیرے دھیرے چڑھتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ کاٹھ کا پتلا اور پھانسی کا تختہ ایک ہی فریم میں موجود تھے جس پر لکھا ہوا تھا۔

پھانسی کا تختہ...... املاء درست لکھو ورنہ پھانسی پر لٹکا دیئے جاؤ گے!

(محکمے سے منظور شدہ...... دن کے اجالے میں خواب دیکھنے والا جادو)

ہرمائنی بھی کاؤنٹر کے قریب پہنچنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ وہ اب اس ڈبے کے پیچھے لکھے ہوئے جملوں کو پڑھ رہی تھی جس کے افقی جانب بحری جہاز کے عرشے پر کھڑے ایک خوبرو نوجوان اور غش کھا کر گری ہوئی لڑکی کی رنگین تصویر بنی ہوئی تھی۔

اپنے خوابوں میں حقیقی سیر کیجئے

ایک آسان جادوئی کلمہ......جس کے استعمال کے بعد آپ نصف گھنٹے کیلئے نہایت شاندار اور حقیقت سے قریب تر دن کے اُجلے خوابوں میں پہنچ جائیں گے۔اسے سکول کی کسی بھی کلاس میں آسانی سے آزمایا جاسکتا ہے،اسے پکڑ پانا قریباً ناممکن ہے۔

(مضر اثرات: بے رنگ اور سونی سونی آنکھیں اور منہ سے ہلکی پھلکی رال بہنا)

نوٹ: سولہ سال سے کم عمر خریداروں کو اس مصنوع کی فروخت پر پابندی ہے۔

''تم جانتے ہو! یہ واقعی ایک کامیاب اور شاندار جادو ہے!'' ہرمائنی نے معترف انداز میں ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

''اس تعریف کیلئے شکریہ! تم اس کے بدلے میں اسے مفت لے جاسکتی ہو، ہرمائنی!'' ان کے عقب میں سے چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

انہوں نے فوراً مڑ کر دیکھا، وہاں مسکراتا ہوا فریڈ کھڑا دکھائی دیا۔وہ گلابی رنگ کا بھڑکیلا چوغہ پہنے ہوئے تھا، جو اس کے سرخ بالوں کے ساتھ کچھ زیادہ ہی عجیب دکھائی دے رہا تھا۔

''تم کیسے ہو، ہیری؟'' فریڈ نے اس سے جوشیلے انداز میں ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔''اور یہ تمہاری آنکھ کو کیا ہوا، ہرمائنی؟''

''تمہاری خبیث مکے برسانے والی دوربین کا کارنامہ!'' ہرمائنی نے مغموم لہجے میں کہا۔

''اوہ! میں تو اس کے بارے میں بھول ہی گیا تھا۔'' فریڈ چہکتا ہوا بولا۔''خیر یہ لے لو!''

اس نے اپنی جیب میں سے ایک مرہم کی ڈبیا نکال کر اس کی طرف بڑھائی۔ ہرمائنی نے جھجکتے ہوئے آہستگی سے اس کا ڈھکن کھولا۔اس کے اندر زرد مرہم دکھائی دے رہا تھا۔

''ڈرومت! اسے لگالو، نشان ایک گھنٹے تک بالکل غائب ہوجائے گا۔'' فریڈ نے کہا۔''ہم چوٹ کے نشان کو ہٹانے کا آزمودہ طریقہ تلاش کرنا چاہتے تھے۔دیکھو! ہم اپنی تمام مصنوعات فروخت کرنے سے پہلے خود پر ہی آزما کر ان کی تسلی کرتے ہیں......''

''یہ محفوظ تو رہے گا، ہے نا؟'' ہرمائنی نے تشویش بھری آواز میں پوچھا۔

''ظاہر ہے!'' فریڈ نے اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا۔''آؤ ہیری! میں تمہیں باقی دکان دکھاتا ہوں......''

ہرمائنی وہیں ٹھہر کر اپنی آنکھ کے گرد سیاہ حلقے پر مرہم لگانے لگی اور ہیری فریڈ کے تعاقب میں دکان کے پچھلے حصے کی طرف بڑھ گیا۔جہاں اسے تاش کے پتوں جیسے کارڈز اور رسیوں کے کھیلوں کا سامان ایک سٹینڈ پر لگا ہوا دکھائی دیا۔

''ماگلوؤں کی شعبدہ بازیاں!'' فریڈ نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔''ڈیڈی جیسے شوقین مزاج

جادوگروں کیلئے جو ماگلوؤں کی اشیاء کو تجسس اور اشتیاق سے پسند کرتے ہیں۔ ان چیزوں کی فروخت کچھ زیادہ نہیں ہوتی اور نہ ہی آمدن پر اثر پڑتا ہے مگر یہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہمیشہ بکتی رہتی ہیں۔ جادوئی دنیا میں یہ معاملہ ذرا نیا ہے......اوہ لو! جارج بھی آ گیا......''

فریڈ کے جڑواں بھائی نے جوشیلے انداز میں ہیری سے مصافحہ کیا۔

''دکان دکھا رہے ہو فریڈ؟'' جارج نے ہنستے ہوئے پوچھا۔ ''ہیری! عقبی حصے میں چلو، اصل سامان تو وہاں رکھا ہے جو ہماری حقیقی آمدن کا ذریعہ ہے......اگر تم نے اپنی جیب میں کچھ ڈالا تو تمہیں اس کی قیمت گیلن سکوں میں چکانا پڑے گی، سمجھے چھوٹے پٹاخہ؟'' جارج نے اپنے قریب کھڑے ایک چھوٹے بچے کو تنبیہ کی جس نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس ٹب میں سے باہر نکال لیا جس کے باہر ایک لیبل لگا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

'کھانے والے تاریکی کے نشان! وہ کسی کو بھی بیمار کر دیں گے!'

جارج نے ماگلو شعبدہ بازی کے سامان کے قریب لگا ہوا ایک پردہ ہٹایا۔ ہیری کو وہاں ایک اور کمرہ دکھائی دیا جہاں بھیڑ نسبتاً کم تھی۔ اس کمرے میں نیم تاریکی چھائی ہوئی تھی اور شلفوں پر رکھا ہوا سامان سلیقے وقرینے سے لپٹا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہم ابھی ابھی سنجیدگی کے ساتھ اس میدان میں اترے ہیں، عجیب بات ہے کہ یہ جانے کیسے ہو گیا......'' فریڈ نے کہا۔

''تمہیں یقین نہیں آئے گا کہ کتنے سارے لوگ جن میں محکمے کے تجربہ کار اہلکار بھی شامل ہیں، وہ سب صحیح طور پر حصار خول جادو کرنے سے معذور ہیں۔ ہمیں ان کا اعتراف سن کر بڑی حیرت ہوئی۔'' جارج نے کہا۔ ''ویسے حقیقت یہ ہے ہیری کہ انہوں نے یہ سب تم سے نہیں سیکھا۔''

''بالکل صحیح کہا......'' فریڈ نے جلدی سے کہا۔ ''یہ نے سوچا کہ حفاظتی ٹوپیاں بہت دلچسپ ثابت ہوں گی۔ دیکھو! اسے پہن کر اپنے دوست سے کوئی بھی جادوئی وار کرنے کیلئے کہو اور جب جادوئی کلمہ آپ کی طرف بڑھے گا تو حصار خول جادو کے باعث وہ پلٹ کر اسی پر حملہ کر دے گا۔ ہمیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں تھا کہ محکمہ اس معاملے میں خصوصی دلچسپی لے گا۔ وہ اب تک اپنے ملازمین کیلئے پانچ سو ٹوپیاں کی خریداری کر چکے ہیں۔ ہمیں ابھی تک ان کے بڑے بڑے آرڈر مل رہے ہیں۔''

''اسی وجہ سے ہم اب حفاظتی چوغہ اور حفاظتی دستانوں جیسی چیزیں بنانے کے بارے میں بھی سوچ رہے ہیں۔ یہ میدان کافی وسیع اور بھرپور فائدہ مند ہے......'' جارج نے بتایا۔

''اس کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ وہ سنگین جادوئی واروں سے تو نہیں بچ پائیں گے مگر چھوٹے موٹے نوسربازوں کے جادوئی کلمات سے خود کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہیں گے......''

''اس کے علاوہ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم تاریک جادو سے تحفظ کے میدان میں بھی قدم جمائیں کیونکہ اس میں پیسہ بہت ہے۔''

جارج نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''یہ میدان نہایت شاندار ثابت ہوگا۔ یہ دیکھو! بنیادی حفاظتی سنکونا درخت کی چھال کا سفوف...... یہ تاریک جادوئی وار سے بچنے کیلئے بڑا کام آیا ہے، حملہ آور چند ساعتوں کیلئے اندھا ہو جاتا ہے۔ ہم شروع سے ہی اس کی تکمیل کیلئے جان توڑ محنت کر رہے تھے۔ اگر حملہ آور سے فوری طور پر بچنا ہو تو یہ نہایت کارآمد چیز ثابت ہوتا ہے......''

''اور ہماری فریبی دھماکہ خیز سیٹیوں کے شلف تیزی سے خالی ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ دیکھو!'' فریڈ نے کہا اور سیاہ ہارن جیسی عجیب سی دکھائی دینے والی چیزوں کی طرف اشارہ کیا جوان کے سامنے سے اوجھل ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ''گھیرا پڑنے کی صورت میں ایک سیٹی کو چپکے سے گرا دیا جائے تو یہ دوڑنے لگی گی اور کچھ فاصلے پر پہنچ کر دھماکہ خیز آواز نکالے گی۔ اگر کسی کی توجہ خود سے ہٹانے کی ضرورت پڑے تو یہ اس کام کیلئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے......''

''بہت شاندار......'' ہیری متاثر کن نظروں سے انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

''یہ لو......'' جارج نے دو سیاہ ہوٹر جیسی سیٹیاں شلف سے اُٹھا کر ہیری کی طرف اچھال دیں۔ اسی لمحے ایک چھوٹے سنہری بالوں والی ایک نوجوان لڑکی نے پردہ ہٹا کر اپنی گردن اندر کی۔ ہیری نے دیکھا کہ اس نے جارج اور فریڈ کی طرح گلابی رنگ کا بھڑکیلا چوغہ پہن رکھا تھا۔

''مسٹر ویزلی! ایک گاہک مضحکہ خیز کڑاہی کی خوبیاں جاننا چاہتا ہے!'' وہ لڑکی بولی۔

ہیری کو یہ سن کر تھوڑا عجیب احساس ہوا کہ فریڈ اور جارج کو مسٹر ویزلی کہا جا رہا تھا مگر انہوں نے اس بات کو معمول کے انداز میں لیتے ہوئے توجہ نہیں دی تھی۔

''ٹھیک ہے تم چلو وریٹی! میں آ رہا ہوں۔'' جارج نے اس کی طرف دیکھ کر فوراً کہا۔ ''ہیری! تمہیں جو چیز بھی پسند آئے بلا دھڑک شلفوں میں اُٹھا لینا اور پیسے ادا کرنے کی کوشش بھی نہ کرنا سمجھے!''

''میں ایسا بالکل نہیں کر سکتا......'' ہیری نے انکار کرتے ہوئے کہا جو فریبی دھماکہ خیز سیٹیوں کے پیسے ادا کرنے کی نیت سے جیب میں ہاتھ ڈال کر سکوں والی تھیلی باہر نکال چکا تھا۔

''ہم تم سے ایک سکہ بھی نہیں لیں گے۔'' فریڈ تلخی سے بولا اور ہیری کے ہاتھ کو خود سے دور ہٹا دیا جس میں سکے پکڑے ہوئے تھے۔

''مگر......''

''ہم تمہارے اس احسان کو فراموش نہیں کر سکتے ہیں کہ تم نے ہماری ابتدائی مدد کی تھی۔'' جارج نے سخت لہجے میں کہا۔ ''جو چاہے لے لو۔ بس لوگوں کے دریافت کرنے پر انہیں ہماری دکان کا پتہ ضرور بتا دینا کہ تم نے یہ سامان کہاں سے لیا ہے؟''

جارج گاہکوں کی مدد کرنے کیلئے تیزی سے پردہ ہٹا کر باہر چلا گیا۔ فریڈ ہیری کو لے کر دکان کے مرکزی حصے کی طرف لوٹ آیا

جہاں ہرمائنی اور جینی ابھی تک اُجلے خوابوں کی سیر والے کاؤنٹر پر جھکی ہوئی اس کے بارے میں گفتگو کر رہی تھیں۔

''کیا تم لڑکیوں کو ابھی تک ہماری خاص جادوگرنی والی دلچسپ مصنوعات دکھائی نہیں دے پائی ہیں۔'' فریڈ نے چہکتے ہوئے کہا۔ ''ادھر میرے پیچھے پیچھے آؤ......لڑکیو!''

کھڑکی کے قریب والی الماری میں گلابی رنگ کے عجیب وغریب مصنوعات کا ڈھیر دکھائی دے رہا تھا جس کے چاروں طرف نوجوان لڑکیاں جمع تھیں اور ایک دوسرے کو کہنی مار مار کر کھی کھی کر رہی تھیں۔ ہرمائنی اور جینی محتاط انداز میں ان سے کچھ دور ہی ٹھہر گئیں۔

''یہ دیکھو! دنیا کے سب سے عمدہ پرکشش جادوئی مرکب......'الفتال'!'' فریڈ نے فخریہ انداز میں بتایا۔ ''چند بوندوں سے بندہ دیوانگی کی انتہا کو چھونے لگتا ہے، ایسے کہیں نہیں مل پائیں گے۔''

''کیا یہ کچھ اثر بھی کرتے ہیں یا بس یونہی......؟'' جینی نے بھنوئیں تان کر پوچھا۔

''غیر معمولی طور پر کرتے ہیں، ان کا اثر چوبیس گھنٹے تک قائم رہتا ہے جو اس لڑکے کے وزن پر منحصر ہے، جسے یہ پلائے جائیں۔'' فریڈ نے مسکرا کر کہا۔

''......اور پلانے والی اس لڑکی کے حسن پر بھی۔'' جارج نے جلدی سے کہا جو فارغ ہو کر وہاں پہنچ گیا تھا۔ ''مگر ہم یہ الفتال مرکب اپنی بہن کو نہیں فرخت کریں گے۔'' اس نے اچانک سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''ان حالات میں تو کبھی بھی نہیں جب وہ پانچ لڑکوں کے ساتھ دل لگی کر چکی ہو، جیسا کہ ہم نے سنا ہے......''

''تم نے رون کے منہ سے جو کچھ سنا ہے، وہ سراسر جھوٹ ہے۔'' جینی نے پرسکون لہجے میں کہا اور آگے کی طرف شلف میں جھک کر ایک گلابی رنگ کی شیشے کی بوتل اُٹھالی۔ ''یہ کیا ہے؟''

''دس سیکنڈ میں چہرے سے مہاسوں کا خاتمہ......ضمانت شدہ دوا!'' فریڈ نے بتایا۔ ''پھوڑے پھنسیوں سے لے کر مسّوں تک، رہ ایک کیلئے نہایت کارآمد اور مفید ہے......مگر بات پلٹنے کی کوشش مت کرنا۔ میں نے سنا ہے کہ آج کل تم ڈین تھامس نامی لڑکے ساتھ گھوم رہی ہو؟''

''بالکل گھوم رہی ہوں!'' جینی نے منہ بسور کر کہا۔ ''مگر آخری بار جب میں اس سے ملی تھی تو وہ غیر معمولی طور پر ایک ہی لڑکا تھا...... پانچ نہیں...... یہ کیا ہے؟'' وہ گول روئیں دار گیندوں کی طرف اشارہ کر رہی تھی جو گلابی اور ارغوانی رنگ کی تھیں اور سب ایک بڑے پنجرے میں بند چاروں طرف تیزی سے لڑھکتی ہوئی تیز تیز آوازیں نکال رہی تھیں۔

''بونی اسفنج!'' جارج نے کہا۔ ''چہرے پر گرد وغبار اور ناپسندیدہ بالوں کو جڑوں سے نکال لیتی ہیں۔ اتنی تیزی سے فروخت ہو رہی ہیں کہ ہم انہیں اتنی تیزی سے حاصل نہیں کر رہے ہیں......تو مائیکل کارنر کے بارے میں کیا ہوا؟''

''میں نے اسے چھوڑ دیا کیونکہ اس میں شکست تسلیم کرنے کا حوصلہ بالکل نہیں تھا۔'' جینی نے لاپروائی سے کہا۔ اس نے پنجرے کی سلاخوں میں اپنی انگلی گھسا دی۔ بونی اسفنج تیزی سے اس کے انگلی کے گرد جمع ہونا شروع ہو گئیں۔ ''یہ واقعی بہت خوبصورت ہیں......''

''ہاں! یہ گلے لگانے کے قابل ہیں!'' فریڈ نے سنجیدگی سے کہا۔ ''کیا یہ سچ نہیں ہے کہ تم بوائے فرینڈز بہت تیزی سے بدل رہی ہو، ہے نا؟''

جینی اپنے پہلو پر ہاتھ رکھ کر تیزی سے اس کی طرف مڑی۔ اس کے چہرے پر مسز ویزلی جیسا چڑچڑا پن اور غصہ جھلک رہا تھا۔ ہیری اس بات پر حیران ہوا کہ جارج اور فریڈ اپنی جگہ سے پیچھے کیوں نہیں ہٹے تھے؟

''ان باتوں سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔'' وہ غصیلے انداز میں غرا کر بولی اور اس نے شعلہ بار نظروں سے رون کی طرف دیکھا جو کافی سارا سامان اکٹھا کر کے اسی لمحے جارج کے پہلو میں پہنچ چکا تھا۔ جینی رون کی طرف دیکھتے ہوئے بھڑک کر بولی۔ ''اور میں تمہاری بے حد شکر گزار رہوں گی اگر تم ان دونوں کو آئندہ میرے بارے میں من گھڑت کہانیوں نہیں سناؤ گے۔''

''ان کی قیمت تین گیلن، نو سکل اور ایک نٹ بنی ہے!'' فریڈ نے رون کے ہاتھوں میں موجود سامان کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔ ''چلو اب پیسے نکالو......''

''میں تمہارا بھائی ہوں......''

''تم ہمارا سامان لے جا رہے ہو۔ تین گیلن نو سکل۔ میں نٹ تمہیں رعایت کر دیتا ہوں۔''

''مگر میرے پاس تو پیسے بالکل نہیں ہیں!'' رون بیچارگی سے بولا۔

''تو پھر شرافت سے تمام سامان اپنی اپنی جگہ پر واپس رکھ دو۔ خیال رہے کہ صحیح شلف میں ہی رکھنا۔'' جارج نے روکھے لہجے میں کہا۔

رون نے کئی ڈبے وہیں گرا دیئے اور فریڈ کی طرف انگلی تان کر بیہودہ اشارہ کیا۔ بدقسمتی سے مسز ویزلی نے رون کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا جو اتفاق سے انہی کی طرف آ رہی تھیں۔

''اگر میں نے تمہیں دوبارہ ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو میں تمہیں ساری انگلیاں توڑ کر رکھ دوں گی، سمجھے!'' وہ تیکھی آواز میں کھا جانے والے انداز میں رون پر برس پڑیں۔

''ممی! کیا میں ایک بونی اسفنج لے لوں؟'' جینی نے لاڈ بھرے لہجے میں بولی۔

''وہ کیا چیز ہے؟'' مسز ویزلی نے مشکوک انداز میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''ادھر دیکھئے تو سہی...... کتنے خوبصورت ہیں، ہے نا؟''

مسز ویزلی بونی اسفنج کوغور سے دیکھنے پنجرے کے اوپر جھکیں۔اس سے ہیری، رون اور ہرمائنی کو چند لمحوں کیلئے کھڑکی کے باہر دیکھنے کا موقع مل گیا۔انہوں نے دیکھا کہ سڑک پر ڈریکوملفوائے تیزی سے تنہا جا رہا تھا۔ویزلی جوک شاپ کے قریب گزرتے ہوئے اس نے محتاط انداز میں مڑکر اپنے پیچھے یوں دیکھا جیسے کوئی اس کا تعاقب کر رہا ہو۔کچھ لمحوں تک تسلی کرنے کے بعد وہ سیدھا ہوا اور تیزی سے آگے کی طرف جانے لگا۔ان کے دیکھتے دیکھتے ہی وہ کھڑکی کے زاویے سے باہر نکل کر ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

''معلوم نہیں،اس کی ماں کہاں رہ گئی ہے؟'' ہیری نے تیوریاں چڑھا کر آہستگی سے کہا۔

''مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی ماں کو چکمہ دے کر آیا ہے،اس کی عجیب حرکتیں تو یہی بتا رہی ہیں۔'' رون نے جلدی سے کہا۔

''لیکن وہ ایسا کیوں کرے گا؟'' ہرمائنی نے حیرت سے کہا۔

ہیری نے کوئی تبصرہ نہیں کیا مگر اس کا دماغ تیزی سے سوچوں کے گھوڑے دوڑا رہا تھا۔نرسیسہ ملفوائے کسی طور پر بھی اپنے لاڈلے بیٹے کو اپنی نظروں سے دور نہیں ہونے دے گی۔ملفوائے نے اپنی ماں سے جان چھڑانے کیلئے واقعی کوئی عمدہ کوشش ضرور کی ہوگی۔ہیری ملفوائے کی فطرت سے بخوبی واقف تھا۔وہ اس سے نفرت کرتا تھا اور اسے یقین تھا کہ ملفوائے کی اس کوشش کی حقیقی وجہ عامیانہ نہیں ہوسکتی ہے۔اس نے چاروں طرف کا جائزہ لیا۔مسز ویزلی اور جینی پنجرے پر جھکی ہوئی بونی اسفنج کا معائنہ کر رہی تھیں۔مسٹر ویزلی پرمسرت انداز میں ماگلوؤں کے نشانات والے تاش کے پتوں کی گڈی کو اوپر نیچے سے دیکھ رہے تھے۔فریڈ اور جارج گاہکوں کی مدد کرنے میں مصروف تھے۔کھڑکی کی دوسری طرف ہیگرڈ ان کی طرف پیٹھ موڑے سڑک پر آمدورفت کا جائزہ لے رہا تھا۔

''جلدی سے اس کے نیچے آجاؤ!'' ہیری نے اپنی کمر پر لٹکے ہوئے بستے سے غیبی چوغہ نکالتے ہوئے کہا۔

''اوہ......ہیری......میرا نہیں خیال......؟'' ہرمائنی مسز ویزلی کی طرف فکرمند نظروں سے دیکھتی ہوئی جھجکی۔

''چلو بھی،جلدی کرو......'' رون نے اسے کھینچتے ہوئے کہا۔

ایک پل کیلئے ہچکچانے کے بعد ہرمائنی بھی غیبی چوغے میں پہنچ گئی۔کسی کو بھی ان کے نظروں سے اوجھل ہونے کی خبر تک نہ ہوئی۔سب لوگ فریڈ اور جارج کی بنائی ہوئی مصنوعات میں دلچسپی لے رہے تھے۔ہیری، رون اور ہرمائنی خالی جگہ سے ہوتے ہوئے تیزی سے دروازے کے پاس پہنچے اور باہر نکل آئے۔جب تک وہ سڑک پر پہنچے تو ملفوائے اتنی کامیابی سے غائب ہونے میں کامیاب ہو چکا تھا جتنی کامیابی کے ساتھ وہ تینوں غائب ہو گئے تھے۔

''وہ اس سمت میں جا رہا تھا'' وہ سرگوشی میں بڑبڑایا تاکہ قریب کھڑا ہیگرڈ اُن کی بات نہ سن پائے۔

وہ اردگرد کی دکانوں کی کھڑکیوں اور دروازوں میں سے جھانکتے ہوئے تیز تیز چلنے لگے۔اچانک ہرمائنی سامنے کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اشارہ کیا۔

''وہ رہا......ہے نا؟......وہ بائیں طرف مڑ رہا ہے!'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

''بڑی حیرانگی والی بات ہے۔'' رون نے آہستگی سے کہا۔

چاروں طرف محتاط انداز میں دیکھنے کے بعد ملفوائے جادوئی بازار سے نکل کر شیطانی بازار کی طرف مڑ گیا۔

''جلدی چلو! ورنہ ہم اسے دیکھ نہیں پائیں گے۔'' ہیری نے اپنی رفتار بڑھاتے ہوئے کہا

''کوئی ہمارے پاؤں نہ دیکھ لے؟'' ہرمائنی نے تشویش بھری آواز میں کہا جب چوغہ ان کے قدموں کے پاس تھوڑا پھڑ پھڑا رہا تھا۔ اب ان تینوں کو ایک ساتھ چوغے میں چھپنے میں کافی دشواری ہونے لگی تھی کیونکہ وہ تیزی سے لمبے ہوتے جا رہے تھے۔

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ بس جلدی جلدی چلو!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔

شیطانی بازار بالکل ویران دکھائی دے رہا تھا، یہاں صرف تاریک جادو سے متعلق عجیب اور خطرناک سامان ہی بکتا تھا۔ انہوں نے گزرتے ہوئے کھلی دکانوں کی کھڑکیوں میں سے اندر جھانکا مگر کسی بھی دکان میں ایک بھی گاہک دکھائی نہیں دیا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ ان حالات میں شیطانی بازار سے کسی بھی قسم کا سامان خریدنا خطرے کی علامت ہو سکتی تھی کیونکہ اس سے لوگوں کو خریداروں کے بارے میں شک وشبہ پیدا ہو جائے گا یا پھر ان کی خریداری کو محکمے کے ایرور ضرور دیکھ لیں گے۔

اچانک ہرمائنی نے اس کے بازو پر چٹکی بھری۔

''اووچ......''

''ششش...... دیکھو! وہ وہاں ہے۔'' اس نے ہیری کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ لوگ شیطانی بازار کی اس گلی کے سامنے پہنچ گئے جس میں ہیری پہلے بھی ایک بار جا چکا تھا۔ وہ جس دکان کے سامنے پہنچے تھے اس کے ماتھے پر قدیم دور کا ایک سائن بورڈ لگا ہوا دکھائی دے رہا تھا...... 'بورگن اینڈ بروکس'...... ہیری جانتا تھا کہ اس دکان میں بہت سارا غیر قانونی اور شیطانی سامان بھرا پڑا تھا۔ انسانی کھوپڑیوں اور پرانی بوتلوں سے بھری ہوئی شیشے کی الماری کے درمیان ڈریکو ملفوائے کا ہلتا ہوا ہیولا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ ان کی طرف پشت کئے کھڑا تھا۔ وہ اس بڑی سیاہ الماری کے عقب میں بمشکل ہی دکھائی دے پا رہا تھا جس میں ہیری ایک بار ملفوائے اور اس کے ڈیڈی کی نظروں سے بچنے کیلئے جا چھپا تھا۔ ملفوائے کے ہاتھ ہاتھ ہلانے کے انداز سے معلوم ہو رہا تھا کہ وہ کافی جوشیلے انداز میں باتیں کر رہا تھا۔ دکان کے مالک مسٹر بورگن کے بال چپچپے تھے اور کمر میں خم پڑ چکا تھا۔ وہ ملفوائے کے سامنے کھڑا تھا اور اس کے چہرے پر حیرانگی اور کسی قدر خوف کا ملا جلا ردعمل دکھائی دے رہا تھا۔

''کاش ہم ان کی باتیں سن پاتے؟'' ہرمائنی نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔

''اوہ! ہم ایسا کر سکتے ہیں۔'' رون نے اچانک جوشیلی آواز میں کہا۔ ''ذرا ٹھہرو......''

اس نے اپنے ہاتھ سے دو ڈبے نیچے پھینک دیئے اور پھر سب سے بڑے ڈبے میں ہاتھ ڈال کر کچھ نکالنے کی کوشش کی۔

''یہ رہے...... وسیع سماعتی کان!''

''بہت خوب رون!'' ہرمائنی نے معترف انداز میں کہا۔ رون نے جلد جیسی رنگت والے لمبے دھاگوں کو جلدی سے سلجھایا اور انہیں دروازے کے نیچے کی درز میں ڈالنے کی کوشش کی۔

''اوہ! مجھے امید ہے کہ دروازہ کسی سحر حصار سے بندھا نہیں ہوگا'' ہرمائنی جلدی سے بولی۔

''بالکل نہیں ہے......لوسنو!'' رون نے خوشی سے لہراتا ہوا بولا۔

انہوں نے اپنے سر پاس پاس جوڑ لئے اور ڈوریوں کے سرے پر کان لگا سننے کی کوشش کرنے لگے۔ ملفوائے کی آواز اتنی صاف اور واضح سنائی دے رہی تھی جیسے ان کے پاس ریڈیو چل رہا ہو۔

''......تو تم جانتے ہو کہ اسے کیسے ٹھیک کیا جا سکتا ہے؟''

''شاید......'' بورگن نے ایسے انداز میں جواب دیا جیسے وہ کوئی وعدہ نہیں کرنا چاہتا ہو۔ ''پہلے مجھے اس کا جائزہ لینا پڑے گا......تم اسے یہاں دکان میں کیوں نہیں لے آتے ہو؟''

''میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں!'' ملفوائے نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''وہ چیز وہیں رہے گی، بہرحال مجھے تم سے پوچھنا ہے کہ یہ دراصل کام کیسے کرتا ہے؟''

ہیری نے شلف کے درمیان نظر ڈالی۔ بورگن کافی گھبرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور وہ اپنے خشک ہونٹوں پر بار بار زبان پھیر رہا تھا۔

''بغیر اسے دیکھے یہ بتانا کافی مشکل بات ہوگی بلکہ میں کہوں گا کہ ناممکن ہوگی، میں کسی بھی چیز کی ضمانت نہیں دے سکتا ہوں۔'' وہ بدحواسی کے عالم میں بولا۔

''یہ سچ نہیں ہے!'' ملفوائے نے کہا۔ ہیری کو اس کے انداز میں تمسخرانہ جھلک محسوس ہوئی، وہ اس پر طنز کر رہا تھا۔ ''شاید اس سے تمہیں زیادہ بھروسہ ہو جائے گا......''

وہ بورگن کی طرف بڑھا اور الماری کی وجہ سے ان تینوں کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ ہیری، رون اور ہرمائنی اسے دیکھنے کیلئے ایک طرف تھوڑا کھسک گئے مگر انہیں صرف بورگن ہی دکھائی دے پایا جو نہایت سنجیدہ دکھائی دے رہا تھا۔

''اگر کسی کو خبر کرنے کی کوشش کی تو پوری قیمت چکانا پڑے گی۔ تم فینریئر گرے بیک کو جانتے ہو؟ وہ ہمارے خاندان کا حصہ ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً یہ جائزہ لینے کیلئے یہاں آتا رہے گا کہ تم اس اسرار پر پوری توجہ دے رہے ہو یا نہیں......!'' ملفوائے نے سنجیدگی سے کہا۔

''اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے......''

''اس بات کا فیصلہ میں کروں!'' ملفوائے نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے، میں اب چلتا ہوں اور اس چیز کی

حفاظت کرنے کے بارے میں غفلت مت کرنا۔ مجھے اس کی ضرورت پڑے گی۔''

''آپ اسے ابھی کیوں نہیں لے سکتے؟''

''نہیں! میں اسے ابھی نہیں لے سکتا احمق آدمی! میں اسے سڑک پر لے جاتا ہوا کیسا دکھائی دوں گا۔ بس اسے بیچنا مت......!'' ملفوائے کڑوے لہجے میں بولا۔

''آپ فکر نہ کیجئے میں اسے بالکل نہیں بیچوں گا......''

بورگن نے اسے کافی جھکتے ہوئے سلام کیا۔ وہ تعظیم میں اتنا جھک گیا تھا کہ ہیری نے اُسے لوسیس ملفوائے کیلئے ہی ایسا کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

''کسی کے سامنے اس کا ذکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میری ماں سے بھی نہیں، سمجھ گئے ہو؟'' ملفوائے نے تاکیدی لہجے میں تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

''بالکل...... بالکل! آپ پورا اطمینان رکھئے۔'' بورگن نے بڑبڑاتے ہوئے ایک بار پھر سر خم کر دیا۔

اگلے ہی لمحے دروازے کی گھنٹی زور سے بجی جب ملفوائے بڑا مسرور دکھائی دیتا ہوا دکان سے باہر نکل آیا۔ وہ ہیری، رون اور ہرمائنی کے اتنے نزدیک سے گزرا کہ انہیں ایک بار پھر اپنا چوغہ ٹخنوں کے پاس پھڑ پھڑاتا ہوا محسوس ہوا۔ دکان کے اندر بورگن گم صم کھڑا دروازے کو گھور رہا تھا۔ اس کے چہرے پر پھیلی چکنی چپڑی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی اور اس کی جگہ فکرمندی کے جھلک غالب آ چکی تھی۔

''وہ کس معاملے پر باتیں کر رہے تھے؟'' رون نے اپنی پھیلی ہوئی کہنیوں کو سمیٹتے ہوئے پوچھا۔

''معلوم نہیں!'' ہیری نے سنجیدگی سے سوچتے ہوئے جواب دیا۔ ''وہ کسی چیز کی مرمت کروانا چاہتا ہے......اور کسی چیز کو یہاں سے بحفاظت خرید کر لے جانا چاہتا ہے، کیا تم میں سے کسی نے یہ دیکھا کہ وہ 'اس چیز کو' کہتے ہوئے کس طرف اشارہ کر رہا تھا؟''

''نہیں! وہ اس وقت اس بڑی الماری کی اوٹ میں تھا......''

''تم دونوں یہیں رک کر میرا انتظار کرو......'' اچانک ہرمائنی نے کہا۔

''تم کیا کرنا چاہتی ہو......؟''

مگر اس وقت تک ہرمائنی چوغے کے نیچے سے باہر چکی تھی۔ اس نے شیشے میں اپنے بالوں کا جائزہ لیا پھر اگلے لمحے دکان کے اندر گھستی چلی گئی۔ ایک بار پھر گھنٹیاں جھنجھنا اُٹھیں۔ رون نے جلدی سے ایک بار پھر وسیع سماعتی کانوں کی ڈوری دروازے کی درز میں سے اندر سرکائی اور اس کا دوسرا سرا ہیری کے ہاتھ میں تھما دیا۔

''اوہ کیسے ہیں آپ؟...... کتنی عجیب صبح ہے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے دوستانہ انداز میں بورگن کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جس نے

اسے عجیب انداز سے دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کی آنکھوں میں شکوک کے سائے جھلک رہے تھے۔ خوشی سے گنگناتی ہوئی ہرمائنی سامنے والے کاؤنٹر پر پڑی چیزوں کا جائزہ لینے لگی۔

''کیا یہ ہار فروخت کیلئے ہے؟'' اس نے شیشے کے ایک بند ڈبے کے قریب رُکتے ہوئے پوچھا۔

''اگر تمہارے پاس ڈیڑھ ہزار گیلن کے سکے ہوں تو......'' بورگن نے سرد لہجے میں کہا۔

''اوہ......ار......نہیں! میرے پاس اتنے زیادہ نہیں ہیں۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا اور وہاں سے آگے بڑھ گئی۔ ''اور یہ...... پیاری سی......آہ...... یہ کھوپڑی؟''

''سولہ گیلن......''

''تو یہ برائے فروخت ہے؟ یہ کسی کیلئے......رُکی ہوئی نہیں ہے، ہے نا؟''

بورگن نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ ہیری کے دماغ میں خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں کہ بورگن کو ہرمائنی کے ارادوں کی بھنک پڑ چکی تھی۔ ظاہر ہے کہ ہرمائنی کو بھی اس بات احساس ہو چکا تھا کیونکہ اس نے اچانک تمام احتیاط پس پشت ڈال دی تھی۔

''دراصل بات یہ ہے کہ وہ لڑکا جو ابھی یہاں آیا تھا، ڈریکو ملفوائے! وہ میرا دوست ہے اور میں اسے سالگرہ کے موقع پر کوئی شاندار تحفہ دینا چاہتی ہوں اگر اس نے پہلے ہی یہاں کوئی چیز اپنے لئے روک رکھی ہو تو میں بلا جھجک اسے خریدنا چاہوں گی کیونکہ اسے وہ تحفے میں دے کر میں اسے چونکا دینا چاہتی ہوں، اس لئے......''

ہیری کے خیال میں یہ بہت کمزور اور واہیات کہانی تھی اور غیر معمولی طور پر بورگن کو بھی کچھ ایسا ہی احساس ہوا تھا۔

''باہر......'' اس نے گرجتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''فوراً باہر نکل جاؤ لڑکی!''

ہرمائنی کو اپنی بات پر اصرار کرنے کی نوبت ہی نہیں پڑی تھی، وہ دہشت زدہ سی ہو کر تیزی سے دکان سے باہر نکل آئی۔ جونہی ہرمائنی دروازے سے باہر نکلی تو گھنٹیاں بجنے لگیں اور بورگن ٹھیک اس کے عقب میں دکھائی دیا۔ اس نے پورے زور سے دھڑام کی سی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر دیا اور اگلے ہی لمحے دروازے پر 'دکان بند ہے' کا سائن بورڈ لگا دیا۔

''اوہ تمہاری کوشش اچھی تھی مگر تمہارے ارادے صاف دکھائی دے گئے تھے......'' رون نے جلدی سے کہا اور اس کے اوپر چوغہ ڈال کر اسے اندر سمیٹ لیا۔

''ٹھیک کہا، تم جاسوسی کے استاد جو ٹھہرے، اگلی مرتبہ تم مجھے کر کے دکھا دینا کہ یہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔'' ہرمائنی چڑ کر سخت لہجے میں غرائی۔

ویزلی جوک شاپ تک آتے آتے ان دونوں کی خوب نوک جھونک ہوتی رہی۔ ہیری اس دوران ملفوائے کے بارے میں سوچتا رہا۔ جب وہ جوک شاپ کے قریب پہنچے تو ہیری نے کہنی مار کر انہیں خبردار کیا جس پر وہ دونوں سامنے دیکھ کر پوری طرح خاموش ہو

گئے۔ دکان کے باہر مسز ویزلی نہایت پریشانی کے عالم میں ہیگرڈ کے ساتھ کھڑی تھیں۔ وہ محتاط انداز میں چلتے ہوئے ان دونوں کے درمیان میں نکل کر دکان کے اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ انہیں معلوم ہو چکا تھا کہ مسز ویزلی کو ان کی عدم موجودگی کا علم ہو چکا تھا اور وہ ہیگرڈ کو اس بارے میں بتا رہی تھیں۔

ایک ایک کر کے رون اور ہرمائنی چوغے سے باہر نکل گئے اور ہیری عقبی کمرے کی طرف چلا آیا۔ اس نے اردگرد کا جائزہ لے کر چوغہ اتارا اور جلدی سے لپیٹ کر اپنے بستے میں محفوظ کر لیا۔ جب وہ واپس مرکزی حصے میں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ مسز ویزلی رون اور ہرمائنی کو گھیرے کھڑی تھیں جبکہ وہ دونوں انہیں صفائیاں دے رہے تھے کہ وہ دکان کے عقبی حصے میں ہی تھے، انہوں نے وہاں صحیح طور پر دیکھا نہیں ہوگا......

ساتواں باب

سلگ کلب کی دعوت

چھٹیوں کے آخری ہفتے تک ہیری کا زیادہ تر وقت اسی شش و پنج میں گزر گیا کہ شیطانی بازار میں ملفوائے کے رویے کا درحقیقت کیا مطلب ہوسکتا ہے؟ اسے سب سے زیادہ پریشانی اس بات پر ہورہی تھی کہ ملفوائے دکان سے نکلتے ہوئے بے حد خوش دکھائی دے رہا تھا۔ اگر ملفوائے کسی بات پر ضرورت سے زیادہ خوش تھا تو یقیناً وہ کوئی اچھی بات نہیں ہوسکتی تھی۔ بہرحال، وہ اس بات پر کچھ چڑ چڑا دکھائی دے رہا تھا کہ رون اور ہرمائنی کو ملفوائے کے رویے پر کوئی خاص پریشانی نہیں تھی جتنا کہ وہ پریشان ہورہا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے وہ دونوں اس موضوع پر مسلسل بحث کرنے کے بعد اب اکتا چکے تھے۔

''ہاں ہیری! میں پہلے ہی یہ بات تسلیم کرچکی ہوں کہ ملفوائے کے ارادے ٹھیک دکھائی نہیں دیتے ہیں۔'' ہرمائنی نے بگڑے ہوئے لہجے میں کہا۔ وہ فریڈ اور جارج کے کمرے میں کھڑکی کی چوکھٹ پر پاؤں پھیلائے بیٹھی تھی۔ اس کے پیر ایک بڑے کارٹن پر رکھے ہوئے تھے۔ اس نے ابھی ابھی اپنی کتاب 'قدیمی علم الحروف کا مہارت یافتہ درجہ' کا پہلا صفحہ ہی پلٹ کر دیکھا تھا۔ ''مگر کیا ہم پہلے ہی اس بات پر متفق نہیں ہوچکے ہیں کہ اس کی بہت ساری وجوہات ہوسکتی ہیں؟''

''شاید اس کا وہ دست مقدس جو سکڑا اور مرجھایا ہوا دکھائی دیتا ہے، وہ ٹوٹ گیا ہو؟ یاد ہے ناوہی ہاتھ جو ملفوائے کے پاس ہوا کرتا تھا.....'' رون نے اپنے بہاری ڈنڈے کی دُم کے تنکے سیدھے کرتے ہوئے کہا۔

''ہاں ہاں مجھے یاد ہے، مگر اس نے تو کہا تھا کہ 'اس چیز کو بحفاظت رکھنا مت بھولنا؟'' ہیری نے اس جملے کو پچاسویں مرتبہ دہرایا۔ ''اس سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ بورگن کے پاس ایک اور ٹوٹی ہوئی چیز ہے اور ملفوائے ان دونوں کو ہی حاصل کرنا چاہتا ہے۔''

''کیا واقعی؟'' رون نے کہا جو ابھی تک اپنے بہاری ڈنڈے کے دستے پر جمی ہوئی دھول ہٹانے کی کوشش کررہا تھا۔

''بالکل!'' ہیری نے کہا۔ جب رون اور ہرمائنی اس موضوع پر کوئی بات نہیں کی تو وہ خود ہی آگے بولا۔ ''ملفوائے کا باپ اژقبان میں بند ہے، کیا تمہیں ایسا محسوس نہیں ہوتا ہے کہ ملفوائے اس بات کا انتقام لینا چاہتا ہے......؟''

رون کی اس کی طرف پلکیں جھپکا کر حیرت سے دیکھا۔

''ملفوائے اور انتقام......وہ کر ہی کیا سکتا ہے؟'' رون نے منہ بنا کر کہا۔

''یہی تو میں جاننے کی کوشش کر رہا ہوں!'' ہیری نے تلخ لہجے میں کہا۔ ''مگر وہ کچھ نہ کچھ تو کر ہی رہا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس بات کو سنجیدگی سے لینا چاہئے۔ اس کا باپ ایک مرگ خور ہے اور......''

ہیری اچانک بات کرتے ہوئے رُک گیا، اس کی آنکھیں ہرمائنی کی عقبی کھڑکی میں جمی ہوئی تھیں۔ وہ خلا میں گھور رہا تھا اور اس کا منہ حیرت سے کھل گیا۔ اس کے ذہن میں ایک تعجب انگیز خیال دوڑ رہا تھا۔

''ہیری......کیا ہوا؟'' ہرمائنی یکدم پریشان ہوتے ہوئے بولی۔

''کہیں تمہارا نشان......دوبارہ تو نہیں درد کر رہا ہے؟'' رون نے سراسیمگی سے پوچھا۔

''وہ بھی مرگ خور بن گیا ہے......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ اپنے باپ کی جگہ پر مرگ خور بن چکا ہے......!''

تھوڑی دیر تک گہری خاموشی چھائی رہی پھر رون کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

''ملفوائے......؟ وہ تو محض سولہ سال کا ہے ہیری!'' رون نے بات ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ 'تم جانتے ہو کون؟' ملفوائے کو مرگ خور بنا لے گا؟''

''اس بات کے نہایت کم امکانات ہیں ہیری!'' ہرمائنی نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔ ''تمہیں کس بات سے ایسا محسوس ہوا؟''

''میڈم میلیکن کی دکان میں دیکھا تھا، ان کے چھونے سے پہلے ہی وہ چیخ پڑا تھا اور جب وہ اس کی آستین اوپر چڑھانا چاہ رہی تھیں تو اس نے اپنا ہاتھ جھٹک کر چھڑا لیا تھا۔ یہ اس کا بایاں بازو ہی تھا، یقیناً اس کے بائیں بازو پر تاریکی کا نشان کندہ کیا گیا ہو گا......''

رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا۔

''واقعی؟'' رون نے کہا حالانکہ اس کے چہرے کو دیکھ کر صاف معلوم ہو رہا تھا کہ اسے ہیری کی بات پر بالکل یقین نہیں آیا تھا۔

''ہیری! جہاں مجھے لگتا ہے کہ وہ ہم لوگوں کی موجودگی کو برداشت نہیں کر پا رہا تھا اسی لئے وہ بہانہ بنا کر وہاں سے جانا چاہتا تھا......'' ہرمائنی نے اپنا خیال پیش کرتے ہوئے کہا۔

''اس نے بورگن کو کچھ دکھایا تھا جسے ہم نہیں دیکھ پائے۔'' ہیری نے جلدی سے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔ ''کوئی ایسی چیز جس سے بورگن بری طرح دہل گیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ وہ اسے نشان ہی دکھا رہا تھا۔ وہ بورگن کو جتا رہا تھا کہ وہ کس سے بات کر رہا تھا۔ تم نے غور کیا کہ بورگن نے اس کی بات کتنی سنجیدگی سے سنی تھی......''

رون اور ہرمائنی نے ایک بار پھر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا۔

''مگر مجھے یقین نہیں ہے ہیری......''

''مجھے اب بھی نہیں لگتا ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ اس جیسے کمزور اور اناڑی لڑکے کو اپنے گروہ میں شامل کرے گا......'' رون نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

ہیری ان دونوں کی ڈھٹائی پر چڑ چڑا سا ہو گیا مگر اسے پورا یقین تھا کہ اس کا اندازہ بالکل صحیح ہے۔ وہ اپنے میلے کپڑوں کا ڈھیر اُٹھا کر کمرے سے باہر نکل آیا۔ مسز ویزلی ان سے کئی دنوں سے یہ کہہ رہی تھیں کہ وہ اپنے کپڑوں کی دھلائی اور پیکنگ کا کام آخری وقت کیلئے بالکل نہ چھوڑیں۔ سیڑھی کے نچلے زینوں پر وہ بے خیالی میں جینی سے ٹکرا گیا جو استری کئے ہوئے کپڑے لے کر اپنے کمرے میں جا رہی تھی۔

''اس وقت باورچی خانے میں جانا خطرے سے خالی نہیں ہے۔'' اس نے ہیری کو خبردار کرتے ہوئے کہا۔ ''وہاں پر ڈھیر ساری بلغم موجود ہے۔''

''تم فکر نہ کرو، میں پوری طرح ہوشیار رہوں گا کہ اس پر سے پھسل نہ جاؤں۔'' ہیری نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر جینی کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

جب وہ باورچی خانے میں داخل ہوا تو فلیور ڈیلا کور ایک میز کے پاس بیٹھی ہوئی جوش و خروش سے اپنی شادی کی تیاریوں کے منصوبوں کا ذکر چھیڑے ہوئے تھی جبکہ مسز ویزلی نہایت اکتائی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں اور اپنے سامنے بند گوبھی کی پرتیں خود بخود کھلتی ہوئی دیکھ رہی تھیں

''......بل اور میں یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ دلہن کی دو سہیلیاں کون بنیں گی؟ جینی اور گبریل ...... ایک ساتھ وہ دونوں نہایت خوبصورت دکھائی دیں گی۔ میں انہیں سنہرے زرد لباس پہنانے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ ظاہر ہے کہ گلابی رنگ کے لباس میں جینی کے بالوں کی رنگت کے ساتھ عمدہ جوڑ نہیں بن پائے گا اور وہ کافی مضحکہ خیز دکھائی دے گی......''

''آؤ ہیری!'' مسز ویزلی نے فلیور کی بات قطع کرتے ہوئے زور سے کہا۔ ''اچھا ہوا تم یہاں آ گئے، میں کل ہوگورٹس جانے کیلئے کئے گئے انتظامات کے بارے میں کچھ بتانا چاہتی تھی۔ ہمیں محکمے کی کاریں مل گئی ہیں اور سٹیشن پر اریور ہمارے منتظر ہوں گے......''

''کیا ٹونکس بھی وہاں موجود ہوگی؟'' ہیری نے انہیں اپنے کیوڈچ کے میلے چوغوں کا ڈھیر دیتے ہوئے پوچھا۔

''اوہ نہیں...... میرا خیال ہے کہ وہ وہاں نہیں پہنچ پائے گی، آرتھر نے مجھے بتایا تھا کہ اسے کسی اور جگہ پر تعینات کر دیا گیا ہے، وہ وہیں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے گی......''

''ٹونکس نے تو اب اپنی فکر کرنا ہی چھوڑ دی ہے، خود پر ذرا بھی توجہ نہیں دیتی ہے۔'' فلیور نے سوچتے ہوئے کہا اور چائے کے چمچے کے عقبی حصے میں اپنے دلکش حسن کے عکس پر نظر ڈالی۔ ''اگر مجھ سے پوچھا جائے تو میں یہی کہوں گی کہ یہ بڑی نازک غلطی ہے

جو......‘‘

’’بالکل......تمہارا بہت شکریہ!‘‘ مسز ویزلی نے روکھے پن سے تیزی سے کہا اور ایک بار پھر فلیور کی بات بیچ میں ہی کاٹ ڈالی۔ ’’چلو ہیری! تیار ہو جاؤ۔ اگر ہو سکے تو میں آج رات کو ہی سب لوگوں کے صندوق تیار دیکھنا چاہتی ہوں تاکہ ہم آخری منٹ کی بھاگ دوڑ سے بچ سکیں جو عام طور پر اکثر دیکھنے کو ملتی ہے......‘‘

اور واقعی اگلی صبح ان کی روانگی معمول سے ہٹ کر زیادہ آرام دہ اور پرسکون ثابت ہوئی۔ محکمے کی بھیجی گئی کاریں گھر کے سامنے ان کا انتظار کر رہی تھیں۔ تمام صندوق سمٹ کر بند ہو چکے تھے۔ ہرمائنی کی بلی کروک شانکس اپنی ٹوکری میں بحفاظت بیٹھی ہوئی تھی۔ ہیری کی مادہ الّو ہیڈوگ، رون کا ننھا چیختا ہوا الّو پگ وجیون اور جینی کا نیا ارغوانی رنگ کا بونی اسفنج جس کا نام اس نے ’آرنالڈ‘ رکھا تھا، اپنے اپنے پنجروں میں بند ہو چکے تھے۔

’’جلد ہی ملاقات ہوگی، ہیری!‘‘ فلیور نے اس کے گال پر بوسہ لے کر رخصت کرتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ رون بھی جلدی سے آگے کی طرف بڑھا، اس کے چہرے پر امید بھری جھلک صاف عیاں تھی مگر ٹھیک اسی وقت جینی نے اپنا پیر آگے کر کے اڑا دیا جس کی وجہ سے رون منہ کے بل زمین پر جا گرا اور فلیور کے قدموں میں دھول چاٹنے لگا۔ سرخ چہرے والا رون دھول میں لت پت سا ہو گیا اور غصے سے پاؤں پٹختا ہوا بغیر الوداع لئے ہی جھنجھناتا ہوا کار میں بیٹھ گیا۔ کنگز کراس سٹیشن پر ہردلعزیز ہیگرڈ ان کا انتظار نہیں کر رہا تھا، اس کی جگہ کاروں کے رُکتے ہی سنجیدہ چہروں والے دو جادوگر آگے بڑھے جن کے چہروں پر ڈاڑھی تھی اور انہوں نے ماگلوؤں کے گہرے رنگ والے صاف ستھرے اور عمدہ کوٹ پینٹ پہن رکھے تھے۔ وہ سٹیشن جانے والے اس گروہ کے دونوں طرف محتاط انداز میں چل رہے تھے۔

’’جلدی جلدی ستون کی دوسری طرف چلے جاؤ!‘‘ مسز ویزلی نے بے چینی سے کہا جو اس سنجیدہ ماحول سے تھوڑا پریشان دکھائی دے رہی تھی۔ ’’بہتر رہے گا کہ ہیری سب سے پہلے جائے ......‘‘ انہوں نے اریور کی طرف استفہامیہ نظروں سے دیکھا جس نے آہستگی سے سر ہلایا اور ہیری کا بازو پکڑ کر اسے پلیٹ فارم نمبر نو اور دس کے درمیانی ستون کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی۔

’’میں خود چل سکتا ہوں، شکریہ!‘‘ ہیری نے چڑچڑے انداز میں کہا اور جھٹک کر اپنا بازو اس کی گرفت سے چھڑا لیا۔ اس نے اپنی سامان والی ٹرالی کا رُخ ستون کی طرف سیدھا کیا اور اسے دھکیلنے لگا۔ اپنے قریب کھڑے خاموش اریور کو پوری طرح نظر انداز کیا اور ایک سیکنڈ بعد وہ ستون کے اندر گم ہو گیا۔ اس نے خود کو پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر کھڑا پایا جہاں سرخ رنگ کے انجن والی ہوگورٹس ایکسپریس اس کے سامنے کھڑی تھی اور پلیٹ فارم پر دھواں اُڑا رہی تھی۔

ہرمائنی اور ویزلی افراد بھی اگلی ساعتوں میں اس کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اُداس چہرے والے اریور کا مشورہ لئے بغیر ہی ہیری نے رون اور ہرمائنی کو اشارہ کیا کہ وہ کسی خالی کمپارٹمنٹ کی تلاش کرنے کیلئے پلیٹ فارم پر اس کے تعاقب میں آجائیں۔

''اوہ ہیری! ہم ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔'' ہرمائنی نے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔''رون اور مجھے پہلے پری فیکٹ والے کمپارٹمنٹ میں جانا ہوگا اور پھر ریل ڈبوں کی راہداریوں کی پہرہ داری کرنا ہوگی......''

''اوہ ہاں! میں تو یہ بات بھول ہی گیا تھا۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''تم سب جلدی سے ریل گاڑی میں چڑھ جاؤ......ریل گاڑی روانہ ہونے میں اب کچھ ہی منٹ باقی رہ گئے ہیں۔'' مسز ویزلی نے اپنی گھڑی کو دیکھتے ہوئے چیخ کر کہا۔''دعا کرتی ہوں کہ تم لوگوں کی سہ ماہی اچھی رہے......''

ہیری کے ذہن میں اچانک ایک خیال کوندا اور پھر اس نے فوری طور پر اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

''مسٹر ویزلی! کیا میں آپ سے جلدی سے کچھ بات کرسکتا ہوں؟''

''ہاں ہاں......کیوں نہیں؟'' مسٹر ویزلی نے کہا جو تھوڑا حیران دکھائی دے رہے تھے، بہرحال وہ ہیری کے پیچھے پیچھے چل دیئے تاکہ باقی لوگوں کو ان کی گفتگو معلوم نہ ہو پائے۔

کافی سوچ بچار کے بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ اگر اسے کسی کو بتانا ہی ہے تو مسٹر ویزلی ہی سب سے صحیح فرد ثابت ہوں گے۔ پہلی بات تو یہ تھی کہ وہ محکمے میں کام کرتے تھے، اس لئے وہ تفتیش کرنے کی سب سے عمدہ حالت میں تھے اور دوسری بات یہ تھی کہ اسے اس بات کا بہت کم اندیشہ تھا کہ مسٹر ویزلی اس کی بات سنتے ہی غصے سے بھڑک اُٹھیں گے۔ دور جاتے ہوئے اس نے دیکھا کہ مسز ویزلی اور سنجیدہ چہرے والے ایرون ان دونوں کی طرف پریشان کن نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

''جب ہم جادوئی بازار میں گئے تھے......'' ہیری نے ابھی بولنا ہی شروع کیا تھا کہ مسٹر ویزلی نے مسکرا کر اسے بیچ میں ہی روک دیا۔

''کیا مجھے یہ معلوم ہونے والا ہے کہ تم، رون اور ہرمائنی درمیان کہاں غائب ہوگئے تھے جبکہ تمہیں فریڈ اور جارج کی دکان کے عقبی حصے والے کمرے میں ہی ہونا چاہئے تھا؟''

''آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟''

''ہیری! تم اس آدمی سے بات کر رہے ہو جس نے فریڈ اور جارج کو پال پوس کر جوان کیا ہے!'' مسٹر ویزلی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

''ار......ٹھیک ہے، ہم عقبی کمرے میں نہیں تھے۔''

''بہت خوب......تو اب جلدی سے وہ بری خبر بھی سن لیتے ہیں......''

''ہم ڈریکو ملفوائے کا تعاقب کرنے کیلئے گئے تھے، ہم نے غیبی چوغہ پہن رکھا تھا۔''

''کیا تمہارے پاس ایسا کرنے کا کوئی خاص جواز تھا یا پھر تم نے یونہی یہ مہم جوئی کی؟''

''مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ملفوائے کچھ نہ کچھ کرنے کی فکر میں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ اس کا دھیان مسٹر ویزلی کے چہرے پر آئے بیزار کن اور دلچسپی کے ملے جلے جذبات پر نہیں گیا تھا۔'' وہ اپنی ماں کو چکمہ دے کر آیا تھا اور میں اس کی وجہ جاننا چاہتا تھا......''

''مجھے معلوم ہے کہ تم ایسا ہی کرنا چاہتے تھے۔'' مسٹر ویزلی نے گہری سانس خارج کرتے ہوئے کہا۔'' ٹھیک ہے! تو پھر کیا تمہیں اس کی وجہ معلوم ہو پائی؟''

''وہ بورگن اینڈ بروکس کی دکان میں گیا اور مسٹر بورگن کو دھمکانے لگا کہ وہ کسی چیز کی مرمت میں اس کی معاونت کرے اور اس نے مسٹر بورگن کو ہدایت کی کہ وہ کوئی چیز اس کیلئے روک کر رکھے اور اسے فروخت نہ کرے۔ اس کی بات سے کچھ ایسا اندازہ ہوا کہ روکی جانے والی چیز ٹھیک ویسی ہی چیز ہوگی جس کی وہ مرمت کرانے کا خواہش مند تھا، جیسے ان کی جوڑی ہو اور......''

ہیری نے ایک گہری سانس لی۔

''ایک بات اور بھی ہے، ہم نے یہ بھی دیکھا کہ جب میڈم میلیکن نے ملفوائے کے بائیں بازو کی آستین چڑھانے کی کوشش کی تو ملفوائے قریباً ایک فٹ اونچا اچھل گیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ اس کے بازو پر تاریکی کا نشان بن چکا ہے، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ مرگ خور بن چکا ہے......''

مسٹر ویزلی کا چہرہ حیرانگی سے بگڑ گیا۔

''ہیری...... مجھے شک ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ محض سولہ سال کے لڑکے کو......''

''کیا کوئی یہ حقیقت واقعی جانتا ہے کہ تم جانتے ہو کون؟ کیا کر سکتا ہے اور کیا نہیں کر سکتا ہے؟'' ہیری غصیلے لہجے میں بولا۔

''مسٹر ویزلی! مجھے افسوس ہے، مگر کیا معاملہ تفتیش کرنے کے قابل نہیں ہے؟ اگر ملفوائے کسی چیز کی مرمت کروانا چاہتا ہے اور وہ اس کام کو کرنے کیلئے بورگن کو دھمکی دیتا ہے تو شاید یہ کوئی تاریک جادو سے جڑی خطرناک چیز ہی ہوگی، ہے نا؟''

''حقیقت بتاؤں تو مجھے اس میں شک ہے۔'' مسٹر ویزلی نے آہستگی سے کہا۔'' جب لوسیس ملفوائے گرفتار ہوا تھا تو ہم نے اس کے گھر پر چھاپہ مارا تھا اور ہر خطرناک چیز کو ضبط کر لیا تھا''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ آپ سے کوئی نہ کوئی چیز ضرور رہ گئی ہوگی۔'' ہیری نے ضد کرتے ہوئے اپنی بات پر زور دینے کی کوشش کی۔

''ہاں! ایسا ممکن ہو سکتا ہے!'' مسٹر ویزلی نے کہا مگر ہیری جانتا تھا کہ وہ صرف اسے دلاسہ دینے کیلئے ہی ایسا کہہ رہے ہیں۔

اسی لمحے ان کے عقب میں ریل گاڑی کا بگل سنائی دیا۔

''ہیری جلدی کرو......'' مسز ویزلی زور سے چلائیں۔

وہ جلدی سے ریل گاڑی کی طرف مڑا۔ مسز ویزلی اور مسٹر ویزلی نے اس کا صندوق ریل گاڑی کے کمپارٹمنٹ میں چڑھانے

میں اس کی مدد کی۔

''دیکھو ہیری! کرسمس کی چھٹیوں میں تم ہمارے ہاں چلے آنا۔ ڈمبل ڈور سے اس معاملے پر بات چیت ہو چکی ہے، اس لئے تمہارے جلد ہی ملاقات ہو سکے گی۔'' مسز ویزلی نے کھڑکی میں سے کہا جب ہیری اپنے عقب میں دروازہ بند کر لیا تھا اور ریل گاڑی رینگنے لگی تھی۔ ''تم اپنا پورا دھیان رکھنا اور......''

ریل گاڑی کی رفتار تیز ہو چکی تھی۔

''پرسکون انداز میں وہاں رہنا......''

اب مسز ویزلی کو ریل گاڑی کے ساتھ ساتھ بھاگنا پڑ رہا تھا۔

''محفوظ رہنا......''

ہیری کھڑکی میں سے ہاتھ باہر نکال کر اس وقت تک لہراتا رہا جب تک ریل گاڑی اگلے موڑ پر مڑ نہیں گئی اور مسز اینڈ مسٹر ویزلی اس کی نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئے تھے۔ پھر وہ کھڑکی سے پیچھے ہٹا اور یہ دیکھنے کی کوشش کرنے لگا کہ باقی لوگ کہاں تھے؟ اس نے سوچا کہ رون اور ہرمائنی تو پری فیکٹ والے کمپارٹمنٹ والے ڈبے میں ہوں گے مگر اسے جینی راہداری میں کچھ دور چلنے کے بعد دکھائی دے گئی جو اپنی کچھ سہیلیوں کے ساتھ گپیں ہانک رہی تھی۔ وہ راستہ بنا کر صندوق کو کھینچتے ہوئے اس کے پاس پہنچ گیا۔ ریل گاڑی میں موجود لوگ اسے ٹکٹکی باندھ کر گھورے جا رہے تھے۔ وہ اپنے کمپارٹمنٹ کی شیشے والی کھڑکی سے چہرے لگا لگا کر اسے دیکھ رہے تھے۔ روزنامہ جادوگر کی طرف سے اسے 'نجات دہندہ' قرار دیئے جانے کی افواہوں کے بعد اسے پوری امید تھی کہ اس سہ ماہی میں وہ ہوگورٹس کے طلباء کی نگاہوں کا نشانہ بنے بغیر نہیں رہ پائے گا۔ اسے اونچے چبوترے کی تیز جگمگاتی روشنی میں کھڑا رہنے میں کوئی خاص لطف نہیں آ رہا تھا، اسی لئے اس نے جلدی سے جینی کا کندھا تھپتھپایا۔

''کوئی خالی کمپارٹمنٹ تلاش کرو......''

''ہیری! میں تمہارے ساتھ بالکل نہیں جا سکتی ہوں کیونکہ میں نے ڈین تھامس سے ملنے کا وعدہ کر لیا تھا۔ تم خود ہی تلاش کر لو......ٹھیک ہے، بعد میں ملیں گے۔'' جینی نے چہکتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ جب جینی اپنے لمبے سرخ بال پیچھے اچھالتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تو ہیری کو عجیب سے چڑچڑے پن کا احساس ہوا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ اس کے آس پاس رہنے کا اس قدر عادی ہو گیا تھا کہ وہ یہ فراموش کر بیٹھا تھا کہ سکول میں جینی اس کے، رون اور ہرمائنی کے ساتھ بالکل نہیں رہا کرتی تھی پھر اس نے اپنی پلکیں جھپکائیں اور چاروں طرف دیکھنے لگا۔ اس نے خود کو مبہوت لڑکیوں کے درمیان گھرا ہوا پایا۔

''کیسے ہو ہیری؟'' اس اپنے عقب میں ایک جانی پہچانی ہوئی آواز سنائی دی۔

''اوہ نیول......'' ہیری نے فرحت بھری سانس کھینچی اور مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔ ایک گول مٹول چہرے والا لڑکا بھیڑ سے الجھتا ہوا اس کی طرف آنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''کیسے ہو ہیری؟'' لمبے بالوں اور بڑی بڑی آنکھوں والی ایک لڑکی نے مسکرا کر کہا جو نیول کے ٹھیک پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔

''اچھا ہوں......تم کیسی ہو لونا؟''

''مزے میں ہوں، شکریہ!'' لونا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ اس نے ایک رسالہ اپنے سینے سے چپکا رکھا تھا۔ جس پر جلی حروف میں لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا کہ اس کے اندر ایک بھوتوں کو دیکھنے والی عینک مفت موجود ہے۔

''حیلہ سخن اب کافی ترقی پا چکا ہے، ہے نا؟'' ہیری نے مسکرا کر پوچھا۔ اسے اس رسالے سے اب تھوڑی انسیت ہوگئی تھی کیونکہ گذشتہ سال اسی میں تو اس کا انٹرویو شائع ہوا تھا۔

''اوہ ہاں!......خریدار کافی بڑھ چکے ہیں۔'' لونا نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''چلو کوئی خالی جگہ تلاش کرتے ہیں!'' ہیری نے کہا اور وہ تینوں گھورنے والے طلباء کے درمیان سے جگہ بناتے ہوئے آگے بڑھنے لگے۔ آخر کار اس کی تلاش بر آئی اور انہیں ایک خالی کمپارٹمنٹ مل ہی گیا، ہیری جلدی سے اس میں داخل ہو گیا۔

''سب لوگ ہمیں بھی گھور رہے تھے؟'' نیول نے اپنی اور لونا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''کیونکہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہے نا؟''

''وہ لوگ تمہیں اس لئے گھور رہے تھے کہ کیونکہ تم محکمے میں موجود تھے، تم لوگوں نے بھی وہاں مقابلہ کیا تھا۔ تم نے دیکھا ہی ہوگا کہ ہماری موجودگی اور کارنامے کے بارے میں روزنامہ جادوگر نے کیا کچھ شائع کیا تھا؟......'' ہیری نے کہا جب وہ اپنے صندوق کو کھینچ کر سامان رکھنے والے خانے میں رکھ رہا تھا۔

''ہاں! مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ دادی اس واقعے پر شدید ناراض ہوں گی۔'' نیول نے کہا۔ ''مگر وہ تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں، انہوں نے کہا کہ بالآخر میں اپنے ڈیڈی کے نقش قدم پر چلنے ہی لگا ہوں۔۔ انہوں نے مجھے نئی چھڑی بھی لے کر دی ہے، یہ دیکھو!''

اس نے اپنے چوغے میں سے ایک چھڑی باہر نکال کر ہیری کو دکھائی۔

''چیری کی لکڑی اور یک سنگھے کے بال والی!'' اس نے فخریہ لہجے میں کہا۔ ''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ یہ اولیونڈر کی دکان پر فروخت کی گئی آخری چھڑیوں میں سے ایک ہے۔ وہ اگلے ہی دن غائب ہو گیا تھا......اوہ، واپس آؤ ٹریور!''

اس نے نشست کے نیچے غوطہ لگا کر اپنے مینڈک کو جھپٹ لیا جو اکثر اچھل کر آزاد ہونے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

''کیا اس سال بھی ڈی اے کی ملاقاتیں جاری رہیں گی، ہیری؟'' لونا نے پوچھا جو اب حیلہ سخن کے اندرونی صفحات سے اپنی

بھوت دیکھنے والی عینک کو باہر نکال رہی تھی۔

''امبرتیج کے جانے کے بعد اس کی ضرورت باقی نہیں رہی!'' ہیری نے نشست پر بیٹھتے ہوئے کہا۔اسی لمحے نشست کے نیچے سے باہر نکلتے ہوئے نیول کا سر زور سے نشست کے کنارے سے ٹکرا گیا جس پر وہ کافی غمگین دکھائی دیا۔

''مجھے ڈی اے کی ملاقاتیں بہت پسند تھیں، میں نے سچ مچ تم سے بہت کچھ سیکھا!''

''مجھے بھی یہ سلسلہ کافی پسند تھا!'' لونا لوگڈ نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔''یہ دوستانہ ماحول میں ایک ساتھ رہنے کا اچھا بہانہ تھا۔''

لونا اکثر اس طرح کی اوٹ پٹانگ مگر سچائی بھری بات کر جایا کرتی تھی۔اس سے ہیری کو ہمدردی اور ندامت کا ملا جلا احساس ہوا۔بہرحال، اس سے پہلے کہ وہ اس کے بارے میں کوئی جواب دے پاتا، ان کے کمپارٹمنٹ کے دروازے کے باہر کسی قسم کی ہلچل سنائی دی۔شیشے کی کھڑکی کے دوسری طرف چوتھے سال کی کچھ لڑکیاں دکھائی دیں جن کے بڑبڑانے اور ہنسنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

''تم اس سے دریافت کرو!''

''نہیں یہ کام تم کرو......''

''ٹھیک ہے، میں کردیتی ہوں......''

بڑی بڑی آنکھوں، ابھری ہوئی ٹھوڑی اور لمبے سیاہ بالوں والی ایک باہمت لڑکی نے دروازہ کھول کر اندر قدم رکھا۔

''کیسے ہو ہیری؟......میں رومیلڈا......رومیلڈا ابین!'' اس نے زور سے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔''تم ہمارے کمپارٹمنٹ میں آ کر ہمارے ساتھ کیوں بیٹھتے ہو؟ تمہیں ان کے ساتھ بیٹھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' اس نے تمسخرانہ انداز میں نشست کے نیچے جھکے ہوئے نیول کی طرف اشارہ کیا جو ایک بار پھر ٹریور کی تلاش میں نشست کے نیچے گھس چکا تھا۔پھر اس نے ہنسی بھری نگاہ لونا لوگڈ پر ڈالی جو مفت بھوت عینک اپنی آنکھوں پر لگائے اس کی طرف دیکھ رہی تھی، وہ رنگ برنگی عینک پہن کر کسی مضحکہ خیز الّو جیسی دکھائی دے رہی تھی۔

''یہ میرے دوست ہیں......'' ہیری نے ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا۔

''اوہ!'' لڑکی نے حیرانگی بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''اوہ! تو پھر ٹھیک ہے......''

وہ جاتے ہوئے اپنے عقب میں کمپارٹمنٹ کا دروازہ بند کر گئی تھی۔

''لوگ توقع کرتے ہیں کہ تم ہم سے زیادہ عمدہ لوگوں سے دوستی کرو۔'' لونا نے ایک بار پھر صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

''میرے لئے تم ہی اچھے لوگ ہو۔'' ہیری نے فوراً کہا۔''ان میں سے کوئی بھی میرے ساتھ محکمے کے تہہ خانوں میں موجود نہیں

تھااور نہ ہی اس لڑائی میں میری مدد کی تھی......''

''یہ تمہارا بڑاپن ہے......''لونا نے مسکرا کر کہا اور اپنی بھوت عینک ناک پر ٹکا کر حیلہ سخن پڑھنے میں مصروف ہوگئی۔

نیول بالآخر نشست کے نیچے سے باہر نکل آیا۔اس کے بالوں پر دھول لگ چکی تھی اور اس کے ہاتھ کی مٹھی میں ٹریور نامی مینڈک دبا ہوا تھا جو اب نیول کے سامنے اپنی شکست تسلیم کر چکا تھا۔

''ہم نے اس کا سامنا نہیں کیا تھا، اس کا سامنا تو صرف تم نے ہی کیا تھا'' نیول نے آہستگی سے کہا۔''تمہیں میری دادی کی باتیں سننا چاہئیں تھی جو انہوں نے تمہارے بارے میں کہی تھیں...... ہیری پوٹر میں پورے محکمہ جادو سے کہیں زیادہ ہمت ہے......تم جیسا پوتا پانے کیلئے وہ کچھ بھی قربان کرنے کو تیار ہو سکتی تھیں......''

ہیری کھیسانا ہو کر ہنس پڑا اور موضوع بدل کر او ڈبلیو ایل کے نتائج کے بارے باتیں کرنے لگا۔جب نیول اسے اپنے درجات کی تفصیل بتا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ اسے صرف قابل قبول کے باوجود این ای ڈبلیو ٹی کی تبدیلی ہیئت کی کلاس میں داخلہ مل پائے گا تو ہیری اس کی بات سنے بغیر اس کی طرف دیکھتا رہا۔

والڈی مورٹ کی وجہ سے نیول کا بچپن بھی اتنا ہی برباد ہوا تھا جتنا کہ ہیری کا ہوا تھا مگر نیول کو اس بات کا ذرا احساس نہیں تھا کہ وہ ہیری جیسا بننے کے کتنے قریب تھا؟ پیش گوئی ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کرتی تھی مگر والڈی مورٹ کو نجانے کیوں یہ یقین ہو چکا تھا کہ اس پیش گوئی کا اشارہ صرف اور صرف ہیری کی ہی طرف تھا۔

اگر والڈی مورٹ نے بچپن میں نیول کو ہی منتخب کر لیا ہوتا تو اس وقت نیول ہیری کے سامنے بجلی گرنے جیسے نشان کے ساتھ بیٹھا ہوتا اور پیش گوئی کا تمام بوجھ اس کے کندھوں پر موجود ہوتا......مگر کیا واقعی ایسا ہی ہوتا؟ کیا نیول کی ماں اسے بچانے کیلئے اپنی جان قربان کر دیتی؟ جیسا کہ للّی نے اپنے بیٹے کیلئے کیا تھا۔غیر معمولی طور پر وہ بھی ایسا ہی کرتی......مگر کیا ہوتا؟ اگر وہ اپنے بیٹے اور والڈی مورٹ کے درمیان میں ڈھال بن کر کھڑی نہ ہو پاتیں، تو اس صورت حال میں کوئی بھی نجات دہندہ جادوگر موجود نہ ہوتا؟ جہاں اس وقت نیول بیٹھا ہوا تھا کیا وہ جگہ خالی ہوتی؟ شاید وہاں ہیری بیٹھا ہوتا جس کے ماتھے پر نشان موجود نہیں ہوتا اور جسے رون کی نہیں بلکہ اس کی اپنی سگی ماں شفقت بھرے انداز سے چوم کر رخصت کرتی......

''تم ٹھیک تو ہو؟ تم کچھ عجیب دکھائی دے رہے ہو'' نیول نے گھبرا کر پوچھا۔

ہیری چونک اُٹھا۔

''اوہ معافی چاہتا ہوں، میں......''

''تم پر وہمی گھن چکر ہوائی نے حملہ کر دیا تھا، ہے نا؟''لونا نے ہمدردی بھرے لہجے میں کہا جو اپنے رنگین عینک میں سے ہیری کو بغور دیکھ رہی تھی۔

''مجھ پر کس نے......؟''

''وہمی گھن چکر ہوائی...... وہ ہمیشہ نادیدہ ہوتی ہیں۔ وہ چپکے سے کان کے اندر گھس جاتی ہیں اور پھر انسان کا دماغ چکرا کر رکھ دیتی ہیں۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں نے ابھی ابھی یہاں پر کسی وہمی گھن چکر ہوائی کے منڈلانے کی بھنبھناہٹ سنی تھی......'' لونا نے پراسرار لہجے میں کہا۔

اس نے اپنے ہاتھ ہوا میں لہرائے اور یوں پرے دھکیلنے لگی جیسے وہ کوئی ہوا میں اڑتی ہوئی نادیدہ ایت جیسی چیز کو خود سے دور ہٹا رہی ہو۔ ہیری اور نیول نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز انداز میں دیکھا اور پھر وہ جلدی سے کیوڈچ کے بارے میں بات چیت کرنے لگے۔

ریل گاڑی کی کھڑکیوں کے پار موسم اتنا ہی خراب تھا جتنا کہ گرمیوں سے چلا آ رہا تھا۔ وہ سرد خنکی زدہ دھند کی لمبی چادر سے نکل کر ہلکی کھلی دھوپ میں پہنچ چکے تھے جب سورج قریباً ان کے سروں پر پہنچ گیا تو کہیں جا کر رون اور ہرمائنی کی صورت دکھائی دی۔ وہ دونوں ہانپتے ہوئے کمپارٹمنٹ میں داخل ہوئے۔

''کاش کھانے کی ٹرالی جلدی سے پہنچ جائے؟ میں تو بھوک کے مارے بے حال ہو رہا ہوں۔'' رون نے حسرت بھرے لہجے میں کہا اور ہیری کے ساتھ والی نشست پر لڑھکتا ہوا بیٹھ گیا۔ وہ اپنا پیٹ مسل رہا تھا۔ ''نیول کیسے ہو؟ اور لونا تم کیسی ہو؟'' اس نے ہیری کی طرف گھومتے ہوئے کہا۔ ''ملفوائے پری فیکٹ کی ذمہ داری انجام نہیں دے رہا ہے۔ وہ تو سلے درن کے طلباء کے ساتھ کمپارٹمنٹ میں چوڑا ہو کر بیٹھا ہوا ہے، ہم نے وہاں سے گزرتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔''

ہیری کی دلچسپی بیدار ہو گئی اور تن کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ ملفوائے کی فطرت کا یہ خاصہ تو ہرگز نہیں تھا کہ وہ پری فیکٹ کے طور پر اپنی طاقت اور رعب جمانے کا یہ آسان موقع چھوڑ دیتا، جیسا کہ اس نے گذشتہ سال میں کر دکھایا تھا۔

''تمہیں دیکھ کر اس نے کیسا ردعمل ظاہر کیا؟''

''وہی ہمیشہ کی طرح تمسخر اور بدتمیزی......'' رون نے تلخی سے کہا اور ہاتھ سے ایک بھونڈی علامت کی تشکیل دی۔ ''البتہ وہ عام معمول کی حرکتیں نہیں کر رہا تھا، ہے نا؟ حالانکہ معمول میں تو وہ ایسا ہوتا۔'' اس نے ایک بار پھر ہاتھ سے بھونڈی علامت کا اشارہ کر کے دکھایا۔ ''مگر وہ پہلے سال کے بچوں کو تنگ کیوں نہیں کر رہا ہے؟''

''معلوم نہیں!'' ہیری نے کہا مگر اس کا دماغ ایک بار پھر سرپٹ گھوڑے کی مانند دوڑ رہا تھا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ ملفوائے کے دماغ میں اس وقت ننھے بچوں کو تنگ کرنے سے کہیں زیادہ اہم پوشیدہ بات گھوم رہی ہو گی۔

''ممکن ہے کہ اسے تفتیشی دستے کے اختیارات زیادہ پسند ہوں؟'' ہرمائنی نے کہا۔ ''شاید اس کے بعد اسے پری فیکٹ بننے میں ہتک محسوس ہو رہی ہو!''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔'' ہیری نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''جہاں تک میرا خیال ہے کہ وہ......''

مگر اس سے پہلے کہ وہ رائے کا کھل کر اظہار کر پاتا کمپارٹمنٹ کا دروازہ دوبارہ کھل گیا اور تیسرے سال کی کلاس میں پڑھنے والی ایک لڑکی ہانپتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

''مجھے یہ خط نیول لانگ باٹم اور ہیری پو...... پوٹر کو دینا ہیں۔'' وہ نجانے کیوں پوٹر کے نام پر اٹک گئی تھی جب اس کی نظریں ہیری سے ملی تھیں۔ لڑکی کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔ وہ لپٹے ہوئے چرمئی کاغذ پکڑے ہوئے تھی جو ارغوانی رنگ کے ربن میں بندھے ہوئے تھے۔ پریشانی کے عالم میں ہیری اور نیول نے اپنے اپنے ہاتھ بڑھا کر اس سے خط لے لئے۔ لڑکی لڑکھڑاتے ہوئے انداز میں کمپارٹمنٹ سے باہر نکل گئی۔

''یہ کیا ہے؟'' رون نے حیرت لہجے میں پوچھا جب ہیری ربن اتار کر چرمئی کاغذ کو کھول رہا تھا۔

''دعوت نامہ......!'' ہیری نے مختصراً بتایا۔ وہ پڑھنے لگا۔

ہیری!

اگر تم میرے ساتھ میرے کمپارٹمنٹ سی (C) میں آکر دوپہر کا کھانا پسند کرو گے تو مجھے اس پر نہایت خوشی ہوگی۔

پروفیسر ایچ ای ایف سلگ ہارن

''یہ پروفیسر سلگ ہارن کون ہیں؟'' نیول نے پوچھا اور دعوت نامے کو الجھی ہوئی نظروں سے ٹٹولنے لگا۔

''نئے استاد ہیں!'' ہیری نے بتایا۔ ''دیکھو! میرا خیال ہے کہ ہمیں وہاں جانا ہوگا، ہے نا''

''مگر انہوں نے مجھے کیوں بلایا ہے؟'' نیول نے گھبرائے ہوئے انداز میں پوچھا جیسے وہ کوئی سزا ملنے کی امید کئے بیٹھا ہو۔

''کچھ کہہ نہیں سکتا......'' ہیری نے کہا جو حقیقت بھی تھی حالانکہ اس کے پاس بات کا پورا ثبوت نہیں تھا کہ اس کا اندازہ صحیح تھا۔ اس کے ذہن میں اچانک یہ خیال ابھرا اور اس نے کہا۔ ''سنو! ہم غیبی چوغے میں چھپ کر چلتے ہیں، اس سے ہم راستے میں ملفوائے کو اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں، شاید ہم اس بات کا علم ہو جائے کہ اس کے ارادے کیا ہیں؟''

بہر حال، اس کا خیال بلا نتیجہ ثابت ہوا۔ راہداری میں دوپہر کے کھانے والی ٹرالی پہنچ چکی تھی جس کے گرد طلباء کی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ اس لئے غیبی چوغہ پہن کر وہاں سے نکلنا قریباً ناممکن بات تھی۔ طلباء ڈبے کی راہداریوں پر کھچا کھچ جمع ہو رہے تھے لہٰذا اس نے بے دلی اور تاسف بھرے انداز سے اپنا چوغہ واپس اپنے بستے میں ٹھونس لیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر وہ غیبی چوغے کے نیچے چل پاتا تو یقیناً اسے لوگوں کی گھورتی ہوئی نظروں کا سامنا بالکل نہیں کرنا پڑتا۔ طلباء اسے اچھی طرح سے دیکھنے کیلئے لپک لپک کر اپنے اپنے

کمپارٹمنٹ میں باہر نکل رہے تھے۔صرف چوچینگ ہی وہ واحد طالبہ تھی جو ہیری کو آتا ہوا دیکھ کر جلدی سے واپس اپنے کمپارٹمنٹ میں جا گھسی تھی۔ جب ہیری اس کے کمپارٹمنٹ کے قریب سے گزرا تو اس نے شیشے کی کھڑکی میں جھانک کر نظر ڈالی۔ چوچینگ اپنی سہیلی میرتا سے زبردستی بات چیت کرنے کی کوشش کررہی تھی۔ میرتا کے چہرے پر میک اپ کی موٹی پرت چڑھی ہوئی تھی مگراس کے باوجوداس کے بدصورت مہاسوں کے نشانات پوری طرح چھپ نہیں پائے تھے۔ ہیری اس کی حالت دیکھ کر دھیما سا مسکرایا اور پھر آگے بڑھ گیا۔

جب وہ کمپارٹمنٹ سی میں پہنچے تو انہیں فوری طور پر یہ دکھائی دیا کہ پروفیسر سلگ ہارن نے صرف انہیں ہی تنہا مدعو نہیں کیا تھا۔ ویسے انہوں نے جس پرتپاک انداز میں ہیری کا استقبال کیا تھا اس سے صاف ظاہر تھا کہ ہیری ہی اس محفل کا خاص مہمان تھا جس کا شدت سے انتظار ہورہا تھا۔

''ہیری، اوہ میرے بچے!'' سلگ ہارن نے تیزی سے کہا اور اپنی جگہ سے یوں اچھل پڑے جس سے مخملیں چوغے سے ڈھکی ہوئی ان کی توندکمپارٹمنٹ کی باقی تمام جگہ کو گھیرتی ہوئی محسوس ہوئی۔اس کا چمکدار گنجا سر اور بڑی سفید مونچھیں دھوپ میں چمک رہی تھیں اوران کی سنہری واسکٹ کے بٹن بھی جگمگا رہے تھے۔ ''تمہیں دیکھ کرنہایت اچھا لگا...... تمہیں دیکھ کرنہایت اچھا لگا......اورتم یقیناً لانگ باٹم ہی ہو، ہے نا؟''

نیول نے سہمے ہوئے انداز میں اپنا سر اثبات میں ہلایا۔سلگ ہارن کے اشارے پر وہ دروازے کے ساتھ والی خالی دونشستوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھ گئے۔ ہیری نے وہاں موجود دوسرے افراد کی طرف سر گھما کر دیکھا۔اسے دکھائی دیا کہ ان کے سال میں ہی پڑھنے والا سلے درن فریق کا ایک لمبا سیاہ فام لڑکا بھی وہاں موجود تھا جس کے رخساروں کی ہڈیاں کافی ابھری ہوئی تھیں اوراس کی لمبی ترچھی آنکھیں تھیں۔ساتویں سال میں پڑھنے والے دولڑکے بھی وہاں موجود تھے جن کے نام ہیری کو معلوم نہیں تھے۔سلگ ہارن کے قریب ہی ایک کونے میں جینی بھی بیٹھی ہوئی تھی جسے یہ پوری طرح یقین نہیں ہو پا رہا تھا کہ وہ وہاں کیسے پہنچ گئی تھی؟

''ٹھیک ہے اب...... کیا تم سب لوگوں کو جانتے ہو؟'' سلگ ہارن نے ہیری اور نیول کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''بلیس زبینی تو تمہارے سال میں ہی پڑھتا ہے......''

زبینی کے چہرے پر شناسائی یا استقبال کرنے جیسا کوئی تاثر دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ہیری یا نیول نے بھی ایسا ہی رویہ ظاہر کیا۔ گری فنڈر اور سلے درن کے طلباء حقیقت میں ایک دوسرے سے نفرت کیا کرتے تھے۔

''یہ کارمک میکلی گن ہے۔شاید تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو......اوہ نہیں؟''

کارمک تار جیسے بالوں والا ایک بھاری بھرکم نوجوان تھا۔اس نے ایک ہاتھ اُٹھا کر خوش آمدید کہا اور ہیری اور نیول نے اس کی طرف دیکھ کر سر جھکایا۔

''یہ مرقس بیلبی ہے، مجھے نہیں لگتا ہے کہ......''

دبلا اور گھبرایا ہوا دکھائی دینے والا مرقس دھیمے انداز میں مسکرایا۔

''اور اس دلکش دکھائی دینے والی لڑکی نے مجھے بتایا کہ وہ تمہیں جانتی ہے......'' سلگ ہارن نے مسکرا کر اپنی بات مکمل کی۔ سلگ ہارن کے پیچھے بیٹھی ہوئی جینی، ہیری اور نیول کی طرف دیکھ کر مسکرا دی۔

''یہ تو بہت اچھا رہا، تم سب کو زیادہ اچھی طرح جاننے کا شاندار موقع ہے۔'' سلگ ہارن نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔ ''یہ لو، سب لوگ نیپکن لگا لو۔ میں نے اپنا کھانا خود پیک کیا ہے، جہاں تک مجھے یاد ہے، ٹرالی میں عموماً ملٹھی، پچی اور چٹ پٹی چیزیں بھری رہتی ہیں اور ایک عمر رسیدہ شخص کا معدہ انہیں ہضم کرنے کی سکت نہیں رکھتا ہے......بیلبی تم مرغی لینا پسند کرو گے؟''

مرقس بیلبی چونک اُٹھا اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر ٹھنڈی مرغی کا ٹکڑا اُٹھا لیا۔

''میں مرقس کو بتا رہا تھا کہ مجھے اس کے انکل 'ڈومکلس' کو پڑھانے کا موقع مل چکا ہے۔'' سلگ ہارن نے ہیری اور نیول کو بتایا اور ان کی طرف لپٹے ہوئے رولز کی پلیٹ بڑھائی۔ ''ایک بہترین جادوگر...... واقعی بہترین! وہ اس آنرز آف مارلن کا حقیقی مستحق تھا جو اسے ملا تھا۔ مرقس کیا تم اپنے انکل سے اکثر و بیشتر ملتے رہتے ہو؟''

بدقسمتی سے اسی وقت مرقس اپنے منہ میں مرغی کا ایک بڑا نوالہ بھر چکا تھا۔ سلگ ہارن کے سوال کا جواب دینے کی غرض سے اس نے عجلت میں اپنا نوالہ زبردستی نگلنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے اس کا چہرہ بینگنی دکھائی دینے لگا اور اس کا دم گھٹنے لگا۔

''ڈور ستم......'' سلگ ہارن نے مرقس کی طرف اپنی چھڑی کرتے ہوئے کہا جس سے اس کے حلق میں لگا ہوا پھندا نکل گیا اور اس کی سانس کی نالی میں طمانیت کا احساس ہوا۔

''نہیں......زیادہ نہیں مل پایا......نہیں!'' مرقس نے ہانپتے ہوئے جواب دیا اور اس کی آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا۔

''ظاہر ہے کہ وہ کافی مصروف رہتے ہوں گے۔'' سلگ ہارن نے مرقس کی طرف سوالیہ نظریں ڈالتے ہوئے کہا۔ ''جہاں تک میرا خیال ہے کہ کڑی محنت کے بنا وہ بھیڑیائی انسانوں کیلئے مسکن آور مرکب کی دریافت تو نہیں کر سکتے تھے؟''

''معافی چاہتا ہوں، میرا خیال ہے کہ......'' مرقس نے ہکلاتے ہوئے کہا جس نے اب مرغی کھانے کا ارادہ اس وقت تک کیلئے مؤخر کر دیا تھا جب تک سلگ ہارن کی بات چیت مکمل نہیں ہو جاتی۔ ''میرا خیال ہے کہ......ار......ان کی اور میرے ڈیڈی کی آپس میں زیادہ نہیں بنتی ہے، اس لئے میں دراصل ان کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں جانتا ہوں......''

اس کی آواز تھوڑی پست پڑ گئی جب سلگ ہارن ٹھنڈے پن سے مسکراتے ہوئے کارمک میکلی گن کی طرف مڑ گئے۔

''اور تم مکلی گن!'' سلگ ہارن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ تم اپنے انکل ٹائی بیرس سے کافی ملتے جلتے رہے ہو۔ میں نے ان کے پاس تم دونوں کی ناگتلی کے شکار کی بہترین تصویر دیکھی تھی، شاید نارفوک میں......؟''

''اوہ ہاں! وہ شکار کافی دلچسپ رہا تھا!'' کارمک نے جواب دیا۔ ''ہم بارٹی ہاگس اور روفس سکر مگوئیر کے ساتھ گئے تھے...... یہ تب کی بات تھی جب وہ وزیر جادو نہیں بنے تھے......''

''واہ......تم بارٹی ہاگس اور روفس کو بھی جانتے ہو!'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا جواب چٹنی کا چھوٹا تھال ان سب کی طرف گھما رہے تھے۔ نجانے کیوں انہوں نے مرقس کی طرف تھال کیوں نہیں کی تھی۔ ''اور اب مجھے بتاؤ......''

ہیری کو ایسا محسوس ہوا کہ یہاں سب کو محض اس لئے مدعو کیا گیا تھا کیونکہ وہ کسی نہ کسی مشہور یا معزز ہستی سے وابستہ تھے...... سوائے جینی کے! کارمک کے بعد زبینی سے سوال جواب کئے گئے، اس کی ماں اپنے حسن و جمال کیلئے نہایت مشہور تھی (ہیری کو یہ معلوم ہوا کہ انہوں نے سات بار شادی کی تھی، ان کا ہر شوہر پراسرار حالات کا شکار ہو کر مر چکا تھا اور ان کے نام ڈھیر سارا سونا چھوڑ گیا تھا) پھر نیول کی باری آ گئی، یہ دس منٹ کا عرصہ بہت دشواری سے بیت پایا کیونکہ نیول کے والدین (جو مشہور ایرور تھے) کو بیلاٹرکس اور اس کے دو ساتھی مرگ خوروں نے تشدد دے کر نا قابل علاج ذہنی مریض بنا ڈالا تھا۔ نیول سے ہونے والی گفتگو کے اختتام پر ہیری کو یہ اندازہ ہوا کہ سلگ ہارن جان بوجھ کر نیول سے ہونے والی گفتگو کو طول دے رہے تھے تا کہ وہ اس بات کا اندازہ کر پائیں کہ کیا واقعی نیول میں والدین والی خوبیاں موجود ہیں یا نہیں؟

''اور اب ہیری پوٹر!'' سلگ ہارن نے اپنی نشست سے کھسکتے ہوئے کہا جیسے کسی ٹی وی پروگرام کا میزبان اپنے سب سے بڑے ستارے کی آمد کا اعلان کر رہا ہو۔ ''کہاں سے شروع کروں؟ میرا خیال ہے کہ جب ہم گرمیوں میں ملے تھے تو میں نے صرف سطحی طور پر ہی تمہیں دیکھا تھا......'' انہوں نے ایک لمحے کیلئے ہیری کو یوں دیکھا جیسے وہ کوئی بڑا لذیذ مرغ ہو۔ پھر وہ آگے بولے۔ ''جادوئی معاشرے میں آج کل تمہیں 'نجات دہندہ' کہہ کر پکارا جا رہا ہے، ہے نا؟''

ہیری کچھ نہیں بولا۔ اس نے دیکھا کہ مرقس، کارمک اور زبینی اسے گھور کر دیکھ رہے تھے۔

''میں اچھی طرح جانتا ہوں، برسوں سے افواہیں پھیلی ہوئی ہیں!'' سلگ ہارن نے ہیری کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مجھے یاد ہے...... جب اس بھیانک رات کے بعد...... جب للّی...... جیمس......تم بچ گئے تھے......اور یہ افواہ پھیل گئی تھی کہ تم میں معمول کی بہ نسبت زیادہ قوتیں چھپی ہوئی ہیں......''

زبینی آہستگی سے کھانسا جس سے اس کی بے یقینی اور تمسخر بھری جھلک صاف دکھائی دینے لگی۔ اسی لمحے سلگ ہارن کے عقب میں سے ایک غصیلی آواز سنائی دی۔

''بالکل زبینی......تم میں بھی کافی قوتیں چھپی ہوئی ہیں......اداکاری کرنے کی!''

''آہا آہا......'' سلگ ہارن نے ہنس کر جینی کی طرف دیکھا جو سلگ ہارن کی توند کے پہلو میں سے زبینی کو شعلہ بار نگاہوں سے گھور رہی تھی۔ ''تمہیں کافی محتاط رہنا پڑے گا بیلیس! میں نے اس لڑکی کو نہایت اعلیٰ درجے کا چمگادڑ بہروپ جادوئی کلمے کا استعمال

کرتے ہوئے دیکھا تھا۔اس وقت میں اس کے کمپارٹمنٹ کے پاس سے گزر رہا تھا۔اسے غصہ مت دلانا......''

زبینی اس کے باوجود حقارت بھری نظروں سے انہیں دیکھتا رہا۔

''خیر......'' سلگ ہارن نے ہیری کی طرف دوبارہ متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔''اس مرتبہ گرمیوں میں بہت ساری افواہوں کا بازار گرم رہا ہے، ظاہر ہے کہ کسی کو معلوم نہیں ہے کہ کس کی بات پر بھروسہ کیا جائے......روزنامہ جادوگر بے سروپا اور من گھڑت خبریں شائع کرنے کیلئے کافی شہرت یافتہ ہے......مگر گواہوں کی حیثیت کو دیکھتے ہوئے اس بات میں کوئی شک باقی نہیں رہتا ہے کہ محکمہ جادو میں کافی ہنگامہ خیزی ہوئی تھی......اور تم اس وقت وہیں موجود تھے؟''

ہیری کی سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ بغیر جھوٹ بولے اس بات سے کیسے انکار کرسکتا تھا۔اس نے محض سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا مگر بولنے سے گریز کیا، سلگ ہارن نے اس کی طرف مسکرا کر دیکھا۔

''اس قدر انکساری......اس قدر سادگی! کوئی حیرت کی بات نہیں کہ ڈمبل ڈور تمہیں اتنا پسند کرتے ہیں......تو تم وہاں تھے؟ مگر باقی کہانیاں......اتنی سنسنی خیز خبریں......ظاہر ہے کہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ کس بات پر یقین کرے؟......مثال کے طور پر وہ پیش گوئی......''

''ہم پیش گوئی نہیں سن پائے!'' نیول نے اچانک کہا جس کا چہرہ نہایت گلابی ہو چکا تھا۔

''یہی سچ ہے......'' جینی نے تلخی سے کہا۔''نیول اور میں وہیں تھے اور یہ نجات دہندہ کا فسانہ صرف روزنامہ جادوگر کی اختراع کے سوا اور کچھ نہیں ہے......''

''اوہ تم دونوں بھی وہیں پر تھے!'' سلگ ہارن نے بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی طرف مسکرا کر دیکھا۔وہ دونوں ان کی حوصلہ افزا مسکان کو دیکھ کر خاموش ہو گئے تھے۔''ہاں!......یہ بات سچ ہے کہ روزنامہ جادوگر اکثر و بیشتر باتوں کو مرچ مسالہ لگا کر شائع کرتا رہتا ہے۔ظاہر ہے......'' سلگ ہارن نے کہا اور ان کے چہرے پر افسردگی سی پھیل گئی۔''مجھے یاد ہے کہ گیونگ نے مجھے بتایا تھا......میرا مطلب ہے کہ ہیلی ہیڈ ہارپرز کے کپتان گیونگ جونس نے......''

وہ ایک پرانی یاد کے تصور میں کافی دیر تک کھوئے دکھائی دیئے۔مگر ہیری جانتا تھا کہ سلگ ہارن کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی ہے اور انہوں نے نیول اور جینی کی بات پر یقین نہیں کیا تھا۔

اس کے بعد انہوں نے ان مشہور جادوگروں کے مزید قصے بھی سنائے جنہیں انہوں نے ریٹائرمنٹ سے پہلے سابقہ دور میں پڑھایا تھا۔وہ سب ہوگورٹس میں ان کے 'سلگ کلب' میں بخوشی شامل ہو گئے تھے۔ہیری اب وہاں سے رخصت ہونے کیلئے کافی بے قرار تھا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ مروت کے باعث وہ ایسا کیسے کرسکتا تھا۔بالآخر ریل گاڑی دھند بھرے طویل میدان سے ہوتی ہوئی سرخ غروب آفتاب میں پہنچ گئی اور سلگ ہارن نے چاروں طرف پھیلتے ہوئے دھندلکے کو دیکھ کر اپنی پلکیں جھپکائیں۔

''اوہ خدایا! اتنی جلدی اندھیرا چھا گیا ہے، میرا تو اس طرف دھیان ہی نہیں گیا تھا کہ لالٹینیں جل چکی ہیں۔ اب بہتر یہی ہوگا کہ سب لوگ جا کر اپنے چوغے پہن لو۔ کارمک! تم آنا اور ناگتلی والی کتاب مجھ سے لے لینا۔ ہیری، بیلیس...... جب بھی تمہیں فرصت ملے، تب میرے پاس آ جانا، یہی میں تم سے بھی کہنا چاہتا ہوں لڑکی......'' انہوں نے جینی کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے اب تم لوگ فوراً چل دو......فوراً چلے جاؤ!''

زبینی تاریک ہوتی ہوئی راہداری میں ہیری کو دھکا مارتا ہوا گزرا اور اس نے ہیری پر ناپسندیدہ نظر ڈالی جسے ہیری نے سود سمیت لوٹا دیا تھا۔ وہ جینی اور نیول، زبینی کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔

''مجھے خوشی ہوئی کہ یہ ملاقات آخر کار ختم ہو ہی گئی!'' نیول نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ کچھ عجیب آدمی ہیں، ہے نا؟''

''ہاں! تھوڑے عجیب تو ہیں!'' ہیری نے زبینی پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔ ''جینی! تم وہاں کیسے پہنچ گئی؟''

''انہوں نے مجھے زکریا سمتھ پر جادوئی وار کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا'' جینی نے بتایا۔ ''تمہیں یاد ہے، ہفل پف کا وہ احمق لڑکا جو ڈی اے میں بھی تھا؟ وہ مجھ سے بار بار پوچھ رہا تھا کہ محکمے میں کیا ہوا تھا؟ آخر مجھے اتنا شدید غصہ آ گیا کہ میں نے اس پر جادوئی کلمہ پڑھ ڈالا......اسی وقت سلگ ہارن وہاں پہنچ گئے۔ میں نے سوچا کہ وہ مجھے سزا دیں گے مگر وہ اس حرکت سے کافی متاثر ہو گئے تھے اور انہوں نے مجھے دوپہر کے کھانے کی دعوت دے دی، وہ مجھے تو سنکی لگے، وہ ایسے ہی ہیں، ہے نا؟''

''جہاں تک میرا خیال ہے کہ کسی کو مدعو کرنے کی یہ عمدہ وجہ ہو سکتی ہے، اس کے برعکس کہ اس کی ماں مشہور تھی......یا پھر اس کے انکل محکمے سے تمغہ یافتہ......!'' ہیری نے زبینی کے سر کی طرف دیکھ کر تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔

اس نے اچانک اپنی بات ادھوری چھوڑ دی، اس کے ذہن میں ایک عجیب، مضحکہ خیز اور خطرناک خیال کوندا تھا......ایک منٹ بعد ہی زبینی سلے درن کے چھٹے سال میں پڑھنے والے طلباء کے کمپارٹمنٹ میں داخل ہونے والا تھا۔ ملفوائے وہاں بیٹھا ہوگا اور یہ سوچ رہا ہوگا کہ سلے درن کے ساتھی طلباء کے علاوہ کوئی اس کی بات نہیں رہا ہوگا......اگر ہیری بغیر کسی کو دکھائی دیئے زبینی کے تعاقب میں کمپارٹمنٹ میں داخل ہو جائے تو اسے وہاں سننے کیلئے کافی کچھ مل سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ سفر بہت کم باقی رہ گیا تھا......ہوگورٹس سٹیشن بمشکل نصف گھنٹے کے فاصلے پر تھا کیونکہ اب کھڑکیوں کے باہر جنگلی درختوں کی قطاریں دکھائی دینے لگی تھیں......مگر کوئی دوسرا ہیری کے ذہن میں پھیلے ہوئے خدشات کو سنجیدگی سے لینے کیلئے تیار نہیں تھا، اس لئے اب ان اندیشوں کو صحیح ثابت کرنے کی ذمہ داری اسی کے کندھوں پر آ چکی تھی۔

''میں تم دونوں سے بعد میں آ کر ملتا ہوں!'' ہیری نے آہستگی سے کہا اور اپنا غیبی چوغہ پھرتی سے نکال کر اوڑھ لیا۔ وہ ان کی نظروں سے غائب ہو چکا تھا۔

''لیکن تم کیا کرنے والے......؟'' نیول کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔

''بعد میں بتاؤں گا......'' ہیری نے سرگوشی کرتے ہوئے اسے تسلی دی اور پوری احتیاط برتتے ہوئے زبینی کے تعاقب میں چل پڑا۔ حالانکہ ریل گاڑی کی کھڑکھڑاہٹ کی وجہ سے کسی قسم کی احتیاط کی ضرورت باقی نہیں تھی۔

ریل گاڑی کے ڈبوں کی راہداری اب خالی دکھائی دے رہی تھیں کیونکہ زیادہ تر طلباء اپنے اپنے کمپارٹمنٹ میں سکول یونیفارم پہننے اور کھلا ہوا سامان سمیٹنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہیری حالانکہ زبینی کے بے حد قریب چل رہا تھا مگر زبینی کے دروازہ کھولنے کے بعد وہ پھرتی سے کمپارٹمنٹ میں داخل نہیں ہو پایا۔ جونہی زبینی اندر پہنچنے کے بعد کمپارٹمنٹ کا دروازہ کھسکا کر بند کرنے لگا تو ہیری نے جلدی سے اس میں اپنا پاؤں اڑا دیا۔

''اسے کیا ہوا؟'' زبینی نے غصے سے کہا اور پھسلنے والے دروازے کو بار بار ہیری کے اڑائے ہوئے پاؤں پر کھینچ کر دوبارہ مارا۔ ہیری کے پاؤں میں درد کی ٹیس اُٹھی۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ پکڑا اور پوری قوت سے کھول دیا۔

ہیری نے مضبوطی سے دروازہ پکڑا اور جھٹکے سے کھول دیا۔ زبینی کا ہاتھ دروازے کے دستے پر جما ہوا تھا اس لئے وہ اس جھٹکے کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک طرف بیٹھے ہوئے گریگوری گوئل کی گود میں جا گرا۔ اس دوران پھیلنے والی افراتفری کا فائدہ اُٹھا کر ہیری تیزی سے کمپارٹمنٹ میں داخل ہو گیا اور زبینی کی خالی نشست پر چڑھ کر سامان رکھنے والے شلف میں جا پہنچا۔ اس نے خود کو سکیڑ لیا اور الماری پر پھنس کر بیٹھ گیا۔ خوش قسمتی رہی کہ گوئل اور زبینی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر غرا رہے تھے جس کی وجہ سے تمام لوگوں کی توجہ ان دونوں پر مبذول ہو چکی تھی۔ ہیری کو لمحہ بھر کیلئے احساس ہوا کہ اس کا غیبی چوغہ ہوا میں بری طرح لہرایا تھا اور اس کے پاؤں اور ٹخنے دکھائی دے گئے تھے۔ ایک پل کیلئے اسے یہ گھمبیر احساس بھی ہوا تھا کہ ملفوائے کی آنکھیں اس کے اوپر اُٹھتے ہوئے جوتوں کا تعاقب کر رہی تھیں جب وہ سامان رکھنے والے شلف میں نہیں پہنچ پایا تھا۔ گوئل نے دروازہ دھڑام سے بند کر دیا اور زبینی کو خود سے دور اچھال ڈالا تھا۔ زبینی کافی پریشان اور غصے سے تاؤ کھاتا ہوا اپنی نشست پر پہنچ کر لڑھک سا گیا۔ ونسٹ کریب سب سے غافل ہو کر اپنی کامک کہانی پڑھنے میں مشغول ہو گیا اور ملفوائے دو نشستیں دور پینسی پارکنسن کی گود میں سر رکھ کر لیٹا ہوا تھا اور مسکرا رہا تھا جبکہ پینسی رغبت بھرے انداز میں اس کے ماتھے اور سنہری بالوں کو سہلا رہی تھی اور دھیمے انداز میں مسکرا رہی تھی۔ ہیری شلف میں سکڑ کر اور اپنے چوغے کو پوری طرح سمیٹ کر محتاط انداز میں بیٹھ چکا تھا۔ اس کی پوری کوشش تھی کہ اس کا تمام بدن چوغے کی آڑ میں چھپا رہے۔ پینسی پارکنسن کے چہرے کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ملفوائے کی خدمت کرنا زیادہ پسند کرتی تھی۔ لالٹینیں کمپارٹمنٹ کی چھت پر لٹک رہی تھیں اور اپنی چمک دار روشنی سے ماحول کو روشن کئے ہوئے تھیں۔ اس تیز روشنی میں ہیری اپنے ٹھیک نیچے بیٹھے ہوئے کریب کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کامک کہانی کا ایک ایک لفظ بآسانی پڑھ سکتا تھا۔

''زبینی! سلگ ہارن کے بلانے کا مقصد کیا تھا؟'' ملفوائے نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''میرے خیال میں وہ اچھے اور معزز حیثیت والے لوگوں کو اکٹھا کر کے ان میں دوستی کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔''

زبینی نے بتایا جواب بھی گوئل کو غصے سے گھور رہا تھا۔ ’’ویسے وہ زیادہ لوگوں کی تلاش میں کامیاب نہیں ہو پائے ہیں!‘‘

اس اطلاع پر ملفوائے کے چہرے پر کسی قسم کی خوشی دکھائی نہیں دی۔

’’انہوں نے اور کسے بلایا تھا؟‘‘ ملفوائے نے پوچھا۔

’’گری فنڈر سے میکلی گن کو......‘‘ زبینی نے کہا۔

’’اوہ ہاں! اس کے انکل محکمے میں شاندار عہدے پر ہیں......‘‘ ملفوائے نے کہا۔

’’کوئی بیلبی نامی طالبعلم بھی تھا، ریون کلا فریق سے......‘‘

’’اوہ نہیں! وہ تو بڑا شیخی باز اور بڑبولا ہے۔‘‘ پینسی پارکنسن نے جلدی سے کہا۔

’’اور لانگ باٹم، پوٹر اور ویزلی لڑکی کو......‘‘ بیلبی نے اپنی بات مکمل کی۔

ملفوائے اچانک اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور اس نے پینسی پارکنسن کا ہاتھ پرے جھٹک دیا۔

’’انہوں نے لانگ باٹم کو بھی بلایا......؟‘‘

’’ہاں! ایسا ہی محسوس ہوتا ہے کیونکہ لانگ باٹم بھی وہیں موجود تھا۔‘‘ زبینی نے بیزاری سے جواب دیا۔

’’مگر لانگ باٹم میں ایسی کیا خوبی ہے جس سے سلگ ہارن کو دلچسپی ہو سکتی ہے؟‘‘

زبینی نے کندھے اچکا کر سر جھٹکا۔

’’پوٹر......بیش قیمت پوٹر! ظاہر ہے کہ وہ نجات دہندہ کو تو ضرور دیکھنا چاہتے ہوں گے۔‘‘ ملفوائے تمسخرانہ انداز میں کہا۔ ’’مگر ویزلی لڑکی......اس میں ایسی کیا خصوصیت ہو سکتی ہے؟‘‘

’’بے تحاشا لڑکے اس کے حسن کے گرویدہ ہو چکے ہیں۔‘‘ پینسی پارکنسن نے ہنس کر کہا اور ملفوائے کے ردعمل کو کنکھیوں سے دیکھنے لگی۔ ’’بلیس! تم بھی تو اسے باکمال تسلیم کرتے ہو اور ہم سب جانتے ہیں کہ تمہیں خوش کرنا کتنا دشوار کام ہے؟‘‘

’’وہ چاہے جتنی حسین دکھائی دے، میں اس کے جیسی گندی اور خون کی غدار نسل کو چھونا بھی نہیں پسند کرتا ہوں۔‘‘ زبینی نے سرد لہجے میں کہا جس سے پینسی کافی خوش دکھائی دینے لگی۔ ملفوائے اس کی گود میں ایک بار پھر سکون سے لیٹ گیا اور پینسی اپنا ہاتھ دوبارہ اس کے سنہرے چکنے بالوں میں چلانے لگی۔

’’مجھے سلگ ہارن کے انتخاب پر رحم آ رہا ہے، شاید وہ تھوڑے سٹھیا چکے ہیں۔‘‘ ملفوائے ڈینگ مارتا ہوا بولا۔ ’’افسوس میرے ڈیڈی ہمیشہ کہتے ہیں تھے کہ اپنے زمانے میں وہ اچھے جادوگر تھے۔ میرے ڈیڈی اپنے زمانے میں ان کے پسندیدہ شاگرد بھی رہے تھے۔ سلگ ہارن کو شاید یہ معلوم نہیں ہوگا کہ میں بھی ریل گاڑی میں سفر کر رہا ہوں ورنہ......‘‘

’’میرا خیال ہے کہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو تمہیں تب بھی دعوت نامہ نہ بھیجا گیا ہوتا۔‘‘ زبینی نے کہا۔ ’’جب میں سب سے پہلے

وہاں پہنچا تھا تو انہوں نے مجھ سے ناٹ کے ڈیڈی کے بارے میں پوچھا تھا اور بتایا تھا کہ وہ ان کے دیرینہ دوست تھے مگر جب انہوں نے یہ سنا کہ انہیں محکمے میں گرفتار کر لیا تھا تو وہ کچھ زیادہ خوش نہیں ہوئے اور انہوں نے ناٹ کو بھی مدعو نہیں کیا تھا...... جہاں تک میرا خیال ہے کہ مرگ خوروں کی اولاد میں انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہے......''

ملفوائے کا چہرہ یکلخت سرخ ہو گیا مگر اگلے ہی لمحے اس نے خود کو سنبھال لیا اور ایک بے معنی سا قہقہہ لگا کر اپنے ہیجان کو زائل کیا۔

''بھلا کسے پرواہ ہے کہ انہیں کس چیز میں دلچسپی ہے اور کس میں نہیں؟'' ملفوائے نے لمبی جمائی لیتے ہوئے کہا۔ ''ویسے اگر تم ان کی طرف ذرا غور کرو تو ان کی حیثیت ہی کیا ہے، محض ایک احمق اور سنکی استاد؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ممکن ہے کہ آئندہ سال میں ہوگورٹس میں واپس نہ لوٹوں، اس سے مجھے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی موٹا بوڑھا مجھے پسند کرتا ہے یا نہیں؟''

''تمہاری بات کا کیا مطلب ہے کہ تم آئندہ برس ہوگورٹس میں نہیں لوٹو گے؟'' پینسی پارکنسن طیش میں آتے ہوئے کہا اور ملفوائے کے بالوں میں سہلاتا ہوا اپنا ہاتھ اچانک روک لیا۔

''معلوم نہیں!'' ملفوائے نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ''ممکن ہے کہ میں ہوگورٹس کی پڑھائی سے زیادہ اونچے اور دلچسپ کام کرنے لگوں......''

سامان والے شلف میں غیبی چوغے میں دبکے ہوئے ہیری کا دل سنسنا کر تیز تیز دھڑکنے لگا۔ رون اور ہرمائنی اس بات کو سن کر کیا تبصرہ کریں گے؟ کریب اور گوئل، اب ملفوائے کی طرف منہ پھاڑے دیکھ رہے تھے۔ ہیری سمجھ گیا کہ انہیں ملفوائے کے بڑے اور دلچسپ کاموں کی منصوبہ بندی کے بارے میں ذرا سی بھنک نہیں پڑی تھی یہاں تک کہ زبینی کے بگڑے ہوئے چہرے پر بھی تعجب بھرا تاثر پھیل چکا تھا۔ پینسی سکتے کی حالت میں دکھائی دے رہی تھی مگر اس کا ہاتھ لاشعوری پر ملفوائے کے بالوں میں دوبارہ سہلانے کا کام کرنے لگا تھا۔

''تمہارا کیا مطلب ہے کہ......تم جانتے ہو کون؟''

ملفوائے نے لاپرواہی سے اپنے کندھے جھٹک دیئے۔

''ممی چاہتی ہیں کہ میں اپنی پڑھائی پوری کر لوں مگر حالات کی حقیقت کو دیکھتے ہوئے میں یہ بات تسلیم کرتا ہوں کہ ان ایام میں پڑھائی کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہی ہے، میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ذرا غور کرو...... جب تاریکیوں کے شہنشاہ اقتدار پر قابض ہو جائیں گے تو کیا انہیں یہ پرواہ ہو گی کہ کسے کتنے او ڈبلیو ایل...... یا......این ای ڈبلیو ٹی کے درجات ملے ہیں؟ ظاہر ہے کہ انہیں ایسی چیزوں کی کوئی پرواہ نہیں ہو گی...... اس لئے حقیقی پیمانہ تو یہ ہو گا کہ انہیں کس طرح کی خدمت گزاری دستیاب ہوئی ہے، کس قسم کی وفاداری ملی ہے......''

''اور تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تم ان کی خدمت گزاری میں کچھ کر پاؤ گے؟'' زبینی نے سخت لہجے میں پوچھا۔ ''تمہاری عمر محض

سولہ سال ہے اور تم ابھی بلوغت کی سرحد بھی نہیں عبور کر پائے ہو؟''

''میں نے ابھی کیا کہا؟'' ملفوائے نے آہستگی سے کہا۔ ''شاید انہیں یہ پرواہ نہیں ہوگی کہ میں بالغ نہیں ہوں، شاید وہ مجھ سے ایسا کام کروانے کے خواہشمند ہوں جس کیلئے انہیں بالغ جادوگر کی ضرورت ہی نہ ہو؟''

کریب اور گوئل دونوں اب میزاب جیسا منہ پھاڑے بیٹھے تھے۔ پینسی پارکنسن کے چہرے پر ایسے جذبات رقص کر رہے تھے جیسے اس کیلئے دنیا میں ملفوائے سے شاندار شخص کوئی اور نہ ہو۔

''ہوگورٹس کی جھلک دکھائی دینے لگی ہے!'' ملفوائے نے اپنے چہرے پر سرشاری سجاتے ہوئے کہا۔ اس کا اُٹھا ہوا ہاتھ کھڑکی کی دوسری طرف اشارہ کر رہا تھا۔ ''بہتر رہے گا کہ ہم لوگ اپنے اپنے یونیفارم پہن لیں......''

ہیری ملفوائے کو گھورنے میں اتنا مصروف تھا کہ اس کی توجہ اس طرف نہ جا پائی کہ گوئل اپنا صندوق کھینچ رہا تھا۔ جب اس نے صندوق اُٹھایا تو یہ ہیری کے ماتھے پر زور سے ٹکرا گیا جس کے باعث غیر ارادی طور پر اس کے منہ سے درد بھری کراہ نکل گئی۔ ملفوائے نے تیوریاں چڑھا کر شلف کے حصے کو گھورا جہاں ہیری موجود تھا۔

ہیری کو ملفوائے سے کسی قسم کا خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا مگر اس کے باوجود اسے ناپسندیدہ سلے درن کے طلباء کے سامنے غیبی چوغے کی اوٹ میں پکڑا جانا بھی گوارہ نہیں تھا۔ ماتھے کی تکلیف سے اس کی آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا اور اس کا سر صندوق کے ڈھکن کے ساتھ چپکا ہوا تھا۔ اس نے حفظ ماتقدم طور پر اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ وہ پوری احتیاط برت رہا تھا کہ اس کا چوغہ اس کے بدن سے ہٹ نہ جائے۔ اسے یہ دیکھ کر اطمینان نصیب ہوا کہ ملفوائے کو اس کی کراہ کی آواز اپنا وہم لگی تھی۔ ملفوائے نے باقی لوگوں کی طرح اپنا صندوق کھولا اور اس میں اپنا سکول والا چوغہ نکال کر پہننے لگا۔ اس نے جب اپنا صندوق واپس بند کیا تو ریل گاڑی کی رفتار دھیمی ہونا شروع ہوگئی۔ ملفوائے نے اپنے یونیفارم کے اوپر ایک موٹا سفری چوغہ پہن کر اس کی ڈوری کو گردن کے نیچے کس لیا۔

ہیری دیکھ سکتا تھا کہ راہداری دوبارہ بھرنے لگی تھی، اسے امید تھی کہ ہرمائنی اور رون پلیٹ فارم پر اس کا سامان اتار لیں گے۔ وہ جہاں تھا، اسے تب تک ہی وہیں جمے رہنا تھا جب تک کہ کمپارٹمنٹ پوری طرح خالی نہ ہو جائے۔ آخر کار ایک جھٹکے کے ساتھ ریل گاڑی رُک گئی۔ گوئل نے دروازہ کھول دیا اور مکے برساتا ہوا دوسرے سال میں پڑھنے والے طلباء کے درمیان میں سے راستہ بنانے لگا۔ کریب اور زبینی اس کے عقب میں تھے۔

''تم لوگ چلو......'' ملفوائے نے پینسی پارکنسن سے کہا جو اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کا انتظار کر رہی تھی اور یہ امید کر رہی تھی کہ وہ اسے پکڑ لے گا۔ ''میں کسی چیز کا جائزہ لینا چاہتا ہوں!''

پینسی کے باہر نکلنے کے بعد کمپارٹمنٹ میں ہیری اور ملفوائے ہی باقی رہ گئے تھے۔ ملفوائے شیشے کی کھڑکی میں باہر دیکھتا رہا۔ ڈبے کی راہداری میں لوگ گزرتے رہے اور اندھیرے پلیٹ فارم پر اترتے چلے گئے۔ ملفوائے نے کمپارٹمنٹ کے دروازے کی شیشے

والی کھڑکی کا پردہ نیچے گرا دیا تاکہ باہر موجود لوگ اندر نہ جھانک پائیں۔ پھر وہ اپنے صندوق کی طرف بڑھا اور اس پر جھک گیا۔ اس نے صندوق دوبارہ کھولا۔

ہیری تجسس کے مارے شلف کے کنارے پر سر جھکا کر نیچے جھانکنے لگا۔ اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ ملفوائے پینسی پارکنسن سے کیا چیز چھپانا چاہتا تھا؟ کیا وہ اس پراسرار ٹوٹی چیز کی جھلک دیکھ پائے گا جسے ملفوائے مرمت کروانے کیلئے بے تاب تھا؟

''ششدرم انگوریم......''

ملفوائے نے بغیر کسی تنبیہ کے ہیری کی طرف چھڑی تانتے ہوئے جادوئی کلمہ پڑھ دیا۔ ہیری اپنی جگہ پر ہی ساکت ہو کر رہ گیا۔ اس کا سارا وزن آگے کی طرف جھکا ہوا تھا، جس کی وجہ سے وہ آہستگی سے آگے کی لڑھکنے لگا۔ ہیری نے پوری کوشش کی کہ وہ خود کو روک پائے مگر اب کچھ بھی اس کے بس میں نہیں تھا۔ اس کا پورا بدن بے جان ہو چکا تھا اور پھر اگلے لمحے وہ دھڑام سے نیچے گر گیا۔ اس کا غیبی چوغے اس کے جسم سے پھسل کر اس کے نیچے دب گیا۔ اب اس کا پورا بدن دکھائی دے رہا تھا، اس کے پاؤں ابھی تک اسی طرح مڑے ہوئے تھے جیسے وہ سامان والے شلف پر موڑے بیٹھا تھا۔ وہ اپنی پوری کوشش کے باوجود خود کو ہلا جلا نہیں سکتا تھا۔ وہ صرف ملفوائے کی طرف دیکھ سکتا تھا جو اب کھل کر مسکرا رہا تھا۔

''میں نے یہی سوچا تھا......'' اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ ''جب گوئل کا صندوق تمہیں لگا تھا تو میں نے تمہاری آواز سن لی تھی، اس کے علاوہ جب زبینی اندر آیا تھا مجھے کسی سفید چیز کی جھلک بھی دکھائی دی تھی......'' اس کی نظریں گھومتی ہوئی ہیری کے پیروں کی طرف پڑیں۔ ''تو زبینی کے اندر داخل ہوتے ہوئے تم دروازے میں کھڑے تھے، ہے نا؟''

اس نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے ایک پل کیلئے توقف کیا۔

''تم نے ایسی کوئی بات نہیں سنی، جس کیلئے مجھے فکرمند ہونا پڑے، پوٹر! مگر چونکہ اب تم پھنس ہی چکے ہو......''

اس نے اپنی ٹانگ گھمائی اور پوری قوت سے ہیری کے چہرے کے اپنا چمڑے کا سخت بوٹ کھینچ کر رسید کیا۔ ہیری کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کے ناک کو توڑ ڈالا ہو۔ خون کی دھار بہہ کر کمپارٹمنٹ کا فرش رنگین کرنے لگی۔

''یہ میرے ڈیڈی کی طرف سے تھا اور اب یہ لو......''

ملفوائے نے ہیری کے بے جان جسم کے نیچے سے غیبی چوغہ کھینچ کر باہر نکالا اور اسے اس کے اوپر ڈال دیا۔

''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ ریل گاڑی کے واپس لندن پہنچنے تک وہ لوگ تمہیں نہیں ڈھونڈ پائیں گے...... پھر ملاقات ہوگی پوٹر!...... یا پھر نہیں ہوگی؟'' اس نے آہستگی سے کہا۔

وہ جان بوجھ کر ہیری کی انگلیوں کے اوپر پاؤں رکھ کر کمپارٹمنٹ میں باہر نکل آیا۔

☆☆☆☆

آٹھواں باب

سنیپ کی فتح

ہیری کی حالت ایسی ہو چکی تھی کہ وہ میز پوش کا کنارا تک نہیں ہلا سکتا تھا۔ وہ غیبی چوغے کے نیچے بے جان پڑا رہا۔ اسے یہ احساس ہو رہا تھا کہ اس کی ناک سے گرم گرم اور چپچپا خون نکل کر چہرے پر بہہ رہا تھا۔ اسے شیشے کی کھڑکی کے پار دھیمی آوازیں اور قدموں کی چاپ سنائی دیتی رہیں۔ اس نے فوراً سوچا کہ کوئی نہ کوئی تو ریل گاڑی کی روانگی سے پہلے کمپارٹمنٹس کا جائزہ لینے تو ضرور آئے گا مگر...... پھر اس کے ذہن میں یہ دل دہلا دینے والا خیال بھی اجاگر ہوا کہ اگر کسی نے اس کمپارٹمنٹ میں جھانک کر دیکھا تو وہ اسے بالکل دکھائی نہیں دے پائے گا، وہ نہ ہی اس کی آواز سن پائے گا۔ سب سے اچھی امید یہی تھی کہ کوئی چل کر اندر آ جائے اور اس کے غیبی چوغے میں پوشیدہ جسم پر اپنا پاؤں رکھ دے......

اس وقت وہ فرش پر ساکت پڑے ملفوائے کے خلاف جس قدر نفرت محسوس کر رہا تھا، اتنی نفرت اس سے پہلے کبھی اس کے من میں نہیں بیدار ہوئی تھی۔ وہ کسی مضحکہ خیز کچھوے کی طرح پیٹھ کے بل پڑا ہوا تھا اور اس کے کھلے منہ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے خود کو کتنی احمقانہ صورت حال سے دوچار کر ڈالا تھا؟...... اور پھر قدموں کی چاپ سنائی دینا بھی بند ہو گئی۔ اب اسے باہر اندھیرے میں ڈوبے پلیٹ فارم پر لوگوں کے چلنے پھرنے اور صندوق گھسیٹنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ پلیٹ فارم پر عجیب سا شور پھیلا ہوا تھا اور لوگ اپنا اپنا سامان جلدی سے باہر لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔

رون اور ہر مائنی سوچیں گے کہ وہ ان کے بغیر ہی ریل گاڑی سے اتر کر ہوگورٹس چلا گیا ہے۔ ہوگورٹس پہنچنے پر اور بڑے ہال میں گری فنڈر کی میز پر اپنی نشستیں سنبھالنے کے بعد ادھر ادھر کا جائزہ لینے کے بعد ہی انہیں اس بات کا احساس ہوگا کہ وہ وہاں موجود نہیں ہے مگر تب تک ریل گاڑی لندن کی طرف جانے والا نصف راستہ طے کر چکی ہو گی۔

اس نے اپنی آواز نکالنے یا ہنکارا بھرنے کی بھی پوری کوشش کی مگر یہ ممکن نہیں تھا پھر اسے یاد آیا کہ ڈمبل ڈور جیسے کچھ جادوگر بنا منہ ہلائے جادوئی کلمہ پڑھ سکتے تھے، اس لئے اس نے اپنی چھڑی کی طرف اپنی توجہ مرتکز کرنے کی کوشش کی جو اس کے ہاتھ سے نکل کر کہیں گر چکی تھی۔ اس نے اپنے ذہن میں 'ایکوسم چھڑی' کہنے کی کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہیں مل پایا......

اسے جھیل کے درختوں کی سرسراہٹ سنائی دی اور کہیں دور الّو کے بولنے کی آواز بھی کانوں میں پڑی مگر ابھی تک کوئی بھی فرد کمپارٹمنٹس کا جائزہ لینے کیلئے وہاں نہیں پہنچا تھا۔ (یہ امید کرتے ہوئے وہ خود سے تھوڑی نفرت محسوس کر رہا تھا) تشویش بھری آوازیں یقیناً یہ سوچ رہی ہوں گی کہ ہیری پوٹر نجانے کہاں چلا گیا ہے؟ مایوسی کا غلبہ اس پر حاوی ہونے لگا جب اس نے تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ گھڑ پنجر سے کھینچی جانے والی بگھیوں کا کارواں اب سکول کی طرف چل پڑا ہوگا۔ ان میں سے کسی ایک بگھی کے اندر ملفوائے بیٹھا ہوا تمسخرانہ انداز میں اس کی بے بسی کا مذاق اُڑا رہا ہوگا کہ اس نے کیسے کھینچ کر ہیری کے چہرے پر ٹھوکر ماری تھی؟

اسی وقت ریل گاڑی کو جھٹکا لگا جس سے ہیری نشست کی طرف لڑھک گیا۔ اب وہ چھت کے بجائے نشستوں کے دھول بھرے زیریں حصے کو دیکھ رہا تھا۔ دور اسے انجن کے جاگنے کی گڑگڑاہٹ سنائی دی۔ ریل گاڑی کے ڈبوں میں ہلکا سا ارتعاش پیدا ہوا۔ ہوگورٹس ایکسپریس واپس لوٹ رہی تھی اور کسی کو خبر تک نہیں تھی کہ اس کا ایک مسافر ابھی تک اندر ہی موجود تھا......

اچانک اسے محسوس ہوا کہ کسی نے اس کے بدن سے غیبی چوغہ کھینچ کر اتار دیا ہو۔ اسے کسی کی آواز سنائی دی۔ ''اوہ ہیری......''

سرخ روشنی میں کسی کی جھلک سی دکھائی دی اور پھر ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کا بدن کسی شکنجے سے آزاد ہو گیا ہو۔ درد کی تیز ٹیس اسے اپنے بدن میں دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی، وہ ہلکا سا کراہا اور پھر بیٹھنے کی حالت میں سیدھا ہوتا چلا گیا۔ انجن کے بیدار ہونے سے کمپارٹمنٹ کی چھت کانپتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ ہیری نے جلدی سے اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے چہرے پر بہنے والے خون کو پونچھ ڈالا اور سر اُٹھا کر ہیولے کی طرف دیکھا، وہ ٹونکس تھی جس کے ہاتھ میں اس کا غیبی چوغہ پکڑا ہوا تھا جو اس نے کچھ ہی لمحے پہلے اس کے بدن سے کھینچ لیا تھا۔

''بہتر رہے گا کہ ہم یہاں سے فوراً نکل جائیں......'' ٹونکس نے کہا، جب ریل گاڑی کی کھڑکیاں باہر موجود دھند کی وجہ سے دھندلی ہوتی ہوئی دکھائی دیں۔ ریل گاڑی آہستگی سے چل پڑی تھی اور سٹیشن سے باہر جانے والی تھی۔ ''چلو......ایک ساتھ کودتے ہیں!''

ہیری سرعت رفتاری سے اس کے تعاقب میں کمپارٹمنٹ سے باہر نکلا، راہداری سے ہوتا ہوا دروازے تک پہنچا۔ ٹونکس دروازہ کھول چکی تھی اور پھر اگلے لمحے وہ دونوں باہر چھلانگ لگا چکے تھے۔ ریل گاڑی کی رفتار کافی تیز ہو چکی تھی اور پلیٹ فارم تیزی سے پیچھے کی طرف کھسکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ جب ہیری کے پاؤں پلیٹ فارم کی سخت زمین سے ٹکرائے تو وہ لڑکھڑا گیا مگر جلد ہی وہ اپنے توازن کو سنبھالنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ وہ اپنے سامنے چمکتے ہوئے سرخ انجن کو تیز رفتاری سے دور والا موڑ کاٹتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اگلے چند لمحوں میں دیکھتے ہی دیکھتے ریل گاڑی اس کی نظروں سے سامنے اوجھل ہو چکی تھی۔

رات کی سرد ہوا کے جھونکے اس کی زخمی ناک کو پرسکون کر رہے تھے جس سے درد کا احساس کم ہو رہا تھا۔ ٹونکس اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ ہیری کو اس بات پر ندامت اور غصہ محسوس ہو رہا تھا کہ ٹونکس نے اسے کس قدر مضحکہ خیز صورت حال میں گرفتار دیکھا تھا۔

ٹونکس نے خاموشی سے غیبی چوغہ اس کی طرف بڑھا دیا جسے اس نے پکڑ لیا تھا۔

''ایسا کس نے کیا؟''

''ڈریکو ملفوائے نے......'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''مدد کیلئے شکریہ!''

''کوئی بات نہیں!'' ٹونکس نے مسکرائے بغیر کہا۔ اندھیرے میں بھی ہیری کو دکھائی دے رہا تھا کہ اب بھی اس کے بال چوہے جیسی رنگت کے ہی تھے اور وہ اب بھی اتنی ہی غمگین دکھائی دے رہی تھی جتنا کہ وہ رون کے گھر میں ہونے والی سابقہ ملاقات پر دکھائی دی تھی۔ ''اگر تم کچھ دیر ساکت کھڑے رہو تو میں تمہاری ناک ٹھیک کرسکتی ہوں......''

ہیری کو اس کی بات زیادہ بھلی نہیں لگی۔ وہ سیدھا میڈم پامفری کے پاس پہنچنا چاہتا تھا جن کے معالجاتی جادوئی کلمات واقعی قابل بھروسہ تھے مگر اس وقت ٹونکس کو انکار کرنا بدتمیزی والی بات ہی ہوتی، اس لئے وہ خاموشی سے ساکت کھڑا رہا اور اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں......

''ڈورستم......'' ٹونکس نے کہا۔

ہیری کی ناک پہلے بہت زیادہ گرم ہوئی اور پھر سرد ہوتی چلی گئی۔ اس نے ایک ہاتھ اُٹھا کر اس کا جائزہ لیا۔ خون بہنا بند ہو گیا اور زخم بھی مندمل ہو چکا تھا۔

''بہت بہت شکریہ......''

''بہتر رہے گا کہ تم دوبارہ اپنا چوغہ پہن لو......ہم اب سکول تک پیدل ہی جائیں گے۔'' ٹونکس نے آہستگی سے کہا۔ وہ اب بھی نہیں مسکرا رہی تھی جیسے ہی ہیری نے خود پر چوغہ ڈالا، ٹونکس نے اپنی چھڑی ہوا میں لہرائی۔ چاندی جیسی رنگت کا ایک بڑا سا چار پیروں والا جانور اس میں سے نمودار ہوا اور اندھیرے میں اُڑنے لگا۔

''کیا یہ پشت بان کا جادوئی تخیل تھا؟'' ہیری نے دریافت کیا اسے یاد آ گیا کہ بالکل اسی طرح ڈمبل ڈور نے بھی ایک بار ہیگرڈ کو پیغام بھیجا تھا۔

''ہاں! میں سکول میں یہ پیغام بھیج رہی ہوں کہ تم میرے ساتھ ہو ورنہ وہ لوگ پریشان ہو جاتے۔ چلو! بہتر رہے گا کہ ہم یہاں رُک کر مزید وقت برباد نہ کریں......''

وہ سٹیشن سے باہر نکل کر اس سڑک پر چلنے لگے جو سکول کی طرف جاتی تھی۔

''تم نے مجھے کیسے تلاش کیا؟'' ہیری نے چلتے ہوئے پوچھا۔

''میں نے یہ بات جان چکی تھی کہ تم ریل گاڑی سے نیچے نہیں اترے ہو اور میں یہ بھی جانتی تھی کہ تمہارے پاس غیبی چوغہ ہے۔ میں نے سوچا کہ تم کسی وجہ سے پوشیدہ ہو گئے ہو۔ جب میں ریل گاڑی کا اندر سے جائزہ لے رہی تھی تو مجھے اس کمپارٹمنٹ کی گرے

ہوئے پردے دیکھ کر شک پیدا ہوا اور میں نے اس کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا......''

''مگر تم یہاں کیا کر رہی تھی؟'' ہیری نے پوچھا۔

''مجھے سکول کی نگرانی اور حفاظت کا کام سونپا گیا ہے اور میں ہاگس میڈ میں تعینات کی گئی ہوں۔ طلباء کی مبہم سرگرمیوں اور بیرونی مداخلت پر نظر رکھنا میری ڈیوٹی ہے!''

''کیا تم یہاں اکیلی ہی تعینات کی گئی ہو یا پھر کوئی اور بھی......؟''

''میں اکیلی نہیں ہوں، پراؤڈفٹ، سیویج اور ڈولش بھی یہیں تعینات ہیں!''

''ڈولش؟......وہ ایرور جس نے گذشتہ سال ڈمبل ڈور پر حملہ کیا تھا؟'' ہیری چونک کر بولا۔

''ہاں وہی......!''

وہ اس ویران وسنسان اور تاریک سڑک پر چلتے رہے جس پر بگھیوں کے کچھ دیر پہلے نشان ڈال دیئے تھے۔ ہیری نے اپنے چوغے کی اوٹ میں سے ٹونکس کی طرف کنکھیوں سے دیکھا۔ گذشتہ مرتبہ وہ کافی جوشیلی اور سرگرم دکھائی دیتی تھی (اتنی زیادہ کہ کئی بار وہ اس کی موجودگی سے چڑچڑے پن کا شکار ہو گیا تھا) وہ کھلکھلا کر ہنسا کرتی تھی اور ہنسی مذاق تو جیسے اس کی رگ رگ میں دوڑتا تھا۔ اب وہ عمر دار، سنجیدہ اور بردبار سی دکھائی دے رہی تھی۔ کیا یہ سب محکمے میں ہونے والے سنگین حادثے کی ہی بدولت تھا؟ اسے ہرمائنی کی بتائی ہوئی بات یاد آ گئی کہ وہ خود کو سیریس کی موت کا ذمہ دار ٹھہرا رہی تھی۔ اسے محسوس ہوا کہ اسے کسی طرح سے ٹونکس کو دلاسہ دینا چاہئے کہ اس میں اس کی کوئی لغزش نہیں تھی مگر وہ اپنے ارادے کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہا۔ وہ سیریس کی موت کیلئے اسے قطعی قصوروار نہیں سمجھتا تھا، اس کی موت دراصل کسی بھی غلطی نہیں تھی (اگر کسی کی غلطی تھی تو وہ صرف ہیری کی ہی تھی) مگر سچ تو یہ تھا کہ وہ سیریس کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے وہ سرد رات میں خاموشی سے چلتا رہا۔ ٹونکس کا لمبا چوغہ اس کے پیچھے پیچھے زمین پر گھسٹتا رہا۔

ہمیشہ بگھیوں پر سفر کرنے کے باعث ہیری کو پہلے کبھی یہ اندازہ نہیں ہو پایا تھا کہ ہاگس میڈ سٹیشن سے ہوگورٹس سکول کتنی دور تھا؟ اسے اطمینان کی سانس نصیب ہوئی جب اس نے بالآخر سکول کے بیرونی داخلی دروازے کی جھلک دیکھی جس کے بلند ستون دور سے ہی دکھائی دیتے تھے، ان ستونوں پر پنکھ والے بارہ بڑے مجسمے نصب تھے۔ اسے اپنے بدن میں سردی کی لہریں سرایت کرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ وہ اس نئی طرز کی اُداس ٹونکس سے گھبرا رہا تھا اور اس سے جلد ہی الگ ہونے کیلئے بیتاب تھا۔ جب ہیری نے بند گیٹ کو کھولنے کیلئے ہاتھ سے دھکیلا تو اسے معلوم ہوا کہ گیٹ اندر سے بند کر دیا گیا تھا۔ گیٹ پر لگی ہوئی زنجیر چھنکنے کی آواز خاموش فضا میں گونج اُٹھی

''کھل جاؤ......'' اس نے اپنی چھڑی ہوا میں لہراتے ہوئے کہا۔ چھڑی سے ایک لہر نکل کر بند گیٹ کے ساتھ ٹکرائی اور گم ہو گئی۔

کچھ بھی نہیں ہوا دروازہ نہیں کھلا تھا۔

’’اس پر عمومی جادوئی کلمات ہرگز اثر نہیں کریں گے۔‘‘ ٹونکس نے کہا۔ ’’گیٹ کو سیل بند کرنے کیلئے ڈمبل ڈور نے خود جادو کیا ہے، جسے توڑنا آسان کام نہیں ہے......‘‘

ہیری نے پریشان نظروں سے چاروں طرف دیکھا۔

’’میرا خیال ہے کہ میں دیوار پر چڑھ کر پھلانگ جاتا ہوں۔‘‘ وہ سر ہلا کر بولا۔

’’نہیں! تم ایسا بالکل نہیں کر سکتے ہو!‘‘ ٹونکس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ’’تمام دیواروں پر مداخلت بند سحر کا حصار چڑھا ہوا ہے، ان گرمیوں میں حفاظتی اقدامات سو گنا بڑھا دیئے گئے ہیں۔‘‘

’’تو پھر کیا کیا جائے؟‘‘ ہیری نے اب اس بات پر چڑ چڑا ہونے لگا تھا کہ وہ بالکل بھی مدد کرنے کو تیار دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ ’’میرا خیال ہے کہ مجھے یہیں سونا پڑے گا اور صبح ہونے کا انتظار کرنا ہوگا، ہے نا؟‘‘

’’کوئی تمہیں لینے کیلئے آ رہا ہے......قدموں کی چاپ سنائی دے رہی ہے۔‘‘ ٹونکس بولی۔

گیٹ کے دریچوں سے ہیری نے دیکھا کہ سکول کے قریب ایک لالٹین کی ننھی روشنی ٹمٹما رہی تھی۔ ہیری کے دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اسے محسوس ہونے لگا کہ دیر میں پہنچنے کی وجہ سے وہ فلیچ کی بیہودہ بکواس کو برداشت کر لے گا جس وقت فلیچ بھدی غراتی آواز میں اسے یہ کہے گا کہ یقیناً سزا کے دروانئے کے بعد ہیری کے دماغ میں یہ بات اچھی طرح بیٹھ جائے گی کہ سکول وقت پر ہی آنا چاہئے۔ جب ٹمٹماتی ہوئی زرد روشنی ان سے صرف دس فٹ دور رہ گئی تو ہیری نے اپنا غیبی چوغہ اتار کر لپیٹ لیا۔ گیٹ کے دوسرے طرف دیکھنے پر اسے اپنے وجود میں شدید نفرت کا احساس ہوا، اس نے دیکھا کہ آنے والا فرد کوئی اور نہیں تھا بلکہ وہ سیاہ چوغے میں ملبوس، لمبے چیچپے بالوں اور خمدار ناک والے پروفیسر سیورس سنیپ تھے۔

’’آہا آہا آہا......‘‘ سنیپ نے اس کی طرف دیکھ کر تمسخرانہ انداز میں دبی ہوئی صدا لگائی۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی چھڑی کو تالے پر ٹھونک دیا۔ تالا جھٹکے سے کھل گیا اور زنجیر خود بخود ہوا میں لہراتی ہوئی پیچھے ہٹ گئی۔ اگلے لمحے چرر کی آواز کے ساتھ گیٹ کھل گیا۔ ’’اچھا ہوا تم پہنچ گئے پوٹر! جہاں تک میرا خیال ہے کہ تم نے واضح طور پر یہ تہیہ کر لیا ہے کہ سکول آنے کیلئے مروّجہ طریقے سے ہٹ کر اپنے الگ انداز اپناؤ گے اور سکول کی یونیفارم پہننے کے بجائے عام کپڑوں سے لوگوں کی توجہ اپنی مبذول کرانے میں کامیاب رہو گے، ہے نا؟‘‘

’’میں چوغہ صرف اس لئے نہیں پہن پایا کیونکہ میں......‘‘ ہیری نے وضاحت دینے کی کوشش کی مگر سنیپ نے اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی۔

’’نمفا ڈورا! اب تمہیں یہاں رُک کر مزید انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پوٹر میرے ہاتھوں میں......آہ...... بالکل محفوظ

ہے!''

''میں نے اپنا پیغام ہیگرڈ کی طرف بھیجا تھا......؟''ٹونکس نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔

''افسوس! پوٹر کی طرح ہیگرڈ کو بھی سہ ماہی کی استقبالیہ دعوت میں پہنچنے میں دیر ہوگئی تھی، اس لئے وہ پیغام میں نے وصول کرلیا تھا۔''سنیپ نے ایک طرف ہوکر ہیری کو اندر داخل ہونے کی جگہ دیتے ہوئے کہا۔''ویسے مجھے تمہارے نئے پشت بانی تخیل کو دیکھ کو کافی حیرت ہوئی تھی!''

انہوں نے زوردار دھماکے کے ساتھ گیٹ کا کواڑ ٹونکس کے چہرے کے سامنے بند کردیا اور اپنی چھڑی لہرائی۔ زنجیر دوبارہ حرکت کرتی ہوئی بندھنے لگی اور اپنی جگہ پر آکر جڑ گئی اور تالا ایک بار پھر بند ہوگیا۔

''میرا خیال ہے کہ تمہارا سابقہ پشت بانی تخیل اس کی نسبت زیادہ عمدہ تھا۔''سنیپ نے کہا اور ان کی آواز میں تمسخر کافی نمایاں تھا۔''یہ نیا پشت بانی تخیل کافی حد تک کمزور واقع ہوا تھا۔''

جب سنیپ نے ہیری کی طرف لالٹین لہرائی تو ہیری نے ایک نظر میں دیکھ لیا کہ ٹونکس کے چہرے پر غصے اور حیرانگی کے ملے جلے آثار پھیل چکے تھے پھر وہ اندھیرے میں کہیں گم ہوگئے۔

''شب بخیر!......تمہارا شکریہ!...... ہر مدد کیلئے......!''ہیری نے ٹونکس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جب وہ مڑ کر سنیپ کے ہمراہ کھلے میدان کی طرف بڑھنے لگا۔

''ٹھیک ہے، پھر ملاقات ہوگی، ہیری!''عقب میں سے ٹونکس کی آواز سنائی دی۔

سنیپ ایک منٹ تک بالکل خاموش رہے۔ ہیری کو ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے وجود میں نفرت کی زبردست لہریں جوش مارنے لگی ہوں۔ یہ غیریقینی بات تھی کہ سنیپ کو اس کے اندر پنپنے والی نفرت اور غصے کا احساس نہیں ہورہا تھا۔ پہلی ملاقات سے ہی وہ سنیپ سے گہری نفرت کرتا چلا آیا تھا۔ سنیپ کو وہ کبھی معاف نہیں کرسکتا تھا کیونکہ سیریس کے معاملے میں ان کی سوچ نہایت بیہودہ اور غلط تھی۔ ڈمبل ڈور چاہے جو بھی کہیں، ہیری تمام تعطیلات میں گہری غوروفکر کے بعد اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ سنیپ کی لعن طعن اور تمسخرانہ رویے کی وجہ سے سیریس دلبرداشتہ ہوکر اس رات محکمے کے شعبہ اسراریات میں جا پہنچا تھا جہاں اس کی موت واقع ہوئی تھی۔ ہیری کے سامنے ہی سنیپ نے سیریس کو طعنہ دیا تھا کہ وہ اطمینان سے محفوظ پناہ گاہ میں چھپا بیٹھا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں ققنس کے گروہ کے جانباز پوری بہادری اور جانفشانی سے والڈی موورٹ سے نبردآزما ہیں۔ ہیری نے اپنے دل ودماغ میں اس رائے کو اتنا پختہ کرلیا تھا کہ وہ اب بڑی آسانی سے سنیپ کو قصوروار ٹھہرا سکتا تھا۔ یہ خیال نہایت تسلی آمیز تھا کیونکہ وہ یہ بات بھی اچھی طرح جانتا تھا کہ اگر کسی کو سیریس کی موت کا کوئی افسوس نہیں ہوا ہے تو وہ صرف یہی آدمی ہی ہے جو اندھیرے میں اس وقت اس کے ساتھ چل رہا تھا......

''دیر سے سکول پہنچنے کی وجہ سے گری فنڈر کے پچاس پوائنٹس کم کئے جاتے ہیں!''سنیپ نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

''اور بیس پوائنٹس تمہارے ماگلولباس کیلئے بھی کم...... مجھے یاد نہیں ہے کہ کسی فریق نے اپنی پہلی سہ ماہی کا آغاز منفی پوائنٹس کے ساتھ کیا ہو......ابھی تو پڈنگ کھانا بھی شروع نہیں ہو پایا ہے، پوٹر! تم نے تو نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے، ہے نا؟''

ہیری کے تن بدن میں نفرت کا لاوا اُمڈتا جا رہا تھا، وہ اب دہکنے لگا۔ بہرحال، وہ یہ بات سنیپ کو ہرگز نہیں بتانا چاہتا تھا کہ اسے دیر کس وجہ سے ہوگئی تھی؟ اس کے بجائے تو وہ لندن تک پورے راستے ساکت وششدر پڑے رہ کر واپس لوٹ جانا زیادہ پسند کرتا!

''مجھے لگتا ہے کہ تم دھماکے دار انداز میں اپنی آمد کا اظہار کرنا چاہتے تھے، ہے نا؟'' سنیپ نے دبے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''اور تمہیں اس بار کوئی اُڑنے والے کار نہیں مل پائی، اس لئے تم نے فیصلہ کرلیا کہ بڑے ہال میں آدھی دعوت گزر جانے کے بعد داخل ہونا کافی دلچسپ اور دھماکے دار رہے گا اور دوسروں پر بڑا اثر پڑے گا؟''

ہیری نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا حالانکہ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا سینہ دہکتی ہوئی نفرت سے پھٹنے والا ہو۔ وہ جانتا تھا کہ سنیپ محض اسی لئے اسے لینے کیلئے وہاں پہنچے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں سے دور رہ کر وہ اسے خوب زچ کرسکیں...... ذہنی طور پر مضطرب کرسکیں!

وہ دونوں بالآخر سکول کی سیڑھیوں تک پہنچ گئے ان کے سامنے بلوط کی لکڑی والا بڑا دروازہ کھل گیا۔ بیرونی ہال میں باتوں اور ہنسی کا شور سنائی دے رہا تھا جو بڑے ہال کے کھلے دروازے سے باہر آ رہا تھا۔ پلیٹوں اور گلاسوں کے کھنکنے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ ہیری نے سوچا کہ کیا اسے اپنا غیبی چوغہ دوبارہ پہن لینا چاہئے تاکہ وہ کسی کا دھیان اپنی طرف متوجہ کئے بغیر ہی گری فنڈر کی میز تک پہنچ جائے (مشکل امر یہ تھا کہ گری فنڈر فریقی میز بیرونی ہال والے دروازے سے سب سے زیادہ فاصلے پر موجود تھی)

بہرحال اگلے ہی لمحے ایسا محسوس ہوا جیسے سنیپ نے اس کے دل کی بات پڑھ لی تھی۔ ''کوئی چوغہ نہیں...... ایسے ہی اپنی میز پر جاؤ تاکہ سب لوگ تمہیں اچھی طرح سے دیکھ سکیں جو میرے خیال میں تم چاہتے بھی ہو، ہے نا؟''

ہیری مڑا اور سیدھا کھلے دروازے کی طرف چل دیا۔ وہ سنیپ کے سائے سے بھی دور جانے کیلئے کچھ بھی کرسکتا تھا۔ بڑے ہال میں چار لمبی فریقی میزوں دکھائی دے رہی تھیں اور سامنے والے اونچے چبوترے پر اساتذہ کی میز موجود تھی۔ بڑے ہال میں ہمیشہ کی طرح ہوا میں تیرتی ہوئی موم بتیاں سجی ہوئی تھیں، جن کی روشنی میں نیچے پلیٹیں چمکتی دمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ بہرحال، ہیری کیلئے یہ چمک دمک دھندلی پڑ چکی تھی کیونکہ وہ اتنی سرعت رفتاری سے چلتا ہوا گری فنڈر کی میز کی طرف بڑھا کہ طلباء کو اس کی طرف دیکھنے کا صحیح طرح سے موقعہ ہی نہیں مل پایا تھا۔ وہ ہفل پف کی میز کے قریب سے گزرتا ہوا آگے بڑھا اور جب طلباء اسے اچھی طرح سے دیکھنے کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے، تب تک وہ اس نے رون اور ہرمائنی کو دیکھ لیا تھا۔ وہ نشستوں کے درمیان سے تیزی سے چلتا ہوا ان کی طرف گیا اور ان کے درمیان جگہ بنا کر بیٹھ گیا۔

''تم کہاں تھے...... اوہ! یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا؟'' رون نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ آس پاس کے سب لوگ بھی اسی کی

طرف دیکھ رہے تھے۔

''کیا ہوا؟ میرے چہرے میں کوئی گڑ بڑ دکھائی دے رہی ہے؟'' ہیری نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا اور میز پر سے ایک چمچہ اُٹھا کر اس کی پشت میں اپنا عکس دیکھنے لگا۔

''تم خون میں لت پت ہو...... یہاں آ جاؤ......'' ہرمائنی نے تشویش بھرے لہجے میں بولی، اس نے اپنی چھڑی نکال کر اس کی طرف لہرائی۔ ''ڈورستم......'' اگلے ہی لمحے اس کے چہرے، گردن اور کپڑوں پر سوکھا ہوا خون غائب ہو گیا۔

''شکریہ!'' ہیری نے اپنے صاف ہوئے چہرے کو چھوتے ہوئے کہا۔ ''اور میری ناک کیسی دکھائی دے رہی ہے؟''

''معمول کے مطابق ہی ہے!'' ہرمائنی نے متفکر لہجے میں کہا۔ ''تمہارے خیال میں یہ کیسی دکھائی دینا چاہئے تھی؟...... ہیری! کیا ہوا تھا، ہم تو بے حد پریشان ہو گئے تھے؟''

''میں اس بارے میں بعد میں بات کروں گا؟'' ہیری نے روکھے لہجے میں کہا۔ اسے معلوم تھا کہ جینی، نیول، ڈین اور سمیس بھی اس کی باتیں غور سے سن رہے تھے۔ یہاں تک کہ گری فنڈر کا بھوت لگ بھگ سر کٹا نک بھی چپکے سے اس کی بات سننے کیلئے اُڑ کر نشست کے قریب پہنچ گیا تھا۔

''مگر......'' ہرمائنی نے کچھ بولنا چاہا۔

''کہا ہے کہ ابھی نہیں!'' ہیری نے زور دیتے ہوئے کہا۔ اسے پوری امید تھی کہ سب لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ وہ یقیناً کوئی بڑا کارنامہ سرانجام دے کر ہی وہاں پہنچا ہے، جس میں مرگ خور اور روح کھچڑوں سے مڈبھیڑ شامل ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ملفوائے اس کہانی کو خوب مرچ مسالہ لگا کر پیش کر رہا ہو گا مگر اس بات کا کافی حد امکان تھا کہ اس کی استہزائیہ کہانی گری فنڈر کے زیادہ تر طلباء و طالبات تک نہیں پہنچ پائے گی۔

اس نے رون کے دوسری طرف پڑے ہوئے ڈونگوں میں سے مرغی کی ٹانگ اور مٹھی بھر چپس اُٹھانے کی کوشش کی مگر اس سے پہلے کہ وہ انہیں پکڑ پاتا، وہ غائب ہو گئے اور ان کی جگہ پر میٹھے پکوان نمودار ہو گئے۔

''تم انتخاب کا دور نہیں دیکھ پائے۔'' ہرمائنی نے کہا۔ رون اسی وقت ایک بڑے چاکلیٹی حلوے کی طشت کی طرف جھپٹا۔

''بولتی ٹوپی نے کوئی دلچسپ بات کہی؟'' ہیری نے شیر قند کا ایک ٹکڑا لیتے ہوئے پوچھا۔

''وہی گھسی پٹی باتیں......ہمیں دشمنوں کے سامنے یک جہتی اور متحد رہنے کی تجویز دی۔''

''ڈمبل ڈور نے والڈی مورٹ کا کوئی ذکر کیا؟''

''ابھی تک تو نہیں مگر وہ اپنی اہم تقریر کھانے سے فراغت کے بعد ہی کیا کرتے ہیں، ہے نا؟ وہ اب کچھ ہی دیر میں اپنا خطاب شروع کرنے ہوں گے......''

''سنیپ نے بتایا کہ ہیگرڈ کو دعوت میں شامل ہونے میں تاخیر ہوگئی تھی......''

''تم نے سنیپ کو دیکھا تھا؟......کیسے؟......'' رون نے اپنے منہ میں چاکلیٹی حلوہ ٹھونستے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

''میرا اُن سے سامنا ہوگیا تھا......'' ہیری نے بات کو پلٹتے ہوئے جلدی سے کہا۔

''ہیگرڈ کو چند ہی منٹ کی دیر ہوئی ہوگی۔'' ہرمائنی نے جواب دیا۔'' ذرا دیکھو تو ہیری! وہ تمہاری طرف ہاتھ ہلا رہا ہے......''

ہیری نے اساتذہ کی میز کی طرف دیکھا اور ہیگرڈ کو دیکھ کر مسکرا دیا جو واقعی اس کی طرف دیکھ کر اپنا بھاری بھرکم ہاتھ ہلا رہا تھا۔ ہیگرڈ کبھی بھی گری فنڈر کی سربراہ پروفیسر میک گوناگل جتنا بردبار اور سنجیدہ دکھائی دینے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا جن کے سر کا بالائی حصہ ہیگرڈ کی کہنی اور کندھے کے درمیانی حصے تک ہی پہنچ پاتا تھا۔ پروفیسر میک گوناگل ہیگرڈ کے پہلو میں ہی بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے احمقانہ رویے کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔ ہیری کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ علم جوتش کی پروفیسر ٹراؤلینی بھی وہاں پر موجود تھیں جو ہیگرڈ کی دوسری طرف بیٹھی ہوئی تھیں اور پڈنگ کھانے میں مصروف تھیں۔ وہ اپنے تاریک، خوشبودار اور دھوئیں سے بھرے مینار والے کمرے سے بہت کم باہر نکلتی تھیں۔ ہیری نے انہیں استقبالیہ دعوت میں انہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ ہمیشہ جتنی عجیب دکھائی دے رہی تھیں۔ ان کے گلے میں پہنی ہوئی موٹے منکوں والی مالا روشنی میں چمک رہی تھی، جسم کے ساتھ بری طرح سے لپیٹی گئی شال کا ایک پلو پیچھے کی طرف بے ہنگم انداز میں لہرا رہا تھا اور ان کی آنکھوں پر لگی ہوئی موٹے عدسوں والی عینک میں ان کی آنکھیں ضرورت سے کچھ زیادہ ہی بڑی بڑی دکھائی دے رہی تھیں۔ انہیں ہمیشہ دھوکے باز سمجھنے والے ہیری پر گذشتہ سال کی آخری سہ ماہی کے اختتام پر پہلی بار یہ حقیقت آشکارا ہوئی تھی، جس پر وہ صدمے جیسی کیفیت میں مبتلا ہوگیا تھا کہ وہ ہی وہ پیشین گو تھیں جنہوں نے اس کی پیدائش سے قبل والڈی مورٹ کے بارے میں پیش گوئی کی تھی جو اس کے والدین کی موت کا سبب بن گئی اور ہیری کے ماتھے پر ہمیشہ کا نشان چھوڑ گئی تھی۔ اس بات کی خبر پا کر ہیری ان کے ساتھ کم سے کم وقت گزارنے کا خواہشمند تھا مگر اچھی بات یہ تھی کہ اس سال وہ علم جوتش کی کلاس چھوڑ دے گا۔ اتفاق سے اُن کی جلتے ہوئے چراغ جیسی بڑی بڑی آنکھیں اس کی طرف گھوم گئیں، انہوں نے ہیری کو دیکھ کر عجیب سی گھبراہٹ کا اظہار کیا اور جلدی سے سلے درن کی میز کی طرف دیکھنے لگیں۔ ہیری نے ان کی نگاہوں کے تعاقب میں سلے درن کی میز کی طرف دیکھا جہاں ملفوائے ناک ٹوٹنے والے حادثے کی نقل کرتا ہوا دکھائی دیا جو یقیناً ہیری کے ساتھ کئے گئے سلوک کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتا رہا تھا اور اس کے گرد بیٹھے ہوئے تمام لوگ کھلکھلا کر ہنس رہے تھے۔ ہیری نے اپنی نگاہ جھکا کر اپنے شیر قند پر جما لی۔ اسے اپنے وجود میں حرارت کے بڑھنے کا احساس ہونے لگا۔ وہ ملفوائے سے دو بدو لڑائی کرنے کیلئے خود میں بے قراری محسوس کرنے لگا......

''تمہیں پروفیسر سلگ ہارن نے مدعو کیا تھا، وہ تم سے کیا چاہتے تھے؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''وہ جاننا چاہتے تھے کہ محکمے میں اس رات کیا ہوا تھا؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''اوہ! باقی لوگ بھی یہی جاننا چاہتے تھے،'' ہرمائنی نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''ریل گاڑی میں بھی لوگ ہم سے اس ضمن میں سوال جواب کرتے رہے، ہے نا......رون؟''

''بالکل!'' رون نے نوالہ نگلتے ہوئے کہا۔ ''سب لوگ یہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا تم واقعی 'نجات دہندہ' ہو......''

''اس موضوع پر بھوتوں کے درمیان بھی کافی زورشور کی بحث ہوئی ہے۔'' لگ بھگ سر کٹے نک نے درمیان میں دخل اندازی کرتے ہوئے کہا اور اپنا سر ہیری کی طرف جھکایا۔ اس وجہ سے اس کا سر اس کی گردن کے گلوبند پر سرک کر خطرناک انداز میں جھولنے لگا۔ ''مجھے پوٹر کا قریبی رازدار تسلیم کیا جاتا ہے، سبھی بھوت جانتے ہیں کہ میرے اور پوٹر کے درمیان دوستانہ مراسم ہیں۔ بہرحال، میں نے بھوتوں کے گروہ کو کھلے الفاظ میں آگاہ کر دیا ہے کہ میں کسی بھی طرح کی معلومات حاصل کرنے کیلئے ہیری کو تنگ نہیں کروں گا، میں نے ان سے کہا کہ ہیری پوٹر جانتا ہے کہ وہ مجھ پر پورا اعتماد کر سکتا ہے اور مجھے رازدارانہ باتیں بھی بتا سکتا ہے۔ میں اس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کے بجائے مرنا زیادہ پسند کروں گا......''

''یہ تو کوئی بڑا دعویٰ نہیں ہے، سب جانتے ہو کہ تم تو پہلے ہی مر چکے ہو۔'' رون نے منہ بسور کر کہا۔

''ایک بار پھر تم نے کند کلہاڑی جتنی بے حسی کا مظاہرہ کیا ہے، لڑکے!'' سر کٹے نک نے توہین آمیز لہجے پر بھڑکتے ہوئے کہا اور ہوا میں اچھل کر گری فنڈر کی میز کے دوسرے کنارے کی طرف چلا گیا۔ اسی وقت ڈمبل ڈور اساتذہ والی میز کے سامنے اُٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہال میں پھیلا ہوا شور تھمنے لگا اور ہنسی مذاق کا سلسلہ رُک گیا۔

''شام بخیر!'' انہوں نے پھیلی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور اپنی بھنوئیں یوں پھیلا دیں جیسے پورے ہال کو اپنے گلے لگانا چاہتی ہوں۔

''اوہ! ان کے ہاتھ کو کیا ہوا؟'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

ان کے جلے ہوئے ہاتھ کی طرف صرف ہرمائنی کا ہی نہیں ہال میں بیٹھے بے شمار طلباء کا بھی دھیان مبذول ہوا تھا۔ ڈمبل ڈور کا دایاں ہاتھ اتنا سیاہ اور استخوانی دکھائی دے رہا تھا جتنا ہیری کو اس رات کو دکھائی دیا تھا جب وہ ہیری کو ڈرسلی گھرانے سے لے کر ویزلی گھرانے چھوڑنے کیلئے آئے تھے۔ پورے ہال میں کھسر پھسر سی گونجنے لگی۔ ڈمبل ڈور کو صورت حال کا صحیح اندازہ ہو چکا تھا، اس لئے انہوں نے مسکراتے ہوئے اپنی سنہری ارغوانی آستین کو ہلا کر اپنی چوٹ کو چھپا لیا۔

''پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں۔'' انہوں نے بات ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔ ''اب ......ہم اپنے نئے طالبعلموں کو خوش آمدید کہتے ہیں، اور اپنے سابقہ طلباء و طالبات کو ایک مرتبہ پھر سے خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ جادوئی پڑھائی کا ایک اور سال آپ کا منتظر ہے......''

''جب میں گرمیوں میں ان سے ملا تھا تب بھی ان کا ہاتھ ایسا ہی تھا۔'' ہیری نے ہرمائنی کی طرف دیکھ کر سرگوشی کرتے ہوئے

کہا۔ ''کچھ زخم کبھی مندمل نہیں ہو پاتے ہیں...... پرانے گھاؤ......اور کچھ زہروں کا کوئی تریاق نہیں ہوتا ہے......''

ڈمبل ڈور کی آواز سنائی دے رہی تھی جو کہہ رہے تھے۔

''اور ہمارے چوکیدار مسٹر فلیچ نے مجھ سے کہا ہے کہ ویزلی جوک شاپ سے خریدے گئے ہر قسم کے جادوئی سامان پر کڑی پابندی عائد کی گئی ہے......اور جو لوگ اپنے اپنے فریق کی کیوڈچ ٹیم میں کھیلنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ ہمیشہ کی طرح اپنے فریقی منتظم کو اپنا نام دے سکتے ہیں۔ ہم لوگ ایک نئے کمنٹریٹر کی تلاش بھی کر رہے ہیں جو لوگ کمنٹری کرنا چاہیں، وہ بھی اپنے فریقی منتظم کو اپنا نام پیش کر سکتے ہیں......ہمیں اساتذہ میں اس سال ایک نئے استاد کا استقبال کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ پروفیسر سلگ ہارن!''

سلگ ہارن اپنی نشست سے اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور ان کا گنجا سر موم بتیوں کی روشنیوں میں چمکنے لگا۔ بڑی واسکٹ والی توند کی وجہ سے نیچے کی میز کا منظر اندھیرے میں ڈوب چکا تھا۔

''پروفیسر سلگ ہارن، میرے دیرینہ دوست اور ہوگورٹس کے سابق استاد بھی ہیں جو بطور جادوئی مرکبات کے استاد اپنے سابقہ عہدے پر کام کرنے کیلئے تیار ہو گئے ہیں......''

''جادوئی مرکبات......؟''

''جادوئی مرکبات......؟''

یہ الفاظ پورے ہال میں گونجنے لگے جیسے طلباء کو اپنی سماعت پر یقین نہ آ رہا ہو کہ انہوں نے جو کچھ سنا تھا کیا وہ واقعی صحیح تھا؟

''جادوئی مرکبات؟'' رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ ہیری کی طرف گھور کر دیکھا۔ ''مگر تم تو کہہ رہے تھے کہ......''

''اور اس دوران پروفیسر سنیپ......'' ڈمبل ڈور نے اپنی آواز بلند کرتے ہوئے کہا تاکہ طلباء کی بڑبڑاہٹ کے باوجود صاف سنائی دے سکے۔ ''تاریک جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کے طور پر اپنے فرائض انجام دیں گے......''

''نہیں......'' ہیری اتنی زور سے بولا کہ کئی طلباء کے سر اس کی طرف گھوم گئے۔ اسے ان کی ذرا پرواہ نہیں تھی۔ وہ غصیلی نظروں سے اساتذہ کی میز کی طرف گھور رہا تھا۔ اتنے عرصے بعد بالآخر سنیپ کو تاریک جادو سے تحفظ کا استاد بنانے کی بھلا کیا تک تھی؟ کیا سالہا سال سے سب کو معلوم نہیں تھا کہ اس کام کیلئے ڈمبل ڈور کو ان پر بھروسہ نہیں تھا؟

''مگر ہیری تم نے کہا تھا کہ سلگ ہارن ہمیں تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا مضمون پڑھائیں گے؟'' ہرمائنی نے حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

''مجھے تو یہی اندازہ ہوا تھا......'' ہیری نے کہا اور اس نے ڈمبل ڈور کی باتیں یاد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔ اسے یاد آیا کہ ڈمبل ڈور نے اسے یہ کبھی نہیں بتایا تھا کہ سلگ ہارن درحقیقت کس شعبے کے استاد تھے اور وہ انہیں کیا پڑھائیں گے؟

ڈمبل ڈور کے دائیں طرف بیٹھے ہوئے سنیپ اپنے نام کے ذکر پر اپنی نشست سے نہیں اُٹھے تھے بلکہ انہوں نے صرف ہاتھ ہلا کر سلے درن کی میز پر گونجنے والی زوردار تالیوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ بہرحال، ہیری کو اس بات پر پورا یقین تھا کہ اسے ان کے سپاٹ چہرے پر فاتحانہ فخر کا تاثر جھلکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا جس سے وہ ہمیشہ نفرت کیا کرتا تھا۔

''ایک لحاظ سے یہ اچھا ہی ثابت ہوا ہے!'' اس نے اپنے خونخوار غصے کو دباتے ہوئے کہا۔''سنیپ اس سال کے بعد یہاں سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہو جائیں گے......''

''تم کیا کہنا چاہتے ہو؟'' رون نے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

''یہ عہدہ منحوسیت کا شکار ہے۔کوئی بھی سال سے زیادہ اس عہدے پر براجمان نہیں رہ پایا ہے...... کیورئیل اسی عہدے پر موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ میں تو اسی بات کا خواہشمند ہوں کہ اب اس مضمون کا ایک اور استاد موت کے گھاٹ اتر جائے......''

''ہیری......!'' ہرمائنی سکتے کی کیفیت میں ناپسندیدگی سے ہکلائی۔

''ممکن ہے کہ اس سال کے بعد وہ دوبارہ اپنے سابقہ مضمون جادوئی مرکبات کے عہدے پر لوٹ جائیں۔'' رون نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔''ہوسکتا ہے کہ سلگ ہارن زیادہ عرصہ تک پڑھانے کا ارادہ نہ رکھتے ہوں جیسا کہ موڈی نہیں چاہتے تھے......''

ڈمبل ڈور نے کھنکار کر اپنا گلا صاف کیا۔ ہال میں صرف ہیری، رون اور ہرمائنی ہی باتیں نہیں کر رہے تھے۔سنیپ کی دیرینہ آرزو بالآخر پوری ہو چکی تھی۔ یہ خبر سن کر پورے ہال میں چہ میگوئیوں کا سلسلہ چل نکلا تھا۔ادھر ڈمبل ڈور کو جیسے یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ انہوں نے کتنی سنسنی خیز خبر سنا دی تھی، انہوں اساتذہ کی تعیناتی کے بارے میں مزید کوئی اعلان نہیں کیا مگر انہوں نے کئی سیکنڈ تک خاموش رہ کر اس بات کا انتظار کیا کہ ان کے مزید بولنے سے قبل ہال میں سکوت چھا جائے اور پھر وہ دوبارہ بول اُٹھے......

''......اب جیسا کہ ہال میں بیٹھا ہوا ہر فرد یہ بات جان چکا ہے کہ لارڈ والڈی مورٹ اور اس کے خونخوار چیلے ایک بار پھر سیاہ کرتوتوں کا آغاز کر چکے ہیں اور دن بہ دن طاقت ور بنتے جا رہے ہیں۔''

ڈمبل ڈور کے جملے سن کر ہال میں بیٹھا ہوا ہو فرد مضطرب اور تناؤ کا شکار دکھائی دینے لگا۔ ہیری نے ملفوائے کی طرف دیکھا جو ڈمبل ڈور کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہا تھا بلکہ اپنی چھڑی سے اپنے چھری کانٹے کو پلیٹ سے اوپر بلند کر کے گھمانے میں مشغول تھا جیسے اس کی نگاہ میں ہیڈ ماسٹر کی گفتگو کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔

''میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ موجودہ صورت حال میں حالات کافی حد تک خطرناک ہو چکے ہیں اور ہوگورٹس میں ہم سب کو حفاظتی اقدامات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ گرمیوں میں سکول کا جادوئی حصار مزید مضبوط کر دیا گیا ہے۔ نئے اور زیادہ سودمند جادوئی حفاظتی اقدامات اُٹھائے گئے ہیں مگر ہمیں اس کے باوجود کسی طالبعلم یا استاد سے سرزد ہونے والی ہر لاپروائی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ کے اساتذہ آپ کو جو بھی حفاظتی تدابیر کی تجاویز

دیں، ان پر پوری طرح عمل درآمد کیجئے۔ چاہے اس معاملے میں آپ کو کیسی بھی مشکل پیش آئے؟...... خصوصاً اس قانون کی مثال دیتا ہوں کہ آپ کو رات کے اوقات میں اپنے اپنے کمروں سے باہر نہیں نکلنا چاہئے۔ میں آپ سے دوبارہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر آپ کی نظر میں سکول کے اندر یا باہر کسی غیر معمولی چیز یا واقعے کی طرف مبذول ہو جائے تو اسے جانچنے کیلئے اپنی کوئی کوشش کرنے کے بجائے اپنے اساتذہ میں کسی کو بھی فوری طور آگاہ کریں۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ اپنی اور سب کی حفاظت کی خاطر بروقت اور صحیح اقدامات ہی اُٹھانا پسند کریں گے......''

ڈمبل ڈور کی نیلی آنکھوں ہال میں موجود طلباء کے چہروں پر گھومیں اور وہ ایک بار پھر دھیمے انداز میں مسکرا دیئے۔

''مگر اب چونکہ آپ کے بستر آپ کا انتظار کر رہے ہیں اور وہ اتنے ہی گرم اور آرام دہ ہیں جتنی آپ امید لگائے بیٹھے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ سبھی کل کی کلاسوں میں پہنچنے سے پہلے اچھی طرح سے آرام کرنا چاہتے ہیں، اس لئے اب شب بخیر کہنے کا وقت آن پہنچا ہے......!''

ہمیشہ کی طرح کان پھاڑ شور سنائی دیا۔ کرسیاں کھسکنے، گھسٹنے اور جوتوں کی چاپ سنائی دی۔ سینکڑوں طلباء ایک ساتھ چہ میگوئیاں کرتے ہوئے بڑے ہال سے باہر نکل کر اپنے اپنے فریقی ہالوں کی طرف جانے لگے۔ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اپنی طرف دیکھتے ہوئے ہجوم کے ہمراہ جانے کی ہیری کو کوئی جلدی نہیں تھی۔ اس کے علاوہ وہ ملفوائے کے زیادہ قریب بھی نہیں جانا چاہتا تھا تاکہ وہ اسے ناک پر ٹھوکر مارنے پر کوئی تمسخرانہ جملے نہ کس پائے یا کوئی نقل اتارنے کا موقع پا سکے۔ اس لئے وہ پیچھے رہ کر اپنے جوتوں کے تسمے باندھنے کی اداکاری کرنے لگا۔ اس نے زیادہ تر گری فنڈر کے طلباء کو اپنے سامنے سے نکل جانے دیا۔ ہرمائنی پہلے ہی اُٹھ کر اپنی پری فیکٹ کے فرائض نبھا رہی تھی اور پہلے سال کے بچوں کو سمیٹ کر گری فنڈر ہال کی طرف لے جا رہی تھی مگر رون ہیری کے پاس ہی رُکا رہا......

''تمہاری ناک کو کیا ہوا تھا؟'' اس نے آہستگی سے پوچھا جب وہ ہال سے باہر نکلتے ہوئے ہجوم کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ وہ دوسرے لوگوں سے اتنے دور تھے کہ کوئی ان کی بات بمشکل ہی سن سکتا تھا۔

ہیری نے اسے صاف صاف بتا دیا۔ یہ ان کی دوستی کی مضبوطی کا ثبوت تھا کہ رون اس کی بات سننے کے بعد بالکل ہنسا۔

''اوہ ہاں! میں نے ملفوائے کو ناک کے بارے میں کسی کی نقل اتارتے ہوئے دیکھا تھا۔'' رون نے تلخ لہجے میں غرا کر کہا۔

''میں نے بھی دیکھا تھا۔ خیر! اس کی پرواہ مت کرو۔'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا۔ ''ذرا سنو تو سہی، وہ وہاں میری موجودگی کا علم ہونے سے قبل کیا کہہ رہا تھا......''

ہیری نے کو امید تھی کہ ملفوائے کی باتیں سن کر رون دنگ رہ جائے گا۔ ہیری کو رون کا ردعمل اس کے کند ذہن کی علامت محسوس ہوا کیونکہ رون کے چہرے پر ذرا سی بھی پریشانی نہیں جھلکی تھی۔

''چھوڑو ہیری! وہ تو پینسی پارکنسن کے سامنے اپنی شان جھاڑنے کی کوشش کر رہا تھا...... 'تم جانتے ہو کون؟' بھلا اسے کیا کام

دے سکتا ہے؟'' رون نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''تمہیں یہ بات کیسے معلوم کہ والڈی موورٹ کو ہوگورٹس میں کس کام کیلئے کس کی ضرورت ہے؟ ایسا پہلی بار نہیں ہوگا......''

''ہمارا خیال ہے کہ تمہیں یہ نام بار بار نہیں لینا چاہئے، ہیری!'' ان کے عقب میں سے ایک جھڑکی نما آواز سنائی دی۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا۔ ہیگرڈ اپنا سر ہلاتا ہوا دکھائی دیا۔

''ڈمبل ڈور بھی تو یہ نام لیتے ہیں......'' ہیری نے ضد سے اڑتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! وہ ڈمبل ڈور ہیں، ہے نا؟'' ہیگرڈ نے پراسرار انداز میں کہا۔ ''تمہیں دیر کیسے ہوگئی ہیری؟ ہم تو کافی پریشان ہو گئے تھے......''

''میں ریل گاڑی میں رُکا رہ گیا تھا۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر تمہیں دیر کیسے ہوگئی؟''

''اوہ ہم......گراپ کے ساتھ تھے۔'' ہیگرڈ نے چہکتے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''وقت کا خیال ہی نہیں رہا۔ اسے اب پہاڑ میں نیا گھر مل گیا ہے۔ ڈمبل ڈور نے اس معاملے کو طے کر دیا تھا......عمدہ اور بڑا ہوادار غار ہے۔ وہ وہاں جنگل کی بہ نسبت زیادہ خوش ہے۔ ہم کافی شاندار گفتگو کر رہے تھے......''

''کیا واقعی؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا، اس نے رون کی طرف دیکھنے کی ذرا سی بھی کوشش نہیں کی تھی۔ ہیری کو یاد تھا کہ جب وہ ہیگرڈ کے سوتیلے بھائی کے ساتھ آخری بار ملا تھا تو وہ نہایت خونخوار دیو تھا جو درختوں کو ان کی جڑوں سے اکھاڑنے میں کافی مہارت رکھتا تھا۔ اس کی زبان پر محض پانچ ہی لفظ چڑھے تھے جن میں دو الفاظ کا تو وہ صحیح طور پر تلفظ بھی ادا نہیں کر پاتا تھا۔

''بالکل! وہ واقعی سنور چکا ہے۔'' ہیگرڈ نے فخریہ انداز میں بتایا۔ ''تم لوگوں کو یہ جان کر حیرانگی ہوگی کہ ہم یہ سوچ رہے ہے کہ اسے اپنے معاون کے طور پر سکول میں بھرتی کروالیں......''

رون نے ہکا بکا انداز میں سانس کھینچی مگر اگلے ہی پل اس نے یوں اداکاری کی جیسے اسے چھینک آ رہی ہو۔ وہ لوگ اب بلوط کی لکڑی والے دروازے کے بالکل سامنے کھڑے تھے۔

''بہر کیف......تم سے کل ملاقات ہوگی۔ دوپہر کے کھانے کے ٹھیک بعد ہماری پہلی کلاس ہے، جلدی آ جاؤ گے تو بک......میرا مطلب ہے کہ ویڈرونگز......سے سلام دعا ہو سکتی ہے۔''

الوداع لینے کیلئے مسرت انگیز انداز میں ہاتھ ہلا کر ان کی دیکھا اور پھر اگلے لمحے وہ بیرونی دروازے سے نکل کر تاریکی میں ڈوبے کھلے میدان میں گم ہو گیا۔

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری سمجھ گیا کہ رون کے دھڑکتے ہوئے دل میں بھی وہی ڈوبتا ہوا احساس پیدا ہو رہا تھا جو اس کے دل میں تھا۔

''کیا تم جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال والا مضمون لے رہے ہو؟''

رون نے جلدی سے اپنا سر انکار میں ہلا دیا۔

''اور تم......؟''

ہیری نے بھی اپنا سر نفی میں ہلا دیا۔

''اور ہرمائنی بھی شاید نہیں......'' رون نے بجھے ہوئے انداز میں کہا۔

ہیری نے اپنا سر ایک بار پھر نفی میں ہلا دیا۔ اسے یہ سوچنا بالکل بھلا نہیں لگ رہا تھا کہ جب ہیگرڈ کو یہ معلوم ہوگا کہ اس کے تین پسندیدہ شاگرد نے اس بوریت بھرے مضمون کو خیر باد کہہ دیا ہے تو اس پر کیا بیتے گی؟

نواں باب

آدھ خالص شہزادہ

اگلی صبح ناشتے سے قبل ہیری اور رون، گری فنڈر ہال میں ہرمائنی سے ملے۔ ہیری اپنی بات منوانے کیلئے بضد دکھائی دیا، اسی لئے اس نے ہرمائنی کو فوراً تمام تفصیل بتادی کہ ملفوائے نے ہوگورٹس ایکسپریس میں کیا کیا کہا تھا؟

''وہ تو محض پینسی پارکنسن کو متاثر کرنے کیلئے شان جھاڑنے کی کوشش کر رہا ہے، ہے نا؟'' ہرمائنی کے جواب دینے سے پہلے ہی رون جلدی سے بیچ میں بول اُٹھا۔

''میں کچھ کہہ نہیں سکتی!'' ہرمائنی نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔ ''ملفوائے کی یہ عادت تو ہے کہ وہ خود کو زیادہ سے زیادہ اہم بنا کر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟''

''بالکل......'' ہیری نے فوراً اس کی ہاں میں ہاں ملائی مگر وہ اس سے آگے اور کچھ نہیں کہہ پایا کیونکہ بہت سارے لوگ اب اس کی گفتگو سننے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہی نہیں، وہ اسے گھور کر دیکھ بھی رہے تھے اور کئی منہ پر ہاتھ رکھ کر سرگوشیاں بھی کر رہے تھے۔

''کسی کی طرف انگلی اُٹھانا بری بات ہے!'' رون نے پہلے سال میں پڑھنے والے ننھے لڑکے کو ڈانٹ دیا۔ جب وہ تصویر کے راستے باہر نکلنے کیلئے قریب پہنچے تو وہ لڑکا منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے ساتھی سے ہیری کے بارے میں کچھ سرگوشی کر رہا تھا۔ رون کی ڈانٹ پر اس کا چہرہ یکدم فق پڑ گیا اور وہ دہشت زدہ ہو کر تصویر سے الجھ کر نیچے گر گیا، یہ دیکھ کر رون بے ساختہ ہنس پڑا۔

''مجھے چھٹے سال کی پڑھائی کافی پسند ہے کیونکہ اس سال ہمیں بے شمار خالی پیریڈ ملیں گے، ہم ان کے دوران یہاں سکون سے آرام کر سکتے ہیں۔'' رون نے خوش ہو کر کہا۔

''ہمیں اس وقت پڑھائی کی طرف دھیان دینا ہوگا۔'' ہرمائنی نے تنک کر کہا جب وہ راہداری میں پہنچ چکے تھے۔

''ہاں مگر آج تو بالکل نہیں!'' رون نے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ آج تو واقعی آرام کا دن ہے۔''

''اے تم رُکو!'' ہرمائنی سخت لہجے میں بولی۔ اس نے ہاتھ پھیلا کر قریب سے گزرنے والے چوتھے سال کے ایک طالبعلم کو روک دیا جو ایک زردی مائل سبز پلیٹ لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ پلیٹ اس کے ہاتھ میں مضبوطی سے تھمی ہوئی تھی۔ ہرمائنی نے اس کی

طرف دیکھتے ہوئے بھرپور سنجیدگی سے کہا۔ ''تمہیں معلوم ہے کہ زہریلے دانت والی فابیز کوسکول میں رکھنا منع ہے، لاؤ ادھر دو!'' تیوریاں چڑھاتے ہوئے اس لڑکے نے غراتا ہوا فابیز ہرمائنی کی طرف بڑھایا جسے ہرمائنی نے فوراً پکڑ لیا۔ ہرمائنی نے تیز نظروں سے اسے گھورا تو وہ خاموشی سے اس کے پہلو میں سے نکل کر اپنے ساتھی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔ جونہی وہ راہداری کے موڑ پر نظروں سے اوجھل ہوئے تو رون نے جھپٹا مار کر ہرمائنی کے ہاتھ سے فابیز اچک لیا۔

''بہت شاندار! مجھے ہمیشہ سے اس کی ضرورت تھی......''

ہرمائنی کا چہرہ سرخ ہو گیا، اس سے پہلے کہ وہ اسے لعن طعن کر پاتی، انہیں قریب سے کسی کی تیز ہنسی کی آواز سنائی دی۔ ان کے پہلو سے گزرتے ہوئے لیونڈر براؤن کو رون کی حرکت خاصی دلچسپ لگی تھی، وہ ان کے قریب سے گزرتے ہوئے مسلسل ہنستی رہی اور مڑ مڑ کر رون کی طرف دیکھتی رہی۔ رون اپنے کارنامے پر کافی خوشی محسوس کر رہا تھا۔

جب وہ بڑے ہال میں پہنچے تو وہاں انہیں چھت پرسکون نیلگوں ملی، جس میں ہلکے ہلکے بادل بھی دکھائی دے رہے تھے۔ یہ بالکل ویسا ہی منظر تھا جیسا کہ پردے لگی کھڑکیوں کے باہر کا آسمان دکھائی دے رہا تھا۔ دلیا، انڈے اور قتلوں کا ناشتہ کرتے ہوئے ہیری اور رون نے ہرمائنی کو بتا دیا کہ گذشتہ رات کو ہیگرڈ سے ان کیا گفتگو ہوئی تھی؟

''مگر اس نے یہ بات کیسے سوچ لی کہ ہم آئندہ بھی جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال والا مضمون پڑھیں گے؟'' اس نے مغموم لہجے میں کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہم میں سے کسی نے بھی......کبھی ایسی دلچسپی کا اظہار نہیں کیا تھا، ہے نا؟''

''بالکل یہی بات ہے!'' رون نے ایک تلا ہوا انڈہ سالم منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔ ''ہم لوگ تو ہیگرڈ کی کلاس میں سب سے زیادہ کوشش محض اسی لئے کرتے تھے کہ ہم اسے پسند کرتے تھے مگر وہ سوچتا ہے کہ ہم اسے نہیں، اس کے احمقانہ مضمون میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ کیا تمہیں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی طالبعلم این ای ڈبلیوٹی میں یہ مضمون بھی رکھ سکتا ہے؟''

ہیری اور ہرمائنی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کی کوئی ضرورت بھی نہیں تھی۔ وہ بخوبی جانتے تھے کہ ان کے چھٹے سال کی پڑھائی میں کوئی بھی جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال والا مضمون نہیں لینا چاہے گا۔ جب ہیگرڈ دس منٹ بعد اساتذہ کی میز سے اُٹھ کر چلا گیا تو وہ جان بوجھ کر اس سے نگاہیں چراتے رہے اور اس کے خوشی سے ہاتھ ہلانے پر انہوں نے ادھورے من سے ہاتھ ہلا کر جواب دیا۔

ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد وہ اپنی نشستوں پر ہی جمے رہے اور اس بات کا انتظار کرنے لگے کہ پروفیسر میک گوناگل، اساتذہ والے چبوترے سے نیچے اتر کر انہیں ان کی کلاسوں کیلئے ٹائم ٹیبل فراہم کریں۔ اس سال ٹائم ٹیبل بانٹنے کا کام زیادہ سست روی کا شکار تھا کیونکہ پروفیسر میک گوناگل پہلے یہ جائزہ لیتی تھی کہ طلباء کو اپنے منتخب کردہ این ای ڈبلیوٹی کے مضامین کو لینے کے لائق او ڈبلیو ایل ملے بھی ہیں یا نہیں!

ہرمائنی کو جادوئی استعمالات، تاریک جادو سے تحفظ کے فن، تبدیلی ہیئت، علم المفردات یعنی جڑی بوٹیوں کا علم، جادوئی علم الاعداد، جادوئی تاریخ ایک مطالعہ، قدیمی علم الحروف اور جادوئی مرکبات کے مضامین لینے کی فوراً اجازت مل گئی تھی اور وہ لپک کر قدیمی علم الحروف کی پہلی کلاس لینے کیلئے فوراً چلی چلی گئی تھی۔ نیول کیلئے مضامین کے انتخاب پر کافی وقت خرچ ہوگیا۔ اس کا گول چہرہ کافی پریشان اور مضطرب دکھائی دے رہا تھا جب پروفیسر میک گوناگل نے اس کے طرز حیات کے انتخاب کی طرف دیکھا اور اس کے لحاظ سے اس کے اوڈبلیو ایل نتائج کا جائزہ لیا۔

''علم المفردات، کافی اچھا ہے۔'' انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔ ''پروفیسر سپراؤٹ تمہیں 'غیر متوقع' اوڈبلیو ایل درجے کے ساتھ دیکھ کر نہایت مسرور ہوں گی اور تم تاریک جادو سے تحفظ کے فن میں 'توقع سے متجاوز' درجہ لے کر اپنی قابلیت کی کامیابی حاصل کرلی ہے مگر حقیقی مسئلہ تبدیلی ہیئت کے مضمون کا تھا، مجھے افسوس ہے، لانگ باٹم! این ای ڈبلیو ٹی امتحانات کیلئے 'قابل قبول' سے کم درجہ نہیں چل سکتا۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ تم اس سال اس مضمون کی پڑھائی نہیں کر پاؤ گے۔''

نیول کا منہ لٹک گیا۔ پروفیسر میک گوناگل نے اپنی چوکور عینک کے عقب سے اسے گھور کر دیکھا۔ ''تم تبدیلی ہیئت کا مضمون کیوں لینا چاہتے ہو؟ جہاں تک میں جانتی ہوں کہ تمہیں اس میں کبھی کوئی خاص دلچسپی نہیں رہی ہے۔''

''مگر میری دادی ایسا چاہتی ہیں......'' نیول آہستگی سے بڑبڑاتا ہوا بولا۔ اس کا چہرہ کافی غمگین دکھائی دے رہا تھا۔

''اوہ!'' پروفیسر میک گوناگل ہنس پڑیں۔ ''اب وقت آ گیا ہے کہ تمہاری دادی خیالی پوتے کے بجائے اس حقیقی پوتے پر فخر کرنا سیکھ لیں جو انہیں ملا ہے...... خاص طور پر محکمے میں ہوئے مقابلے کے بعد!'' نیول کا چہرہ یکدم گلابی پڑ گیا اور وہ کشمکش میں پلکیں جھپکنے لگا۔ پروفیسر میک گوناگل نے اس سے پہلے کبھی اس کی تعریف نہیں کی تھی۔

''بہرحال، مجھے افسوس ہے لانگ باٹم! مگر میں تمہیں اپنی این ٹی ڈبلیو ٹی کی کلاس میں نہیں لے سکتی ہوں۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہیں جادوئی استعمالات میں توقع سے متجاوز کا درجہ ملا ہے، تم جادوئی استعمالات کا مضمون کیوں نہیں لے لیتے ہو؟''

''میری دادی کا خیال ہے کہ جادوئی استعمالات کافی کمزور مضمون ہوتا ہے۔'' نیول نے کہا۔

''تم جادوئی استعمالات کی کلاس لے لو۔ میں آگسٹا کو خط لکھ کر یاد دلا دوں گی کہ وہ اپنے جادوئی استعمالات کے این ای ڈبلیو ٹی امتحان میں فیل ہوگئی تھی۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ مضمون ہی بیکار ہے۔'' نیول کے چہرے پر خوشی اور امید کے ملے جلے جذبات دیکھ کر پروفیسر میک گوناگل دھیمے انداز میں مسکرائیں۔ اس کے بعد انہوں نے خالی چرمئی کاغذ کو اپنی چھڑی سے ٹھونک دیا جس سے اس پر نیول کیلئے نئی کلاسوں کا جدول ابھر آیا تھا۔

اس کے بعد پروفیسر میک گوناگل پاروتی پاٹیل کی طرف متوجہ ہوئیں۔ جس کا پہلا سوال یہی تھا کہ کیا حسین وجمیل قنطورس مسٹر فائرنز اس سال بھی علم جوتش پڑھائیں گے؟

''اس سال وہ اور پروفیسر ٹراؤ لینی مل کر کلاسیں لے رہے ہیں۔'' انہوں نے اپنی آواز میں سنجیدگی برقرار رکھتے ہوئے جواب دیا۔سب یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ علم جوتش کو کافی ناپسند کرتی تھیں۔وہ آگے بولیں۔''چھٹے سال میں پروفیسر ٹراؤ لینی پڑھا رہی ہیں!''

پانچ منٹ بعد پاروتی کسی قدر مایوسی کے عالم میں علم جوتش کی کلاس کیلئے چلی گئی۔

''اور تم پوٹر......'' پروفیسر میک گوناگل نے ہیری کی طرف گھومتے ہوئے کہا اور اپنے نوٹس کی طرف دیکھا۔''جادوئی استعمالات،تاریک جادو سے تحفظ کا فن،علم المفردات،تبدیلی ہیئت......سب شاندار ہے۔مجھے کہنا ہوگا کہ میں تمہارے تبدیلی ہیئت کے درجہ سے خوش ہوں پوٹر!بہت خوش مگر تم نے جادوئی مرکبات کیلئے درخواست کیوں نہیں دی......تم تو ایرور بننا چاہتے تھے؟''

''بننا تو چاہتا تھا پروفیسر!مگر آپ نے مجھے آگاہ کیا تھا کہ مجھے اس مضمون کو پڑھنے کی اجازت اسی وقت ملے گی جب میں او ڈبلیو ایل میں غیر متوقع درجہ حاصل کر پاؤں گا۔''

''ایسا میں نے اس وقت کہا تھا جب یہ مضمون پروفیسر سنیپ پڑھا رہے تھے،بہرحال پروفیسر سلگ ہارن ان طلباء کو بھی اپنے این ای ڈبلیو ٹی میں خوشی خوشی لے لیتے ہیں جنہیں او ڈبلیو ایل میں 'توقع سے متجاوز' کا درجہ ملا ہو۔کیا تم جادوئی مرکبات کا مضمون لینا چاہتے ہو؟''

''لینا تو چاہتا ہوں مگر میں نے کتابیں اور جڑی بوٹیوں کا سامان نہیں خریدا تھا۔'' ہیری بولا۔

''مجھے یقین ہے کہ پروفیسر سلگ ہارن تمہیں کچھ عرصے کیلئے ضروری اشیاء فراہم کر دیں گے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔

''بہت عمدہ پوٹر!یہ رہا تمہارا ٹائم ٹیبل......اوہ ایک بات اور...... پچاس طلباء نے گری فنڈر کیوڈچ ٹیم کیلئے اپنے نام دیئے ہیں۔میں وقت آنے پر تمہیں ان کی فہرست دے دوں گی اور تم اپنی سہولت کے ساتھ ان کی آزمائشی مشقیں رکھ سکتے ہو۔''

تھوڑی دیر کے بعد رون کو بھی وہ مضامین مل گئے جو ہیری کو ملے تھے۔وہ دونوں ایک ساتھ میز سے اُٹھ کر چل دیئے۔

''ذرا دیکھو تو سہی!'' رون نے خوشی سے اپنے ٹائم ٹیبل کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔''ہمارے پاس ابھی ایک خالی پیریڈ ہے......اور ایک خالی پیریڈ وقفے کے بعد ہے اور ایک دوپہر کے کھانے کے بعد...... یہ نہایت شاندار بات ہے،ہے نا؟''

وہ گری فنڈر کے ہال میں لوٹ آئے جو اب خالی ہو چکا تھا۔وہاں چھٹے سال میں پڑھنے والے کچھ طلباء بیٹھے تھے،جن میں کیٹی بل بھی شامل تھی۔وہ گری فنڈر کی اس کیوڈچ ٹیم کی آخری اور اکلوتی کھلاڑی بچی تھی جس ٹیم میں ہیری اپنے پہلے سال میں شامل ہوا تھا۔

''مجھے پہلے سے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ اعزاز تمہیں ہی ملے گا...... بہت اعلیٰ!'' اس نے ہیری کے سینے پر لگے کپتان کے بیج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔''جب تم آزمائشی مشقیں لینے لگو تو مجھے بھی بتا دینا......''

''احمقوں جیسی باتیں مت کرو۔ تمہیں آزمائشی مشقوں میں حصہ لینے کی کیا ضرورت ہے؟ میں تمہیں پانچ سال سے کھیلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔'' ہیری درشت لہجے میں بولا۔

''تمہیں اپنی کپتانی کا دور شروع کرنے میں ایسی کوتاہی بالکل نہیں کرنا چاہئے ہیری!'' اس نے تنبیہی انداز میں اسے خبردار کرتے ہوئے کہا۔ ''میں نہیں جانتی ہوں...... ممکن ہے کہ آزمائشی مشقوں میں تمہیں مجھ سے زیادہ بہتر اور عمدہ کھلاڑی مل جائے؟ یاد رکھو کئی عمدہ ٹیمیں محض اس لئے برباد ہوگئی ہیں کہ ان کے کپتان نے ٹیم میں پرانے کھلاڑیوں کو ہی کھیلایا ہے یا پھر اس نے اپنے من پسند دوستوں کو ترجیح دی ہے......''

رون تھوڑا پریشان دکھائی دیا، وہ اپنی کیفیت کو چھپانے کیلئے زہریلے دانت والی فابیز کے ساتھ کھیلنے لگا۔ جسے ہرمائنی نے چوتھے سال کے طالبعلم سے ضبط کیا تھا۔ فابیز کٹ کٹ کی آواز کے ساتھ ہال میں چاروں طرف اُڑنے لگی اور غراہٹ بھری آواز کے ساتھ دیوار پر لگے سجاوٹی پردوں کو کترنے کی کوشش کرتی رہی۔ کروک شانکس کی زرد آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں اور جب بھی فابیز اس کے نزدیک پہنچتی تو وہ غصے سے غرانے لگتی۔

ایک گھنٹے بعد وہ دھوپ سے چمکتے ہوئے ہال سے نکل کر چار منزل نیچے تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی پہلی کلاس لینے کیلئے کلاس روم کی طرف چل پڑے۔ ہرمائنی وہاں پہلے ہی قطار میں کھڑی تھی، اس کے ہاتھ میں بہت ساری ضخیم کتابیں دبی ہوئی تھیں اور وہ کافی تھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری اور رون تیزی سے اس کے پاس پہنچ گئے۔

''ہمیں قدیمی علم الحروف میں ڈھیر سارا ہوم ورک ملا ہے۔ پندرہ انچ لمبا مقالہ لکھنا ہے، دو طویل ترجمے کرنا ہیں اور ان سب کتابوں کو بدھ سے پہلے پڑھنا بھی ہے......'' وہ متفکر لہجے میں بولی۔

''بڑی شرم کی بات ہے!'' رون نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

''فکر مت کرو!'' ہرمائنی نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''میں پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ سنیپ بھی ہمیں اتنا ڈھیر سارا ہوم ورک دینے والے ہیں!''

اسی وقت کلاس روم کا دروازہ کھلا اور سنیپ راہداری میں آ گئے۔ ان کا زرد چہرہ ہمیشہ کی طرح چپچپے بالوں کے پہلوی پردوں کے درمیان دکھائی دیا۔ تمام طلباء انہیں دیکھ کر فوراً خاموش ہوگئے۔

''اندر چلو......'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔

ہیری نے اندر داخل ہوتے وقت چاروں طرف دیکھا۔ پروفیسر سنیپ نے کلاس روم میں اپنے مخصوص انداز کی چھاپ لگانے میں کوتاہی نہیں کی تھی۔ کلاس روم میں پہلے کی بہ نسبت زیادہ تاریکی چھائی ہوئی تھی، کھڑکیوں پر دبیز پردے پڑے ہوئے تھے اور کلاس میں صرف موم بتیوں کی روشنی ہی پھیلی ہوئی تھی۔ دیواروں پر کچھ نئی تصاویر لگ چکی تھیں، ان میں کچھ لوگ تکالیف، گہرے زخم یا عجیب و

غریب انداز میں تڑے مڑے دکھائی دے رہے تھے۔ بیٹھتے ہوئے تمام طلباء کی نظریں ان عجیب اور ڈراؤنی تصویروں کا جائزہ لیتی رہیں، وہ سب بالکل خاموش تھے۔

''میں نے تم لوگوں کو کتابیں باہر نکالنے کیلئے نہیں کہا ہے۔'' سنیپ نے دروازہ بند کرنے کے بعد ان کے درمیان سے گزر کر اپنی میز کے سامنے پہنچ کر کہا۔ ہر مائنی نے جلدی سے 'بے چہرہ جادوگروں کا سامنا' نامی کتاب دوبارہ اپنے بستے میں واپس رکھ دی اور بستے کو کرسی کے نیچے ایک طرف جما دیا۔ ''میں تم لوگوں سے کچھ اہم امور پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں اور مجھے تم لوگوں کی مکمل توجہ اپنی طرف مبذول چاہئے۔''

ان کی سیاہ آنکھیں اوپر اُٹھے چہروں کو ٹٹولنے لگیں۔ باقی لوگوں کی بہ نسبت ہیری پر کچھ دیر زیادہ رُکی رہیں۔ ''جہاں تک میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کو یہ مضمون پانچ اساتذہ پڑھا چکے ہیں۔''

ہیری نے استہزائیہ انداز میں سوچا۔ 'آپ کا خیال ہے...... سنیپ آپ نے جیسے ان سب اساتذہ کو آتے جاتے نہ دیکھا ہو اور یہ امید نہ کی ہو کہ اگلی بار اس مضمون کے استاد آپ ہی بنیں گے۔'

''ظاہر ہے کہ ان سب اساتذہ کے اپنے اپنے انداز اور ترجیحات تھیں۔ اس ملی جلی کیفیت کو دیکھتے ہوئے مجھے حیرت ہے کہ تم میں سے اتنے سارے لوگوں کو اس مضمون میں اوڈبلیوایل کے درجات مل گئے ہیں۔ مجھے مزید حیرانگی تب ہوگی اگر تم سب این ای ڈبلیوٹی کی پڑھائی بھی اسی انداز میں مکمل کر لوگے جو پہلے کی بہ نسبت کافی دشوار ثابت ہوگی......''

سنیپ کمرے کے کنارے کی طرف چلے گئے۔ وہ اب آہستگی سے بول رہے تھے، تمام طلباء نے ان کی طرف دیکھنے کیلئے اپنی اپنی گردنیں موڑ لی تھیں۔

''تاریک جادو......'' سنیپ نے پراسرار لہجے میں کہا۔ ''جس کی بہت سی مختلف اقسام ہیں، ایک دوسرے سے بالکل مختلف، متغیر کیفیت کی حامل...... یہ ہر لمحے رنگ بدلنے والی اندرونی قوت کا نام ہے۔ اس کا جم کر مقابلہ کرنا کئی سروں والے دیو کے ساتھ مقابلہ کرنے کے مترادف ہوتا ہے۔ جس کا ایک سر کٹ جانے کے بعد نیا نمودار ہونے والا سر پہلے سے زیادہ خطرناک، چالاک اور خونخوار ہوتا ہے۔ تم اس قوت سے لڑ رہے ہو جس کے واضح خدوخال نہیں ہیں، جو نظریہ ضرورت کے تحت اپنی ترجیحات کو تبدیل کر لیتی ہے، وہ کبھی فنا نہیں ہونے والی ہے......''

ہیری عجیب انداز سے سنیپ کو دیکھنے لگا۔ غیر معمولی طور پر خطرناک دشمن کی طرح تاریک جادو کی اہمیت اور طاقت کو اجاگر کرنا تو الگ بات تھی مگر سنیپ کے لہجے میں تو تاریک جادو کیلئے اپنائیت اور گہری حرص کا شائبہ ہو رہا تھا۔

''لہٰذا تم لوگوں کے جوابی کارروائی بھی اتنی ہی سرعت انگیز اور لچکدار ہونا چاہئے جتنی کہ تاریک جادو کے فن میں پائی جاتی ہے، اور جن لوگوں سے تم مقابلہ کرنا چاہتے ہو۔ یہ تصویریں......'' انہوں نے قریب سے گزرتے ہوئے ہاتھ لہرا کر تصویروں کی طرف اشارہ

کیا۔''ہمیں واضح طور پر بتاتی ہیں کہ ان لوگوں کی کیا حالت ہوتی ہے، جن پر سفاک کٹ جادوئی وار استعمال کیا گیا تھا؟ (انہوں نے ایک جادوگرنی کی تصویر کی طرف اشارہ کیا جو غیر معمولی درد کے باعث بری طرح چیخ رہی تھی) اور روح کھچڑ کی چبھن کیسی محسوس ہوتی ہے؟ (ایک دوسری تصویر کی طرف اشارہ کیا جس میں ایک سونی آنکھوں والا شخص دیوار کے ٹیک لگائے بے جان اور لڑھکا ہوا دکھائی دے رہا تھا) یا زندہ لاش کا بھنبھوڑ دینے والی اذیت برداشت کرنا پڑتی ہے (کھلے میدان میں خون سے لت پت کٹی پھٹی لاش پڑی ہوئی دکھائی دے رہی تھی)......''

''کیا کوئی زندہ لاش دکھائی دی ہے؟'' پاروتی نے تیکھی آواز میں پوچھا۔''کیا سچ مچ......کیا وہ ان کا استعمال کر رہا ہے؟''

''تاریکیوں کے شہنشاہ ماضی میں زندہ لاشوں کا کامیابی سے استعمال کر چکے ہیں۔''سنیپ نے جواب دیا۔''وہ ان کا دوبارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں......اور اب......''

وہ کلاس روم کے دوسری طرف گھوم کر اپنی میز کی طرف واپس لوٹ آئے۔ایک بار پھر تمام طلباء کی گردنیں گھوم کر ان کی طرف مڑ گئیں۔وہ ان کے گہری رنگت کے چوغے کی پھڑ پھڑاہٹ کو بآسانی سن سکتے تھے۔

''میرا اندازہ ہے کہ تم لوگ زیرلب جادوئی کلمات کے معاملے میں بالکل کورے ہو! کیا کوئی جانتا ہے کہ زیرلب جادوئی کلمے سے کیا مراد ہوتا ہے؟''

ہر مائنی کا ہاتھ ہوا میں اچھلنے لگا۔سنیپ نے چاروں طرف نگاہ دوڑا کر دیکھا کہ کوئی اور طالبعلم جواب دینے کی کوشش تو نہیں کر رہا ہے، بہرحال، جب انہیں کوئی امید نہیں دکھائی دی تو انہوں نے روکھے لہجے سے کہا۔''بہت خوب! مس گرینجر......بتاؤ!''

''ان کے استعمال میں دشمن کو کسی طرح سے خبردار نہیں کیا جاتا ہے کہ آپ اس پر کون سا جادوئی حملہ کرنے والے ہیں۔'' ہر مائنی نے سنبھلتے ہوئے کہا۔''جس سے آپ کو پل بھر میں متوقع افادیت مل جاتی ہے......''

''یہ جواب 'جادوئی کلمات درجہ ششم' کی نصابی کتاب سے رَٹا ہوا ہے۔''سنیپ نے ہر مائنی کی تشریح کو مسترد کرتے ہوئے کہا (کونے میں بیٹھا ہوا ملفوائے کھی کھی کر کے ہنس پڑا)''مگر نصابی اعتبار سے یہ جواب صحیح ہی ہے، جو لوگ جادوئی کلمات کو بلند آواز میں ادا کئے بغیر جادوئی حملے کرتے ہیں، ان کے اچانک حملہ آور ہونے پر دشمن ہکابکا رہ جاتا ہے، ظاہر ہے کہ تمام جادوگر یہ کام عمدگی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتے ہیں۔ یہ درحقیقت بروقت سوچ اور ذہنی استعداد کے بھرپور یکجا استعمال کرنے کی اہلیت ہے جو کچھ لوگوں میں تو......''ان کی چبھتی ہوئی نگاہ گھومتی ہوئی ایک بار پھر ہیری کے چہرے پر آ کر ٹھہر گئی۔''......بالکل نہیں ہوتی ہے!''

ہیری بخوبی جانتا تھا کہ سنیپ گذشتہ سال کی جذب پوشیدی کی ناکام مشقوں کے بارے میں سوچ رہے تھے۔اس نے اپنی نگاہیں بالکل نہیں جھکائیں بلکہ وہ سنیپ کی طنزیہ مسکراہٹ کو کینہ توز نظروں سے گھورتا رہا، سنیپ نے خود ہی اپنی نگاہ ہٹا کر دوسری طرف کر لی۔

''اب تم لوگ آپس میں جوڑیاں بنالو''سنیپ نے اپنی بات آگے بڑھائی۔''ایک ساتھی اپنے مدمقابل پر بغیر بولے جادوئی کلمے سے وار کرنے کی کوشش کرے گا جبکہ دوسرا بغیر آواز نکالے اس وار کو روکنے کی کوشش کرے گا......چلو اب شروع ہو جاؤ!''

حالانکہ سنیپ یہ بات نہیں جانتے تھے مگر ہیری نے گذشتہ سال کم از کم نصف کلاس (یعنی ڈی اے کے ہر فرد) کو حفاظتی خول بنانے کا طریقہ سکھا دیا تھا۔ بہرحال، یہ بات اپنی جگہ پر سچ تھی کہ ان میں سے کسی نے بھی اب تک زیرلب جادوئی کلمات کی مشق نہیں کی تھی۔ کچھ دھکم چوکڑی مچی، کچھ لوگ زور سے بولنے کے بجائے بڑبڑانے لگے، دس منٹ بعد ہرمائنی نے نیول کے بڑبڑائے ہوئے پاؤں بندش وار کو زیرلب جادوئی کلمے کی مدد سے روک ڈالا تھا۔ ہیری نے تلخی سے سوچا کہ سنیپ کی جگہ اگر کوئی دوسرا استاد ہوتا تو وہ یقیناً ہرمائنی کی اس قابلیت کو دیکھ کر گری فنڈر کو بیس پوائنٹس ضرور دے دیتا مگر سنیپ نے لاپروائی کے ساتھ اسے نظرانداز کر دیا تھا۔ طلباء کی مشقوں کے دوران سنیپ کسی بڑی چمگادڑ کی مانند ان کے درمیان منڈلاتے رہے۔ وہ ہیری اور رون کو دیکھتے رہے جو واضح طور پر ہدف پانے کیلئے زور لگا رہے تھے۔

رون زیرلب جادوئی کلمہ پڑھنا چاہتا تھا مگر یکسوئی اور ارتکاز باندھنے کیلئے اسے کافی دشواری پیش آ رہی تھی جس کی وجہ سے اس کا چہرہ جامنی نیلا ہو گیا تھا۔ اس نے اپنے ہونٹ مضبوطی سے بھینچ رکھے تھے تاکہ وہ جادوئی کلمہ بڑبڑانے سے پوری طرح محفوظ رہ پائے۔ ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھا رکھی تھی اور پوری ہوشیاری اور تناؤ کے ساتھ رون کے جادوئی کلمے کا استعمال کرنے کا انتظار کر رہا تھا جو اس کے بس سے باہر دکھائی دیتا تھا۔

''بہت ناقص مظاہرہ ہے، ویزلی!''سنیپ نے کچھ دیر کے بعد کہا۔''اب غور سے دیکھو! میں تمہیں اس کا مظاہرہ کر کے دکھاتا ہوں......''

انہوں نے اپنی چھڑی ہیری کی طرف زور سے لہرائی، ہیری نے فوری طور پر ردعمل دکھایا۔ وہ زیرلب جادوئی کلمے کے بارے میں بالکل بھول چکا تھا، وہ چیختا ہوا بولا۔''خولتم......''

اس کا حفاظتی خول اتنا مضبوط اور طاقتور تھا کہ سنیپ اپنے قدموں پر لڑکھڑا گئے اور ایک ڈیسک سے ٹکرا گئے۔ پوری کلاس نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا جب سنیپ تیوریاں چڑھا کر خود کو سنبھال رہے تھے۔

''تمہیں شاید یاد نہیں رہا پوٹر! میں نے کیا کیا کہا تھا کہ ہم زیرلب جادوئی کلمات کی مشق کر رہے ہیں؟''

''ہاں......''ہیری کڑواہٹ بھرے لہجے میں غرایا۔

''ہاں...... ہاں سر کہنا چاہئے پوٹر!''

''مجھے 'سر' کہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پروفیسر!''

ہیری نے یہ جملہ لاشعوری طور پر کہہ دیا تھا حالانکہ وہ ارادی طور پر ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس کا جواب سن کر کئی طلباء نے زور سے

سانس کھینچا جس میں ہرمائنی سرفہرست تھی۔ بہرحال، سنیپ کے عقب میں رون، ڈین اور سمیس کے چہروں پر دھیمی مسکراہٹ جھلک رہی تھی۔

''بدتمیزی پر سزا پوٹر...... ہفتے کی رات کو میرے دفتر میں!'' سنیپ نے حقارت بھرے لہجے میں کہا۔ ''میں کسی قسم کی بدتمیزی برداشت نہیں کرتا ہوں پوٹر!...... کسی 'نجات دہندہ' کی بھی نہیں!''

''بہت عمدہ مظاہرہ تھا ہیری......'' رون نے چہکتے ہوئے کہا جب وہ لوگ کچھ دیر بعد وقفے کیلئے واپس لوٹ رہے تھے۔

''تمہیں ایسی بات نہیں کرنا چاہئے رون!'' ہرمائنی نے تیوریاں چڑھا کر رون کی دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ہیری! تم نے ایسا کیونکر کیا؟''

''تم نے دیکھا نہیں، انہوں نے مجھ پر جادوئی وار کرنے کی کوشش کی تھی۔'' ہیری غصے سے غراتا ہوا بولا۔ ''جذب پوشیدی کی مشقوں کے دوران میں نے ان کی بدطینت فطرت اور کمینگی کو کافی برداشت کیا تھا۔ وہ کسی دوسرے کو اپنا شکار کیوں نہیں بناتے ہیں؟ ویسے ڈمبل ڈور نے انہیں تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا مضمون پڑھانے کی اجازت ہی کیوں دی ہے؟ تم نے تاریک جادو کے بارے میں ان کے خیالات سنے تھے، انہیں تاریک جادو سے لگاؤ ہے، وہ ترجیحات بدلنے اور فنا نہ ہونے والی بات......''

''دیکھو ہیری!'' ہرمائنی نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ وہ بالکل تمہاری ہی طرح بات کر رہے تھے......''

''میری طرح......؟'' ہیری چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''ہاں! جب تم ہمیں بتا رہے تھے کہ والڈی مورٹ کا سامنا کرنا کیسا ہوتا ہے تو تم نے کہا تھا کہ جادوئی کلمات کو یاد کرنا ہی کافی نہیں ہوتا ہے۔ تم نے کہا تھا کہ اس وقت آپ کے ساتھ آپ کا دماغ اور ہمت ہی باقی رہتی ہے......وہی بات تو سنیپ کہہ رہے تھے کہ مبازرتی حالات میں آخرکار بہادری اور حاضر دماغی ہی کام آتی ہے......''

ہیری اس کی بات سن کر خود کو غیر مسلح سا محسوس کرنے لگا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ہرمائنی اس کی کہی گئی بات کو جادوئی کلمات نامی کتاب کی مانند یاد رکھنے کے قابل سمجھتی ہے، اس لئے اس نے خاموش رہنا ہی بہت سمجھا۔

''ہیری......سنو ہیری!''

ہیری نے گھوم کر آواز لگانے والے کی طرف دیکھا۔ گذشتہ سال کی گری فنڈر ٹیم کیلئے منتخب کیا گیا ایک پٹاؤ کھلاڑی جیک سلوپر اپنے ہاتھ میں چرمئی کاغذ کا ایک لپٹا ہوا ٹکڑا پکڑے اس کی طرف بھاگا چلا آ رہا تھا۔

''یہ تمہارے لئے ہے!'' سلوپر نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''میں نے سنا ہے کہ تم کپتان بن گئے ہو اور آزمائشی مشقیں لینے والے ہو؟''

''مشقوں کے بارے میں، میں نے ابھی کچھ واضح فیصلہ نہیں کیا ہے۔'' ہیری نے کہا اور دل میں سوچا کہ سلوپر کیلئے یہ نہایت خوش قسمتی کی بات ہوگی کہ اگر اسے ٹیم میں دوبارہ شامل کرلیا گیا۔ ''جب مشقیں رکھی جائیں گی تو میں تمہیں بتادوں گا......''

''اوہ ٹھیک ہے۔ میں توقع کررہا تھا کہ آزمائشی مشقیں اسی ہفتے میں منعقد کی جائیں گی!''

مگر ہیری اس کی طرف متوجہ نہیں تھا، وہ لپٹے ہوئے چرمئی کاغذ کو کھول کر اس پر چھوٹے اور ترچھے حروف والی تحریر کو دیکھ رہا تھا۔ وہ سلوپر کی بات کو بیچ میں ہی ادھورا چھوڑ کر رون اور ہرمائنی کے ساتھ جلدی سے چل پڑا تھا۔ وہ چلتے چلتے چرمئی کاغذ کی تحریر کو پڑھتا جا رہا تھا۔

پیارے ہیری!

میں اس ہفتہ کے روز اپنی خصوصی کلاس کا آغاز کرنے کا متمنی ہوں۔ میرے دفتر میں شام کو آٹھ بجے پہنچ جانا۔ مجھے امید ہے کہ تم سکول میں اپنے پہلے دن کی مصروفیت سے لطف اندوز ہو رہے ہو گے۔

تمہارا ایلبس ڈمبل ڈور

ش: آج کل مجھے ترش پاپڑ پسند ہیں!

''کیا انہیں واقعی ترش پاپڑ پسند ہیں؟'' رون نے حیرانگی سے پوچھا جس نے ہیری کے کندھے کے اوپر سے جھک کر خط کا پیغام پڑھ لیا تھا اور تھوڑا الجھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''یہ ان کے دفتر کے باہر موجود پتھریلے عفریت کے مجسمے کو عبور کرنے کی شناخت ہے!'' ہیری نے دھیمی آواز میں اسے بتایا۔

''اوہ ہاں! سنیپ اس بات سے قطعی مسرور نہیں ہوں گے...... میں ہفتہ کو ان کی سزا کاٹنے کیلئے نہیں جا پاؤں گا......''

ہیری، رون اور ہرمائنی نے وقفے کے دوران یہ اندازہ لگانے کی اپنے تئیں پوری کوشش کی کہ ڈمبل ڈور، ہیری کو کیا پڑھانے والے ہیں؟ رون کے لحاظ سے تو اس بات کا بھرپور امکان تھا کہ وہ ہیری کو اعلیٰ درجے کا مخفی تاریک جادو سکھائیں گے اور اس کے مہلک واروں کو حریف کے خلاف استعمال کرنے کی تعلیم دیں گے، جن کے بارے میں مرگ خور بھی نہیں جانتے ہوں گے جبکہ ہرمائنی نے اس کی بات رد کرتے ہوئے پرزور انداز میں اصرار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی چیزیں سکھانا غیر قانونی ہے، ڈمبل ڈور کوئی غیر قانونی حرکت نہیں کر سکتے۔ اس کے لحاظ سے ڈمبل ڈور ہیری کو اعلیٰ درجے کا دفاعی جادو سکھائیں گے تاکہ وہ مرگ خوروں کی شیطانیت اور مکروہ چالوں سے محفوظ رہ سکے۔ وقفے کے بعد ہرمائنی جادوئی علم الاعداد کی کلاس میں چلی گئی جبکہ ہیری اور رون گری فنڈر کے ہال میں لوٹ گئے جہاں انہوں نے بے دلی کے ساتھ سنیپ کا دیا ہوا ہوم ورک کرنے کی کوشش کی۔ یہ کام اتنا بوریت بھرا اور سست ثابت ہوا کہ جب ہرمائنی اپنی علم الاعداد کی کلاس کے دوپہر کا کھانا کھا کر خالی پیریڈ میں ان کے پاس واپس پہنچی، تب بھی وہ اسے پورا نہیں کر پائے تھے (حالانکہ اس کی آمد کے بعد ان کی رفتار میں کچھ تیزی پیدا ہو چکی تھی) وہ ابھی اس کام سے فارغ ہوئے تھے

کہ جادوئی مرکبات کی کلاس کیلئے گھنٹی بج گئی۔ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف مایوسی بھری نظروں سے دیکھا۔ انہیں چند لمحے سانس لینے کا موقع بھی نہیں مل پایا تھا۔ وہ اپنے اپنے بستے سنبھال کر جادوئی مرکبات کی کلاس لینے کیلئے اس تہہ خانے کی طرف چل پڑے جو طویل عرصے سے سنیپ کی ہی کلاس رہی تھی۔

جب وہ تہہ خانے کی راہداری میں پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ صرف ایک درجن کے قریب طلباء ہی این ای ڈبلیوٹی کی کلاس پہنچ پائے تھے۔ کریب اور گوئل واضح طور پر اس سال جادوئی مرکبات کی کلاس کے معیار پر پورے نہیں اتر پائے تھے البتہ سلے درن کے چار طلباء اس سال کی جادوئی مرکبات کی کلاس میں پہنچنے میں کامیاب ہوگئے تھے جن میں ملفوائے بھی شامل تھا۔ ریون کلا کے چار طلباء بھی وہاں موجود تھے اور ہفل پف کا ارنئی میک ملن بھی تھا جسے ہیری اس کے بڑبولے پن، شیخی بازی اور ڈینگیں ہانکنے کے انداز کے باوجود پسند کرتا تھا۔

''اوہ ہیری!'' ارنئی نے چہکتے ہوئے کہا اور نہایت گرمجوشی سے اس کے ساتھ مصافحہ کیا۔ ''آج صبح تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی کلاس میں تم سے بات کرنے کا موقع ہی نہیں مل پایا۔ میرا خیال ہے کہ یہ اچھا سبق تھا مگر حفاظتی خول تو ڈی اے کے پرانے ساتھیوں کیلئے اب بائیں ہاتھ کا کھیل بن چکا ہے...... اور تم لوگ کیسے ہو...... رون...... ہرمائنی؟''

اس سے قبل کہ وہ ٹھیک ہیں کے علاوہ کچھ اور بول پاتے، تہہ خانے کا دروازہ کھل گیا اور پروفیسر سلگ ہارن کی توندان سے پہلے دروازے میں نمودار ہوگئی جیسے ہی وہ قطار بنا کر کمرے میں داخل ہونے لگے، سلگ ہارن کی بڑی بڑی مونچھیں ان کے مسکراتے ہوئے چہرے پر غالب دکھائی دینے لگیں۔ انہوں نے ہیری اور زبینی کا خصوصی طور پر استقبال کیا تھا۔

تہہ خانے میں عجیب سا دھواں اور مہک بھری ہوئی تھی۔ بڑی بڑی کڑاہیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے ہیری، رون اور ہرمائنی نے دلچسپی سے ان کی مہک سونگھی۔ سلے درن کے چاروں طلباء اکٹھے ایک میز پر جا بیٹھے۔ ریون کلا کے چاروں طلباء نے بھی یہی انداز اپنایا۔ اب ہیری، رون اور ہرمائنی ہی باقی بچے تھے جو ارنئی کے ساتھ ایک میز کے گرد نشستیں سنبھال کر بیٹھ گئے۔ ان کی میز ایک سنہری کڑاہی کے قریب تھی جس میں سے ایک خوشگوار مہک اُٹھ رہی تھی۔ ہیری نے آج تک اتنی اچھی مہک نہیں سونگھی تھی۔ نجانے کیوں اسے ترش شیر قند، بہاری ڈنڈے کے دستے کی لکڑی اور پالش اور کسی پھول کی مہک کا احساس ہو رہا تھا جو اس نے رون کے گھر میں کہیں سونگھی تھی۔ اسے محسوس ہوا کہ وہ آہستہ آہستہ گہری سانسیں لے رہا تھا اور جادوئی مرکب کا دھواں کسی نلکی کی طرح اس کی ناک میں گھونٹ گھونٹ اترتا جا رہا تھا۔ اس کے چہرے پر گہری مسرت اور سرشاری کے جھلک پھیل گئی، وہ رون کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔ وہ بھی کاہلی سے مسکرا دیا۔

''اور اب...... اب شروع کرتے ہیں!'' سلگ ہارن نے کہا جن کا متحرک ہیولا تہہ خانے میں پھیلے ہوئے دھوئیں میں عجیب سا دکھائی دے رہا تھا۔ ''تمام لوگ اپنے اپنے ترازو باہر نکال لیں اور جادوئی مرکب بنانے والے اجزاء بھی...... اور اپنی 'اعلیٰ درجے کے

جادوئی مرکبات' نامی کتاب نکالنا مت بھولئے......''

''ار......سر؟'' ہیری نے ہاتھ بلند کرتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہیری......میرے نوجوان؟''

''میرے پاس کتاب یا ترازو اور دیگر سامان نہیں ہے......اور نہ ہی رون کے پاس ہے......کیونکہ ہمیں یقینی علم نہیں تھا کہ ہمیں این ای ڈبلیوٹی میں یہ مضمون پڑھنے کا موقع مل پائے گا۔''

''اوہ ہاں! پروفیسر میک گوناگل نے مجھے آگاہ کیا تھا......پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے، میرے پیارے نوجوان! بالکل فکر مت کرو......تم گودام والی الماری میں سے سامان لے کر اس کا استعمال کر سکتے ہو۔ مجھے یقین ہے کہ ہم تمہیں ترازو بھی مستعار دے سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ پرانی کتابیں بھی موجود ہیں جن کا استعمال تم تب تک بخوبی کر سکتے ہو جب تک کہ تم فلورش اینڈ بلوٹس کو خط لکھ کر اپنی نئی کتاب کیلئے آرڈر ارسال نہیں کر دیتے ہو......''

سلگ ہارن ایک کونے والی الماری کے پاس گئے اور ایک پل کیلئے ٹٹولنے کے بعد دو وہاں سے پرانی کتابیں لے کر وہاں لوٹ آئے۔'لائبیش بوریج' کی 'اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات' کی دو پرانی کتابیں ایک ایک کر کے انہوں نے ہیری اور رون کی طرف بڑھادیں۔اس کے ساتھ ہی انہوں بھدے اور بے رنگ ترازو بھی ان کی میز پر رکھ دیئے۔

''تو اب......'' سلگ ہارن نے کلاس کے بالکل سامنے پہنچ کر کھڑے ہو گئے اور پہلے سے باہر نکلتے ہوئے سینے کو مزید چوڑا کر لیا جس سے ہیری کو ان کی واسکٹ کے بٹن اکھڑنے کا خدشہ ہونے لگا۔''میں نے تم لوگوں کو دکھانے کیلئے کچھ جادوئی مرکبات کو پہلے سے تیار کر رکھا ہے، صرف دلچسپی کیلئے......جب تم این ای ڈبلیوٹی کی اس سال کی پڑھائی مکمل کرو گے تو تم اس طرح کے مرکبات آسانی سے بنا سکو گے۔تمہیں ان کے بارے میں علم ہونا ہی چاہئے، تم نے انہیں بے شک ابھی تک نہیں بنایا ہو......کیا تم میں سے کوئی مجھے یہ بتا سکتا ہے کہ یہ کون سا مرکب ہے؟'' انہوں نے سلے درن کے طلباء کے سامنے دکھائی دینے والی کڑاہی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ہیری نے اپنی نشست سے تھوڑا اُٹھتے ہوئے کڑاہی کے اندر جھانک کر دیکھا۔اس میں سادے شفاف پانی جیسا کوئی مرکب اُبلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

ہمیشہ کی طرح ہرمائنی کا ہاتھ کسی اور کے ہاتھ کے اُٹھنے سے پہلے ہی ہوا میں لہرایا۔سلگ ہارن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دینے کا اشارہ کیا۔

''یہ صدقیال ہے، ایک بے رنگ مگر رنگین اور اعلیٰ درجے کا پراثر مرکب......جو پینے والے کو نہ چاہتے ہوئے بھی سچائی اگلنے پر مجبور کر دیتا ہے۔'' ہرمائنی نے کھنکتی آواز میں جواب دیا۔

''بہت عمدہ......شاندار......بہت اعلیٰ!'' سلگ ہارن نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔ پھر وہ ریون کلا کی میز کے سامنے پڑی

ہوئی کڑاہی کی طرف بڑھے اور اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''یہاں پر جو جادوئی مرکب موجود ہے، وہ بے حد مشہور ہے...... حال ہی میں محکمے کے کچھ کتابچوں میں بھی اس کا تفصیلی ذکر کیا ہے...... کیا کوئی اس کے بارے میں بتا سکتا ہے کہ یہ کیا ہے؟''

ہرمائنی کا ہاتھ ایک بار پھر ہوا میں کھڑا ہو گیا۔ سلگ ہارن نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔

''یہ بھیس بدل مرکب ہے سر!'' ہرمائنی نے فوراً جواب دے دیا۔

ہیری نے دوسری کڑاہی میں آہستہ آہستہ کھدکتے، کیچڑ جیسے مرکب کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔ بہرحال، اسے اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں ہوا کہ جواب دینے کا اچھا موقع ہرمائنی نے اچک لیا تھا۔ اسے یاد تھا کہ وہ جب دوسرے سال کی پڑھائی کر رہے تھے تو تب یہ مرکب پہلی بار ہرمائنی نے ہی بنایا تھا۔

''بہت شاندار...... لاجواب! اب اس کے بارے میں بھی بتا دو...... یہ کیا ہے؟'' سلگ ہارن نے خوشی سے جھومتے ہوئے کہا جب ہرمائنی کا ہاتھ ایک بار پھر ہوا میں اُٹھ چکا تھا۔ ان کی آنکھوں میں حیرت کے آثار جھلکتے ہوئے دکھائی دیئے۔

''یہ الفتال مرکب ہے!'' وہ بولی۔

''بالکل صحیح...... یہ پوچھنا احمقانہ سوال ہوگا مگر میرا خیال ہے کہ تم جانتی ہوگی کہ یہ کیا کام کرتا ہے؟'' سلگ ہارن نے کہا جو بہت متاثر دکھائی دے رہے تھے۔

''یہ دنیا کا سب سے طاقتور جادوئی مرکب ہے جو پینے والے کے دل میں محبت کا سمندر موجزن کر دیتا ہے......'' ہرمائنی نے جواب دیا۔

''بالکل درست کہا...... مجھے اندازہ ہو رہا ہے کہ تم نے اس کی موتیوں جیسی سفید چمک سے اسے پہچان لیا ہوگا......؟'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا۔

''اور اس کے لچھے دار اُٹھتے ہوئے دھوئیں سے بھی......'' ہرمائنی نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''اور یہ ہم میں سے ہر ایک کو تقریباً ایسی مہک کا احساس دلاتا ہے جس سے ہمیں سرشاری اور راحت ملتی ہو۔ ہمیں اس کی خوشبو بالکل ویسی ہی محسوس ہوتی ہے، جیسی ہمیں ہمیشہ پسند ہوتی ہے، جیسے مجھے تازہ کٹی ہوئی گھاس اور نئے چرمئی کاغذ کی مہک......''

مگر اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ تھوڑا گلابی پڑ گیا اور اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔

''کیا میں تمہارا نام پوچھ سکتا ہوں؟'' سلگ ہارن نے ہرمائنی کے شرمانے والی کیفیت کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

''ہرمائنی گرینجر سر!''

''گرینجر......؟ گرینجر؟ کہیں تم ہیکوٹر ڈیگورتھ گرینجر کی رشتے دار تو نہیں ہو جنہوں نے سب سے پہلے اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات بنانے والے اطباء کی تنظیم کی داغ بیل ڈالی تھی؟''

''نہیں سر! میں تو ماگلو گھرانے میں پیدا ہوئی ہوں!'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

ہیری نے دیکھا کہ ملفوائے ساتھ بیٹھے ہوئے ناٹ کی طرف جھکا اور سرگوشی میں اسے کچھ کہا۔ پھر وہ دونوں کھی کھی کر کے ہنسنے لگے مگر سلگ ہارن کے چہرے پر کوئی ملول نہیں دکھائی دیا۔ اس کے برعکس وہ دھیما سا مسکرائے اور انہوں نے ہیری کی طرف دیکھا جو ہرمائنی کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا۔

''آہا آہا...... 'میری ایک دوست ماگلو گھرانے سے تعلق رکھتی ہے اور وہ ہمارے گروپ کی سب سے ذہین اور اعلیٰ طالبہ ہے'...... میرا خیال ہے کہ ہیری! یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے گرمیوں میں بتایا تھا، ہے نا؟'' سلگ ہارن نے خوشی سے پوچھا۔

''جی سر......!'' ہیری نے جواب دیا۔

''تو مس گرینجر...... گری فنڈر کیلئے بیس پوائنٹس لے لو! جس کی تم حقدار ہو۔'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا۔

ملفوائے کا چہرہ یوں دکھائی دینے لگا جیسے اسے سلگ ہارن کی بات پر گہرا صدمہ پہنچا ہو۔ جب ہرمائنی نے اس کے منہ پر مکا رسید کیا تھا تو بھی اس کی کیفیت کچھ ایسی ہی دکھائی دی تھی۔ ہرمائنی خوشی سے ہیری کی طرف متوجہ ہوئی اور سرگوشی میں بولی۔ ''کیا تم نے واقعی انہیں یہ بتایا تھا کہ میں اپنے گروپ کی سب سے ذہین اور اعلیٰ طالبہ ہوں؟ اوہ ہیری......''

''اس میں اتنا جزبز ہونے والی کیا بات ہے؟'' رون منہ بسور کر سرگوشی میں بولا جو کسی وجہ سے کچھ چڑ چڑا سا دکھائی دے رہا تھا۔ ''تم گذشتہ چھ سالوں میں سب سے اچھی جا رہی ہو...... اگر انہوں نے مجھ سے یہ سوال پوچھا ہوتا تو میں بھی انہیں یہی جواب دیتا۔''

ہرمائنی اپنی تعریف سن کر مسکرا دی مگر اگلے ہی لمحے اس نے شش جیسی آواز نکالی تا کہ وہ سلگ ہارن کی بات سن سکیں جو بول رہے تھے۔ رون تھوڑا ناخوش سا دکھائی دے رہا تھا۔

''ظاہر ہے کہ الفتال مرکب...... یعنی الفت آل، دراصل دل و دماغ میں حقیقی محبت کی تشکیل نہیں کرتا ہے۔ کسی کے دل میں اپنے لئے زبردستی محبت پیدا کرنا قریباً محال ہے، الفتال مرکب درحقیقت جذبات کو برانگیختہ کرنے اور دل و دماغ میں ہیجان برپا کرنے کا کام کرتا ہے۔ یہ شاید اس کمرے میں موجود اشیاء میں سے سب سے خطرناک اور طاقتور مرکب ہے...... اوہ ہاں!'' انہوں نے ملفوائے اور ناٹ کی طرف سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا جو تمسخرانہ انداز میں مسکرا رہے تھے۔ ''جب تم لوگ میری عمر تک پہنچو گے تو تم دیوانگی بھری محبت کی طاقت کو قطعی نظرانداز نہیں کو پاؤ گے......!''

سلگ ہارن گردن گھما کر سب کی طرف دیکھنے لگے۔

''اور اب وقت ہو چکا ہے کہ ہم اپنا کام شروع کر دیں......''

''ار...... سر! آپ نے ہمیں یہ تو بتایا ہی نہیں ہے کہ اس کڑاہی میں کون سا مرکب موجود ہے؟'' ارنئی میک ملن نے ایک چھوٹی سی سیاہ کڑاہی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو سلگ ہارن کی میز پر رکھی ہوئی تھی۔ اس کے اندر موجود محلول حرارت سے آہستہ آہستہ

کھدک رہا تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ مرکب پگھلے ہوئے سونے جیسی رنگت کا تھا اور اس کی سطح پر سنہری مچھلی کی مانند بڑی بڑی بوندیں اچھل رہی تھیں حالانکہ ایک بھی بوند چھلک کر باہر نہیں گر رہی تھی......

''اوہ ہاں!'' سلگ ہارن نے چونک کر سیاہ کڑاہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن اس جادوئی مرکب کو بالکل فراموش نہیں کر پائے تھے بلکہ وہ وہاں موجود طلباء پر اپنی شخصیت کا رعب داب اور مہارت قائم کرنے کیلئے جان بوجھ اس کا ذکر کرنا چھوڑ گئے تھے، وہ اس بات کے منتظر تھے کہ کوئی نہ کوئی طالبعلم تو اس کے بارے سوال کرے۔

''ہاں!...... یہ مرکب!'' سلگ ہارن ڈرامائی انداز میں سیاہ کڑاہی کی طرف دیکھتے ہوئے سنسنی خیز انداز میں بولے۔ ''میرے ہونہار طلباء! یہ نہایت محیر العقول مرکب ہے، اسے سعادتیال مرکب کہتے ہیں۔'' اسی لمحے ہرمائنی کے منہ سے ایک ہلکی سی سسکاری نکل گئی۔ سلگ ہارن نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اور بولے۔ ''میرا خیال ہے کہ مس گرینجر! تم جانتی ہو کہ سعادتیال درحقیقت کیا فعل انجام دیتا ہے......؟''

''یہ حیرت انگیز طور پر قسمت میں اقبال مندی پیدا کرتا ہے، اس کے استعمال سے آپ کی خوش قسمتی آسمانوں کو چھونے لگتی ہے......'' ہرمائنی نے متحیر اور جوش سے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا۔

یہ سنتے ہی پوری کلاس میں عجیب سی کیفیت پیدا ہو گئی تھی، تمام لوگ تن کر بیٹھ گئے تھے اور سلگ ہارن کی طرف مستفسارانہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ ہیری نے گردن گھما کو ملفوائے کو دیکھا جس کے چکنے سنہرے بالوں کا عقبی حصہ دکھائی دے رہا تھا کیونکہ وہ اب سلگ ہارن کی طرف پوری توجہ دے رہا تھا۔

''بالکل صحیح جواب! گری فنڈر کیلئے دس پوائنٹس مزید!...... ہاں سعادتیال نہایت عجیب تاثیر کا حامل مرکب ہے۔'' سلگ ہارن نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''اسے بنانا بے حد دشوار اور پیچیدہ ہے، معمولی سی غلطی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ بہرحال، اگر اسے صحیح طریقے سے بنالیا جائے جیسا کہ میں نے یہاں اسے بنایا ہے تو آپ کی ہر چھوٹی سی کوشش بھی اعلیٰ کامیابی کو چھولے گی...... جب تک کہ اس کے اثرات زائل نہ ہونا شروع ہو جائیں!''

''سر! تو پھر لوگ اسے ہر وقت کیوں نہیں استعمال کرتے ہیں؟'' ٹیری بوٹ نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔

''زیادہ اور بار بار پینے سے طبیعت میں بوجھل پن طاری ہو جاتا ہے، سر چکراتا رہتا ہے اور دل و دماغ میں بے تحاشا غفلت اور مہلک خود اعتمادی جنم لیتی ہے۔'' سلگ ہارن نے کہا۔ ''تم لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی اچھی چیز کی زیادتی بھی ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں یہ زیادتی عموماً زہریلی ہو جاتی ہے جبکہ کم مقدار میں اور کبھی کبھار موزوں رہتی ہے......''

''سر! آپ نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے؟'' مائیکل کارنر نے بڑے متجسس لہجے میں پوچھا۔

''پوری زندگی میں صرف دو مرتبہ!'' سلگ ہارن نے فوراً کہا۔ ''ایک بار تب جب میں چوبیس سال کا تھا اور دوسری مرتبہ تب

جب میں ستاون برس کا تھا۔ ناشتے کے ساتھ دو چمچے سعادتیال اور پھر ہنستی مسکراتی کامیابی کے دو خوشگوار دن......''

وہ پھنکارتی ہوئی سانس کے ساتھ دور خلاء میں دیکھنے لگے۔ وہ اداکاری کر رہے تھے یا نہیں، یہ تو ہیری کو اندازہ نہیں ہو پایا مگر اس کا اثر کلاس پر کافی زوردار پڑا تھا۔

''اور میں یہ مرکب آج اپنی پہلی کلاس میں کسی ایک طالبعلم کو انعام میں دینے والا ہوں!'' سلگ ہارن نے اپنی یادوں سے نکل کر اچانک کہا جو کسی دھماکے دار خبر سے کم نہیں تھا۔

پوری کلاس ہکابکا منہ پھاڑے ان کی طرف دیکھ رہی تھی، گہری خاموشی میں آس پاس رکھی ہوئی کڑاہیوں میں ابلتے ہوئے مرکبات کے بلبلوں کی کھدکنے کی آواز صرف سنائی دے رہی تھی۔

''سعادتیال کی ایک ننھی بوتل!'' سلگ ہارن نے ایک بہت چھوٹی شیشے کی بوتل اپنی جیب میں سے باہر نکال کر ان کی نظروں کے سامنے لہرائی۔ ''بارہ گھنٹے کی خوش قسمتی کی ضمانت...... صبح سے شام تک، تم جو بھی کوشش کرو گے، اس میں خوش قسمتی تمہارے قدم چومے گی، ایک نادر بیش قیمت انعام!...... مگر میں تم لوگوں کو پیشگی خبردار کر دوں کہ ہر قسم کے منعقدہ مقابلوں میں سعادتیال کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے...... مثال کے طور پر کھیلوں، امتحانات یا انتخابات میں۔ اس لئے اس بوتل کے فاتح کو اس کا استعمال ایک عام دن میں ہی کرنا چاہئے...... اس سے اس کا عام دن یقیناً اس کی زندگی کا یادگار دن بن جائے گا۔''

پوری کلاس کی سانسیں رُکی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔

''تو اب......'' سلگ ہارن نے اچانک عجلت بھرے انداز سے کہا۔ ''تم لوگ میرا یہ بیش قیمت انعام کیسے جیت سکتے ہو؟ اپنی کتاب 'اعلیٰ درجے کے مرکبات درجہ ششم' کے باب نمبر دس کو کھولو۔ ہمارے پاس ایک گھنٹے سے ذرا زیادہ وقت ہی بچ پایا ہے جس میں تم لوگ 'تریاق حیات' نامی مرکب تیار کرنے کی کوشش کرو گے (جسے پینے والا مرتا ہوا شخص زندگی کے کیف کی شدت کو محسوس کرتا ہے) مجھے اندازہ ہے کہ اب تک تم لوگوں نے اتنا دشوار اور سست روی سے بننے والا مرکب تیار نہیں کیا ہوگا اور میں یہاں پہلی کلاس میں کسی سے بھی مکمل اور اعلیٰ درجے کے مرکب کے تیار کئے جانے کی توقع بھی نہیں کر رہا ہوں۔ بہرحال، جس کا مرکب سب سے عمدہ حالت میں ہوگا، اسے سعادتیال کی ننھی بوتل انعام میں مل جائے گی...... تو چلو اب شروع ہو جاؤ!''

کلاس میں افراتفری سی مچ گئی۔ سب لوگوں نے اپنی اپنی کڑاہیوں کو اپنے نزدیک کھینچا اور جب انہوں نے ترازو اپنی طرف کھسکائے تو ٹکرانے کی آوازیں سنائی دیں مگر کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔ کمرے میں پختہ یکسوئی کا ماحول دکھائی دیا۔ ہیری نے دیکھا کہ ملفوائے اپنی کتاب اعلی درجے کے مرکبات کو کھول کر عجلت بھرے انداز میں اس میں سے کچھ تلاش کر رہا تھا۔ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ ملفوائے اپنے دن کو خوش قسمت بنانے کیلئے بیتاب تھا۔ ہیری فوراً سلگ ہارن کی دی ہوئی کتاب پر جھک گیا۔ اسے یہ دیکھ کر کافی کوفت ہوئی کہ کتاب کے پرانے مالک نے اس کے سبھی صفحات پر اپنی تحریر کے نمونے بنا ڈالے تھے جس کی وجہ سے کتاب کی اصلی تحریر

مانند پڑ گئی تھی۔ صفحات کے گرد حاشیے اس قدر بھرے ہوئے تھے کہ اصل باب پر نظریں جمائے رکھنا مشکل تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ کتاب کے سابقہ مالک کے پاس اسے سیاہ کرنے کیلئے کافی زیادہ وقت رہا ہوگا۔ مرکب کے بنیادی اجزاء کو دیکھنے کیلئے وہ کافی زیادہ نیچے جھک گیا۔ (یہاں بھی سابقہ مالک نے کئی نوٹس لکھ دیئے تھے اور کچھ چیزوں کا کاٹ دیا تھا) ہیری جلدی سے سامان والی الماری کی طرف چل دیا تاکہ وہ اپنی ضرورت کا سامان لے سکے۔ اپنی کڑاہی تک واپس لوٹتے ہوئے اس نے کنکھیوں سے دیکھا کہ ملفوائے پھرتی کے ساتھ بالچھڑ کی جڑیں کاٹنے میں مصروف تھا۔

ہر طالبعلم بار بار مڑ کر یہ دیکھ رہا تھا کہ اس کے ساتھیوں نے کتنا کام پورا کر لیا ہے۔ جادوئی مرکبات کی کلاس میں فائدہ اور نقصان دونوں ہی تھے کہ اپنے کام کو مخفی رکھنا کافی مشکل تھا۔ دس منٹ بعد ہی پورا کمرہ نیلے دھوئیں سے بھر گیا۔ ظاہر ہے کہ ہرمائنی نے سب سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس کی کڑاہی میں چکنا اور ارغوانی رنگت کا محلول پک رہا تھا۔ جس کا ذکر باب کے نصف حصے میں تفصیل کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بالچھڑ کی جڑوں کو کاٹنے سے فارغ ہو کر ہیری نے دوبارہ کتاب پر جھک کر دیکھا۔ یہ نہایت بیزار کن بات تھی کہ سابقہ مالک کی تحریر کے درمیان میں سے اسے ہدایات سمجھنے کی کوشش کرنا پڑ رہی تھی۔ پرانے مالک نے سفورفس کے بیجوں کو کاٹنے کا طریقہ کے قریب اپنی ہدایت لکھی تھی جس میں اس نے نصابی اصول کا تمسخر اڑاتے اپنی ہدایت کو زیادہ موزوں قرار دیا تھا۔

''چاقو سے کاٹنے کے بجائے اگر چاندی کے خنجر کے دستے سے انہیں کچل دیا جائے تو رس زیادہ نکلتا ہے......''

اسی لمحے ہیری کو قریب سے آواز سنائی دی، اس نے سر اُٹھا کر دیکھا۔

''سر میرا خیال ہے کہ آپ میرے دادا ابراکشس ملفوائے کو تو جانتے ہوں گے؟''

ہیری نے دیکھا کہ سلگ ہارن سلے درن کی میز کے قریب سے گزر رہے تھے۔

''اوہ ہاں!'' انہوں نے ملفوائے کی طرف دیکھے بنا جواب دیا۔ ''مجھے یہ سن کر بے حد افسوس ہوا کہ ان کی موت ہوگئی، ظاہر ہے کہ یہ غیر متوقع نہیں تھی کہ ان کی عمر میں ڈریگن آبلوں کی تکلیف برداشت کی جاتی......''

اور وہ سلے درن کی میز سے ہٹ کر فاصلے پر پہنچ گئے۔ ہیری مسکراتے ہوئے اپنی کڑاہی کی طرف دوبارہ متوجہ ہو گیا۔ وہ بخوبی جانتا تھا کہ ملفوائے بھی ان سے ہیری یا زبینی جیسی خصوصی توجہ اور مراعات کی توقع کر رہا تھا جو اسے ہمیشہ سنیپ سے ملا کرتی تھی۔ بہرحال، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ سعادتیال کی ننھی بوتل جیتنے کیلئے اب ملفوائے اپنی خوش قسمتی اور محنت کے علاوہ کسی اور چیز پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا۔

سفورفس کے بیجوں کو کاٹنا کافی دشوار کام ثابت ہو رہا تھا۔ ہیری ہرمائنی کی طرف مڑا۔

''کیا میں تمہارا چاندی کا خنجر لے سکتا ہوں؟''

ہرمائنی نے جھنجلائے انداز میں اپنا سر اثبات میں ہلا دیا مگر اپنی نظریں اپنی کڑاہی سے ایک پل کیلئے بھی نہیں ہٹائیں جواب گہرے ارغوانی رنگت کا ہو چکا تھا۔ حالانکہ کتاب کے لحاظ سے اسے اب تک ہلکے جامنی رنگ کا ہو جانا چاہئے تھا۔

ہیری نے خنجر کے ہموار حصے سے بیجوں کو کچلا۔ اسے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ ان خشک بیجوں میں سے غیر متوقع طور پر ڈھیر سارا عرق باہر نکل آیا تھا۔ وہ حیرت میں ڈوبا تھا کہ اتنا زیادہ عرق ان بیجوں میں کہاں چھپا ہوا تھا؟ جلدی سے اس نے تمام رس سمیٹا اور کڑاہی میں ڈال دیا۔ اسے یہ دیکھ کر اور زیادہ تعجب ہوا کہ کڑاہی میں محلول کی رنگت بالکل ویسی ہلکی جامنی ہو چکی تھی جیسی کہ کتاب میں بتائی گئی تھی۔

اور پھر لاشعوری طور پر کتاب کے سابقہ مالک سے پیدا ہونے والی بیزاری اور کوفت اس کی طبیعت سے مٹتی چلی گئی۔ اس کے بعد ہیری نے اگلی ہدایت کی طرف دیکھا، کتاب کے مطابق اسے محلول میں کڑچھی اس وقت تک خلاف گھڑی وار انداز میں چلانے کی ہدایت کی گئی تھی جب تک کہ وہ پانی جیسا شفاف نہیں ہو جائے جبکہ سابقہ مالک نے اس میں اضافہ کرتے ہوئے اپنی ہدایت لکھی تھی کہ کڑچھی سات مرتبہ خلاف گھڑی وار انداز میں گھمانے کے بعد ایک بار گھڑی وار انداز میں چلانا چاہئے۔ کیا سابقہ مالک ایک بار پھر درست ثابت ہو پائے گا؟

ہیری نے کڑاہی میں کڑچھی کو سات مرتبہ خلاف گھڑی وار انداز میں چلایا اور پھر اپنی سانس روک کر جھجکا اور کڑچھی کو ایک بار گھڑی وار رُخ میں گھما دیا۔ اس کا نتیجہ فوراً برآمد ہو گیا۔ محلول کی رنگت ہلکی گلابی ہو گئی تھی۔

''تم یہ کیسے کر رہے ہو؟'' ہرمائنی نے جلدی سے پوچھا۔ جس کا چہرہ اب سرخ ہو گیا تھا اور اس کے بال کڑاہی سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کی وجہ سے روکھے ہوتے جا رہے تھے، اس کا مرکب ابھی تک گہری ارغوانی رنگت کا ہی تھا۔

''سات بار خلاف گھڑی بار اور ایک بار گھڑی وار گھماؤ......''

''اوہ نہیں! تم نے کتاب میں صحیح طور پر دیکھا نہیں ہے، ہیری!'' ہرمائنی کرختگی سے بولی۔ ''کتاب میں لکھا ہے کہ خلاف گھڑی وار گھماتے رہو......''

ہیری نے اپنے کندھے اچکا کر اس کی بات نظر انداز کر دی اور اپنے کام میں مشغول رہا۔ سات بار خلاف گھڑی وار گھماؤ، ایک بار گھڑی وار سمت میں گھماؤ، ٹھہرو!......سات بار خلاف گھڑی وار سمت میں گھماؤ اور ایک بار گھڑی وار سمت میں گھماؤ......

میز کے دوسرے کنارے پر رون اپنی بے ترتیب سانسوں کے بیچ میں لگاتار بڑبڑا رہا اور اپنے محلول کو گالیاں بک رہا تھا۔ اس کا محلول مائع ملٹھّی کی مانند دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری نے چاروں طرف نگاہ دوڑائی۔ جہاں تک وہ دیکھ سکتا تھا، کسی کا مرکب بھی اس کے مرکب جتنی ہلکی رنگت کا نہیں تھا۔ اس کے وجود میں خوشی کی لہر دوڑنے لگی، اس تہہ خانے میں وہ پہلے کبھی اتنا خوش نہیں ہو پایا تھا۔

''اور اب وقت پورا ہو چکا ہے......اب اپنے اپنے مرکبات کو ہلانا چھوڑ دو!'' اچانک سلگ ہارن کی آواز تہہ خانے میں گونجی۔ سلگ ہارن میزوں کے درمیان آہستہ آہستہ چلنے لگے اور کڑاہیوں میں جھانک جھانک کر دیکھتے رہے۔ انہوں نے کسی کے

مرکب پر کوئی تبصرہ نہیں کیا البتہ کچھ کڑاھیوں کو انہوں نے کڑچھی سے ہلایا اور کچھ کو سونگھا۔ آخر میں وہ اس میز کی طرف بڑھے جہاں ہیری، رون، ہرمائنی اور ارنئی بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے رون کی کڑاہی میں موجود محلول کی طرف دیکھ کر تاسف بھری اور ترس آلود مسکراہٹ کا اظہار کیا۔ پھر وہ ارنئی کے گہرے نیلے مرکب کے قریب سے گزرے، ہرمائنی کی کڑاہی میں جھانکتے ہوئے ان کے چہرے پر کچھ خوشگوار تاثر جھلکا۔ پھر انہوں نے آخر میں ہیری کے مرکب کی طرف دیکھا تو ان کے چہرے پر مسرت آمیز اور فخر یہ جذبات پھیلتے چلے گئے۔

''لاجواب...... حقیقی معنوں میں بیش قیمت انعام کا حقدار!'' ان کی چیختی ہوئی آواز تہہ خانے میں گونج اُٹھی۔ ''بہت اعلیٰ...... شاندار ہیری! او خدایا...... یہ واضح ہو گیا ہے کہ تمہیں اپنی ماں کی قابلیت وراثت میں ملی ہے۔ للّی بہت اعلیٰ اور عمدہ مرکبات بنایا کرتی تھی۔ یہ لو...... یہ لو!...... سعادتیال کی ننھی بوتل...... جسے دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، اس کا صحیح اور عمدہ استعمال کرنا، سمجھے!''

ہیری نے سنہری محلول سے دمکتی ہوئی بوتل لے کر اپنی اندرونی جیب میں رکھ لی۔ اسے عجیب خوشی کا احساس ہو رہا تھا۔ ایک طرف تو سلے درن کے طلباء کے بجھے ہوئے چہروں پر شدید ناراضگی دیکھ کر اسے مسرت ہو رہی تھی مگر دوسری طرف ہرمائنی کا مایوسی بھرا چہرہ دیکھ کر اسے عجیب سی ندامت کا احساس بھی ہو رہا تھا۔ رون تو ہکا بکا سا کھڑا تھا۔

''تم نے یہ کیسے کر دکھایا؟'' جب وہ تہہ خانے سے باہر نکلے تو رون نے ہیری سے سرگوشی کرتے ہوئے پوچھ ہی لیا۔

''میرا خیال ہے کہ آج میری قسمت اچھی تھی!'' ہیری نے کہا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ملفوائے اس کی بات سن سکتا تھا۔ بہر حال، جب وہ کھانے کیلئے گری فنڈر کی میز پر جا کر محفوظ انداز میں بیٹھ گئے تو اس نے انہیں سچائی بتا ڈالی۔ اس کے ہر لفظ پر ہرمائنی کا چہرہ کرخت ہوتا چلا گیا۔

''تمہارا خیال ہے کہ میں نے دھوکے بازی سے کام لیا ہے؟'' ہیری نے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو بھانپتے ہوئے پریشان کن لہجے میں کہا۔

''تم نے اسے اپنے دماغ سے تو بنایا نہیں تھا ہے نا؟'' وہ بھڑکتی ہوئی غرائی۔

''اس نے اسے اپنے ہی دماغ سے ہی بنایا تھا، صرف ہم سے کچھ الگ ہدایات پر عمل کیا تھا!'' رون نے فوراً جانبداری کرتے ہوئے کہا۔ ''ایسا کرنا مرکب کو خراب بھی تو کر سکتا تھا، ہے نا؟ مگر اس نے خطرہ مول لیا اور پھر وہ کامیاب ہو گیا......'' اس نے آہ بھری۔ ''سلگ ہارن نے مجھے بھی وہ کتاب دے سکتے تھے مگر نہیں...... مجھے تو وہ کتاب ملی ہے جس میں کسی نے ایک بھی حرف نہیں لکھا ہے۔ البتہ باب نمبر باون پر کسی کی قے کا نشان ضرور موجود ہے......''

''رُکو!'' ہیری کے بائیں کان کے پاس ایک آواز گونجی اور اسے وہاں پھولوں والی مہک کا احساس ہوا جو اسے سلگ ہارن کے تہہ خانے میں آئی تھی۔ اس نے مڑ کر دیکھا کہ جینی قریب آ رہی تھی۔ ''کیا میں نے صحیح سنا ہے، ہیری! کیا تم ان ہدایات پر عمل کر رہے

تھے جو کسی نے کتاب کے حاشیے پر لکھی ہوئی تھیں؟''

وہ دہشت زدہ اور کچھ ناراض دکھائی دے رہی تھی، ہیری فوراً سمجھ گیا کہ اس کے دماغ میں کیا شکوک اُٹھ رہے ہوں گے؟

''جو تم سمجھ رہی ہو، ویسا کچھ نہیں ہے!'' اس نے اسے مطمئن کرتے ہوئے کہا اور اپنی آواز کافی پست کر لی۔ ''یہ رڈل کی ڈائری جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ تو ایک پرانی کتاب ہے، جس میں کسی نے اپنے تجربات کی نشاندہی کی ہے۔''

''مگر اس میں جو کچھ لکھا ہے، تم ویسا ہی کر رہے ہو؟''

''میں نے تو حاشیے میں دی گئی کچھ ہدایات کو محض آزمایا تھا جینی! اس میں کوئی غلط بات نہیں ہے......''

''جینی کی بات میں وزن ہے ہیری!'' ہرمائنی نے فوراً جوش میں آتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں اس کی تحقیق کر لینا چاہئے، اس میں کوئی گڑبڑ تو نہیں ہے، میرا کہنے کا مطلب ہے کہ یہ عجیب اور خلاف معمول ہدایات کون دے سکتا ہے؟''

''ارے رُکو!'' ہیری غصیلے لہجے میں بولا، جب ہرمائنی نے ہاتھ ڈال کر اس کے بستے میں سے 'اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات درجہ ششم' نامی کتاب کھینچ کر باہر نکال لی اور اپنی چھڑی اس کی طرف تان لی۔

''سارے راز کھل جائیں!'' ہرمائنی نے کتاب کی بوسیدہ جلد پر اپنی چھڑی ٹھونک کر کہا۔

کچھ بھی نہیں ہوا۔ پرانی اور گندی کتاب بالکل ویسی ہی دکھائی دے رہی تھی۔

''شک دور ہو گیا......'' ہیری بھڑکتے ہوئے انداز میں غرایا۔ ''یا پھر تم یہ انتظار کر رہی ہو کہ یہ کچھ دیر میں ہوا میں قلابازیاں کھانے لگے گی۔''

''یہ بالکل صحیح دکھائی دے رہی ہے۔'' ہرمائنی نے متذبذب لہجے میں کہا جو ابھی تک کتاب کو شک بھری نظروں سے گھور رہی تھی۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ یہ واقعی صرف ایک کتاب ہی دکھائی دیتی ہے......''

''ٹھیک ہے تو پھر میں اسے واپس لے لیتا ہوں!'' ہیری نے کہا اور اسے میز پر سے جھپٹ کر اُٹھانا چاہا مگر وہ اس کے ہاتھ سے پھسل کر فرش پر جا گری۔

کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا۔ ہیری نے نیچے جھک کر کتاب اُٹھانا چاہی، اچانک اس کی نظر کتاب کی عقبی جلد کے کونے پر جا کر ٹھہر گئی جہاں کسی نے کچھ لکھا ہوا تھا۔ یہ تحریر بھی ویسی ہی چھوٹی اور قریب قریب تھی جیسی کہ کتاب کے اندر حاشیوں میں موجود ہدایات لکھی گئی تھیں، جن کی بدولت اس نے سعادتیال کی چھوٹی بوتل جیتی تھی جو اُس نے کچھ لمحے پہلے ہی بالائی منزل پر اپنے صندوق میں موزوں کے اندر چھپا دی تھی۔ ہیری نے اپنی عینک کو صحیح کر کے تحریر کو پڑھا۔

'یہ کتاب آدھ خالص شہزادے کی ملکیت ہے!'

☆☆☆☆

دسواں باب

گیونٹ کا مکان

اس ہفتے کے دوران جادوئی مرکبات کی کلاسوں میں جہاں بھی آدھ خالص شہزادے کی ہدایات نصابی متن سے مختلف ہوتی تھیں، وہیں ہیری غیرمحسوس انداز میں شہزادے کی ہدایات پر ہی عمل درآمد کرتا رہا۔ نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ محض چوتھے دن بعد ہی سلگ ہارن اس کی قابلیت کے معترف ہوکر رہ گئے۔ وہ برملا کہنے لگے کہ انہوں نے آج تک اتنے قابل اور ہونہار شاگرد کو پہلے کبھی نہیں پڑھایا ہے۔ رون اور ہرمائنی دونوں ہی سلگ ہارن کے خیالات سن کر بالکل خوش نہیں ہوئے، حالانکہ ہیری نے کھلے دل سے ان دونوں کو یہ پیشکش کی تھی کہ وہ مرکب بناتے وقت اس کی کتاب سے پوری پوری معاونت لے سکتے ہیں مگر افسوس کی بات تو یہ تھی کہ رون کو ہدایات کی تحریر سمجھنے میں کافی دشواری پیش آ رہی تھی، وہ ہیری سے انہیں بلند آواز میں پڑھنے کیلئے بھی نہیں کہہ سکتا تھا، اس طرح سلگ ہارن کو شبہ پڑ سکتا تھا کہ رون، ہیری سے مدد مانگ رہا ہے۔ دوسری طرف ہرمائنی نے تہیہ کر لیا تھا کہ وہ شہزادے کی دی گئی ہدایات کو خاطر میں نہیں لائے گی بلکہ نصابی ہدایات کے ساتھ ہی اپنے مرکبات کو صحیح بنانے کی کوشش کرتی رہے گی۔ حالانکہ یہ بات صحیح تھی کہ اس کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسے ہیری کے مقابلے میں کافی کم کامیابی ہو پا رہی تھی، جس کے باعث اس کے مزاج میں چڑچڑا پن عود کر آیا اور وہ ہر گزرتے ہوئے دن کے ساتھ شدت اختیار کرنے لگا۔

ہیری متعجب انداز میں سوچ رہا تھا کہ یہ آدھ خالص شہزادہ کون ہوسکتا ہے؟ انہیں اتنا زیادہ ہوم ورک دیا جا رہا تھا کہ اسے 'اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات' نامی کتاب کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع نہیں مل رہا تھا مگر پھر بھی اس نے یونہی الٹ پلٹ کے دوران یہ دیکھ لیا تھا کہ شہزادے نے اس میں ہر صفحے پر اختلافی ہدایات لکھ دی تھیں۔ یہ الگ بات تھی کہ کئی ہدایات مرکبات بنانے کے بارے میں بالکل نہیں تھیں۔ ادھر ادھر لکھی ہوئی کچھ ہدایات جادوئی کلمات جیسی محسوس ہوتی تھی جنہیں شہزادے نے اپنے تئیں ایجاد کر لیا تھا......

ہفتے کی شام کو جب ہیری گری فنڈر ہال میں بیٹھا ہوا رون کو وہ ہدایات دکھا رہا تھا جنہیں وہ جادوئی کلمات جیسا سمجھ رہا تھا تو ہرمائنی کا مزاج کافی بگڑ گیا۔

''یہ شہزادہ کہلانے والا فرد کوئی لڑکی بھی تو ہوسکتی ہے۔'' وہ چڑ چڑے انداز میں بولی۔ ''میرا اندازہ ہے کہ اس کا اندازِ تحریر لڑکوں کی بہ نسبت کسی لڑکی جیسا زیادہ لگتا ہے!''

''اس نے خود کو آدھ خالص شہزادہ لکھا ہے۔'' ہیری نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''بتاؤ تو سہی کتنی لڑکیاں بھلا خود کو شہزادہ لکھ سکتی ہیں؟''

یہ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ ہرمائنی کے پاس اس کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے محض تیوریاں چڑھائیں اور اپنے مقالے کی طرف متوجہ ہوگئی جس کا عنوان 'تجسیم کے بنیادی اصول' تھا، اس نے اپنا مقالہ رون سے دور کھینچ لیا جو اسے الٹا کر کے پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیری نے چونک کر اپنی گھڑی کی طرف دیکھا اور پھر جلدی سے اپنی مرکبات والی کتاب بستے میں ٹھونس لی۔

''آٹھ بجنے میں صرف پانچ منٹ باقی ہیں، اب مجھے چل دینا چاہئے، ورنہ ڈمبل ڈور کے پاس پہنچنے میں دیر ہو جائے گی۔'' وہ جلدی سے بولا۔

''اوہ ہاں! مجھے تو خیال نہیں رہا...... تمہارے لئے نیک تمنائیں!'' ہرمائنی نے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ہم تمہارا یہیں انتظار کریں گے، ہم کافی متجسس ہیں کہ آخر وہ تمہیں کیا پڑھانا چاہتے ہیں؟''

''مجھے توقع ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہی رہے گا۔'' رون نے حسرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ پھر وہ دونوں ہیری کو تصویر کے راستے باہر نکلتے ہوئے دیکھتے رہے۔

ہیری ویران راہداری سے گزرتا ہوا آگے بڑھا۔ جب ایک موڑ پر سامنے سے پروفیسر ٹراؤلینی آتی ہوئی دکھائی دی تو وہ تیزی سے ایک بڑے مجسمے کی اوٹ میں چھپ گیا تھا۔ پروفیسر ٹراؤلینی اپنے آپ میں مست ہاتھ میں پرانے تاش کے جیسے پتوں کی گڈی کو گڈمڈ کر کے ان میں سے کچھ پتے باہر نکال رہی تھیں اور بڑبڑا رہی تھیں۔

''حکم کی دُگی، تصادم!'' وہ بڑبڑا کر بولیں۔ جب وہ مجسمے کی اوٹ میں دبکی ہوئی ہیری کے قریب پہنچیں۔ ''حکم کا ستہ، لاغر شگون...... حکم کا دہلا، متشدد حالات...... حکم کا غلام، ایک سانولا نوجوان، شاید کسی قدر پریشان حال جو سوال دریافت کرنے والے کو ناپسند کرتا ہو......''

وہ اس مجسمے کے قریب پہنچ کر رُک گئیں جس کی اوٹ میں ہیری چھپا ہوا تھا۔

''یہ صحیح نہیں ہوسکتا ہے!'' وہ چڑ چڑے انداز میں الجھی ہوئی بولیں۔ پھر ہیری کو ان کے دوبارہ چلنے کی آواز سنائی دی۔ حالانکہ وہ اپنے پیچھے گھریلو پکی شراب کی بدبو چھوڑ گئی تھیں۔ ہیری نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک کہ اسے یہ یقین نہیں ہو گیا کہ وہ واقعی جا چکی ہیں۔ پھر وہ تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا ساتویں منزل کی اس راہداری میں پہنچ گیا جہاں ایک میزاب دیوار کے سہارے کھڑا تھا۔

''ترش پاپڑ!'' ہیری نے کہا۔ پتھریلا عفریت اچھل کر ایک طرف ہٹ گیا، اس کے پیچھے کی دیوار دو حصوں میں منقسم ہو کر

پہلوؤں میں سرک گئی اور پتھریلے زینے والی بل دار سیڑھی اس کے سامنے نمودار ہوگئی۔ ھیری لپک کر زینے پر چڑھ گیا، سیڑھی متحرک ہو گئی اور گھومتی ہوئی اوپر چڑھنے لگی۔ کچھ ہی لمحوں بعد اس نے ھیری کو ڈمبل ڈور کے دفتر کے دروازے کے سامنے پہنچا دیا تھا جس پر پیتل کا بڑا سیمرغ کی شکل والا کنڈا لٹکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

ھیری نے آہستگی سے دروازے پر دستک دی۔

''اندر آجاؤ......'' ڈمبل ڈور کی آواز سنائی دی۔

''شام بخیر سر!'' ھیری نے کہا دفتر کے اندر داخل ہوگیا۔

''اوہ......شام بخیر ھیری! بیٹھ جاؤ......'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرا اندازہ ہے کہ تمہارا پہلا ہفتہ کافی خوشگوار گزرا ہوگا......''

''جی سر!'' ھیری نے مختصراً کہا۔

''تمہاری مصروفیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ تمہیں پہلے ہی ہفتے میں سزا کیلئے بھی منتخب کرلیا گیا ہے......''

''ار......'' ھیری محض ہکلا کر رہ گیا کیونکہ اس کے پاس صفائی دینے کیلئے کچھ نہیں تھا مگر ڈمبل ڈور نے اس کی کیفیت کو فی الوقت نظرانداز کردیا۔

''میں نے پروفیسر سنیپ کو آگاہ کردیا ہے کہ وہ آج رات کے بجائے اگلے ہفتہ کی رات کو اپنی سزا پر عمل درآمد کرسکتے ہیں۔''

''ٹھیک ہے!'' ھیری نے کہا جس کے ذہن میں سنیپ کی سزا سے بھی کہیں زیادہ ضروری چیزیں دوڑ رہی تھیں۔ اس نے چاروں طرف نگاہ دوڑا کر دیکھا تاکہ اندازہ لگا سکے کہ ڈمبل ڈور اس شام اس کے ساتھ کیا کرنے کا لائحہ عمل بنا رہے ہیں؟ دائروی دفتر کی ہر چیز پہلے جیسی ہی دکھائی دے رہی تھی۔ چاندی کے نازک آلات منقش تپائی پر رکھے ہوئے تھے جن کی باریک نلکیوں سے ہلکا ہلکا دھواں اُٹھ رہا تھا اور ان میں گھر گھر کی سی آواز سنائی دے رہی تھی۔ سابقہ ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹرس اپنی اپنی تصویروں میں پڑے اونگھ رہے تھے۔ ڈمبل ڈور کا شاندار ققنس جس کا نام فاکس تھا، دروازے کے پاس اپنے طلائی سٹینڈ پر بیٹھا ھیری کی طرف دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ ایسا نہیں محسوس ہو رہا تھا کہ ڈمبل ڈور نے کسی مبازرتی مشق کیلئے وہاں خاص جگہ خالی کی ہو۔

''تو ھیری! مجھے معلوم ہے کہ تم یہ سوچ رہے ہو کہ میں تمہیں یہاں کیا پڑھانے کیلئے بلایا ہے؟'' ڈمبل ڈور نے سیدھے مطلب کی بات کی طرف آتے ہوئے کہا۔

''جی سر!''

''تم اب یہ بات جان چکے ہو کہ والڈی مورٹ نے تمہیں پندرہ برس قبل ہلاک کرنے کی کوشش کیوں کی تھی، اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب تمہیں کچھ معلومات فراہم کردینا نہایت ضروری ہو چکا ہے......''

ایک لمحے کیلئے خاموشی چھا گئی۔

''آپ نے گذشتہ سال کی آخری سہ ماہی کے اختتام پر کہا تھا کہ آپ مجھے سب کچھ بتانے والے ہیں......سر!'' ہیری نے کہا اور اُسے اپنی آواز میں سے الزام تراشی کا تاثر دور رکھنے میں کافی مشکل پیش آ رہی تھی۔

''بالکل! میں نے ویسا ہی کیا ہے!'' ڈمبل ڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''میں نے تمہیں وہ تمام باتیں صاف صاف بتا دی ہیں جو میں جانتا تھا......مگر اب ہم اس سے آگے پختہ اور یقینی حقائق کو چھوڑ کر عجیب وغریب اندازوں کی بھول بھلیوں میں گتھیوں کو سلجھانے کی کوشش کریں گے جو مختلف یادوں کی اتھاہ گہرائیوں جیسی دلدل سے ہمیں میسر ہو سکتی ہیں۔ ہیری! یہاں میں بھی اتنا ہی غلطی کا شکار ہو سکتا ہوں جتنا کہ ہمفرے فلیچر تھا، جسے یقین تھا کہ پنیر سے بنی ہوئی کڑاہیوں کے استعمال کا وقت آ چکا تھا......''

''مگر آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ آپ صحیح ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔

''یقیناً مجھے ایسا ہی محسوس ہوتا ہے مگر جیسا کہ میں پہلے ہی تمہارے سامنے ثابت کر چکا ہوں، ہر آدمی کی طرح میں بھی غلطیاں کرتا ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مجھے یہ کہنے کیلئے معاف کرنا کہ معمول کی بہ نسبت لوگوں سے زیادہ چالاک اور عقلمند ہونے کی وجہ سے میری غلطیاں کچھ زیادہ سنگین ہوتی ہیں......''

''سر! آپ مجھے جو کچھ بتانا چاہ رہے ہیں کیا وہ پیش گوئی کے بارے میں ہے؟'' ہیری نے غیر ضروری طور پر پوچھ لیا۔ ''کیا اس سے...... مجھے زیادہ بچنے میں مدد مل سکے گی؟''

''ان چیزوں کا پیش گوئی سے گہرا تعلق جڑا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے اتنے پرسکون انداز میں کہا جیسے ہیری نے ان سے اگلے دن کے موسم کے حال کا سوال پوچھا ہو۔ ''اور مجھے غیر معمولی طور پر امید ہے کہ اس سے تمہیں زندہ بچنے میں مدد ملے گی!''

ڈمبل ڈور اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور میز کے کنارے سے نکل کر ہیری کے قریب سے گزرے۔ ہیری نے متجسس انداز میں اپنی کرسی سے مڑ کر ان کی طرف دیکھا کہ ڈمبل ڈور دروازے کے پہلو والی الماری میں جھک کر کچھ تلاش کر رہے تھے۔ جب ڈمبل ڈور سیدھے کھڑے ہوئے تو ہیری نے دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں تیشہ یادداشت والا پتھریلا طاس پکڑا ہوا تھا جس کے کناروں پر عجیب قدیمی حروف اور علامتیں کندہ تھیں۔ انہوں نے تیشہ یادداشت کو ہیری کے سامنے میز پر رکھ دیا۔

''تم کچھ مضطرب دکھائی دے رہے ہو؟''

ہیری واقعی تیشہ یادداشت کو کسی قدر خوفزدہ انداز میں دیکھ رہا تھا۔ یہ عجیب طاس یادوں اور خیالات کے وقوعے کو کچھ الگ انداز میں دکھاتا تھا۔ اس کے ساتھ وابستہ ہیری کے سابقہ تجربات تھوڑے مفید مگر غیر آرام دہ ثابت ہوئے تھے۔ جب اس نے آخری بار اس کے مائع جیسے گیسی محلول کو کریدا تھا تو وہ جتنا دیکھنے کا خواہش مند تھا، اس سے کہیں زیادہ دیکھ لیا تھا......مگر ڈمبل ڈور کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔

''اس بار تم میرے ہمراہ تیشہ یادداشت کے سفر پر جا رہے ہو......اور اس سے اچھی بات یہ ہے کہ ہم اس بار بلا اجازت ایسا کچھ نہیں کر رہے ہیں!''

''ہم کہاں جا رہے ہیں سر؟''

''ہم مسٹر بوب اوگڈن کی یاد کے اندر جا رہے ہیں......!'' ڈمبل ڈور نے اپنی جیب سے ایک شیشے کی ننھی بوتل باہر نکالتے ہوئے کہا۔ جس میں چاندی جیسے سفید دھاگوں کا ہجوم تیر رہا تھا۔

''بوب اوگڈن کون تھے؟''

''وہ محکمے کے شعبہ نفاذ قانون میں ملازمت کیا کرتا تھا'' ڈمبل ڈور نے کہا۔'' کچھ عرصہ قبل ہی اس کا انتقال ہو چکا ہے مگر اس سے پہلے ہی میں نے اس کا پتہ معلوم کر کے اسے اس یاد کو دینے کیلئے آمادہ کر لیا تھا۔ ہم اس کے ساتھ ایک سفر کرنے جا رہے ہیں جو اس نے اپنے کام کے سلسلے میں کیا تھا۔ اب تم کھڑے ہو جاؤ، ہیری!''

مگر ڈمبل ڈور کو شیشے کی بوتل کا ڈھکن کھولنے میں دقت ہو رہی تھی، ان کا زخمی ہاتھ اکڑا ہوا اور درد کرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

''کیا یہ کام میں کر دوں سر؟''

''کوئی بات نہیں، ہیری......''

ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی بوتل کی طرف کر کے لہرائی جس سے بوتل کا ڈھکن بھک کر کے اُڑ گیا۔

''سر......آپ کے ہاتھ میں یہ چوٹ کیسے لگی؟'' ہیری نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا اور سیاہ ہوئی انگلیوں کو متاسف اور ناپسندیدگی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ دیکھا۔

''ابھی اس کہانی کو سنانے کا صحیح وقت نہیں آیا ہے، ابھی نہیں! ابھی تو ہماری ملاقات بوب اوگڈن کے ساتھ طے ہو چکی ہے......'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ڈمبل ڈور نے بوتل میں موجود چمکیلا محلول پتھر کے طاس میں الٹ دیا۔ جہاں یہ تیزی سے گھومنے اور زیادہ چمکنے لگا۔ یہ نہ تو مائع تھا اور نہ ہی گیس......

''پہلے تم......'' ڈمبل ڈور نے تیشہ یادداشت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہیری آگے کی طرف جھک گیا۔ اس نے گہری سانس لی اور اپنا چہرہ چاندی جیسے محلول میں ڈال دیا۔ اسے محسوس ہوا کہ اس کے پاؤں دفتر کا فرش چھوڑ چکے تھے۔ وہ گھومتے ہوئے اندھیروں کے بیچ کہیں پہنچ چکا تھا۔ وہ تیزی سے گر رہا تھا پھر وہ اچانک تیزی چمکتی ہوئی دھوپ میں کھڑا جلدی جلدی آنکھیں جھپکانے لگا۔ اس سے پہلے کہ وہ چلچلاتی ہوئی دھوپ دیکھنے کی کوشش میں پوری طرح کامیاب ہو پاتا، ڈمبل ڈور اس کے پہلو میں پہنچ گئے تھے۔

وہ دونوں ایک قصبے کی کچی گلی میں کھڑے تھے جس کے دونوں طرف اونچی اور بے ترتیب باڑھ لگی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ یہ گرمیوں کے موسم کا گرم دن تھا اور آسمان بالکل صاف نیلا دکھائی دے رہا تھا۔ ان سے قریباً دس فٹ آگے ایک پستہ قد آدمی کھڑا تھا جو بہت موٹے عدسے والی عینک لگائے ہوئے تھا۔ عینک کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی پتلیاں کسی گول مٹول نقطے جتنی چھوٹی دکھائی دے رہی تھیں۔ وہ کھڑا ہوکر لکڑی کا ایک سائن بورڈ پڑھ رہا تھا جو سڑک کی بائیں جانب بے ترتیب باڑھ میں عجیب انداز میں نکلا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری سمجھ چکا تھا کہ یہی آدمی بوب اوگڈن ہوگا کیونکہ وہ وہاں پر تنہا دکھائی دے رہا تھا اور وہ اس طرح کے عجیب کپڑے پہنے ہوئے تھا جو اکثر وبیشتر ناعاقبت اندیش جادوگر ماگلوؤں جیسا دکھائی دینے کی کوشش میں پہنتے تھے۔ اس نے ایک دھاری دار نہانے والے لباس کے اوپر ایک زنانہ فراک کوٹ پہن رکھا تھا اور ایک چھوٹا پوشہ پیر کے پنجوں پر چڑھا رکھا تھا۔ اس سے قبل کہ ہیری اس کے عجیب وغریب حلئے کا مزید جائزہ لے پاتا، اوگڈن تیزی سے سڑک پر آگے کی طرف چلنے لگا۔

ڈمبل ڈور اور ہیری اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ جب وہ لکڑی کے سائن بورڈ کے پاس پہنچے تو ہیری نے دیکھا کہ اس میں دو راستوں کی نشاندہی کی گئی تھی، جس سمت سے وہ آئے، اس کی طرف تیر کے اشارے کے نشان پر لکھا ہوا تھا۔ 'گریٹ ہینگ لٹن'۔ اور جس سمت میں اوگڈن بڑھ رہا تھا اس کی طرف تیر کے نشان کے آگے لکھا ہوا تھا۔ 'لٹل ہینگ لٹن۔ ایک میل دور!'

کچھ فاصلے تک چلتے ہوئے انہیں باڑھ، نیلے آسمان اور لہراتے ہوئے فراک کوٹ والے ہیولے کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دیا۔ پھر راستہ بائیں جانب مڑ گیا اور ایک پہاڑی ڈھلوان پر نیچے کی طرف اترنے لگا۔ ہیری جونہی اس موڑ پر مڑا تو اسے اپنے سامنے یہ ایک دلکش نظارہ دکھائی دیا، ہیری کو نشیب میں ایک قصبہ دکھائی دیا جو یقینی طور پر لٹل ہینگ لٹن ہی ہوسکتا تھا۔ یہ قصبہ دو اونچی پہاڑیوں کی درمیانی وادی میں آباد تھا۔ اس کا گرجا گھر اور قبرستان صاف دکھائی دے رہا تھا۔ گھاٹی کے پاس دوسری طرف کی پہاڑی ڈھلوان پر ایک عالیشان مکان دکھائی دے رہا تھا جس کے چاروں طرف سرسبز مخملیں ہریالی پھیلی ہوئی تھی۔

نشیبی ڈھلوان کے ترچھے پن کی وجہ سے اوگڈن کافی تیزی سے نیچے اترتا چلا جارہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے بھی اس کے تعاقب میں اپنی رفتار بڑھا دی تھی اور ان کے ساتھ ساتھ چلنے کیلئے ہیری کو بھی تیزی سے بھاگنا پڑا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ شاید انہیں لٹل ہینگ لٹن تک یونہی جانا پڑے گا۔ جب وہ سلگ ہارن سے ملنے کیلئے گئے تھے تو اسی رات کی طرح اس نے آج بھی سوچا کہ وہ لوگ براہ راست اپنی منزل پر کیوں نہیں پہنچ جاتے، آخر وہ اتنی دور سے وہاں کیوں جارہا تھا؟ مگر جلد ہی اسے اپنے سوال کا جواب مل گیا۔ اسے نے غلط اندازہ لگایا تھا کہ اوگڈن، نیچے لٹل ہینگ لٹن نامی قصبے میں جارہا تھا۔ جب راستہ کچھ نیچے جاکر دائیں طرف مڑا تو انہوں نے دیکھا کہ اوگڈن کے فراک کوٹ کا ایک کونا باڑھ کے ایک بڑے سوراخ میں غائب ہورہا تھا۔ ڈمبل ڈور اور ہیری باڑھ کے سوراخ میں سے گزر کر دوسری طرف نکلے، اب وہ کچی پگڈنڈی پر اوگڈن کا تعاقب کررہے تھے۔ جس کے دونوں طرف کچھ زیادہ اونچی، گھنی اور کانٹے دار جھاڑیاں دکھائی دے رہی تھیں۔ بل دار راستہ اونچے نیچے پتھروں اور گڑھوں سے بھرا ہوا تھا۔ پہلے کی طرح یہاں بھی نشیبی

ڈھلان تھی۔ راستہ بل کھاتا ہوا نشیب میں لگے ہوئے تاریک درختوں کے جھنڈ کی طرف جا رہا تھا۔ غیر معمولی طور پر جونہی راستہ درختوں کے قریب پہنچا تو وہ پہلے کی بہ نسبت کافی کشادہ اور چوڑا ہو گیا۔ ڈمبل ڈور اور ہیری اس کے پیچھے چلتے ہوئے اچانک رُک گئے کیونکہ اوگڈن ٹھہر کر اپنے فرک کوٹ کو ٹٹول رہا تھا پھر اس کے ہاتھ میں چھڑی دکھائی دی جو اس نے کسی اندرونی جیب سے نکالی تھی۔

بادلوں سے خالی گرم آسمان کے باوجود سامنے کے پرانے درختوں کا سایہ کافی ٹھنڈا اور خوشگوار محسوس ہو رہا تھا۔ کچھ لمحوں بعد ہیری کو ایک پرانی عمارت دکھائی دی، جوان گھنے درختوں کے درمیان نصف سے زیادہ چھپی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔ ہیری کو یہ جگہ گھر بنانے کے لحاظ سے کافی عجیب لگی کہ درختوں کو دیواروں کے اس قدر قریب لگایا جائے کہ وہ ساری روشنی ہی نگل جائیں اور گھر میں تاریکی پھیلی رہے، اس کے علاوہ گھر میں رہنے والے نیچے والی گھاٹی کے دلکش نظارے سے محروم رہ جائیں۔ اچانک اس کے ذہن میں ایک اور خیال کوندا کہ کیا واقعی اس اندھیری عمارت میں لوگ رہتے بھی ہوں گے؟ عمارت کی دیواریں کائی زدہ تھیں، کئی جگہ سے چھت کی اتنی ٹائلیں گر چکی تھی کہ وہاں پوشیدہ شہتیر دکھائی دینے لگے تھے۔ اس کے چاروں طرف بچھو بوٹی نامی جنگلی خودرو پودے اُگ چکے تھے، جن کے قد ان چھوٹی کھڑکیوں تک پہنچ رہے تھے جو دھول کی موٹی پرت سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ یہاں کوئی بھی نہیں رہ سکتا ہے، ایک کھڑکی زوردار آواز سے کھلی اور اس میں ہلکا سا دھواں نکلتا ہوا دکھائی دیا جیسے کوئی وہاں کھانا بنا رہا ہو۔

اوگڈن دھیمی رفتار سے آگے کی طرف چلنے لگا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ احتیاط برت رہا تھا، جیسے وہ درختوں کے گہرے سائے میں پہنچا تو وہ ایک بار پھر رُک کر سامنے والے دروازے کو گھور کر دیکھنے لگا جس پر لگی ہوئی کیل پر کسی نے ایک مردہ سانپ کو پرو ڈالا تھا۔

اسی لمحے سرسراہٹ ہوئی اور سب سے نزدیکی درخت سے ایک خستہ حال شخص کود کر سامنے آ گیا۔ اس نے اوگڈن کے اتنے نزدیک چھلانگ لگائی تھی کہ اوگڈن بوکھلا اور ہڑبڑا کر پیچھے کی طرف اچھل گیا۔ اس کوشش میں اس کا اپنا پاؤں فراک کوٹ پر پڑ گیا اور وہ لڑکھڑا گیا۔

''اجنبی! یہاں تمہیں خوش آمدید نہیں کہا جائے گا!''

اس خستہ حال جنگلی شخص کے بال اتنے موٹے تھے اور ان پر اتنی مٹی جم چکی تھی کہ ان کی اصلی رنگت کا اندازہ لگانا دشوار تھا۔ اس کے منہ میں سے کئی دانت غائب دکھائی دے رہے تھے، اس کی آنکھیں چھوٹی سیاہ تھیں اور وہ مختلف سمتوں میں گھوم رہی تھیں۔ بہر حال، وہ کسی لحاظ سے مضحکہ خیز یا نرالا نہیں دکھائی دے رہا تھا بلکہ اس کی ہیئت سے خوف آ رہا تھا۔ ہیری اس ضمن میں اوگڈن کو قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا تھا کہ وہ اس سے بات چیت کرنے سے پہلے کئی قدم پیچھے ہٹ گیا تھا۔

''ار...... صبح بخیر! میں محکمہ جادو کی طرف سے آیا ہوں......''

''یہاں پر تمہیں خوش آمدید نہیں کہا جائے گا، سمجھے!''

''ار...... مجھے افسوس ہے کہ میں...... میں آپ کی بات نہیں سمجھ پایا ہوں!'' اوگڈن نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

ہیری کو اوگڈن کافی عقلمند محسوس ہوا۔ ہیری کے خیال میں اجنبی اپنی بات بہت واضح طور پر کہہ رہا تھا، خاص طور پر جب وہ اپنے ایک ہاتھ میں چھڑی لہرا رہا تھا اور دوسرے ہاتھ میں ایک چھوٹا اور خون آلود خنجر گھما کر اسے دکھا رہا تھا۔

''مجھے یقین ہے کہ تم اس کی بات سمجھ گئے ہو گے، ہیری!'' اچانک ڈمبل ڈور کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

''ہاں! مگر اوگڈن کیوں نہیں سمجھا؟......'' ہیری نے تھوڑی حیرانگی سے پوچھا۔

مگر جونہی اس کی نظریں دروازے پر کیل میں لٹکتے ہوئے سانپ پر پڑیں تو جیسے اچانک اسے سمجھ میں آ گیا تھا۔

''کیا وہ مار باشی زبان میں بات کر رہا ہے؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''بہت عمدہ!'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر سر ہلاتے ہوئے کہا۔

خستہ حال جنگلی شخص اب ایک ہاتھ میں چھڑی اور دوسرے ہاتھ میں خنجر لہرا کر اوگڈن کی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔

''او تم میری بات سنو......'' اوگڈن نے ابھی کہنا ہی شروع کیا تھا مگر تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ ایک دھماکہ ہوا اور اوگڈن زمین پر جا گرا۔ اس کے دونوں ہاتھ اپنی ناک پر تھے اور اس کی انگلیوں کے بیچ میں سے بدبودار زرد چپچپے پانی کی دھار نکل رہی تھی۔

''مورفن......'' ایک تیز دھاڑتی ہوئی آواز گونجی۔

ایک بوڑھا شخص مکان کے اندر سے تیزی سے باہر نکلا اور اس نے نکلتے ہی اپنے پیچھے دروازہ دھڑام سے بند کر دیا، جس سے مردہ سانپ بری طرح کپکپانے لگا۔ یہ بوڑھا آدمی پہلے والے خستہ حالی جنگلی شخص کے مقابلے میں پستہ قد تھا اور اس کا ڈیل ڈول عجیب تھا۔ اس کے کندھے کافی چوڑے تھے اور ہاتھ ضرورت سے زیادہ لمبے تھے۔ اس کی آنکھیں چمکدار بھوری رنگت کی تھیں، بال چھوٹے اور الجھے ہوئے تھے اور چہرہ بڑھاپے کی جھریوں سے بھرا پڑا تھا۔ مجموعی طور پر وہ کسی بوڑھے طاقتور بن مانس جیسا دکھائی دیتا تھا۔ بوڑھا شخص، خنجر والے جنگلی کے پاس آ کر رُک گیا جو زمین پر گرے ہوئے اوگڈن کی کیفیت دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔

''محکمہ جادو سے آئے ہو، ہے نا؟'' بوڑھے آدمی نے اوگڈن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''بالکل......'' اوگڈن نے غصے سے اپنا چہرہ پونچھتے ہوئے کہا۔ ''اور آپ...... جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ آپ مسٹر گیونٹ ہوں گے؟''

''ہاں!......اس نے تمہارے چہرے کو نشانہ بنایا ہے، ہے نا؟'' گیونٹ نے پوچھا۔

''ہاں......'' اوگڈن نے مختصراً کہا۔

''تمہیں یہاں آنے کی اطلاع پہلے سے دے دینا چاہئے، ہے نا؟'' گیونٹ نے جارحانہ لہجے میں سختی سے کہا۔ ''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ نجی علاقہ ہے، یہاں پر غیر ضروری لوگوں کا داخلہ قطعی طور پر بند ہے، اگر یہاں پر کوئی بھی بلا اجازت گھس آئے تو میرے بیٹے کو یہ پورا حق ہے کہ وہ خود کو بچانے کیلئے اس پر حملہ کر دے......''

''وہ خودکوکس سے بچا رہا تھا؟'' اوگڈن نے دوبارہ کھڑے ہوئے پوچھا۔

''اجنبی مداخلت کاروں سے، آوارہ لوگوں سے، ماگلوؤں اور گندگی سے......''

اوگڈن نے اپنی چھڑی اپنی ناک کی طرف کی جس میں سے اب بھی زرد چپچپے پانی کی دھاریں نکل رہی تھیں۔ چھڑی لہرانے پر ناک کا بہاؤ یکدم رُک گیا۔ اسی لمحے گیونٹ نے مورفن کی طرف مڑ کر کہا۔ ''تم گھر کے اندر جاؤ...... بحث مت کرو!''

ہیری اس بار مارباشی زبان کو سمجھنے کیلئے تیار کھڑا تھا اور وہ ادا کئے گئے الفاظ کو اچھی طرح سمجھ سکتا تھا مگر وہ یہ جانتا تھا کہ اوگڈن کو صرف ہشش کی آواز ہی سنائی دی ہوگی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ مورفن اس حکم کو ماننے کیلئے تیار نہیں تھا مگر جب اس کے باپ نے اسے خطرناک انداز میں گھورا تو اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ وہ عجیب چال سے چلتا ہوا اس مکان کے دروازے کی طرف بڑھ گیا اور اندر جانے کے بعد دروازہ دھماکے کے ساتھ بند کر دیا جس سے کیل پر جھولتا ہوا مردہ سانپ ایک بار پھر بری طرح سے لرزنے لگا۔

''مسٹر گیونٹ! میں یہاں آپ کے بیٹے سے ملنے کیلئے آیا ہوں!'' اوگڈن نے کہا جب اس نے اپنے کوٹ کے سامنے آلودہ حصے کو تلخی بھری نظروں سے دیکھا۔ ''کیا وہ مورفن ہی تھا؟''

''بالکل! وہ مورفن ہی تھا......'' بوڑھے گیونٹ نے کڑواہٹ بھرے لہجے میں کہا پھر اس کے چہرے پر ایک مضحکہ خیز تاثر جھلکنے لگا اور وہ غرا کر بولا۔ ''کیا تمہارا تعلق خالص خون والے خاندان سے ہے؟''

''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا......'' اوگڈن نے سرد لہجے میں کہا اور ہیری کے دل میں اوگڈن کیلئے احترام کا جذبہ بڑھنے لگا۔

یہ بالکل واضح تھا کہ اس ضمن میں بوڑھے گیونٹ کے خیالات بالکل مختلف تھے۔ اس نے اوگڈن کے چہرے کو گھور کر دیکھا اور غیر معمولی طور پر حقارت بھرے لہجے میں بڑبڑایا۔ ''اب میں سمجھا۔ میں نے تمہارے جیسے بدنما چہرے نیچے گاؤں میں اکثر دیکھے ہیں!''

''اگر آپ نے اپنے بیٹے کو اتنی ڈھیل دے رکھی ہے کہ وہ وقت بہ وقت گاؤں والوں پر چڑھ دوڑے تو پھر یقیناً آپ ضرور دیکھے ہوں گے، میرا خیال ہے کہ شاید ہمیں اندر بیٹھ کر اطمینان سے بات چیت کرنا چاہئے۔''

''اندر......؟''

''جی ہاں اندر......!'' اوگڈن نے ناگوار لہجے میں کہا۔ ''مسٹر گیونٹ! میں آپ کو پہلے ہی آگاہ کر چکا ہوں کہ میں یہاں مورفن کے سلسلے میں گفتگو کرنے کیلئے آیا ہوں، ہم نے آپ کو ایک الّو بھیج کر مطلع کر دیا تھا......''

''الّوؤں کا میرے یہاں کوئی کام نہیں ہے!'' گیونٹ نے حقارت بھرے لہجے میں کہا۔ ''میں خطوط کو پڑھنا تو درکنار، کھولنا تک پسند نہیں کرتا ہوں!''

''تب تو آپ مجھ سے یہ شکایت ہرگز نہیں کر سکتے ہیں کہ آپ کو میری آمد کی اطلاع نہیں مل پائی تھی۔'' اوگڈن نے ترش لہجے میں کہا۔ ''میں یہاں جادوئی شعبہ نفاذ قانون کی ایک سنگین خلاف ورزی کی تفتیش کرنے کیلئے آیا ہوں جو آج ہی صبح سویرے سورج نکلنے

سے قبل رونما ہوئی ہے۔''

''ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، ٹھیک ہے!'' گیونٹ گرجتے ہوئے انداز میں بولا۔ ''اگر تم اس جہنم میں کودنا ہی چاہتے ہو اور اپنا ستیاناس کروانا چاہتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں، اندر آ جاؤ!''

گھر میں تین چھوٹے کمرے دکھائی دے رہے تھے۔ دو دروازے داخلی کمرے سے ان دو کمروں کی طرف جاتے تھے جو پیچھے کی جانب واقع تھے۔ داخلی کمرہ، لیونگ روم اور باورچی خانے کا ملا جلا منظر پیش کر رہا تھا۔ مورفن دیوار کے قریب آتشدان کے پاس ایک پرانی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ آتشدان میں دھواں اُڑاتی ہوئی آگ جل رہی تھی۔ اس کے ہاتھ میں ایک زندہ سانپ پکڑا ہوا تھا جسے وہ اپنی موٹی کھردری انگلیوں کے درمیان مروڑتے ہوئے مارباشی زبان میں آہستہ آہستہ کہہ رہا تھا۔

ہش ہش میرے پیارے سانپ

فرش پر دھیرے پھسل، مت کانپ

مورفن سے اچھی محبت کر ننھے ناداں

کچھ ایسا نہ کر، غصے لے مجھے ڈھانپ

کہیں تو بھی دروازے کی کیل پر

نہ لٹک جائے، سنبھل، لے بھانپ

کھلی کھڑکی کے قریبی کونے میں سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز سنائی دی جس سے ہیری کو احساس ہوا کہ کمرے میں کوئی اور بھی موجود تھا۔ یہ نوجوان ایک لڑکی تھی، جس کی چھلنی ہوئی بھوری فراک اس کے پیچھے والی دیوار کی رنگت سے میل کھا رہی تھی۔ وہ ایک میلے گندے سیاہ چولہے پر دھواں اُڑاتی ہوئی دیگچی کے پاس کھڑی تھی اور اس کے سر کے اوپر بنی ہوئی ایک میلی اور گندی الماری میں کچھ ٹٹول رہی تھی، جس میں گندے برتن اور پلیٹیں بھری دکھائی دے رہی تھیں۔ اس کے بال روکھے اور بے رونق دکھائی دیتے تھے۔ اس کا چہرہ عام سا تھا، رنگت زرد اور گوشت سے پر تھا۔ اس کی آنکھیں اس کے بھائی کی طرح مختلف سمتوں میں تھی، پہلی نظر میں ہی اس کا بھینگا پن صاف دکھائی دے جاتا تھا۔ وہ ان دونوں افراد کی بہ نسبت کچھ صاف ستھری دکھائی دے رہی تھی مگر ہیری نے سوچا کہ اس نے اتنا شکستہ حال فرد پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

''یہ میری بیٹی میروپی ہے۔'' گیونٹ نے بغض بھرے لہجے میں بتایا جب اوگڈن نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

''صبح بخیر......'' اوگڈن نے دھیمی مسکراہٹ سے کہا۔

میروپی نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ اپنے باپ کی طرف خوفزدہ نظروں سے دیکھ کر دوسری طرف رُخ پھیر لیا، اب صرف اس کی پشت دکھائی دے رہی تھی۔ وہ الماری میں برتن رکھنے میں مشغول تھی۔

''ٹھیک ہے تو مسٹر گیونٹ!'' اوگڈن نے بوڑھے شخص کی طرف متوجہ ہو کر بولا۔ ''ہمیں براہ راست آمد کے مقصد پر بات کر لینا چاہئے۔ ہمارے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہے کہ آپ کے بیٹے مورفن نے کل رات کے آخری حصے میں ایک ماگلو کے سامنے جادوئی مظاہرہ کیا تھا......''

ایک کان پھاڑ دھماکہ سنائی دیا، جس پر سب ہی اچھل پڑے۔ کمرے میں چھائی گہری خاموشی میں میروپی کے ہاتھ سے برتن چھوٹ کر گر چکا تھا۔

''اسے اُٹھاؤ......'' گیونٹ طیش کے عالم میں چیخا۔ ''یہ کیسے اُٹھا رہی ہو؟ کسی گندے ماگلو کی طرح فرش پر سے اسے کیوں اُٹھا رہی ہو؟ تمہاری چھڑی کس کام کیلئے ہے، خبیث کم عقل لڑکی......''

''مسٹر گیونٹ! براہ کرم خود پر قابو رکھئے!'' اوگڈن نے سکتے کے عالم میں کہا۔ جب برتن اُٹھانے کے بعد میروپی کا چہرہ ندامت سے سرخ پڑ چکا تھا اور ایک بار پھر برتن اس کے ہاتھ سے پھسل کر دھماکے دار آواز کے ساتھ فرش پر جا گرا۔ اس بار اس نے کانپتے ہوئے اپنی چھڑی باہر نکالی، برتن کی طرف اشارہ کیا تیزی سے کوئی جادوئی کلمہ بڑبڑایا، جس ے برتن فرش سے اوپر اُٹھا اور تیز رفتاری سے دیوار کی طرف بڑھا اور اگلے ہی لمحے چھنا کے دار آواز سے ٹوٹ گیا۔

مورفن دیوانگی کے عالم میں بری طرح قہقہے لگانے لگا۔

''اسے ٹھیک کرو، پھوہڑ لڑکی......اسے ٹھیک کرو!'' گیونٹ غصے سے رنگ بدلتا ہوا گرجا۔

میروپی لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ دیوار کے اس حصے کی طرف بڑھی جہاں برتن کے ٹکڑے پڑے تھے مگر اس سے قبل کہ وہ اپنی چھڑی لہرا کر کچھ کر پاتی، اوگڈن نے تلخی سے تیزی سے اپنی چھڑی لہرائی اور بولا۔ ''ڈورستم......'' برتن کے ٹکڑے اپنی جگہ سے اچھلے اور جڑ گئے۔

گیونٹ کا چہرہ دیکھ کر لمحہ بھر کیلئے ایسا محسوس ہوا کہ وہ اوگڈن پر چیخنے چلانے والا ہو مگر شاید اس نے فوری طور پر دانت بھینچ کر اپنا ارادہ بدل دیا تھا۔

''تمہاری قسمت اچھی تھی لڑکی!'' گیونٹ اوگڈن کے بجائے اپنی بیٹی پر بھی برس پڑا۔ ''محکمے کا یہ بھلا شخص یہاں پر موجود تھا، ہے نا؟ شاید وہ تمہیں مجھ سے دور لے جائے، شاید اسے گھٹیا، پھوہڑ اور گھنا چکر لوگوں سے کوئی مسئلہ نہ ہوتا ہو......''

کسی کی طرف دیکھے اور اوگڈن کا شکریہ ادا کئے بغیر ہی میروپی نے برتن اُٹھایا اور اسے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے الماری میں جما دیا۔ پھر وہ بالکل ساکت کھڑی رہی۔ اس کی پشت گندی دیوار اور سیاہ چولہے کی درمیانی دیوار سے لگی ہوئی تھی جیسے وہ اس پتھریلی دیوار میں دھنس کر ہمیشہ کیلئے اوجھل ہو جانا چاہتی ہو۔

''مسٹر گیونٹ!'' اوگڈن نے دوبارہ اپنی بات کا سلسلہ شروع کیا۔ ''جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ میرے آنے کی وجہ......''

''میں تمہاری بات پہلے ہی سن چکا ہوں۔'' گیونٹ نے تیز لہجے میں اس کی بات قطع کرتے ہوئے کہا۔''تو اس سے کون سی قیامت ٹوٹ پڑی ہے؟ مورفن نے اس واہیات ماگلو کو اس کی کرنی کا مزہ چکھادیا ہے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

''مورفن نے محکمہ جادو کے قانون کی خلاف ورزی کی ہے!''اوگڈن نے سنجیدگی سے کہا۔

''مورفن نے محکمہ جادو کے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔'' گیونٹ نے گنگناتے ہوئے اوگڈن کے لہجے کی نقل کرتے ہوئے تمسخرانہ انداز میں کہا۔ مورفن اپنے باپ کی حرکت پر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔''اس نے صرف ایک گندے ماگلو کو سبق سکھایا ہے، اب یہ کام بھی غیر قانونی ہوگیا، ہے نا؟''

''بالکل...... بالکل یہ غیر قانونی کام ہی ہے!''اوگڈن نے تحمل سے کہا اور پھر اس نے اپنے فراک کوٹ کے اندر ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹا سا چرمئی کاغذ کا ٹکڑا باہر نکالا اور اس کی تہہ کھولی۔

''یہ کیا ہے؟......اس کی سزا؟'' گیونٹ نے کڑوے لہجے میں دانت پیستے ہوئے کہا، اس کی آواز غصے کے مارے معمول سے زیادہ بلند ہوگئی تھی۔

''یہ محکمے میں ہونے والی عدالتی پیشی کا سمن ہے......''

''سمن......سمن؟......تم کون ہوتے ہو؟'' گیونٹ غصے سے بھڑک اُٹھا۔''تم سمجھتے ہو کہ تم میرے بیٹے کو کسی واہیات عدالت میں پیشی کیلئے بلوالو گے؟ تمہاری حیثیت کیا ہے؟''

''میں جادوئی نفاذ قانون کے دستے کا سربراہ ہوں!''اوگڈن نے بے خوفی سے کہا۔

''اور ہمیں تم نے کسی گندی نالی کا کیڑا سمجھ رکھا ہے، ہے نا؟'' گیونٹ بری طرح سے دھاڑتا ہوا بولا۔ اس نے اپنے سینے کی طرف ایک گندے، زرد ناخن والی انگلی سے اشارہ کیا اور اوگڈن کی طرف بڑھا۔''ہم کیڑے مکوڑوں کی طرح تابعدار ہیں جو محکمے کے طلب کرنے پر بھاگتے ہوئے اس حضور پیش ہو جائیں گے۔ گھٹیا بدذات، تمہیں معلوم بھی ہے کہ تم کس سے بات کررہے ہو؟''

''میرا خیال تھا کہ میں مسٹر گیونٹ سے بات کررہا ہوں۔''اوگڈن نے محتاط انداز میں کہا لیکن وہ اب بھی اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔

''بالکل......صحیح!'' گیونٹ گرجتا ہوا غرایا۔ ایک لمحے کیلئے تو ہیری کو محسوس ہوا کہ گیونٹ ہاتھ سے کوئی بھدا مکا تان کر اسے دکھا رہا تھا مگر اگلے ہی لمحے اسے احساس ہوا کہ وہ اوگڈن کو سیاہ پتھر کے نگینے والی بھدی سی انگوٹھی دکھا رہا تھا جو اس نے اپنی درمیانی انگلی میں پہن رکھی تھی۔ وہ اسے اوگڈن کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا۔''اسے دیکھ رہے ہو؟......اسے دیکھ رہے ہو؟ جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ جانتے ہو کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟ صدیوں سے یہ ہمارے خاندان کے پاس چلی آرہی ہے، ہمارا خاندان صدیوں قدیم خاندان ہے اور خالص خون والا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ مجھے اس کے لئے کتنی رقم دیئے جانے کی پیشکش کی جا چکی ہے، اور ساتھ ہی پتھر پر منقش شدہ کوٹ آف آرمز بھی......؟''

''مجھے اس بارے میں معلوم نہیں ہے!'' اوگڈن نے ناپسندیدہ لہجے میں کہا جب گیونٹ کی انگوٹھی اس کے ناک سے صرف ایک انچ کے فاصلے پرلہرا کر گزر گئی تھی۔ ''اور یہ بات حقیقی معاملے سے بالکل الگ ہے مسٹر گیونٹ! آپ کے بیٹے نے......''

غصیلے انداز میں چیختا ہوا گیونٹ اپنی بیٹی کی طرف بھاگا، ایک پل کیلئے تو ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ اس کا گلا دبوچنے والا تھا کیونکہ اس کا ہاتھ اس کے گلے کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اگلے ہی پل وہ میروپی کی گردن سے سونے کی باریک زنجیر جھپٹ کر اوگڈن کی طرف لے آیا۔ میروپی گلے میں موجود زنجیر کے باعث گھسٹتی ہوئی اس کے ساتھ آ گئی تھی۔

''اسے دیکھ رہے ہو؟'' اس نے اوگڈن سے گرجتے ہوئے کہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے سونے کا ایک وزنی لاکٹ لہرایا۔ دوسری طرف میروپی گردن پر زنجیر کی گہری خراش اور گلے دبنے کی وجہ سے تڑپتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''میں دیکھ رہا ہوں...... میں دیکھ رہا ہوں!'' اوگڈن نے بدحواسی کے عالم میں کہا۔

''یہ عظیم طاقتور سلے درن کا ہے!'' گیونٹ نے چیختے ہوئے کہا۔ ''سلی ژرسلے درن کا...... ہم ان کے آخری حقیقی زندہ وارث ہیں...... تمہیں اس بارے میں کیا کہنا ہے، بولو...... جلدی بولو!''

''مسٹر گیونٹ! آپ کی بیٹی......؟'' اوگڈن نے دہشت بھری آواز میں کہا مگر تب تک گیونٹ نے میروپی کو چھوڑ دیا تھا۔ وہ لڑکھڑاتی ہوئی ان سے دو چلی گئی۔ اس نے کمرے کے ایک کونے میں پہنچ کر ان کی طرف پیٹھ موڑ لی اور اپنے گردن کو سہلانے لگی۔ وہ گہری سانسیں لے رہی تھی۔

''تو کیا سمجھے؟'' گیونٹ نے فاتحانہ انداز میں کہا جیسے اس نے ابھی ابھی ایک پیچیدہ بات سلجھا دی ہو اور اب اس پر کوئی تنازعہ باقی نہیں رہ سکتا ہو۔ ''ہم سے اس طرح باتیں مت کرو جیسے ہم تمہارے جوتوں کی دھول ہوں۔ خالص خون کی کئی پشتیں، ہر کوئی جادوگر...... مجھے یقین ہے کہ تم اپنے بارے میں ایسا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتے ہو، ہے نا؟''

پھر اس نے اوگڈن کے پاس فرش پر حقارت سے تھوک دیا۔ مورفن ایک بار پھر زور سے کھلکھلایا۔ میروپی خوفزدہ ہو کر کھڑکی کے دامن میں دبکی ہوئی تھی۔ اس کا سر جھکا ہوا تھا اور اس کا چہرہ اس کے روکھے بالوں میں چھپا ہوا تھا، وہ کچھ نہیں بول رہی تھی۔

''مسٹر گیونٹ!'' اوگڈن نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ اس معاملے سے آپ کے یا میرے آباؤ اجداد کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں یہاں پر مورفن کی وجہ سے آیا ہوں۔ مورفن اور اس ماگلو کی وجہ سے...... جسے مورفن نے کل رات کو بلاوجہ پریشان کیا تھا۔ ہماری معلومات کے مطابق......'' اوگڈن نے چرمئی کاغذ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مورفن نے اس ماگلو پر جادوئی وار سے حملہ کیا تھا، جس سے اس کے بدن پر نہایت تکلیف دہ آبلے پڑ گئے تھے۔''

مورفن نے استہزائیہ انداز میں قہقہہ لگایا۔

''خاموش رہو لڑکے......'' گیونٹ نے مارباشی زبان میں غراتے ہوئے کہا اور اگلے لمحے مورفن خاموش ہو گیا۔

''ٹھیک ہے......ٹھیک ہے، اگر اس نے ایسا کر دیا ہے تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' گیونٹ نے اوگڈن کی طرف دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا۔ ''میرا اندازہ ہے کہ تم نے اس گندے ماگلو کا بدصورت چہرہ صاف کر دیا ہوگا اور اس کی یادداشت بھی مٹا ڈالی ہوگی۔''

''حقیقی بات یہ نہیں ہے مسٹر گیونٹ!'' اوگڈن نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''یہ ایک بلا اشتعال حملہ تھا جو ایک نہتے اور بے گناہ ماگلو پر کیا گیا تھا، اس میں ذاتی دفاع کا کوئی پہلو موجود نہیں تھا......''

''آہا......تمہیں تو دیکھتے ہی میں پہلی نظر میں یہ جان گیا تھا کہ تم ماگلو محبت میں مبتلا ہو......'' گیونٹ نے طنزیہ لہجے میں کہا اور ایک بار پھر فرش پر تھوک دیا۔

''مسٹر گیونٹ! اس قسم کی باتوں کا اصل معاملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔'' اوگڈن نے درشت لہجے میں کہا۔ ''آپ کے بیٹے کے نظریئے سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ اسے اپنی غلطی پر ذرا سا بھی تاسف یا ندامت نہیں ہے۔'' اس نے اپنے چرمئی کاغذ کی طرف دوبارہ دیکھا۔ ''مورفن چودہ ستمبر کو عدالتی سماعت میں حاضر ہوگا۔ اسے اُس سماعت میں خود پر لگے الزام کیلئے اپنی صفائی پیش کرنا ہوگی کہ اس نے ایک ماگلو کے سامنے جادو کا مظاہرہ کیا اور اسے اذیت پہنچائی......''

اوگڈن بولتا ہوا رُک گیا۔ اسی لمحے گھوڑوں کے ٹاپوں اور کسی کی تیز ہنسی کی آوازیں کھلی کھڑکی میں سے تیرتی ہوئی اندر سنائی دینے لگیں۔ یہ عیاں تھا کہ قصبے کی طرف جانے والی کچی سڑک درختوں کے اس جھنڈ کے نزدیک سے ہی گزرتی ہوگی، جس میں یہ بوسیدہ مکان بنا ہوا تھا۔ گیونٹ پتھر کے بت کی مانند ساکت کھڑا رہ گیا اور اپنی آنکھیں پھاڑ کر آوازیں سننے لگا۔ مورفن نے پھنکارتے ہوئے اپنا چہرہ ان آوازوں کی طرف گھمایا، اس کے چہرے پر وحشت اور جنگلی دیوانگی کے آثار پھیل گئے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ جیسے کوئی کھانا سامنے دیکھ کر بھوک و پیاس سے بے چین ہو جاتا تھا، مورفن کی کیفیت بالکل ویسی ہی تھی، اس نے سر اوپر اُٹھایا تو اس کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔

''اف خدایا! یہ کتنا ڈراؤنا مکان ہے، ہے نا؟'' ایک لڑکی کی آواز کھلی کھڑکی سے اتنی صاف سنائی دی کہ جیسے وہ کمرے میں ان کے پاس کھڑی ہو کر بات کر رہی ہو۔ ''تمہارا باپ اس کھنڈر کو گرانے کیوں نہیں دیتا ہے، ٹام؟''

''یہ دراصل ہمارا نہیں ہے!'' کسی نوجوان کے آواز سنائی دی۔ ''گھاٹی کے دوسری طرف کی ہر چیز ہماری ہے، لیکن یہ مکان بڈھے گیونٹ اور اس کی اولاد کا ہے۔ اس کا لڑکا تو پاگل ہے، تمہیں وہ داستانیں ضرور سننا چاہئیں جو قصبے بھر کے بوڑھے اس کے بارے میں محفلوں میں بیٹھ کر سناتے رہتے ہیں......''

لڑکی کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔ ٹاپوں کی آواز اب تیز ہوتی جا رہی تھی۔ مورفن نے اپنی کرسی سے اُٹھنے کی کوشش کی۔

''اپنی جگہ پر بیٹھے رہو......'' گیونٹ نے مورفن کی طرف دیکھ کر مار باشی زبان میں تنبیہ کی۔

''اوہ ٹام......'' لڑکی کی کھنکھناتی ہوئی آواز دوبارہ سنائی دی۔ یہ صاف واضح تھا کہ اب وہ لوگ مکان کے بہت قریب پہنچ چکے

تھے۔''ہوسکتا ہے کہ میں غلطی پر ہوں مگر کیا کسی نے اس دروازے پر کیل میں مردہ سانپ لٹکا دیا ہے......؟''

''اف خدایا! تم بالکل صحیح کہہ رہی ہو!'' آدمی کی آواز سنائی دی۔''یہ یقیناً اس کے پاگل لڑکے کا ہی کام ہوگا۔ میں نے تمہیں بتایا ہے کہ اس کا ذہنی توازن درست نہیں ہے، اوہ ادھر مت دیکھو، سوسلیا جان!''

ہنسی کی کھلکھلاہٹ اور ٹاپوں کی آواز اب دور ہٹنے لگی تھی۔

''جان......!'' مورفن مارباشی زبان میں پھنکارتا ہوا غرایا اور اپنی بہن کی طرف قہر آلود انداز میں دیکھنے لگا۔''اس نے اسے 'جان' کہا۔ تو اب وہ تمہیں پسند نہیں کرے گا، ہے نا؟''

میروپی کا چہرہ اب اتنا سفید پڑ گیا تھا کہ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ بس بیہوش ہو کر گرنے ہی والی تھی۔

''یہ کیا بکواس ہے؟'' گیونٹ نے تیکھی آواز میں مارباشی زبان میں پوچھا اور اپنی بیٹی کی طرف کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔ ''تم نے ابھی ابھی کیا کہا......مورفن؟''

''وہ اس ماگلو کو پسند کرتی ہے!'' مورفن نے اپنی بہن کو گھورتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا جواب دہشت کے مارے کانپتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔''وہ اس کے گزرنے کے وقت پر ہمیشہ باغیچے میں پہنچ جاتی ہے اور باڑھ کے پیچھے سے جھانک جھانک کر اسے دیکھتی رہتی ہے اور کل رات کو......''

میروپی نے فریادی انداز میں اپنے سر کو زور سے جھٹک کر اپنے بھائی کو روکنے کی کوشش کی مگر مورفن بے حد بے رحم واقع ہوا تھا، وہ آگے بولتا چلا گیا۔''وہ کھڑکی سے باہر جھانک رہی تھی اور اس کے گھر لوٹنے کا بے تابی سے انتظار کر رہی تھی......''

''ایک ماگلو کو دیکھنے کیلئے کھڑکی سے باہر جھانک رہی تھی؟'' گیونٹ نے آہستگی سے کہا۔

یوں محسوس ہوتا تھا کہ خاندان کے اکلوتے تین افراد وہاں پر اوگڈن کی موجودگی کو بالکل ہی فراموش کر چکے تھے، جو ان کے پھنکارنے اور ہش ہش کی سی آوازوں کو سن تو رہا تھا مگر اس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا۔ وہ اس ناسمجھی کی وجہ سے چکرانے کے ساتھ ساتھ چڑ چڑا سا دکھائی دے رہا تھا۔

''جو میں سن رہا ہوں، کیا یہ سچ ہے؟'' گیونٹ نے زہر بجھے لہجے میں کہا اور دہشت سے کانپتی ہوئی لڑکی کی طرف ایک قدم بڑھایا۔''میری بیٹی!......سلی ژرسلے درن کے خالص خون کی اصلی وارث......گندے، گھٹیا خون والے ماگلو کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے......؟''

میروپی نے اپنا تیزی سے جھٹکا اور دیوار پر دباؤ ڈالا مگر وہ کچھ بول نہ پائی۔

''مگر میں نے اسے سبق سکھا دیا، ڈیڈی!'' مورفن کھلکھلاتا ہو بولا۔''جب وہ میرے قریب سے گزرا تو میں نے اسے اچھا سبق سکھا دیا، اس کے چہرے پر بہت سارے آبلے پڑ گئے تھے، اس کے بعد وہ اتنا بدصورت ہو گیا کہ دیکھنے کے لائق نہیں رہا، ہے نا

میروپی؟''

''غلیظ، بے شرم، خون کی غدار......'' گیونٹ گرجتا ہوا دھاڑا اور اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ اس کے دونوں ہاتھ میروپی کے گلے پر شکنجے کی صورت میں جکڑ گئے اور وہ ہاتھوں کا دبانے لگا۔ میروپی کی دہشت زدہ آنکھیں باہر نکلتی ہوئی دکھائی دینے لگیں اور سانس رُکتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''نہیں......'' ہیری اور اوگڈن ایک ساتھ چیخ اُٹھے۔ اوگڈن نے تیزی سے اپنی چھڑی لہرائی اور چیختا ہوا بولا۔ ''رشلوستم......''

گیونٹ کے بدن کو جھٹکا لگا اور وہ یوں دور جا گرا جیسے نادیدہ ہاتھوں نے اسے اُٹھا کر پٹخ ڈالا ہو۔ وہ ایک کرسی کے ساتھ بری طرح ٹکرایا اور پیٹھ کے بل فرش بوس ہوتا چلا گیا۔ غصے سے بپھرتا ہوا مورفن اپنی کرسی سے اچھل کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اوگڈن کی طرف چھلانگ لگا دی۔ وہ خون سے لت پت خنجر ہوا میں لہرا رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے سفاکی اور درندگی جھلک رہی تھی۔ اس نے اپنی چھڑی لہرا کر اوگڈن پر جادوئی وار پھینکا۔ اوگڈن نے بمشکل اس وار کو روکا اور اپنی جان بچانے کیلئے باہر کی طرف دوڑ پڑا۔ ڈمبل ڈور نے ہیری کو اشارہ کیا کہ انہیں بھی اوگڈن کے تعاقب میں چل دینا چاہئے۔ ہیری نے ہدایت کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے قدم مکان سے باہر نکلنے کیلئے بڑھائے۔ میروپی کی چیخیں اس کی ساعت میں گونجتی رہیں۔

اوگڈن بدحواسی کے عالم میں اندھا دھند آگے کی طرف بھاگتا چلا جا رہا تھا۔ وہ ہانپتا ہوا بالآخر مرکزی کچی سڑک پر پہنچ ہی گیا۔ بدحواسی اور بوکھلاہٹ اعصاب پر اتنی زیادہ چھائی ہوئی تھی کہ اسے اپنے سامنے اخروٹی رنگت کا بڑا گھوڑا نہ دکھائی دے پایا اور وہ زوردار انداز میں سے اس سے جا ٹکرایا اور الٹ کر زمین پر گر گیا۔ ہیری نے دیکھا کہ اس گھوڑے پر ایک نہایت وجیہہ نوجوان سوار تھا جس کے بال سیاہ تھے۔ وہ اور اس کے قریب ہی بھورے رنگ کے گھوڑے پر سوار ایک خوبصورت نوجوان لڑکی اوگڈن کی بدحواسی پر کھل کر ہنسنے لگے۔ ہیری کو ایسا لگا کہ جیسے وہ دونوں اس کی بدحواسی پر نہیں بلکہ اس کے مضحکہ خیز لباس پر ہنس رہے تھے۔ اوگڈن نے ان دونوں کو نظر انداز کرتے ہوئے خود کو سنبھالا اور اپنے کپڑے جھاڑ کر ایک طرف چل دیا۔ اس کی تیز رفتار کے باعث اس کا فراک کوٹ ہوا میں لہرا رہا تھا۔ وہ سر سے لے کر پاؤں تک مٹی میں آلودہ ہو چکا تھا۔ وہ کچی سڑک پر پوری قوت سے بھاگ رہا تھا تاکہ وہ سب کی نظروں سے دور جا کر ثقاب اُڑان بھر سکے۔

''میرا خیال ہے کہ بس اتنا ہی کافی ہے، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا پھر انہوں نے ہیری کی کہنی کو پکڑ کر اسے کھینچا۔ اگلے ہی لمحے وہ دونوں چمکتی ہوئی تیز دھوپ سے نکل کر گہرے اندھیرے میں اُڑنے لگے اور ہیری کو اپنے پاؤں فرش سے لگتے ہوئے محسوس ہوئے۔ وہ ڈمبل ڈور کے دفتر میں پہنچ گیا تھا جہاں اب دھندلکا ہو چکا تھا۔

''اس لڑکی کا کیا بنا؟'' ہیری نے فوراً پوچھا۔ جب ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی لہرا کر کچھ اور لالٹینیں روشن کر دیں۔ ''میروپی یا اس کا جو بھی نام تھا......؟''

''اوہ ہاں! وہ بچ گئی تھی!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اپنی میز کے پیچھے جا کر اپنی نشست پر جم کر بیٹھ گئے۔ انہوں نے ہیری کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ ''اوگڈن ثقاب اڑان بھر کر محکمے میں پہنچا اور پھر صرف پندرہ منٹ بعد ہی وہ پورے دستے کے ساتھ واپس لوٹ آیا۔ مورفن اور اس کے باپ گیونٹ نے محکماتی دستے سے مقابلہ کرنے کی پوری کوشش کی مگر وہ زیادہ دیر تک جم نہیں پائے اور شکست کھا گئے۔ انہیں حراست میں لے کر وہاں سے لے جایا گیا اور بعد میں انہیں قانون شکنی کی سزا سنائی گئی۔ مورفن پہلے بھی کئی ماگلوؤں پر حملے کر چکا تھا، اسے تین سال کیلئے اژقبان بھیج دیا گیا، جبکہ مارولو کو چھ مہینے کی سزا ملی کیونکہ اس پر ایک الزام یہ بھی ثابت ہو گیا تھا کہ اس نے اوگڈن اور محکماتی دستے کے کئی اہلکاروں کو شدید زخمی کیا تھا اور مورفن کی گرفتاری میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تھی......!''

''مارولو......؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا۔

''بالکل صحیح...... مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ تم سمجھ گئے ہو!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''وہ بوڑھا آدمی...... گیونٹ؟''

''بالکل...... وہ والڈی مورٹ کا نانا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''مارولو! اس کی بیٹا مورفن اور اس کی بیٹی میروپی، گیونٹ گھرانے کے آخری وارث تھے۔ گیونٹ گھرانا ایک قدیم ترین جادوگر خاندان تھا۔ اس خاندان کی کئی پشتوں سے عدم استحکام اور متشدد رویے کی تاریخ چلی آ رہی تھی کیونکہ وہ اپنے ہی کزنز میں شادیاں کرتے چلے آ رہے تھے۔ ناسمجھی کی بہتات اور شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ سے گزر بسر کا نتیجہ یہ نکلا کہ مارولو کی پیدائش سے کئی پشت پہلے ہی ان کی تجوری کا سونا خالی ہو گیا تھا۔ وہ ملازمت کرنے کو عیب سمجھتے تھے اور کاروبار کرنا حماقت...... جیسا کہ تم نے دیکھا کہ وہ مفلسی، تنگی اور آلودہ زندگی گزارنے پر مجبور تھا مگر اس کا حسن سلوک نہایت برا تھا، اسے اپنے خاندانی وقار اور عظمت پر بے حد غرور تھا اور اس کے پاس دو خاندانی نشانیاں باقی رہ گئی تھیں، جنہیں وہ اپنے بیٹے جتنا اور اپنی بیٹی سے کہیں زیادہ چاہتا تھا......''

''تو میروپی......'' ہیری اپنی کرسی پر آگے کی جانب جھکتا ہوا اور ڈمبل ڈور کو عجیب نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔ ''تو میروپی...... سر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ...... وہ والڈی مورٹ کی ماں تھی؟''

''بالکل......'' ڈمبل ڈور نے سر ہلا کر کہا۔ ''اور اس کے علاوہ ہم نے والڈی مورٹ کے باپ کی جھلک بھی دیکھی تھی، کیا تمہارا دھیان اس طرف مبذول ہوا تھا؟''

''وہ ماگلو...... جس پر مورفن نے حملہ کیا تھا؟...... جو گھوڑے پر سوار تھا؟''

''بہت اعلیٰ!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''بالکل وہ ہی ٹام رڈل سینئر تھا۔ وہ وجیہہ ماگلو جو گھوڑے پر بیٹھ کر گیونٹ کے مکان کے قریب سے گزرا تھا اور جس سے میروپی گیونٹ دل ہی دل میں سچی محبت کرتی تھی۔''

''اور بالآخر ان کی شادی ہو گئی تھی؟'' ہیری نے غیر یقینی انداز میں کہا کیونکہ وہ یہ تصور کر ہی نہیں پا رہا تھا کہ دونوں میں محبت کیسے

پنپ سکتی تھی؟

’’میرا خیال ہے کہ تم یہاں یہ بات بھول رہے ہو کہ میروپی ایک جادوگرنی تھی!‘‘ ڈمبل ڈور نے کہا۔’’جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ اپنے باپ کے گہرے دباؤ اور خوف کی وجہ سے اس کی جادوئی قوتیں کسی قدر ماند پڑ گئی ہوں گی۔ جب مارولو اور مورفن اژقبان پہنچ گئے تو وہ زندگی میں پہلی بار تنہا اور خودمختار ہوگئی ہوگی۔ میرے خیال کے مطابق، وہ اس وقت اپنے لائحہ عمل پر پوری طرح عمل درآمد کر پائی ہوگی۔ اس نے اس تنہا اور گھٹ گھٹ کر جینے والی زندگی سے چھٹکارا پانے کی ٹھان لی ہوگی جو وہ گذشتہ اٹھارہ برس سے جی رہی تھی...... کیا تم سوچ سکتے ہو کہ میروپی نے اپنا مقصد پانے کیلئے کون سا قدم اُٹھایا ہوگا؟ جس کی وجہ سے ٹام رڈل اپنی خوبصورت ماگلو محبوبہ کو بھول کر میروپی کے عشق میں گرفتار ہوگیا ہوگا؟‘‘

’’جادوئی عقل بندش...... یا پھر الفتال مرکب؟‘‘ ہیری نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

’’بہت خوب! ذاتی طور پر مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ اس نے الفتال مرکب کا استعمال کیا ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ اس کا استعمال اسے زیادہ دلچسپ اور مؤثر محسوس ہوا ہوگا۔ مجھے یہ نہیں لگتا ہے کہ اسے اس کے استعمال میں کسی زیادہ مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ جب کسی گرم دن ٹام رڈل وہاں سے گھوڑے پر گزر رہا ہوگا تو اسے وہاں ایک گلاس پانی پینے کیلئے روکنا کوئی زیادہ مشکل بات نہیں رہی ہو گی۔ چاہے جو بھی ہو، ہم نے جو منظر دیکھا تھا، اس کے کچھ مہینے بعد لٹل ہینگ لٹن قصبے میں ایک بہت زبردست معاشقے کی داستان پھیل گئی تھی۔ تم خود بھی ان کہانیوں کا تصور کر سکتے ہو، جب ایک معقول اور باعزت زمیندار کا نوجوان بیٹا ایک غریب کی بیٹی میروپی کے ساتھ بھاگ نکلا تھا...... مگر گاؤں والوں کی صدماتی کیفیت، مارولو کے صدمے کے سامنے کچھ حیثیت نہیں رکھتی تھی جب وہ اژقبان سے لوٹا تو اسے قوی امید تھی کہ اس کی بیٹی کھانے کی میز پر گرما گرم کھانا لگائے اس کی منتظر بیٹھی ہوگی مگر اس کے برعکس اسے پورے گھر میں ایک انچ جمی ہوئی دھول کے علاوہ اس کا الوداعی خط ملا جس میں اس نے بتایا کہ اس نے اس کے پیچھے کیا کرشمہ دکھایا تھا؟ ...... جہاں تک واقعات سے معلوم ہوتا ہے، اس کے بعد مارولو نے اپنی بیٹی کے نام یا اس کی عدم موجودگی کا ذکر تک نہیں کیا تھا۔ ممکن ہے کہ بیٹی کی بغاوت اور خالص خون میں ملاوٹ کا صدمہ اتنا شدید رہا ہو کہ وقت سے پہلے ہی اس کی موت واقع ہوگئی...... یا پھر وہ کھانا بنانا نہیں سیکھ پایا ہوگا۔ اژقبان نے مارولو کو نہایت کمزور اور بدحال کر ڈالا تھا اور وہ مورفن کی رہائی دیکھنے کیلئے زندہ ہی نہیں بچ پایا......‘‘

’’اور میروپی؟...... وہ مرگئی، ہے نا؟ والڈی مورٹ نے تو یتیم خانے میں پرورش پائی تھی، ہے نا؟‘‘

’’بالکل ایسا ہی ہوا!‘‘ ڈمبل ڈور نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔’’اس موڑ پر ہمیں صرف اندازہ ہی لگانا ہوگا حالانکہ مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ ان حادثات کی سنگینی کا اندازہ لگانا مشکل بات ہوگی۔ اپنے گھر والوں کی مرضی کے خلاف بھاگ کر شادی کرنے کے کچھ ہی مہینوں بعد ٹام رڈل لٹل ہینگ لٹن کی اپنی جاگیر میں واپس لوٹ آیا مگر اس کی بیوی اس کے ہمراہ نہیں تھی۔ آس پڑوس میں طرح طرح کی افواہیں پھیل رہی تھیں کہ وہ ’فریب دینے‘ اور ’پھانسنے‘ کی بات کر رہا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس پر جادو

کیا گیا تھا جواب زائل ہو چکا تھا حالانکہ میرا خیال ہے کہ اس نے 'ان الفاظ' کا استعمال کرنے کی ہمت محض اس لئے نہیں کی ہوگی کہ کہیں لوگ اسے پاگل یا دیوانہ نہ سمجھنے لگیں۔ قصبے والوں نے اس کی باتیں سن کر سوچا کہ میروپی نے ٹام رڈل سے جھوٹ بول کر یہ ڈرامہ رچایا تھا کہ وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے اور اس لئے رڈل نے اس سے شادی کر لی تھی......''

''مگر بچہ تو پیدا ہوا تھا......؟'' ہیری حیرانگی سے بولا۔

''ہاں! شادی کے ایک سال بعد...... جب ٹام رڈل اُسے حاملہ چھوڑ کر واپس لوٹ گیا تھا۔''

''کیا کوئی گڑبڑ ہو گئی تھی؟...... کیا الفتال مرکب نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا؟'' ہیری نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے پوچھا۔

''ایک بار پھر اس بات کا اندازہ ہی لگایا جا سکتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''مگر میرا یقین ہے کہ میروپی اپنے شوہر سے بے تحاشا محبت کرتی تھی، اس لئے اس سے یہ برداشت نہیں ہوا ہوگا کہ وہ اسے جادوئی بندش سے اپنا غلام بنا کر رکھے۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ اس نے یہ فیصلہ کیا ہوگا کہ وہ اسے مرکب پلانا بند کر دے، شاید دیوانگی کی انتہا نے اسے ایسا قدم اُٹھانے پر مجبور کر دیا ہوگا۔ یا پھر اس خود اعتمادی نے کہ اس کا شوہر بھی اب اس سے دیوانہ وار محبت کرنے لگا ہے۔ شاید اس نے یہ سوچا ہوگا کہ وہ ہونے والے بچے کے باعث رُک جائے گا، اگر ایسا تھا تو اس کے یہ دونوں اندازے ہی غلط ثابت ہوئے۔ ٹام رڈل اسے چھوڑ کر واپس چلا گیا۔ وہ دوبارہ اسے دیکھنے تک نہیں گیا اور اس نے کبھی یہ معلوم کرنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ اس کے بیٹے کا کیا بنا؟''

باہر کا آسمان سیاہی جتنا کالا ہو چکا تھا اور ڈمبل ڈور کے دفتر کی لالٹینیں اب پہلے سے زیادہ چمکنے لگی تھیں۔

''ہیری! میرا خیال ہے کہ آج رات کیلئے اتنا ہی کافی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے ایک دو لمحوں بعد کہا۔

''جی سر!'' ہیری نے کہا۔ وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا لیکن اس نے چلنے کیلئے قدم نہیں اُٹھایا۔ ''سر! کیا والڈی مورٹ کے ماضی کے بارے میں یہ سب جاننا اہمیت کا حامل ہے......؟''

''جہاں تک میں سمجھتا ہوں، ہاں ایسا ہی ہے!'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔

''اور کیا...... کیا اس کا پیش گوئی سے کوئی تعلق ہے؟''

''ہاں! اس کا پیش گوئی سے پورا پورا تعلق ہے!''

''ٹھیک ہے......'' ہیری نے کہا۔ وہ تھوڑا اگومگوئی کا شکار تھا لیکن پھر بھی اسے کچھ تسلی ہو گئی تھی۔ وہ جانے کیلئے مڑا مگر اسی وقت اس کے ذہن میں ایک اور خیال آیا اور وہ واپس مڑا اور بولا۔ ''سر! آپ نے مجھے جتنا کچھ بتایا ہے، کیا میں اسے رون اور ہرمائنی کے ساتھ بانٹ سکتا ہوں؟''

ڈمبل ڈور اس کی طرف کچھ لمحوں تک غور سے دیکھتے رہے۔

''بالکل!...... میرا خیال ہے کہ مسٹر ویزلی اور مس گرینجر خود کو اعتماد اور بھروسے کے لائق ثابت کر چکے ہیں! مگر ہیری! تم انہیں یہ

تنبیہ ضرور دے دینا کہ وہ یہ بات کسی اور کے سامنے ہرگز نہ کریں، اگر یہ بات کسی طرح اُڑ گئی کہ میں لارڈ والڈی مورٹ کے رازوں کے بارے میں کتنا کچھ جانتا ہوں یا جاننے کی کوشش کرتا ہوں یا اس پر شک کرتا ہوں تو کوئی اچھا نتیجہ نہیں نکلے گا!''

''میں جانتا ہوں، میں صرف رون اور ہرمائنی سے ہی یہ بات کروں گا اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری باتیں خود تک محدود رکھتے ہیں۔شب بخیر!''

وہ دوبارہ مڑا اور دروازے تک پہنچ گیا، اسی وقت اس نے ایک چیز دیکھی۔منقش پایوں والی چھوٹی تپائی پر چاندی کے متعدد نازک آلات کے درمیان سونے کی ایک بھدی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی جس میں ایک بڑا چمکتا ہوا سیاہ پتھر والا نگینہ جڑا ہوا تھا۔

''سر!...... یہ انگوٹھی......؟'' ہیری نے اس کی طرف گھورتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں کہو!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''جب ہم اس رات پروفیسر سلگ ہارن سے ملنے گئے تھے تو آپ نے اسے پہن رکھا تھا؟''

''ہاں! میں پہنے ہوئے تھا۔'' ڈمبل ڈور نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

''مگر کیا یہ انگوٹھی وہی نہیں......سر! کیا یہ انگوٹھی وہی نہیں جو مارولو گیونٹ نے اوگڈن کو دکھائی تھی؟''

ڈمبل ڈور نے اپنا سر جھکایا۔

''بالکل وہی ہے......!''

''مگر کیسے؟......کیا یہ آپ کے پاس ہمیشہ سے موجود تھی؟''

''نہیں یہ مجھے کچھ ہی عرصہ پہلے ملی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے بتایا۔''دراصل جب میں تمہارے انکل آنٹی کے یہاں سے تمہیں لینے کیلئے آیا تھا، اس سے کچھ دن پہلے ہی یہ مجھے ملی تھی۔''

''یعنی اس دورانیے کے آس پاس...... جب آپ کے ہاتھ میں چوٹ لگی تھی، سر؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا۔

''بالکل ہیری! اسی عرصے کے دوران!''

ہیری جھجکا......ڈمبل ڈور مسکرا رہے تھے۔

''سر آپ کو یہ چوٹ کیسے......؟''

''اب بہت دیر ہو چکی ہے، ہیری! میں تمہیں یہ کہانی کسی اور دن سناؤں گا۔شب بخیر!''

''شب بخیر سر!''

☆☆☆☆

گیارہواں باب

ہرمائنی کی معاونت

ہرمائنی کی پیش گوئی سچ نکلی تھی، چھٹے سال کی پڑھائی کیلئے طلباء کو جو خالی پیریڈ دیئے گئے تھے، وہ محض موج مستی اور آرام کرنے کیلئے بالکل نہیں تھے، جیسا کہ رون کو محسوس ہو رہا تھا۔ ہوم ورک کا اتنا زیادہ بوجھ لد چکا تھا کہ وہ سارا خالی وقت ہوم ورک نبٹانے میں ہی خرچ ہو جاتا تھا۔ انہیں اس طرح جم کر پڑھائی کرنا پڑ رہی تھی کہ جیسے ان کا ہر دن کمرہ امتحان بن چکا ہو۔ صرف یہی نہیں، کلاسیں بھی پہلے کی بہ نسبت زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہوتی جا رہی تھیں۔ ان دنوں پروفیسر میک گوناگل کلاس میں جو باتیں بتایا کرتی تھیں، ہیری کو ان میں سے بمشکل نصف ہی سمجھ میں آ پاتی تھیں۔ یہاں تک ہرمائنی کو بھی ایک دو بار ہدایات کو دہرانے کی درخواست کرنا پڑی تھی۔ بہرحال، آدھ خالص شہزادے کی مہربانی سے جادوئی مرکبات والا مضمون ہیری کا اچانک سب سے پسندیدہ مضمون بن چکا تھا، یہ الگ بات تھی کہ اس وجہ سے ہرمائنی کی چڑچڑاہٹ دوچند ہوتی چلی گئی۔

اب صرف تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی کلاس میں ہی زیرلب جادوئی کلمات کی تاکید نہیں کی جاتی تھی بلکہ جادوئی استعمالات اور تبدیلی ہیئت کی کلاسوں میں بھی زیرلب جادوئی کلمات کے استعمال کر زور دیا جانے لگا تھا، ہیری اکثر اپنے کلاس فیلوز کو گری فنڈر ہال یا پھر کھانے کی میز پر مضطرب اور شدید دباؤ میں دیکھتا تھا، ان کے سرخ پڑتے چہرے دیکھ کر اسے یہ اندازہ لگانے میں قطعی دشواری نہیں ہوتی تھی کہ وہ زیرلب جادوئی کلمات کو خاموشی سے ادا کرنے کی اپنی سکت سے زیادہ کوشش کر رہے تھے۔ ان سب کے بیچ، باہر گرین ہاؤس میں جانا سب سے زیادہ اطمینان بخش تھا حالانکہ اب علم المفردات میں پہلے سے کہیں زیادہ بھیانک اور خطرناک پودوں کے بارے میں پڑھایا جا رہا تھا پھر بھی یہ فرحت آمیز تھا کیونکہ اگر کوئی زہریلا 'لامس' قدآدم جسامت والا پودا انہیں غیر معمولی طور پر پیچھے سے جکڑ لیتا تھا تو وہاں انہیں کم از کم زور سے چیخنے چلانے یا اسے برا بھلا کہنے کی کھلی اجازت تو تھی۔

ہوم ورک کے پہاڑ اور زیرلب جادوئی کلمات کے گھنٹوں تک ریاض کے باعث ہیری، رون اور ہرمائنی کے پاس وقت کی اتنی قلت پڑ چکی تھی کہ وہ ہیگرڈ سے ملاقات کیلئے وقت تک نہیں نکال پا رہے تھے۔ ہیگرڈ نے اساتذہ کی میز پر کھانا کھانا بھی چھوڑ دیا تھا۔ یہ کسی خطرے کی علامت محسوس ہو رہی تھی۔ جب وہ کچھ مواقع پر راہداریوں یا میدان میں اس کے قریب سے گزرے تو ہیگرڈ نے

پراسرار طور پر اس کی طرف دھیان نہیں دیا اور ان کی چیختی چلاتی ہوئی آوازوں تک کو نہیں سنا تھا۔

''ہمیں وہاں جا کر ساری بات کھل کر لینا چاہئے!'' ہرمائنی نے کہا جب وہ اگلے ہفتے کی صبح ناشتے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے اور اپنے سامنے چبوترے پر ہیگرڈ کی دیوہیکل خالی کرسی کو گھور رہے تھے۔

''مگر آج صبح تو کیوڈچ کی آزمائشی مشقیں ہونا ہیں!'' رون نے جلدی سے کہا۔''اور ہمیں فلٹ وک کے دیئے ہوئے بہاؤ آب جادوئی کلمے کی مشق بھی تو کرنا ہے، ویسے ہمیں کون سی بات کھل کر کرنا ہوگی؟ ہم اسے یہ بات کیسے بتا سکتے ہیں کہ ہم اس کے احمقانہ مضمون سے شدید نفرت کرتے ہیں......''

''ہم اس کے مضمون سے کبھی نفرت نہیں کرتے تھے!'' ہرمائنی تنک کر بولی۔

''تم اپنے بارے میں کہو۔ میں تو ابھی تک ان بھیانک دھماکے دار سقرطوں کو نہیں بھول پایا ہوں۔'' رون نے چڑ کر کہا۔''اور میں تمہیں بتا دوں، ہم ان سے بال بال بچے تھے۔ تم نے اس کے بھیانک بھائی کے بارے میں اس کی باتیں نہیں سنیں...... اگر ہم اس کے قریب رہتے تو اس وقت ہم گراپ کو یہ سکھا رہے ہوتے کہ جوتے کے تسمے کیسے باندھے جا سکتے ہیں؟''

''ہیگرڈ سے بول چال بند ہونا مجھے اچھا نہیں لگتا ہے۔'' ہرمائنی بیتابی سے اکھڑ کر بولی۔

''ہم کیوڈچ کی مشقوں کے بعد وہاں چلیں گے......'' ہیری نے اسے مطمئن کرتے ہوئے کہا۔ یہ الگ بات تھی کہ اسے بھی ہیگرڈ کی یاد ستا رہی تھی حالانکہ رون کی طرح وہ بھی یہی سوچتا تھا کہ ان کی زندگی کا معمول 'گراپ' جیسی چیز کے بغیر زیادہ اچھا تھا۔''مگر آزمائشی مشقوں کے دوران پوری صبح خرچ ہو جانے کا امکان دکھائی دیتا ہے۔ ذرا دیکھو تو سہی! کتنی بڑی تعداد نے کیوڈچ ٹیم میں شمولیت کیلئے درخواستیں دی ہیں؟...... میں نہیں جانتا کہ ہماری ٹیم اچانک اتنی مقبول کیونکر ہوگئی ہے؟'' ہیری اپنی کپتانی کی پہلے مرحلے کا سامنا کرتے ہوئے تھوڑی گھبراہٹ کا شکار ہو رہا تھا۔ ایک عجیب سی بے چینی اور تناؤ کا احساس اسے ستا رہا تھا۔

''اوہ جانے دو ہیری!'' ہرمائنی اچانک تلخی سے بولی۔''ہماری ٹیم مقبولیت کا شکار نہیں ہوئی، مقبولیت تو محض تمہاری شخصیت کی ہے کہ تم اس ٹیم کے کپتان ہو! تم پہلے کبھی اتنا دلچسپ نہیں رہے تھے اور نہ ہی تم وجیہہ و پرکشش ہو......''

اچانک رون کے گلے میں نرسالمن مچھلی کا بڑا ٹکڑا اٹک گیا۔ ہرمائنی نے ہیری کی طرف مڑنے سے پہلے رون کو ناپسندیدگی سے گھورا۔

''اب سب لوگ جان چکے ہیں کہ تم سچ بول رہے تھے، ہے نا؟ سارے جادوئی معاشرے کو یہ تسلیم کرنا پڑا کہ والڈی مورٹ کے لوٹنے کے بارے میں تم صحیح کہہ رہے تھے۔ صرف یہی نہیں تم گذشتہ دو سالوں میں اس سے نبرد آزما ہوئے اور دونوں بار ہی بچ نکلے ہو! اور اب لوگ تمہیں 'نجات دہندہ' پکار رہے ہیں...... جانے بھی دو! تم یہ نہیں دیکھ سکتے کہ لوگ تمہارے پرستار کیوں ہیں؟''

حالانکہ چھت اب بھی ٹھنڈی اور بارش بھری دکھائی دے رہی تھی مگر ہیری کو اچانک بڑے ہال میں بہت گرمی محسوس ہونے لگی

تھی۔

''اور تمہیں محکمے نے کس قدر تنگ کیا تھا۔ وہ تمہیں جھوٹا، کھسکا ہوا اور پاگل ثابت کرنے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔ تم اب بھی اس نشان کو اپنے ہاتھ کی پشت پر دیکھ سکتے ہو، جہاں اس خبیث عورت نے تم سے تمہارے ہی خون سے تحریر کروایا تھا مگر تم اس کے بعد بھی اپنی بات پر قائم رہے، ہے نا؟''

''تم اب بھی دیکھ سکتے ہو کہ محکمے میں اس اُڑنے والے شیطانی دماغ نے مجھے کہاں کہاں سے جکڑ لیا تھا، یہ دیکھو!'' رون نے اپنی آستین چڑھاتے ہوئے کہا۔

''اگر اِن گرمیوں میں تمہاری لمبائی ایک فٹ تک بڑھ چکی ہے تو یہ بھی ایک وجہ ہے......'' ہرمائنی نے اپنی بات کو مکمل کرتے ہوئے کہا اور رون کے جملے کو یوں نظر انداز کر دیا جیسے وہ بولا ہی نہ ہو۔

''میں بھی تو لمبا ہو گیا ہوں......'' رون نے شکوہ بھرے انداز میں کہا مگر ایک بار پھر اس کی بات سنی ان سنی ہو گئی۔

الّو ڈاک لے کر آ چکے تھے۔ باہر برسنے والی بارش کی وجہ سے بھیگے ہوئے الّو جب بڑے ہال میں پہنچے تو وہ پانی سے نچڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے جب اپنے پروں کو پھڑ پھڑایا تو پانی کی بوچھاڑ ناشتہ کرتے ہوئے طلباء پر گرنے لگی۔ آج کل حالات کی نزاکت کے باعث طلباء کے پاس معمول سے زیادہ خطوط آ رہے تھے۔ فکر مند والدین اپنے بچوں کی خیریت پانے کیلئے بیتاب تھے، اور ساتھ ہی انہیں یہ تسلی بھی دینا چاہتے تھے کہ وہ اپنی پڑھائی کی طرف دھیان رکھیں، ان کے پیچھے گھر میں سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ سہ ماہی کے آغاز کے بعد سے اب تک ہیری کو ایک بھی خط نہیں ملا تھا، جو شخص اسے خط لکھا کرتا تھا، وہ ہمیشہ کیلئے موت کی نیند سو چکا تھا۔ ہیری کو امید تھی کہ لوپن اسے کبھی کبھار خط لکھ سکتے ہیں مگر اسے ابھی تک اس معاملے میں مایوسی کا ہی سامنا کرنا پڑا تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ وہ ان بھورے الّوؤں کے درمیان برف جیسی سفید ہیڈوگ کو دیکھ کر حیران دکھائی دے رہا تھا جو دوسرے الّوؤں کے ساتھ ہال کی چھت پر چکر کاٹ رہی تھی۔ وہ ایک بڑا اور چوکور پارسل لے کر اس کے سامنے اتر گئی۔ اگلے ہی لمحے ٹھیک اسی طرح کا ایک اور پارسل رون کے سامنے میں بھی پہنچ گیا تھا حالانکہ اس کا ننھا اور تھکن سے چور الّو پگ وجیون پارسل کے بوجھ تلے بری طرح ہانپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

''اوہ ہاں!'' ہیری نے چونک کر کہا اور اپنے پارسل کھولا اور اس میں سے ایک کتاب باہر نکالی، جس کا عنوان صاف دکھائی دے رہا تھا۔ 'اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات، درجہ ششم'...... یہ نئی کتاب ہیری نے فلوریش اینڈ بلوٹس نامی دکان سے آرڈر بھیج کر منگوائی تھی۔

''اوہ یہ تو عمدہ بات ہے...... اب تم پرانی کتاب اطمینان سے لوٹا سکتے ہو!'' ہرمائنی نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ اچانک کھل اُٹھا تھا۔

’’کیا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟‘‘ ہیری نے تنگ کر کہا۔’’اُسے واپس کرنے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے، میں نے اس بارے میں اچھی طرح سوچ لیا ہے......‘‘

اس کے بعد ہیری نے بستے میں سے پرانی جادوئی مرکبات والی کتاب باہر نکالی اور چھڑی لہرا کر اس کی جلد اکھاڑ ڈالی۔اس کے بعد اس نے نئی کتاب کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ ہر مائنی نئی کتاب کا حال دیکھ کر صدمے میں مبتلا ہو کر رہ گئی تھی۔اگلے لمحے ہیری نے نئی کتاب پر پرانی جلد چڑھائی اور پرانی کتاب پر نئی جلد چڑھائی۔اس کے بعد اپنی چھڑی لہرا کر بولا۔’’ڈورستم......‘‘

نئی جلد بندی کے باعث پرانی آدھ خالص شہزادے والی کتاب، اب بالکل نئی دکھائی دینے لگی تھی اور فلوریش اینڈ بلوٹس سے آنے والی نئی کتاب پرانی جلد بندی کے باعث پرانی دکھائی دینے لگی تھی، ہر مائنی صدمے اور خوف سے منہ پھاڑے ہیری کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔

’’میں سلگ ہارن کو نئی کتاب تھما دوں گا۔ وہ کوئی شکایت نہیں کر پائیں گے کیونکہ یہ پورے نوگیلن کی رقم میں آئی ہے......‘‘ ہیری نے مسکرا کر کہا۔

ہر مائنی نے جلدی سے اپنے ہونٹ بھینچ لئے۔وہ بے حد ناراض دکھائی دے رہی تھی مگر اسی لمحے ایک تیسرا الّو روزنامہ جادوگر لے کر میز پر اتر آیا، جس سے اس کی توجہ کتاب والے معاملے سے ہٹ گئی تھی۔اس نے اخبار لے کر جلدی سے کھولا اور صفحہ اوّل کی سرخیوں پر نظر دوڑائی۔

’’کوئی ہمارا شناسا فرد موت کا شکار ہوا؟‘‘ رون نے آہستگی سے پوچھا۔ ہر مائنی جب بھی اخبار لے کر کھولتی تھی، رون ہمیشہ یہی سوال اس سے پوچھتا تھا۔

’’نہیں......مگر روح کھچڑوں نے مزید حملے کئے ہیں۔‘‘ ہر مائنی نے کہا۔’’اور ایک گرفتاری بھی ہوئی ہے......‘‘

’’یہ اچھی خبر ہے......کون گرفتار ہوا ہے؟‘‘ ہیری نے جلدی سے پوچھا۔نجانے کیوں اس کے ذہن میں یہ بات سن کر بیلاٹرکس لسٹرینج کی صورت کیوں نمودار ہو گئی تھی؟

’’سٹین شین پائک......‘‘ ہر مائنی نے دھیمی آواز میں کہا۔

’’تم نے کیا نام لیا؟‘‘ ہیری نے حیرانگی سے چونک کر بولا۔

’’سٹینلے شین پائک، جو کہ جادوگروں کی سفری سہولت کار نائٹ بس کا کنڈیکٹر تھا، اسے مرگ خوروں سے رابطے کے شبہ میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود بھی مرگ خور بن چکا ہے، اکیس سالہ شین پائک کو گذشتہ رات کے آخری حصے میں اس کے کلیپ ہوم گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا......‘‘

’’سٹین شین پائک اور مرگ خور؟......ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔‘‘ ہیری نے بے یقینی کے عالم میں بولا اور اس مہاسے بھرے چہرے

والے نوجوان کو تخیل میں دیکھا جس سے وہ تین سال پہلے مل چکا تھا۔

''ممکن ہے کہ اسے جادوئی طور پر مسخر کرلیا گیا ہو......'' رون نے لقمہ دیتے ہوئے کہا۔ ''سچائی بھلا کون جان سکتا ہے؟''

''خبر کے لحاظ سے تو ایسا نہیں معلوم ہوتا۔'' ہرمائنی نے سنجیدگی سے کہا جو اب بھی خبر پڑھ رہی تھی۔ ''اس میں لکھا ہے کہ وہ ایک شراب خانے میں بیٹھ کر مرگ خوروں کی خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں گفتگو کررہا تھا۔'' سراسیمگی کے عالم میں اس نے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا اور بولی۔ ''اگر اسے جادوئی طور پر مسخر کیا گیا ہوتا تو وہ ان کی خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں یوں سرعام گفتگو نہ کررہا ہوتا، ہے نا؟''

''میرا خیال ہے کہ وہ محض ڈینگیں مارنے کی کوشش کررہا تھا کہ وہ دوسروں کہ بہ نسبت بہت کچھ جانتا ہے!'' رون نے کہا۔ ''کیا یہ وہی نوجوان تو نہیں ہے جو موہنی عورتوں کے گروہ کے سامنے جادو منتری بننے کا دعویٰ کررہا تھا؟''

''بالکل......وہی ہے!'' ہیری نے جواب دیا۔ ''معلوم نہیں کہ محکمے کے لوگ اس کی بات کو اس قدر سنجیدگی سے کیوں لے رہے ہیں؟''

''میرا خیال ہے کہ وہ جادوئی معاشرے پر یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کچھ نہ کچھ تو کر ہی رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔ ''لوگ تو پہلے ہی دہشت میں مبتلا ہیں۔ تمہیں معلوم ہے کہ پاٹیل بہنوں کو ان کے والدین گھر واپس لے جانا چاہتے تھے؟ اور ایلوائس میڈگن تو پہلے ہی گھر جاچکی ہے، اس کے ڈیڈی اسے کل رات لے کر جاچکے ہیں......''

''یہ کیا کہہ رہی ہو؟'' رون نے ہرمائنی کی طرف گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر ہوگورٹس ان کے گھروں سے کہیں زیادہ محفوظ ہے۔ یہی حقیقت ہے، ہمارے پاس ایرورز کا دستہ ہے، مؤثر اور زبردست قوت والے دفاعی حصار نے ہمیں محفوظ کردیا ہے......اور تو اور یہاں ڈمبل ڈور ہیں......''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، ڈمبل ڈور یہاں زیادہ عرصہ تک نہیں ٹھہرتے ہوں گے؟'' ہرمائنی نے روزنامہ جادوگر کے اوپر سے اساتذہ والی میز پر نظر ڈالتے ہوئے آہستگی سے کہا۔ ''کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ پچھلے ہفتے سے ان کی کرسی بھی اتنی ہی بار خالی رہی ہے جتنی کہ ہیگرڈ کی کرسی خالی رہی ہے......''

ہیری اور رون کی نظریں بھی غیرارادی طور پر اساتذہ والے چبوترے کی طرف اُٹھ گئیں۔ ہیڈ ماسٹر والی کرسی واقعی سونی پڑی تھی۔ ہیری نے سوچا کہ سچ مچ اس نے ایک ہفتے پہلے کے خصوصی سبق کے بعد سے ڈمبل ڈور کو نہیں دیکھا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ وہ سکول سے باہر جاکر ققنس کے گروہ کے کچھ امور نمٹاتے ہوں گے۔'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ......معاملہ کافی سنگین دکھائی دیتا ہے، ہے نا؟''

ہیری اور رون نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا مگر ہیری کو معلوم تھا کہ وہ سب ایک ہی بات سوچ رہے تھے۔ کل ایک خوفناک

واقعہ ہوا تھا، جب ہائنا ایبٹ کو جڑی بوٹیوں کے علم کی کلاس سے باہر بلا کر یہ بتایا گیا تھا کہ اس کی ماں اچانک وفات پا گئی ہے، ہائنا اس خبر کے بعد سے دوبارہ دکھائی نہیں دی تھی۔

جب وہ پانچ منٹ بعد گری فنڈر کی میز چھوڑ کر کیوڈچ کے میدان کی طرف نکلے تو وہ لیونڈر براؤن اور پاروتی پاٹیل کے قریب سے گزرے۔ ہیری کو ہرمائنی کی بات یاد آئی کہ پاٹیل جڑواں بہنوں کے والدین انہیں ہوگورٹس سے لے جانا چاہتے ہیں، اس لئے اسے یہ دیکھ کر حیرت نہیں ہوئی کہ دونوں بہترین سہیلیاں مغموم انداز سے گہری گفتگو میں غرق تھیں، اسے تو یہ دیکھ کر حیرانگی ہوئی کہ جب رون ان کے قریب پہنچا تو پاروتی نے اچانک لیونڈر کو کہنی مار کر اس کی طرف متوجہ کیا اور لیونڈر، رون کی طرف دیکھ کر کھل کر مسکرا دی۔ رون نے اس کی طرف دیکھ کر ہونقوں کی طرح پلکیں جھپکائیں پھر وہ بھی جواباً مسکرا دیا، اس کی چال میں اچانک متوالا پن جھلکنے لگا۔ رون کی حالت دیکھ کر ہیری کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ کھل کر قہقہہ لگائے مگر اس نے اپنی خواہش کو پوری طرح کچل ڈالا کیونکہ اسے یاد تھا کہ جب ملفوائے نے ہیری کی ناک توڑ ڈالی تھی تو رون اس کی حماقت سننے کے بعد بالکل نہیں ہنسا تھا۔ بہرحال، اس حرکت کے بعد ہرمائنی کا مزاج سرد ہو گیا تھا اور وہ ٹھنڈک اور دھند بھری بوندا باندی میں سٹیڈیم تک ان لوگوں سے دور دور ہی رہی۔ وہ رون کو کوئی تسلی دیئے بغیر ہی خاموشی سے سٹیڈیم کے قطاروں کی طرف بڑھ گئی تھی۔

جیسا کہ ہیری کو اندازہ ہو رہا تھا، آزمائشی مشقوں میں صبح کا بیشتر وقت خرچ ہو گیا تھا۔ تقریباً آدھا گری فنڈر فریق ہی وہاں آن پہنچا تھا۔ ان میں پہلے سال کے طلباء بھی شامل تھے جو سکول کے پرانے بہاری ڈنڈوں کو پکڑ کر گھبرائے ہوئے اور بدحواس دکھائی دیتے تھے۔ ساتویں سال میں پڑھنے والے طلباء بھی وہاں موجود تھے جو دوسرے طلباء کی بہ نسبت لمبے چوڑے اور ڈراؤنے دکھائی دیتے تھے۔ ساتویں سال کے طلباء میں تار جیسے بالوں والا وہ لڑکا بھی شامل تھا جسے ہیری نے ہوگورٹس ایکسپریس میں دیکھا تھا۔

''ہم لوگ ریل گاڑی کے سفر میں مل چکے ہیں، سلگ ہارن کے کمپارٹمنٹ میں......'' اس نے پرجوش انداز میں کہا اور ہیری سے ہاتھ ملانے کیلئے ہجوم میں باہر نکل کر اس کے پاس پہنچ گیا۔ ''تمہیں یاد ہی ہوگا...... میں کارمک میکلی گن...... راکھے کیلئے!''

''تم نے گذشتہ سال آزمائشی مشقوں میں حصہ نہیں لیا تھا، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا۔ کارمک کی چوڑائی دیکھتے ہوئے ہیری نے اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ بغیر حرکت کیوڈچ کی تینوں قفلوں کو اپنے پیچھے ڈھانپ سکتا تھا......

''میں آزمائشی مشقوں کے دوران ہسپتال میں داخل تھا۔'' کارمک نے تھوڑا شیخی بگھارتے ہوئے کہا۔ ''میں نے ایک شرط جیتنے کیلئے ننھے درجی سمکوں کے ایک پونڈ انڈے نگل لئے تھے......''

''ٹھیک ہے......'' ہیری نے کہا۔ ''اب تم وہاں جا کر انتظار کرو......''

اس نے میدان کے ایک کنارے کی طرف اشارہ کیا جس کے پاس ہرمائنی بیٹھی ہوئی تھی۔ کارمک کے چہرے پر چڑچڑاپن جھلکنے لگا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ کارمک شاید سلگ ہارن کلب میں شامل ہونے کے باعث اس سے خصوصی برتاؤ کی توقع کر رہا ہوگا......

ہیری نے مشقوں کے آغاز پر ایک بنیادی آزمائش لینے فیصلہ کیا۔اس نے تمام امیداروں کو ہدایت کی کہ وہ دس دس افراد کے گروہ میں میدان کے چاروں طرف ہوائی پرواز کا مظاہرہ کریں۔اس فیصلے کا عمدہ نتیجہ برآمد ہوا۔ پہلے دس کھلاڑی پہلے سال میں پڑھنے والے ننھے طلباء تھے اور پھر جلد ہی یہ واضح ہو گیا کہ وہ شاید پہلے کبھی بہاری ڈنڈوں پر بیٹھ کر ہوا میں اُڑے ہی نہیں تھے۔صرف ایک ننھا امیدوار ہی ہوا میں کچھ دور تک ٹک پایا تھا اور وہ خود اس بات پر اتنا متحیر تھا کہ اگلے ہی لمحے وہ ایک قفل سے ٹکرا کر زمین پر گر گیا۔

دوسرے گروہ کے دس امیدوار میں شوخ و چنچل لڑکیاں شامل تھیں۔ ہیری نے آج تک ان سے زیادہ احمق لڑکیاں نہیں دیکھی تھیں۔اس کے سیٹی بجاتے ہی وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھی کھی کرنے لگیں،ان میں رومیلڈا ابین بھی شامل تھی۔ جب ہیری نے انہیں میدان سے ہٹنے کیلئے کہا تو وہ خوشی خوشی کلکاریاں لگاتی ہوئی سٹیڈیم کی قطاروں میں پہنچ کر بیٹھ گئیں اور باقی سب لوگوں پر فقرے کستی اور بے ہنگم انداز میں قہقہے لگاتی رہیں۔

تیسرا گروہ میدان میں نصف فاصلہ ہی طے کر پایا تھا اور باہمی تصادم کا شکار ہو گیا۔ چوتھے گروہ میں جو لوگ شامل تھے،ان میں سے زیادہ تر کے پاس بہاری ڈنڈے ہی نہیں تھے۔ پانچواں گروہ ہفل پف فریق کے کھلاڑیوں کا نکلا......

''اگر گری فنڈر کے علاوہ کسی دوسرے فریق کا کوئی اور کھلاڑی یہاں موجود ہے تو وہ براہ مہربانی یہاں سے چلا جائے......'' ہیری زوردار آواز میں دھاڑتا ہوا بولا۔اسے اب واقعی ان لوگوں پر غصہ آنے لگا تھا۔

ایک لمحے کیلئے خاموشی چھا گئی اور پھر ریون کلا کی دو لڑکیاں زور سے ہنستی ہوئی میدان سے باہر بھاگ گئیں۔آزمائشی مشقیں لی جانے لگیں،کافی امیدوار شکوے شکایتیں کرتے ہوئے دکھائی دیئے اور منتخب نہ کئے جانے پر غصے سے بھڑکتے رہے۔کومٹ باسٹھ کی ٹکر ہو گئی اور امیدوار کے کئی دانت ٹوٹ گئے۔ بہر حال، دو گھنٹے بعد ہیری تین نقاشوں کو منتخب کرنے میں کامیاب ہو گیا۔کیٹی بل...... جو آزمائشی مشقیں دینے کے بعد ٹیم میں دوبارہ شامل ہو گئی تھی۔ڈملزا روبنس،ایک نیا چہرہ جو خاص طور پر بالجر کے حملوں سے بچنے میں کافی ماہر دکھائی دی تھی۔جینی ویزلی، جو باقی سب لوگوں سے زیادہ فاصلے تک اُڑ پائی تھی اور اس نے سترہ سکور کئے تھے حالانکہ ہیری اپنے انتخاب پر مطمئن تھا مگر اسے کئی شکایت کرنے والوں پر گلا پھاڑ کر چیخنا چلانا پڑا۔ بعد میں اسے پٹاؤ کے امیداروں کے ساتھ بھی اسی طرح کا سلوک کرنا پڑا۔

''یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور اگر تم لوگ راکھے کا انتخاب نہیں ہونے دو گے تو میں تم پر جادوئی وار کا حملہ کر دوں گا......'' ہیری نے گرجتے ہوئے انہیں دھمکی دی۔

اس کے منتخب کئے ہوئے دونوں پٹاؤ میں سے کوئی بھی جارج اور فریڈ کے پائے کا نہیں تھا مگر وہ ان سے کسی حد تک مطمئن تھا۔ جمی پیکس، کسی قد پستہ قد مگر کشادہ سینے والا طالبعلم تھا جو تیسرے سال کی پڑھائی کر رہا تھا۔اس نے آزمائشی کھیل میں زوردار ضرب

کے ساتھ بالجر ہیری کی طرف مارا تھا جس کی وجہ سے اس کے سر کے عقبی حصے میں انڈے کی شکل کا ایک بڑا گومڑا ابھر آیا تھا۔ رچی کوٹ، شکل وصورت سے گندا دکھائی دیتا تھا مگر اس کا نشانہ کافی عمدہ تھا۔ دونوں منتخب شدہ پٹاؤ کھلاڑی سٹیڈیم کے ایک کنارے کی طرف چلے گئے جہاں جینی، کیٹی اور ڈملزا پہلے سے موجود تھیں۔

ہیری نے جان بوجھ کر 'راکھے' کیلئے آزمائشی مشقیں آخر میں رکھی تھیں۔ اس کا خیال تھا کہ تب تک سٹیڈیم نصف سے زیادہ خالی ہو چکا ہوگا اور رون پر تناؤ کم رہے گا۔ بہرحال، بدقسمتی سے تمام ناکام امیدوار بھی سٹیڈیم کی خالی نشستوں پر جا کر بیٹھ گئے تھے۔ اس کے علاوہ دیر سے ناشتہ کرنے والے طلباء کے گروہ بھی اب سٹیڈیم میں پہنچ گئے تھے، جس کی وجہ سے شائقین کا ہجوم پہلے سے بھی کہیں زیادہ بڑھ گیا تھا۔ جب راکھے کا کوئی امیدوار اُڑ کر قفلوں کے پاس پہنچتا تھا تو ہجوم شور مچانے کے ساتھ ساتھ استہزائیہ جملے کستا تھا۔ ہیری نے رون کی طرف دیکھا جو ایسے مواقع پر اکثر گھبرا جاتا تھا۔ ہیری کو کسی حد تک توقع تھی کہ گذشتہ سال کے آخری سہ ماہی کا فیصلہ کن میچ جیتنے کے بعد اس کے اندر خود اعتمادی پیدا ہو چکی ہوگی مگر ایسا بالکل نہیں ہوا تھا۔ رون کا چہرہ بدحواس اور فق دکھائی دے رہا تھا۔

پہلے پانچ امیدوار دو سے زیادہ سکور نہیں روک پائے تھے، ہیری کو ان کی کارکردگی پر سخت مایوسی ہوئی۔ جب کارمک میکلی گن نے پانچ میں چار سکور بچا لئے تو ہیری سوچنے پر مجبور ہو گیا۔ بہرحال، آخری سکور بچانے کیلئے اس نے یکدم غلط سمت میں قلابازی کھالی تھی جس پر ہجوم قہقہے لگانے لگا اور اس کی غلط پھرتی کو طنز کا نشانہ بنانے لگا۔ میکلی گن دانت کٹکٹاتا ہوا زمین پر لوٹ آیا۔ جب رون اپنے کلین سویپ ایلیون بہاری ڈنڈے پر سوار ہوا تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اگلے ہی لمحے بیہوش ہو کر گر جائے گا......

''نیک تمنائیں......'' سٹیڈیم کے ہجوم میں سے ایک تیز آواز سنائی دی۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا۔ اسے توقع تھی کہ یہ آواز ہرمائنی کی ہوگی مگر یہ تو لیونڈر براؤن کی تھی۔ ہیری اپنے ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپا لینا چاہتا تھا جیسا کہ ایک لمحے بعد لیونڈر نے کر دیا تھا مگر اگلے ہی پل ہیری نے سوچا کہ اسے کپتان ہونے کی وجہ سے دوسروں کی نسبت زیادہ ہمت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اس لئے وہ رون کے آزمائشی کھیل کو دیکھنے کیلئے مڑ گیا۔

مگر اسے فکرمند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں پیش آئی۔ رون نے حیرت انگیز طور پر لگاتار ایک دو تین چار پانچ سکور بچا لئے تھے۔ یہ دیکھ کر ہیری بے حد خوش ہوا اور سٹیڈیم کے ہجوم کے ہمراہ خود کو تالیاں بجانے سے بمشکل ہی روک پایا۔ اس کے بعد وہ کارمک کو آگاہ کرنے کیلئے مڑ گیا کہ رون نے بدقسمتی سے اسے پیچھے چھوڑ کر راکھے کا انتخاب جیت لیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ کارمک آگ بگولا ہو چکا تھا، وہ اس کے اتنا قریب آ چکا تھا کہ اس کا چہرہ ہیری کے چہرے سے چند ہی انچ دور رہ گیا تھا، ہیری جلدی سے دو قدم پیچھے ہٹ گیا۔

''اس کی بہن نے درحقیقت قفل پر حملہ کرنے کی کوشش ہی نہیں۔'' کارمک نے خطرناک لہجے میں غراتے ہوئے کہا، اس کے ماتھے کی ایک رگ بالکل اسی طرح پھڑک رہی تھی جس طرح ہیری نے ورنن انکل کے ماتھے کے رگ کو اکثر و بیشتر پھڑکتے ہوئے دیکھا تھا۔ ''اس نے ہلکے انداز میں قواف پھینکا تھا جسے کوئی اناڑی بھی آسانی سے بچا سکتا تھا......''

''یہ بالکل غلط ہے!'' ہیری نے ٹھنڈے پن سے کہا۔ ''اسی حملے کو روکنے میں ہی اسے سب سے زیادہ مشکل پیش آئی تھی......''

کارمک ایک قدم بڑھا کر ہیری کے قریب آ گیا، اس بار ہیری نے پیچھے ہٹنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی۔

''مجھے ایک موقع اور دو......''

''بالکل نہیں...... تمہیں موقع دیا جا چکا ہے۔ تم نے چار سکور بچائے تھے اور رون نے پانچ...... رون رکھے کے انتخاب کا اہل ہے، وہ تمہارے نظروں کے سامنے جیتا ہے۔ اب تم میرے راستے سے ہٹ جاؤ تاکہ میں اگلا معاملہ طے کر سکوں......'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

ایک لمحے کیلئے اسے اندیشہ ہوا کہ کارمک غصے میں اتنا بھڑک چکا تھا کہ وہ اسے مکا رسید کرنے ہی والا تھا مگر وہ بھدے انداز میں مسکرایا اور دھڑ دھڑاتا ہوا میدان سے باہر نکل گیا۔ وہ بڑبڑاتا ہوا جا رہا تھا اور برے نتائج کی دھمکیاں بھی دیتا جا رہا تھا......

ہیری نے مڑ کر دیکھا کہ اس کی نئی ٹیم اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

''بہت اعلیٰ...... تم سب لوگوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ پیش کیا......'' اس نے کہا۔ ''اور رون! تم نے بہت شاندار سکور بچائے......''

ہرمائنی نے اپنی ناراضگی کو ختم کرتے ہوئے سٹیڈیم میں اتر کر ان کی طرف دوڑ لگا دی تھی۔ ہیری نے سر گھما کر دیکھا کہ لیونڈر تھوڑی اُداس دکھائی دے رہی تھی اور پاروتی پاٹیل کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے میدان سے دور جا رہی تھی۔ رون کافی مسرور دکھائی دے رہا تھا اور معمول سے کچھ زیادہ ہی لمبا دکھائی دے رہا تھا جب اس نے مسکرا کر ٹیم کے ساتھیوں اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔

اگلی جمعرات کو نئی ٹیم کی پہلی مشقیں طے کرنے کے بعد ہیری، رون اور ہرمائنی نے ٹیم کے باقی کھلاڑیوں سے رخصت لی اور ہیگرڈ کے جھونپڑے کا رُخ کیا۔ سورج بادلوں کے بیچ سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا اور بالآخر بارش تھم چکی تھی۔ ہیری کو اپنا یہ خیال انتہائی احمقانہ محسوس ہوا کہ ہیگرڈ کے ہاں اُسے کھانے کیلئے کچھ مل پائے گا۔

''مجھے لگ رہا تھا کہ مجھ سے چوتھا سکور چھوٹ جائے گا'' رون خوش ہو کر بتا رہا تھا۔ ''تم نے دیکھا تھا، ڈملزا نے نہایت شاطر انداز میں قواف پھینکا تھا، قواف ہوا میں گھوم رہی تھی......''

''ہاں ہاں...... تم بہت اعلیٰ کھیلے تھے......'' ہرمائنی نے تھوڑی دلچسپی سے کہا۔

''ویسے بھی میں کارمک کے مقابلے میں زیادہ اچھا تھا......'' رون نے نہایت مسرور کن انداز میں کہا۔ ''کیا تم نے دیکھا تھا کہ وہ پانچویں سکور کے وقت کس طرح غلط سمت میں غوطہ کھا گیا تھا جیسے کسی نے اس کے ارتکاز کو منتشر کر ڈالا ہو......''

ہیری کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ یہ سن کر ہرمائنی کا چہرہ یکدم گلابی پڑ گیا تھا۔ رون کی توجہ اس طرف نہیں مبذول ہو پائی۔ وہ بڑے فخر کے ساتھ اپنے تمام روکے گئے سکوروں کی مہارت کے گن گانے میں مصروف رہا......

ہیگرڈ کے جھونپڑے کے باہر باغیچے میں ایک بڑا، بھورا قشنگر بندھا ہوا دکھائی دیا۔ وہ بک بیک ہی تھا۔ان کے پاس پہنچنے پر اس نے اپنی بلیڈ کی دھار جیسی نوکیلی چونچ کٹکٹائی اوران کی طرف اپنا دیوہیکل سر گھما کر دیکھا۔

''اوہ! یہ اب بھی تھوڑا ڈراؤنا دکھائی دیتا ہے، ہے نا؟'' ہرمائنی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

''جانے دو ہرمائنی!'' رون ہنس کر بولا۔ ''تم اس پر سواری کر چکی ہو......''

ہیری آگے بڑھا اوراس نے قشنگر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پلکیں جھپکائے بغیر اپنا سر جھکایا۔ کچھ لمحوں بعد قشنگر نے اپنا سر جھکا دیا۔

''تم کیسے ہو بک بیک!'' ہیری نے دھیمی آواز میں پوچھا اور آگے بڑھ کر اس کے پنکھ دار سر کو سہلایا۔ ''سیریس کی یاد آ رہی ہو گی؟ مگر تم ہیگرڈ کے ساتھ یہاں ٹھیک ہو، ہے نا؟''

''اوئے! دور ہٹو!'' ایک گرجتی ہوئی آواز گونجی۔

ہیگرڈ اپنے جھونپڑے کے ایک کونے سے نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ ایک بڑا پھولدار ایپرن پہنے ہوئے تھا اور آلوؤں کا ایک بڑا بورا اُٹھائے ہوئے تھا۔اس کا کتا فینگ اس کے تعاقب میں چل رہا تھا۔فینگ زور سے بھونکا اور اچھل کر آگے کی طرف بڑھ گیا۔

''اس سے دور ہٹو! وہ تمہاری انگلیاں کاٹ کھائے گا'' ہیگرڈ زور سے غرایا مگر جونہی اس کی نظر ہیری پر پڑی تو وہ بے ساختہ بول پڑا۔ ''اوہ! یہ تم لوگ ہو......''

فینگ اچھل اچھل کر ہرمائنی اور رون کے کان چاٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیگرڈ خاموش کھڑا رہا اور پھر ایک لمحے تک انہیں دیکھنے کے بعد وہ واپس مڑا اور اپنے جھونپڑے کے اندر چلا گیا اور اس نے دروازہ زوردار آواز کے ساتھ بند کر لیا......

''اوہ! وہ غصے میں ہے......'' ہرمائنی نے گم صم انداز میں دروازے کی طرف دیکھ کر کہا۔

''فکر مت کرو!'' ہیری نے کہا اور وہ چلتا ہوا دروازے کے قریب پہنچ گیا اور پھر اس نے دروازہ زور سے کھٹکھٹایا۔

''ہیگرڈ! دروازہ کھولو......ہم تم سے بات کرنا چاہتے ہیں......''

اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔

''اگر تم نے دروازہ نہ کھولا تو ہم اسے جادوئی کلمے سے توڑ دیں گے۔'' ہیری نے اپنے چوغے میں چھڑی باہر نکالتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہیری! تم ایسا نہیں کر سکتے......'' ہرمائنی سکتے کے عالم میں ہکا بکا ہو کر بولی۔

''میں ایسا بالکل کر سکتا ہوں......تم پیچھے ہٹ جاؤ!'' ہیری نے زور سے کہا۔

مگر اس سے پہلے وہ کوئی بات کہہ پاتا۔ دروازہ کھل گیا، جیسا کہ ہیری کو توقع تھی۔ دروازے کی دہلیز پر ہیگرڈ کھڑا تھا اور غصیلی نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ مضحکہ خیز پھولدار ایپرن کے باوجود وہ خاصا ڈراؤنا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہم استاد ہیں!'' وہ ہیری کی طرف دیکھ کر گرجا۔ ''تمہیں معلوم ہے کہ ہم استاد ہیں پوٹر! تم نے ہمارا دروازہ توڑنے کی دھمکی دینے کی جرأت کیسے کی؟''

''اوہ مجھے افسوس ہے سر!'' ہیری نے آخری لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی واپس چوغے میں رکھ لی۔

ہیگرڈ حیران ہو کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''تم ہمیں کب سے 'سر' کہنے لگے؟''

''اور تم کب سے مجھے پوٹر کہنے لگے؟'' ہیری نے تنک کر کہا۔

''اوہ! تم نہایت چالاک ہو۔'' ہیگرڈ غرایا۔ ''بڑی دلچسپ بات ہے۔ ہم سے زیادہ عیار نکلے۔ ٹھیک ہے تو اندر آ جاؤ، ناشکرے کہیں کے......''

دروازے کے پہلو میں ہٹ کر اس نے بڑبڑاتے ہوئے انہیں اندر داخل ہونے کا راستہ دیا۔ ہرمائنی، ہیری کے پیچھے پیچھے تیزی سے اندر چلی گئی۔ وہ تھوڑی خوفزدہ دکھائی دے رہی تھی۔ وہ تینوں لکڑی کی بڑی میز کے ارد گرد جم کر بیٹھ گئے۔ فینگ نے فوراً اپنا سر ہیری کے گھٹنے پر ڈال دیا اور اس کے چوغے پر رال ٹپکانے لگا۔

''تم لوگ کیوں آئے ہو؟'' ہیگرڈ نے چڑچڑے انداز سے پوچھا۔ ''ہمارے لئے افسوس کرنے کیلئے؟...... یا پھر اس لئے کہ ہم یہاں تنہائی محسوس کر رہے ہوں گے؟''

''ایسا کچھ نہیں! ہم صرف تم سے ملنا چاہتے تھے!'' ہیری نے اطمینان سے کہا۔

''ہمیں تمہاری یاد آ رہی تھی......'' ہرمائنی نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

''ہماری یاد آ رہی تھی...... ہاں اچھی بات گھڑی ہے!'' ہیگرڈ طنزیہ انداز میں پھنکارا۔

وہ ایک کونے کی طرف مڑ گیا اور تابنے کی بڑی کیتلی میں چائے ابالنے لگا۔ وہ تمام وقت بڑبڑاتا رہا۔ آخرکار اس نے ان کے سامنے میز پر چائے سے بھرے ہوئے بالٹی کی شکل والے تین بڑے کپ پٹخ دیئے اور ساتھ ہی پتھریلے کیک کی ایک بڑی پلیٹ بھی رکھ دی۔ ہیری اس وقت اتنا بھوکا تھا کہ ہیگرڈ کے بنائے کیک کو بھی کھا سکتا تھا۔ اس نے فوراً کیک کا ایک ٹکڑا اُٹھا لیا۔

''اوہ ہیگرڈ!'' ہرمائنی نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔ جب وہ میز کے کنارے پر ان کے مقابل بیٹھ چکا تھا اور نہایت بے رُخی سے آلو کچھ اس انداز میں چھیلنے میں مصروف ہو گیا تھا کہ جیسے انہوں نے اسے کوئی زک پہنچائی ہو۔ ''ہم واقعی جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال والا مضمون پڑھنا چاہتے تھے مگر......''

ہیگرڈ ایک بار پھر استہزائیہ انداز میں ہنسا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کی ناک سے کچھ چپچپا مادہ نکل کر آلوؤں پر گر رہا تھا۔ اس نے دل ہی دل میں شکر کا کلمہ ادا کیا کہ اس کا رات کے کھانے تک وہاں رُکنے کا ارادہ نہیں تھا۔

''ہم سچ مچ ایسا ہی چاہتے تھے مگر ہم میں سے کوئی بھی اسے اپنے ٹائم ٹیبل میں کہیں جگہ نہیں دے پا رہا تھا......'' ہرمائنی نے روہانسی آواز میں کہا۔

''ہاں......ٹھیک ہے......ٹھیک ہے!'' ہیگر ڈ نے ایک بار پھر کہا۔

چائے پینے کے دوران انہیں ایک عجیب سی چیچ چیچ کی سی آواز سنائی دی، ان سب نے چاروں طرف نظر دوڑا کر دیکھا۔ ہرمائنی کی بے ساختہ چیخ نکل گئی اور رون تو اپنی کرسی سے اچھل پڑا۔ وہ جلدی سے میز سے اُٹھ کر کونے میں رکھے ہوئے اس بڑے ڈربے کے پاس پہنچ گیا جو حال میں ہی وہاں رکھا گیا تھا۔ اس میں ایک فٹ لمبی سفید اور لیس دار سنڈیاں بھری پڑی تھیں جو کسمسا رہی تھی اور چیچ چیچ کی آوازیں پیدا کر رہی تھیں۔

''یہ کیا ہے ہیگر ڈ؟'' ہیری نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا اور اپنی آواز میں ناپسندیدگی کے بجائے دلچسپی پیدا کرنے کی پوری کوشش کی۔ بہرحال، اب اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا کیک کا ٹکڑا واپس پلیٹ میں رکھ دیا تھا۔

''دیوہیکل لاروے ہیں......'' ہیگر ڈ نے خشک لہجے میں جواب دیا۔

''اور یہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے......؟'' رون نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا۔

''یہ بڑے ہو کر کچھ نہیں بنیں گے!'' ہیگر ڈ نے تنک کر کہا۔ ''ہم انہیں اریگاگ کو کھلانے کیلئے لائے ہیں......''

اور پھر وہ بغیر کسی اطلاع کے بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

''ہیگر ڈ......!'' ہرمائنی اس کی طرف دیکھ کر چیخی اور اچھل کر کھڑی ہوگئی۔ لاروؤں کے ڈربے سے بچتے ہوئے زیادہ سے زیادہ فاصلے پر رہ کر وہ میز کی دوسری طرف جا نکلی اور اس نے ہیگر ڈ کے بڑے کندھے پر اپنا کمزور سا بازو ڈالتے ہوئے پوچھا۔ ''کیا ہوا؟''

''وہ......'' ہیگر ڈ نے تھوک نگلا اور اس کی بھونرے جیسی آنکھیں آنسوؤں سے بھری پڑی تھیں پھر اس نے ایپرن سے اپنا چہرہ پونچھا۔ ''ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ......اریگاگ......مر رہا ہے......وہ ساری گرمیوں میں لگاتار بیمار پڑا رہا ہے اور کسی بھی کوشش کے باوجود تندرست نہیں ہو پایا ہے......ہم نہیں جانتے کہ ہم اس کیلئے کیا کریں؟ اگر وہ......اگر وہ......ہم نے ایک طویل عرصہ اس کے ساتھ بسر کیا ہے......''

ہرمائنی نے ہمدردی کے عالم میں ہیگر ڈ کا کندھا تھپتھپایا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس کے جواب میں کیا کہے؟ ہیری جانتا تھا کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہوگی؟ وہ جانتا تھا کہ ہیگر ڈ نے ایک چھوٹے خطرناک ڈریگن کو ٹیڈی بیئر کا تحفہ دیا تھا۔ ہیری نے اسے دیوہیکل ڈنک والے بچھو جیسے دکھائی دینے والے دھماکے دار سقرطوں سے لاڈ پیار کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس نے اس کے خطرناک سوتیلے بھائی کے معاملے میں اس سے علیحدگی پانے کی پوری کوشش کی تھی مگر یہ سب سے لرزہ خیز اور ہلاکت میں پڑنے والا مشغلہ تھا۔ بولنے والے دیوہیکل مکڑا اریگاگ جو تاریک جنگل کی گہرائیوں میں کہیں رہتا تھا اور جس سے ہیری اور رون چار سال

قبل بال بال بچ پائے تھے۔

''کک......کیا ہم کچھ کر سکتے ہیں؟'' ہرمائنی نے رون کے اشارے کونظرانداز کرتے ہوئے پوچھا۔

''تم اس کیلئے کچھ بھی نہیں کر سکتی، ہرمائنی!'' ہیگرڈ نے اپنے آنسوؤں کے سیلاب کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''باقی نسل کی مکڑیاں......ایراگاگ کا خاندان......اس کے بیمار پڑنے کے بعد ان کا رویہ کافی بدل گیا ہے......وہ عجیب ہوتے جا رہے ہیں......تھوڑا متشدد ہو گئے ہیں!''

''اوہ ہاں! جہاں تک میرا خیال ہے کہ ہم نے ان کا یہ روپ دیکھا تھا......'' رون نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

''ہمارا خیال نہیں ہے کہ ہمارے علاوہ کسی اور کا بھی وہاں جانا محفوظ رہے گا۔'' ہیگرڈ نے رون کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے آگے کہا۔ اس نے اپنی ناک ایپرن سے سڑنک کر اوپر نظر اُٹھائی۔ ''مگر مدد کرنے کی پیشکش کرنے کیلئے تمہارا بے حد شکریہ، ہرمائنی! ہمارے لئے تمہاری ہمدردی کے دو بول ہی بڑے معنی رکھتے ہیں......''

اس کے بعد ماحول میں کافی حد تک ہلکا پن پیدا ہو گیا تھا حالانکہ ہیری یا رون نے ایک قاتل، خطرناک دیوہیکل مکڑے کو ڈربے میں پڑے ہوئے دیوہیکل لاروے کھلانے کی ذرا سی بھی پیشکش نہیں کی تھی مگر ہیگرڈ اپنے تئیں یہ تسلیم کر چکا تھا کہ وہ یقیناً ایسا ہی کرنا چاہتے ہوں گے۔ اس کے بعد وہ ایک بار پھر معمول کے مطابق برتاؤ پر لوٹ آیا تھا، اس کی ناراضگی گم ہو چکی تھی۔

''ار......ہم ہمیشہ سے یہ بات جانتے تھے کہ تمہیں اپنے ٹائم ٹیبل میں ہمارا مضمون منتخب کرنے میں دشواری پیش آئے گی۔'' اس نے روکھے پن سے کہا اور ان کے کپوں میں دوبارہ چائے بھر دی۔ ''بھلے ہی تم لوگ کایاپلٹ کے استعمال کیلئے درخواست کیوں نہ دے دیتے......''

''ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے تھے!'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ ''جب ہم گرمیوں میں محکمے میں داخل ہوئے تھے تو ہم نے مڈبھیڑ کے دوران وہاں کے تمام کایاپلٹ توڑ ڈالے تھے۔ اس کی خبر روزنامہ جادوگر میں چھپ گئی تھی......''

''تب تو تم لوگ یہ کام کسی بھی طریقے سے سرانجام نہیں دے سکتے تھے......'' ہیگرڈ پریشان ہو کر بولا۔ ''ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے ایسا سوچا......تم جانتے ہی ہو......ہمیں ایراگاگ کی پریشانی تھی......اور ہم سوچ رہے تھے کہ اگر پروفیسر غروبلی پلانک تم لوگوں کو پڑھا رہی ہوتیں تو شاید تم لوگ......؟''

اس پر تینوں نے کئی قسم کی خامیاں گنتے ہوئے صاف جھوٹ بول دیا کہ ہیگرڈ کی جگہ کئی مرتبہ پڑھانے والی عارضی پروفیسر غروبلی پلانک بہت ناقص استاد ثابت ہوئی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب ہیگرڈ نے شام کے دھندلکے میں انہیں ہاتھ ہلا کر رخصت کیا تو وہ بے حد خوش دکھائی دے رہا تھا۔

''اُف! میرا تو بھوک کے مارے دم نکلا جا رہا ہے......'' ہیری نے کہا جب وہ ہیگرڈ کے جھونپڑے سے نکل کر تیزی سے تاریک

اور سنسان میدان میں چل رہے تھے۔اس نے پتھر یلے کیک کو کھانے کی کوشش تب ترک کر دی تھی جب اس کے پیچھے والے دانت سے خطرناک کٹکنے کی آواز آئی تھی۔''اور مجھے آج رات جا کر سنیپ کے پاس سزا بھی کاٹنا ہے...... مجھے لگتا ہے کہ کھانا کھانے کیلئے میرے پاس زیادہ وقت نہیں بچ پایا ہے......''

جیسے ہی وہ سکول کی قلعہ نما عمارت میں داخل ہوئے تو انہیں بیرونی ہال میں کارمک میکلی گن دکھائی دیا جو تیزی سے بڑے ہال کے دروازے کی طرف جا رہا تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ دوسری بار کوشش کے بعد ہی بڑے ہال کے دروازے سے اندر داخل ہو پایا تھا، پہلی بار تو دروازے کے پہلو میں لگے ہوئے ایک فریم سے ٹکرا گیا تھا۔رون اس کی حماقت پر کھلکھلا کر ہنس پڑا اور مسرت کے عالم میں قدم بڑھاتا ہوا اس کے تعاقب میں بڑے ہال میں داخل ہو گیا مگر ہیری نے اگلے لمحے ہرمائنی کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا......

''کیا ہوا؟'' ہرمائنی نے مدافعت بھرے انداز میں پوچھا۔

''دیکھو! کارمک میکلی گن کی کیفیت کو دیکھ کر مجھے لگتا ہے کہ کسی نے اس پر انتشار ارتکاز کا جادوئی وار کیا ہو......اور سٹیڈیم میں تم جہاں بیٹھی تھی، وہ تمہارے بالکل سامنے ہی کھڑا تھا۔''

ہرمائنی کا چہرہ یکدم سرخ ہو گیا۔

''اوہ ٹھیک ہے! میں اعتراف کرتی ہوں کہ یہ میں نے ہی کیا تھا۔'' اس نے سرگوشی کے انداز میں کہا۔''مگر تم نے سنا نہیں تھا کہ وہ تمام راستے رون اور جینی کے بارے میں کیا بکواس کر رہا تھا۔ ویسے بھی اس کا غصہ کافی بھڑکیلا ہے۔تم نے خود بھی تو دیکھا تھا کہ جب اسے ٹیم میں نہیں شامل کیا گیا تو اس نے کیسے ردعمل کا اظہار کیا تھا؟......تم بھلا ایسے فرد کو اپنی ٹیم میں کیسے شامل کر سکتے تھے......؟''

''نہیں لیتا...... یہ سچ ہے کہ میں اسے کبھی ٹیم میں نہیں شامل کرتا!'' ہیری نے کہا۔''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ تمہارا اس کے بارے میں تجزیہ بالکل صحیح ہے مگر جو کچھ اس کے ہوا، کیا یہ بے ایمانی نہیں تھی، ہرمائنی؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ تم پری فیکٹ بھی ہو، ہے نا؟''

جب ہیری اپنی بات پر مسکرایا تو ہرمائنی نے چڑ کر اسے جھڑک دیا۔

''اوہ......اپنا منہ بند رکھو!''

''تم دونوں یہاں کھڑے کیا کر رہے ہو؟'' رون نے تعجب بھرے انداز میں پوچھا۔ وہ بڑے ہال کا چکر کاٹ کر واپس لوٹ آیا تھا اور دروازے پر کھڑا ان کی طرف دیدے پھاڑ کر دیکھ رہا تھا۔اس کے آنکھوں میں شکوک کے سائے لرز رہے تھے۔

''کچھ نہیں......'' ہیری اور ہرمائنی نے ایک ساتھ جواب دیا اور جلدی سے رون کے پیچھے پیچھے چل دیئے۔ بھنے ہوئے قورمے کی خوشبو سے ہیری کے پیٹ میں بھوک کے مروڑ اُٹھنے لگے مگر وہ ابھی گری فنڈر کی میز کی طرف بمشکل تین قدم ہی بڑھا پایا تھا کہ اچانک پروفیسر سلگ ہارن کہیں سے نکل کر اس کے سامنے آن کھڑے ہوئے تھے اور اس کا راستہ روک لیا۔

''ہیری...... ہیری! میں تمہیں کافی دیر سے تلاش کر رہا تھا۔'' انہوں نے خوشی سے جوشیلی کلکاریاں بھرتے ہوئے کہا اور اپنے مونچھوں کی نوکیں کو مروڑا، اس کے جوشیلے انداز کے باعث ان کی پھیلی ہوئی توند عجیب بے ہنگم انداز میں ملنے لگی تھی۔ ''لطف کی بات یہ تھی کہ میں کھانا شروع ہونے پہلے ہی تمہیں پکڑنا چاہ رہا تھا۔تم یہاں کھانا کھانے کے بجائے آج میرے کمرے میں ہی عشائیہ کیوں نہیں لے لیتے؟ ہم وہاں ایک چھوٹی سی تقریب کا انعقاد کر رہے ہیں، جس میں مستقبل کے ابھرتی ہوئی ہستیاں آئیں گی۔ میں نے مسٹر میکلی گن کو بلوا لیا اور زبینی کو بھی اور دلکش میلنڈا ابوبن کو بھی...... مجھے معلوم نہیں ہے کہ تم اسے جانتے ہو یا نہیں؟ اس کا خاندان صدیوں سے ایک بڑے دواساز مطب کا مالک چلا آ رہا ہے، جس میں نامور اطباء اور مرہم کار ہوئے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ مس گرینجر بھی مہربانی کرتے ہوئے اس تقریب میں شمولیت اختیار کریں گی......''

سلگ ہارن نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے ہرمائنی کی طرف دیکھ کر تعظیماً سر جھکایا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ان کیلئے رون وہاں موجود ہی نہیں تھا۔ سلگ ہارن نے اس کی طرف دیکھنے کی ضرورت بھی گوارا نہیں کی تھی......

''اوہ نہیں پروفیسر! مجھے افسوس ہے کہ میں اس تقریب میں نہیں شامل ہو سکتا۔'' ہیری نے فوراً نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''دراصل مجھے ابھی پروفیسر سنیپ کے پاس سزا کاٹنے کیلئے جانا ہے۔''

''اوہ......'' سلگ ہارن نے مایوسی کے عالم میں کہا اور ان کا چہرہ مضحکہ خیز انداز میں لٹک سا گیا۔ ''اوہ ہیری! مجھے تو تمہاری آمد کا پورا پورا یقین تھا۔ خیر! میں اس سلسلے میں سیورس سے بات کر کے اسے صورت حال سمجھا دیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تمہاری سزا کسی اور دن تبدیل کرنے کیلئے تیار ہو جائے گا۔ ٹھیک ہے میں تم دونوں سے بعد میں ملتا ہوں......''

وہ بڑے ہال سے نکل کر ایک طرف چلے گئے۔

''سنیپ کے مان جانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔'' ہیری نے سر ہلا کر کہا جب سلگ ہارن ان سے کافی دور پہنچ چکے تھے۔ ''ان کی سزا پہلے بھی ایک بار ٹالی جا چکی ہے، انہوں نے ڈمبل ڈور کیلئے ایسا کر دیا تھا مگر وہ کسی اور کیلئے کم از کم ایسا ہرگز نہیں کریں گے......''

''اوہ! کاش تم بھی ساتھ چلتے۔'' ہرمائنی متفکر انداز میں پہلو بدلتی ہوئی بولی۔ ''میں وہاں تنہا نہیں جانا چاہتی ہوں۔''

ہیری جانتا تھا کہ وہ یقیناً میکلی گن کے بارے میں سوچ رہی ہوگی۔

''جہاں تک مجھے علم ہے کہ تم وہاں اکیلی نہیں رہو گی، شاید جینی کو بھی وہاں مدعو کیا گیا ہو۔'' رون نے اپنی بھڑاس نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا، جیسے اسے واقعی یہ بات نہایت بری لگی تھی کہ سلگ ہارن نے اسے نظر انداز کیوں کر دیا تھا؟

رات کے کھانے کے بعد وہ گری فنڈر ہال کی طرف چلے گئے۔ گری فنڈر کا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا کیونکہ زیادہ تر طلباء و طالبات کھانا کھانے کے بعد واپس لوٹ چکے تھے۔ بہرحال، انہیں ایک خالی میز میسر ہوگئی جس کے گرد وہ اطمینان سے بیٹھ گئے۔ رون کا مزاج اسی وقت سے بگڑا ہوا تھا جب سلگ ہارن نے اسے بری طرح نظر انداز کر ڈالا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ باندھے بیٹھا تھا اور تیوریاں

چڑھا کر چھت کو بلا مقصد گھورے جا رہا تھا۔ ہرمائنی نے کرسی پر پڑا ہوا روزنامہ جادوگر کی شام کی اشاعت والا اخبار اُٹھا لیا جو کوئی وہاں چھوڑ گیا تھا۔

''کوئی نئی خبر......؟'' ہیری نے آہستگی سے پوچھا۔

''کچھ بھی نہیں......'' ہرمائنی نے اخبار کھولا اور اندرونی صفحات پر سرسرے انداز میں نگاہ ڈالی۔ ''اوہ ہاں! دیکھو تمہارے ڈیڈی کے بارے میں خبر ہے، رون! فکر والی بات نہیں......وہ بالکل ٹھیک ہیں!'' رون دہشت بھرے انداز میں اس کی طرف متوجہ ہو گیا تھا بہرحال، ہرمائنی کی بات سن کر اس کے چہرے پر کسی قدر اطمینان پھیل گیا۔ ہرمائنی نے آگے بتایا۔ ''اس میں تو بس یہ لکھا ہے کہ انہوں نے ملفوائے کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ لکھا ہے کہ مرگ خور کی رہائش گاہ پر مارے گئے دوسرے چھاپے میں کچھ برآمد نہیں ہوا۔ نقلی حفاظتی سامان کی تلاش اور ضبطگی کے شعبے کے سربراہ مسٹر آرتھر ویزلی کا کہنا ہے کہ ان کے دستے نے ایک معتبر سراغ سے خبر ملنے پر یہ چھاپہ مارا تھا......''

''ہاں! وہ سراغ میں نے ہی دیا تھا۔'' ہیری نے چونک کر کہا۔ ''میں نے انہیں کنگ کراس سٹیشن پر ملفوائے اور اس چیز کے بارے میں خبردار کیا تھا جو ملفوائے مسٹر بورگن سے مرمت کروانا چاہتا تھا۔ دیکھو! اگر وہ چیز اس کے گھر پر نہیں ہے تو وہ ضرور اس چیز کو اپنے ساتھ ہوگورٹس میں لے آیا ہوگا......''

''مگر وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے، ہیری؟'' ہرمائنی نے حیرانگی کے ساتھ اخبار کو نیچے رکھتے ہوئے کہا۔ ''جب ہم یہاں آئے تھے تو ہم سب کی تلاشی لی گئی تھی، ہے نا؟''

''واقعی؟'' ہیری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ ''مگر میری تلاشی تو نہیں لی گئی تھی......''

''اوہ نہیں! ظاہر ہے کہ تمہاری نہیں ہوئی ہوگی، میں تو یہ بھول ہی گئی تھی کہ تم تاخیر سے پہنچے تھے......جب ہم بیرونی ہال میں داخل ہوئے تھے تو فلچ نے ہم سب کے بدن پر خفیہ حسیاتی آلہ پھیرا تھا۔ کوئی بھی تاریک جادو سے متعلق چیز یا اوزار پاس ہوتا تو وہ فوراً گرفت میں آ جاتا۔ مجھے معلوم ہے کہ کریب کے پاس ایک سوکھا ہاتھ موجود تھا جسے فوراً ضبط کر لیا گیا تھا۔ ایسے میں ملفوائے کوئی بھی خطرناک چیز اندر نہیں لے جا سکتا تھا......''

ہیری ایک پل کیلئے ایسی دشوار کشمکش کا شکار دکھائی دیا جس کے حل ہونے کے امکانات کم ہی دکھائی دے پا رہے ہوں۔ وہ جینی ویزلی کے آرنالڈ نامی بونی اسفنج کو کھیلتے ہوئے دیکھتا رہا، پھر اس نے تمام گفتگو کے نچوڑ میں ایک خامی تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا......

''ہو سکتا ہے کہ وہ چیز کسی نے اسے الّو کے ذریعے بھیجی ہوگی......اس کی ماں نے یا پھر کسی اور نے......؟'' اس نے سر اُٹھا کر کہا۔

''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تمام آنے والے الّوؤں کی کڑی تفتیش ہو رہی ہے۔'' ہرمائنی نے سر جھٹک کر کہا۔ ''جب فلچ ہمارے

بدن پر خفیہ حسیاتی آلہ گھمار ہا تھا تو اس نے یہ بات ہمیں خود بتائی تھی......''

اس بار ہیری کے پاس اعتراض کرنے کیلئے واقعی کچھ نہیں بچا تھا لہٰذا وہ خاموش ہو گیا۔ اسے یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ آگے کیا کہہ سکتا ہے۔ ایسا کوئی طریقہ نہیں دکھائی دے رہا تھا جس کے ذریعے ملفوائے سکول میں کسی خطرناک یا شیطانی چیز کو لا سکتا تھا۔ اس نے امید بھری نظروں سے رون کی طرف دیکھا جو اپنے بازو باندھ کر بیٹھا تھا اور لیونڈر براؤن کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھنے میں مشغول تھا۔

''کیا تم کوئی ایسا طریقہ سوچ سکتے ہو جس سے ملفوائے......؟''

''اوہ بس کرو ہیری......اب جانے بھی دو!'' رون نے بیزاری سے کہا۔

''سنو......!'' ہیری اس کی بے اعتنائی پر بھڑک اُٹھا۔ ''یہ میری غلطی نہیں ہے کہ سلگ ہارن نے اپنی جاہلانہ تقریبات میں ہرمائنی اور مجھے ہی بار بار مدعو کیا ہے۔ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم دونوں میں سے کوئی بھی دلی طور پر وہاں جانے پر آمادہ نہیں ہے......''

''دیکھو! چونکہ مجھے تقریب میں نہیں مدعو کیا گیا ہے، اس لئے میرا خیال ہے کہ مجھے سونے کیلئے چل دینا چاہئے......'' رون نے کھڑے ہوتے ہوئے روکھے پن سے کہا۔

وہ پاؤں پٹختے ہوئے لڑکوں کے کمروں کی طرف جانے والی سیڑھیوں کے دروزے کی سمت میں بڑھ گیا اور ہیری اور ہرمائنی اسے الجھی ہوئی نظروں سے جاتے ہوئے دیکھتے رہے۔

''ہیری......؟'' ٹیم کی نئی نقاش ڈملزا روبنس نے اچانک پیچھے سے آتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہارے لئے ایک پیغام لائی ہوں......''

''پروفیسر سلگ ہارن کا......'' ہیری نے امید بھری نظروں سے اس کی دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں...... پروفیسر سنیپ کا!'' ڈملزا نے جلدی سے کہا۔ یہ سنتے ہی ہیری کا دل ڈوب کر رہ گیا۔ ''وہ کہتے ہیں کہ تمہیں اپنی سزا کاٹنے کیلئے آج رات کو ساڑھے آٹھ بجے ان کے دفتر میں پہنچنا ہے......ار......چاہے تمہیں کتنی ہی تقریبات کے دعوت نامے کیوں نہ ملے ہوں؟ اور انہوں نے کہا ہے کہ تمہیں سڑے ہوئے فل بر کرومز، تندرست فل بر کرومز سے الگ کرنا ہوگا تا کہ وہ مرکبات میں ان کا عمدہ استعمال کیا جا سکے......اور......انہوں نے کہا ہے کہ کسی قسم کے حفاظتی دستانے لانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے......''

''ٹھیک ہے......'' ہیری نے سنجیدگی سے کہا۔ ''پیغام دینے کیلئے تمہارا بہت شکریہ، ڈملزا!''

☆☆☆☆

بارہواں باب

چاندی اور سُچّے موتی

ڈمبل ڈور کہاں تھے اور کیا کر رہے تھے؟ ہیری کو اگلے کچھ ہفتوں میں ہیڈ ماسٹر کی صورت صرف دو بار ہی دکھائی دے پائی تھی۔ وہ اب کھانے کے اوقات میں بھی کبھی کبھار ہی دکھائی دیا کرتے تھے۔ ہیری کو ہرمائنی کی یہ بات درست لگی تھی کہ وہ شاید کئی کئی دن تک سکول سے باہر ہی رہا کرتے تھے۔ کیا ڈمبل ڈوران خصوصی اسباق کے سلسلے کو بھول چکے تھے؟ ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ ان اسباق کا پیش گوئی سے گہرا تعلق تھا۔ اس بات سے ہیری کا اعتماد بڑھ گیا تھا اور اسے کافی تسلی ملی تھی مگر اب وہ خود میں تھوڑی سی بے چینی اور دستبرداری محسوس کرنے لگا تھا۔

اکتوبر کے وسط میں جا کر اس سہ ماہی کی پہلی ہاگس میڈ تفریح کا موقع میسر ہوا۔ ہیری کا خیال تھا کہ سکول کیلئے اُٹھائے گئے کڑے انتظامات واقدامات کے پیش نظر اب اس تفریحی سیر کو منجمد کر دیا جائے گا۔ بہرحال، اسے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ تفریحی سیر پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی تھی۔ کچھ گھنٹوں کیلئے سکول کے نپے تلے ماحول سے باہر نکلنا ہمیشہ اچھا لگتا تھا۔

ہاگس میڈ سیر کی صبح ہیری کافی جلدی بیدار ہو گیا تھا۔ یہ صبح کافی طوفانی اور بارش بھری تھی۔ تیز ہواؤں کے جھکڑ چل رہے تھے اور بارش کی سنسناتی ہوئی آواز فضا میں گونج رہی تھی۔ اس نے ناشتے کی میز پر جانے سے قبل تمام وقت اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب کے مطالعے میں گزارا۔ وہ عام طور پر بستر میں لیٹ کر مطالعہ کرنے کا عادی نہیں تھا جیسا کہ رون کہا کرتا تھا کہ اس طرح کا رویہ تو ہرمائنی کے علاوہ کسی دوسرے پر نہیں سجتا ہے جو اس معاملے میں پہلے سے کافی سرپھری ثابت ہوئی تھی۔ ہیری نے محسوس کیا کہ آدھ خالص شہزادے کی یہ کتاب محض نصابی خلاصہ نہیں تھا بلکہ اس سے کہیں سے زیادہ کارآمد کتاب تھی۔ ہیری اسے جتنا پڑھتا جاتا تھا، اسے یہ احساس شدت سے ہوتا جا رہا تھا کہ اس میں جادوئی مرکبات سے ہٹ کر کتنا کچھ موجود تھا؟ اس میں صرف جادوئی مرکبات کے آسان نسخے اور طریقہ کار کے مختصر طریقے ہی موجود نہ تھے جن کے باعث وہ سلگ ہارن کی آنکھوں کا تارا بن چکا تھا بلکہ اس کے حاشیوں پر کئی قسم کے تخیلاتی جادوئی کلمات بھی لکھے ہوئے تھے۔ ان جادوئی کلمات کو اتنی بار کاٹ کر تصحیح کی گئی تھی کہ ہیری کو یقین تھا کہ شہزادے نے ان جادوئی کلمات کو بار بار آزما کر خود ہی ایجاد کیا ہوگا......

ہیری پہلے ہی شہزادے کے ایجاد کردہ کچھ جادوئی کلمات کی آزمائش کر چکا تھا۔ ایک جادوئی کلمہ، حریف کے پاؤں کے ناخن نہایت سرعت رفتاری سے بڑھا دیتا تھا (اس نے اسے راہداری میں کریب پر آزمایا تھا جس کے نہایت دلچسپ اور تفریحی نتائج میسر ہوئے تھے) ایک جادوئی کلمہ زبان کو تالو سے چپکا دیتا تھا (جسے اس نے دوبار آرگس فلیچ پر چوری چھپے آزمایا تھا، اس کارروائی پر سب لوگوں نے اسے دل کھول کر مبارکباد دی تھی) اور شاید سب سے زیادہ قابل استعمال تھا گم گپ شپ جادوئی کلمہ...... جسے پڑھنے کے بعد کلاس میں آسانی سے طویل گفتگو کی جا سکتی تھی، جو کسی دوسرے کو سنائی نہیں دے سکتی تھی کیونکہ اس کے جادوئی سحر کی وجہ سے اردگرد کے افراد کے کانوں میں غن غناہٹ سی ہونے لگتی تھی۔ صرف ہرمائنی ہی اکلوتی فرد تھی جسے یہ سب جادوئی کلمات بالکل دلچسپ نہیں لگے تھے۔ اگر ہیری آس پاس کے کسی فرد پر گم گپ شپ والا جادوئی کلمہ استعمال کرتا تھا تو وہ ناک بھوں چڑھانے لگتی تھی اور ہیری سے بول چال بند کر دیتی تھی۔

بستر پر بیٹھے ہوئے ہیری نے کتاب کو ترچھا کیا تاکہ گڈمڈ تحریر میں لکھے ہوئے ان ہدایات کو زیادہ آسانی سے پڑھ سکے جن میں شہزادے کو تھوڑی مشکل پیش آئی تھی۔ وہاں پر کئی بار کاٹنے اور لکھنے کے بعد صفحے کے نچلے کونے پر لکھا ہوا تھا۔

’لیویکو پورسم......(غیر زبانی)‘

جب بپھرتی ہوئی ہوا اور برف جیسی یخ بستہ بارش کمرے کی کھڑکیوں پر بے رحمی سے ضربیں لگا رہی تھی اور نیول کے زوردار خراٹوں کی آواز گونج رہی تھیں تو ہیری نے حصار میں لکھے ہوئے حروف کو گھور کر دیکھا...... غیر زبانی...... اس کا مطلب زیرلب ہی ہوگا۔ ہیری کو بھروسہ نہیں تھا کہ وہ اس مبہم اور نامانوس جادوئی کلمے کا درست طریقے سے زیرلب استعمال کر پائے گا۔ جس کے بارے میں پروفیسر سنیپ اپنی تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی ہر کلاس میں تبصرہ کرتے رہتے تھے۔ دوسری طرف نامعلوم شہزادہ، سنیپ کے مقابلے میں کافی مؤثر استاد ثابت ہوا تھا۔

ہیری نے اپنی چھڑی یوں ہی ہوا میں بلند کی اور بغیر کسی کو نشانہ بنائے ہوا میں لہرا دی اور ساتھ میں دل میں زیرلب جادوئی کلمہ پڑھا۔

’’لیویکو پورسم......‘‘

’’اونہہ اواواواوں اوں اوں......‘‘

ایک ریشمی لہر چمکی اور کمرے میں آوازیں آنے لگیں۔ رون کی چیخ نکل گئی۔ جس کی وجہ سے سوئے دوسرے افراد بیدار ہو گئے۔ دہشت میں ڈوبے ہوئے ہیری کے ہاتھ سے آدھ خالص شہزادے کی کتاب چھوٹ کر نیچے گر گئی۔ رون ہوا میں الٹا لٹک رہا تھا، جیسے کوئی نادیدہ ہاتھ اسے ٹخنے سے پکڑ کر الٹا لٹکائے ہوئے تھا۔

’’اوہ معاف کرنا رون...... ذرا ایک منٹ ٹھہرو! میں تمہیں نیچے اتارتا ہوں۔‘‘ ہیری پریشانی کے عالم میں چیخا۔ اب ڈین اور

سمیس صورت حال جان کر ہنسنے لگے تھے، دوسری طرف نیول فرش سے اُٹھ رہا تھا کیونکہ وہ رون کی چیخ سن کر بوکھلاہٹ میں اپنے بستر سے نیچے گر گیا تھا۔

ہیری نے اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب دوبارہ اُٹھائی اور دہشت زدہ انداز میں اس کے اوراق پلٹنے لگا۔ وہ صحیح صفحے تک پہنچنے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔ دوسری طرف رون ہوا میں الٹا لٹکا ہوا خوف اور غصے کے ملے جلے انداز میں اسے گھور رہا تھا۔ بالآخر ہیری کو صفحہ مل ہی گیا اور اس نے جادوئی کلمے کے نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو تلاش کر ہی لیا۔ اس نے دل ہی دل میں دعا کی کہ یہ پہلے جادوئی کلمے کا توڑ ہی ثابت ہو۔ ہیری اپنی پوری طاقت سے چلایا۔

''لائبرو پورسم......''

روشنی کی ایک لہر چمکی، جس سے رون بے جان بورے کی مانند اپنے بستر پر گر گیا۔

''اوہ معاف کرنا رون!'' ہیری نے ایک بار پھر کمزور سی آواز میں کہا جبکہ ڈین اور سمیس ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔

''کل سے میں یہی خواہش کروں گا کہ الارم گھڑی کا کام بھی تم ہی سنبھال لو......'' رون نے دبے ہوئے لہجے میں کہا۔

جب تک وہ کپڑے پہن کر، مسز ویزلی کے ہاتھ سے بنے ہوئے متعدد سوئیٹروں سے لیس ہو کر، اپنے سفری چوغے، اسکارف اور دستانوں کا جوڑا ہاتھ میں لیے روانہ ہوئے تب تک رون کا صدمہ کسی حد تک ماند پڑ گیا تھا اور وہ سوچنے لگا کہ ہیری کا نیا جادوئی کلمہ کافی دلچسپ ثابت ہوا تھا۔ یہ اسے حقیقت میں اس قدر دلچسپ اور مزاحیہ محسوس ہوا کہ جب وہ ناشتے کیلئے بڑے ہال کی میز پر بیٹھے تو اس نے ہرمائنی کو بھی اس کا دلچسپ قصہ سنانا ضروری سمجھا۔

''کیا یہ جادوئی کلمہ بھی تمہاری اسی جادوئی مرکبات کی کتاب میں موجود تھا؟'' اس نے تنک کر ہیری سے پوچھا۔

ہیری نے اس کی طرف تیوریاں چڑھا کر دیکھا۔

''تم ہمیشہ ہی سب سے منفی بات ہی سوچنے لگتی ہو، ہے نا؟'' وہ غرا کر بولا۔

''کیا یہ اسی میں ہی لکھا ہوا تھا؟'' ہرمائنی غرائی۔

''ہاں...... یہ اسی میں تھا مگر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

''اور تم نے کسی نامعلوم فرد کے ہاتھ سے لکھے ہوئے جادوئی کلمات کو آزما کر دیکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے کہ دیکھیں، اس سے کیا ہوتا ہے، ہے نا؟'' وہ بھڑک کر بولی۔

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ محض ہاتھ سے لکھا ہوا تھا؟'' ہیری نے کہا اور باقی سوال کا جواب نہ دینے کا فیصلہ کر لیا۔

''کیونکہ یہ محکمہ جادو کی طرف منظور شدہ چیز نہیں ہے......'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔ یہ سن کر ہیری اور رون نے اپنی آنکھیں گول گول گھمائی دیں، وہ تنک کر بولی۔ ''اور اس لئے بھی کیونکہ اب میں یہ سوچنے لگی ہوں کہ شہزادہ نام کا یہ فرد تھوڑا خطرناک بھی

ہے......!''

ہیری اور رون دونوں نے ہی مل کر اس کا منہ بند کرا دیا۔

''یہ تو محض مزاح والی ہی بات تھی!'' رون نے کہا اور اپنے کباب پر ٹماٹر چٹنی کی بوتل الٹ دی۔ ''یہ تو صرف ہنسی مذاق والا کام تھا، ہرمائنی! اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

''لوگوں کو ٹانگوں کے بل الٹا لٹکانا؟'' ہرمائنی نے رون کی طرف گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اس طرح کے جادوئی کلمات بنانے میں اپنا وقت اور توانائی بھلا کون عقلمند لگائے گا؟''

''فریڈ اور جارج......!'' رون نے اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''یہ ان کے جیسا ہی کام ہے اور......ار......''

''میرے ڈیڈی بھی......!'' ہیری نے اچانک کہہ دیا۔ اسے اسی وقت اس کا خیال آیا تھا۔

''کیا مطلب؟'' رون اور ہرمائنی نے چونک کر ایک ساتھ پوچھا۔

''میرے ڈیڈی اس جادوئی کلمے کا استعمال کیا کرتے تھے......'' ہیری بولا۔ ''میں نے......لوپن نے مجھے اس بارے میں بتایا تھا!''

اس کی آخری بات سچائی پر مبنی نہیں تھی۔ بہرحال، ہیری نے اپنے ڈیڈی کو سنیپ پر اس جادوئی کلمے کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا تھا مگر اس نے رون اور ہرمائنی کو تیتشہ یادداشت میں دیکھے ہوئے دلخراش واقعے کی تفصیل کبھی بتانے کی ہمت نہیں کی تھی۔ اب اس کے ذہن میں ایک اور عجیب سی کشمکش پیدا ہو گئی تھی کہ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ اس کے ڈیڈی ہی آدھ خالص شہزادے ہوں؟

''ہیری! شاید تمہارے ڈیڈی اس کا جادوئی کلمے کا استعمال کرتے رہے ہوں!'' ہرمائنی بولی۔ ''مگر ایسا کرنے والے وہ اکلوتے فرد نہیں تھے۔ میرا خیال ہے کہ شاید تم بھول گئے ہو، ہم نے بہت سارے لوگوں کو اس کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ لوگوں کو ہوا میں الٹا لٹکانا، انہیں خوابیدہ کیفیت میں جوشیلے انداز میں مزے لیتے ہوئے اُڑانا......''

ہیری نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔ ڈوبتے ہوئے دل کے ساتھ اسے کیوڈچ ورلڈ کپ میں مرگ خوروں کے بہیمانہ سلوک کی یاد آ گئی مگر رون اس کی مدد کرنے کیلئے فوراً میدان میں کود پڑا۔

''وہ بالکل الگ معاملہ تھا!'' اس نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''وہ لوگ اس کا غلط استعمال کر رہے تھے۔ ہیری اور اس کے ڈیڈی تو صرف ہنسی مذاق کی حد تک ہی اس کا استعمال کیا کرتے تھے، ہرمائنی! تم شہزادے کو محض اس لئے ناپسند کرتی ہو کہ وہ جادوئی مرکبات بنانے کے معاملے میں تم سے کہیں زیادہ ذہین اور ماہر ہے......'' رون نے کباب کی طشت اپنی طرف کھینچتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

''اس چیز کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے!'' ہرمائنی نے سختی سے رون کا موقف رد کرتے ہوئے کہا حالانکہ اس کے رخسار تپنے لگے تھے۔ ''میں تو بس یہ سوچتی ہوں کہ ایسے جادوئی کلمات پڑھنا بہت غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے، جن کے بارے میں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ

ان سے کیا ہوتا ہے اور اس طرح سے شہزادہ شہزادہ کی تکرار مت کرو جیسے وہ کوئی واقعی کسی مملکت کا شہزادہ ہو۔ یہ تو صرف ایک احمقانہ من گھڑت نام ہے اور مجھے نہیں لگتا ہے کہ وہ کوئی بہت بھلا انسان ہو سکتا ہے......''

''معلوم نہیں! تم یہ سب مفروضے کیسے سوچ رہی ہو؟'' ہیری نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔ ''اگر وہ مرگ خور بننا چاہتا تو وہ خود کو 'آدھ خالص' کہنے کے بارے میں اتنی ڈینگیں نہیں ہانکتا، ہے نا؟''

یہ کہتے ہوئے ہیری کو اچانک یاد آیا کہ اس کے ڈیڈی تو خالص خون والے خاندان کے فرد تھے مگر اس نے اس خیال کو اپنے ذہن سے نکال ڈالا۔ وہ اس کے بارے میں بعد میں بھی غور وفکر کر سکتا تھا۔

''یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام مرگ خوروں کا تعلق خالص خون والے خاندانوں سے ہی ہو۔'' ہرمائنی نے اپنی بحث پر زور دیتے ہوئے کہا۔ ''دنیا میں خالص خون والے زیادہ جادوگر بچے ہی نہیں ہیں۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ ان میں سے زیادہ تر آدھ خالص ہی ہیں جو خالص خون ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ وہ صرف ماگلو گھرانوں میں پیدا ہونے والے لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ تمہیں اور رون کو بخوشی اپنے گروہ میں شامل کر سکتے ہیں......''

''وہ مجھے کسی قیمت پر مرگ خور نہیں بنائیں گے!'' رون غصیلے لہجے میں بھڑکتا ہوا غرایا۔ جس کباب کے ٹکڑے کو اس نے ہرمائنی کے چہرے کے سامنے لہرایا تھا وہ کانٹے میں سے نکل کر اڑتا ہوا ارنی میک ملن کے سر پر جا پڑا تھا۔ ''میرا پورا گھرانہ خون کا غدار سمجھا جاتا ہے۔ مرگ خوروں کیلئے یہ بات اتنی ہی ناپسندیدہ ہے جتنی کہ کسی کا ماگلو گھرانے میں پیدا ہونا......''

''اور وہ تو مجھے اپنے گروہ میں شامل کرنے کیلئے بڑے بے تاب ہو رہے ہوں گے۔'' ہیری نے تمسخر اُڑاتے ہوئے کہا۔ ''ہم جگری دوست بن جائیں گے بشرطیکہ وہ میری جان لینے کی کوشش نہ کریں، ہے نا؟''

اس پر رون ہنسنے لگا۔ ہرمائنی بھی لمحہ بھر کیلئے دھیما سا مسکرا دی۔ اسی لمحے جینی وہاں آ گئی جس سے باتوں کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔

''سنو ہیری! مجھے تمہیں یہ دینا ہے!'' وہ بولی۔

وہ ایک چرمئی کاغذ کا ٹکڑا تھا۔ جس کے اوپر جانی پہچانی پتلی اور ترچھی تحریر میں ہیری کا نام لکھا ہوا تھا۔

''شکریہ جینی!...... یہ یقیناً ڈمبل ڈور کے اگلے غیر تدریسی سبق کے بارے میں ہوگا۔'' ہیری نے رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔ پھر اس نے چرمئی کاغذ کی تہہ کھولی اور اس میں لکھے ہوئے الفاظ پڑھے۔ ''پیر کی شام!'' اسے اپنے وجود میں ہلکا پن اور مسرت کی لہر دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''ہاگس میڈ میں ہمارے ساتھ چلو گی جینی؟'' اس نے پوچھا۔

''میں ڈین تھامس کے ساتھ جا رہی ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ تمہیں وہاں پر مل جاؤں......'' اس نے جواب دیا اور جاتے ہوئے ان کی طرف ہاتھ لہرایا۔

فلیچ ہمیشہ کی طرح بلوط کی لکڑی کے بیرونی دروازے کے نزدیک کھڑا تھا اور ان لوگوں کے ناموں کی جانچ پڑتال کر رہا تھا جنہیں

ہاگس میڈ جانے کی اجازت ملی تھی۔ اس تفتیشی عمل میں معمول سے کچھ زیادہ ہی وقت خرچ ہو گیا کیونکہ فلیچ اپنے خفیہ حسیاتی آلے سے سب کی تین تین بار جانچ کر رہا تھا۔

''اگر ہم تاریک جادو والا سامان باہر لے جا رہے ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ تمہیں تو اس بات کی تفتیش کرنا چاہئے کہ ہم کون سا سامان سکول کے اندر لاتے ہیں؟'' رون نے لمبے اور پتلے خفیہ حسیاتی آلے کو خوفزدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ خفیہ حسیاتی آلہ اس کی گردن پر کئی بار چبھویا گیا۔ ہوا اور یخ بستہ بارش میں باہر نکلتے ہوئے رون بری طرح منہ بسور رہا تھا۔ ہاگس میڈ میں گھومنا پھرنا کچھ زیادہ دلچسپ نہیں تھا۔ ہیری نے اپنے چہرے کے نچلے حصے پر سکارف باندھ لیا تھا۔ کھلے ہوئے حصے سردی کی وجہ سے جلد ہی سن ہونے لگے تھے۔ قصبے کی سڑک طلباء کے ہجوم سے بھری ہوئی تھی جو سر جھکا کر تیز جھکڑوں سے مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہیری کے ذہن میں کئی بار یہ خیال ابھرا کہ اس وقت ہال کی گرم فضا میں بیٹھنا کتنا خوشگوار ہوتا۔ جب وہ بالآخر ہاگس میڈ کی مرکزی سڑک پر جا پہنچے تو انہوں نے ژونکو کی جوک شاپ پر تالے لگے دیکھے۔ ہیری کو اب واقعی یہ یقین ہونے لگا کہ یہ سیر کسی بھی طور پر دلچسپ نہیں ثابت ہو سکے گی۔ رون نے موٹے دستانوں والے ہاتھ سے ہنی ڈیوکس کی دکان کی طرف اشارہ کیا جو خوش قسمتی سے کھلی ہوئی تھی۔ ہیری اور ہرمائنی اس کے تعاقب میں بھیڑ سے لدی بھری دکان میں پہنچ گئے۔

جب وہ ٹافیوں جیسی مہک والی گرمائی میں بیٹھ گئے تو رون کانپتے ہوئے بولا۔ ''خدا کا شکر ہے کہ ہم تمام دن یہاں نہیں رکیں گے......''

''اوہ ہیری! میرے پیارے نوجوان!'' ان کے عقب میں سے ایک گرجتی ہوئی آواز آئی۔

''اوہ نہیں!'' ہیری جلدی سے بڑبڑایا۔ ان تینوں نے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا۔ وہاں پروفیسر سلگ ہارن کھڑے دکھائی دیئے جو اون کا بڑا ہیٹ اور فر کے کالر والا بڑا اوورکوٹ پہنے ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھ میں انناس کی ٹافیوں کا ایک بڑا ڈبہ پکڑا ہوا تھا اور انہوں نے دکان کی ایک چوڑی جگہ گھیر رکھی تھی۔

''ہیری! تم اب تک میری تین شاندار تقریبات میں شامل نہیں ہوئے ہو۔'' سلگ ہارن نے محبت بھرے انداز میں اس کے سینے میں اپنی موٹی انگلی چبھوتے ہوئے کہا۔ ''ایسا بالکل نہیں چلے گا میرے نوجوان! میں پکا تہیہ کر چکا ہوں کہ تمہیں اپنی تقریب میں بلوا کر ہی دم لوں گا۔ مس گرینجر کو تو وہاں آنا کافی دلچسپ لگتا ہے، ہے نا؟''

''بالکل......وہ واقعی......'' ہرمائنی نے سست لہجے میں کہنا شروع کیا۔

''تم میری تقریبات میں کیوں نہیں شامل ہوتے ہو، ہیری؟'' سلگ ہارن نے جلدی سے کہا اور ہرمائنی کی بات بیچ میں ہی رہ گئی تھی۔

''سر اس دوران میری کیوڈچ مشقیں چل رہی تھیں۔'' ہیری نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ جب سلگ ہارن

اسے ارغوانی ڈوری میں لپٹا ہوا دعوت نامہ بھیجتے تھے تو ہیری جان بوجھ کر اسی وقت اپنی مشقیں رکھ لیتا تھا۔ اس حکمت عملی کا یہ فائدہ ہوتا تھا کہ رون کو اپنی ہتک محسوس نہیں ہو پاتی تھی۔ عام طور پر وہ جینی کے ساتھ مل کر اس بات پر ہنسی مذاق کیا کرتے تھے کہ ہرمائنی وہاں کارمک میکلی گن اور زبینی جیسے شیخی باز کے ہمراہ سلگ ہارن کے کمرے میں بند ہو گی۔

''تم اتنی سخت محنت کر رہے ہو، اس کے بعد تو مجھے خاص طور پر تمہارا پہلا میچ جیتنے کی قوی امید دکھائی دیتی ہے۔'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا۔ ''مگر تھوڑی بہت تفریح سے آج تک کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ اب غور سے سنو، اس طرح کے طوفانی موسم میں تم پیر کی رات تو مشقیں نہیں کر سکتے ہو، ہے نا؟''

''ایک بار پھر معذرت...... میں نہیں آ سکوں گا پروفیسر! میری اس شام کو پروفیسر ڈمبل ڈور کے ساتھ ملاقات طے ہو چکی ہے......'' ہیری نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

''ایک بار پھر میری بدقسمتی!'' سلگ ہارن ڈرامائی انداز میں چلا کر بولے۔ ''اوہ ٹھیک ہے......مگر ہیری! تم مجھ سے ہمیشہ نہیں جان نہیں چھڑا پاؤ گے، کبھی نہ کبھی تو تم میری گرفت میں آ ہی جاؤ گے......''

پھر وہ شاہی انداز میں ہاتھ لہراتے ہوئے دکان سے باہر نکل گئے۔ انہوں نے ایک بار پھر رون کو اس انداز سے نظر انداز کر دیا تھا جیسے وہ کوئی کاکروچ ٹافی کا بدنما ڈبہ ہو......

''حیرت انگیز! مجھے واقعی یقین نہیں ہو پا رہا ہے کہ تم ایک اور تقریب سے صاف بچ نکلے ہو۔'' ہرمائنی نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''خیر وہ اتنی بھی بری نہیں ہوتیں۔ تم جانتے ہو...... کئی بار وہ کافی دلچسپ صورت حال اختیار کر جاتی ہیں......'' مگر اسی وقت اس نے رون کے چہرے پر ناپسندیدگی کے جذبات دیکھ لئے تھے۔ ''اوہ دیکھو! یہاں پر بہترین مصری کی قلمیں بھی موجود ہیں، یہ گھنٹوں تک چلتی ہیں......''

ہیری اس بات پر خوش ہو گیا کہ ہرمائنی نے خود ہی موضوع بدل دیا تھا۔ اس نے ایک بہت بڑی مصری قلم خریدنے میں معمول سے زیادہ ہی دلچسپی لی مگر اس کے باوجود رون کی اُداسی کم نہیں ہو پائی جب ہرمائنی نے اس سے پوچھا کہ وہ کہاں چلنا چاہتا ہے تو اس نے محض کندھے اچکا کر اپنی عدم دلچسپی کا اظہار کیا۔

''چلو! تھری بروم سٹکس میں چلتے ہیں۔ وہاں تھوڑا گرم ماحول تو ہو گا؟'' ہیری نے کہا۔

وہ اپنے چہرے پر سکارف لپیٹ کر مٹھائی کی دکان سے باہر نکلے۔ ہنی ڈیوکس کے گرم ماحول کے بعد باہر کی یخ بستہ ہوائیں ان کے چہروں پر سوئیوں کی طرح چبھتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ سڑک پر زیادہ گہما گہمی نہیں تھی۔ کوئی بھی باہمی گفتگو کیلئے ایسے موسم میں رُکنے کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتا تھا۔ ہر کوئی اپنے منتخب ہدف کی طرف بھاگا چلا جا رہا تھا۔ صرف دو افراد ہی اس صورت حال سے مزاحم دکھائی دے رہے تھے جو ہجوم سے کچھ آگے تھری بروم سٹکس کے ٹھیک باہر کھڑے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک نہایت طویل قامت

اور دبلا پتلا تھا۔ ہیری نے اپنی عینک کے آبدار عدسوں سے ان کی طرف دیکھا۔ وہ اس بار مین کو پہچان چکا تھا جو ہاگس میڈ کے دوسرے کنارے پر موجود ہاگس ہیڈ نامی ایک شراب خانے میں کام کرتا تھا۔ جب ہیری، رون اور ہرمائنی ان کے قریب پہنچ گئے تو بار مین نے جلدی سے اپنے سفری چوغے کی ڈوری گردن پر کھینچ کر کس لی اوران لوگوں سے دور چلا گیا جبکہ دوسرا شخص پستہ قد تھا اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز کو ٹھیک سے پکڑنے کی کوشش کرر ہا تھا۔ جونہی ہیری اس کے بالکل قریب پہنچا تو وہ لمحہ بھر میں پہچان گیا کہ وہ کون تھا؟

''اوہ منڈنگس!''

لمبے اُلجھے ہوئے بالوں والا شخص اپنا نام سن کر اچھل پڑا اور اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا پرانا سوٹ کیس چھوٹ کر نیچے گر کر کھل گیا، اس میں سے بہت سارا سامان ادھر ادھر بکھر گیا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس سامان سے کسی بھی کباڑیئے کی دکان کی ایک پوری الماری سج سکتی تھی۔

''اوہ ہیری...... کیسے ہو؟'' منڈنگس فلے چر نے اُڑی ہوئی رنگت کے ساتھ خود کو پرسکون رکھنے کی اداکاری کرتے ہوئے کہا۔ ''میری وجہ سے ٹھہرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے!''

پھر وہ اگلے لمحے زمین پر بیٹھ کر عجلت میں بکھری ہوئی چیزیں چن کر سوٹ کیس میں ڈالنے لگا۔ اس کے انداز سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اسے کہیں جانے کی بہت جلدی ہو۔

''کیا تم یہ سامان فروخت کرر ہے ہو؟'' منڈنگس کو زمین سے میلی کچیلی اور پرانی چیزیں اُٹھاتے ہوئے دیکھ کر ہیری نے پوچھا۔

''کیا کروں؟ پیٹ کی آگ بھی تو بجھانا پڑتی ہے!'' منڈنگس نے تیزی سے کہا۔ ''وہ مجھے پکڑا دو......'' رون نے جھک کر چاندی کی کوئی چیز اُٹھالی تھی۔

''ذرا ٹھہرو......'' رون نے آہستگی سے کہا۔ ''یہ تو جانا پہچانا سا لگ رہا ہے، ہے نا؟''

''شکریہ!'' منڈنگس نے کہا اور اس نے رون کے ہاتھ سے چاندی کا پیالہ لے کر اسے سوٹ کیس میں ڈال لیا۔ ''تو پھر دوبارہ ملاقات ہوگی......اووچ!''

مگر اس سے پہلے ہی ہیری نے منڈنگس کا گلا دبوچ کر اسے تھری بروم سٹکس کی دیوار کے ساتھ چپکا ڈالا تھا۔ اسے ایک ہاتھ سے پکڑتے ہوئے ہیری نے فوراً اپنی چھڑی باہر نکال لی۔

''اوہ ہیری......'' ہرمائنی چیخ اُٹھی۔

''تم نے وہ سامان سیریس کے گھر سے کیوں چرایا؟'' ہیری نے گرجتے ہوئے کہا۔ اس کی ناک منڈنگس کی ناک سے اتنا قریب تھی کہ اسے پرانے تمباکو اور شرب کی ملی جلی بدبو آنے لگی تھی۔ ''اس پیالے پر بلیک خاندان کی مخصوص مہر لگی ہوئی ہے۔''

''میں......نہیں......کیا......؟'' منڈنگس ہانپتے ہوئے ہکلایا۔ جس کا چہرہ اب ارغوانی ہوگیا تھا۔

''تم نے یہی کارنامہ کیا؟ جس رات وہ مرگیا،اسی رات تم اس کے گھر میں گھس کراس کا سارا سامان لے اُڑے، ہے نا؟'' ہیری نے غراتے ہوئے کہا۔

''میں......نہیں......اوہ!''

جب منڈنگس کا چہرہ نیلا پڑنے لگا تو ہر مائنی چیخ کر بولی۔ ''ہیری! اسے چھوڑ دو!''

ہیری نے اپنی گرفت ڈھیلی کی تھی کہ اسی لمحے دھماکہ ہوا اور ہیری کا ہاتھ منڈنگس کی گردن سے الگ ہوکر دور جھٹک گیا۔ ہانپتے ہوئے منڈنگس نے جھک کر گرا ہوا سوٹ کیس اُٹھایا اور اگلے ہی لمحے کھٹاک جیسی آواز آئی......وہ نقاب اُڑان بھر کر فرار ہو چکا تھا۔

ہیری نے غصے سے کانپتے ہوئے گالی دی اور مڑ کر ادھر ادھر منڈنگس کی تلاش میں دیکھا۔

''واپس آؤ...... چور کہیں کے......''

''اپنی توانائی برباد کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، ہیری!''

ٹونکس نجانے کہاں سے وہاں پہنچ چکی تھی۔ اس کے چوہے کی رنگت والے بال بارش کی وجہ سے گیلے ہو چکے تھے۔ ''منڈنگس شاید اس وقت لندن کی کسی شاہراہ پر پہنچ چکا ہوگا۔ اب چیخنے چلانے کا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔''

''اس نے سیریس کا سامان چرا لیا......اس کے گھر میں ڈاکہ زنی کی!''

''بالکل......مگر پھر بھی تمہیں اس سردی سے دور رہنا چاہئے۔'' ٹونکس نے کہا جو اس خبر پر ذرا سا بھی نہیں چونکی تھی۔ وہ سپاٹ انداز میں انہیں تھری بروم سٹکس کے دروازے سے اندر داخل ہوتا ہوا دیکھتی رہی۔

''وہ سیریس کا سامان چرا رہا تھا......'' ہیری غصے سے بھڑکتے ہوئے گرجا۔

''میں جانتی ہوں ہیری! مگر براہ کرم یہاں بلاوجہ شور شرابا مت مچاؤ، لوگ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں۔'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ ''تم جا کر بیٹھ جاؤ......میں تمہارے لئے مشروب لاتی ہوں!''

جب ہرمائنی کچھ دیر بعد ان کی میز پر بٹر بیئر کی تین بوتلیں لے کر واپس لوٹی، تب بھی ہیری غصے کے مارے بپھرا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''کیا ققنس کے گروہ کے لوگ منڈنگس کو اپنے قابو میں نہیں رکھ سکتے ہیں؟'' ہیری نے بمشکل اپنی آواز کو پست رکھتے ہوئے احتجاجاً کہا۔ ''کیا وہ لوگ اسے سامان چرانے سے باز نہیں رکھ سکتے؟''

''شش......'' ہرمائنی نے متوحش انداز میں سسکاری بھری اور چاروں طرف نگاہ دوڑا کر دیکھا کہ کوئی ان کی بات تو نہیں سن رہا تھا۔ دو جادوگران کے قریب کھڑے تھے اور ہیری کو بڑی دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔ زبینی بھی قریب والے ستون سے ٹیک لگائے ہوئے کھڑا تھا۔ ''ہیری! اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو مجھے بھی اتنا ہی شدید غصہ آتا۔ میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ وہ تمہارا سامان چرا رہا

ہے......''

ہیری کے گلے میں بٹر بیئر کا پھندا لگ گیا۔ وہ تو یہ بھول ہی گیا تھا کہ وہ اب گیرم مالڈ پیلس، مکان نمبر بارہ کا قانونی مالک بن چکا تھا۔

''اوہ ہاں! وہ تو میرا سامان تھا۔'' اس نے چونک کر کہا۔ ''اس لئے کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ وہ مجھے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا، ٹھیک ہے...... میں ڈمبل دور کو یہ سارا واقعہ بتا دوں گا کہ وہ کیا حرکتیں کرتا پھر رہا ہے۔ منڈنگس صرف انہی سے خوفزدہ رہتا ہے......''

''ہاں یہ زیادہ بہتر رہے گا!'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور وہ یہ دیکھ کر خوش ہوئی کہ ہیری کسی قدر مطمئن ہو گیا تھا۔ ''رون تم کسے گھور رہے ہو؟''

''اوہ یونہی......'' رون نے جلدی سے کہا اور بار میں دوسری طرف دیکھنے لگا۔ مگر ہیری جانتا تھا کہ وہ دکان کی سڈول اور متاثر کن مالکن میڈم روزمیرتا سے نگاہیں ملانے کی کوشش کر رہا تھا جن کیلئے اس کے دل میں کافی عرصے سے ایک خاص مقام تھا۔

''میرا خیال ہے کہ تمہاری وہ 'یونہی' اس وقت فائر وہسکی لینے کیلئے اندر چلی گئی ہے......'' ہرمائنی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

رون نے اس کے طنز کو نظر انداز کر دیا اور گہری خاموشی سے اپنی بٹر بیئر کو ختم کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ ہیری اس وقت بھی سیریس کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ یہ بھی سوچ رہا تھا کہ سیریس چاندی کے ان پیالوں سے کتنی نفرت کرتا تھا۔ ہرمائنی نے میز پر اپنی انگلیاں بجائیں اور اس کی آنکھیں بار بار رون اور بار کے وسطی حصے کی طرف گھومتی رہیں۔ جیسے ہی ہیری نے اپنی بوتل کا آخری گھونٹ حلق سے نیچے اتارا تو وہ بولا۔ ''اب ہم سکول لوٹ چلیں؟''

باقی دونوں نے محض سر ہلا کر اثبات کا اشارہ کیا۔ یہ سیر سپاٹا بالکل دلچسپ ثابت نہیں ہوا تھا۔ موسم مسلسل خراب ہوتا جا رہا تھا، ایک بار پھر انہوں نے اپنے سفری چوغوں کی ڈوریاں کس کر باندھ لیں، اسکارف درست کئے اور دستانے ہاتھوں پر چڑھائے۔ اس کے بعد وہ کیٹی بل اور اس کی ایک سہیلی کے پیچھے پیچھے تھری بروم سٹکس سے باہر نکلے۔ وہ اب مرکزی شاہراہ پر چل رہے تھے۔ ہوگورٹس کی طرف جانے والی سڑک پر جمی ہوئی برف پر چلتے ہوئے ہیری اب جینی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ انہیں اس لئے نہیں مل پائی ہوگی کیونکہ وہ اور ڈین یقیناً میڈم پیڈی فٹ کے قہوہ خانے میں آرام سے بیٹھے ہوں گے جہاں خوشنما جوڑے سکون پانے کی خاطر عموماً جایا کرتے تھے۔ تیوریاں چڑھا کر اس نے جھکڑ میں اڑتی ہوئی برف سے بچنے کیلئے اپنا سر نیچے جھکا لیا اور آگے بڑھنے لگا۔

تھوڑی دیر بعد ہیری کو احساس ہوا کہ ان کے آگے چلنے والی کیٹی بل اور اس کی سہیلی کے درمیان کسی بات پر بحث ہو رہی تھی جس کی تلخی کی گونج تیکھی اور بلند ہوتی جا رہی تھی۔ ہیری نے برفانی بارش کے بیچ ان کی دھندلے ہیولوں کو دیکھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ دونوں اس چیز کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں جو کیٹی بل اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے تھی۔

''تمہارا اس چیز سے کوئی تعلق نہیں ہے، لین!'' ہیری کو کیٹی کی تیز آواز سنائی دی۔

وہ سڑک کے موڑ پر مڑ گئے۔ اب برف تیزی سے گرنے لگی تھی اور ہیری کی عینک اور دھندلی ہوتی جا رہی تھی۔ جب ہیری نے اپنی عینک صاف کرنے کیلئے ہاتھ اوپر اُٹھایا، اسی وقت کیٹی کی لین نامی سہیلی نے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے کچھ چھیننے کی کوشش کی۔ وہ ایک پیکٹ تھا۔ کیٹی نے لین کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پیکٹ کو واپس کھینچا۔ اس چھینا تانی میں پیکٹ ان دونوں کے ہاتھوں سے نکل کر زمین پر جا گرا۔

اگلے ہی لمحے کچھ عجیب سا منظر دکھائی دیا۔ کیٹی جھٹکے سے ہوا میں اوپر اُٹھ گئی۔ رون کی طرح نہیں، جو ڈرامائی انداز میں ٹخنے کے بل الٹا جھولنے لگا تھا بلکہ وہ بالکل سیدھی اور کسی بدروح کی طرح ہوا میں معلق تھی۔ اس کے بازو اس طرح پہلوؤں میں پھیلی ہوئی تھیں جیسے وہ اُڑنے والی ہو۔ بہر حال، کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور تھی، کوئی چیز ڈراؤنا احساس پیدا کر رہی تھی...... تیز جھکڑ جیسی ہوا کی وجہ سے کیٹی کے بال چاروں طرف بے ترتیبی سے بکھر کر اُڑنے لگے۔ مگر اس کی آنکھیں بالکل بند تھیں اور چہرے پر کسی قسم کا تاثر موجود نہیں تھا۔ ہیری، رون اور ہرمائنی بھی اس کی سہیلی لین کی طرح دم بخود کھڑے اسے دیکھے جا رہے تھے۔

اگلے لمحے زمین سے چھ فٹ کی اونچائی پر معلق کیٹی بل کے حلق سے ایک تیز اور کرب ناک چیخ گونجی اور اس کی آنکھیں کھل گئیں۔ ہیری کو جانے کیوں یہ احساس ہوا کہ وہ جو کچھ دیکھ رہی تھی اور جو کچھ محسوس کر رہی تھی وہ کافی اذیت ناک اور بھیانک تھا۔ وہ اب لگاتار چیختی جا رہی تھی اور اس کا بدن بری طرح جھٹکے کھا رہا تھا۔ اس کی ناگہانی کیفیت دیکھ کر لین بھی چیخنے لگی۔ اس نے اچھل کر کیٹی کے ٹخنے پکڑ کر اسے دوبارہ زمین پر کھینچنے کی کوشش کی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی بھی اس کی مدد کیلئے بھاگے۔ جیسے ہی انہوں نے کیٹی کے پاؤں پکڑ کر کھینچنا چاہا، وہ غیر معمولی طور پر ان کے اوپر ہی گر گئی۔ ہیری اور رون نے اسے بروقت پکڑ لیا مگر وہ اتنی بری طرح سے تڑپ رہی تھی کہ اسے پکڑ کر رکھنا ممکن دکھائی نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے اسے زمین پر لٹا دیا، جہاں وہ یوں تڑپنے لگی جیسے اسے مرگی کا شدید دورہ پڑ گیا ہو۔ اس کے حلق عجیب دردناک چیخیں نکل رہی تھیں۔ یہ تو صاف واضح تھا کہ وہ ان میں سے کسی کو بھی پہچان نہیں پا رہی تھی......

ہیری نے مڑ کر چاروں طرف نظر دوڑائی۔ ان کے آس پاس کوئی دوسرا فرد دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''تم لوگ یہیں رُکو...... میں مدد لے کر آتا ہوں!'' اس نے سنسناتی ہوئی ہوا میں باقی لوگوں کو چیخ کر کہا۔ اگلے ہی لمحے وہ پوری قوت سے سکول کی طرف دوڑنے لگا۔ اس نے پہلے کبھی کسی فرد کی ایسی حالت نہیں دیکھی تھی جیسا کہ اس وقت کیٹی کی تھی۔ وہ سوچ ہی نہیں پا رہا تھا کہ ایسا کیونکر ہوا تھا؟ وہ تیز رفتاری سے ایک موڑ پر مڑا اور کسی ایسی چیز سے ٹکرا گیا جو پچھلے پیروں پر چلنے والے کسی دیوہیکل بھالو جیسی تھی۔

''اوہ ہیگرڈ......'' اس نے ہانپتے ہو کہا اور خود کو گالوں جیسی برف کے ڈھیر میں سے باہر نکالا جس میں وہ گر کر دھنس گیا تھا۔

''واہ ہیری...... یہ تم ہو!''ہیگر ڈ نے مسکراتے ہوئے کہا۔اس کی بھنوؤں اور ڈاڑھی میں برف کے گالے پھنسے ہوئے تھے۔وہ اُود بلاؤ کی کھال والا بڑا سفری اوورکوٹ پہنے ہوئے تھا۔ہیگر ڈ چہکتا ہوا بولا۔''بس گراپ سے گپ شپ لگانے کیلئے جا رہے تھے،وہ اتنا زیادہ سیکھ چکا ہے کہ تمہیں تو......''

''ہیگر ڈ!......وہاں کوئی زخمی حالت میں تڑپ رہا ہے،لگتا ہے کہ کسی نے اس پر شیطانی وار کا حملہ کر دیا ہے یا پھر ایسی ہی کوئی اور بات ہو سکتی ہے......''ہیری بے چینی سے چیختا ہوا بولا۔

''کیا کر دیا ہے؟''ہیگر ڈ چنگھاڑتی ہوئی ہوا کی وجہ سے ہیری کی بات سننے کیلئے کچھ نیچے جھک گیا۔

''شیطانی وار کا حملہ کر دیا ہے......''ہیری گرجتا ہوا بولا۔

''اوہ کس پر......رون پر...... ہرمائنی پر......؟''ہیگر ڈ پریشانی سے بولا۔

''نہیں نہیں ان پر نہیں......کیٹی بل پر......جلدی کرو،اس طرف!''

وہ دونوں ایک ساتھ سڑک پر دوڑنے لگے۔انہیں کیٹی کے پاس پہنچنے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا جو ابھی تک زمین پر پڑے بری طرح تڑپ رہی اور اس کی چیخیں بلند کراہوں میں بدلتی جا رہی تھیں۔رون، ہرمائنی اور لین اسے پرسکون کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

''پیچھے ہٹو......ہمیں دیکھنے دو!''ہیگر ڈ پریشانی سے گرجا۔

''اسے کچھ ہو گیا ہے......''لین سسکیاں بھرتے ہوئے بولی۔''مجھے نہیں معلوم کیا ہوا ہے؟''

ہیگر ڈ نے ایک پل کیلئے کیٹی کی طرف گھور کر دیکھا پھر اس نے کچھ کہے بغیر نیچے جھک کر اسے اپنی بانہوں میں بھرا اور پوری قوت کے ساتھ سکول کی طرف دوڑ لگا دی۔کچھ ہی سیکنڈ میں کیٹی کی ہوا میں گونجتی ہوئی چیخیں گم ہوتی چلی گئیں۔اب ان کے کانوں میں ہوا کی سنسناتی ہوئی گرج پڑ رہی تھی۔

ہرمائنی تیزی سے کیٹی کی بدحواس اور سسکیاں بھرتی ہوئی سہیلی کی طرف بڑھی اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے سہارا دینے لگی۔

''تمہارا نام لین ہے، ہے نا؟''

سہمی ہوئی اور آنسوؤں میں بھیگی ہوئی آنکھیں جھپکتے ہوئے اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

''یہ اچانک ہوا تھا یا پھر......؟''

''یہ اس پیکٹ کے پھٹنے پر ہوا تھا!''لین نے سسکتے ہوئے کہا اور اس کا کپکپاتا ہوا ہاتھ برف میں گرے ہوئے بھورے کاغذ کے ایک پیکٹ کی طرف اشارہ کر رہا تھا جو اب بھیگا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔کاغذ پھٹ کر کھل چکا تھا اور اس میں سے ایک چمکتی ہوئی سبز روشنی نکل رہی تھی۔رون نے نیچے جھک کر اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

''اسے بالکل مت چھونا......'' ہیری نے فوراً رون کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

وہ خود نیچے جھکا اور پھٹے ہوئے پیکٹ کے اندر جھانکنے کی کوشش کی۔ اس میں پھٹے ہوئے حصے میں سے دودھیا رنگت کے سچے موتیوں کا ایک ہار باہر جھانکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''اوہ!...... میں نے اسے پہلے بھی دیکھا ہے۔'' ہیری نے اس کی طرف گھورتے ہوئے کہا۔ ''یہ کئی سال قبل بورگن اینڈ بروکس کی دکان میں رکھا ہوا تھا۔ اس کے لیبل پر لکھا ہوا تھا کہ وہ کڑی نحوست سے لبریز ہے۔ کیٹی نے ضرور اسے چھولیا ہوگا......'' اس نے لین کی طرف دیکھا جو بے قابو ہو کر خوف سے کانپنے لگی تھی۔ ''کیٹی کو یہ کہاں سے ملا؟''

''اسی کے بارے میں تو ہمارے بیچ بحث ہو رہی تھی۔ جب وہ تھری بروم سٹکس کے باتھ روم سے واپس لوٹی تھی، تو اس کے ہاتھ میں یہ پیکٹ تھا۔ اس نے بتایا کہ اس کے اندر ہوگورٹس میں موجود کسی کیلئے اہم تحفہ رکھا گیا ہے۔ اس نے صرف یہی بتایا تھا کہ اسے یہ کسی کو دینا ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ تھوڑی الگ الگ اور عجیب محسوس ہو رہی تھی...... اوہ نہیں...... اوہ نہیں...... شاید اس پر مسخر سحر کا وار کر دیا گیا تھا مگر میں اس وقت یہ بات بالکل نہیں سمجھ پائی تھی......''

لین دوبارہ سسکنے اور کانپنے لگی۔ ہرمائنی نے اس کا کندھا ہلکے ہلکے انداز میں تھپتھپایا۔

''لین...... اس نے یہ بھی نہیں بتایا تھا کہ اسے یہ پیکٹ کس نے دیا تھا؟''

''نہیں...... وہ مجھے یہ بات بتانے کو بالکل تیار نہیں تھی...... میں نے اسے کہا کہ وہ بڑی نادان ہے اور اسے نامعلوم چیز سکول میں بالکل نہیں لے جانا چاہئے مگر وہ میری کوئی بات سننے کو تیار ہی نہیں تھی اور...... اور پھر میں نے اس سے یہ چھیننے کی کوشش کی...... اور...... اور......'' اس کے منہ سے متوحش انداز میں چیخ نکل گئی۔

''اب اچھا یہی رہے گا کہ ہم سکول کی طرف چل پڑیں، ہمیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ اب وہ کیسی ہے؟...... چلو!'' ہرمائنی نے لین کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔

ہیری ایک پل کیلئے جھجکا پھر اس نے اپنے چہرے پر لپٹے ہوئے سکارف کو کھینچ کر اتار لیا۔ رون کی سسکتی ہوئی آہ کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے ہار کے پھٹے ہوئے گیلے پیکٹ پر موٹا سکارف ڈالا اور اگلے ہی پل اسے اُٹھا لیا۔

''ہمیں یہ میڈم پامفری کو دکھانا پڑے گا......'' اس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی اور لین کے پیچھے پیچھے سڑک پر چلتے ہوئے ہیری کا دماغ تیز رفتاری سے سوچنے میں مشغول تھا۔ جب وہ کھلے میدان میں داخل ہوئے تو ہیری اپنے منتشر خیالات کے سیلاب پر بند نہیں باندھ پایا۔ وہ غیر ارادی طور پر بول اُٹھا۔

''ملفوائے اس ہار کے بارے میں جانتا تھا۔ یہ چار سال پہلے بورگن اینڈ بروکس میں رکھا ہوا تھا، جب میں وہاں اس سے اور اس کے ڈیڈی سے چھپا ہوا تھا تو میں نے اسے اس ہار کو غور سے دیکھتے ہوئے دیکھا تھا۔ جس دن ہم نے اس کا تعاقب کیا تھا، اس دن وہ

اسی کوخرید رہا ہوگا۔ اسے اس کی شیطانی نحوست کے بارے میں پوری آگاہی تھی، وہ اسے خریدنے کیلئے چلا گیا ہوگا......''

''مجھے...... مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا ہے، ہیری!'' رون نے جھجکتے ہوئے اختلاف کیا۔ ''بورگن اینڈ بروکس میں ہزاروں لوگ جاتے ہیں......اور کیا اس لڑکی نے یہ نہیں کہا تھا کہ کیٹی کو یہ لڑکیوں کے باتھ روم میں ملا تھا......؟''

''اس نے یہ کہا تھا کہ باتھ روم سے واپس لوٹتے ہوئے یہ پیکٹ کیٹی کے ہاتھ میں موجود تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ چیز اسے باتھ روم میں ہی ملی تھی......'' ہیری نے سختی سے کہا۔

''اوہ پروفیسر میک گوناگل......'' رون نے ہیری کو خبردار کرتے ہوئے کہا۔

ہیری نے سر اُٹھا کر سامنے دیکھا۔ پروفیسر میک گوناگل تیزی سے دھڑ دھڑاتی ہوئی برف کے درمیان پتھر کی سیڑھیاں اتر کر ان کی طرف آ رہی تھیں۔

''ہیگرڈ نے بتایا ہے کہ کیٹی بل کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اسے تم چاروں نے دیکھا ہے، فوراً! میرے دفتر میں چلو......اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے، پوٹر؟''

''کیٹی نے اسی چیز کو چھو لیا تھا......'' ہیری نے جلدی سے بتایا۔

''اوہ میرے خدایا......'' ہیری سے اسکارف میں لپٹا ہوا ہار لیتے ہوئے پروفیسر میک گوناگل دہشت زدہ ہو کر بولیں۔ ''نہیں نہیں...... فلیچ یہ میرے ساتھ ہیں!'' انہوں نے جلدی سے کہا جب بیرونی ہال میں داخل ہوتے ہوئے فلیچ اپنے خفیہ حسیاتی آلے کو تھامے جوشیلے اور متجسس انداز میں ان کی طرف بڑھا۔ ''فلیچ! تم اس ہار کو پروفیسر سنیپ کے پاس فوراً لے جاؤ مگر دھیان رکھنا کہ اسے چھونا بالکل مت......اسے اسکارف میں یونہی لپیٹ کر لے جانا۔''

ہیری سمیت سبھی لوگ پروفیسر میک گوناگل کے پیچھے پیچھے بالائی منزل تک پہنچ گئے اور پھر ان کے دفتر میں داخل ہو گئے۔ برف میں ڈھکی ہوئی کھڑکیاں ہوا کے تیز جھونکوں سے کھڑکھڑا رہی تھیں اور آتشدان میں آگ دہکنے کے باوجود دفتر کا ماحول کافی سرد تھا۔ پروفیسر میک گوناگل نے دروازہ بند کر دیا اور گھومتی ہوئی اپنی میز کے پیچھے نشست پر جا بیٹھیں۔ ان کے سامنے ہیری، رون، ہرمائنی اور سسکیاں بھرتی ہوئی لین بیٹھے ہوئے تھے۔

''اب بتاؤ! وہاں کیا ہوا تھا......'' انہوں نے تیکھی آواز میں پوچھا۔

لین نے اپنی سسکیوں پر قابو پانے کی کوشش کی اور پھر پروفیسر میک گوناگل کو بتایا کہ کیٹی تھری بروم سٹکس کے باتھ روم میں گئی تھی اور وہاں سے واپس لوٹنے پر اس کے ہاتھ میں یہ پیکٹ تھما ہوا تھا۔ لین بتایا کہ لوٹنے کے بعد کیٹی کا برتاؤ تھوڑا عجیب دکھائی دے رہا تھا اور ان دونوں میں اس بات پر بحث ہونے لگی کہ کسی تک بھی انجان سامان نہیں پہنچانا چاہئے پھر لین نے سسکتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ تکرار کے دوران ہی ان میں پیکٹ کو چھیننے کیلئے کھینچا تانی شروع ہونے لگی جس سے وہ پھٹ گیا۔ یہ بتاتے ہوئے لین ایک بار پھر دہشت

زدہ اور بدحواس ہوگئی اور وہ مزید اور کچھ نہیں بول پائی۔

''ٹھیک ہے لین! تم ہسپتال جا کر میڈم پامفری سے مسکن آور دوا لے لو۔'' پروفیسر میک گوناگل نے نرم لہجے میں اسے ہدایت کی۔اس کے کمرے میں سے باہر نکلنے کے بعد وہ ہیری، رون اور ہرمائنی کی طرف متوجہ ہوئیں۔

''جب کیٹی نے اس ہار کو چھوا تو اس کے بعد کیا ہوا؟''

''وہ ہوا میں کافی اونچی اُٹھ گئی، پھر وہ چیخنے لگی اور نیچے گر کر تڑپنے لگی۔'' رون یا ہرمائنی کے بولنے سے پہلے ہیری کودتے ہوئے بول پڑا۔'' پروفیسر! کیا میں پروفیسر ڈمبل ڈور سے فوری طور پر مل سکتا ہوں؟''

''پوٹر! ڈمبل ڈور پیر تک باہر گئے ہوئے ہیں!'' پروفیسر میک گوناگل نے حیرانگی سے کہا۔

''باہر......؟'' ہیری طیش میں آتے ہوئے غرایا۔

''بالکل پوٹر...... باہر!'' پروفیسر میک گوناگل نے سخت لہجے میں کہا۔''مگر تمہیں اس سنگین حادثے کے بارے میں جو کچھ بھی کہنا ہے،تم وہ مجھ سے کہہ سکتے ہو!''

ایک پل کیلئے ہیری جھجکا۔ پروفیسر میک گوناگل آسانی سے کسی بات کو تسلیم نہیں کرتی تھیں۔ حالانکہ ڈمبل ڈور کئی لحاظ سے گھمبیر تھے مگر وہ کسی بھی وضاحت کو چاہے وہ کتنی ہی عجیب اور مخدوش ہی کیوں نہ ہو؟ یکدم مسترد نہیں کرتے تھے۔ یہ چونکہ کسی کی زندگی اور موت کا سوال تھا، اس لئے اسے اس وقت اپنی ہنسی اُڑنے کی کوئی پرواہ نہیں کرنا چاہئے تھی۔

''پروفیسر! میرا اندازہ ہے کہ کیٹی کو وہ ہار ڈریکو ملفوائے نے دیا ہے۔'' ہیری نے کہا۔

اس کے پہلو میں بیٹھا ہوا رون اپنے چہرے پر الجھن اور خجالت کے آثار چھپانے کیلئے اپنی ناک کھجانے لگا۔ دوسری طرف ہرمائنی نے بے چینی سے پہلو بدلا اور ہیری سے کچھ دور ہٹ گئی۔

''یہ ایک نہایت سنگین الزام ہے، پوٹر!'' پروفیسر میک گوناگل نے چند پل کی صدماتی کیفیت سے باہر نکلتے ہوئے بمشکل کہا۔ ''کیا تمہارے پاس اس کا کوئی ثبوت ہے؟''

''نہیں......مگر......!'' ہیری ہکلایا اور پھر اس نے انہیں بتا دیا کہ بورگن اینڈ بروکس کی دکان میں وہ ملفوائے کے تعاقب میں گیا تھا اور وہاں اس نے ان کے درمیان کیا کیا گفتگو سنی تھی؟ جب اس نے اپنی بات مکمل کی تو پروفیسر میک گوناگل کسی قدر گومگوئی کے عالم میں ڈوبی ہوئی دکھائی دیں۔

''کیا ملفوائے مرمت کرانے کی غرض سے کوئی چیز اپنے ہمراہ بورگن اینڈ بروکس میں لے گیا تھا؟'' انہوں نے پوچھا۔

''نہیں پروفیسر! وہ تو بورگن اینڈ بروکس میں خالی ہاتھ گیا تھا اور مسٹر بورگن سے اس چیز کو مرمت کرنے کا طریقہ دریافت کرنا چاہتا تھا۔ وہ چیز اس وقت اس کے پاس موجود نہیں تھی مگر تشویش کی بات یہ نہیں ہے......تشویش کی بات تو یہ ہے کہ اس نے اسی وقت

کوئی اور چیز خریدی تھی اور جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ وہ یہی ہار ہی تھا......''

''کیا تم نے ملفوائے کو اسی طرح کے کسی پیکٹ کے ساتھ دکان سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تھا؟'' پروفیسر میک گوناگل نے سنجیدگی سے پوچھا۔

''نہیں پروفیسر! اس نے بورگن سے اُسے روک کے رکھنے کیلئے کہا تھا......''

''مگر ہیری...... بورگن نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتا ہے تو ملفوائے نے جواب میں 'نہیں' کہا تھا......'' ہرمائنی جلدی سے بیچ میں بول پڑی۔

''صاف ظاہر ہے کہ وہ اسے کسی قیمت پر چھونا نہیں چاہتا تھا۔'' ہیری غصے سے بولا۔

''اس نے دراصل یہ کہا تھا کہ میں اسے سڑک پر لے جاتے ہوئے کیسا دکھائی دوں گا؟'' ہرمائنی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

''وہ اس ہار کو ساتھ لے جاتے ہوئے واقعی احمق دکھائی دیتا۔'' رون نے کہا۔

''اوہ رون!'' ہرمائنی متوحش لہجے میں بولی۔ ''ہار تو یقیناً لپٹا ہوتا۔ اس لئے ملفوائے کو اسے چھونے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے علاوہ وہ اسے آسانی سے چوغے کے نیچے چھپا سکتا تھا۔ میرا خیال ہے کہ اس نے بورگن اینڈ بروکس کے یہاں جو بھی چیز رکوائی ہوگی، وہ یا تو شور کرنے والی ہے یا پھر کافی بڑی اور وزنی ہے۔ وہ کوئی ایسی چیز ہوگی جسے وہاں سے لے جانے پر لوگوں کا دھیان اس کی طرف چلا جائے گا......اور ویسے بھی......'' اس نے ہیری کی مداخلت کو روکنے کیلئے تیزی سے آگے کہا۔ ''کیا تمہیں یاد نہیں ہے کہ میں نے بورگن سے اسی ہار کے بارے میں ہی پوچھا تھا؟ جب میں نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی تھی کہ ملفوائے نے اس سے کون سی چیز روک کے رکھنے کیلئے کہا تھا......تو میں نے اسی ہار کو وہاں رکھے ہوئے دیکھا تھا...... بورگن نے مجھے اس کی قیمت بھی بتائی تھی، اس نے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ فروخت کیلئے میسر نہیں ہے یا بک چکا ہے......''

''وہ تمہاری چالاکی کو فوراً بھانپ گیا تھا اور اصلیت تک پہنچ گیا تھا۔ وہ پانچ سیکنڈ میں ہی یہ حقیقت جان چکا تھا کہ تم کس نیت سے وہاں آئی ہو۔ ظاہر ہے کہ وہ تمہیں راز کی بات تو بتانے والا نہیں تھا۔ ویسے بھی ملفوائے اسے بعد میں بھی تو منگوا سکتا تھا......''

جب ہرمائنی نے تشویش بھرے انداز میں جواب دینے کیلئے اپنا منہ کھولنا چاہا تو پروفیسر میک گوناگل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

''بہت ہوگیا، پوٹر!'' وہ سختی سے بولیں۔ ''تم نے اچھا کیا جو مجھے یہ سب بتا دیا مگر ہم مسٹر ملفوائے کی طرف شک کی انگلی صرف اس لئے نہیں اُٹھا سکتے کہ وہ اس دکان میں گیا تھا، جہاں سے یہ ہار خریدا جا سکتا تھا۔ یہ بات تو سینکڑوں لوگوں کے بارے میں بھی کہی جا سکتی ہے......''

''یہی بات تو میں اسے سمجھا رہا تھا......'' رون جلدی سے بولا۔

''اور ویسے بھی ہم نے اس سال حفاظتی اقدامات کڑے کر دیئے ہیں۔ مجھے نہیں محسوس ہوتا کہ ہمارے علم میں لائے بغیر یہ ہار اس سکول میں لایا جا سکتا تھا......''

''مگر پروفیسر......''

''اور اس سے اہم بات یہ ہے کہ ملفوائے آج ہاگس میڈ گیا ہی نہیں تھا......'' پروفیسر میک گوناگل نے دوٹوک انداز میں کہا۔

ہیری آنکھیں اور منہ پھاڑے ان کی طرف حیرت سے دیکھنے لگا۔

''آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہے، پروفیسر؟'' وہ متحیر لہجے میں بولا۔

''کیونکہ وہ آج میرے ساتھ یہاں سزا کاٹ رہا تھا۔ اس نے لگاتار دو دن سے تبدیلی ہیئت کا ہوم ورک نہیں کیا تھا۔ اس لئے اس پر شک کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پوٹر! اپنا شبہ مجھے بتانے کیلئے تمہارا شکریہ!'' انہوں نے نشست سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور پھر ان لوگوں کے نزدیک سے نکل کر دروازے کی طرف بڑھیں۔ ''اب مجھے کیٹی بل کو دیکھنے کیلئے ہسپتال جانا ہے، تمہارے لئے نیک تمنائیں کہ تم لوگوں کا دن اچھا گزرے......''

پروفیسر میک گوناگل نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔ اب ان لوگوں کے پاس رخصت ہونے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ ہیری ان دونوں سے سخت ناراض تھا کیونکہ وہ دونوں میک گوناگل کی طرفداری کرنے لگے تھے مگر پھر جب رون اور ہرمائنی اس حادثے کے بارے میں اپنی اپنی قیاس آرائیاں کرنے لگے تو وہ مجبوراً ان کی گفتگو میں شامل ہو گیا۔

''تمہارا کیا اندازہ ہے کہ وہ ہار کیٹی بل کسے دینے والی تھی؟'' رون نے کہا جب وہ سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھ کر بڑے ہال کی طرف جا رہے تھے۔

''خدا جانے!'' ہرمائنی نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔ ''مگر وہ یہ ہار جسے بھی دینے والی تھی، وہ بال بال بچا ہے......کوئی بھی ہار کو چھوئے بغیر اس پیکٹ کو کھول نہیں سکتا تھا......''

''یہ بہت سارے لوگوں کیلئے ہو سکتا تھا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''ڈمبل ڈور کیلئے......مرگ خوران سے نجات پانے کیلئے بے قرار ہیں۔ وہ ان کے دشمنوں کی فہرست میں سب سے اوپر ہیں...... یا پھر سلگ ہارن کیلئے! ڈمبل ڈور یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ والڈی مورٹ انہیں واقعی اپنی جانب ملانے کا خواہشمند تھا اور وہ اس بات پر قطعی خوش نہیں ہو سکتا کہ وہ ڈمبل ڈور کی طرف ہو جائیں یا......''

''یا پھر تمہارے لئے......'' ہرمائنی نے پریشانی کے عالم میں کپکپاتے ہوئے کہا۔

''ایسا بالکل نہیں ہو سکتا......'' ہیری نے پراعتماد لہجے میں کہا۔ ''اگر وہ واقعی میرے لئے ہوتا تو کیٹی سڑک کے پہلے ہی حصے پر مڑ

کر وہ پیکٹ مجھے تھما دیتی، ہے نا؟ تھری بروم سٹکس سے باہر نکلنے کے بعد میں پورے راستے اس کے عقب میں موجود رہا تھا۔ ہوگورٹس سے باہر ہی وہ پیکٹ مجھے دینے میں زیادہ عقلمندی کا پہلو دکھائی دیتا کیونکہ فلیچ اندر آنے والے ہر فرد کی تلاشی لے رہا تھا۔ مجھے تعجب ہے کہ ملفوائے نے اسے وہ پیکٹ سکول میں لے جانے کیلئے کیوں کہا ہوگا......؟''

''ہیری! ملفوائے ہاگس میڈ میں موجود نہیں تھا۔'' ہرمائنی نے سرد لہجے میں پاؤں پٹختے ہوئے کہا۔

''تب......تو پھر اس نے اپنے کسی ساتھی کا استعمال کیا ہوگا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''کریب یا گوئل...... یا ہوسکتا ہے...... ایک اور مرگ خور......مرگ خور بننے کے بعد اس کے کریب اور گوئل سے زیادہ اچھے دوست بن چکے ہوں گے......''

رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا جیسے وہ ایک دوسرے سے یہ کہہ رہے ہوں کہ 'اس سے بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔'

''آلو بخارے کا دلیا......'' ہرمائنی نے کہا جب وہ فربہ عورت کی تصویر کے سامنے پہنچ گئے تھے۔ تصویر آگے کی طرف جھول گئی تاکہ وہ گری فنڈر کے ہال میں پہنچ سکیں۔ ہال کافی بھرا ہوا تھا اور وہاں گیلے کپڑوں کی بو پھیلی ہوئی تھی۔ بگڑے ہوئے موسم کی وجہ سے کافی سارے طلباء و طالبات ہاگس میڈ سے جلدی لوٹ آئے تھے۔ وہاں خوف یا پریشانی کا کوئی نام ونشان نہیں تھا۔ یہ بات بخوبی سمجھ میں آسکتی تھی کہ کیٹی کی بدقسمتی کی خبر ابھی تک سکول میں نہیں پھیل پائی تھی۔

''البتہ اگر تھوڑا غور کیا جائے تو یہ کوئی دانش مندانہ یا مکاری بھرا حملہ نہیں تھا۔'' رون نے کہا اور پہلے سال کے ایک طالبعلم کو آتشدان کے سامنے والی کرسی سے ہٹا کر اس پر ڈھیر ہوگیا۔ ''نحوست زدہ چیز اتنی آسانی سے سکول میں نہیں پہنچائی جاسکتی تھی، یہ منصوبہ بندی بے حد ناقص اور فضول کہی جاسکتی ہے۔''

''بالکل تم نے صحیح کہا......'' ہرمائنی نے رون کو کرسی سے ہٹا کر پہلے سال کے طالبعلم کو اس پر دوبارہ بٹھاتے ہوئے کہا۔ ''مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کہ کسی نے اندھادھند جست لگانے کی کوشش کی تھی، اس میں سمجھ بوجھ کا پہلو کورا ہی دکھائی دیتا ہے۔''

''اور ملفوائے میں سمجھ بوجھ کی صلاحیت کب ہے......؟'' ہیری نے منہ بسور کر کہا۔ رون اور ہرمائنی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا......

تیرہواں باب

رِڈل کے اسرار

کیٹی بل کو اگلے روز سینیٹ مونگوز ہسپتال برائے طبی حادثات و معالجاتِ جادوئی عوارض منتقل کر دیا گیا تھا۔اس دوران اس پر ہونے والے شیطانی حملے کی خبر پورے سکول میں پھیل چکی تھی حالانکہ اس بارے میں بہت ساری افواہیں تھیں مگر ہیری، رون، ہرمائنی اور لین کے علاوہ کوئی بھی یہ حقیقت نہیں جانتا تھا کہ کیٹی بل اس حملے کا اصلی ہدف نہیں تھی۔

''اوہ! صاف بات ہے کہ ملفوائے بھی جانتا ہے......'' ہیری نے رون اور ہرمائنی سے کہا جو ڈرامائی طور پر بوریت کے اظہار کی نئی حکمت عملی اپنا چکے تھے۔ جب بھی ہیری 'ملفوائے مرگ خور ہے' کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی بات کرنے کی کوشش کرتا تھا تو وہ اسی حکمت عملی پر عمل پیرا ہو کر بیزاری اور عدم دلچسپی کا اظہار کرتے تھے۔

ہیری نے قیاس کے گھوڑے دوڑائے کہ ڈمبل ڈور چاہے جہاں کہیں بھی گئے ہوں، کیا وہ پیر کی شام تک اگلے سبق کیلئے صحیح وقت پر لوٹ کر آ پائیں گے؟ مگر اسے ان کے نہ پہنچنے کا کوئی شبہ نہیں مل پایا تھا، اس لئے وہ ٹھیک آٹھ دفتر کے باہر پہنچ گیا۔اس نے دروازے پر دستک دی اور پھر اسے اندر بلوا لیا گیا۔ وہاں پر ڈمبل ڈور اپنی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے جو کافی نڈھال اور پژمردہ دکھائی دے رہے تھے۔ان کا ہاتھ پہلے جتنا ہی سیاہ اور جھلسا ہوا دکھائی دیتا تھا۔ وہ ہیری کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے دھیما سا مسکرائے۔ایک بار پھر تیشہ یادداشت ان کی میز پر پڑا ہوا تھا اور چھت پر روشنی کی سفید لہریں جھلملا رہی تھیں۔

''میری غیر موجودگی میں تم کافی زیادہ مصروف رہے ہو، مجھے معلوم ہوا کہ تم کیٹی بل کے حادثے کے چشم دید گواہ بھی ہو؟'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔

''جی سر!......وہ اب کیسی ہے؟''

''اس کی حالت ابھی تک کافی سنگین ہے حالانکہ ایک طرح سے وہ خوش قسمت ثابت ہوئی، میرا اندازہ ہے کہ وہ ہار اس کی جلد سے معمولی سا چھوا ہوگا، اس کے دستانے میں ایک ننھا سا سوراخ بھی ملا تھا۔اگر وہ کھلے ہاتھوں سے ہار پکڑتی یا اپنے گلے میں پہن لیتی تو شاید اسی لمحے اس کی آناً فاناً موت واقع ہو جاتی۔خوش قسمتی سے پروفیسر سنیپ نے اس شیطانی حملے کے اثرات کو پھیلنے سے پہلے

سے موزوں قدم اُٹھالیا......‘‘

’’وہ ہی کیوں؟......میڈم پامفری کیوں نہیں؟‘‘ ہیری نے لاشعوری پر پوچھ لیا۔

’’بے ادب......!‘‘ دیوار پر لگی ایک تصویر میں سے ایک دھیمی آواز سنائی دی اور سیریس کے لکڑ دادا کے لکڑ دادا ’نائج لس بلیک‘ نے سونے کی اداکاری ترک کرتے ہوئے اپنا سر اپنے بازو سے اُٹھالیا۔’’میں اپنے زمانے میں ہوگورٹس کے کسی طالبعلم کو بھی یوں نامعقول دخل اندازی کی اجازت بالکل نہیں دیتا......‘‘

’’شکریہ فینس!‘‘ ڈمبل ڈور نے درشت لہجے میں کہا۔’’ہیری! پروفیسر سنیپ تاریک جادو کے فن کے بارے میں میڈم پامفری کے مقابلے میں بہت زیادہ علم رکھتے ہیں، ویسے بھی سینیٹ مونگوز ہسپتال کے مرہمکار مجھے ہر گھنٹے بعد تفصیلی رپورٹ ارسال کر رہے ہیں اور توقع ہے کہ کچھ عرصے بعد کیٹی بل مکمل طور پر تندرست ہو جائے گی......‘‘

’’آپ ہفتہ بھر کہاں گئے ہوئے تھے، سر؟‘‘ اس نے ایک اور سوال پوچھ لیا حالانکہ اسے محسوس ہو گیا تھا کہ وہ ڈمبل ڈور کے صبر کو ضرورت سے زیادہ ہی آزمائش میں ڈال رہا تھا۔ شاید ایسا ہی کچھ فینس نائج لس کو بھی محسوس ہو رہا تھا کیونکہ اس نے آہستگی سے آہ بھری تھی۔

’’میں اس وقت اس بارے میں کچھ نہیں بتانا چاہوں!‘‘ ڈمبل ڈور نے پرسکون انداز میں جواب دیا۔’’البتہ وقت آنے پر میں اس بارے میں تمہیں آگاہ کر دوں گا......‘‘

’’کیا آپ اپنی مصروفیت مجھے بتائیں گے؟‘‘ ہیری حیرانگی سے منہ پھاڑتا ہوا بولا۔

’’بالکل...... مجھے ایسی ہی توقع ہے!‘‘ ڈمبل ڈور نے کہا اور اپنے چوغے کے اندر ہاتھ ڈال کر چاندی جیسی چمکدار یادوں کی ایک ننھی منی بوتل نکال لی۔ انہوں نے اپنی چھڑی سے بوتل میں لگے کارک کو ٹھونکا تو وہ اچھل کر کھل گیا۔

’’سر...... ہاگس میڈ کی سیر کے موقع پر مجھے منڈنگس ملا تھا؟‘‘ ہیری نے جلدی سے کہا۔

’’اوہ ہاں!...... مجھے اس بارے میں معلوم ہو چکا ہے کہ منڈنگس تمہارے وراثتی سامان کے ساتھ دریا دلی سے سلوک کر رہا ہے۔‘‘ ڈمبل ڈور نے ہلکی سی تیوری چڑھاتے ہوئے کہا۔’’تھری بروم سٹکس کے باہر تم سے مڈبھیڑ ہونے کے بعد وہ روپوش ہو چکا ہے۔ میرا خیال ہے کہ وہ میرا سامنا کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہا ہے۔ بہرحال، تم یقین رکھو کہ مستقبل میں وہ سیریس کے سامان کو ہاتھ بھی نہیں لگا پائے گا......‘‘

’’وہ گھٹیا آدمی بلیک خاندان کے نوادرات چرا رہا ہے؟‘‘ فینس نائج لس نے غصے سے بپھرتے ہوئے کہا اور اگلے لمحے وہ اپنے فریم میں سے نکل کر کہیں چلے گئے تھے۔ ہیری کو یقین تھا کہ وہ اب یقیناً گیرم مالڈ پیلس کے مکان نمبر بارہ میں موجود اپنی تصویر میں جا کر وہاں کا جائزہ لے رہے ہوں گے۔

''پروفیسر......'' ہیری نے تھوڑے توقف کے بعد کہا۔ ''کیا پروفیسر میک گوناگل نے آپ کو وہ باتیں بتائیں جو میں نے ان سے کیٹی بل کے زخمی ہونے کے بعد کی تھیں؟ ڈریکوملفوائے کے بارے میں......؟''

''ہاں! انہوں نے تمہارے اندیشے کا ذکر کیا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔

''اور آپ کیا ان سے......؟''

''میں ہر اس فرد سے تفتیش میں ضروری اقدام اٹھاؤں گا جس کا کیٹی بل کے حادثے سے ذرا بھی تعلق کا شبہ ہوسکتا ہے مگر ہیری! اس وقت مجھے اپنے سبق کی فکر زیادہ ستا رہی ہے......'' ڈمبل ڈور نے اپنی نصف چاند کی شکل کی عینک کے اوپر سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہیری کو ان کے جواب سے اطمینان نہیں ملا تھا۔ اگر یہ سبق اتنے اہمیت کے حامل تھے تو پھر پہلے اور دوسرے سبق کے درمیان اتنا تاخیر کا کیا جواز تھا؟ بہرحال اس نے ڈریکوملفوائے کے بارے مزید کچھ کہنے سے گریز کیا۔ وہ محض ڈمبل ڈور کی طرف دیکھتا رہا کہ انہوں نے تیشہ یادداشت میں یادوں کو ڈالا اور پتھر کے اس طاس کے کناروں پر اپنی لمبی مخروطی انگلیاں جما کر اس کے بیچ میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے۔

''مجھے یاد ہے کہ ہم نے لارڈ والڈی مورٹ کی داستان اس موڑ کر چھوڑ دی جہاں وجیہہ اور صحتمند ٹام رڈل اپنی جادوگر بیوی میروپی کو چھوڑ کر اپنے خاندان میں واپس لٹل ہینگ لٹن میں لوٹ گیا تھا۔ اس کے بعد میروپی لندن میں تنہا رہنے لگی تھی۔ وہ حاملہ تھی، اس کے بطن سے ایک ایسا بچہ پیدا ہونے والا تھا جو آگے چل کر لارڈ والڈی مورٹ بننے والا تھا......''

''آپ یہ بات کیسے جانتے ہیں کہ وہ لندن میں مقیم ہوچکی تھی سر......؟''

''اس علم کا انحصار 'کارک ٹکس بروک' کی گواہی پر ہے!'' ڈمبل ڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''یہ بڑا عجیب اتفاق ہے کہ بروک نے ہی اُسی دکان (بورگن اینڈ برکس) کا آغاز کیا تھا جس سے وہ نحوست زدہ ہار خریدا گیا تھا، جس کے بارے میں ہم کچھ دیر پہلے گفتگو کر رہے تھے......''

انہوں نے تیشہ یادداشت میں تیرتے ہوئے نقرئی محلول کو ہلایا، جیسا کہ ہیری نے انہیں پہلے بھی اکثر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ اسے اس طرح ہلا رہے تھے جیسے سونا تلاش کرنے والے سونے کی تلاش میں چھاننا گھماتے تھے، تیشہ یادداشت کے چمکدار محلول میں سے ایک بوڑھا شخص ابھرا۔ وہ تیشہ یادداشت میں آہستہ آہستہ گھوم رہا تھا۔ وہ بھوت کی مانند سفید دکھائی دے رہا تھا مگر وہ بھوت کی طرح شفاف نہیں بلکہ ٹھوس تھا۔ اس کے لمبے بال ماتھے اور کندھے پر بے ترتیب پھیلے ہوئے تھے جس کی وجہ سے اس کی آنکھیں کافی ڈھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔

''بالکل......وہ ہار ہمارے پاس نہایت حیرت انگیز طور پر پہنچ گیا تھا۔'' بوڑھا بروک بول رہا تھا۔ ''بہت سال پہلے کی بات ہے،

کرسمس سے پہلے ایک نوجوان جادوگرنی اس ہار کو ہمارے یہاں لائی تھی۔اس نے کہا تھا کہ اسے پیسوں کی اشد ضرورت ہے جو کافی واضح بھی دکھائی دے رہا تھا، اس کے کپڑے چیتھڑوں جیسے تھے اور اس کی حالت کافی خستہ تھی، اس کے علاوہ وہ حاملہ تھی، اس کا وقت قریب تھا۔اس نے کہا کہ یہ ہار سلے ژر سلے درن کا ہے۔میں نے پلٹ کر یہ جواب دیا تھا کہ دیکھو لڑکی! ہم اس طرح کہانیاں روزانہ سنتے رہتے ہیں کہ یہ ظروف مارلن کے ہیں، یہ ان کے سب پسندیدہ ظروف تھے لیکن جب میں نے اس ہار کا مشاہدہ کیا تو اس پر سلے ژر سلے درن کی مخصوص مہر بنی ہوئی تھی اور کچھ آسان جادوئی کلمات نے مجھے حقیقت سے باخبر کر دیا کہ انتہائی انمول ہار تھا۔شاید اسے تو اس کی مالیت اور قدر و قیمت کی خبر تک نہیں تھی کہ یہ کتنا بیش قیمت تحفہ تھا۔وہ تو اس کے عوض محض دس گیلن کے سکے پا کر ہی خوش ہو گئی تھی، ہم نے آج تک اس سے بڑھ کر عمدہ سودا نہیں کیا ہے......''

ڈمبل ڈور نے طاس کو ایک زوردار جھٹکا دیا اور بروک نامی بوڑھا چمکدار گھومتے ہوئے محلول کے اندر سماتا چلا گیا، جس سے وہ کچھ لمحے قبل نمودار ہوا تھا۔

''اس نے اُسے ہار کے بدلے میں صرف دس گیلن دیئے؟'' ہیری غصے سے بھڑکتا ہوا بولا۔

''کارک ٹکس بروک اپنی سخاوت کیلئے کبھی مشہور نہیں تھا۔'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔''لہٰذا ہم اب یہ بات جانتے ہیں کہ اپنے حمل کے آخری ایام میں میروپی لندن میں ہی مقیم تھی اور اسے پیسوں کی اشد ضرورت تھی، یہ ضرورت اتنی بڑھ گئی تھی کہ وہ اپنا اکلوتا قیمتی سامان یعنی وہ ہار بیچنے پر تیار ہو چکی تھی جو مارولو گیونٹ گھرانے کی دو بیش قیمت نشانیوں میں سے ایک تھا......''

''مگر وہ جادو کا استعمال کر سکتی تھی سر؟'' ہیری نے تلخی سے کہا۔''وہ جادو سے اپنے لئے کھانا اور باقی ضروری چیزیں حاصل کر سکتی تھی...... ہے نا؟''

''شاید وہ ایسا کر سکتی تھی!'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے کہا۔''مگر میری رائے اس ضمن میں کچھ یوں ہے......اور میں ایک بار پھر اندازے کے بل پر اپنی رائے پیش کر رہا ہوں، حالانکہ مجھے یقین ہے کہ میرا اندازہ کافی حد تک درست ہی ہے...... جب میروپی کے شوہر نے اس سے ترک تعلق اختیار کیا تو اس کے بعد اس نے جادو کا استعمال کرنا چھوڑ دیا تھا۔جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ وہ اب جادوگرنی بن کر زندگی گزارنے پر آمادہ نہیں تھی۔ظاہر ہے کہ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ محبت میں زخم خوردہ ہونے کے باعث وہ شدید ذہنی صدمے سے اپنی جادوئی صلاحیتیں ہی کھو بیٹھی ہو۔بہرحال، چاہے جو بھی صورت ہو، جیسا کہ تم دیکھ سکتے ہو کہ میروپی نے اپنی زندگی بچانے کیلئے اپنی چھڑی تک کا استعمال کرنے کی زحمت تک گوارہ نہیں کی تھی......''

''کیا وہ اپنے ہونے والے بیٹے کیلئے بھی اپنی زندگی نہیں بچانا چاہتی تھی؟''

ڈمبل ڈور نے اپنی بھنوئیں اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''کیا تمہارے دل میں لارڈ والڈی مورٹ کیلئے ہمدردی یا افسوس کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں؟'' انہوں نے آہستگی سے

پوچھا۔

''ایسا نہیں ہے سر!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''مگر اس کی ماں کے پاس فیصلہ لینے کیلئے پورا پورا وقت اور موقع تھا جبکہ میری ماں جیسی صورت حال نہیں تھی......''

''تمہاری ماں کے پاس بھی فیصلہ لینے کا موقع موجود تھا۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''بالکل...... میروپی رڈل نے اپنے لئے موت کا انتخاب کرلیا تھا حالانکہ اس کا ایک بیٹا تھا جسے اس کی ضرورت تھی مگر اس کا موازنہ تنگ نظری سے مت کرو، ہیری! وہ طویل عرصے تک مصیبت اُٹھانے کے باعث ٹوٹ پھوٹ چکی تھی اور اس کے پاس تمہاری ماں جتنی ہمت نہیں تھی اور اب تم کھڑے ہو جاؤ......''

''ہم اب کہاں جارہے ہیں؟'' ہیری نے پوچھا جب ڈمبل ڈور میز کے سامنے اس کے قریب پہنچ گئے تھے۔

''اس بار......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ہم لوگ ایک ایسی یاد میں جارہے ہیں جو میری ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ تمہیں اس میں کافی کچھ دیکھنے کو ملے گا اور کئی معاملات میں باریکیاں اور مفصل رویوں سے تمہاری ذہنی گتھیاں کھل سکیں گی...... پہلے تم جاؤ!''

ہیری تیتشہ یادداشت میں گھومتے ہوئے چمکدار محلول پر جھکا۔ اس کا چہرہ محلول کی ٹھنڈی سطح سے ٹکرایا اور وہ ایک بار پھر اندھیروں میں قلابازیاں کھاتا ہوا گرنے لگا۔ کچھ سیکنڈ بعد اس کے پاؤں ٹھوس زمین سے جاٹکرائے۔ آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے دیکھا کہ وہ اور ڈمبل ڈور لندن کے ماضی والی ایک پرانی سڑک پر کھڑے تھے۔

''وہ میں ہوں!'' ڈمبل ڈور نے چہکتے ہوئے سامنے کی جانب ایک لمبے ہیولے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو دودھ لے جانے والی بگھیوں کے سامنے سڑک عبور کررہا تھا۔

جوان ایلبس ڈمبل ڈور کی لمبی ڈاڑھی تھی اور بال سنہرے تھے۔ سڑک پار کرنے کے بعد وہ فٹ پاتھ پر چلنے لگے۔ بہت سے لوگ جوان ڈمبل ڈور کو عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ کشمشی رنگت کے بھڑکیلے مخملیں پینٹ کوٹ میں ملبوس تھے۔

''کافی عمدہ سوٹ ہے، سر!'' ہیری کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا مگر ڈمبل ڈور اس کی بات پر محض ہنس دیئے۔ پھر وہ جوان ڈمبل ڈور کے تعاقب میں کچھ دور تک پیچھے پیچھے چلتے گئے، بالآخر وہ لوہے کا ایک بڑا اور زنگ آلود گیٹ پار کرکے ایک چوڑے خالی صحن میں جا پہنچے جو ایک ڈراؤنی اور بوسیدہ عمارت کے سامنے بنا ہوا تھا۔ اس عمارت کے چاروں طرف اونچا اور خاردار جنگلا لگا ہوا تھا۔ وہ سامنے والے دروازے پر پہنچنے کیلئے کچھ سیڑھیاں اوپر چڑھے اور پھر انہوں نے دروازہ بجایا۔ چند ساعتوں بعد ایک میلے کپڑوں والی چھوٹی لڑکی نے دروازہ کھولا جو ایپرن پہنے ہوئے تھی۔

''دوپہر بخیر! میری مسز کیل کے ہمراہ ملاقات طے ہے جو شاید یہاں کی منتظم ہیں؟'' جوان ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اوہ ٹھیک ہے......'' ننھی لڑکی نے جلدی سے کہا جو جوان ڈمبل ڈور کے حلیے کو دیکھ کر کچھ گھبرا سی گئی تھی۔ ''ہونہہ...... ایک منٹ

ٹھہریئے!......مسز کیول!'' اس نے پیچھے مڑ کر آواز لگائی۔ ہیری کو اس کے جواب میں کہیں دور سے ہلکی سی آواز سنائی دی۔ لڑکی نے ڈمبل ڈور کی طرف گھوم کر دوبارہ کہا۔ ''آپ اندر آجائے، وہ آرہی ہیں......''

جوان ڈمبل ڈور ہال تک جانے والے راستے پر چل دیئے جہاں سیاہ و سفید چکنی اینٹیں لگی ہوئی تھیں۔ تمام جگہ کسی قدر پرانی مگر نہایت صاف ستھری اور اجلی دکھائی دیتی تھی۔ ہیری اور ڈمبل ڈور بھی ان کے پیچھے پیچھے اندر پہنچ چکے تھے۔ داخلی دروازہ ان کے پیچھے بند ہو پاتا، اس سے قبل ہی ایک دبلی پتلی خاتون ان کی طرف بڑھی، اس عورت کے نین نقش تیکھے تھے اور وہ چہرے سے سخت مزاج دکھائی دینے کے بجائے کچھ پریشان دکھائی دے رہی تھی۔ ڈمبل ڈور کی طرف بڑھتے ہوئے وہ اپنے پیچھے ایپرن والی لڑکی سے باتیں کرتی ہوئی آرہی تھی۔

''اور اوپر کی منزل پر مارتھا کے پاس آئیوڈین لے جانا، بلی سٹبس اپنا پھوڑا کریدر رہا ہے اور ایرک وہیلی اپنی چادر پر قے کر رہا ہے...... ہمارے یہاں خسرے کی ہی کمی رہ گئی تھی......'' اس نے کہا مگر اگلے لمحے جوان ڈمبل ڈور پر نظر پڑتے ہی اس کی ہدایات کا سلسلہ رُک گیا۔ وہ ٹھٹھک کر چونکی اور حیرت بھری نظروں سے ڈمبل ڈور کی طرف دیکھنے لگی جیسے کوئی زرافہ اچانک ان کی دہلیز پر پہنچ گیا ہو۔

''دوپہر بخیر!'' جوان ڈمبل ڈور نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

مسز کیول منہ پھاڑے محض دیکھتی رہ گئی۔

''میرا نام ایلبس ڈمبل دور ہے۔ میں نے خط لکھ کر آپ سے ملاقات کا وقت حاصل کیا تھا اور آپ نے مہربانی کرتے ہوئے مجھے آج یہاں ملنے کا وقت دیا تھا......''

مسز کیول نے پلکیں جھپکائیں۔ واضح طور پر وہ یہ فیصلہ کرنے میں متذبذب دکھائی دے رہی تھی کہ ڈمبل ڈور اس کی آنکھوں کا دھوکہ تو نہیں تھے۔

''اوہ ہاں......ٹھیک ہے!'' وہ کمزور سی آواز میں بولی۔ ''اچھا تو آپ......مناسب یہ رہے گا کہ آپ میرے دفتر میں آجائیں، وہیں بات کرتے ہیں......''

وہ ڈمبل ڈور کو اپنے ہمراہ ایک چھوٹے سے کمرے میں لے آئی جو انتظار گاہ اور دفتر کا ملا جلا ماحول پیش کر رہا تھا۔ یہ بھی ہال کے راستے جتنا ہی پرانا دکھائی دیتا تھا مگر صاف ستھرا تھا۔ لکڑی کا سامان پرانا اور بھدا تھا۔ اس نے ڈمبل ڈور کو ایک پایوں والی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ایک کافی سامان سے لدی پھدی میز کے پیچھے بیٹھ گئی۔ اس کی آنکھوں میں گھبراہٹ اور پریشانی جھلک رہی تھی۔

''جیسا کہ میں نے آپ کو اپنے خط میں بتایا تھا کہ میں ٹام رڈل کے بارے میں گفتگو کرنے اور اس کے مستقبل کا انتظام کرنے کیلئے یہاں آیا ہوں......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''کیا آپ اس کے رشتے دار ہیں؟'' مسز کیول نے الجھے ہوئے انداز میں پوچھا۔

''نہیں! میں ایک استاد ہوں!'' ڈمبل ڈور نے بتایا۔ ''میں ٹام کو اپنے سکول میں داخلہ دینے کی پیشکش لے کر آیا ہوں......''

''یہ کون سا سکول ہے؟''

''اس کا نام ہوگورٹس ہے......'' ڈمبل ڈور نے بتایا۔

''اور آپ کی ٹام میں دلچسپی لینے کی کوئی خاص وجہ؟''

''ہمارا خیال ہے کہ اس میں وہ صلاحیتیں موجود ہیں جن کی ہمیں ہمیشہ تلاش رہتی ہے۔''

''آپ کی بات کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ اس نے کوئی سکالرشپ حاصل کر لی ہے؟ وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے؟ اس نے آج تک سکالرشپ کیلئے کوئی مقابلے کا امتحان تو دیا ہی نہیں۔''

''دیکھئے! اس کا نام ہمارے سکول میں اس کی پیدائش پر ہی درج کیا جا چکا ہے۔''

''اس کا نام کس نے وہاں درج کروایا؟ ......اس کے ماں باپ نے......؟''

اس میں کوئی شبہ نہیں تھا کہ مسز کیول کافی چالاک اور ہوشیار خاتون تھی۔ غیر معمولی طور پر ڈمبل ڈور کو بھی ایسا ہی محسوس ہو رہا تھا۔ ہیری نے انہیں مخملیں سوٹ کی جیب میں سے چھڑی نکالتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ اسی لمحے انہوں نے مسز کیول کی میز سے ایک سادہ کاغذ اُٹھا لیا۔

''یہ ملاحظہ کیجئے!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور مسز کیول کی طرف وہ کاغذ بڑھا دیا، مسز کیول کی نظر جونہی کاغذ کی طرف مبذول ہوئی تو ڈمبل ڈور کی چھڑی ہلکے انداز میں لہرا گئی۔ ''میرا خیال ہے کہ اسے پڑھنے کے بعد آپ کے سامنے تمام چیزیں واضح ہو جائیں گی......''

ایک لمحے کیلئے خالی کاغذ کو غور سے گھورنے کے بعد مسز کیول کی آنکھوں میں عجیب سا سونا پن جھلکنے لگا۔

''یہ بالکل صحیح دکھائی دیتا ہے!'' مسز کیول نے اطمینان بھرے انداز میں کہا اور کاغذ میز پر ایک طرف رکھ دیا۔ پھر اس کی نگاہ میز پر رکھی ہوئی ایک انگوری مشروب کی بوتل اور دو گلاسوں پر پڑی جو حیرت انگیز طور پر کچھ دیر قبل وہاں موجود نہیں تھے۔

''ار......کیا آپ میرے ساتھ مشروب لینا پسند کریں گے؟'' مسز کیول نے للچائی ہوئی آواز میں پوچھا۔

''آپ کا بہت بہت شکریہ!'' ڈمبل ڈور نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

یہ بات جلد ہی واضح ہو گئی کہ مسز کیول مشروب پینے کے معاملے میں اناڑی نہیں تھی۔ اس نے سلیقے سے دونوں گلاس بھرے اور اپنا گلاس ایک ہی گھونٹ میں خالی کر دیا۔ اپنے ہونٹوں پر زبان پھیر کر اس کی لذت محسوس کرتے ہوئے وہ پہلی بار ڈمبل ڈور کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور ڈمبل ڈور نے موقع سے فائدہ اُٹھانے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کی تھی۔

''میرا خیال تھا کہ آپ مجھے ٹام رڈل کے بارے میں کچھ بتا سکتی ہیں؟ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، وہ یہیں یتیم خانے میں ہی

پیدا ہوا تھا، ہے نا؟''

''بالکل! آپ نے صحیح کہا۔'' مسز کیول نے دوسرا گلاس چسکیوں میں پیتے ہوئے کہا۔ ''مجھے کافی اچھی طرح سے یاد ہے کیونکہ میں نے یہاں اسی وقت ملازمت اختیار کی تھی۔ نئے سال سے ایک دن پہلے کی آخری رات تھی، موسم بے حد سرد تھا اور برفباری ہو رہی تھی۔ ایک لحاظ سے کافی بری رات تھی۔ وہ نوجوان لڑکی جس کی عمر اس وقت میرے خیال میں قریباً میرے ہی برابر ہوگی، لڑکھڑاتی ہوئی سامنے والی سیڑھیوں سے اوپر پہنچی۔ اس طرح آنے والی وہ کوئی پہلی لڑکی نہیں تھی۔ ہم نے اسے اندر پلنگ پر لٹایا اور پھر ایک گھنٹے بعد اس نے ایک بچہ پیدا کر دیا اور پھر اس کے ایک ہی گھنٹے بعد وہ یہ دنیا چھوڑ گئی......''

مسز کیول نے اپنا سر ہلایا اور مشروب کا ایک بڑا گھونٹ حلق سے نیچے اتارا۔

''کیا اس نے مرنے سے پہلے کچھ بتایا تھا؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا۔ ''مثلاً لڑکے کے باپ کے بارے میں کسی قسم کی کوئی بات......؟''

''بالکل! اس نے ایسا ہی کیا تھا!'' مسز کیول نے جلدی سے کہا۔ جسے اب بات چیت میں دلچسپی پیدا ہوگئی تھی۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اس کے ہاتھ میں پسندیدہ مشروب کا گلاس تھا اور سامنے بیٹھا ہوا شخص ان کی باتیں سننے میں کافی دلچسپی کا اظہار کر رہا تھا۔ ''مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ 'مجھے امید ہے کہ وہ یقیناً اپنے باپ جیسا ہی ہوگا'۔ اور میں اس بارے جھوٹ بالکل نہیں بولوں گی کہ اس نے واقعی غلط بیانی سے کام نہیں لیا تھا کیونکہ وہ لڑکی کسی بھی لحاظ سے خوبصورت نہیں تھی اور اس کا بھینگا پن کافی بدصورت بنائے تھا۔ اس کے بعد اس لڑکی نے مجھے کہا کہ اس لڑکے کا نام اس کے باپ کے نام پر ٹام اور اس کے نانا کے نام پر مارولو رکھنا۔ بالکل! میں جانتی تھی کہ یہ کافی مضحکہ خیز سا نام ہے، ہے نا؟ ہم نے سوچا کہ کہیں وہ کسی سرکس میں ملازمت تو نہیں کرتے ہیں۔ پھر اس نے کہا کہ لڑکے کا خاندانی نام رڈل رکھنا اور وہ اس کے بعد وہ ایک لفظ بھی ادا کئے بغیر فوراً مر گئی تھی......تو ہم نے اس لڑکے کا نام وہی رکھ دیا جو لڑکی چاہتی تھی۔ بیچاری لڑکی کو یہ نجانے کیوں نہایت اہم محسوس ہو رہا تھا؟ مگر حقیقت تو یہی ہے کہ اس لڑکے کی تلاش میں کوئی ٹام، مارولو یا رڈل یہاں کبھی نہیں آیا تھا۔ اس کے خاندان کے کسی بھی فرد نے اس بارے میں ہم سے رابطہ کرنے کی کبھی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔ اسی لئے وہ پیدائش کے بعد سے ہمیشہ ہی یتیم خانے میں ہی رہا ہے......''

مسز کیول نے غیر شعوری انداز میں مشروب کا ایک اور گلاس ختم کر لیا۔ اس کے رخسار پر بالائی جانب دو گلابی ابھار نمایاں ہو گئے تھے، پھر وہ مزید بولی۔ ''وہ لڑکا تھوڑا عجیب ہے!''

''بالکل! مجھے یقین ہے کہ وہ لڑکا تھوڑا عجیب ہی ہوگا!'' ڈمبل ڈور نے جواباً کہا۔

''وہ شیر خوارگی سے نکلنے کے بعد سے ہی عجیب تھا۔ جانتے ہیں کہ وہ کبھی روتا نہیں تھا اور پھر جب وہ تھوڑا بڑا ہوا تو وہ......وہ اور عجیب ہوتا چلا گیا......''

''کس قسم کا عجیب......؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے پوچھا۔

''دیکھئے وہ......'' مسز کیول تھوڑا جھجکتے ہوئے رُک گئی۔ اس کی سوالیہ نظروں میں کچھ بھی واضح یا مبہم نہیں تھا جو انہوں نے مشروب کے گلاس کے اوپر سے ڈمبل ڈور پر ڈالی تھی۔

''آپ کا کہنا ہے کہ آپ کے سکول میں اس کیلئے جگہ موجود ہے......؟''

''یقیناً......'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔

''اور میری کسی بھی بتائی ہوئی بات کے باوجود یہ جگہ موجود رہی گی، میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔'' وہ الجھی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

''بالکل ایسا ہی ہوگا......'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے کہا۔

''چاہے جو بھی ہو!......آپ اسے یہاں سے لے جائیں گے؟''

''چاہے جیسی بھی صورت حال ہو، آپ اطمینان رکھئے!'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔

مسز کیول نے ڈمبل ڈور کی طرف عجیب انداز میں گھور کر دیکھا جیسے وہ یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہی ہو کہ ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے یا نہیں! بالآخر ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اس نے پر اعتماد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہو کیونکہ وہ جلدی سے بول پڑی۔ ''وہ دوسرے بچوں کو خوفزدہ کرتا ہے......''

''آپ کا مطلب ہے کہ وہ دوسرے بچوں پر دھونس جماتا ہے؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا۔

''میرا خیال ہے کہ ایسا کہا جا سکتا ہے۔'' مسز کیول نے تھوڑی تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''مگر اسے موقع پر پکڑ پانا بہت مشکل کام ہے۔ ایسے واقعات ہوئے ہیں......کچھ ناقابل بیان واقعات......''

ڈمبل ڈور نے اس ضمن میں کسی قسم کی وضاحت کرنے کیلئے اصرار نہیں کیا حالانکہ ہیری جانتا تھا کہ ان کی اس معاملے میں گہری دلچسپی تھی۔ مسز کیول نے مشروب کا ایک اور گھونٹ لیا اور اس کے گلابی رخسار پہلے سے کہیں زیادہ گہرے دکھائی دینے لگے۔

''بلی سٹبس کا خرگوش......ویسے ٹام اس معاملے میں بضد ہے کہ اس نے کچھ نہیں کیا ہے اور میں بھی کچھ ایسا ہی سوچتی ہوں کہ وہ بھلا یہ کام کیسے انجام دے سکتا تھا؟ مگر پھر بھی خرگوش اپنے آپ تو چھت سے لٹک کر مر نہیں سکتا، ہے نا؟''

''مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

''مگر میں آج تک حیران ہوں کہ وہ یہ کام کرنے کیلئے وہاں تک پہنچا کیسے ہوگا؟ میں تو محض اتنا ہی جانتی ہوں کہ ایک دن پہلے ٹام کا بلی سے جھگڑا ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک واقعہ اور بھی ہے......'' مسز کیول نے مشروب کا ایک اور گھونٹ پیا۔ اس بار تھوڑا سا مشروب چھلک کر اس کی ٹھوڑی پر بہہ گیا تھا۔ ''ہم لوگ بچوں کو گرمیوں میں سیر و تفریح کیلئے لے گئے تھے۔ ہم سال میں ایک بار انہیں

جنگل میں یا ساحل سمندر پر سیر کرانے کیلئے لے جاتے ہیں۔ ایما بینز اور ڈینس بشپ اس سفر کے بعد کبھی صحت مند نہیں ہو پائے اور ہم ان سے صرف اتنا ہی اگلوا پائے کہ وہ ٹام رڈل کے ہمراہ ایک غار کے دہانے تک گئے تھے۔ اس نے سب کے سامنے قسم کھائی کہ وہ تو وہاں محض گھومنے کیلئے گیا تھا مگر مجھے پورا یقین ہے کہ وہاں کچھ نہ کچھ تو ضرور ہوا تھا اور اس کے علاوہ اور بھی ایسی بہت سی عجیب چیزیں اس سے جڑی ہوئی ہیں......''

اس نے دوبارہ ڈمبل ڈور کی طرف دیکھا حالانکہ اس کے رخسار کافی زیادہ سرخ ہو چکے تھے مگر اس کی نگاہ بالکل صحیح کام کر رہی تھی۔

''مجھے نہیں محسوس ہوتا کہ اس کے جانے سے بہت لوگ مغموم ہوں گے۔''

''آپ کو یہ تو معلوم ہی ہونا چاہئے کہ ہم اسے وہاں ہمیشہ نہیں رکھیں گے!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اسے یہاں کم از کم ہر گرمیوں میں تعطیلات کیلئے واپس لوٹنا پڑے گا......''

''اوہ......ٹھیک ہے! کوئی بات نہیں...... یہ سال بھر اُسے برداشت کرنے سے کہیں اچھا ہے۔'' مسز کیول نے ہلکی سی ہچکی لیتے ہوئے کہا۔ وہ اُٹھ کر کھڑی ہوگئی اور ہیری یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا کہ وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھی، مشروب کا نشہ اس کے چہرے پر کہیں نہیں جھلک رہا تھا حالانکہ وہ بیٹھے بیٹھے دو تہائی حصہ حلق سے اتار چکی تھی۔ ''میرا خیال ہے کہ اب آپ اس سے ملنا چاہیں گے؟''

''بہت خوب! آپ کا اندازہ بالکل صحیح ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کرسی سے اُٹھتے ہوئے کہا۔

مسز کیول اپنے دفتر سے باہر نکلی اور انہیں ہمراہ لئے پتھر کی سیڑھیوں کے ذریعے اوپر لے گئیں۔ اس دوران وہ یتیم خانے کے ملازمین اور بچوں کو ہدایات دیتی رہی اور کچھ پر ڈانٹ ڈپٹ کرتی رہی تھی۔ ہیری نے غور کیا کہ وہاں موجود سب یتیم بچے ایک مخصوص بھورے لباس میں ملبوس تھے۔ انہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ ان کی صحیح طور پر دیکھ بھال بالکل نہیں کی جا رہی تھی مگر اس بات سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا تھا کہ یہ پرورش پانے کیلئے کسی قدر منحوس جگہ تھی......

''لیجئے پہنچ گئے!'' مسز کیول نے کہا جب وہ دونوں دوسری منزل پر پہنچے اور ایک طویل راہداری کے پہلے دروازے کے باہر سامنے رُک گئے۔ اس نے دو مرتبہ دروازے پر دستک دی اور پھر کمرے میں داخل ہوگئی۔

''ٹام......تم سے کوئی ملنے آیا ہے، یہ مسٹر ڈمبرٹن ہیں......معاف کیجئے گا ڈمبر بور ہیں! وہ تمہیں کچھ بتانے آئے ہیں۔ خیر میں اگلی بات انہیں ہی بتانے کا موقع دوں گی......''

ہیری اور ڈمبل ڈور، جوان ڈمبل ڈور کے ساتھ کمرے میں داخل ہوگئے۔ مسز کیول نے ان کے عقب میں دروازہ بند کر دیا۔ یہ ایک چھوٹا سا پرانا کمرہ تھا۔ اس میں ایک پرانی الماری، لکڑی کی کرسی اور لوہے کے ایک پلنگ کے سوا اور کچھ موجود نہیں تھا۔ ایک لڑکا بھورے کمبلوں کے اوپر چڑھ کر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے پاؤں سامنے کی طرف پھیلے ہوئے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک کتاب دبی ہوئی

تھی۔

ٹام رڈل کے چہرے پر گیونٹ گھرانے کی کوئی جھلک نہیں دکھائی دیتی تھی۔ میروپی کی آخری خواہش پوری ہو چکی تھی۔ وہ واقعی اپنے وجیہہ اور خوش شکل باپ کی چھوٹی صورت تھا اور گیارہ سال کی عمر کے لحاظ سے اس کا قد وقامت کافی اچھا تھا۔ اس کے بال سیاہ تھے اور چہرہ کچھ پتلا تھا۔ ڈمبل ڈور کے عجیب حلیے کو دیکھ کر اس کی آنکھیں تھوڑا اسکڑ گئیں۔ چند ساعتوں تک خاموشی چھائی رہی۔

''کیسے ہو ٹام؟'' ڈمبل ڈور نے آگے بڑھ کر اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

لڑکا تھوڑا ا جھجکا پھر اس نے بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔ دونوں نے ہاتھ ملائے اور مصافحہ کیا۔ ڈمبل ڈور نے لکڑی کی سخت کرسی کھینچ کر رڈل کے بالکل سامنے کھسکائی اور بیٹھ گئے۔ وہ دونوں کسی ہسپتال کے مریض اور عیادت کیلئے آئے ہوئے شخص کی طرح دکھائی دے رہے تھے۔

''میں پروفیسر ڈمبل ڈور ہوں!''

''پروفیسر؟'' رڈل نے تیکھی آواز میں کہا اور کسی قدر چوکنا دکھائی دینے لگا۔ ''کیا آپ ڈاکٹر ہیں؟ آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟ کیا انہوں نے میرا معائنہ کرنے کیلئے آپ کو کہا ہے؟''

وہ اس دروازے کی طرف اشارہ کر رہا تھا جس میں مسز کیول ابھی ابھی باہر نکل گئی تھی۔

''نہیں! ایسا کچھ بھی نہیں ہے!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''مجھے آپ کی بات پر قطعی یقین نہیں ہے!'' رڈل نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''وہ چاہتی ہیں کہ کوئی میرا معائنہ کرے، ہے نا؟ مجھے سچ سچ بتاؤ......''

اس نے آخری جملے اتنی طاقت سے ادا کئے تھے کہ ان میں سے دھمکی کی بو محسوس ہوئی۔ یہ ایک تحکمانہ لہجہ تھا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ ایسے حکم پہلے بھی کئی بار دے چکا تھا۔ اس کی آنکھیں پھیل گئیں اور وہ ڈمبل ڈور کی طرف غصیلی نگاہوں سے گھورنے لگا۔ لگاتار مسکرانے کے علاوہ ڈمبل ڈور نے کسی قسم کا ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ کچھ پل بعد رڈل نے غصے سے گھورنا بند کر دیا حالانکہ وہ اب بھی چوکنا دکھائی دے رہا تھا۔

''آپ کون ہیں؟''

''میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میرا نام پروفیسر ڈمبل ڈور ہے اور میں ہوگورٹس نام کے ایک سکول میں تعلیم دیتا ہوں۔ میں تمہیں اپنے سکول میں داخلے دینے کی پیشکش لے کر یہاں آیا ہوں۔ تمہارا نیا سکول......اگر تم وہاں آنا چاہو تو......؟''

اس پر رڈل کا ردعمل کافی تعجب انگیز تھا۔ وہ بستر سے اچھلا اور ناراضگی کے عالم میں ڈمبل ڈور سے کافی دور ہٹ گیا۔

''آپ مجھے یوں بیوقوف نہیں بنا سکتے ہیں۔ آپ کسی پاگل خانے سے آئے ہیں، ہے نا؟ پروفیسر...... ہاں ظاہر ہے......دیکھئے!

میں وہاں نہیں جاؤں گا،ٹھیک ہے؟ پاگل خانے میں تو اس بوڑھی بلی کو ہونا چاہئے۔ میں نے کبھی ایمابینز یا ڈینس بشپ کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔ آپ خود ان سے پوچھ سکتے ہیں۔ وہ آپ کو بتا دیں گے......''

''میں کسی پاگل خانے سے نہیں آیا ہوں!'' ڈمبل ڈور نے تحمل سے جواب دیا۔''میں ایک استاد ہوں اور اگر تم اطمینان سے بیٹھ جاؤ تو میں تمہیں ہوگورٹس کے بارے میں سب کچھ بتا دوں گا۔ اگر تم سکول میں داخلہ نہیں لینا چاہتے ہو تو کوئی بھی تمہیں اس کیلئے مجبور نہیں کرے گا......''

''کوئی ذرا ایسی کوشش کر کے تو دیکھے......!'' رڈل نے استہزائیہ لہجے میں کہا۔

''ہوگورٹس......'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا جیسے انہوں نے رڈل کی بات سنی ہی نہ ہو۔''خصوصی صلاحیتوں کے حامل لوگوں کیلئے سکول ہے......''

''میں پاگل نہیں ہوں......'' وہ زور سے چیخا۔

''مجھے معلوم ہے کہ تم پاگل نہیں ہو اور نہ ہی ہوگورٹس پاگل افراد کا سکول ہے۔ یہ جادوئی تعلیم دینے والا ایک سکول ہے......''

ایک لمحے کیلئے گہری خاموشی چھا گئی۔ رڈل ساکت انداز میں کھڑا رہ گیا تھا۔ اس کا چہرہ متذبذب تھا مگر اس کی آنکھیں ڈمبل ڈور کی آنکھوں پر مرتکز تھیں جیسے وہ سچ اور جھوٹ میں تفریق کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

''جادوئی تعلیم......؟'' وہ آہستگی سے بڑبڑایا۔

''ہاں!'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔

''یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ میں جو کچھ کر سکتا ہوں، وہ جادو سے ہوتا ہے؟''

''تم کیا کر سکتے ہو؟'' ڈمبل ڈور نے دلچسپی سے پوچھا۔

''ہر طرح کا جادو......'' رڈل نے تیزی سے سانس کھینچتے ہوئے کہا۔ اس کے کھوکھلے رخساروں پر جوشیلے پن کی جھلک صاف دکھائی دے رہی تھی۔ اس کا چہرہ ایسا سرخ لگ رہا تھا کہ جیسے اسے بخار ہو گیا ہو۔''میں بغیر چھوئے کوئی بھی سامان اپنی جگہ سے ہٹا سکتا ہوں۔ میں بغیر کوئی تربیت دیئے سب جانوروں سے جیسا چاہوں، ویسا کروا سکتا ہوں۔ میں خود کو تنگ کرنے والے لوگوں کے ساتھ برے حادثات رونما کروا سکتا ہوں۔ اگر میں ایسا کرنا چاہوں تو میں بنا ہاتھ لگائے انہیں زخمی بھی کر سکتا ہوں......''

اس کے پاؤں کانپ رہے تھے۔ وہ آگے کی سمت میں لڑکھڑایا اور دوبارہ اپنے بستر پر بیٹھ گیا۔ وہ عجیب انداز میں اپنے ہاتھوں کی طرف گھور کر دیکھ رہا تھا اور اس کا سر یوں جھکا ہوا تھا جیسے وہ کوئی دعا مانگ رہا ہو۔

''مجھے معلوم تھا کہ میں کچھ الگ ہوں۔'' اس نے اپنی کپکپاتی انگلیوں کے درمیان میں بڑبڑا کر کہا۔''میں جانتا تھا کہ میں خاص ہوں، ہمیشہ سے مجھے معلوم تھا کہ مجھ میں کوئی حیرت انگیز خوبی پائی جاتی ہے......''

''تم بالکل صحیح کہہ رہے ہو!'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا جواب مسکرانا چھوڑ چکے تھے بلکہ رڈل کے چہرے کوغور سے دیکھ رہے تھے۔ ''کیونکہ تم ایک جادوگر ہو!''

رڈل نے اپنا سر اوپر اُٹھایا اس کا چہرہ متغیر ہو چکا تھا۔اس پر ایک وحشی اور جنگلی مسکان پھیلی ہوئی تھی مگر وہ اس وجہ سے زیادہ بہتر نہیں دکھائی دے رہا تھا۔اس کے برعکس اس کے عمدگی سے تراشے ہوئے نین نقش تھوڑے سخت ہو گئے تھے اور اس کا رویہ جانوروں جیسا محسوس ہو رہا تھا۔

''کیا آپ بھی جادوگر ہیں؟''

''بالکل......میں بھی ہوں!''

''تو ثابت کر کے دکھاؤ!'' رڈل نے فوراً اسی تحکمانہ لہجے میں کہا جس کا استعمال وہ کچھ دیر پہلے کر چکا تھا جب اس نے کہا تھا کہ مجھے سچ سچ بتاؤ......

ڈمبل ڈور نے اپنی بھنوئیں کھینچیں۔

''اگر تم واقعی ہوگورٹس میں داخلہ لینا چاہتے ہو......''

''یقیناً......میں داخلہ لینا چاہتا ہوں!''

''تو تمہیں مجھے پروفیسر یا پھر سر کہہ کر بلانا پڑے گا!''

رڈل کا چہرہ ایک لمحے کیلئے سخت ہو گیا پھر اس نے اپنی آواز کو پرسکون بناتے ہوئے کہا۔ ''مجھے افسوس ہے، سر! میرا کہنے کا مطلب تھا پروفیسر! کیا آپ مجھے جادو کا عملی مظاہرہ دکھا سکتے ہیں......؟''

ہیری کو یقین ہونے لگا کہ ڈمبل ڈور فوراً انکار کر دیں گے۔ وہ رڈل سے کہیں گے کہ اسے ہوگورٹس میں جادو کا عملی مظاہرہ دیکھنے کے کئی مواقع مل جائیں گے۔ وہ اس سے کہیں گے کہ اس وقت وہ ماگلوؤں سے بھری عمارت میں موجود ہیں، اس لئے انہیں ہوشیار رہنا ہوگا۔ بہرحال، اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا جب ڈمبل ڈور نے اپنے مخملیں سوٹ کی اندرونی جیب سے اپنی چھڑی باہر نکالی اور کونے میں رکھی ہوئی گندی الماری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آہستگی سے لہرائی۔

الماری کے گرد آگ کے بلند شعلے بھڑکنے لگے۔

رڈل اچھل کر کھڑا ہو گیا اور وہ صدمے بھری کیفیت کا شکار دکھائی دیا جو جلد ہی غصیلی چیخ و پکار میں بدل گئی۔ ہیری اس کے لئے اسے قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا تھا کیونکہ اس کی ساری جمع پونجی تو اسی الماری میں ہی بند تھی۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ ڈمبل ڈور کی طرف مڑ پاتا، اسے پہلے ہی آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلے غائب ہو گئے اور الماری کسی نقصان کے بغیر بالکل پہلے جیسی حالت میں دکھائی دینے لگی۔ رڈل کے چہرے سے غصہ گم ہو گیا اور حیرت چھا گئی۔ اس نے پہلے الماری کو اور پھر ڈمبل ڈور کو گھور کر دیکھا۔ پھر اچانک اس کے

چہرے پر چھائی حیرت پر حریصانہ چمک غالب آ گئی، اس کی نظریں اب ڈمبل ڈور کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی جادوئی چھڑی پر مرکوز تھیں۔

''یہ مجھے کہاں سے مل سکتی ہے؟''

''وقت آنے پر یہ تمہیں مل جائے گی......'' ڈمبل ڈور نے سنجیدگی سے کہا۔''میرا خیال ہے کہ کوئی چیز تمہاری الماری سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی ہے......''

حیرت انگیز طور پر الماری کے اندر کسی چیز کے کھڑکھڑانے کی ہلکی آواز سنائی دے رہی تھی۔ پہلی بار رڈل کے چہرے پر خوف کے آثار پھیل گئے۔

''الماری کھولو......'' ڈمبل ڈور نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

رڈل لمحہ بھر کیلئے جھجکا اور پھر اس نے الماری کی طرف قدم بڑھائے اور اس کے قریب جا کر اس کا کواڑ کھول دیا۔ سب سے اوپر والے شلف میں اس کے کپڑوں کے اوپر ایک گتے کا چھوٹا ڈبہ موجود تھا۔ وہ یوں خود بخود حرکت کر رہا تھا اور کھڑکھڑا رہا تھا جیسے کسی نے اس کے اندر بے قرار چوہا بند کر دیا ہو۔

''اسے باہر نکالو......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

رڈل نے متحرک ڈبے کو نیچے اتارا۔ وہ کسی قدر حواس باختہ دکھائی دے رہا تھا۔

''کیا اس ڈبے میں کچھ ایسی چیزیں موجود ہیں، جنہیں تمہارے پاس ہرگز موجود نہیں ہونا چاہئے تھا......'' ڈمبل ڈور نے سخت لہجے میں پوچھا۔

رڈل نے ڈمبل ڈور پر طویل، درشت اور ٹٹولتی ہوئی نگاہ ڈالی۔

''مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے سر......!'' بالآخر اس نے دل و دماغ میں کوئی فیصلہ کرتے ہوئے غیر محسوس انداز میں کہا۔

''اسے کھولو......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

رڈل نے ڈبے کا ڈھکن الگ کیا اور ان کی طرف دیکھے بغیر اس کے اندر کا سامان اپنے بستر پر الٹ دیا۔ ہیری اس میں کسی بیش قیمت اور دلچسپ سامان کی توقع کئے ہوئے تھا مگر اس نے دیکھا کہ ڈبے میں روزمرہ کی ہی چھوٹی موٹی چیزیں جمع کی گئی تھیں۔ وہاں ایک یویو کھلونا، ایک چاندی کی انگوٹھی اور ایک آلودہ میلا منہ سے بجانے والا باجا پڑے تھے۔ ڈبے سے باہر نکلنے کے بعد ان چیزوں نے ہلنا جلنا بند کر دیا تھا اور اب وہ پتلے کمبلوں کے اوپر ساکت پڑی تھیں۔

''تمہیں معذرت کرنے کے ساتھ تمام چیزیں ان کے حقیقی مالکوں کو لوٹانا ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی دوبارہ اپنی جیب میں واپس ڈالتے ہوئے آہستگی سے کہا۔''مجھے معلوم ہو جائے گا کہ تم نے یہ کام کیا ہے یا نہیں! اور پوری طرح محتاط رہنا...... ہوگورٹس میں

چوری بالکل برداشت نہیں کی جاتی ہے۔''

رڈل کے چہرے پر کسی قسم کی پریشانی یا شرمندگی کا احساس بالکل دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ وہ اب بھی ڈمبل ڈور کی طرف ٹھنڈے پن سے دیکھ رہا تھا اوران کی مہارت کا تخمینا لگانے کی کوشش کرر ہا تھا۔

''ٹھیک ہے، ایسا ہی ہوگا سر!'' بالآخراس نے سرد لہجے میں کہا۔

''ہوگورٹس میں ہم تمہیں صرف جادوکرنا ہی نہیں سکھائیں گے بلکہ اسے قابو میں رکھنا بھی سکھائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ تم لاعلمی میں اپنی قوتوں کا نامناسب اور غلط استعمال کرر ہے ہو، جسے ہمارے سکول میں نہ تو سکھایا جاتا ہے اور نہ ہی برداشت کیا جاتا ہے۔تم پہلے فرد نہیں ہو، اور نہ ہی آخری ہو، جو اپنی جادوئی صلاحیت کو حد سے آگے نکل جانے کی چھوٹ دے دیتا ہے۔مگر تمہیں یہ بات معلوم ہونا چاہئے کہ ہوگورٹس طلباء کوسکول سے باہر نکالنے کا اختیار رکھتا ہے اور محکمہ جادو...... ہاں ایک ایسا محکمہ بھی موجود ہے...... قانون شکنی کرنے والوں کوسنگین سزائیں بھی دیتا ہے۔ ہماری دُنیا میں داخل ہوتے ہوئے سبھی نئے جادوگروں کو ہمارے قوانین کے احترام کرنے اور مقررہ حدود میں رہنے کیلئے حلف لینا پڑتا ہے......''

''ٹھیک ہے سر!'' رڈل نے دوبارہ کہا۔

یہ بتانا ممکن نہیں تھا کہ وہ کیا سوچ رہا تھا۔اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا۔اس نے جھک کر چوری کا سامان دوبارہ گتے کے ڈبے میں واپس ڈال دیا۔ اپنا کام مکمل کرنے کے بعد اس نے جھکے ہوئے انداز میں ڈمبل ڈور کی طرف دیکھا اور آہستگی سے بولا۔''میرے پاس پیسے نہیں ہیں!''

''اس مسئلے کا حل آسانی سے نکالا جا سکتا ہے......'' ڈمبل ڈور نے اپنی جیب میں سے ایک چمڑے کا بٹوہ نکالتے ہوئے کہا۔ ''ہوگورٹس میں ایسے طلباء کیلئے ایک مالی فنڈ موجود ہے جو کتب اور یونیفارم خریدنے کی سکت نہیں رکھتے ہیں، انہیں ضرورت کے تحت مالی امداد فراہم کی جاتی ہے، البتہ ایسا ممکن ہے کہ تمہیں جادوئی کلمات کی کتابیں اور کچھ دوسری چیزیں استعمال شدہ خریدنا پڑیں مگر......''

''جادوئی کلمات کی کتابیں کہاں سے ملتی ہیں؟'' رڈل نے ان کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا اور شکریہ ادا کئے بغیر پھولا ہوا وزنی بٹوہ لے لیا۔ وہ اب سونے کے ایک موٹے گیلن سکے کا بغور معائنہ کرر ہا تھا۔

''یہ سامان جادوئی بازار سے مل جائے گا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''میرے پاس تمہاری کتب کی فہرست اور ضروری سامان کی تفصیل موجود ہے۔ میں ہر چیز خریدنے میں تمہاری معاونت کرسکتا ہوں......''

''آپ میرے ساتھ جائیں گے؟'' رڈل نے سر اُٹھا کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''بالکل......اگر تم چاہو تو......''

''میرا خیال ہے کہ مجھے آپ کی معاونت کی ضرورت نہیں پیش آئے گی!'' رڈل نے سپاٹ لہجے میں بے دھڑک کہا۔''مجھے تنہا

کام کرنے کی عادت ہے۔ میں پورے لندن میں تنہا سفر کرسکتا ہوں، ویسے اس جادوئی بازار میں کیسے جاتے ہیں؟......سر!'' اس نے ڈمبل ڈور کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا۔

ہیری نے سوچا کہ ڈمبل ڈور اس کے ساتھ جانے کیلئے اصرار کریں گے، مگر ایک بار پھر اسے غیر متوقع طور پر حیرت کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈمبل ڈور نے ایک لفافہ اس کی طرف بڑھا دیا جس میں ضروری سامان اور کتابوں کی فہرست موجود تھی۔ پھر انہوں نے رڈل کو یہ بتادیا کہ یتیم خانے سے لیکی کالڈرن کیسے پہنچا جاسکتا تھا؟

''وہ بار تمہیں آسانی سے دکھائی دے جائے گا حالانکہ تمہارے چاروں طرف موجود ماگلو......یعنی غیر جادوگر لوگ......اسے نہیں دیکھ پائیں گے۔ بار مین مسٹر ٹام کے پاس جانا۔ اس کا نام یاد رکھنا کافی آسان رہے گا کیونکہ اس کا اور تمہارا نام ایک ہی ہے......''

رڈل نے چڑچڑے انداز میں تیوریاں کھینچیں جیسے کسی وہ کسی آوارہ مکھی کو خود سے دور بھگانے کی کوشش کررہا ہو......

''کیا تمہیں ٹام نام پسند نہیں ہے؟''

''دنیا میں لاتعداد ٹام بھرے ہوئے ہیں!'' رڈل نے بڑبڑا کر کہا۔ پھر وہ ایک سوال پوچھنے سے خود کو روک نہیں پایا تھا۔ ایسا لگا جیسے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے منہ سے یہ بات نکل گئی ہو۔ اس نے پوچھا۔ ''کیا میرے والد جادوگر تھے؟ ان لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ ان کا نام بھی ٹام رڈل ہی تھا......''

''مجھے اس بارے میں معلوم نہیں ہے!'' ڈمبل ڈور نے نرم لہجے میں کہا۔

''میری ماں جادوگر نہیں ہوسکتی...... ورنہ وہ یوں اتنی آسانی سے موت کے منہ میں نہیں اتر جاتی۔'' رڈل نے خود کلامی کرتے ہوئے کہا، وہ یہ بات ڈمبل ڈور کو نہیں بتا رہا تھا۔ ''یقیناً میرے والد ہی جادوگر ہوں گے......تو میں جب یہ سارا سامان حاصل کرلوں گا تو میں ہوگورٹس کیسے آؤں گا......؟''

''یہ تمام ہدایات تمہارے لفافے میں موجود ایک چرمئی کاغذ پر موجود ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تمہیں یکم ستمبر کو کنگ کراس سٹیشن سے ہوگورٹس کیلئے روانہ ہوگے۔ اس میں ریل گاڑی کا ٹکٹ بھی موجود ہے......''

رڈل نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔ ڈمبل ڈور اُٹھ کر کھڑے ہوگئے اور اپنا ہاتھ دوبارہ مصافحے کیلئے آگے بڑھایا۔

''میں سانپوں سے بات کرسکتا ہوں۔ جب ہم جنگل میں گھومنے کیلئے گئے تھے تو اس وقت مجھے اس بات کا احساس ہوا تھا۔ وہ مجھے خود بخود تلاش کرلیتے ہیں...... وہ میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔ کیا جادوئی دنیا میں یہ معمول کی بات ہے؟'' رڈل نے ڈمبل ڈور سے ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھا۔

ہیری سمجھ گیا کہ اس نے اپنی سب سے زیادہ عجیب صلاحیت کا ذکر اس پل تک محض اس لئے روک رکھا تھا کیونکہ وہ سب سے زیادہ متاثر کن صورت حال پیدا کرنا چاہتا تھا۔

''یہ جادوئی دنیا میں بھی غیر معمولی چیز ہے!'' ڈمبل ڈور نے ایک پل جھجکنے کے بعد کہا۔ ''مگر اس صلاحیت کا اظہار پہلے بھی کئی بار ہو چکا ہے...... یہ تم ہوگورٹس میں جلد ہی جان لو گے!''

ڈمبل ڈور کا لہجہ پرسکون تھا مگر ان کی متجسس نگاہیں رڈل کے چہرے کو دلچسپی سے ٹٹول رہی تھیں۔ وہ دونوں کچھ ساعتوں تک خاموشی سے کھڑے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے، پھر ان دونوں کے ہاتھ الگ الگ ہو گئے۔ ڈمبل دروازے کے پاس پہنچ گئے۔

''دوپہر بخیر ٹام! میں اب تم سے ہوگورٹس میں ملوں گا......''

''میرا خیال ہے کہ اتنا ہی کافی ہے......'' ھیری کے پہلو میں سے سفید بالوں والے ڈمبل ڈور کی آواز سنائی دی۔ کچھ ہی پل بعد وہ ایک بار پھر اندھیری کھائی میں ہچکولے کھاتے ہوئے ڈمبل ڈور کے دفتر میں واپس پہنچ گئے۔

''بیٹھ جاؤ......'' ڈمبل ڈور نے ھیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ھیری نے ان کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے اپنی کرسی سنبھال لی۔ اس کا ذہن ابھی تک دکھائی دینے والے منظر کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

''اس نے اس بات پر مجھ سے زیادہ جلدی یقین کر لیا...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ جب آپ نے اسے بتایا کہ وہ ایک جادوگر تھا۔'' ھیری نے جلدی سے کہا۔ ''جب ہیگر ڈ نے مجھے یہی بات پہلی بار بتائی تھی تو مجھے تو یقین ہی نہیں ہوا ہوں......''

''بالکل! رڈل یہ تسلیم کرنے کیلئے ذہنی طور پر پوری طرح آمادہ ہو چکا تھا کہ وہ...... اس کے الفاظ میں کہا جائے تو...... وہ 'خاص' تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''کیا آپ کو اس وقت معلوم تھا؟'' ھیری نے پوچھا۔

''کیا میں یہ جانتا تھا کہ میں دنیا کے سب سے خطرناک اور شیطانی جادوگر سے ملاقات کر رہا ہوں؟'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''بالکل نہیں...... مجھے اس بات کا ذرا سا بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ بڑا ہو کر ایسا بن جائے گا۔ بہرحال، یہ بات سچ ہے کہ میں اسے دیکھ کر حیرت انگیز طور پر چکرا سا گیا تھا۔ میں اس عزم کے ساتھ ہوگورٹس لوٹا تھا کہ میں اس پر کڑی نظر رکھوں گا، جو میں ویسے بھی اس رکھتا...... کیونکہ وہ تنہا اور دوستی سے محروم تھا مگر میں نے محسوس کیا کہ اس کے ساتھ ساتھ مجھے دوسرے مستحق افراد کے ساتھ بھی ایسا ہی برتاؤ رکھنا چاہئے...... جیسا کہ تم سن چکے ہو کہ اتنی کم عمری میں ہی ننھے جادوگر کے لحاظ سے اس کی قوتیں بے حد تعجب انگیز اور غیر معمولی طور پر طاقتور تھیں اور...... بہت دلچسپ اور خطرناک پہلو یہ تھا کہ اسے وقت سے پہلے ہی اس حقیقت کا علم ہو چکا تھا کہ وہ اپنی ان قوتوں کا استعمال کر سکتا ہے اور وہ جانتے بوجھتے ہوئے بھی ایسا کرنے لگا تھا۔ جیسا کہ تم نے دیکھا کہ اس نے محض 'یونہی' ان کا استعمال نہیں کیا تھا۔ جیسا کہ کم عمری بیشتر جادوگر کر گزرتے ہیں۔ وہ اپنی جادوئی قوتوں کا استعمال پورے ارادے اور ہوش و حواس کے ساتھ دوسروں کے خلاف کر رہا تھا۔ ڈرانے، سزا دینے، نہتا کرنے کیلئے...... خرگوش کا گلا دبانے، کم عمر لڑکے ڈینس اور کم سن لڑکی ایما کو غار

میں بہلا پھسلا کر لے جانے کی کہانی ہمیں نہایت اہم آ گاہی دیتی ہے۔......اگر میں چاہوں تو انہیں زخمی بھی کر سکتا ہوں......''

''اور وہ مار باشی ہے......'' ہیری نے درمیان میں کہا۔

''بالکل......یقینی طور پر ایک پیدائشی قوت ہے، جسے تاریک جادو کے فن سے سنگین طور پر منسلک قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ جیسا کہ ہم جانتے ہیں، عظیم اور بھلے لوگ بھی مار باشی ہو سکتے ہیں، دراصل سانپوں کے ساتھ گفتگو کرنے کی اس کی صلاحیت نے مجھے اتنا فکرمند نہیں کیا تھا جتنا کہ اس کی بے رحمانہ فطرت، پراسرار رازداری اور تسلط پسندی نے کیا تھا......ایک بار پھر وقت ہمیں یہ احساس دلا رہا ہے کہ رات کی تاریکی گہری ہو چکی ہے!'' ڈمبل ڈور نے کھڑکیوں کے دوسری طرف تاریک آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''مگر رخصت ہونے سے پہلے میں تمہاری توجہ اس منظر کی کچھ اہم باتوں کی طرف مبذول کرنا چاہوں گا جو ہم نے کچھ ہی دیر پہلے اس یاد میں دیکھی ہیں۔ کیونکہ ان باتوں کا ان معاملات کے ساتھ گہرا تعلق ہے، جن پر آئندہ ملاقاتوں کے دوران کھل کر گفتگو کرنے والے ہیں......''

وہ لمحہ بھر کیلئے ٹھہرے۔

''پہلی بات...... مجھے امید ہے کہ تم نے رڈل کے ردعمل پر دھیان دیا ہوگا جب میں نے اس سے ذکر کیا تھا کہ کسی دوسرے کا نام بھی ٹام ہے؟''

ہیری نے اپنا سر ہلایا۔

''اس نے اس ہر چیز کیلئے اپنی حقارت کا اظہار کیا تھا جو اسے دوسرے لوگوں سے مماثل کر سکتی ہے یا اسے عام لوگوں جیسا بنا کر پیش کر سکتی ہو۔ اس وقت بھی وہ الگ تھلگ، تنہائی پسند، منفرد اور اعلیٰ درجے کا مقام پانا چاہتا تھا جیسا کہ تم جانتے ہی ہو، اس کے کچھ سال بعد ہی اس نے اپنے پرانے نام سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا پا لیا تھا اور لارڈ والڈی مورٹ کا نقاب اپنے چہرے پر سجا لیا تھا، جس کی آڑ میں وہ ایک طویل عرصے سے پوشیدہ بیٹھا ہوا ہے...... مجھے یقین ہے کہ تم نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ ٹام رڈل اس وقت بھی حد سے زیادہ خودکفیل، پوشیدگی کا قائل اور واضح طور پر عدم دوستی پر یقین رکھتا تھا۔ وہ جادوئی بازار میں جانے کیلئے کسی کی مدد اور ساتھ لینے کیلئے بالکل آمادہ نہیں تھا۔ وہ فرد واحد کے طور پر کاموں کو سرانجام دینا زیادہ پسند کرتا تھا۔ دورِ حاضر کا والڈی مورٹ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ تم نے یہ سنا ہی ہوگا کہ بے شمار مرگ خور ایسا دعویٰ کرتے رہتے ہیں کہ وہ اس کے رازدار ہیں، صرف وہ ہی اس کے زیادہ قریب ہیں یا انہیں ہر معاملے میں اہمیت حاصل ہے، درحقیقت وہ سب مغالطے اور خوش فہمی کا شکار ہیں۔ لارڈ والڈی مورٹ کا زندگی میں ایک بھی دوست نہیں رہا ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ اس نے کبھی کسی کو دوست بنانا ہی نہیں چاہا تھا......اور آخری بات...... ہیری! مجھے امید ہے کہ تمہیں نیند نہیں آ رہی ہوگی کہ اس بات کو نظرانداز کر دو......ٹام رڈل کو فاتحانہ چیزیں اکٹھا کرنے کا شوق تھا۔ تم نے چوری کے سامان کا وہ ڈبہ دیکھا جسے اس نے اپنے کمرے میں چھپا رکھا تھا۔ اس نے اپنے ہاتھوں شکار ہونے والوں کی کوئی نہ کوئی چیز بطور نشانی رکھی ہوئی

تھی۔ اگر تم چاہو تو انہیں لاعلمی کے دور کی ناجائز جادوئی نشانیاں قرار دے سکتے ہو۔ اس کی اس عادت کو خاص طور پر کبھی مت بھولنا کیونکہ آنے والے وقت میں یہ نہایت اہم ثابت ہوگی......اور اب سونے کا وقت ہو چکا ہے!''

ہیری اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ جب وہ کمرے کا احاطہ طے کر کے دروازے کی طرف بڑھا تو اس کی آنکھ منقش پایوں والی چھوٹی تپائی پر پڑی جو دروازے کے پہلو میں رکھی ہوئی تھی، اس پر چاندی کے نازک آلات موجود تھے مگر آج وہ خاموش دکھائی دے رہے تھے۔ گذشتہ ملاقات میں اس نے وہاں پر مارولو گیونٹ کی انگوٹھی پڑی ہوئی دیکھی تھی مگر اب وہ وہاں پر موجود نہیں تھی۔

''کچھ کہنا چاہتے ہو، ہیری؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا جب انہوں نے ہیری کو ٹھٹک کر رکتے ہوئے دیکھا۔

''انگوٹھی چلی گئی ہے......؟'' ہیری نے مڑتے ہوئے کہا۔ ''مگر میں نے سوچا تھا کہ اب آپ کے پاس منہ سے بجانے والا باجا یا پھر ایسی ہی کوئی چیز ہوگی......''

ڈمبل ڈور اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور پھر اپنے نصف چاند کی شکل والی عینک کے اوپر اس کی طرف دیکھنے لگے۔

''بہت عمدہ ہیری! مگر وہ منہ سے بجانے والا باجا محض 'باجا' ہی تھا......''

اس پراسرار جملے کے ساتھ ہی انہوں نے اپنا ہاتھ ہلایا۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ یہ جانے کیلئے اشارہ ہے۔

چودھواں باب

سعادتیال

اگلی صبح ہیری کا پہلا پیریڈ علم مفردات یعنی جڑی بوٹیوں کے علم کی کلاس کا تھا۔ وہ ناشتے کی میز پر رون اور ہرمائنی کو ڈمبل ڈور کی خصوصی تعلیم کے بارے میں کچھ نہیں بتا پایا تھا۔ اسے خدشہ تھا کہ کہیں اردگرد بیٹھے ہوئے لوگ اس کی باتیں نہ سن لیں۔ بہرحال، سبزیوں کی کیاری کے درمیان گرین ہاؤس کی طرف جاتے ہوئے انہیں ساری باتیں بتادیں۔ ہفتہ بھر جاری رہنے والے طوفانی جھکڑ اور سنسناتی ہوئی ہوائیں تھم چکی تھیں۔ مانوس عجیب سی خنکی بھری دھند واپس لوٹ آئی تھی۔ جس کی وجہ سے انہیں اپنے متعلقہ گرین ہاؤس تلاش کرنے میں معمول سے کچھ زیادہ وقت لگا تھا۔

''کیا 'تم جانتے ہو کون؟' اپنے بچپن میں بھی ڈراؤنا دکھائی دیتا تھا؟'' رون نے آہستگی سے اپنے حفاظتی دستانے پہنتے ہوئے پوچھا جب وہ ایک گانٹھ دار 'سنارگلف' نامی پودے کی ڈنٹھل کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے جو ان کی سہ ماہی کی پڑھائی کا حصہ تھا۔ ''مگر میں اب بھی یہ نہیں سمجھ پایا ہوں کہ ڈمبل ڈور تمہیں ماضی کے جھروکوں سے یہ سب کیوں دکھا رہے ہیں؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ یہ واقعی دلچسپ بات لگتی ہے مگر اس کا مقصد کیا ہو سکتا ہے؟''

''میں نہیں جانتا...... مگر ان کا کہنا ہے کہ یہ سب نہایت اہمیت کا حامل ہے اور اس سے مجھے اپنے دفاع میں مدد ملے گی۔'' ہیری نے ایک چیونگم منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

''جہاں تک میرا خیال ہے کہ یہ سب نہایت مفید ہے!'' ہرمائنی نے سنجیدگی سے کہا۔ ''والڈی مورٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات رکھنا دانش مندی کا تقاضا ہے ورنہ تمہیں اس کی کمزوریوں کیسے معلوم ہو پائیں گی؟......''

''سلگ ہارن کی تقریب کیسی رہی؟'' ہیری نے چیونگم چباتے ہوئے پوچھا۔

''اوہ! وہ واقعی دلچسپ تھی۔'' ہرمائنی نے حفاظتی عینک لگاتے ہوئے کہا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ اپنے مشہور سابقہ طلباء کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں اور وہ میکلی گن پر تو فریفتہ ہیں کیونکہ مستقبل کے بارے میں اس کے خیالات نہایت عمدہ ہیں مگر انہوں نے ہمیں بہترین کھانا کھلایا اور گیونگ جونس سے ہمارا تعارف بھی کروایا......''

''گیونگ جونس؟'' رون نے کہا جس کی آنکھیں اس کی حفاظتی عینک کے نیچے حیرت سے پھیل گئی تھیں۔ ''گیونگ جونس؟...... جو ہیلی ہیڈ ٹیم کا کپتان ہے؟''

''ہاں وہی......!'' ہرمائنی نے سر ہلا کر کہا۔ ''مجھے تو محسوس ہوا کہ وہ اپنے بارے میں کچھ زیادہ ہی ڈینگیں مارتا ہے مگر......''

''باتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے......'' اسی وقت پروفیسر سپراؤٹ نے ان کے سر پر منڈلاتے ہوئے سختی سے کہا۔ ''تم لوگ پیچھے رہ گئے ہو، باقی سب اپنا اپنا کام شروع کر چکے ہیں اور نیول کو تو پہلی پھلی تلاش کرنے میں کامیابی بھی مل چکی ہے......''

انہوں نے مڑ کر دیکھا۔ غیر معمولی طور پر نیول کی ڈنٹھل خون میں لت پت دکھائی دے رہی تھی اور اس کے چہرے کے پہلو میں ایک گہری خراش بھی پڑ چکی تھی مگر وہ سنگترے کی شکل کی ایک سبز چیز پکڑے ہوئے تھا جو نہایت بدصورت دکھائی دے رہی تھی۔

''ٹھیک ہے پروفیسر! ہم ابھی شروع کر رہے ہیں۔'' رون نے کہا اور جب وہ دوبارہ مڑیں تو اس نے مزید جوڑتے ہوئے کہا۔ ''ہمیں گم گپ شپ والا جادوئی کلمہ استعمال کرنا چاہئے تھا، ہیری!''

''نہیں...... بالکل نہیں استعمال کرنا چاہئے تھا!'' ہرمائنی نے فوراً اختلاف کرتے ہوئے کہا۔ وہ ہمیشہ آدھ خالص شہزادے کے جادوئی کلمات کا ذکر سن کر چراغ پا ہو جاتی تھی۔ ''چلو...... بہتر یہی ہوگا کہ ہم اپنا کام شروع کر دیں......''

اس نے باقی دونوں کی طرف سہمی ہوئی نظروں سے دیکھا۔ انہوں نے گہری سانس لی اور اپنے وسط میں موجود ایک پھولے ڈنٹھل پر ٹوٹ پڑے۔ ڈنٹھل جیسے ان کی موجودگی محسوس کرتے ہی فوراً زندہ ہو گیا۔ اس کی خاردار جھاڑی جیسی لمبی بیلیں اوپر کی طرف اُڑنے لگیں اور ہوا میں کوڑوں کی طرح لہرانے لگیں۔ ایک بیل ہرمائنی کے بالوں میں الجھ گئی مگر رون نے فوراً اسے دور ہٹا دیا۔ ہیری دو لہراتی ہوئی بیلوں کو ایک ساتھ باندھنے میں کامیاب ہو گیا۔ پھر پھول کی پتیوں جیسی بیلوں کے وسط میں موجود ایک بڑا دہانہ کھل گیا۔ ہرمائنی نے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا ہاتھ اس دہانے جیسے سوراخ کے اندر ڈال دیا مگر اگلے ہی لمحے دہانے کے کنارے سکڑ گئے اور اس کی کہنی کے گرد سختی سے چمٹ گئے۔ ہیری اور رون نے لہراتی بیلوں کو پوری قوت سے کھول کر اس کے دہانے کو دوبارہ کھولنے کی پوری کوشش کی۔ جب دہانے میں لچک پیدا ہوئی تو ہرمائنی نے جلدی سے اپنا ہاتھ باہر نکال لیا۔ اس کا ہاتھ نیول کی طرح خون میں لت پت تھا اور اس میں سنگترے کی شکل جیسی ایک بڑی پھلی موجود تھی۔ اگلے ہی لمحے لہراتی ہوئی خاردار بیلیں کسی سپرنگ کی مانند ڈنٹھل کے اندر چلی گئی اور دہانہ ایک بار پھر بند ہو گیا۔ ڈنٹھل سخت لکڑی جیسی بے ضرر ٹکڑے جیسی دکھائی دینے لگی۔

''اگر میں نے مستقبل میں اپنا گھر بنایا تو میں ان منحوس پودوں کو ہرگز اپنے باغیچے میں نہیں لگاؤں گا۔'' رون منہ بسورتے ہوئے بولا۔ اس نے اپنی حفاظتی عینک کو آنکھوں سے اُٹھا کر ماتھے کے اوپر رکھتے ہوئے اپنے چہرے کا پسینہ پونچھا۔

''مجھے ایک پیالہ دو۔'' ہرمائنی نے کہا اور دھڑکتی ہوئی پھلی کو خود سے تھوڑا دور کر کے پکڑے رکھا۔ ہیری نے ایک پیالہ اس کی طرف بڑھایا اور پھر ہرمائنی نے ناپسندیدگی کے ساتھ اس میں دھڑکتی ہوئی پھلی ڈال دی۔

''زیادہ منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے!'' پروفیسر سپراؤٹ نے تلخی سے کہا۔''اسے فوراً نچوڑ ڈالو، تازی پھلی کا رس سب سے عمدہ نکلتا ہے......''

''ٹھیک ہے......'' ہرمائنی نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور اپنی ادھوری گفتگو کا سلسلہ دوبارہ یوں جوڑ دیا جیسے بیچ میں کسی خطرناک ڈنٹھل نے ان پر کوئی حملہ نہ کیا ہو۔''ہیری! سلگ ہارن کرسمس کے موقع پر ایک تقریب کے انعقاد پر غور کر رہے ہیں اور تم اس سے کسی قیمت پر بچ نہیں پاؤ گے کیونکہ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری سونپی ہے کہ میں تمہاری غیر مصروف شاموں کے بارے میں تفصیل اکٹھی کر کے انہیں آگاہ کروں تاکہ وہ اپنی تقریب اس رات رکھ سکیں جب تم انکار کرنے کی حالت میں نہ ہو......''

ہیری یہ سن کر درد سے کراہ اُٹھا۔ اس دوران رون پھلی کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پیالے میں پھاڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ ہرمائنی کی بات سن کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنی پوری طاقت سے دھڑکتی ہوئی پھلی پر دباؤ ڈالنے لگا۔

''اور اس تقریب میں صرف سلگ ہارن کے پسندیدہ طلباء ہی شامل ہوں گے، ہے نا؟'' وہ غصیلے لہجے میں غرا کر بولا۔

''ظاہر ہے، یہ صرف سلگ کلب کے ممبران کیلئے ہی ہے۔'' ہرمائنی نے جواب دیا۔

رون نے غصے کی شدت سے زور لگایا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پھلی اس کی انگلیوں سے نکل کر ہوا میں اچھل گئی اور گرین ہاؤس کی شیشے کی کھڑکی سے جا ٹکرائی اور پھر وہاں سے واپس پلٹ کر پروفیسر سپراؤٹ کے سر پر پڑی جس سے ان کی پرانی ٹوپی گر گئی۔ ہیری اُٹھ کر پھلی لینے کیلئے ان کی طرف بڑھا۔ جب وہ واپس لوٹا تو اسے ہرمائنی کی تیکھی آواز سنائی دی۔

''رون! میں نے سلگ کلب کا نام ایجاد نہیں کیا ہے......''

''سلگ کلب......!'' رون نے ملفوائے کے انداز میں تمسخرانہ مسکراہٹ کے ساتھ دہرایا۔''یہ بہت احمقانہ نام ہے۔ خیر! مجھے امید ہے کہ تم اس تقریب میں خوب لطف اندوز ہوگی، تم میکلی گن کے ساتھ جوڑی کیوں نہیں بنا لیتی ہو؟ پھر سلگ ہارن تمہیں بادشاہ اور ملکہ جیسے القاب سے پکار سکیں گے......''

''ہمیں اپنے ہمراہ مہمان لے جانے کی اجازت ہے۔'' ہرمائنی نے تلخی سے کہا جس کا چہرہ نجانے کیوں اچانک سرخ ہو گیا تھا۔ ''اور میں تمہیں ساتھ لے جانے کا ارادہ کئے ہوئے تھی، لیکن اگر تمہیں یہ تقریب احمقانہ محسوس ہوتی ہے تو میں خواہ مخواہ پریشان نہیں کروں گی۔''

ہیری کے ذہن میں یہ خیال کوندا کہ کاش کتنا اچھا ہوتا کہ وہ پھلی کچھ زیادہ ہی فاصلے پر چلی گئی ہوتی؟ تاکہ اسے اس وقت ان دونوں کے پاس موجود رہنے کی ضرورت باقی نہ رہتی۔ وہ دونوں اس سے بے خبر اپنی نوک جھونک میں مصروف تھے۔ بہرحال، ہیری نے پھلی والے پیالے کو پکڑا اور پورا زور لگا کر پھلی کو پھاڑنے کی کوشش کرنے لگا۔ بدقسمتی سے اسے اب بھی ان کی نوک جھونک کا ایک ایک لفظ سنائی دے رہا تھا۔

''اوہ! تو تم مجھے اپنے ساتھ لے جانا چاہتی تھی؟'' رون نے بالکل مختلف لہجے میں پوچھا۔

''ہاں! میرا یہی خیال تھا۔'' ہرمائنی غصیلے لہجے میں غرا کر بولی۔ ''لیکن اگر تم یہی چاہتے ہو کہ میں میکلی گن کے ساتھ جوڑی بنا لوں تو......''

ایک لمحے کا توقف ہوا جس کے دوران ہیری لچکدار پھلی پر کھرپی کی ضرب لگا کر اسے پھوڑنے کی کوشش کرنے لگا۔

''نہیں...... میں ایسا نہیں چاہتا......'' رون نے آہستگی کے ساتھ کہا۔

ہیری کا نشانہ چوک گیا اور پھلی کے بجائے کھرپی پیالے پر پڑی اور وہ چھناکے کی آواز سے ٹوٹ گیا۔

''ڈور ستم!'' اس نے جلدی سے کہا اور اپنی چھڑی لہرا کر پیالے کے ٹکڑوں کو ٹھونکا۔ پیالہ واپس جڑ کر صحیح سالم ہو گیا۔ بہر حال، پیالہ ٹوٹنے سے رون اور ہرمائنی کو ہیری کی بدحواسی کا احساس ہو گیا۔ ہرمائنی پریشان دکھائی دینے لگی اور اس نے جلدی سے علم مفردات کی کتاب کے اوراق پلٹنے شروع کر دیئے تاکہ سنارگلف کی پھلیوں سے درست طریقے سے رس نکالنے کا طریقہ تلاش کر سکے۔ دوسری طرف رون تھوڑا اجنل دکھائی دیا مگر اس کے چہرہ پہلے کی بہ نسبت کھل چکا تھا۔

''ہیری! پھلی ادھر دو...... اس میں لکھا ہے کہ ہمیں کسی نوکیلی چیز سے اس میں سوراخ کرنا ہوگا۔'' ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔

ہیری نے پھلی پیالے ڈالی اور پیالہ اس کی طرف بڑھا دیا۔ حفاظتی عینک لگا کر وہ اور رون ایک بار پھر ڈنٹھل پر ٹوٹ پڑے۔ ہیری کو اس بات حیرت نہیں ہوئی کہ جب ایک خاردار بیل اس کا گلا دبانے پر آمادہ ہو گئی تھی۔ اسے اس کے ساتھ باقاعدہ کشتی لڑنا پڑی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ جلد بدیر رون اور ہرمائنی کے درمیان اس طرح کی نوبت پیدا ہو سکتی تھی مگر اسے معلوم نہیں تھا کہ اسے ہرمائنی اور رون کے باہمی تعلقات کی خرابی پر کیسا محسوس ہو رہا تھا...... وہ اور چو چینگ اب اتنی ندامت کا شکار تھے کہ آپس میں بات کرنے کو تو رہنے ہی دیں، وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنا تک گوارا نہیں کرتے تھے۔ اگر رون اور ہرمائنی ایک ساتھ گھومنے لگے اور پھر ان میں علیحدگی ہو گئی تو پھر کیا ہوگا؟ کیا ان کی دوستی اس کے بعد بھی برقرار رہ پائے گی؟ ہیری کو یاد آیا کہ کچھ ہفتوں تک تیسرے سال کی پڑھائی کے دوران ہرمائنی اور رون نے ایک دوسرے سے بات نہیں کی تھی۔ اسے ان دونوں کے درمیان فاصلہ پاٹنے اور رابطے کا پل بننے میں ذرا بھی مزہ نہیں آیا تھا۔ اگر وہ الگ نہ ہوئے تو پھر کیا ہوگا؟ اگر وہ بل ویزلی اور فلیور ڈیلا کور جیسے بن گئے تو پھر کیا ہوگا؟ ان کے ساتھ رہنا بہت مشکل ہو جائے گا اور وہ بالکل تنہا رہ جائے گا......

''اوہ پکڑ لی......'' رون نے چلایا اور اس نے ڈنٹھل کے دہانے میں دوسری پھلی کھینچ کر باہر نکالی۔ اس وقت تک ہرمائنی پہلی پھلی کو پھاڑنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔ پھلی میں سے زردی مائل سبز رس کے ریشے سنڈیوں کی مانند رینگ رینگ کر نکل رہے تھے۔

باقی وقت میں سلگ ہارن کلب کی تقریب کا کوئی ذکر نہیں ہوا حالانکہ ہیری نے اگلے کچھ دنوں تک اپنے دونوں دوستوں کا زیادہ غور سے مشاہدہ کیا مگر رون اور ہرمائنی کے باہمی سلوک میں کسی قسم کا رخنہ دکھائی نہیں دیا۔ ماسوائے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ کچھ

زیادہ ہی شائستگی سے پیش آ رہے تھے۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اسے یہ دیکھنا ہوگا کہ تقریب والی رات کو سلگ ہارن کے نیم روشن کمرے میں بٹر بیئر کی محفل کے بعد کیا ہوتا ہے بہر حال، اس دوران اس کے پاس اور بھی کئی اہم پیچیدہ معاملات موجود تھے۔

کیٹی بل ابھی تک سینیٹ مونگوز ہسپتال میں داخل تھی اور اس کی واپسی کی کوئی امید دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ گری فنڈر کی کیوڈچ ٹیم جسے ہیری ستمبر سے مشقیں کروا رہا تھا، اس میں سے ایک نقاش کم ہو چکا تھا۔ اس نے کیٹی بل کی جگہ پر کسی دوسرے فرد کو محض اس لئے منتخب نہیں کیا تھا کیونکہ اسے کیٹی بل کے صحت یاب ہو کر لوٹ آنے کی قوی امید تھی۔ بہر حال، سلے درن کی ٹیم کے ساتھ ان کا پہلا میچ طے تھا جو اب تیزی سے قریب آ رہا تھا اور اسے بالآخر یہ تسلیم کرنا پڑا کہ کیٹی کی بروقت واپسی ممکن نہیں تھی۔

ہیری کو یقین تھا کہ وہ آزمائشی مشقوں کا مرحلہ ایک بار پھر سے برداشت نہیں کر پائے گا۔ بجھے ہوئے احساس کے ساتھ جس کا کیوڈچ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا، اس نے ایک دن تبدیلی ہیئت کی کلاس کے اختتام پر ڈین تھامس کو روک لیا۔ کلاس کے زیادہ تر طلباء پہلے ہی باہر نکل چکے تھے۔ البتہ کئی چہچہاتے ہوئے زرد پرندے اب بھی کلاس روم میں ادھر ادھر منڈلا رہے تھے جنہیں کچھ دیر پہلے ہرمائنی نے جادو کے زور پر نمودار کیا تھا۔ یہ الگ بات تھی کہ ہرمائنی کے علاوہ باقی طلباء میں سے کوئی بھی ایسا کرنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا، یہاں تک کہ ایک پنکھ بھی نمودار نہیں ہو سکا تھا۔

''کیا تم اب بھی نقاش بننے میں دلچسپی رکھتے ہو؟'' ہیری نے جھجکتے ہوئے سوال کیا۔

''کیا مطلب......؟'' ڈین چونک کر بولا اور پھر جیسے وہ اگلے لمحے ہیری کی بات سمجھ گیا ہو۔ ''ظاہر ہے، میں نقاش بننا چاہتا ہوں......'' اس کی آواز خوشی بھرا جوشیلا پن نمایاں تھا۔ ہیری نے دیکھا کہ ڈین کے عقب میں سمیس فنی گن اپنی کتابیں غصیلے انداز میں اپنے بستے میں ٹھونس رہا تھا۔ ہیری نے ڈین کو اب تک کھیلنے کیلئے اس لئے نہیں پوچھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سمیس کو یہ بات بالکل پسند نہیں آئے گی۔ دوسری طرف اسے وہی فیصلہ کرنا تھا جو ٹیم کیلئے سب سے اچھا ثابت ہوتا، ڈین تھامس میں سمیس کی بہ نسبت زیادہ پھرتیلا پن اور مہارت موجود تھی۔

''تو ٹھیک ہے، تم اب ٹیم میں شامل ہو۔'' ہیری نے سنجیدگی سے کہا۔ ''آج رات کو سات بجے مشقیں رکھی ہیں، میدان میں پہنچ جانا......''

''بہت شاندار ہیری...... تمہارا بے حد شکریہ!...... اُف خدایا...... مجھے اپنی خوشی کو جینی کے ساتھ جلدی سے بانٹنا ہوگا۔ مجھے بڑی بے چینی محسوس ہو رہی ہے!'' ڈین چہکتا ہوا بولا۔

وہ جست لگا کر کلاس روم سے باہر بھاگا اور اپنے پیچھے ہیری اور سمیس کو تنہا چھوڑ گیا۔ اس پریشانی کے لمحات میں ہرمائنی کے نمودار کئے ہوئے پرندوں میں کسی ایک نے اُڑتے ہوئے سمیس کے سر پر بیٹ کر دی۔ اس نے غصے سے جھنجلاتے ہوئے پرندوں کو نشانہ بنانا چاہا مگر وہ ناکام رہا۔

سمیس تنہا ہی نہیں تھا جو کیٹی بل کی خالی جگہ پر ڈین کی نامزدگی سے حسد کا شکار تھا۔ گری فنڈر کے ہال میں کافی چہ میگوئیاں پھیلی ہوئی تھیں کہ ہیری میں ٹیم میں اپنے دورُوم میٹس کو شامل کرلیا ہے۔ ہیری اپنے سابقہ ایام میں سکول میں اس سے بھی سنگین صورتحال سے دوچار ہو چکا تھا اس لئے اسے کوئی خاص پریشانی محسوس نہیں ہوئی مگر پھر بھی اس پر دباؤ کی شدت بڑھتی جارہی تھی کہ وہ سلے درن کے خلاف ہونے والے میچ میں فتح حاصل کرے۔ ہیری جانتا تھا کہ اگر گری فنڈر جیت گیا تو پورا فریق بھول جائے گا کہ اس نے ہیری کی مخالفت کی تھی اور اسے تنقید کا نشانہ بنایا تھا اور یہی کہتا ہوا دکھائی دے گا کہ ہمیں تو پہلے سے ہی معلوم تھا کہ ہیری کا انتخاب لاجواب ہے لیکن اگر وہ سلے درن کے مقابلے میں شکست سے دوچار ہو گئے تو...... ہیری نے مغموم احساس کے ساتھ دل میں سوچا، اسے اس سے تکلیف دہ چہ میگوئیوں اور مخالفت کو جھیلنا پڑے گا۔

ہیری جانتا تھا کہ رون گھبراہٹ اور خود اعتمادی کے فقدان کا شکار ہوتا جارہا تھا جس کی وجہ سے وہ کبھی تو بہت عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتا تھا تو کبھی بہت ناقص...... بدقسمتی سے ٹیم کے پہلے میچ کے قریب آتے ہی اس کی سابقہ کمزوریاں ایک بار پھر اس پر غلبہ پاتی جارہی تھیں۔ سلے درن کے ساتھ سابقہ میچ کی یاد کافی اذیت ناک تھی اور رون ان لمحات کو یاد کر کے شدید دباؤ کا شکار ہو گیا تھا۔ جب وہ نصف درجن سکور روکنے میں ناکام رہا جن میں سے زیادہ تر جینی نے ہی کئے تھے تو اس کے بعد اس کی کارکردگی زیادہ خرابی کا شکار ہو گئی تھی، بالآخر اس پر چڑچڑاپن طاری ہو گیا اور اس نے سامنے سے آتی ہوئی ڈملزا روبنس کے منہ پر جارحانہ انداز میں زوردار گھونسا رسید کر دیا۔

''اوہ غلطی سے ایسا ہو گیا ڈملزا...... مجھے افسوس ہے...... واقعی بے حد افسوس ہے!'' رون اس کے عقب میں زور سے چیخا جب وہ غوطہ مار کر نیچے کی طرف لپکی اور ہر طرف خون کے چھینٹے اُڑاتے ہوئے زمین پر اتر گئی۔

''میں تو بس...... میں تو بس......'' رون ہکلایا۔

''بوکھلاہٹ کا شکار ہو گیا تھا، ہے نا؟'' جینی نے غصیلے لہجے میں کہا اور ڈملزا کے تعاقب میں لپکی۔ وہ ڈملزا کے پاس اتر کر اس کے سوجے ہوئے ہونٹ کا معائنہ کرنے لگی۔ ''تم بالکل گدھے ہو رون! ذرا اس کی حالت تو دیکھو؟'' جینی ڈملزا کے پہلو میں سے چیخی۔

''میں اسے ٹھیک کر سکتا ہوں!'' ہیری نے دونوں لڑکیوں کے پاس اترتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور ڈملزا کے چہرے کی طرف کرتے ہوئے کہا۔ ''ڈورستم......''

''اور تم جینی! تمہیں رون کو گدھا کہنے کا کوئی حق نہیں ہے، تم ٹیم کی کپتان نہیں ہو!'' ہیری نے جینی کی طرف مڑتے ہوئے سختی سے کہا۔

''تم اتنے مصروف دکھائی دے رہے تھے کہ تمہارے پاس اسے گدھا کہنے کا ذرا سا وقت نہیں تھا تو میں نے سوچا کہ کسی نہ کسی کو

یہ ضرور کہنا چاہئے تو پھر میں کیوں نہ کہہ دوں......''

ہیری بمشکل اپنی ہنسی روک پایا۔

''سب لوگ واپس ہوا میں جاؤ......وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں!'' اس نے کہا۔

مجموعی طور پر یہ پوری سہ ماہی کی سب سے ناقص اور بری مشقیں ثابت ہوئی۔ البتہ ہیری کو یہ محسوس نہیں ہوا کہ اتنی خراب مشقیں ہونے کی بعد اسے اس موقع پر کسی ایمانداری دکھانے کی کوئی ضرورت ہے۔

''سب لوگوں نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سلے درن کو بآسانی شکست دے سکتے ہیں۔'' ہیری نے یہ کہہ کر سب کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ کپڑے بدلنے والے کمرے میں سے نکلتے ہوئے نقاش اور پٹاؤ اس کے برتاؤ سے کافی خوش دکھائی دے رہے تھے۔

''مجھے مت بناؤ......میں جانتا ہوں کہ میں ڈریگن کے گوبر جتنا بھدا کھیلا ہوں۔'' رون نے کھوکھلی آواز میں کہا جب دروازہ جینی کے باہر نکلنے کے بعد جھولتے ہوئے بند ہو گیا تھا۔

''نہیں......تم اتنا خراب نہیں کھیلے تھے۔'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''رون! آزمائشی مشقوں میں تم سب سے عمدہ امیدوار کھلاڑی ثابت ہوئے تھے، تم محض گھبرا جاتے ہو، یہی تمہاری واحد کمزوری ہے۔''

وہ سکول میں واپس لوٹتے ہوئے تمام راستے رون کو مسلسل مطمئن کرتا رہا۔ جب وہ دوسری منزل پر جا پہنچے تو رون کسی قدر خوش دکھائی دے رہا تھا۔ گری فنڈر ہال میں جلد پہنچنے کیلئے جب انہوں نے مختصر راستے کو اختیار کرتے ہوئے خفیہ سیڑھیوں کا منقش پردہ ہٹایا تو وہاں انہیں ڈین اور جینی لپٹے ہوئے دکھائی دیئے جو آپس میں بے تحاشا بوس و کنار میں کھوئے ہوئے تھے۔

یوں محسوس ہوا جیسے ہیری کے پیٹ میں کسی خوفناک جانور نے خود کو بری طرح اکڑاتے ہوئے کروٹ لی ہو۔ اس کے وجود کے اندر خون کی بہتی ہوئی رگوں کو کس کر جکڑ لیا ہو۔ گرم خون کی موجیں اس کے دماغ کے پردوں پر چنگھاڑتی ہوئی ضربیں لگانے لگیں۔ اس کے ذہن میں دوڑنے والے سب خیالات یکلخت مٹ چکے تھے اور ان کی جگہ دل و دماغ میں ڈین کو جادوئی کلمے کے وار سے کسی جیلی میں بدل دینے کی خواہش ابھر رہی تھی۔ اپنی اس وحشیانہ کیفیت سے نبرد آزما ہوتے ہوئے اسے رون کی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی سنائی دی۔

''اوئے......یہ کیا ہو رہا ہے؟'' رون گرجتا ہوا بول رہا تھا۔

ڈین اور جینی ایک دوسرے سے الگ ہو کر مڑ کر ان کی طرف دیکھنے لگے۔

''تمہارا کیا مطلب ہے؟'' جینی نے بگڑتے ہوئے پوچھا۔

''میں یہ بالکل برداشت نہیں کر سکتا کہ میری بہن لوگوں سے کھلے عام بوس و کنار کرے۔''

''یہ خفیہ راہداری بالکل خالی تھی۔'' جینی تنک کر بولی۔ ''یہ الگ بات ہے کہ تم یہاں زبردستی گھسنے کی کوشش کر رہے ہو......''

ڈین کے چہرے پر خجالت پھیلی ہوئی تھی، اس نے ہیری کی طرف جھینپی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا مگر ہیری کا چہرہ بالکل سپاٹ اور تنا ہوا دکھائی دیا کیونکہ اس کے وجود میں کروٹیں لیتی ہوئی حیوانیت چیخ چیخ کر اسے یہ کہہ رہی تھی کہ ڈین کو فوراً ٹیم سے نکال دینا چاہئے......

''ار......چلیں جینی!'' ڈین نے کہا۔ ''ہم واپس گری فنڈر کے ہال میں چلتے ہیں......''

''تم جاؤ......'' جینی نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔ ''میں ذرا اپنے چہیتے بھائی سے کچھ گفتگو کرنا چاہتی ہوں......''

اور پھر ڈین چلا گیا حالانکہ اسے دیکھ کر محسوس ہو رہا تھا کہ اسے وہاں سے جاتے ہوئے کوئی ندامت نہیں ہو رہی تھی۔

''ہونہہ......'' جینی نے اپنے چہرے سے سرخ بالوں کو پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا اور رون کو غصیلی نظروں سے گھورتے ہوئے دیکھا۔ ''اب ہم اس بات کا ہمیشہ کیلئے فیصلہ کر لیتے ہیں، رون! اس معاملے سے تمہارا کچھ تعلق نہیں ہے کہ میں کس کے ساتھ گھومتی ہوں یا کس کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتی ہوں یا کیا کچھ کرتی ہوں؟''

''میرا اس معاملے سے پورا پورا تعلق ہے!'' رون نے اتنے ہی غصے سے چیخ کر کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ لوگ یہ کہیں کہ تمہاری بہن ایک......''

''ایک کیا......؟'' جینی نے اپنی چھڑی نکالتے ہوئے بپھرتے ہوئے کہا۔ ''ایک کیا...... بولو......جلدی بولو؟''

''اس کا کوئی مطلب نہیں ہے جینی!'' ہیری کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا حالانکہ اس کے اندر کا غم و غصے سے کھولتا ہوا درندہ رون کے خیالات سے پورا پورا متفق تھا۔

''اوہ ہاں! اس کا مطلب ہے!'' جینی ہیری کی طرف دیکھ کر بولی۔ ''یہ سب تماشا صرف اس لئے ہے کہ اس نے زندگی میں کسی کا بوسہ نہیں لیا ہے۔ صرف اس لئے کہ زندگی میں سب سے عمدہ بوسہ ہماری موریئل آنٹی نے دیا ہے......''

''اپنی بکواس بند کرو......'' رون گرجتا ہوا چیخا۔ اس کا چہرہ ٹماٹر کی طرح سرخ ہو گیا تھا۔

''نہیں! میں بالکل نہیں خاموش نہیں رہوں گی۔'' جینی تلخی سے غراتی ہوئی بولی۔ ''میں نے تمہاری آنکھوں میں بلغم زدہ حسینہ کی حرص کو دیکھا ہے، جب بھی تم اسے دیکھتے ہو تو تمہیں یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ وہ تمہارا گال چوم لے۔ یہ بہت ہی قابل رحم بات ہے۔ اگر تم تھوڑی بہت بوس و کنار خود کر و تو تمہیں اس بات سے اتنا زیادہ فرق نہیں پڑے گا کہ دوسرے لوگ ایسا کرتے ہیں!''

رون غصے سے آگ بگولا ہو گیا اور اس نے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ ہیری جلدی سے ان دونوں کے بیچ میں آ گیا۔

''تمہیں معلوم نہیں ہے کہ تم کیا بکواس کئے جا رہی ہو۔'' رون گرجا اور ہیری کے پہلو سے جینی کی طرف دیکھنے کوشش کی، جواب ہاتھ پھیلا کر جینی کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔ ''صرف اس لئے کہ میں یہ کام سب کے سامنے نہیں کرتا ہوں......!''

جینی نے تمسخرانہ قہقہہ لگایا اور ہیری کو دھکیلتے ہوئے درمیان سے میں ہٹانے کی کوشش کی۔

''تنہائی میں پگ وجیون کا بوسہ لیتے ہو؟...... یا پھر تم نے اپنے سرہانے کے نیچے موریئل آنٹی کی تصویر چھپا رکھی ہے......''

''تمہاری اتنی جرأت......!''

نارنجی رنگ کی ایک چمکتی ہوئی لہر ہیری کے بائیں بازو کے نیچے نکلی اور سامنے کھڑی جینی سے کچھ ہی انچ فاصلے پر نکل گئی۔ ہیری نے دھکا دے کر رون کو دیوار سے لگا دیا۔

''حماقتیں مت کرو......''

''ہیری نے چو چینگ کا بوسہ لیا۔'' جینی غصے سے چلائی، وہ اب روہانسی دکھائی دے رہی تھی، چمکتے ہوئے آنسو اس کی آنکھوں میں جھلملا رہے تھے۔'' اور ہرمائنی نے وکٹر کیرم کا بوسہ لیا۔ رون! تم ہی ایسی اداکاری کرتے ہو جیسے یہ کوئی نہایت بری بات ہو اور ایسا محض اس لئے ہے کہ کیونکہ تمہارے پاس اس کا فقدان ہے، بالکل اسی طرح جتنا کہ بارہ سال کے لڑکے میں ہوتا ہے''

جینی یہ کہنے کے بعد دھڑ دھڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ ہیری نے جلدی سے رون کو چھوڑ دیا جس کے چہرے پر بے حد خونخوار جذبات پھیلے ہوئے تھے، جیسے وہ کسی کو جان سے مار ڈالنا چاہتا ہو، وہ دونوں وہاں کھڑے کھڑے گہری سانسیں لیتے رہے، جب تک کہ فلیچ کی بلی مسز نورس راہداری کے موڑ پر نمودار نہیں ہوگئی، اسے دیکھتے ہی ان کا ہیجان اور تناؤ کافور ہوگیا۔

''اب چلو!'' ہیری نے کہا جب فلیچ کے گھسٹتے ہوئے قدموں کی چاپ ان کی سماعت میں پڑی۔

وہ جلدی سے سیڑھیاں چڑھ کر ساتویں منزل کی راہداری پر دوڑنے لگے۔

''اے بچی! راستے سے ہٹو!'' رون نے ایک ننھی بچی کو جھڑکتے ہوئے کہا جو بری طرح خوفزدہ ہوگئی اور اس کے ہاتھوں سے مینڈک کے انڈوں سے بھری بوتل گر گئی۔

ہیری کی توجہ شیشے کی بوتل ٹوٹنے کی طرف بالکل مبذول نہیں ہوئی۔ وہ نہایت پریشان اور بدحواسی کا شکار تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے اس پر آسمانی بجلی گر گئی ہو۔ اس نے خود کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ 'ایسا اس لئے ہے کیونکہ رون کی بہن ہے، اس کا ڈین کو بوس و کنار کرنا محض اس لئے نہیں بھایا کیونکہ وہ رون کی بہن ہے......'

مگر لاشعوری طور پر اس کے ذہن کے پردوں پر ایک تخیلاتی منظر ابھر آیا، جس میں وہ خود اسی خفیہ ویران راہداری میں جینی سے بوس و کنار کر رہا تھا......اس کے اندر چھپی ہوئی حیوانیت میں مسرت کے سوتے پھوٹتے ہوئے محسوس ہوئے......مگر اس نے اگلے لمحے یہ دیکھا کہ رون منقش پردے کو پھاڑ رہا تھا اور ہیری پر چھڑی تان کر بری طرح چیخ رہا تھا......'اعتماد کے قاتل......دھوکے باز......تم تو میرے دوست تھے......'

''کیا تمہیں اس بات پر یقین ہے کہ ہرمائنی نے کیرم کو بوسہ دیا ہوگا؟'' رون نے اچانک پوچھا جب وہ فربہ عورت کی تصویر کے

سامنے پہنچ چکے تھے۔ ہیری نے ملتزمیانہ کیفیت سے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔اس نے خود کو تخیلاتی منظر کے محور سے کھینچ کر باہر نکالا جس میں اب وہ اور جینی بالکل اکیلے تھے......

''کیا مطلب؟''اس نے درشتگی سے پوچھا۔''اوہ......ہاں......ار......''

سچائی پر مبنی جواب تو 'ہاں' ہی تھا مگر وہ یہ جواب دینا نہیں چاہتا تھا۔ بہرحال، رون نے ہیری کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر نتیجہ اخذ کر لیا تھا۔

''آلو بخارے کا دلیہ!''اس نے فربہ عورت کی طرف دیکھ کر تلخی بھرے لہجے میں کہا اور پھر وہ تصویر کے راستے ہال میں پہنچ گئے تھے۔ دونوں نے اس کے بعد جینی یا ہرمائنی کا تذکرہ بالکل نہیں کیا تھا۔ دراصل وہ دونوں ہی اس رات آپس میں زیادہ بات چیت نہیں کر پائے تھے اور خاموشی سے اپنے اپنے بستروں میں دبک گئے تھے۔ دونوں ہی اپنے خیالات کے بھنور میں ہچکولے کھا رہے تھے۔

ہیری کافی دیر تک بستر پر لیٹے لیٹے اپنے مسہری دار پلنگ کے اوپر کی جھالروں کو تاکتا رہا اور خود کو یقین دلاتا رہا کہ جینی کیلئے اس کے جذبات مکمل طور پر بڑے بھائی جیسے ہی ہیں۔ وہ گرمیوں کی تعطیلات میں ایک ساتھ بہن بھائیوں کی طرح ہی تو رہے تھے...... کیوڈچ کھیلتے تھے، رون کو چڑاتے تھے، بل ویزلی اور بلغم زدہ حسینہ کے بارے میں ہنسی مذاق کیا کرتے تھے۔ وہ کئی سالوں سے جینی کو بخوبی جانتا تھا...... یہ اس کی فطرت کا حصہ بن چکا تھا کہ وہ اس کی حفاظت کی فکر کرتا رہے...... یہ اس کی ذمہ داری تھی کہ وہ اس کی غلطیوں پر کڑی نظر رکھے...... یہ بھی اس کی ہی ذمہ داری تھی کہ وہ ڈین کو جینی سے بوس و کنار کے جرم میں سر سے پاؤں تک چیر ڈالتا......اوہ نہیں!......اسے اپنے بھائی جیسے ان بھڑکتے ہوئے جذبات پر خاص طور پر قابو پانا ہوگا......

اسی لمحے رون نے زور سے ہنکار بھرا خراٹا لیا۔

ہیری نے تلخی سے خود سمجھانے کی کوشش کی۔'وہ رون کی بہن ہے......اور بس وہ صرف رون کی بہن ہے......وہ میرے حلقے سے باہر کی فرد ہے۔ وہ رون کے ساتھ اپنی دوستی کو کسی قیمت پر قربان نہیں کرے گا۔'اس نے اپنے تکیے کی ہیئت زیادہ آرام دہ کی اور اس میں سر دھنسا کر نیند کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ وہ اپنے تئیں پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس کی سوچوں کے دائرے میں جینی کسی بھی طور پر داخل نہ ہو پائے......

اگلی صبح بیدار ہونے پر ہیری کو احساس ہوا کہ اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا۔ اس نے رات بھر کچھ ایسے خواب دیکھے تھے، جن میں رون پٹاؤ والا موٹا ڈنڈا لے کر اس کے تعاقب میں سرپٹ بھاگ رہا تھا مگر دوپہر تک اسے حقیقی رون کے بجائے خواب والا رون زیادہ اچھا لگتا رہا۔ رون اب جینی اور ڈین سے کسی قسم کی گفتگو نہیں کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ وہ پریشان اور الجھی ہوئی ہرمائنی کے ساتھ بھی سرد، استہزائیہ اور روکھے انداز سے پیش آ رہا تھا۔ صرف یہی نہیں، یوں محسوس ہوتا تھا کہ رون راتوں رات اتنا چڑچڑا اور بات بات پر بھڑکنے لگا جیسے کہ کسی دھاکے آتشی سقرط کی روح اس میں سما گئی ہو۔ ہیری نے دن بھر رون اور ہرمائنی میں صلاح کروانے کی پوری

کوشش کی مگر اسے کوئی کامیابی نہیں حاصل ہوئی۔ بالآخر حد سے زیادہ ناراض ہرمائنی سونے کیلئے چلی گئی اور رون بھی لڑکوں کے کمرے کی طرف جانے والے دروازے کے پیچھے گم ہو گیا۔ جاتے جاتے اس نے اپنی طرف دیکھنے والے پہلے سال میں پڑھنے والے ننھے بچوں کو بری طرح سے ڈانٹ دیا تھا۔

ہیری کو یہ دیکھ کر سخت مایوسی ہوئی کہ رون کا نیا جارحیت بھرا برتاؤ اگلے کچھ دنوں میں بھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اس سے بری بات یہ تھی کہ اس کی بطور 'رکھا' سکور روکنے کی مجموعی کارکردگی بھی گراوٹ کا شکار ہو کر رہ گئی تھی اور وہ پہلے کی بہ نسبت شدید جارحیت پر اتر آیا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ وہ ہفتے کو ہونے والے اہم میچ سے قبل آخری مشقوں کے موقع پر نقاشوں کے حملے کا ذرا بھی دفاع نہیں کر پایا اور کوئی سکور بچانے میں کامیاب نہیں ہوا۔ اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کے بجائے وہ الٹا ہر کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کرتا رہا، جس پر ڈملز اروبنس تو روہانسی ہو کر رو پڑی۔

''تم اپنا منہ بند رکھو اور اسے تنہا چھوڑ دو!'' پیکس نے غرا کر کہا جو رون سے لمبائی میں دو تہائی چھوٹا تھا مگر اس کے ہاتھ میں ایک بھاری ڈنڈا پکڑا ہوا تھا۔

''بس بہت ہو گیا......'' ہیری گرجتا ہوا بولا جس نے جینی کو غصیلی نظروں سے رون کو گھورتے ہوئے دیکھ لیا تھا اور چمگادڑ بہروپ جادوئی وار میں جینی کی مہارت کو یاد کرتے ہوئے وہ فوراً مداخلت کرنے کیلئے وہاں پہنچ گیا تھا تاکہ بگڑی ہوئی صورت حال کو ہاتھ سے نکلنے دے۔ ''پیکس! تم جا کر بالجروں کو واپس اندر رکھو۔ ڈملزا! خود کو سنبھالو، تم آج واقعی بے حد عمدہ کھیلی ہو۔ رون!......'' اس نے انتظار کیا کہ باقی ٹیم کے کھلاڑی دور چلے جائیں۔ اس کے بعد ہیری غراتا ہوا بولا۔ ''تم میرے سب سے بہترین دوست ہو لیکن اگر تم سب کے ساتھ اسی طرح کا ناروا سلوک کرو گے تو میں تمہیں ٹیم میں سے باہر نکال دوں گا......''

ایک لمحے کیلئے تو یوں محسوس ہوا جیسے رون اسے مکا مار دے گا مگر اگلے لمحے اس سے بری چیز رونما ہوئی۔ رون اپنے جھاڑو پر لڑھک سا گیا، اس کے اندر کا سارا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔

''میں استعفیٰ دیتا ہوں کیونکہ میں بے حد ناقص کھلاڑی ہوں......'' وہ آہستگی سے بولا۔

''جیسا تم سمجھ بیٹھے ہو، تم بالکل ناقص کھلاڑی نہیں ہو اور نہ ہی تم کوئی استعفیٰ دے رہے ہو، سمجھے!'' ہیری نے طیش میں آتے ہوئے کہا اور رون کے چوغے کا گریبان پکڑ لیا۔ ''جب تم ٹھنڈے دماغ سے کھیلتے ہو تو ہر سکور بچا لیتے ہو۔ تمہارے ساتھ تو صرف دماغی مسئلہ ہے......''

''تم کہنا چاہتے ہو کہ میرا دماغ خراب ہو گیا ہے؟''

''بالکل! میں یہی کہہ رہا ہوں!''

انہوں نے ایک لمحے تک ایک دوسرے کو غصے سے بھری کھا جانے والی نظروں سے گھورا، پھر رون نے تھکے ہوئے انداز میں اپنا

سر ہلایا۔

''مجھے معلوم ہے کہ تم اتنے کم وقت میں کوئی دوسرا رکھا نہیں تلاش کر پاؤ گے، اس لئے کل کے میچ میں تو میں کھیلوں گا......اگر ہم ہار گئے جیسا کہ یہ بات طے ہے، تو میں کل ہی ٹیم سے باہر نکل جاؤں گا......''

ہیری کے لاکھ سمجھانے بجھانے کے باوجود کوئی فرق نہیں پڑا۔ رات کے کھانے کے دوران ہیری نے رون کے اعتماد کو بڑھانے کی بھرپور کوشش کی مگر وہ تو ہرمائنی کے ساتھ اتنا زیادہ چڑ چڑے پن کا شکار تھا کہ اس نے ہیری کی باتوں کی طرف توجہ دینا بھی گوارا نہیں کیا۔ ہیری اس رات کو گری فنڈر ہال میں بھی اپنی سی کوشش میں جتا رہا۔ اس نے یہاں تک بھی کہہ دیا کہ اس کے ٹیم چھوڑنے کی وجہ سے پوری ٹیم کے اعتماد پر ضرب لگے گی۔ بہرحال، اس کا یہ دعویٰ حقیقت سے دور تھا کیونکہ باقی ٹیم دور والے ایک کونے میں اکٹھی بیٹھی ہوئی تھی، صاف دکھائی دے رہا تھا کہ ٹیم کے باقی کھلاڑی رون کے بارے میں ہی باتیں کر رہے تھے کیونکہ وہ اس کی طرف بار بار ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ بالآخر ہیری نے دوبارہ غصے کی اداکاری کی تاکہ سرکش رون طیش میں آ کر راکھے کے روپ میں صحیح کارکردگی کا عزم ٹھان لے مگر سابقہ تمام کوششوں کی طرح اس کی یہ تدبیر بھی ناکامی کا شکار ہو کر رہ گئی۔ رون خود پر چھائی ہوئی ناامیدی اور مایوسی کے سمندر میں غوطے کھاتا ہوا بوجھل قدموں سے اپنے پلنگ پر سونے کیلئے چلا گیا۔

ہیری پلنگ پر لگے ہوئے پردوں کی تاریکی میں دیر تک جاگتا رہا۔ وہ یہ میچ کسی قیمت پر ہارنا نہیں چاہتا تھا۔ یہ نہ صرف بطور کپتان اس کا پہلا میچ تھا، بلکہ وہ کیوڈچ کے میچ کے ذریعے ڈریکو ملفوائے کو شکست دے کر اس کے فخر اور گھمنڈ پر فیصلہ کن ضرب لگانا چاہتا تھا۔ وہ اسے فیصلہ کن شکست سے دوچار کرنا چاہتا تھا، چاہے اسے اس کے بارے میں اپنے اندیشوں کو ثابت کرنے میں اسے ناکامی کیوں نہ ہوتی؟ بہرحال، اگر رون اپنے سابقہ کچھ مشقوں کی مانند کھیل پایا تو اسے جیتنے کی توقع کافی مضبوط دکھائی دیتی تھی۔

اگر کوئی راستہ ہو جس سے رون خود کو اس مایوسی اور ناامیدی کی دلدل سے باہر نکال لے......جس سے وہ اپنی پوری مہارت کا مظاہرہ کر سکے......جس سے یہ یقینی بن سکے کہ رون کی قسمت واقعی اچھی تھی......

اور ہیری کے ذہن میں اچانک امید کی ایک کرن جگمگا اُٹھی، اسے جواب مل گیا۔

اگلی صبح ناشتہ ہمیشہ جتنا ہی جوشیلا اور شور شرابے سے بھرپور تھا۔ جب گری فنڈر کی ٹیم کے کھلاڑی بڑے ہال میں داخل ہوئے تو سلے درن کے طلباء نے زوردار تمسخرانہ انداز میں آہ ہو ہی ہا جیسی آوازیں کسیں۔ ہیری نے چھت کی طرف دیکھا۔ وہاں صاف نیلا آسمان دکھائی دے رہا تھا جو اسے نیک شگون محسوس ہوا۔

گری فنڈر کی میز سرخ اور سنہرے رنگوں سے بھری ہوئی تھی۔ ہیری اور رون کے قریب پہنچنے پر گری فنڈر کے طلباء نے تالیاں بجا کر ان کا استقبال کیا۔ ہیری نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔ رون نے منہ بسورتے ہوئے محض اپنا سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

''حوصلہ رکھو، رون!'' لیونڈر براؤن نے مسرت بھری آواز میں کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ تم آج شاندار کارکردگی دکھاؤ گے......''

رون نے اس کی بات سنی ان سنی کر دی تھی۔

''چائے؟......کافی؟......یا پھر کدو کا جوس؟''ہیری نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔

''کچھ بھی چلے گا......''رون نے اُداسی بھرے لہجے میں کہا اور لاشعوری طور پر ٹوسٹ کا ایک ٹکڑا توڑ کر چبانے لگا۔

ہرمائنی رون کے پچھلے کچھ دنوں کے جارحانہ برتاؤ پر اتنی تنگ آ چکی تھی کہ وہ اس کے ساتھ ناشتہ کرنے کیلئے بھی نہیں آئی تھی۔ وہ کچھ منٹ بعد میز پر ان کے قریب آ کر رُکی۔

''تم دونوں کیسا محسوس کر رہے ہو؟''اس نے رون کے سر کے عقبی حصے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''اچھا محسوس کر رہے ہیں!''ہیری نے جواب دیا اور رون کے لئے کدو کا جوس نکال کر گلاس میں ڈال رہا تھا۔ ہیری کی ایک بار پھر اپنی توجہ جوس کی طرف کر لی۔

''یہ لو رون! اسے پی جاؤ......''

رون نے اس سے گلاس لے کر نڈھال انداز میں اپنے ہونٹوں کی طرف بڑھایا۔ اسی وقت ہرمائنی تیکھی آواز میں چیخی۔

''رون! اسے مت پینا......بالکل مت پینا!''

ہیری اور رون نے گردن گھما کر اس کی طرف دیکھا۔

''کیوں نہیں پیئوں؟''رون نے تلخی سے پوچھا۔

ہرمائنی، ہیری کی طرف ایسی نظروں سے گھور رہی تھی جیسے اسے اس پر یقین ہی نہیں آ رہا ہو

''تم نے ابھی ابھی اس گلاس میں کچھ ملایا ہے؟''وہ کڑوے لہجے میں بولی۔

''تم کیا کہہ رہی ہو؟''ہیری نے کان اونچا کرتے ہوئے کہا۔

''تم نے میری بات سن لی ہے......''وہ غرائی۔''میں نے تمہیں دیکھ لیا تھا، تم نے رون کے گلاس میں ابھی ابھی کچھ ملایا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ تمہارے ہاتھ میں ابھی بھی وہ چھوٹی بوتل موجود ہے......''

''مجھے معلوم نہیں کہ تم کس ضمن میں بات کر رہی ہو؟''ہیری نے انجان بنتے ہوئے کہا اور جلدی سے ایک ننھی سی بوتل اپنی جیب میں ٹھونس دی۔

''رون! میں تمہیں خبردار کرتی ہوں کہ تم اس جوس کو مت پینا۔''ہرمائنی نے دہشت زدہ ہوتے ہوئے کہا مگر رون نے گلاس اُٹھا کر ایک ہی سانس میں غٹا غٹ حلق سے نیچے اتار لیا تھا۔

''ہرمائنی مجھ پر حکم چلانا بند کرو......''رون ٹھنڈے لہجے میں بولا۔

ہرمائنی بے حد پریشان دکھائی دینے لگی۔ وہ اتنی نیچے جھک گئی کہ صرف ہیری کی اس کی بات سن سکے پھر وہ سرگوشی کے انداز میں

بڑبڑائی۔ ''ہیری! تمہیں اس غیر ذمہ دارانہ حرکت کیلئے سکول سے نکال دیا جائے گا...... ہیری! مجھے یقین نہیں آ رہا ہے کہ تم ایسی حرکت کر سکتے ہو؟''

''دیکھو تو سہی! یہ بات کون کہہ رہا ہے؟'' ہیری نے سرگوشی بھرے لہجے میں جواب دیا۔ ''جس نے خود حال ہی میں انتشار ارتکاز کے جادوئی کلمے کا غیر قانونی استعمال کیا ہے؟''

وہ پاؤں پٹختی ہوئی ان سے دور چلی گئی۔ ہیری بغیر تاسف کے اسے یوں جاتا ہوا دیکھتا رہا۔ ہر مائنی دراصل کبھی سمجھ ہی نہیں پائی تھی کہ کیوڈچ کتنا سنجیدہ نوعیت کا معاملہ ہوتا ہے؟ پھر ہیری نے رون کی طرف دیکھا جو اپنے ہونٹ چاٹتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''چلیں...... وقت ہو گیا ہے!'' ہیری نے خوشی سے کہا۔

جب وہ سٹیڈیم کی طرف گئے تو سردی کی شبنم بھری گھاس ان کے پیروں کے نیچے چرچرانے لگی۔

''ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ آج موسم اتنا شاندار ہے، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔

''ہاں!'' رون نے کہا جو زرد، پژمردہ اور بیمار دکھائی دے رہا تھا۔

جینی اور ڈملزا پہلے ہی کپڑے بدلنے والے کمرے میں اپنے کیوڈچ والے چوغے پہن کر ان کا انتظار کر رہی تھیں۔

''صورت حال کافی پرکشش ہے!'' جینی نے رون کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ ''سوچو تو بھلا؟ حالات ہمارے لئے موافق ہیں! کل کی مشقوں کے دوران سلے درن کے نقاش ویاسی کے سر پر ایک بالجر لگ گیا تھا اور وہ آج کھیلنے کی حالت میں نہیں ہے اور اس سے عمدہ خبر یہ ہے کہ ملفوائے بیمار ہو گیا ہے......''

''کیا کہہ رہی ہو؟'' ہیری نے اس کی طرف دیکھنے کیلئے تیزی سے پلٹا۔ ''وہ بیمار ہے؟...... اسے کیا ہو گیا ہے؟''

''معلوم نہیں! مگر یہ ہمارے لئے کافی عمدہ صورت حال ہے!'' جینی نے خوشگوار لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا۔ ''وہ لوگ اس کی جگہ پر ہارپر کو کھیلا رہے ہیں۔ وہ میرے ہی سال کی پڑھائی کر رہا ہے اور کافی احمق لڑکا ہے......''

ہیری عجیب انداز میں پلٹ کر مسکرایا مگر جب اس نے اپنے سرخ چوغے کو خود پر ڈالا تو اس کا ذہن کیوڈچ کے کھیل پر نہیں تھا۔ ملفوائے نے ایک بار پھر پہلے بھی یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ چوٹ لگنے کی وجہ سے کھیل نہیں سکتا مگر اس وقت اس نے یہ چال چلی تھی کہ پورا میچ دوبارہ اس وقت پر کھیلا جائے جب صورت حال سلے درن کے حق میں زیادہ موزوں ثابت ہو۔ تو پھر اب وہ اپنی جگہ پر کسی دوسرے کو خوشی خوشی کیوں دینے پر تیار ہو گیا تھا؟ کیا وہ واقعی بیمار تھا یا پھر بیماری کا بہانہ کر کے کوئی اور چال چلنے کی کوشش کر رہا تھا......؟

''یہ کچھ عجیب بات ہے، ہے نا؟'' ہیری نے آہستگی سے رون سے کہا۔ ''ملفوائے کا یوں اچانک نہ کھیلنے کا فیصلہ کرنا؟''

''میں تو اسے خوش قسمتی گردانوں گا۔'' رون نے تھوڑا جوشیلے انداز میں کہا۔ ''اور ویاسی بھی نہیں کھیل رہا ہے۔ وہی ان کی طرف سے سب سے زیادہ سکور کیا کرتا ہے۔ مجھے نہیں اندازہ تھا کہ یہ......'' اس نے اپنے موٹے دستانے پہنتے ہوئے اچانک ہیری کی طرف

گھور کر دیکھا۔

''کیا ہوا؟''

''میں......تم نے......'' رون نے اپنی آواز کافی پست کر لی۔ وہ گھبرایا ہو مگر حیران اور جوشیلا دکھائی دے رہا تھا۔ ''میرے جوس......میرے کدو کے جوس میں......تم نے کہیں......؟''

ہیری نے اپنی بھنوئیں کھینچ کر اسے دیکھا مگر اس نے محض اتنا ہی کہا۔ ''پانچ منٹ میں میچ شروع ہونے والا ہے۔ بہتر یہی ہوگا کہ ہم جلدی سے اپنے جوتے پہن لیں۔''

وہ لوگ زوردار تالیوں اور لعن طعن کے شور میں میدان میں داخل ہوئے۔ سٹیڈیم کا ایک حصہ سرخ سنہرا تھا اور دوسرا حصہ سبز نقرئی تھا۔ ہفل پف اور ریون کلا کے زیادہ تر طلباء بھی دونوں میں کسی ایک ٹیم کی حمایت کر رہے تھے۔ اتنے شور شرابے اور تالیوں کے بیچ ہیری کو لونا لوگڈ کے شیر والے مشہور ہیٹ کے دہاڑنے کی آواز سنائی دی۔

ہیری تیزی سے چلتا ہوا میڈم ہوچ کے پاس پہنچا جو ریفری کے فرائض انجام دے رہی تھی اور گیندوں والے صندوق پر پاؤں رکھ کر تیار کھڑی تھیں۔

''کپتانوں...... ہاتھ ملاؤ!'' انہوں نے سخت لہجے میں کہا اور سلے درن کے نئے کپتان اُرقہارٹ نے ہیری کا ہاتھ بھینچ دیا۔ ''چلو! اپنے اپنے بہاری ڈنڈوں کی سواری کرو۔ سیٹی بجنے کی آواز کے ساتھ ہی......تین......دو......ایک!''

سیٹی بجتے ہی ہیری اور باقی کھلاڑیوں نے سردی کے یخ بستہ نم آلود گھاس پر زور سے اپنے پاؤں مارے اور ہوا میں اوپر اُڑنے لگے۔ ہیری سنہری گیند کی تلاش میں میدان کے چاروں طرف چکر کاٹتا رہا۔ اس کی ایک نگاہ ہارپر کا احاطہ بھی کئے ہوئے تھے جو اس کے بہت نیچے ادھر ادھر منڈلا رہا تھا۔ اسی لمحے ایک تیکھی آواز سنائی دی جو عام طور پر کمنٹری کرنے والے لی جارڈن سے بالکل الگ تھی۔

''تو کھیل شروع ہوگیا ہے اور میرا خیال ہے کہ ہم سب اس ٹیم کو دیکھ کر حیران ہیں جو پوٹر نے اس سال بنائی ہے، کئی لوگوں کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ گذشتہ سال راکھے کے طور پر رونالڈ ویزلی کی ناقص کارکردگی کو دیکھتے ہوئے اسے ٹیم میں سے باہر نکال دینا چاہئے تھا مگر ظاہر ہے کہ کپتان کے ساتھ گہری دوستی کا فائدہ تو ملتا ہی ہے......''

ان جملوں پر سلے درن کے طلباء کی طرف سے تمسخرانہ جملوں اور تالیوں کی ملی جلی گونج سنائی دی۔ ہیری نے مڑ کر کمنٹری بکس کی طرف دیکھا۔ وہاں ایک لمبا، دبلا اور سنہرے بالوں والا لڑکا دکھائی دیا جس کی ناک اوپر کی طرف اُٹھی ہوئی تھی۔ وہ جادوئی میگا فون میں بول رہا تھا جو کبھی لی جارڈن کا ہوا کرتا تھا۔ ہیری نے ہفل پف کے کھلاڑی 'زکریاس سمتھ' کو بآسانی پہچان لیا تھا جسے وہ دلی طور پر ناپسند کرتا تھا۔

''اوہ! اور سلے درن کے کھلاڑی اپنا پہلا سکور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ارقہارٹ میدان پر شعلے کی مانند لپکتا ہوا جا رہا ہے......'' ہیری کا پیٹ ہچکولے کھانے لگا اور سردی کے موسم میں ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہو گئے۔ ''......اور ویزلی نے سکور بچا لیا۔ خیر! میرا خیال ہے کہ کبھی کبھار قسمت بھی ساتھ دے جایا کرتی ہے......'' زکریاس سمتھ کی آواز گونجی۔

''صحیح کہا سمتھ! آج اس کی قسمت واقعی عروج کی منازل طے کر رہی ہے!'' ہیری نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور دل ہی دل میں مسکرا دیا جب اس نے نقاشوں کے درمیان سے غوطہ کھاتے ہوئے سنہری گیند کی جھلک دیکھنے کی کوشش کی تھی۔

میچ شروع ہونے کے نصف گھنٹے بعد گری فنڈر کی ٹیم ساٹھ صفر کی برتری سے کھیل رہی تھی۔ رون نے کچھ سکور تو نہایت شاندار انداز میں بچائے تھے اور کچھ تو اس نے اپنے دستانوں کی نوکوں سے بچا لئے تھے۔ دوسری طرف جینی نے سلے درن کے قفلوں پر زوردار حملوں کا سلسلہ کر رکھا تھا۔ وہ چھ میں سے چار سکور کر چکی تھی۔ یہ صورت حال دیکھ کر زکریاس سمتھ نے یہ کہنا بند کر دیا تھا کہ ویزلی بہن بھائی ٹیم میں محض اس لئے شامل ہیں کہ ہیری انہیں پسند کرتا ہے، اس کے برعکس اس نے اب اپنی تنقید کا ہدف جمی پیکس اور رِچی کوٹ کو بنا لیا تھا۔

''یہ بات تو صاف ہے کہ کوٹ دراصل پٹاؤ جیسی ہیئت کا بالکل نہیں دکھائی دے رہا ہے، عام طور پر پٹاؤ زیادہ مضبوط اور بھاری بھرکم ہوتے ہیں......'' زکریاس کہہ رہا تھا۔

''اسے ذرا بالجر کی ضرب کا مزہ چکھاؤ!'' ہیری نے کوٹ سے چلا کر کہا۔ جب وہ اس کے قریب سے گزر رہا تھا مگر کوٹ نے مسکراتے ہوئے اگلا بالجر ہارپر پر دے مارا جو ہیری کی مخالف سمت میں جا رہا تھا۔ ہیری کو ٹھک کی آواز سن کر کافی خوشی ہوئی جس کا سیدھا مطلب تھا کہ بالجر نے اپنے ہدف کو نشانہ بنا ڈالا تھا......

ایسا لگ رہا تھا کہ گری فنڈر کی ٹیم سے کوئی غلطی نہیں ہو سکتی تھی۔ انہوں نے بار بار سکور کئے اور میدان کے دوسری طرف قفلوں کے سامنے رون نے بار بار آسانی سے سکور روکنے کا مظاہرہ کیا۔ وہ اب دراصل مسکرا رہا تھا اور جب ہجوم پرانے گیت 'سچ کہتے ہیں کہ ویزلی ہے ہمارا تاجدار' زور زور سے گاتے تھے تو وہ ہوا میں معلق رہ کر ہاتھ ہلا ہلا کر انہیں ہدایات دیتا تھا۔

''یوں محسوس ہوتا ہے کہ آج وہ کچھ خاص ہے، ہے نا؟'' ایک تمسخرانہ آواز آیا اور ہیری اپنے بہاری ڈنڈے سے گرتے گرتے بچا کیونکہ ہارپر جان بوجھ کر اس سے پوری رفتار سے آٹکرایا تھا۔ ''تمہارا خون کا غدار دوست......''

میڈم ہوچ کی پشت اس کی طرف تھی حالانکہ گری فنڈر کے طلباء نے غصیلے لہجے میں اپنا احتجاج بلند کیا مگر جب تک وہ مڑ کر ان کی طرف متوجہ ہوئیں تو ہارپر اپنی کارروائی ڈال کر دور بھاگ چکا تھا۔ کندھے میں درد کی گہری ٹیس کو برداشت کرتے ہوئے ہیری تیزی سے اس کے تعاقب میں لپکا۔ وہ اسے اس کی سزا دینے پر آمادہ تھا......

''میرا خیال ہے کہ سلے درن کے ہارپر نے سنہری گیند دیکھ لی ہے......'' زکریاس سمتھ کی تیز آواز میگافون سے سنائی

دی۔ ’’بالکل غیر معمولی طور پر اس نے ایسی ہی کوئی چیز دیکھ لی ہے جو پوٹر نہیں دیکھ پایا ہے......‘‘

ہیری نے سوچا کہ سمتھ واقعی احمق ترین فرد تھا کیا اس نے انہیں ٹکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا؟ مگر اگلے ہی پل اسے اس کا پیٹ آسمان سے نیچے گرتا ہوا محسوس ہوا۔ سمتھ نے بالکل صحیح کہا تھا، ہیری غلطی پر تھا۔ ہارپر یونہی بالائی طرف نہیں لپکا تھا۔ اسے وہ چیز دکھائی دے گئی تھی جو ہیری کو دکھائی نہیں دے پائی تھی۔ سنہری گینداس کے اوپر تیزی سے ایک طرف جا رہی تھی اور صاف نیلے آسمان میں واضح طور پر دکھائی دے رہی تھی۔

ہیری نے اپنی رفتار بڑھا دی۔ ہوا اس کے کانوں میں سیٹی بجانے لگی، اس لئے اسے زکریاس کی کمنٹری اور ہجوم کا شور وشرابہ سنائی دینا بند ہو گیا تھا مگر ہارپر اب سے اس سے کہیں آگے تھا اور گری فنڈر محض سو پوائنٹس سے برتری پر تھا۔ اگر ہارپر اس سے پہلے سنہری گیند پکڑنے میں کامیاب ہو گیا تو گری فنڈر کی ہار یقینی ہو جائے گی......اب ہارپر سنہری گیند سے محض چند فٹ کے فاصلے پر اُڑ رہا تھا۔ اس نے اپنا ہاتھ پھیلا لیا تھا تا کہ اسے پکڑ لے......

’’او ہارپر......‘‘ ہیری متوحش انداز میں چیخا۔ ’’تمہیں ملفوائے نے اپنی جگہ پر کھیلنے کیلئے کتنی پرکشش رقم ادا کی ہے؟‘‘

وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کے منہ سے یہ بات کیونکر نکل گئی تھی مگر یہ سن کر ہارپر پیچھے مڑ گیا۔ اس کے ہاتھ سے سنہری گیند پھسل گئی اور ہیری نے موقع پاتے ہی جھپٹ کر سنہری گیند کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔

’’یہ دیکھو!‘‘ ہیری نے زور سے چیخا اور زمین کی طرف تیز رفتاری سے لپکا۔ سنہری گینداس کے ہاتھ میں بلند اُٹھی ہوئی تھی جب ہجوم کو احساس ہوا کہ کیا ہوا ہے؟ تو اتنا کان پھاڑ شور اُٹھا کہ میڈم ہوچ کی سیٹی کی آواز اس میں دب کر رہ گئی تھی جو میچ کے خاتمے کا اعلان تھی۔

’’جینی تم کہاں جا رہی ہو؟‘‘ ہیری نے زور سے چیختے ہوئے کہا جب اس نے دیکھا کہ باقی کھلاڑی اسے گلے لگانے کیلئے ہوا میں اکٹھا ہوا گئے تھے۔ مگر جینی ان کے قریب سے تیزی سے گزرتی ہوئی آگے بڑھی اور پھر ایک دھماکے کے ساتھ کمنٹری بکس کے ساتھ جا ٹکرائی۔ جب ہجوم چیخنے، چلانے اور ہنسنے میں مصروف تھا تو گری فنڈر کی ٹیم اس لکڑی کے تباہ شدہ بکس کے قریب اتر گئی جس کے نیچے دبا ہوا زکریاس دھیمے انداز میں حرکت کر رہا تھا۔ ہیری نے سنا کہ جینی چہکتے ہوئے ناراض پروفیسر میک گوناگل سے کہہ رہی تھی۔

’’میں بہاری ڈنڈے کو بریک لگانا بھول گئی تھی پروفیسر......میں معافی چاہتی ہوں......!‘‘

ہنستے ہوئے ہیری دوسرے کھلاڑیوں سے الگ ہوا اور اس نے آگے بڑھ کر جینی کو گلے لگا لیا لیکن جلد ہی اسے چھوڑ دیا۔ جینی سے نظریں ملاتے ہوئے اس نے رون کی پشت پر دھول جمائی۔ ساری مخالفت بھول کر گری فنڈر کی پوری ٹیم ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ہوا میں مکے مارتے ہوئے اور اپنے حمایتیوں کی طرف ہاتھ لہراتی ہوئی میدان میں جا پہنچی۔

لباس تبدیل کرنے والے کمرے کا ماحول کافی خوشگوار تھا۔

''ہال میں جشن کا انتظام کیا گیا ہے، مجھے سمیس نے بتایا ہے۔'' ڈین نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔ ''چلو! جینی، ڈملزا......''

آخر میں لباس تبدیل کرنے والے کمرے میں ہیری اور رون ہی بچ گئے تھے۔ وہ ابھی نکلنے ہی والے تھے کہ اسی وقت ہرمائنی وہاں پہنچ گئی۔ وہ اپنا گری فنڈر والا سرخ سکارف اپنے ہاتھوں میں لئے مروڑ رہی تھی مگر اس کا چہرہ کسی قدر مرجھایا ہوا اور فیصلہ کن جذبات کا ملا جلا عکاس تھا۔

''مجھے تم سے کچھ کہنا ہے، ہیری!'' اس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہئے تھا۔ تم نے سلگ ہارن کی بات سنی تھی کہ یہ غیر قانونی استعمال ہے......''

''تم کیا کرو گی؟...... ہماری چغلی کھاؤ گی کیا؟'' رون نے تنک کر پوچھا۔

''میں سمجھا نہیں ...... تم دونوں کس معاملے پر گفتگو کر رہے ہو؟'' ہیری نے پوچھا اور اپنا کیوڈچ والا چوغہ ٹانگنے کیلئے کھونٹی کی طرف مڑا تا کہ اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی مسکراہٹ کوئی نہ دیکھ پائے......

''تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ میں کس چیز کی طرف اشارہ کر رہی ہوں۔'' ہرمائنی نے تیکھی آواز میں کہا۔ ''تم نے ناشتے کے وقت رون کے جوس میں سعادتیال ملا ڈالا تھا...... وہی جو تمہیں پروفیسر سلگ ہارن نے انعام میں دیا تھا......خوش قسمتی کا انمول مرکب!''

''نہیں، ایسا کچھ نہیں ہوا تھا...... تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے!'' ہیری نے ان کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

''بالکل ہیری! تم نے یہی کیا تھا اور اسی لئے سب کچھ ضرورت سے بڑھ کر بہترین ہوا ہے، سلے درن کے کھلاڑی کا نشانہ ہر بار چوک گیا اور رون نے ہر بار سکور بچا لیا......''

''میں نے کدو کے جوس میں کچھ بھی نہیں ڈالا تھا......'' ہیری نے اب کھل کر مسکراتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنا ہاتھ جیکٹ کی جیب میں ڈال کر وہ ننھی سی بوتل نکالی جو ہرمائنی صبح کے وقت اس کے ہاتھ میں دیکھی تھی۔ یہ سنہری رنگت کے محلول سے پوری بھری ہوئی تھی اور اس کا ڈھکن ابھی تک موم کی مہر سے سیل بند تھا۔ ''میں تو صرف یہ چاہتا تھا کہ رون یہ جان لے کہ ایسا کچھ ہوا ہے۔ اسی لئے میں نے تمہاری نظر پڑتے ہی ایسی اداکاری کی کہ تمہیں بھی یقین ہو جائے کہ میں نے کچھ ایسا ہی کیا ہے......'' اس نے رون کی طرف دیکھا۔ ''تم نے ہر سکور صرف اس لئے بچایا تھا کیونکہ خود کو خوش قسمت سمجھ رہے تھے، حالانکہ تم نے ہر سکور اپنی صلاحیت اور قابلیت کی وجہ سے بچایا تھا...... یہی سچ ہے!''

اس نے ننھی بوتل دوبارہ دوبارہ اپنی جیب میں واپس ڈال لی۔

''تو میرے کدو کے جوس میں سچ مچ تم نے کچھ نہیں ملایا تھا؟'' رون نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے پوچھا۔ ''مگر موسم اچھا تھا...... اور ویاسی بھی نہیں کھیل رہا تھا...... مجھے تم نے سعادتیال واقعی نہیں پلایا تھا؟......''

ہیری نے انکار میں سر ہلا دیا۔ رون نے ایک دو پل تک حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا اور پھر وہ ہرمائنی کی طرف متوجہ ہوا اور اس کی نقل اتارتے ہوئے بولا۔ ''تم نے آج صبح ناشتے میں رون کے جوس میں سعادتیال ملایا تھا اسی لئے اس نے ہر سکور کو بچالیا۔ میں بنا مدد کے بھی سکور بچا سکتا ہوں، ہرمائنی؟''

''میں یہ کبھی نہیں کہا کہ تم سکور نہیں بچا سکتے ہو، رون! تم نے بھی تو یہی یقین کر لیا تھا کہ تم سعادتیال پی چکے ہو......'' ہرمائنی نے دھیمے لہجے میں کہا۔

مگر اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی رون اس کے قریب سے نکل کر دروازے سے باہر نکل چکا تھا۔ اس نے اپنا بھاری ڈنڈا اپنے کندھے پر اُٹھا رکھا تھا۔

''ار......'' ہیری نے کمرے میں چھائی ہوئی خاموشی کو توڑتے ہوئے کہنا چاہا۔ اسے اپنے لائحہ عمل کے یوں بگڑ جانے کی قطعاً امید نہیں تھی۔ ''کیا ہم بھی جشن میں چلیں؟''

''تم جاؤ......'' ہرمائنی نے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔ ''میں تو اب رون کی تکلیف دہ بے رُخی سے عاجز آ چکی ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرا قصور کیا ہے؟''

اور پھر وہ دھڑ دھڑاتی ہوئی دروازے سے باہر نکل گئی۔

ہیری آہستہ روی سے چلتا ہوا ہجوم کے ساتھ سکول میں واپس پہنچا۔ راستے میں کئی طلباء اسے مبارکباد دے رہے تھے مگر اسے اپنے وجود میں شکست کا احساس ہو رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اگر رون یہ میچ جیت گیا تو اس میں اور ہرمائنی میں ایک بار پھر دوستی کا رشتہ قائم ہو جائے گا۔ ہیری کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ ہرمائنی کو یہ بات کیسے سمجھائے کہ رون اس سے اس لئے ناراض ہے کیونکہ اس نے وکٹر کیرم کو بوسہ دیا تھا۔ وہ بھی اس وقت کی بات تھی جب ہرمائنی نے یہ غلطی کئے ہوئے ایک عرصہ بیت چکا تھا۔

ہیری کو گری فنڈر کے جشن میں ہرمائنی کی صورت دکھائی نہیں دی حالانکہ جب وہ پہنچا تو تقریب پورے عروج پر چل رہی تھی۔ اس کی آمد پر جشن میں نیا ولولہ پیدا ہو گیا اور خوشی بھری کلکاریاں اور پیٹھ پر دھولیں پڑنے کا سلسلہ چل نکلا۔ جلد ہی طلباء کا ہجوم اسے مبارکباد دینے لگا۔ کریوی بھائی میچ کے ایک ایک پل کی منظر کشی کرتے ہوئے پوری طرح تجزیہ کرنے کے چکر میں تھے۔ بہت ساری لڑکیوں نے ہیری کو گھیر رکھا تھا۔ وہ اس کی معمولی حرکتوں پر بھی تعریفی انداز میں ہنس رہی تھیں اور دلربا انداز میں اپنی پلکیں جھپکا رہی تھیں۔ اسے رون کی تلاش میں تھوڑی دیر ہو گئی۔ بالآخر اس نے رومیلڈا ابین سے اپنا پیچھا چھڑایا جو اس سے اصرار کر رہی تھی کہ وہ سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں اسے اپنے ساتھ بطور ساتھی لے کر جائے۔ جب وہ مشروبات کی میز کی طرف غوطہ مارتے ہوئے جا رہا تھا تو جینی سے ٹکرا گیا۔ آرنالڈ نامی بونی اسفنج جینی کے کندھے پر مستیاں کرتا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور کروک شانکس بڑی امید سے اس کے تعاقب میں میاؤں میاؤں کر رہی تھی۔

''رون کو دیکھ رہے ہو؟'' جینی نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''وہ وہاں ہے، خبیث مکار کہیں کا۔''

ہیری نے اس کونے کی طرف دیکھا جہاں جینی نے اشارہ کیا تھا۔ وہاں پر ہال میں موجود سب لوگوں کی نظروں کے سامنے رون، لیونڈر براؤن کے ساتھ یوں چپکا بیٹھا تھا کہ سجھائی نہیں دے پارہا تھا کہ ان میں سے کس کے ہاتھ کون سے والے ہیں؟

''ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کا چہرہ ہی زخمی کرڈالے گا......'' جینی نے معنی خیز لہجے میں کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ اسے اپنی طور طریقے سنوارنا ہوں گے......تم عمدہ کھیلے، ہیری!''

اس نے ہیری کا شانہ تھپتھپایا۔ ہیری کے پیٹ میں عجیب سی کھلبلی مچی ہوئی تھی مگر پھر جینی بٹر بیئر لینے کیلئے آگے بڑھ گئی۔ کروک شانکس اب بھی اس کے تعاقب میں بھاگی چلی جارہی تھی اور اس کی زرد حریص آنکھیں بونی اسفنج پر مرتکز تھیں۔

ہیری لاشعوری طور پر رون سے دور ہٹ گیا۔ رون کو دیکھ کر ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ وہ جلد ہی وہاں سے نکلنے کی کوشش کرے گا۔ ہیری نے بروقت یہ دیکھ لیا کہ تصویر کا راستہ بند ہو رہا تھا۔ اسے الجھے ہوئے بھورے بالوں والا جوڑا وہاں سے اوجھل ہوتا ہوا دکھائی دے گیا تھا جس پر اس کا دل بیٹھ سا گیا۔

ایک بار پھر رومیلڈا ابین کو اپنے سامنے سے ہٹا کر وہ آگے کی طرف لپکا۔ اس نے فربہ عورت کی تصوری کو دھکیل کر کھولا اور باہر نکل آیا۔ راہداری بالکل ویران اور خاموش تھی۔

''ہرمائنی......!''

اس نے راہداری میں بھاگتے ہوئے پہلے خالی کلاس روم میں جھانک کر دیکھا اور وہ اسے وہاں مل گئی تھی۔ وہ اساتذہ والی کرسی پر تنہا بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے سر کے اوپر کچھ زرد رنگ کے پرندے چہچہا رہے تھے جنہیں اس نے کچھ پل پہلے ہی ہوا میں سے نمودار کیا تھا۔ ایسے اُداس وقت میں بھی وہ جادو کلمات کی اتنی مہارت کا مظاہرہ کر پا رہی تھی، ہیری سچے دل سے اس کی مہارت اور برداشت کا قائل ہوئے بغیر نہیں رہ پایا۔

''اوہ ہیری!'' وہ اپنی شکستہ آواز میں کچھ اونچا بولی۔ ''میں تو یہاں بس مشق کر رہی تھی!''

''اوہ ہاں......وہ......ار......واقعی خوبصورت ہیں......'' ہیری ہکلاتا ہوا بولا۔

اسے سمجھ میں نہیں آ پا رہا تھا کہ وہ ہرمائنی سے کیا کہے؟ وہ سوچ رہا تھا کہ شاید ہرمائنی نے رون کو دیکھ ہی نہ ہو۔ شاید وہ ہال میں سے محض اس لئے باہر نکل آئی ہو کیونکہ اسے تقریب کچھ زیادہ ہی شور وغل اور ہنگامہ خیز لگی ہو مگر اسی وقت ہرمائنی نے غیر معمولی طور پر اونچی آواز میں کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ رون تقریب کا کچھ ضرورت سے زیادہ ہی لطف اُٹھا رہا ہے......''

''ار......اس نے ایسا کیا کیا......؟'' ہیری نے دھیمے لہجے میں کہا۔

''میرے سامنے ایسی اداکاری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ تم نے اسے دیکھا ہی نہیں ہے۔'' ہرمائنی نے تلخی سے کہا۔ ''وہ

اپنی حرکتوں کو پوشیدہ نہیں رکھ رہا ہے......''

ان کے عقب میں دروازہ کھل گیا۔ ہیری لمحہ بھر کیلئے بھونچکا رہ گیا جب رون ہنستا ہوا اندر داخل ہوا اور لیونڈر براؤن کا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر کھینچنے لگا۔

''اوہ......'' وہ ہیری اور ہرمائنی کو وہاں دیکھ کر ٹھٹک سا گیا۔

''ہم غلط وقت پر یہاں آ گئے!'' لیونڈر نے جلدی سے کہا اور ہنستی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔ دروازہ اس کے پیچھے جھولتا ہوا ایک بار پھر بند ہو گیا۔

ان تینوں کے درمیان ایک اذیت ناک خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ہرمائنی کی قہر آلود نظریں رون کو گھور رہی تھیں، مگر وہ اس کی طرف دیکھنے کے بجائے نظریں چرانے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اوہ ہیری! میں یہی سوچ رہا تھا کہ تم نجانے کہاں چلے گئے ہو؟'' وہ ڈھٹائی کے عالم میں بے دھڑک بولا۔

ہرمائنی کرسی سے پھسلتی ہوئی آگے بڑھی، زرد پرندوں کا چھوٹا سا غول اب اس کے سر کے چاروں طرف دائروی انداز میں منڈلانے لگا تھا، جس کی وجہ سے وہ ہالے والی یونانی دیوی جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ چہچہاتے پرندوں کا ہالہ اس کی شخصیت کو بارعب اور پروقار بنائے ہوئے تھا

''تمہیں یہاں ٹھہر کر لیونڈر کو باہر بلاوجہ انتظار نہیں کروانا چاہئے......'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ سوچ رہی ہوگی کہ تم نجانے اندر کیا کر رہے ہو گے؟''

وہ پروقار چال میں چلتی ہوئی آہستگی سے دروازے کی طرف بڑھی، ہیری نے رون کی طرف دیکھا جو اس بات پر مطمئن دکھائی دے رہا تھا کہ اس سے کوئی برا کام سرزد نہیں ہوا تھا۔

''اوپوگنم......!'' دروازے کے پاس ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

ہیری نے جلدی سے گھوم کر دیکھا۔ ہرمائنی کی چھڑی رون کی طرف تنی ہوئی تھی اور اس کے چہرے پر جارحانہ کیفیت پھیلی ہوئی تھی۔ زرد پرندے سنسناتی ہوئی گولیوں کی مانند تیزی سے رون کی طرف جا رہے تھے، رون نے چیختے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپایا مگر اس کے باوجود پرندوں نے اس پر خوفناک انداز میں حملہ کر دیا اور جہاں تک وہ ننگا بدن پا سکتے تھے، انہوں نے وہاں کا گوشت بری طرح نوچ ڈالا اور نوکیلی چونچوں سے اسے زخمی کرنے لگے۔

''خولتم......'' رون تکلیف کے مارے چلایا مگر اپنے انتقام کی آخری جھلک دیکھنے کے بعد ہرمائنی نے تیزی سے دروازہ کھولا اور باہر نکل گئی۔ ہیری کو دروازے بند ہونے کے ساتھ اس کے سسکیاں لینے کی آواز سنائی دی تھی......

☆☆☆☆

پندرہواں باب

اٹوٹ قسم

ایک بار پھر کھڑکیوں پر برف جمنے لگی تھی۔ کرسمس تیزی سے قریب آتی جا رہی تھی۔ ہیگرڈ تنہا ہی بڑے ہال کے لئے بارہ کرسمس ٹری لا چکا تھا۔ گل ذخیرہ اور جھلملاتی پتیوں کے گجرے سیڑھیوں کے دستوں پر سجا دیئے گئے تھے۔ جنگجو مجسموں کے کھوکھلے آہنی لباس کے خود میں نہ بجھنے والی موم بتیاں ٹمٹما رہی تھیں اور راہداریوں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر امربیل کے بڑے گلدستے آویزاں کر دیے گئے تھے۔ ہیری کے پاس سے گزرتے ہوئے بہت ساری لڑکیاں امربیل کے گلدستوں کے عین نیچے جمع ہو جاتی تھیں جس کے باعث اکثر راہداریوں کا راستہ رُک جاتا تھا۔ بہرحال، ماضی میں راتوں کو اکثر و بیشتر سکول کی راہداریوں میں گھومتے رہنے کی وجہ سے ہیری کو سکول کے کئی خفیہ راستوں کے بارے میں بخوبی علم تھا، وہ لڑکیوں کے جھرمٹ سے بچنے کیلئے اکثر ان خفیہ راستوں کا استعمال کرتے ہوئے کلاسوں میں پہنچ جاتا تھا جہاں امربیل کے گلدستے بالکل موجود نہیں تھے۔

رون، ہیری کی مقبولیت اور پسندیدگی پر لڑکیوں کے ہجوم کو یوں اس کا تعاقب کرتا ہوا دیکھ کر حسد میں مبتلا ہو سکتا تھا مگر وہ اب اس ضمن میں قہقہے لگاتا ہوا دکھائی دیتا تھا حالانکہ ہیری کو گذشتہ ہفتوں میں دکھائی دینے والے مشتعل، جھگڑالو اور بدمزاج رون کے بجائے یہ ہنسنے والا رون زیادہ پسند تھا مگر رون کی اس نمایاں تبدیلی کے لئے اسے بہت بڑی قیمت ادا کرنا پڑ رہی تھی۔ پہلی بات تو یہ تھی کہ ہیری کو لیونڈر براؤن جیسی شوخ و چلبلی لڑکی کو ہر وقت برداشت کرنا پڑ رہا تھا۔ لیونڈر کا خیال تھا کہ جس لمحے وہ رون کا بوسہ نہیں لے پائے گی، وہ لمحہ اس کی زندگی میں نہایت بوریت بھرا ثابت ہوگا تھا۔ دوسری بات یہ تھی کہ ہیری کے دو سب سے بہترین دوست ایک دوسرے سے کبھی بات نہیں کرنا چاہتے تھے جو ہیری کیلئے نہایت پریشان کن تھا۔

رون کے ہاتھوں پر اب تک ہرمائنی کے زرد پرندوں کے نوچنے کے نشانات اور ان کے نوکیلے پنجوں کی خراشیں دکھائی دیتی تھیں۔ اس کا انداز اب مدافعانہ اور آزردہ دکھائی دیتا تھا۔

''وہ مجھ سے کوئی شکوہ نہیں کر سکتی......'' اس نے ہیری سے کہا۔ ''اس نے وکٹر کو بوسہ دیا ہے، اب اسے یہ حقیقت معلوم ہو گئی ہے کہ کوئی ایسا بھی ہے جو مجھے بوسہ دینا چاہتا ہے۔ دیکھو! یہ خود مختار ملک ہے، میں نے کوئی غلط کام تو نہیں کیا ہے، ہے نا؟''

ہیری نے اس کے شکایتی انداز پر کوئی جواب نہیں دیا بلکہ وہ اس کتاب کے مطالعے کی اداکاری کرنے لگا جو انہیں اگلی صبح جادوئی استعمالات کی کلاس میں جانے سے پہلے پوری پڑھنا تھی۔ اس کتاب کے سرورق پر جلی حروف میں 'ست جوہر، ایک تحقیق' لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ چونکہ وہ رون اور ہر مائنی دونوں ہی کے ساتھ اپنی دوستی کا بندھن جوڑے رکھنا چاہتا تھا اس لئے اسے زیادہ تر اوقات میں اپنا منہ بند رکھنا پڑتا تھا۔

''میں نے ہر مائنی سے کبھی کسی قسم کا کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔'' رون بڑبڑاتا ہوا کہہ رہا تھا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ...... ٹھیک ہے...... میں سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں اس کے ہمراہ جانا چاہتا تھا مگر اس نے کبھی اپنائیت کا اظہار نہیں کیا...... بس دوستوں کی طرح...... میں اپنی مرضی کا مالک ہوں جو چاہے کر سکتا ہوں، ہے نا؟''

ہیری نے خاموشی سے 'ست جوہر ایک تحقیق' نامی کتاب کا ایک صفحہ پلٹا۔ وہ اس بات سے باخبر تھا کہ رون کی نگاہیں اس کے چہرے پر گڑی ہوئی ہیں۔ رون کی آواز پست پڑتی جا رہی تھی، وہ زیرلب بڑبڑاہٹ میں بدلتی چلی گئی اور آتشدان میں لکڑیوں کے چٹخنے کی وجہ سے سنائی دینا بند ہوگئی تھی مگر ہیری کو 'کیرم' اور 'شکوہ نہیں کر سکتی' جیسے الفاظ کبھی کبھار سنائی دیتے رہے۔

ہر مائنی کی پڑھائی کا ٹائم ٹیبل کچھ ایسا مصروف اور پھیلا ہوا تھا کہ ہیری کو صرف شام کے اوقات میں ہی اس سے صحیح طور پر گفتگو کا موقع مل پاتا تھا۔ یہ بھی سچ تھا کہ انہی اوقات میں رون دنیا سے غافل ہوکر لیونڈر براؤن کی بانہوں میں ایسا کھویا رہتا تھا کہ اسے ہیری کی مصروفیت اور آمدورفت تک کا احساس نہیں رہتا تھا۔ گری فنڈر ہال میں رون کی موجودگی پا کر ہر مائنی ہمیشہ وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا کرتی تھی، اس لئے ہیری کو عام طور پر اس کے ساتھ لائبریری میں بھی نشست کرنا پڑتی تھی۔ جس کا مطلب سیدھا سادا تھا کہ انہیں اپنی گفتگو کرنے کیلئے آواز کو انتہائی پست رکھنا ہوگا......

''میں نے کب انکار کیا ہے، وہ جس کا چاہے بوسہ لیتا پھرے، وہ خودمختار ہے!'' ہر مائنی نے تلخی سے کہا جب لائبریری کی منتظم میڈم پینس ان کے عقب میں شلفوں پر اپنے کام میں مصروف تھیں۔ ''مجھے اس کی بیہودگیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے......''

اس نے اپنی پنکھ والی قلم اُٹھائی اور ایک لفظ کے شوشے پر اتنی زور سے قلم دبایا کہ چرمئی کاغذ میں سوراخ ہوگیا۔ ہیری اس کے وجود کے بھڑکتے ہوئے غصے کو دیکھ کر کچھ نہیں بولا۔ جب اسے اس بات کا احساس ہوا کہ خاموش رہنے کی وجہ سے کہیں اس کی بولنے کی قوت ماند نہ پڑ جائے تو وہ اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب کے اوپر تھوڑا جھکا اور آب حیات کے جادوئی مرکب کے بارے میں ضروری اندراجات لکھنے لگا۔ حالانکہ وہ درمیان میں 'لائبریس بورش' کی ہدایات کے ساتھ ساتھ آدھ خالص شہزادے کی حاشیوں پر لکھی ہوئی کارآمد ہدایات کو پڑھنے کیلئے رُکتا جا رہا تھا۔

''تمہیں کافی حد تک محتاط ہو جانا چاہئے!'' ہر مائنی نے کچھ لمحوں کے توقف سے کہا۔

''میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں!'' ہیری نے پونے گھنٹے کی خاموشی کے بعد دھیمی سی غراہٹ بھری بڑبڑاہٹ سے کہا۔ ''میں یہ

کتاب کسی قیمت پر خود سے الگ نہیں کروں گا۔ میں نے ان دنوں میں آدھ خالص شہزادے سے جتنا سیکھا ہے، اتنا تو میں شاید سنیپ یا سلگ ہارن سے بھی نہیں سیکھ پایا ہوں......''

''میں یہاں پر تمہارے اس احمق شہزادے کا کوئی ذکر نہیں کر رہی ہوں!'' ہرمائنی نے تنک کر کہا اور اس کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کتاب کو ناگوار نظروں سے دیکھا جیسے اس نے اس کے ساتھ کوئی بدتمیزی کر دی ہو۔ ''میں دوسرے معاملے کے بارے میں بات کر رہی ہوں۔ میں یہاں آنے سے ٹھیک پہلے لڑکیوں کے باتھ روم میں گئی تھی۔ وہاں پر لگ بھگ ایک درجن لڑکیاں موجود تھیں، جن میں رومیلڈا ابین بھی شامل تھی۔ وہ یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہی تھیں کہ تمہیں الفتال مرکب کیسے پلایا جائے؟ وہ سب یہ توقع باندھے بیٹھی تھی کہ تم انہیں اپنے ہمراہ سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں لے جاؤ گے۔ ان سب نے فریڈ اور جارج کی ویزلی جوک شاپ سے کافی مقدار میں الفتال مرکب کی بوتلیں خرید رکھی ہیں اور مجھے اندیشہ ہے کہ ان کے اثرات کافی طاقتور ہوں گے......''

''تو پھر تم نے انہیں فوری طور پر ضبط کیوں نہیں کیا؟'' ہیری نے آہستگی سے پوچھا۔ اسے یہ بات کافی ناگوار گزری تھی کہ قوانین کا سختی سے احترام کرنے والی ہرمائنی نے اتنے اہم موقع پر اپنی یہ عادت کیونکر چھوڑ دی تھی......

''وہ باتھ روم میں اپنے ساتھ الفتال مرکب کی بوتلیں لے کر نہیں آئی تھیں!'' ہرمائنی نے لفظ چباتے ہوئے کہا جیسے وہ ہیری کی عقل پر ماتم کر رہی ہو۔ ''وہ تو وہاں رُک کر اس کام کیلئے منصوبے بنا رہی تھیں اور جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ تمہارا آدھ خالص شہزادہ بھی......'' اس نے ٹھہرتے ہوئے کتاب کی طرف ایک اور ناگوار نگاہ ڈالی۔ ''ایک ساتھ ایک درجن سے زائد الگ الگ اجزاء سے بنے ہوئے الفتال مرکبات کا علاج نہیں بتا پائے گا۔ اگر تم چاہو تو میں ان میں کسی ایک کو تمہارے ساتھ جانے کیلئے دعوت دے دوں......کم از کم اس طرح باقی لڑکیوں کو یہ خبر ہو جائے گی کہ ہیری کسی کو اپنی ساتھی منتخب کر چکا ہے اور وہ یہ منصوبہ بندی ترک کر دیں کہ اب ان کے پاس کوئی موقع نہیں بچا ہے۔ تقریب کل رات کو ہو رہی ہے، اس لئے وہ بے حد بے چینی کا شکار ہو رہی ہیں......''

''ان میں سے ایسی کوئی ایک بھی نہیں ہے جسے میں اپنے ساتھ لے جانے کی دعوت دینے کی خواہش کر سکوں!'' ہیری بیزاری سے بڑبڑایا جو جینی کے بارے میں کچھ بھی نہ سوچنے کا جتن کر رہا تھا حالانکہ ان دنوں وہ بار بار اس کے خوابوں میں چپکے سے آ جاتی تھی۔ البتہ اسے اس بات کی خوشی تھی کہ رون جذب انکشافی ی کے فن کا استعمال کرنے سے قاصر تھا۔

''ٹھیک ہے......مگر کوئی بھی چیز پیتے ہوئے محتاط رہنا کیونکہ مجھے رومیلڈا ابین کے ارادے کافی خطرناک لگتے ہیں......'' ہرمائنی نے نہایت سنجیدگی سے کہا۔

اس نے اس طویل چرمئی کاغذ کو پلٹ دیا جس پر وہ قدیمی علم الحروف کی تشریح کا مقالہ لکھ رہی تھی اور اس پر اپنی پنکھ دار قلم گھسیٹتی رہی۔ ہیری اسے یہ کام کرتے ہوئے دیکھتا رہا حالانکہ اس کا دماغ کہیں دور بھٹک رہا تھا۔

''ایک منٹ رُکو!'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''میرا خیال تھا کہ فلیچ نے ویزلی جوک شاپ کی تمام مصنوعات پر مکمل پابندی عائد کر

رکھی ہے؟......''

''اس ممانعت کی کسے پرواہ ہے کہ اس نے کون کون سی چیزوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے؟'' ہرمائنی نے لاشعوری طور پر جواب دیا جواب بھی اپنے مقالے پر توجہ مرتکز کئے ہوئے تھی۔

''مگر میرا خیال تھا کہ تمام الّوؤں کی آمدروفت پر کڑی نگاہ رکھی جا رہی ہوگی تو پھر یہ لڑکیاں سکول میں الفتال مرکب منگوانے میں کیسے کامیاب ہوگئیں؟'' ہیری نے کھوئے لہجے میں کہا۔

''کیا تم فریڈ اور جارج کی فطرت کو ابھی تک جان نہیں پائے ہو!'' ہرمائنی نے چڑ کر کہا۔ ''انہوں نے یہ الفتال مرکب، کھانسی کی دوا اور خوشبودار پرفیوم کی شکل میں فراہم کیا ہے۔ یہ ان کی مخصوص محفوظ الّو ڈاک سروس کا ایک حصہ ہے......''

''لگتا ہے کہ تمہیں اس بارے میں کافی معلومات حاصل ہیں؟''

ہرمائنی نے مقالے سے نظر اُٹھا کر اتنی ناگواری سے دیکھا جتنا کہ وہ کچھ ہی دیر پہلے اس کے ہاتھوں میں پکڑی ہوئی 'اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات' نامی کتاب کو دیکھ رہی تھی۔

''یہ سب ان بوتلوں کے لیبلوں پر لکھا ہوا تھا جو انہوں نے گرمیوں میں مجھے اور جینی کو ایک ساتھ دکھائی تھیں۔'' وہ ٹھنڈے لہجے میں بولی۔ ''میں لوگوں کے مشروبات میں جادوئی مرکب نہیں ڈالتی ہوں...... یا ڈالنے کی اداکاری بھی نہیں کرتی ہوں جو اتنا ہی برا ہے جتنا کہ......''

''اسے دفع کرو......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''اصل معاملے کی بات تو یہ ہے کہ فلیچ ان کے سامنے گدھا بن گیا ہے، ہے نا؟ یا پھر لڑکیاں سکول میں کوئی چیز کسی دوسری چیز کی شکل میں مخفی طور پر منگوا رہی ہیں تو ملفوائے اس 'نحوست زدہ ہار' کو سکول میں کیوں نہیں لا سکتا تھا......؟''

''اوہ ہیری...... پھر وہی بات...... میں اس بارے میں کچھ سننا نہیں چاہتی ہوں!''

''بتاؤ تو سہی...... ایسا کیوں نہیں ہوسکتا ہے؟'' ہیری نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔

''تم نہیں مانو گے!'' ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''دیکھو! خفیہ حسیاتی آلات، جادوئی حفاظتی کلمات کے حصار اور ہوگورٹس کے خفیہ نظام تاریک جادو کو فوراً پکڑ لیتے ہیں، ہے نا؟ درحقیقت وہ تاریک جادو اور اس سے متعلقہ اشیاء کی تلاش کیلئے ہی مستعمل ہیں۔ وہ کسی بھی طاقتور تاریک جادو کو فورا بھانپ لیتے ہیں جیسا کہ اس نحوست زدہ ہار پر کیا گیا تھا مگر وہ کسی غلط لیبل والی بوتل میں رکھی ہوئی چیزوں کو نہیں پکڑ سکتے...... اور ویسے بھی الفتال مرکب نہ تو کوئی غیر قانونی چیز ہے اور نہ ہی خطرناک ہے!......''

''اوہ ہاں! میں تو بھول ہی گیا تھا کہ تمہارے لئے یہ کہنا بے حد آسان ہے!'' ہیری نے آہستگی سے کہا اور وہ رومیلڈا ابین کے بارے میں سوچنے لگا۔

''......تو یہ شناخت کرنا فلیچ کا کام ہے کہ جو مرکب بند بوتل میں سکول میں بھیجا گیا ہے کہ وہ کھانسی کا شربت ہے یا نہیں! وہ کوئی خاص ماہر جادوگر تو نہیں ہے، اس لئے مجھے شک ہے کہ وہ مرکبات کی شناخت کرسکتا ہو......''

اچانک ہرمائنی خاموش ہوگئی۔ ہیری نے بھی ایک آواز سن لی تھی، کوئی تاریکی میں ڈوبی ہوئی کتابوں کی الماریوں کے درمیان میں سے ان کے عقب پر پہنچ گیا تھا۔ انہوں نے لمحہ بھر انتظار کیا اور ایک پل بعد گدھ جیسے چہرے والی میڈم پینس کونے پر نمودار ہو گئیں۔ ان کے دھنسے ہوئے رخسار کی جلد چرمئی کاغذ جیسی اور لمبی خمدار ناک پر لالٹین کی روشنی پڑ رہی تھی جو ان کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔

''لائبریری اب بند ہوچکی ہے۔'' انہوں نے کرخت لہجے میں کہا۔ ''تم لوگوں نے جو جو کتابیں جہاں سے اُٹھائی ہیں، انہیں وہاں واپس......اوہ! تم نے اس کتاب میں یہ کیا کچھ لکھ ڈالا ہے، بیوقوف لڑکے......؟''

''یہ لائبریری کی نہیں، میری ذاتی کتاب ہے!'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اپنی اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب بند کرتے ہوئے میز سے اُٹھا لی، جب میڈم پینس کا چیل جیسا پنجہ اس کتاب کی طرف بڑھ چکا تھا۔

''ستیاناس کر ڈالا......'' وہ زور سے چیخیں۔ ''اچھی بھلی کتاب برباد کردی......خراب کردی......اس کی شکل ہی بگاڑ ڈالی......''

''یہ تو محض ایک کتاب ہے، جس میں کچھ لکھا ہے!'' ہیری نے ان کی گرفت سے اپنی کتاب کھینچتے ہوئے کہا۔

میڈم پینس کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ انہیں لقوہ مار گیا ہو۔ ہرمائنی نے تیزی سے اپنی چیزیں سمیٹیں اور ہیری کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ باہر کھینچ لے گئی۔

''اگر تم محتاط نہ رہے تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لائبریری میں تمہاری آمد پر پابندی لگا دیں گی۔ تم اس واہیات کتاب کو یہاں ساتھ کیوں لائے تھے؟'' ہرمائنی متوحش لہجے میں بولی۔

''ہرمائنی! اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے کہ وہ سنکی ہیں!'' ہیری نے بگڑتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ انہوں نے تمہیں فلیچ کی برائی کرتے ہوئے سن لیا ہوگا؟ مجھے تو ہمیشہ یہی محسوس ہوا ہے کہ ان دونوں میں کسی قسم کی قربت کا رشتہ قائم ہے......؟''

''اوہ......ہاں......کچھ ایسی ہی بات لگتی ہے!''

اب وہ دونوں معمول کے انداز میں گفتگو کر سکتے تھے، وہ اس ذکر پر مسرور ہوتے ہوئے مشعلوں کی روشنی میں راہداریوں سے نکلتے ہوئے گری فنڈر ہال کی طرف بڑھنے لگے۔ وہ اب اس ضمن میں بحث کر رہے تھے کہ فلیچ اور میڈم پینس پوشیدہ طور پر ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار تھے یا نہیں......

''ٹوٹا ہوا کھلونا......'' ہیری نے فربہ عورت کی تصویر کے سامنے رکتے ہوئے کہا۔ یہ کرسمس کی مناسبت سے ہال میں داخل ہونے کی نئی شناخت مقرر کی گئی تھی۔

''آہ! تم کو بھی ملے......'' فربہ عورت نے مسکراہٹ کے ساتھ شریر لہجے میں چھیڑتے ہوئے کہا اور پھر وہ تصویر انہیں راستہ دینے کیلئے افقی سمت میں جھول گئی۔

''اوہ ہیری......'' رومیلڈا بین کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی، جونہی انہوں نے گری فنڈر ہال میں قدم رکھا تھا۔ ''میں نے تمہارے لئے خاص طور پر لونگ کے پھولوں کا شربت بنایا ہے، کیا تم پینا پسند کرو گے؟......''

ہرمائنی نے پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھا جیسے اس کی تنبیہی نگاہیں کہہ رہی ہو کہ میں نے تمہیں پہلے ہی خبردار کیا تھا......

''اوہ شکریہ!'' ہیری نے فوراً کہا۔ ''دراصل یہ شربت مجھے بالکل پسند نہیں ہے......''

''چلو کوئی بات نہیں......تم یہ لے لو!'' رومیلڈا نے کہا اور اس کے ہاتھ میں ایک ڈبہ تھما دیا۔ جس پر بڑے الفاظ میں لکھا تھا ......'ڈیگی چاکلیٹی بسکٹ'...... ''ان میں فائر وہسکی کی آمیزش ہے، میرے دادا نے مجھے بھیجے ہیں مگر وہ مجھے بالکل پسند نہیں ہیں......''

''اوہ......ٹھیک ہے......بہت بہت شکریہ!'' ہیری نے کہا جو اس کے علاوہ کوئی دوسرا جواب نہیں تلاش کر پایا تھا۔ ''ار......میں تو بس یونہی جا رہا......''

وہ تیزی سے ہرمائنی کے پیچھے چل دیا اور اس کی آواز کمزور پڑ گئی تھی۔

''میں نے تمہیں خبردار بھی کیا تھا۔'' ہرمائنی شکایتی انداز میں بولی۔ ''زیادہ بہتر رہے گا کہ تم جلد ہی کسی سے بات کر کے اسے اپنا ساتھی بنا لو تا کہ وہ تم پر اپنے حربے استعمال کرنا بند کر دیں، اور تم......'' مگر اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ بالکل سپاٹ ہو گیا اور اس کا منہ بند ہو گیا۔ اس نے ابھی ابھی رون اور لیونڈر کو دیکھ لیا تھا جو ایک کرسی پر پھنس کر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔

''تو پھر شب بخیر، ہیری!'' ہرمائنی نے اپنی تلخی چھپاتے ہوئے کہا حالانکہ ابھی تو شام کے صرف سات ہی بجے تھے۔ وہ مزید کچھ کہے بغیر ہی خاموشی سے لڑکیوں کے کمرے کی طرف جانے والی سیڑھیوں کے دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

ہیری اس خیال کے ساتھ سونے کیلئے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا کہ اسے ابھی ایک اور دن کلاسوں کی پڑھائی سے اُلجھنا پڑے گا اور ساتھ ہی سلگ ہارن کی دعوتی تقریب سے بھی۔ اس کے بعد وہ سکون کے ساتھ رون کے ہمراہ اس کے گھر جا سکے گا۔ اسے جانے کیوں یہ ممکن محسوس ہونے لگا تھا کہ چھٹیوں کے بعد رون اور ہرمائنی کے بگڑے ہوئے تعلقات میں بہتری پیدا ہو جائے گی؟ مگر شاید الگ تھلگ رہنے سے انہیں اپنے برتاؤ کے بارے میں اطمینان سے جائزہ لینے کا پورا پورا موقع ملے گا......

مگر اسے بظاہر کچھ زیادہ امید نہیں دکھائی دیتی تھی۔ اس کی توقع اگلے ہی دن تبدیلی ہیئت کی کلاس میں اور بھی دم توڑ گئی۔ وہ انسانی بہروپ کے بہت ہی مشکل باب کی مشقیں کر رہے تھے، انہیں ایک آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی اپنی بھنوؤں کی رنگت تبدیل کرنا تھی۔ رون کی پہلی کوشش نہایت ناقص ثابت ہوئی تھی، جس میں اس نے اپنے چہرے پر مصنوعی شاندار بل کھاتی مونچھیں بنا

ڈالی تھیں۔اس کی ہیئت دیکھ کر ہرمائنی کھلکھلا کر ہنس پڑی۔رون کو اس کی ہنسی میں تضحیک محسوس ہوئی اور پھر اس نے انتقاماً اس کی ویسی ہی نقل اتاری جب وہ پروفیسر میک گوناگل کے سوال پوچھنے پر اپنی نشست سے بے چین ہو کر اچھلتی تھی۔رون کی بندر جیسی اچھل کود لیونڈر اور پاروتی کو نہایت دلچسپ لگی، جس پر وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگیں۔ہرمائنی ایک بار پھر مغموم دکھائی دی اور جونہی کلاس کے خاتمے کی گھنٹی بجی تو وہ دوڑ کر کلاس روم سے باہر نکل گئی۔اس نے اپنا بکھرا ہوا سامان سمیٹنا اور اُٹھانا تک گوارا نہیں کیا تھا۔ہیری نے فوری طور پر یہ اخذ کیا کہ اسے اس وقت رون کی بہ نسبت ہرمائنی کے زیادہ قریب رہنا چاہئے۔ہرمائنی ٹوٹی ہوئی، کمزور اور غمگین تھی۔لہٰذا اس نے ہرمائنی کا بکھرا ہوا سامان سمیٹا اور اپنی بغل میں دبا کر اس کی تلاش میں باہر نکل آیا۔

بالآخر ہیری کو ہرمائنی زیریں منزل کے لڑکیوں والے باتھ روم میں سے باہر نکلتی ہوئی دکھائی دی۔اس کے ساتھ لونا لوگڈ بھی موجود تھی جو آہستہ آہستہ اس کی کمر تھپتھپا رہی تھی۔

''اوہ ہیری......کیسے ہو؟'' لونا لوگڈ نے چہکتے ہوئے پوچھا۔''کیا تمہیں اس بات کی خبر ہے کہ تمہارے چہرے پر دونوں بھنوؤں میں سے ایک کی رنگت چمکدار زرد دکھائی دے رہی ہے۔''

''تم سناؤ لونا...... ہرمائنی! تم اپنی چیزیں چھوڑ آئی تھی......'' ہیری نے جھجکتے ہوئے کہا اور اس کی کتابیں اور دوسرا سامان اس کی طرف بڑھایا۔

''اوہ ہاں!'' ہرمائنی نے رندھی ہوئی آواز میں کہا اور اپنا سامان اس سے لے لیا۔وہ اپنی کیفیت کو چھپانے کیلئے جلدی سے گھوم گئی کہ وہ کپڑے کے پنسل پاؤچ سے اپنی آنکھیں پونچھ رہی تھی۔''شکریہ ہیری! اچھا تو اب میں چلتی ہوں......''

اور وہ تیزی سے قدم اُٹھاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔اس نے ہیری کو تسلی بھرے جملے بھی کہنے کا موقع نہیں دیا تھا۔یہ الگ بات تھی کہ وہ ابھی تک ایسے جملے کو صحیح طور پر سوچ بھی نہیں پایا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ وہ تھوڑی پریشان ہے!'' لونا نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔''پہلے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ باتھ روم میں مایوس مائرٹل موجود ہے مگر بعد میں وہاں ہرمائنی دکھائی دی۔وہ رون ویزلی کے بارے میں کچھ بڑبڑا رہی تھی......''

''ہاں!......ان میں کچھ جھگڑا ہو گیا تھا......'' ہیری نے کہا۔

''اوہ ہاں! وہ کئی بار ہنسی مذاق میں بڑی مضحکہ خیز باتیں کہہ دیتا ہے، ہے نا؟'' لونا نے کہا جب وہ راہداری میں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔''مگر میں نے گذشتہ سال جائزہ لیا تھا کہ وہ اکثر اوقات تھوڑا بے رحم واقع ہو جاتا ہے......''

''مجھے بھی کچھ ایسا ہی احساس ہوتا ہے۔'' ہیری نے جواب دیا۔لونا ہمیشہ کی طرح آج بھی کڑوی سچائی بیان کر رہی تھی۔وہ آج تک کسی ایسی حیرت انگیز لڑکی سے نہیں ملا تھا۔''تمہاری سہ ماہی کیسی رہی؟''

''ٹھیک ہی رہی......'' لونا نے آہستگی سے کہا۔''ڈی اے کے بغیر کسی قدر سونے پن کا احساس ہوتا ہے حالانکہ جینی اچھی ہے،

اس نے کچھ دیر پہلے تبدیلی ہیئت کی کلاس میں دولڑکوں کو مجھے کھسکی ہوئی لڑکی کہنے سے روک دیا تھا......''

''کیاتم آج رات میرے ساتھ سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں چلنا پسند کروگی؟''

ہیری کے منہ سے یہ الفاظ بے ساختہ ہی نکل گئے تھے، اس نے اپنے الفاظ کو اپنی سماعت میں ایسے سنا جیسے وہ اس نے نہیں کسی اجنبی نے ادا کئے ہوں۔

لونا نے اپنی پھٹی ہوئی آنکھوں سے اس کی طرف حیرانگی سے دیکھا۔

''سلگ ہارن کی تقریب میں......تمہارے ساتھ؟''

''بالکل......ہمیں اپنے ساتھ مہمانوں کو لانے کی اجازت ہے۔اس لئے میں نے سوچا کہ کیا تم......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ......'' وہ اپنی کیفیت کو بالکل عیاں کر دینا چاہتا تھا تاکہ وہ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائے۔''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ صرف اچھے دوستوں کی طرح......لیکن اگر تم نہیں جانا چاہتی ہو تو......'' اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی کیونکہ اسے پچاس فیصد امید تھی کہ وہ اسے منع کر دے گی۔

''کیوں نہیں......میں تمہارے ساتھ دوست کی حیثیت سے چلنا یقیناً پسند کروں گی۔''لونا نے کچھ یوں مسکراتے ہوئے کہا جس انداز میں وہ آج سے پہلے کبھی نہیں مسکرائی تھی۔''کسی نے بھی مجھے ایک دوست کی طرح اپنے ساتھ کسی تقریب میں چلنے کی دعوت نہیں دی ہے۔کیا اسی لئے تم نے اپنے ابرو پر یہ رنگ لگا رکھا ہے،تقریب میں جانے کیلئے؟ کیا میں بھی تمہاری طرح اپنی بھنوؤں پر رنگ لگا لوں......؟''

''اوہ نہیں......ایسا کچھ نہیں ہے!'' ہیری بوکھلائے ہوئے انداز میں بولا۔''یہ تو کلاس کی ایک غلطی تھی،تم فکر مت کرو......میں اسے ہر مائنی سے کہہ کر درست کروالوں گا......ٹھیک ہے، میں آٹھ بجے بڑے ہال میں تمہارا انتظار کروں گا......''

''واہ واہ......'' ان کے سر کے اوپر کسی کی تیکھی چنچل آواز سنائی دی جسے سن کر وہ دونوں ہی حیرت سے اچھل پڑے تھے۔ان میں سے کسی کا بھی دھیان اس جانب نہیں گیا تھا کہ وہ ابھی ابھی پیوس نامی شریر بھوت کے نیچے سے گزر رہے تھے جو ایک فانوس سے الٹا لٹک رہا تھا اور ان کی طرف دیکھ کر زہریلے انداز میں مسکرا رہا تھا۔

''اوہ تو پوٹی اپنے ساتھ لونی کو تقریب میں لے جا رہا ہے، میں اب سمجھا...... پوٹی لونی سے محبت کی پینگیں بڑھا رہا ہے...... پوٹی ......لونی کی محبت میں گرفتار ہو گیا ہے......'' وہ تیزی سے کھلکھلاتا ہوا اور چیختا شور مچاتا ہوا ایک طرف چل پڑا۔''پوٹر،لونی سے پیار کرتا ہے......''

''ان معاملات کو پوشیدہ رکھنا اچھا محسوس ہوتا ہے۔'' ہیری نے کہا اور یقینی طور پر کچھ ہی لمحات بعد پورے سکول میں یہ خبر پھیل چکی تھی کہ ہیری پوٹر اپنے ہمراہ پاگل لونا لوگڈ کو سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں لے جا رہا ہے۔

''تم کسی اور کو بھی تو ساتھ لے جا سکتے تھے......'' رون نے رات کے کھانے پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''اتنی ساری لڑکیوں میں سے کسی کو بھی......مگر تم نے اس سنکی لوگڈ کو ہی کیوں منتخب کیا؟''

''اسے اس نام سے مت پکارو، رون!'' جینی نے سخت لہجے میں کہا اور دوستوں کے پاس جاتے ہوئے ہیری کے پیچھے ٹھہر گئی۔ ''ہیری! مجھے واقعی اس بات پر مسرت ہو رہی ہے کہ تم اسے اپنے ساتھ تقریب میں لے جا رہے ہو، وہ کافی پرجوش دکھائی دیتی ہے......''

اگلے لمحے وہ ڈین کے ساتھ بیٹھنے کیلئے میز پر آگے کی طرف بڑھ گئی۔ ہیری نے اس بات پر خوش ہونے کی کوشش کی کہ لونا کو تقریب میں لے جانے سے جینی خوش تھی مگر وہ اپنی خوشی برقرار رکھنے میں کامیاب نہیں ہو پایا۔ میز پر کافی فاصلے پر ہرمائنی تنہا بیٹھی ہوئی تھی اور اپنے سامنے رکھے سوپ کے پیالے سے کھیل رہی تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ رون اس کی طرف کنکھیوں سے دیکھ رہا تھا۔

''تم اس سے معافی مانگ سکتے ہو!'' ہیری نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

''اگر اس نے ایک بار پھر مجھ پر اپنے جادوئی پرندوں سے حملہ کر ڈالا تو پھر کیا ہوگا؟'' رون نے بڑبڑا کر پوچھا۔

''تم نے اس کی نقل کیوں اتاری تھی؟''

''وہ میری مونچھ پر ہنس رہی تھی!''

''میں بھی تو ہنسا تھا......میں نے آج تک اس سے زیادہ احمقانہ چیز نہیں دیکھی تھی۔''

مگر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ رون نے کچھ نہیں سنا تھا۔ لیونڈر اسی وقت پاروتی پاٹیل کے ہمراہ وہاں پہنچ چکی تھی۔ ہیری اور رون کے درمیان تنگ سی جگہ پر زبردستی ٹھنستے ہوئے لیونڈر براؤن نے اپنا بازو پھیلا کر رون کے گلے میں ڈال دیا۔

''کیسے ہو ہیری؟'' پاروتی نے کہا جو اسی کی مانند اپنی سہیلی کے طرزِ عمل پر کسی قدر شرمندہ اور بیزار سی دکھائی دے رہی تھی۔

''اچھا ہوں!'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''تم اپنی کہو......تو پھر تم ہوگورٹس میں رُک رہی ہو؟ میں نے تو سنا تھا کہ تمہارے ممی ڈیڈی تمہیں یہاں سے جانا چاہتے تھے......؟''

''میں نے انہیں کچھ عرصے تک یہیں ٹھہرنے کیلئے راضی کر لیا ہے۔'' پاروتی نے جواب دیا۔ ''کیٹی بل والے حادثے سے وہ واقعی بے حد خوفزدہ ہو گئے تھے مگر اس کے بعد اور کوئی سانحہ نہیں ہوا، شاید اس لئے......اوہ، کیسی ہو ہرمائنی؟''

پاروتی کھل کر مسکرا رہی تھی۔ ہیری جانتا تھا کہ تبدیلی ہیئت کی کلاس میں ہرمائنی پر ہنسنے کی وجہ سے وہ خود کو قصوروار محسوس کر رہی ہوگی۔ اس نے مڑ کر دیکھا کہ ہرمائنی بھی پلٹ کر مسکرا رہی تھی۔ ہیری نے یکدم سوچا کہ یہ لڑکیاں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں۔

''کیسی ہو پاروتی؟'' ہرمائنی نے کہا اور رون اور لیونڈر کو پوری طرح نظرانداز کر دیا۔ ''کیا تم آج رات کو سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں جا رہی ہو......؟''

''اوہ! مجھے اس کیلئے دعوت نامہ نہیں ملا ہے!'' پاروتی نے مغموم لہجے میں کہا۔ ''ویسے میں وہاں جانا ضرور چاہتی تھی۔ میرا خیال ہے کہ تقریب واقعی شاندار ہوگی...... تم بھی تو جا رہی ہو، ہے نا؟''

''ہاں! میں آٹھ بجے کارمک سے ملاقات کر رہی ہوں اور ہم دونوں......''

اس طرح کی آواز گونجی جیسے کسی بند نالی والے سنک کا ڈھکن الگ کر دیا گیا ہو، اسی وقت رون وہاں نمودار ہو گیا۔ ہر مائنی نے اس طرح اظہار کیا کہ جیسے اس نے کچھ دیکھا یا سنا ہی نہ ہو۔

''ہم دونوں تقریب میں ساتھ جا رہے ہیں!'' ہر مائنی نے اپنی ادھوری بات مکمل کی۔

''کارمک؟...... تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ کارمک میکلی گن؟'' پاروتی نے پوچھا۔

''بالکل وہی...... جو تقریباً گری فنڈر کی کیوڈچ ٹیم کا رکھا بن ہی چکا تھا۔'' ہر مائنی نے مٹھاس بھرے لہجے میں تقریباً پر کچھ زیادہ زور دیتے ہوئے کہا۔

''تو کیا تم آج کل اس کے ساتھ گھوم پھر رہی ہو؟'' پاروتی نے دیدے پھاڑ کر پوچھا۔

''اوہ ہاں!...... کیا تمہیں یہ بات ابھی تک معلوم نہیں ہو پائی؟'' ہر مائنی نے کہا اور کھلکھلا کر ہنس دی۔

''اوہ بالکل نہیں!'' پاروتی نے کہا جو اس سنسنی خیز خبر کو سن کر دنگ رہ گئی تھی۔ ''تم کیوڈچ کھلاڑیوں کو پسند کرتی ہو، ہے نا؟ پہلے کیرم اور اب میکلی گن......''

''میں واقعی عمدہ اور قابل کیوڈچ کھلاڑیوں کو ہی پسند کرتی ہوں۔'' ہر مائنی نے مسکراتے ہوئے اس کی بات کی تصحیح کرتے ہوئے کہا۔ ''تو پھر ٹھیک ہے بعد میں ملاقات ہوگی...... مجھے ابھی جا کر تقریب کیلئے تیار بھی ہونا ہے......''

وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ لیونڈر اور پاروتی دونوں سر جوڑ کر اس نئی سنسنی خیز خبر پر تبصرہ کرنے لگیں۔ انہوں نے میکلی گن کے بارے میں جو کچھ سن رکھا تھا اور ہر مائنی کے بارے میں انہوں نے جو اندازہ لگایا تھا اس کے لحاظ سے وہ اپنے مفروضے لگاتی رہیں۔ رون کا چہرہ عجیب انداز سے لٹکا ہوا دکھائی دے رہا تھا مگر وہ بالکل خاموش تھا۔ ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں یہ سوچ رہا تھا کہ لڑکیاں بھی انتقام کی آگ میں جھلس کر کتنی پستی میں گر سکتی تھیں؟......

جب وہ رات آٹھ بجے بڑے ہال میں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہاں ڈھیر ساری لڑکیوں کا غول منڈلا رہا تھا۔ جب وہ لونا لوگڈ کی طرف بڑھا تو وہ سب اسے غصیلی نظروں سے گھورنے لگیں۔ لونا چاندی جیسے لشکارتی رنگت کے لباس میں ملبوس تھی، دیکھنے والے اس کی طرف دیکھ کر اپنی ہنسی نہیں روک پا رہے تھے مگر سچ تو یہ تھا کہ وہ اس لباس میں خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری کو اس بات پر بے حد اطمینان ہوا کہ اس نے حسب عادت اپنے کانوں میں گاجر والے ٹاپس، گلے میں بٹر بیئر کی بوتلوں کے ڈھکنوں والا ہار اور آنکھوں پر بھوت دیکھنے والی عینک نہیں لگا رکھی تھی۔

''واہ......تو پھر چلیں!'' اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اوہ ہاں!'' لونا خوشی سے چہکتی ہوئی بولی۔ ''مگر تقریب کہاں ہو رہی ہے......؟''

''سلگ ہارن کے دفتر میں......'' ہیری نے جواب دیا۔ پھر وہ دونوں لوگوں کے ہجوم کی بڑبڑاہٹ اور چہ میگوئیوں سے دور چلے گئے اور سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھنے لگے۔

''کیا تمہیں معلوم ہے کہ تقریب میں ایک خون آشام بھی مدعو ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''روفس سکرمگوئیر......؟'' لونا نے حیرت سے کہا۔

''میں......کیا......'' ہیری اس کے جواب پر چکرا سا گیا، اس نے تعجب بھرے انداز میں پوچھا۔ ''تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ ......وزیر جادو؟''

''ہاں......وہ ایک خون آشام ہی تو ہیں!'' لونا نے حقیقت پسندانہ لہجے میں کہا۔ ''جب روفس سکرمگوئیر، کارنیلیوس فج کی جگہ پر وزیر جادو منتخب ہوئے تھے تو اسی وقت ڈیڈی نے ان کے بارے میں ایک بہت مفصل اداریہ لکھا تھا مگر محکمے کے ایک افسر نے انہیں اسے شائع کرنے سے جبراً روک دیا تھا۔ ظاہر ہے کہ محکمہ یہ بالکل نہیں چاہتا ہے کہ لوگوں کو ان کے بارے میں سچائی معلوم ہو پائے......''

ہیری کو اس کی بات پر بالکل یقین نہیں آیا تھا کہ روفس سکرمگوئیر ایک خون پینے والے 'خون آشام' ہو سکتے ہیں۔ بہرحال، وہ یہ بات تو اچھی طرح جانتا تھا کہ لونا اپنے باپ کے عجیب و غریب تخیلات کو اس انداز میں پیش کرتی تھی کہ جیسے وہ واقعی سچائی پر مبنی ہوں، اس لئے اس نے اس ضمن میں گفتگو کو مزید بڑھنے نہیں دیا تھا۔ وہ دونوں چلتے ہوئے سلگ ہارن کے دفتر کے قریب پہنچ گئے۔ ہر اُٹھتے قدم پر انہیں اندر سے قہقہوں، موسیقی اور بلند شور کی آوازیں قریب آتی سنائی دے رہی تھیں۔

معلوم نہیں کہ یہ سب واقعی حقیقت میں ہی تھا یا پھر سلگ ہارن نے جادو کے زور پر اسے مزید ہنگامہ خیز بنا ڈالا تھا۔ ان کا دفتر معمول سے کچھ زیادہ ہی بڑا دکھائی دے رہا تھا۔ باقی اساتذہ کی بہ نسبت ان کے دفتر میں جگہ کی زیادتی واقعی تعجب انگیز تھی۔ چھت اور دیواریں سبز، سرخ اور سنہرے پردوں سے سجی ہوئی تھیں، جس کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ کسی بڑے شامیانے کے اندر موجود ہوں۔ کمرے میں کافی گہما گہمی کا ماحول تھا۔ ایک آرائشی سنہری لالٹین سے سرخ روشنی پھوٹ رہی تھی جو چھت کے بالکل وسط میں لٹکی ہوئی تھی۔ اس کے گرد حقیقی پریاں منڈلا رہی تھیں جو روشنی کے چمکتے ہوئے نکتوں کی طرح دکھائی دے رہی تھیں۔ ایک کونے میں سے سارنگی کی میٹھی تان والی موسیقی بکھر رہی تھی۔ کچھ عمر رسیدہ جادوگر گفتگو سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے پائپوں سے دھوئیں کے مرغولے بھی اُڑا رہے تھے۔ کچھ گھریلو خرس ہجوم کے گھٹنوں کے جنگل کے درمیان میں سے پریشانی کے عالم میں جگہ بناتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے، وہ مختلف پکوانوں سے بھرے چاندی کے طشتوں کے بوجھ تلے دبے جا رہے تھے اور اوپر سے دیکھنے پر

یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے پلیٹیں اور طشت خود بخود ہوا میں ادھر سے ادھر اُڑے جا رہے ہوں۔

''اوہ ہیری...... میرے نوجوان! آؤ...... اندر آ جاؤ!'' سلگ ہارن زوردار آواز گرجتی ہوئی سنائی دی جونہی ہیری نے لونا کے ہمراہ دفتر کے دروازے سے اندر قدم رکھا تھا۔ ''میں تمہارا تعارف بے شمار لوگوں سے کروانے کیلئے بے تاب تھا......''

سلگ ہارن ایک آرائشی مخملیں ٹوپی پہنے ہوئے تھے جو ان کی دردن خانہ جیکٹ سے میل کھا رہی تھی۔ انہوں نے ہیری کا بازو اتنی زور سے دبوچا جیسے وہ اس کے ساتھ ثقاب اُڑان بھرنا چاہتے ہوں۔ سلگ ہارن اسے کھینچتے ہوئے تقریب کے بالکل وسطی حصے میں لے جا رہے تھے۔ ہیری نے موقع پاتے ہی لونا کا ہاتھ بھی پکڑ لیا تھا جو اب ہیری کے ساتھ ساتھ گھسٹتی ہوئی جا رہی تھی۔

''ہیری! میں تمہیں اپنے ایک سابقہ طالبعلم ایلڈرڈ وارپل...... سے ملوانا چاہتا ہوں، جس نے 'خونی بھائی، میری زندگی بطور خون آشام' نامی تہلکہ خیز کتاب لکھی ہے...... اور ظاہر ہے کہ اس کے عمدہ دوست سن گیونی سے بھی......''

وارپل نامی پستہ قد اور عینک والے جادوگر نے ہیری سے نہایت گرم جوشی سے مصافحہ کیا۔ اس کا خون آشام دوست سن گیونی قامت میں طویل تھا اور اس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑے ہوئے تھے۔ اس نے ہیری کی طرف صرف سر ہلا کر اشارہ کیا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ اس تقریب میں بوریت کا شکار ہو۔ لڑکیوں کا ایک بڑا گروہ اس کے قریب موجود تھا اور ان کے چہروں پر متجسس اور اشتیاق بھرے جذبات پھیلے ہوئے تھے۔

''ہیری پوٹر! مجھے تم سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔'' وارپل نے ہیری کے چہرے پر نگاہیں گاڑتے ہوئے کہا۔ ''جیسا کہ میں پروفیسر سلگ ہارن سے کچھ دیر پہلے کہہ رہا تھا کہ ہیری پوٹر کی زندگانی کے وہ ابواب کہاں ہے، جن کا ہم سب کو بے تابی سے انتظار ہے؟''

''ار...... اچھا......'' ہیری ہکلا سا گیا۔

''واہ اتنا ہی شرم و حیا کا پیکر...... جتنا کہ ہورث نے ہمیں بتایا تھا۔'' وارپل نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''مگر سنجیدگی سے کہوں تو......'' اس کا لہجہ یکدم بدل کر کسی کاروباری شخص جیسا ہو گیا تھا۔ ''مجھے تمہاری سوانح حیات لکھنے میں بے حد خوشی ہوگی...... لوگ تمہاری زندگی کے اوراق پڑھنے کیلئے کافی بے تاب دکھائی دیتے ہیں۔ سچ کہہ رہا ہوں کہ وہ انتہائی بے تاب ہیں۔ اگر تم مجھے کچھ نشستیں ساتھ بیٹھنے کا موقع دو تو...... بس صرف چار پانچ گھنٹے کی نشستیں...... میں کچھ انٹرویو لکھوں گا اور پھر انہیں شاندار سنسنی خیز ربط کے ساتھ ایسا ترتیب دوں گا کہ کچھ ہی مہینوں میں کتاب تیار ہو سکتی ہے اور میں تمہیں پورا یقین دلاتا ہوں کہ تمہیں نہایت کم محنت کرنا پڑے گی...... سن گیونی سے پوچھ لو کہ یہ سب کتنا آسان...... اوہ سن گیونی یہیں رہو!'' وارپل نے اچانک سخت لہجے میں کہا کیونکہ وہ خون آشام شخص اپنی آنکھوں میں خون کی پیاس کی چمک لئے آہستگی سے لڑکیوں کے گروہ کی طرف کھسکنے لگا تھا۔ ''یہاں آؤ...... یہ ایک پیسٹری اُٹھا لو!'' وارپل نے قریب سے گزرتے ہوئے گھریلو خرس کے طشت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ سن گیونی نے ہاتھ بڑھا کر ایک پیسٹری

اُٹھالی اور پھراس نے اپنی سرخ آنکھیں ہیری کی طرف گھمائیں۔

''میرے پیارے نوجوان! تمہیں ذرا سا اندازہ بھی نہیں ہے کہ تم پلک جھپکتے ہی کتنے ڈھیر سارے گیلن کما سکتے ہو......''

''معاف کیجئے......آپ کی تجویز کے بارے میں میری ذرا سی بھی دلچسپی نہیں ہے!'' ہیری نے درشت لہجے میں کہا۔''اور معافی چاہتا ہوں...... مجھے ابھی ابھی میری ایک دوست دکھائی دی ہے، میں اس سے ملنا چاہتا ہوں......''

اس نے لونا کو اپنے ساتھ ہجوم میں ایک طرف کھینچا، اسی وقت اسے ورِیڈسسٹر نامی موسیقی کے گروپ کے دو افراد کے درمیان بھورے بالوں کا اونچا جوڑا دکھائی دیا تھا۔

''ہر مائنی...... ہر مائنی......'' اس نے آواز لگائی۔

''اوہ یہ تم ہو، ہیری!......اُف خدایا......شکر ہے تم مل گئے، لونا کیسی ہو؟''

''یہ تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے؟'' ہیری نے تعجب سے پوچھا۔ کیونکہ ہر مائنی کا حلیہ اتنا خراب دکھائی دے رہا تھا جیسے وہ جھگڑالو درخت سے نبرد آزما ہو کر آ رہی ہو......

''اوہ! میں ابھی ابھی بال بال بچی ہوں......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میں ابھی ابھی کارمک سے پیچھا چھڑا کر آ رہی ہوں۔'' وہ ہانپتی ہوئی بولی۔''امر بیلوں کے گلدستے کے نیچے......'' اس نے صفائی دیتے ہوئے مزید کہہ دیا کیونکہ اب ہیری اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

''اس کے ساتھ آنے کا عمدہ صلہ ملا، ہے نا؟'' ہیری نے سنجیدگی سے کہا۔

''میرا خیال تھا کہ اس بات پر رون بے حد حسد میں مبتلا ہو جائے گا۔'' ہر مائنی نے جھینپے ہوئے لہجے میں کہا۔''میں نے کچھ لمحات کیلئے زکریا سمتھ کے بارے میں بھی سوچا تھا مگر میں نے سوچا کہ مجموعی طور پر......''

''تم نے سمتھ کے بارے میں سوچا تھا......؟'' ہیری نے ناپسندیدگی سے پوچھا۔

''ہاں! میں نے ایسا ہی سوچا تھا اور اب میں یہ سوچ رہی ہوں کہ کاش میں نے اسے ہی منتخب کیا ہوتا؟ میکلی گن کے سامنے تو گراپ بھی زیادہ شریف دکھائی دیتا ہے۔ اس طرف سے نکلو۔ ہم اسے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ لیں گے، وہ کافی لمبا ہے......''

وہ تینوں دفتر کے دوسرے کنارے کی طرف جانے کیلئے راستہ بنانے لگے۔ وہ راستے میں سے مشروبات کے گلاس اُٹھاتے گئے اور انہیں کافی دیر بعد احساس ہوا کہ وہ جہاں پہنچ چکے تھے، وہاں پہلے سے ہی پروفیسر ٹراؤلینی تنہا موجود تھیں۔

''اوہ آپ کیسی ہیں پروفیسر؟'' لونا لوگڈ نے مؤدب انداز میں ان کو مخاطب کیا۔

''شام بخیر بیٹی!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے لونا کو بمشکل دیکھتے ہوئے جواب دیا۔ ہیری کو ایک بار پھر کچی شراب کا بھبھوکا ناک میں گھستا ہوا محسوس ہوا۔''میں نے کچھ عرصے سے اپنی کلاس میں نہیں دیکھا ہے؟''

''نہیں...... مجھے اس سال مسٹر فائرنز پڑھا رہے ہیں۔'' لونا نے جواب دیا۔

''اوہ ہاں! میں بھول گئی تھی!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے غصیلے لہجے میں کھوئی ہوئی آواز میں کہا۔ ''چھکڑے کا گھوڑا...... جیسا کہ میں اسے مخاطب کرتی ہوں۔ تم لوگ یقیناً سوچتے ہوگے کہ جب میں سکول میں لوٹ آئی ہوں تو پروفیسر ڈمبل ڈور کو اس گھوڑے کو فوراً برطرف کر دینا چاہئے تھا، ہے نا؟ مگر نہیں...... ہمیں اپنی کلاسیں تقسیم کرنا پڑیں...... سچ کہوں تو یہ میری تضحیک ہے، میرا مذاق اُڑایا گیا ہے...... میرے فن کو ایک گھوڑے کے مساوی سمجھا گیا ہے، تم جانتی ہو......''

پروفیسر ٹراؤلینی اتنی زیادہ مدہوش تھیں کہ وہ قریب کھڑے ہیری کو پہچان بھی نہیں پائی تھیں۔ فائرنز کے بارے میں ان کے منہ سے نکلنے والی برائیوں کی بوچھاڑ سے بچنے کیلئے ہیری کھسک کر ہرمائنی کے زیادہ قریب ہو گیا۔

''میرا خیال ہے کہ ہم یہاں اس بات کو صاف کر لیتے ہیں کہ کیا تم رون کو یہ بتانے کا ارادہ کر رہی ہو کہ تم نے راکھے کی آزمائشی مشقوں میں چھیڑ چھاڑ کر کے اسے راکھا منتخب کروایا تھا؟''

ہرمائنی نے اپنی تیوریاں چڑھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''کیا تمہیں یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میں اتنی پستی میں گر سکتی ہوں؟''

ہیری نے اس کی طرف دیکھ کر چہرے پر مکاری بھری مسکراہٹ سجائی۔

''ہرمائنی! اگر تم میکل ءگن کے ساتھ آسکتی ہو تو......''

''دونوں باتوں میں فرق ہے......'' ہرمائنی نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''میرا ارادہ قطعی ایسا نہیں تھا کہ میں رون پر یہ ظاہر کروں کہ آزمائشی مشقوں کے دوران کیا ہوا تھا یا کیا نہیں ہوا تھا؟''

''اچھی بات ہے!'' ہیری نے مشتاق لہجے میں کہا۔ ''کیونکہ ایسا کچھ کرنے کے باعث اس کی خوداعتمادی پر کاری ضرب لگے گی اور ہم اگلا میچ ہار جائیں گے......''

''خودغرض کہیں کے!'' ہرمائنی غصیلے انداز میں غرائی۔ ''کیا سب لڑکوں کو صرف کیوڈچ کی ہی زیادہ پرواہ ہوتی ہے؟ کارمک نے بھی میرے بارے میں مجھ سے ایک بھی سوال نہیں پوچھا تھا...... بلکہ وہ مجھے بغیر توقف کے یہ بتا تا رہا کہ اس نے ایک سو ایک عظیم سکور کیسے بچائے تھے......اوہ نہیں......وہ اسی طرف آ رہا ہے......''

وہ اتنی رفتار سے وہاں سے اوجھل ہو گئی جیسے اس نے ثقاب اُڑان بھر لی ہو۔ ایک لمحہ پہلے وہ وہاں تھی اور اگلے ہی لمحے وہ دو ہنستی ہوئی جادوگرنیوں کے درمیان سے نکلتی ہوئی اوجھل ہو گئی تھی۔

''ہرمائنی کو کہیں دیکھا ہے؟'' کارمک نے ایک منٹ بعد ہجوم میں سے راستہ بنا کر اس کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں......'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا اور فوراً مڑ کر لونا سے بات چیت میں مصروف ہو گیا۔ وہ ایک لمحے کیلئے یہ بھول چکا

تھا کہ لونا کس سے گفتگو کر رہی تھی؟

''ہیری پوٹر!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے گہری، کانپتی آواز میں کہا اور ان کی توجہ پہلی بار اس کی طرف مبذول ہوئی۔ ''اوہ میرے پیارے بچے!'' انہوں نے ایک تیز پھسپھسی آواز میں کہا۔ ''افواہیں، اداریے...... نجات دہندہ جادوگر! ظاہر ہے کہ میں یہ سب طویل عرصے سے جانتی ہوں...... تمہارے مستقبل کے اشارے کبھی بہت زیادہ موزوں نہیں دکھائی دیئے تھے ہیری! مگر تم نے اس سال علم جوتش کا مضمون کیوں نہیں رکھا؟ جہاں تک میرا خیال ہے کہ تمہارے مستقبل کے لحاظ سے یہ مضمون دوسرے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ اہمیت کا حامل تھا......''

''اوہ سیبل! ہم سب یہی سوچتے ہیں کہ ہمارا مستقبل ہی سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔'' ایک تیز آواز سنائی دی اور سلگ ہارن پروفیسر ٹراؤلینی کی دوسری جانب نمودار ہو گئے۔ ان کا چہرہ تھوڑا سرخ تھا ان کی مخملیں ٹوپی تھوڑی ترچھی ہو چکی تھی۔ ان کے ہاتھ میں شراب کا جام پکڑا تھا اور دوسرے ہاتھ میں ایک بڑا قیمے کا سموسہ تھا۔ ''مگر مجھے محسوس نہیں ہوتا ہے کہ میں نے جادوئی مرکبات کی کلاس میں کبھی اتنے ذہین اور ہوشیار طالبعلم کو دیکھا ہے۔'' سلگ ہارن نے ہیری کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''فطری وجدان کی علامت!...... بالکل اپنی ماں کی طرح، سیبل!...... میں تمہیں بتادوں کہ میں نے صرف کچھ ہی لوگوں کو پڑھایا ہے جن میں اتنا فطری وجدان پایا جاتا ہے...... یہاں تک کہ سیورس بھی......''

اور ہیری کے چہرے پر دہشت کے آثار پھیل گئے جب سلگ ہارن نے ایک بازو پھیلاتے ہوئے سنیپ کو روک لیا تھا۔

''...... چوری سے فرار ہونے کا ارادہ ترک کر دو اور ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ سیورس!'' سلگ ہارن نے خوشی سے ہچکی بھرتے ہوئے کہا۔ ''میں ابھی ہیری کے شاندار مرکبات بنانے کے فطری وجدان کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ ظاہر ہے کہ کچھ نہ کچھ تعریف کے مستحق تو تم بھی ہو کیونکہ تم نے اسے گذشتہ پانچ سال تعلیم دی ہے......''

سنیپ پھنس چکے تھے کیونکہ سلگ ہارن کا بازو ان کے کندھے پر جم چکا تھا۔ انہوں نے اپنی خمدار ناک کے نیچے سے ہیری کی طرف دیکھا اور ان کی سیاہ آنکھیں کسی قدر سکڑ گئیں۔

''کافی عجیب بات ہے مگر مجھے تو کبھی نہیں محسوس ہوا کہ میں پوٹر کو کچھ سکھا پایا ہوں!''

''پھر تو یہ یقیناً اس کی پیدائشی صلاحیت ہی کہی جا سکتی ہے۔'' سلگ ہارن نے تھوڑے تیز لہجے میں ہنستے ہوئے کہا۔ ''تمہیں دیکھنا چاہئے تھا کہ اس نے میری پہلی کلاس میں تریاقِ حیات مرکب کیسا لاجواب تیار کیا تھا...... کبھی کسی طالبعلم نے اپنی پہلی ہی کوشش میں اتنا لاجواب اور مکمل مرکب نہیں بنایا۔ میرا خیال ہے کہ تم بھی پہلی کوشش میں ایسا نہیں کر پائے تھے، سیورس!''

''کیا واقعی؟'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔ ان کی آنکھیں بدستور ہیری پر جمی ہوئی تھیں جواب تھوڑی پریشانی محسوس کرنے لگا تھا۔ وہ یہ قطعی طور پر نہیں چاہتا تھا کہ سنیپ مرکب بنانے کی اس کی اعلیٰ قابلیت کے ذرائع کے بارے میں کوئی تفتیش کرنا شروع کر

دیں۔

''ہیری! مجھے بتاؤ کہ تم نے اس سال کیلئے مزید کون سے مضامین لئے ہیں؟'' سلگ ہارن نے خوشی سے چہکتے ہوئے پوچھا۔

''تاریک جادو سے تحفظ کا فن، جادوئی استعمالات، تبدیلی ہیئت، علم مفردات......''

''وہ سب ضروری مضامین جو ایک ایرور بننے کیلئے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں!'' سنیپ نے ہلکے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''بالکل! میں ایک ایرور ہی بننا چاہتا ہوں!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔

''اور تم بہت شاندار ایرور بنو گے۔'' سلگ ہارن نے گرجتی ہوئی آواز میں کہا۔

''میرا خیال نہیں ہے کہ ہیری! تمہیں ایرور بننا چاہئے!'' اچانک لونا نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے غیر متوقع طور پر کہا۔ سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔ ''ایرورز تو روتفانگ سازش میں شامل تھے۔ میرا خیال تھا کہ ہر کوئی یہ بات جانتا ہی ہوگا۔ وہ تو اندرونی طور پر تاریک جادو اور چیونگم کے مرض کا استعمال کرتے ہوئے محکمہ جادو کو پامال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔''

ہیری کے گلاس کا نصف مشروب نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی ناک میں چڑھ چکا تھا کیونکہ وہ اچانک ہنسنے لگا تھا۔ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ صرف اسی بات کیلئے لونا کو ساتھ لانا بہتری کا باعث بن گیا تھا۔ اس کا چہرہ گیلا ہو گیا اور وہ کھانسنے لگا مگر جب اس نے مسکراتے ہوئے اپنے گلاس سے اپنا سر اُٹھایا تو اس نے کچھ ایسا منظر دیکھا جس سے اس اعتماد مزید بڑھ گیا۔ آرگس فلیچ ڈریکو ملفوائے کا کان پکڑ کر اسے ان کی طرف کھینچتا ہوا لا رہا تھا۔

''پروفیسر سلگ ہارن!'' فلیچ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا، اس کے جبڑے کانپ رہے تھے اور اس کی پھٹی ہوئی آنکھوں میں شریر پکڑنے والی دیوانگی چمک رہی تھی۔ ''میں نے اس لڑکے کو بالائی راہداری میں آوارہ گردی کرتے ہوئے پایا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ آپ نے اسے تقریب کی دعوت دی تھی مگر اسے آنے میں کچھ دیر ہو گئی، کیا آپ نے واقعی اسے مدعو کیا تھا......؟''

ملفوائے نے خود کو فلیچ کی گرفت سے آزاد کروایا، وہ کافی ناراض دکھائی دے رہا تھا۔

''ٹھیک ہے...... مجھے مدعو نہیں کیا گیا تھا......'' وہ غصیلے لہجے میں چیخا۔ ''میں یہاں بن بلائے مہمان کی طرح گھسنے کی کوشش کر رہا تھا......اب تو تم خوش ہو!''

''نہیں......میں خوش نہیں ہوں!'' فلیچ نے کہا حالانکہ اس کے چہرے پر خوشی کے آثار صاف دکھائی دے رہے تھے۔ ''میں تمہیں خبردار کئے دیتا ہوں، تم مشکل میں پھنس چکے ہو۔ ہیڈ ماسٹر نے تاکید کی تھی کہ بلا اجازت رات کو راہداریوں میں گھومنا سخت منع ہے، ہے نا لڑکے؟''

''ٹھیک ہے آرگس! ٹھیک ہے......'' سلگ ہارن نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ ''کرسمس کا دور چل رہا ہے اور تقریب میں شامل ہونے کی خواہش کوئی بڑا جرم نہیں ہے۔ اس بار ہم کسی سزا کے بارے میں بھول جانا چاہتے ہیں، تم تقریب میں بخوشی شامل ہو سکتے ہو،

ڈریکو!''

فلیچ کے چہرے پر غصے اور مایوسی کا ملا جلا ردعمل پھیل گیا جو پوری طرح سے سزا پر تلا بیٹھا تھا مگر ہیری نے سوچا کہ ملفوائے بھی اتنا ہی ناخوش کیوں دکھائی دے رہا تھا؟ اور سنیپ ملفوائے کو ایسے کیوں دیکھ رہے تھے جیسے وہ ناراض اور...... کیا یہ ممکن ہے؟...... وہ تھوڑے خوفزدہ ہوں؟

مگر اس سے پہلے کہ ہیری اس بات کی تہہ تک پہنچ پاتا، فلیچ غصے سے مڑا اور پاؤں پٹختے ہوئے بڑبڑاتا ہوا دور چلا گیا۔ ملفوائے نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے سلگ ہارن کی مہربانی کیلئے ان کا شکریہ ادا کیا اور سنیپ کا چہرہ ایک بار پھر سپاٹ دکھائی دینے لگا۔

''شکریے کی کوئی بات نہیں...... کوئی بات نہیں!'' سلگ ہارن نے ملفوائے کے اظہار تشکر کو درکنار کرتے ہوئے کہا۔ ''آخر میں تمہارے دادا کو جانتا ہوں......''

''وہ ہمیشہ آپ کی بے حد تعریف کرتے تھے سر!'' ملفوائے نے جلدی سے کہا۔ ''کہتے تھے کہ انہوں نے زندگی میں آپ سے عمدہ مرکبات بنانے والا کبھی نہیں دیکھا......''

ہیری نے ملفوائے کی طرف گھور کر دیکھا۔ ہیری کو اس کی چاپلوسی سے کوئی الجھن نہیں ہوئی تھی۔ وہ کافی عرصے سے ملفوائے کو سنیپ کی چاپلوسی کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اسے الجھن تو اس بات سے ہوئی کہ ملفوائے تھوڑا بیمار دکھائی دے رہا تھا۔ کافی عرصے بعد ہی اس نے ملفوائے کو اتنے قریب سے دیکھا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ملفوائے کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ چکے تھے اور اس کی جلد کی رنگت واضح طور پر پھیکی پڑ چکی تھی۔

''میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں، ڈریکو!'' اچانک سنیپ نے کہا۔

''اوہ سیورس!'' سلگ ہارن نے ایک بار پھر ہچکی لیتے ہوئے کہا۔ ''کرسمس کا موقع ہے، زیادہ سختی کرنے کی ضرورت نہیں ہے......''

''میں اس کے فریق کا منتظم ہوں اور میں ہی یہ فیصلہ کروں گا کہ کتنی سختی کرنا ضروری ہے یا نہیں کرنا ضروری ہے!'' سنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''میرے پیچھے آؤ، ڈریکو!''

وہ چل دیئے۔ سنیپ آگے آگے جا رہے تھے اور ملفوائے بھنبھناتا ہوا ان کے تعاقب میں چل رہا تھا۔ ہیری ایک لمحے تک وہیں سن کھڑا رہا...... پھر وہ جلدی سے بولا۔ ''لونا! میں بس ایک منٹ میں آتا ہوں...... ار...... باتھ روم میں جانا ہے!''

''کوئی بات نہیں!'' لونا نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا اور جب وہ زور آزمائی کرتا ہوا ہجوم میں سے دوسری طرف نکلنے کی کوشش کر رہا تھا تو اس نے سنا کہ لونا ایک بار پھر روتفانگ سازش کے بارے میں پروفیسر ٹراؤلینی سے گفتگو کرنے میں مصروف ہو چکی تھی جو

اس میں کافی دلچسپی لے رہی تھیں۔

تقریب سے باہر نکلتے ہی ہیری نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور تہہ کر کے رکھے ہوئے غیبی چوغے کو نکال کر تیزی سے اپنے اوپر اوڑھ لیا۔ یہ کرنا بے حد آسان تھا کیونکہ راہداری بالکل خالی تھی۔ مشکل بات تو یہ تھی کہ وہ سنیپ اور ملفوائے کو کس سمت میں تلاش کرے؟ ہیری پوری رفتار سے راہداری میں دوڑنے لگا۔ اس کے قدموں کی چاپ سلگ ہارن کی کرسمس تقریب کے شور وغل میں دب کر رہ گئی تھی جو ان کے دفتر سے باہر دور تک کافی بلند سنائی دے رہی تھی۔ شاید سنیپ ملفوائے کو اپنے ساتھ تہہ خانے میں بنے اپنے دفتر میں ہی لے گئے ہوں گے؟ یا پھر وہ اسے سلے درن کے ہال کی طرف لے گئے ہوں گے...... مگر ہیری راہداری میں بھاگتے ہوئے راستے میں دکھائی دینے والے ہر دروازے سے کان لگا کر کھٹکے کی آواز کو سننے کی کوشش کرتا ہوا آگے بڑھا۔ جب اس نے راہدای کے اختتام پر موجود آخری کلاس روم کے دروازے کے چابی والے سوراخ سے اپنا کان لگایا تو اسے کسی کے بولنے کی آواز سنائی دی، اس کے چہرے پر جوش اور تجسس کی پرت گہری ہوگئی۔

''......غلطیاں قطعاً برداشت نہیں کی جاتیں ڈریکو! اگر تمہیں نکال دیا گیا تو......''

''میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، ٹھیک ہے!''

''مجھے امید ہے کہ تم سچ بول رہے ہو کیونکہ یہ پھوہڑ اور احمقانہ کوشش تھی، ایسا شک ہے کہ اس میں تمہارا ہاتھ ہوسکتا ہے......''

''مجھ پر کسے شک ہوسکتا ہے؟'' ڈریکو ہتھے سے اکھڑتا ہوا بولا۔ ''آخری بار کہتا ہوں کہ میں نے یہ نہیں کیا ہے، ٹھیک ہے؟ اس کیٹی بل نامی لڑکی کا ضرور کوئی دشمن ہوگا جسے کوئی نہیں جانتا ہوگا...... میری طرف اس طرح سے نہ دیکھیں...... میں جانتا ہوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں، میں کوئی احمق نہیں ہوں مگر یہ کام نہیں کرے گا...... میں آپ کو روک سکتا ہوں!''

ایک لمحے تک خاموشی چھائی رہی اور پھر سنیپ آہستگی سے بولے۔ ''اوہ!...... اب سمجھا! تمہاری آنٹی بیلاٹرکس، تمہیں جذب پوشیدی کا فن سکھا رہی ہیں۔ تم اپنے استاد سے کون سے راز چھپانے کی کوشش کر رہے ہو، ڈریکو؟''

''میں اپنے استاد سے کچھ بھی چھپانے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔ میں تو بس یہ چاہتا ہوں کہ آپ درمیان میں اپنی ٹانگ مت اڑائیں...... بس صرف اتنا ہی!''

ہیری نے اپنا کان چابی والے سوراخ سے مزید چپکا دیا...... ایسی کیا بات ہوگئی تھی کہ جو ملفوائے، سنیپ کے ساتھ گستاخانہ لہجے میں باتیں کر رہا تھا، جن کے لئے اس نے ہمیشہ عزت افزائی کا مظاہرہ کیا تھا اور یہاں تک کہ وہ انہیں واقعی دل سے پسند بھی کیا کرتا تھا؟

''تو تم اس لئے مجھ سے اس سہ ماہی میں کنی کتراتے رہے ہو؟ تمہیں میری مداخلت اور روک ٹوک کا اندیشہ ہے؟ تم جانتے ہو ڈریکو! اگر کوئی طالبعلم میرے بار بار بلانے پر میرے دفتر میں نہیں آتا ہے تو کیا ہوتا......''

''تو مجھے سزا دیجئے......ڈمبل ڈور سے میری شکایت کر دیجئے!'' ملفوائے نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

''تم بخوبی یہ بات جانتے ہو کہ میں ان دونوں میں سے کوئی بھی کام نہیں کرنا چاہتا ہوں!'' سنیپ نے سخت لہجے میں کہا۔

''تو پھر مجھے بار بار اپنے دفتر میں بلانا چھوڑ دیجئے!''

''میری بات غور سے سنو!'' سنیپ نے کہا اور ان کی آواز کچھ زیادہ ہی دھیمی ہوگئی۔ ہیری کو اپنا کان چابی والے سوراخ سے کچھ زیادہ مضبوطی سے چپکانا پڑا، تب کہیں جا کر اسے کچھ سنائی دے پایا۔''میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں نے تمہاری ماں سے وعدہ کیا ہے کہ میں تمہاری حفاظت کروں گا...... ہر حال میں حفاظت...... میں اٹوٹ قسم کے بندھن سے بندھا ہوا ہوں ڈریکو!''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے...... پھر تو آپ کو اپنی اٹوٹ قسم کو توڑنا ہی پڑے گا کیونکہ مجھے آپ کی حفاظت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میری ذمہ داری ہے، انہوں نے یہ مجھے سونپی ہے اور میں اسے کر رہا ہوں۔ میرے پاس ایک لائحہ عمل ہے، اگر یہ کامیاب ہو رہا ہے۔بس اس میں میرے اندازے سے کچھ زیادہ وقت خرچ ہو رہا ہے......''

''تمہارا لائحہ عمل کیا ہے ڈریکو؟''

''اس سے آپ کا کچھ واسطہ نہیں ہے!''

''اگر تم مجھے بتا دو کہ تم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہو تو میں تمہاری زیادہ اچھے طریقے سے مدد کر سکتا ہوں......''

''مجھے جتنی مدد درکار تھی......وہ میرے پاس موجود ہے، شکریہ! میں تنہا نہیں ہوں۔''

''تم آج رات یقینی طور پر تنہا ہی تھے جو بہت ہی احمقانہ قدم تھا۔تم راہداریوں میں محافظوں یا ساتھیوں کے بغیر گھوم رہے تھے۔ یہی بنیادی غلطیاں ہیں......''

''میرے ساتھ کریب اور گوئل یقیناً موجود ہوتے......اگر آپ نے انہیں سزا نہ دی ہوتی۔''

''اپنی آواز پست رکھو!'' سنیپ نے غصیلے لہجے میں غرا کر کہا کیونکہ جوش کے باعث ملفوائے کی آواز کچھ زیادہ ہی بلند ہوگئی تھی۔

''اگر تمہارے دوست کریب اور گوئل اس بار تاریک جادو سے تحفظ کے فن کے اپنے اوڈبلیوایل میں پاس ہونا چاہتے ہیں تو انہیں بہت زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہے......''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' ملفوائے نے کہا۔''تاریک جادو سے تحفظ کا فن...... یہ ایک مذاق سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہے...... یہ محض ایک اداکاری ہے، جیسے ہم میں سے کسی کو تاریک جادو سے تحفظ کی ضرورت باقی ہو......''

''یہ ایک ایسا کھیل ہے جو ہماری کامیابی کیلئے لازمی اور فیصلہ کن جزو ہے، ڈریکو!'' سنیپ نے کہا۔''تمہیں کیا لگتا ہے کہ اگر میں نے یہ اداکاری کرنا نہ سیکھی ہوتی تو میں ان سالوں میں کہاں ہوتا؟ اب میری بات غور سے سنو! آج رات اس طرح گھوم کر اور گرفت میں آ کر تم نے لاپرواہی کا واضح نمونہ پیش کیا ہے اور اگر تم کریب اور گوئل جیسے ساتھیوں پر بھروسہ کر رہے ہو......''

''صرف وہی نہیں ہیں، میرے ساتھ دوسرے لوگ بھی ہیں، زیادہ قابل اعتماد لوگ......''

''تم مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں کرنا چاہتے ہو جبکہ میں حقیقت میں تمہاری مدد کر سکتا......''

''مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ آپ میری کامیابی اور شہرت چھیننے کے چکر میں ہیں......''

ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی۔

''تم بچوں جیسی باتیں کر رہے ہو!'' سنیپ نے ٹھنڈے پن سے کہا۔ ''میں سمجھ سکتا ہوں کہ تمہارے والد کے گرفتار ہونے اور قید میں بھیجے جانے کے باعث تم دل گرفتہ ہو گئے ہو مگر......''

ہیری کو صرف ایک سیکنڈ کی تنبیہ میسر ہو پائی تھی۔ اسے دروازے کی دوسری طرف ملفوائے کے قدموں کی آہٹ سنائی دے گئی تھی۔ وہ دروازہ کھلنے سے ٹھیک لمحہ بھر پہلے اچھل کر راستے سے ہٹ چکا تھا۔ ملفوائے راہداری میں تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا دور جاتا دکھائی دیا، وہ سلگ ہارن کے دفتر کے کھلے دروازے کے سامنے سے گزر کر اگلے موڑ پر مڑتے ہوئے نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا۔ ہیری کی سانس لینے کی ہمت نہیں ہو پا رہی تھی۔ وہ وہیں جھکا رہا۔ جب سنیپ کلاس روم سے آہستگی سے باہر نکلے، تو ان کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا اور وہ دھیمے قدموں سے چلتے ہوئے تقریب میں واپس لوٹ گئے تھے۔ ہیری غیبی چوغے کی آڑ میں فرش پر چپکا ہوا بیٹھا رہا، اس کا ذہن سرپٹ دوڑ رہا تھا، وہ کچھ لمحے پہلے کی بات چیت کے تانے بانے کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا......

سولہواں باب

منجمد کرنے والی کرسمس

''تو سنیپ اُسے، معاونت کی پیشکش کر رہے تھے؟ ......یعنی وہ واقعی اسے مدد کی پیشکش کر رہے تھے؟'' رون نے اپنا بڑا سا سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''اگر تم نے مجھ سے ایک بار پھر یہ سوال پوچھنے کی کوشش کی تو میں یہ بند گوبھی تمہاری ناک میں گھسا ڈالوں گا......'' ہیری تلخی سے جھنجلاتا ہوا غرایا۔

''میں تو صرف اپنا یقین مستحکم کرنے کی کوشش کر رہا تھا!'' رون نے جلدی سے کہا۔ وہ دونوں رون کے گھر کے باورچی خانے میں سنک کے پاس تنہا کھڑے تھے اور مسز ویزلی کی ہدایت پر بند گوبھی کا اونچا ڈھیر کاٹنے میں مشغول تھے۔ ان کے سامنے کھڑکی سے باہر روئی کے گالوں کی مانند برف گرتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''بالکل! سنیپ اس کی مدد کرنے کیلئے اپنی معاونت فراہم کرنے کی پیشکش دے رہے تھے۔'' ہیری نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے ملفوائے کی ماں سے اس کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا ہے، انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ انہوں نے اٹوٹ قسم کھائی ہے......''

''اٹوٹ قسم......'' رون کا چہرہ فق پڑ گیا اور وہ سکتے کی سی کیفیت میں مبتلا دکھائی دیا۔ ''نہیں......وہ ایسا نہیں کر سکتے......کیا تمہیں پکا یقین ہے کہ تم نے یہی سنا تھا؟''

''بالکل......میں نے یہی سنا تھا۔'' ہیری نے کہا۔ ''مگر اس کا مطلب کیا ہوتا ہے؟''

''اٹوٹ قسم کو کسی قیمت پر توڑا نہیں جا سکتا ہے......!''

''اتنی سی بات تو میری عقل میں بھی پہلے ہی آ چکی تھی، اگر اسے توڑ دیا جائے تو پھر کیا ہوتا ہے؟'' ہیری نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا۔

''یقینی موت......ایسا کرنے والا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔'' رون نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''جب میں پانچ سال کا تھا تو فریڈ

اور جارج نے مجھے اٹوٹ کھلانے کی کوشش کی تھی، میں ناسمجھی میں اٹوٹ قسم کھانے کیلئے فوراً تیار ہو گیا تھا اور جب میں فریڈ کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا تھا تو اسی وقت ڈیڈی کی نگاہ ہم پر پڑ گئی۔ وہ تو غصے کے مارے پاگل ہو گئے تھے۔'' رون نے ماضی کے واقعہ کو یاد کرتے ہوئے کھڑکی کے پار خلا میں گھورتے ہوئے کہا۔اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک دکھائی دینے لگی۔ ''میں نے صرف اسی دن ہی ڈیڈی کو ممی کی طرح شدید غصے میں دیکھا تھا۔فریڈ کا کہنا ہے کہ تب سے اس کا بایاں کولہا پہلے جیسا بالکل نہیں رہا......!''

''ٹھیک ہے، فریڈ کے بائیں کولہے کا قصہ چھوڑو......''

''کیا مطلب؟...... یہاں کیا چل رہا ہے؟'' فریڈ کی آواز سنائی دی اور اگلے لمحے دونوں جڑواں بھائی باروچی خانے میں داخل ہو گئے۔ ''ارے واہ جارج! ذرا ان کی طرف تو دیکھو تو سہی......وہ چاقوؤں سے بند گوبھی کاٹ رہے ہیں؟......ان کے حال پر خدا ہی رحم کرے!''

''بس دو مہینے کی ہی بات ہے، میں سترہ برس کا ہو جاؤں گا۔'' رون نے چڑچڑے انداز میں کہا۔ ''پھر میں ایسے کام جادو کے زور پر کر سکوں گا......''

''مگر اس وقت سے پہلے تو ہم تم لوگوں کو چاقوؤں کا صحیح استعمال کرتے ہوئے دیکھ ہی سکتے ہیں، ہے نا؟ ویسے یہ خالہ جی کا باڑہ نہیں ہے!'' جارج نے باورچی خانے کی میز کے گرد بیٹھ کر اپنے پاؤں میز کی سطح پر جما کر کہا۔

''دیکھا! تمہاری وجہ سے ہی میرے کام میں گڑبڑ ہو گئی۔'' رون نے غصیلے لہجے میں کہا اور اپنے کٹے ہوئے انگوٹھے کو منہ میں ڈال کر خون چوسنے لگا۔ ''بس تھوڑے دنوں کی بات ہے، جب میں سترہ برس کا ہو جاؤں گا تو تم دونوں کو دیکھ لوں گا......''

''بالکل! ہمیں پورا یقین ہے کہ اس وقت تم ہمیں اپنی مخفی جادوئی صلاحیتوں سے حیران و پریشان کر ڈالو گے......'' فریڈ نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

''اور چونکہ مخفی صلاحیتوں کی بات چل ہی نکلی ہے رونالڈ ویزلی!'' جارج نے چہکتے ہوئے کہا۔ ''تو ہم جینی سے یہ کیا کہانی سن رہے ہیں؟ تمہارے اور ایک لڑکی کے درمیان کیسا چکر چل رہا ہے، جس کا نام......اگر ہماری معلومات ناقص نہیں ہیں تو...... لیونڈر براؤن ہے، ہے نا؟''

رون کا چہرہ تھوڑا گلابی پڑ گیا مگر وہ بند گوبھی کی طرف مڑتے ہوئے کسی قدر مسرور بھی دکھائی دے رہا تھا۔

''تم دونوں اپنے کام سے کام رکھو......''

''کیسا شاندار جواب دیا ہے؟'' فریڈ نے جارج کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''معلوم نہیں تم اتنے شاندار جواب کیسے دے لیتے ہو؟ نہیں ہم تو یہ جاننا چاہتے تھے کہ...... یہ کیسے ممکن ہوا؟''

''تمہاری بات کا کیا مطلب ہے؟'' رون نے تنک کر کہا۔

''کیا اس کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ گیا تھا؟''

''یہ کیا بکواس ہے؟''

''اوہ......تو پھر اس کی دماغی حالت اتنی غیر متوازن کیسے ہوگئی؟......ذرا دھیان سے!''

رون نے طیش کے عالم میں بند گوبھی کاٹنے والا چاقو گھما کر فریڈ کو دے مارا، جسے فریڈ نے اپنی چھڑی لہرا کر فوراً کاغذی جہاز میں بدل ڈالا تھا۔ بدقسمتی سے مسز ویزلی نے رون کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا کیونکہ وہ اسی لمحے باورچی خانے میں داخل ہوئی تھیں۔

''رون......'' وہ دہاڑتی ہوئی گرجیں۔ ''اگر میں نے دوبارہ کبھی تمہیں چاقو یوں پھینکتے ہوئے دیکھا تو تمہیں اندازہ نہیں ہوگا کہ میں تمہارا کیسا براحشر کروں گی؟''

''ایسا بالکل نہیں ہوگا......'' رون نے جلدی سے کہا اور بند گوبھی کے ڈھیر کی طرف تیزی سے مڑ گیا۔ اس نے اپنا سر جھکاتے ہوئے آہستگی سے بڑبڑا کر کہا۔ ''میں آپ کو یہ منظر دیکھنے کا موقعہ ہی نہیں دوں گا۔''

''فریڈ اور جارج! مجھے افسوس ہے، چونکہ آج ریمس بھی آ رہے ہیں، اس لئے بل کو بھی دونوں کے ساتھ ہی کمرے میں رہنا پڑے گا......''

''کوئی پریشانی والی بات نہیں......'' جارج نے کہا۔

''چونکہ چارلی نہیں آ رہا ہے، اس لئے ہیری اور رون توشے خانہ میں رہ سکتے ہیں اور اگر فلیور، جینی کے ساتھ کمرے میں رہنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے تو......''

''تب تو جینی کی کرسمس تازہ ہو جائے گی......'' فریڈ منمنا کر بولا۔

''......سب لوگ اطمینان سے رہ سکتے ہیں۔ کم از کم انہیں سونے کی جگہ تو مل ہی جائے گی۔'' مسز ویزلی کسی قدر پریشانی کے عالم میں بولیں۔

''پرسی تو اپنا واہیات چہرہ نہیں دکھا رہا ہے، ہے نا؟'' فریڈ نے پوچھا۔

''نہیں! وہ کافی مصروف ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ محکمے میں کافی کام ہوگا۔''

''وہ دنیا کا سب سے بڑا گدھا ہے۔'' مسز ویزلی کے باورچی خانے سے باہر نکلتے ہی فریڈ بولا۔ ''سب سے بڑے دو گدھوں میں ایک......تو ٹھیک ہے جارج! ہمیں بھی چلنا چاہئے......''

''تم دونوں کہاں جا رہے ہو؟'' رون نے جلدی سے پوچھا۔ ''کیا تم اس بند گوبھی کو کاٹنے میں ہماری مدد نہیں کر سکتے ہو؟ تم اپنی چھڑی کا استعمال کر دو تو ہمیں بھی آزادی کی سانس میسر ہو جائے گی اور ہم آسانی سے گھومنے جا سکتے ہیں......''

''بالکل نہیں! ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے ہیں۔'' فریڈ نے سنجیدگی سے کہا۔ ''دیکھو! جادو کے استعمال کے بغیر بند گوبھی کاٹنے سے

خوداعتمادی کا بھرم مضبوط ہوتا ہے۔اس سے تمہیں یہ احساس ہو جائے گا کہ ماگلوؤں اور گھنا چکر لوگوں کیلئے یہ کام کتنے مشکل ثابت ہو سکتے ہیں......؟''

''اور رون! اگر تم واقعی یہ چاہتے ہو کہ کوئی تمہاری مدد کرے......'' جارج نے کاغذی جہاز کو اس کی طرف پھینکتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا۔''تو تمہیں اس کی طرف کبھی چاقو نہیں پھینکنا چاہئے۔بس مجھے یہی مشورہ دینا تھا۔ہم قصبے میں جا رہے ہیں۔سٹیشنری کی دکان میں ایک نہایت حسین دوشیزہ کام کرتی ہے۔وہ سوچتی ہے کہ میرے تاش کے پتوں کی شعبدہ بازی نہایت اعلیٰ درجے کی ہے...... اس کا یقین ہے کہ یہ اصلی جادو جیسا دکھائی دیتا ہے......''

''الّو کے پٹھے......'' رون نے درشت لہجے میں کہا۔جب اس نے فریڈ اور جارج کو برف سے بھرا صحن عبور کرتے ہوئے دیکھا۔ ''انہیں محض دس سیکنڈ ہی لگتے اور پھر ہماری جان اس وبال سے چھوٹ جاتی......ہم بھی گھوم سکتے تھے۔''

''مگر میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا تھا۔'' ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔''میں نے ڈمبل ڈور سے وعدہ کیا تھا کہ میں یہاں قیام کے دوران اِدھر اُدھر بالکل نہیں بھٹکوں گا۔''

''اوہ ہاں! مجھے خیال ہی نہیں رہا!'' رون نے آہستگی سے کہا۔اس نے کچھ بند گوبھی اور کاٹی اور پھر بولا۔''کیا تم ڈمبل ڈور کو سنیپ اور ملفوائے کے درمیان ہونے والی گفتگو کے بارے میں بتاؤ گے؟''

''بالکل!'' ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔''میں ہر اس شخص کو بتاؤں گا جو اس کا سدباب کر سکے۔تم جانتے ہی ہو کہ ڈمبل ڈور کا نام مرگ خوروں کی فہرست میں سب سے اوپر لکھا ہوا ہے، میں تمہارے ڈیڈی سے بھی اس ضمن میں گفتگو کر سکتا ہوں......''

''افسوس کی بات ہے کہ تم یہ نہیں سن پائے کہ ملفوائے درحقیقت کیا گل کھلانے کی کوشش کر رہا ہے؟'' رون نے لٹکتے ہوئے منہ سے کہا۔

''میں یہ سن بھی نہیں سکتا تھا، یہی حقیقت ہے۔وہ تو سنیپ کو بھی کچھ بتانے پر تیار نہیں تھا۔''

ایک دو پل تک خاموشی چھائی رہی۔

''ظاہر ہے کہ تمہیں معلوم ہی ہے کہ وہ لوگ اس بارے میں کیا کہیں گے؟ ڈیڈی، ڈمبل ڈور اور باقی ققنس کے گروہ کے لوگ! وہ یقیناً یہی اصرار کریں گے کہ دراصل سنیپ حقیقت میں ملفوائے کی مدد نہیں کر رہے ہیں، وہ تو بس ملفوائے کے مخفی عزائم کو بھانپنے کی کوشش کر رہے ہیں!''

''سب نے ان کی گفتگو نہیں سنی ہے!'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔''کوئی بھی اتنا پائے کا اداکار نہیں ہو سکتا......حتیٰ کہ سنیپ بھی نہیں......''

''صحیح کہتے ہو......مگر میری بات یاد رکھنا۔'' رون نے لاپروائی سے کہا۔

ہیری نے تیوریاں چڑھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''تو تم یہ تسلیم کرتے ہو کہ میں صحیح کہہ رہا ہوں، ہے نا؟''

''ہاں! میں تمہیں ہمیشہ صحیح تسلیم کرتا ہوں۔'' رون نے جلدی سے کہا۔ ''واقعی میں ایسا ہی یقین کرتا ہوں مگر ان سبھی کو تو پورا بھروسہ ہے کہ سنیپ ققنس کے گروہ کا حصہ ہیں، ہے نا؟''

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسے ابھی ابھی یہ خیال آیا تھا کہ اس کے نئے ثبوت پر پہلا اعتراض یہی ہوگا۔ اسے اب ہرمائنی کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ ''ظاہر ہے ہیری! وہ مدد کرنے کی اداکاری ہی کر رہے تھے تاکہ وہ ملفوائے سے چپکے سے یہ اگلوا سکیں کہ وہ کیا کر رہا ہے......؟''

بہرحال، یہ سب اس کی ذہنی اختراع تھی کیونکہ اسے ہرمائنی کو یہ سب باتیں بتانے کا موقع ہی نہیں مل پایا تھا۔ جب تک ہیری سلگ ہارن کی تقریب میں واپس لوٹا تھا، تب تک ہرمائنی تقریب سے جا چکی تھی۔ کم از کم آگ بگولا ہوتے ہوئے میکلی گن نے تو اسے یہی بتایا تھا اور جب تک وہ گری فنڈر ہال میں پہنچا، تب تک وہ سونے کیلئے اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔ اگلی صبح جب وہ رون کے گھر روانہ ہونے کیلئے تیار ہو کر نیچے اترے تو اسے صرف ہرمائنی کو الوداعی کرسمس کی مبارکباد کے سوا کوئی دوسری بات کہنے کا موقع نہیں مل پایا تھا۔ ویسے ہیری نے چلتے ہوئے اسے آگاہ کر دیا تھا کہ وہ کرسمس کی چھٹیوں کے اختتام پر واپس لوٹ کر اسے ایک اہم خبر دے گا۔ البتہ اسے پورا یقین نہیں تھا کہ ہرمائنی نے اس کی پوری بات سن لی تھی یا نہیں...... کیونکہ ٹھیک اسی وقت رون اور لیونڈر ران کے ٹھیک پیچھے کچھ بولے بغیر ہی باہم پیوست ہو کر ایک دوسرے کو الوداع کہتے ہوئے دکھائی دیئے تھے۔

چاہے جو بھی ہو، ہرمائنی بھی یقیناً اس بات پر انکار نہیں کر پائے گی کہ ملفوائے پس پردہ کوئی غلط سازش کرنے میں مشغول ہے ......اور سنیپ اس بات سے بخوبی واقف ہیں، اس لئے ہیری کو یہ کہنے کا حق تھا۔ 'میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا، ہے نا؟' جو وہ رون سے پہلے ہی کئی بار کہہ چکا تھا۔

ہیری کو مسٹر ویزلی سے بات کرنے کا موقع نہیں مل پایا کیونکہ وہ کرسمس کے ایک دن پہلے تک محکمے میں رات دیر گئے تک کام کرتے رہتے تھے۔ ویزلی گھرانہ اور ان کے مہمان لیونگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جینی نے اتنے شاندار سلیقے سے آرائش کی تھی کہ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ کسی بہترین ہال میں بیٹھے ہوں۔ فریڈ، جارج، ہیری اور رون کو ہی معلوم تھا کہ کرسمس ٹری کے نوک پر بیٹھا ہوا سنہری کروب درحقیقت باغیچے سے پکڑا ہوا ایک بالشتیہ تھا۔ جب فریڈ کرسمس کے عشائیے کیلئے گاجریں اکھاڑنے کیلئے گیا تھا تو اس بالشتیے نے اس کے ٹخنے پر کاٹ کھایا تھا۔ اس بالشتیے کو ششدر کر کے اس پر سنہرا روغن لگا دیا گیا تھا، اسے ایک باریک ریشمی جالی دار کپڑے میں لپیٹ کر مجسمے کی مانند سجایا اور اس کے کمر پر دو ننھے پنکھ چپکا کر مصنوعی کروب بنا دیا گیا تھا۔ بونا ششدر جادوئی سحر میں مبتلا ان سب کی طرف محض آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا تھا۔ ہیری نے آج تک اس سے بدصورت کروب نہیں دیکھا تھا جس کا بڑا گنجا سر آلو

جیسا دکھائی دیتا تھا اور جس کے پاؤں تھوڑے ریشے دار تھے۔

وہ سب مسز ویزلی کی پسندیدہ گلوکارہ سیلس ٹینا واربیک کی خصوصی کرسمس سروس سننے پر مجبور تھے جس کی آواز لکڑی کے ایک بڑے پرانے ریڈیو سے سنائی دے رہی تھی۔ فلیور ڈیلا کور کو سیلس ٹینا کا انداز نہایت بھدا اور بیزار کن محسوس ہو رہا تھا، اسی لئے وہ ایک کونے میں بیٹھی زور زور سے بات چیت کرنے میں مشغول تھی۔ اس کی آواز کے خلل کے باعث مسز ویزلی تیوریاں چڑھا کر بار بار ریڈیو کی آواز والی ناب کی طرف اپنی چھڑی لہرا رہی تھیں، جس سے سیلس ٹینا کی بھدی آواز کا شور کمرے میں لگاتار زیادہ بلند ہوتا جا رہا تھا۔ جب ایک پھڑکتے ہوئے گیت 'کڑاہیوں کی مانند حرارت انگیز، مضبوط پیار کا رشتہ!' کی پرشور دھن بجنے لگی تو فریڈ اور جارج، جینی کے ساتھ مل کر آتشی دھماکے دار تاش کا کھیل کھیلنے میں مصروف ہو گئے۔ رون، بل اور فلیور کی طرف چوری چھپے دیکھتا رہا جیسے ان سے محبت کے نئے پینترے سیکھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس دوران ریمس لوپن جو پہلے سے زیادہ دبلے اور خستہ حال دکھائی دے رہے تھے، آتشدان کے پاس بیٹھ کر اس کی گہرائیوں میں گھور رہے تھے جیسے انہیں سیلس ٹینا کی آواز سنائی ہی نہ دے رہی ہو......

آؤ اپنے خالی دل کو حرارت بھری کڑھائی کی مانند ہلاؤ

مضبوط پیار کا رشتہ بھر لو، اور پھر گرم جوشی بھرا سلیقہ اپناؤ

یہ جان لو کہ اگر ٹھیک طرح سے آ گیا اس میں جو اُبال

خود ہی دیکھو گے کہ ہو جائے گی تمہاری رات باکمال

''جب ہم اٹھارہ برس کے تھے تو ہم نے جوش و خروش سے اس گیت پر رقص کیا تھا۔'' مسز ویزلی نے اپنی اونی سلائیوں کے جھولتے ہوئے حصے سے اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں یاد ہے نا، آرتھر؟''

''اوہ ہاں؟'' مسٹر ویزلی نے کہا جن کا سر اس سنگترے پر جھکا ہوا تھا جس کا چھلکا اتارنے میں وہ مشغول تھے۔ ''واقعی عمدہ گیت ہے......''

وہ کوشش کرتے ہوئے تھوڑا سا سیدھا ہوئے اور انہوں نے ہیری کی طرف دیکھا جو ان کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا۔

''مجھے اس کے بارے میں افسوس ہے فکر مت کرو، جلد ہی ختم ہو جائے گا۔'' انہوں نے کہا اور ریڈیو کی طرف اپنا سر ہلایا جب سیلس ٹینا کورس کی صورت میں گانے لگی تھی۔

''کوئی بات نہیں......'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''کیا محکمے میں کافی مصروفیات چل رہی ہیں؟''

''ضرورت سے کچھ زیادہ ہی!'' مسٹر ویزلی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''اگر ہم صحیح پکڑ دھکڑ کر رہے ہوتے تو مجھے کوئی زیادہ پریشانی نہ ہوتی مگر ہم نے گذشتہ دو مہینوں میں جو تین گرفتاریاں کی ہیں، ان میں سے میرے لحاظ سے ایک بھی مرگ خور نہیں ہو سکتا......اس بات کا کسی سے ذکر مت کرنا، ہیری!'' انہوں نے جلدی سے کہا اور اچانک تھوڑا زیادہ چوکنا دکھائی دینے لگے۔

''تو پھر وہ لوگ سٹین شین پائیک کو چھوڑ دیں گے، ہے نا؟'' ہیری نے پوچھا۔

''مجھے یقین نہیں ہے!'' مسٹر ویزلی نے کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ ڈمبل ڈور نے سٹین کے بارے میں براہ راست سکرمگوئیر سے رحم کی اپیل کرنے کی کوشش کی ہے...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ جس نے بھی سٹین سے بات کی ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ اتنا ہی مرگ خور ہوسکتا ہے، جتنا کہ میرے ہاتھ میں دبا ہوا یہ سنگترہ...... مگر سچ تو یہ ہے کہ محکماتی اہلکار کچھ ایسا دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہوئے نہیں ہیں بلکہ وہ واقعی کچھ نہ کچھ کر رہے ہیں۔ تم تو جانتے ہی ہو، 'تین گرفتاریاں' ہمیشہ سننے میں 'تین غلط گرفتاریاں اور رہائی' سے زیادہ بھلی لگتی ہیں...... ایک بار پھر یاد کرادوں کہ یہ بہت پوشیدہ راز ہے......''

''بے فکر رہئے! میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گا!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ وہ ایک پل کیلئے جھجکا پھر سوچا کہ جو بات وہ انہیں بتانا چاہتا ہے، وہ کس طرح سے کہے؟ جب اس نے اپنے چاروں طرف نظر دوڑاتے ہوئے اپنے منتشر خیالات کو ترتیب دینے کی کوشش کی تو اسی وقت سیلس ٹینا نے اپنے گیت کو ختم کرتے ہوئے ایک نئے گیت کا ساز چھیڑ دیا تھا۔ ''تم نے دل سے میرے دل کو چھولیا!''

''مسٹر ویزلی! جب میں سکول جارہا تھا تو میں نے آپ کو سٹیشن پر کچھ بتایا تھا۔''

''میں نے مکمل چھان بین کی تھی ہیری!'' مسٹر ویزلی نے فوراً جواب دیا۔ ''میں نے حرکت میں آکر ملفوائے گھرانے کے مکان کی اچھی طرح تلاشی لی تھی، وہاں ایسا کچھ نہیں مل پایا۔ نہ تو کچھ ٹوٹا ہوا اور نہ ہی صحیح سلامت...... جو وہاں نہیں ہونا چاہئے تھا۔''

''ہاں! مجھے معلوم ہے، میں روزنامہ جادوگر میں اس بارے میں پڑھا تھا کہ آپ نے وہاں تلاشی لی تھی...... مگر یہ تھوڑی الگ بات ہے...... تھوڑی آگے کی کہانی......''

پھر اس نے آہستہ آواز میں مسٹر ویزلی کو وہ ہر بات بتا ڈالی جو اس نے ملفوائے اور سنیپ کے درمیان سنی تھی۔ جب ہیری انہیں بتا رہا تھا تو اس نے دیکھا کہ لوپن کا سر خود بخود دان کی طرف گھوم گیا تھا اور وہ بھی اس کی کہی ہر بات کو پوری توجہ سے سن رہے تھے۔ اس کی بات مکمل ہونے کے بعد خاموشی چھا گئی، صرف کمرے میں سیلس ٹینا کی بھدی آواز ہی سنائی دے رہی تھی۔

او میرے تڑپتے ہوئے دل، تم کہاں مجبور چل دیئے؟
ایک سحر کی کشش کیلئے تم جو مجھ سے یوں دور چل دیئے؟

''ہیری! کیا تم نے یہ نہیں سوچا کہ سنیپ صرف......'' مسٹر ویزلی نے کہنا شروع کیا۔

''اس کی مدد کرنے کی چال چل رہے ہیں تا کہ وہ ملفوائے کے ارادے بھانپ سکیں؟'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''بالکل! میں نے ان خطوط پر بھی سوچا تھا کہ آپ مجھ سے یہی کہیں گے مگر اس بات کا کیا ثبوت ہے؟''

''ثبوت تلاش کرنا ہمارا کام نہیں ہے!'' لوپن نے غیر متوقع طور پر مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے اب آتشدان کی طرف اپنی پشت موڑ لی تھی اور ہیری کے سامنے گھوم چکے تھے۔ ''یہ کام ڈمبل ڈور کا ہے۔ ڈمبل ڈور کو سیویرس پر اعتماد ہے اور یہ بات ہم

کیلئے کافی ہونی چاہئے!''

''مگر کچھ دیر کیلئے تسلیم کر لیجئے!'' ہیری نے کہا۔ ''میرا مطلب ہے کہ فرض کر لیجئے کہ ڈمبل ڈور سنیپ کے معاملے میں غلطی پر ہوں......''

''لوگوں نے یہ بات کئی بار کہی ہے، یہاں صورت حال یہ ہے کہ ہم سب کو ڈمبل ڈور کے فیصلوں پر اعتماد ہے یا نہیں۔ مجھے ہے، اس لئے مجھے سیورس پر بھی اتنا ہی اعتماد ہے، جتنا ڈمبل ڈور اس پر کرتے ہیں......''

''مگر ڈمبل ڈور سے بھی تو غلطیاں ہو سکتی ہیں!'' ہیری نے بحث کرتے ہوئے کہا۔ ''انہوں نے یہ بات خود بھی کہی ہے، اور آپ......'' اس نے لوپن سے نظریں ملاتے ہوئے مزید کہا۔ ''کیا آپ سنیپ کو واقعی دل سے پسند کرتے ہیں......؟''

''میں سنیپ کو پسند بھی نہیں کرتا ہوں اور ناپسند بھی نہیں کرتا ہوں۔'' لوپن نے نرم لہجے میں کہا۔ ''نہیں ہیری! میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں۔'' انہوں نے اپنی بات آگے بڑھائی جب ہیری کے چہرے پر بے یقینی کے جذبات پھیل گئے تھے۔ ''ہم شاید کبھی دیرینہ دوست تو نہیں بن پائیں گے، خصوصاً جیمس، سیریس اور سنیپ کے درمیان ہونے والے ناخوشگوار واقعات کے بعد......ضرورت سے زیادہ ہی کڑواہٹ بھر چکی ہے مگر میں یہ بات ہرگز فراموش نہیں کر سکتا ہوں کہ میں جب ہوگورٹس میں پڑھا رہا تھا تو اس وقت سیورس نے ہر ماہ میرے لئے بھیڑیائی کش مرکب تیار کیا تھا تاکہ مجھے اس دردناک اذیت سے سکون میسر ہو سکے جو میں ہر پورنماشی کی شب کو بھیڑیائی روپ میں برداشت کیا کرتا تھا......''

''مگر یہ تو بھی سچ ہی ہے کہ انہوں نے محض اتفاق سے لوگوں کو یہ بات نہیں بتا دی تھی کہ آپ ایک بھیڑیائی انسان ہیں، جس کے باعث آپ کو ہوگورٹس کی ملازمت چھوڑنا پڑی......'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

لوپن نے محض اپنے کندھے اچکا دیئے۔

''اس کے نہ بتانے کے باوجود یہ خبر ویسے بھی پھیل جاتی۔ ہم دونوں ہی یہ بات جانتے ہیں کہ وہ صرف میرا عہدہ پانے کا خواہشمند تھا مگر وہ میرے لئے بنائے ہوئے مرکب سے چھیڑ چھاڑ کر کے مجھے بہت زیادہ نقصان پہنچا سکتا تھا، اس نے مجھے صحت یابی دی جس کیلئے میں اس کا شکر گزار ہوں......''

''جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ شاید مرکب کے ساتھ چھیڑ چھاڑ محض اس لئے نہ ہو پائی تھی کیونکہ ڈمبل ڈور ان پر کڑی نظر رکھے ہوئے تھے۔'' ہیری نے کہا۔

''تم اپنے دل میں سنیپ سے نفرت کرنے کی ٹھان چکے ہو، ہیری!'' لوپن نے آہستگی سے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اور میں یہ سمجھ سکتا ہوں۔ جیمس جیسے ڈیڈی اور سیریس جیسے قانونی سرپرست کے باعث تمہیں ایک پرانا تعصب ورثے میں ملا ہے جو بات تم نے مجھے اور آرتھر کو بتائی ہے، وہ تم بے شک ڈمبل ڈور کو بھی بتا دو مگر یہ امید مت کرنا کہ وہ بھی اس معاملے میں تمہاری طرح سوچیں گے۔ یہ امید

بھی مت رکھنا کہ جب تم انہیں یہ بات بتاؤ گے تو وہ حیران ہوں گے، ممکن ہے کہ ڈمبل ڈور کی ہدایت پر ہی سیورس نے ڈریکو ملفوائے کو کھنگالنے کی کوشش کی ہو......''

اور اب چونکہ تم نے اسے پورا ہی توڑ ڈالا

براہ کرم مجھے لوٹا دو، ٹوٹے ٹکڑوں کی یہ مالا

سیلس ٹینا نے اپنا گیت بہت اونچے اور لمبے سر کے ساتھ ختم کیا۔ ریڈیو میں سے تالیوں کی گونج سنائی دی اور مسز ویزلی بھی جوش سے تالیاں بجانے لگیں۔

''اوہ خدایا! شکر ہے...... یہ ختم ہو گیا...... اف کس قدر خوفناک تھا، ہے نا؟'' فلیور نے بلند آواز میں کہا۔

''تو اب مشروبات کا دور ہو جائے؟'' مسٹر ویزلی نے کھڑے ہو کر بلند آواز میں کہا۔ ''مشروبات کون کون لینا چاہے گا؟''

جب مسٹر ویزلی مشروبات لینے کیلئے چلے گئے اور باقی سب لوگ لڑھکتے ہوئے بات چیت میں مصروف ہو گئے تو ہیری لوپن کی طرف متوجہ ہوا۔

''گذشتہ کچھ عرصے سے آپ کی مصروفیت کیا رہی ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''اوہ! میں کچھ عرصے سے پوشیدہ ہوں۔'' لوپن نے کہا۔ ''سچ کہہ رہا ہوں، اسی لئے تو میں تمہیں خط نہیں لکھ پایا۔ ہیری! تمہیں خطوط بھیجنے سے میرا راز کھل جاتا......''

''آپ کی بات کا کیا مطلب ہے؟''

''میں آج کل اپنے ساتھیوں...... یعنی اپنے جیسے لوگوں کے درمیان رہ رہا ہوں۔'' لوپن نے کہا جب انہوں نے دیکھا کہ ہیری سمجھ نہیں پایا ہے تو وہ آگے بولے۔ ''بھیڑیائی انسانوں کے درمیان...... تقریباً تمام بھیڑیائی انسان والڈی مورٹ کی حمایت میں ہیں۔ ڈمبل ڈور ان کی منصوبہ بندی کے بارے میں جاسوسی چاہتے تھے اور اس کام کیلئے مجھ سے زیادہ کارآمد اور کون ہو سکتا تھا؟''

ان کی آواز میں کسی قدر کڑواہٹ جھلک رہی تھی، شاید انہیں خود بھی اس بات کا احساس ہو گیا تھا کیونکہ وہ اپنی بات کو مزید بڑھانے سے قبل گرم جوشی سے مسکرائے۔ ''میں کوئی شکایت نہیں کر رہا ہوں۔ یہ کام ضروری ہے اور اسے مجھ سے زیادہ عمدگی کے ساتھ اور بھلا کون کر سکتا ہے؟ بہرحال، بھیڑیائی انسانوں کا اعتماد جیتنا کافی دشوار ہے، انہیں یہ صاف دکھائی دے جاتا ہے کہ میں نے جادوگروں کے درمیان رہنے کی کوشش کی ہے جبکہ وہ معمول کے معاشرے سے دور سرحد کے کنارے پر زندہ رہتے ہیں اور کھانے کیلئے چوری چکاری کرتے ہیں اور کئی بار تو جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے ہیں......''

''مگر وہ والڈی مورٹ کی حمایت کیوں کر رہے ہیں؟''

''ان کا خیال ہے کہ والڈی مورٹ کے اقتدار سے ان کی زندگی یکسر بدل جائے گی۔'' لوپن نے کہا۔ ''اور جب تک گرے

بیک وہاں موجود ہے،تب تک اس بات پر بحث کرنا ناممکن ہے......''

''گرے بیک کون ہے؟''

''تم نے اس کا نام نہیں سنا؟'' لوپن کے ہاتھ ان کی گود میں سمٹ گئے۔''فینریر گرے بک! شاید دنیا کا سب سے خونخوار بھیڑیائی انسان ہے،اس کا ہدف ہمیشہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کاٹ کر آلودہ کرنا ہے۔ وہ اتنی بڑی تعداد میں بھیڑیائی انسان محض اس لئے بنانا چاہتا ہے کہ وہ جادوئی معاشرے کو فتح کر سکے۔ والڈی موورٹ نے اس کی خدمات کے عوض اس کی خواہشات کو پورا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ گرے بیک کا خصوصی نشانہ ہمیشہ بچے ہی ہوتے ہیں......وہ اس کام میں خاصا ماہر ہے،اس کا کہنا ہے کہ انہیں بچپن میں کاٹ لو،ان کی اُن کے والدین سے جدا کر کے نشو ونما کرو، انہیں ہمیشہ جادوگروں سے نفرت کرنا سکھاؤ، یہاں تک کہ نفرت کا بیج تناور درخت میں بدل جائے......والڈی موورٹ لوگوں کو کھلے الفاظ میں دھمکی دیتا ہے کہ وہ گرے بیک سے ان کے بیٹے، بیٹیوں کو کٹوا دے گا۔ اس دھمکی کا عام طور پر کافی زیادہ اثر ہوتا ہے......'' لوپن نے ایک لمحے کے توقف کے بعد کہا۔'' گرے بیک نے ہی مجھے کاٹا تھا۔''

''کیا......؟ یعنی جب آپ چھوٹے تھے......تب؟'' ہیری نے حیرانگی سے کہا۔

''بالکل! میرے والد نے اسے ناراض کر دیا تھا۔ میں بہت لمبے عرصے تک اس بھیڑیائی انسان کا نام نہیں جان پایا تھا،جس نے مجھ پر حملہ کیا تھا۔ مجھے اس پر ترس بھی آتا تھا۔ میں سوچتا تھا کہ اس کا خود پر کوئی ضبط نہیں رہا تھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ پورنماشی کی شب میں روپ بدلنے پر کیسی تکلیف دہ اذیت جھیلنا پڑتی تھی مگر گرے بیک ایسا نہیں ہے۔ پورنماشی کی شب وہ اپنے شکار کے زیادہ نزدیک پہنچ جاتا ہے تاکہ وہ ان پر فوراً حملہ کر سکے، وہ اس کام کیلئے پورا لائحہ عمل ترتیب دیتا ہے اور والڈی موورٹ اسی کا استعمال بھیڑیائی انسانوں کے سردار کے طور پر کر رہا ہے، میں یہ گمراہ کن دعویٰ بھی نہیں کر سکتا ہوں کہ گرے بیک کے مقابلے میں میرے دلائل زیادہ کامیابی سے ہمکنار ہو رہے ہیں، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہم بھیڑیائی انسان خون کی پیاس بجھانے کیلئے حق پر ہیں اور ہمیں عام انسانوں کو قتل کر کے ان سے انتقام لینا چاہئے......''

''مگر آپ بھی تو عام ہی ہیں......'' ہیری نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔'' آپ کے ساتھ بس ایک ہی ...... ایک ہی مسئلہ ہے......''

اس کی بات سن کر لوپن ہنسنے لگے۔

''تمہاری باتیں سن کر مجھے جیمس کی بڑی یاد آتی ہے۔ وہ سب کے سامنے اسے میرا 'بالوں والا چھوٹا مسئلہ' کہا کرتا تھا۔ اس کی بات سن کر کئی لوگوں کو یہ احساس ہوتا تھا کہ شائد میں کسی بدتمیز خرگوش کا مالک ہوں......''

انہوں نے شکریئے کے ساتھ مسز ویزلی سے مشروب کا گلاس پکڑ لیا اور تھوڑا زیادہ ہی خوش مزاج دکھائی دینے لگے۔ اس دوران

ہیری کو اپنے وجود میں تجسس کا ریلا بہتا ہوا محسوس ہوا۔ اپنے والد کے ذکر پر اسے یاد آ گیا کہ وہ لوپن کی آمد سے پہلے ہی ان سے کچھ دریافت کرنے کا ارادہ کئے ہوئے تھا۔

''کیا آپ نے کبھی کسی آدھ خالص شہزادے کے بارے میں سنا ہے؟''

''آدھ خالص کیا؟''

''شہزادہ......'' ہیری نے کہا اور انہیں غور سے دیکھنے لگا۔

''جادوگروں کے معاشرے میں شہزادے نہیں ہوا کرتے ہیں!'' لوپن نے کہا جواب مسکرا رہے تھے۔ ''کیا تم اپنا یہ نام رکھنے کے بارے میں سوچ رہے ہو؟ جبکہ میرے خیال میں تو 'نجات دہندہ' ہی کافی ہونا چاہئے......''

''اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''آدھ خالص شہزادہ ہوگورٹس میں پڑھتا تھا۔ میرے پاس اس کی ایک پرانی جادوئی مرکبات کی کتاب ہے۔ اس میں ہر صفحے پر رنگ برنگے جادوئی کلمات لکھے ہوئے ہیں جنہیں اس نے خود تلاش کیا تھا یا ایجاد کیا تھا، جن میں سے ایک 'لیویکو پورسم' بھی تھا......''

''اوہ ہاں! یہ جادوئی کلمہ تو ہمارے دور میں ہوگورٹس میں عام مستعمل تھا۔'' لوپن نے یاد کرتے ہوئے کہا۔ ''جب میں پانچویں سال میں پڑھتا تھا تو کچھ مہینے ایسے گزرے جب کوئی ٹخنوں کے بل ہوا میں لٹکے بغیر زیادہ دور جا ہی نہیں سکتا تھا......''

''میرے ڈیڈی بھی تو اس کا استعمال کرتے تھے!'' ہیری نے تنک کر کہا۔ ''میں نے انہیں تیتشہ یادداشت میں سنیپ پر اس کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا تھا......''

اس نے پرسکون دکھائی دینے کی کوشش کی، جیسے اس تبصرے کی کوئی اہمیت نہ ہو مگر اسے یقین نہیں تھا کہ اس نے صحیح تاثر چھوڑا تھا لوپن کی مسکراہٹ میں سمجھنے کا احساس جھلکتا تھا۔

''تم نے صحیح کہا......'' لوپن نے کہا۔ ''مگر وہ اسے استعمال کرنے والے اکلوتے فرد نہیں تھے، جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ یہ جادوئی کلمہ ان دنوں میں عام مستعمل تھا...... تم جانتے ہی ہو کہ مقبول جادوئی کلمات کے استعمال کا دور آتا ہے اور پھر رخصت ہو جاتا ہے......''

''مگر مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کی ایجاد اسی زمانے میں ہی ہوئی ہوگی جب آپ لوگ سکول میں پڑھا کرتے تھے۔'' ہیری نے اپنی بات پر ضد کرتے ہوئے کہا۔

''یہ ضروری نہیں ہے......'' لوپن نے سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''جادوئی کلمات باقی چیزوں کی طرح استعمال میں آتے رہتے ہیں۔'' انہوں نے ہیری کے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر آہستگی سے بولے۔ ''ہیری! جیمس خالص خون والے خاندان کا فرد تھا اور میں تمہیں یقین دہانی کراتا ہوں کہ اس نے ہم سے یہ کبھی نہیں کہا کہ ہم اسے شہزادہ کہہ کر پکاریں......''

''اور سیریس بھی نہیں تھا یا آپ......؟'' اب ہیری نے ڈرامائی کیفیت سے اجتناب کیا۔

''یقینی طور پر نہیں......''

''اوہ!'' ہیری نے آتشدان کو گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''میں نے بس یہ سوچا تھا کہ...... دیکھئے! اس شہزادے نے جادوئی مرکبات میں میری بے حد مدد کی ہے......''

''ہیری! تمہارے خیال میں وہ کتاب کتنی پرانی ہوگی؟''

''میں کچھ کہہ نہیں سکتا...... میں اس کا باریک بینی سے معائنہ نہیں کیا ہے!''

''شاید اس سے تمہیں اندازہ ہوجائے گا کہ یہ شہزادہ ہوگورٹس میں کب ہوا کرتا تھا؟'' لوپن نے دھیمے لہجے میں کہا۔

اس کے کچھ ہی دیر بعد فلیور نے سیلس ٹینا کے گیت کی نقالی کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ ''آؤ اپنے خالی دل کو حرارت بھری کڑھائی کی مانند ہلاؤ...... مضبوط پیار کا رشتہ بھرلو، اور پھر گرم جوشی بھرا سلیقہ اپناؤ!'' مسز ویزلی کے چہرے پر تلخی بھرے جذبات عیاں تھے، وہ چاہتی تھیں کہ اب سب لوگوں کو سونے کیلئے اپنے اپنے بستروں میں چلے جانا چاہئے۔ ہیری اور رون توشہ خانے والے بیڈروم میں چلے گئے، جہاں اب ہیری کیلئے ایک پلنگ لگ چکا تھا۔

رون تو بستر پر لیٹتے ہی نیند کی آغوش میں اتر گیا تھا مگر ہیری نے سونے سے پہلے اپنے صندوق میں ہاتھ ڈال کر اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب باہر کھینچ لی۔ اس نے اس کے صفحات الٹ پلٹ کر دیکھے اور اس میں تلاش کرتا رہا۔ بالآخر اسے کتاب کے سامنے والی جانب اس کی اشاعت کی تاریخ دکھائی دے گئی۔ یہ قریباً پچاس پرانی کتاب تھی، پچاس سال پہلے تو نہ ہی اس کے والد اور نہ ان کے دوست ہوگورٹس میں پڑھتے تھے۔ کسی قدر مایوسی محسوس کرتے ہوئے ہیری نے کتاب واپس صندوق میں پھینک دی اور روشنی گل کر کے اپنے بستر پر لیٹ گیا۔ وہ بھیڑیائی انسانوں، سنیپ، سٹین شین پائک اور آدھ خالص شہزادے کے خیالوں میں بھٹک رہا تھا۔ بالآخر وہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا جس میں رینگتے ہوئے سائے اور زخمی بچوں کی چیخوں بھرے خواب نے اس کے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔

''وہ یقیناً مذاق کر رہی ہوں گی!''

ہیری اچانک چونک کر بیدار ہوگیا، اسے اپنے پلنگ کے کنارے پر ایک ابھرا ہوا موزہ پڑا ہوا دکھائی دیا۔ اس نے اپنی عینک اٹھا کر ناک پر جمائی اور چاروں طرف دیکھنے لگا۔ چھوٹی کھڑکی اب برف سے تقریباً مکمل ڈھک چکی تھی اور اس کے سامنے پلنگ پر رون بالکل تن کر بیٹھا ہوا تھا اور سونے کی ایک موٹی زنجیر کو دیکھ رہا تھا۔

''یہ کیا ہے؟'' ہیری نے حیرت سے پوچھا۔

''یہ مجھے لیونڈر نے بھیجی ہے۔'' رون نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔ ''وہ یہ کیسے تصور کر سکتی ہے کہ میں ایسی چیز پہنوں گا......؟''

ہیری نے ذرا غور سے اس کی طرف دیکھا اور پھر اس کے منہ سے بے ساختہ ہنسی نکل گئی۔ زنجیر میں ایک لاکٹ لٹک رہا تھا جس پر بڑے بڑے سنہرے حروف میں لکھا تھا۔

''میرے پیارے محبوب!''

''شاندار......'' اس نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''بے حد شاندار! تمہیں اسے لازمی طور پر فریڈ اور جارج کے سامنے پہن کر دکھانا چاہئے......''

''اگر تم نے انہیں اس کی بھنک بھی دی تو......'' رون نے زنجیر کو اپنے تکیے کے نیچے چھپاتے ہوئے کہا۔ ''تو میں......تو میں......تو میں......''

''ہکلانے لگوں گا، ہے نا؟'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''جانے بھی دو! میں بھلا ایسا کیوں کروں گا؟''

''اس نے یہ سوچنے کی جرأت کیسے کی کہ میں کوئی ایسی بھونڈی چیز پسند کروں گا'' رون نے غصیلے لہجے میں کہا، وہ ابھی تک صدمے کی سی کیفیت میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔

''ٹھیک ہے، ذرا یاد کرو!'' ہیری نے کہا۔ ''کیا تم نے کبھی اس سے کہا ہے کہ تم اپنے گلے میں 'میرے پیارے محبوب' کا پٹہ ڈال کر گھومنے چاہتے ہو؟''

''اوہ دیکھو!......ہم دراصل آپس میں زیادہ بات چیت نہیں کرتے ہیں۔'' رون نے کہا۔ ''ہم تو زیادہ تر وقت......''

''بوس و کنار ہی کیا کرتے ہیں......'' ہیری نے جلدی سے لقمہ دیا۔

''بالکل......'' رون ڈھٹائی سے بولا۔ وہ ایک لمحے کیلئے جھجکا پھر بولا۔ ''کیا ہرمائنی واقعی میکلی گن کے ساتھ گھوم پھر رہی ہے......؟''

''معلوم نہیں......'' ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''وہ دونوں ایک ساتھ سلگ ہارن کی کرسمس تقریب میں گئے تھے مگر مجھے نہیں محسوس ہوا کہ اس کا وہ تجربہ کچھ زیادہ اچھا ثابت ہوا تھا۔''

جب ہیری نے اپنے تحفوں کا جائزہ لینا شروع کیا تو رون کچھ زیادہ ہی خوش دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری کے تحفوں میں ایک سوئیٹر تھا جس میں سامنے کی جانب ایک بڑی سنہری گیند بنی ہوئی تھی۔ اسے مسز ویزلی نے اپنے ہاتھوں سے بُنا تھا۔ ویزلی جوک شاپ کی مصنوعات کا ایک بڑا ڈبہ بھی موجود تھا جو جڑواں بھائیوں نے اسے تحفے میں دیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک تھوڑا نم آلود اور سیلن کی بو والا ایک پیکٹ بھی آتا تھا جس پر ایک چٹ لگی ہوئی تھی۔

'آقا کیلئے! خادم کریچر کی طرف سے......!'

''کیا تمہیں یقین ہے کہ اسے کھولنا محفوظ رہے گا؟'' ہیری نے پیکٹ کر گھورتے ہوئے کہا۔

''میرے خیال میں اس میں کوئی خطرناک چیز تو ہو نہیں سکتی کیونکہ محکمے میں ہماری تمام ڈاک کی پڑتال کی جاتی ہے۔'' رون نے جواب دیا حالانکہ وہ بھی پیکٹ کو شک بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

''اوہ! کریچر کو کوئی تحفہ دینے کی طرف تو میری توجہ ہی نہیں گئی تھی...... کیا لوگ عموماً اپنے گھریلو خرسوں کو کرسمس کے موقع پر کوئی تحفہ دیتے ہیں؟'' ہیری نے پوچھا اور پیکٹ کو محتاط نظروں سے ٹٹول کر دیکھا۔

''ہرمائنی تو ضرور ایسا کرتی......'' رون نے کہا۔ ''مگر اس سے پہلے کہ تم خود کو قصوروار ٹھہراؤ...... اسے کھول کر دیکھ تو لو...... اس میں کیا چیز چھپائی گئی ہے؟''

ایک لمحے بعد ہیری کے منہ سے چیخ نکل گئی اور وہ اپنے بستر سے نیچے کود گیا۔ پیکٹ میں ڈھیر ساری لمبی چپچپی سنڈیاں بھری ہوئی تھیں۔

''بہت اعلیٰ!...... بہت سوچ بچار سے تحفہ بھیجا گیا ہے!'' رون نے ہنس کر طنزیہ لہجے میں کہا۔

''کم از کم اس زنجیر سے تو یہی تحفہ زیادہ عمدہ ہے۔'' ہیری نے کہا جس سے رون کی ہنسی فوراً رُک گئی تھی۔

کرسمس کے دوپہر کے کھانے کے وقت تمام لوگ نئے سوئیٹر پہنے ہوئے تھے۔ صرف فلیور ہی نیا سوئیٹر نہیں پہنے تھی (ایسا لگ رہا تھا کہ مسز ویزلی اس پر نیا سوئیٹر برباد نہیں کرنا چاہتی تھیں) مسز ویزلی نے بھی نیا سوئیٹر نہیں پہنا تھا۔ وہ جادوگروں والی نئی نیلی ترچھی ٹوپی پہنے ہوئے تھیں، جس میں ستاروں جیسے ننھے ننھے ہیرے جگمگا رہے تھے۔ اس کے علاوہ سونے کا ایک شاندار ہار بھی ان کی گردن پر دکھائی دے رہا تھا۔

''فریڈ اور جارج نے یہ مجھے دیئے ہیں، کتنے خوبصورت ہیں، ہے نا؟''

''جب سے ہم نے اپنے موزے خود دھونا شروع کئے ہیں، ممی! ہمیں آپ کی زیادہ قدر محسوس ہونے لگی ہے۔'' جارج نے ہوا میں ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ ''ریمس! چکبصور لو گے؟''

''ہیری! تمہارے بالوں میں ایک بڑی سنڈی چل رہی ہے!'' جینی نے جھکتے ہوئے کہا اور میز کی دوسری طرف سے جھک کر اسے بالوں سے ہٹا دیا۔ ہیری کی گردن پر رونگٹے کھڑے ہو گئے جن کا اس سنڈی سے کوئی واسطہ نہیں تھا۔

''کتنی خوفناک ہے، ہے نا؟'' فلیور خوف سے کانپتی ہوئی بولی۔

''بالکل......'' رون نے مسکرا کر کہا۔ ''شوربہ لو گی فلیور؟''

فلیور کی مدد کرنے کے جوش میں اس کے ہاتھ سے شوربے کی کڑاہی کو جھٹکا لگا اور شوربہ ہوا میں اوپر اچھل گیا۔ بل نے فوراً اپنی چھڑی لہرائی اور شوربہ ادھر ادھر گرنے کے بجائے واپس کڑاہی میں لوٹ گیا۔

''تم تو ٹونکس جتنے ہی بدحواس ہو۔'' فلیور نے رون کو جھڑکتے ہوئے کہا جب اس نے شکریے کے طور پر بل کے رخسار پر بوسہ

لے لیا تھا۔''وہ بھی ہمیشہ یونہی چیزیں گراتی رہتی ہے۔''

''میں نے ہنس مکھ ٹونکس کو بھی آج دعوت دی تھی۔'' مسز ویزلی نے چکبصور کو طشت میں پٹختے ہوئے اور فلیور کو غصیلی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔''مگر وہ پہنچ نہیں پائی۔ کیا تمہاری اس سے کوئی بات ہوئی تھی، ریمس؟''

''نہیں! میں آج کل کسی سے زیادہ رابطہ نہیں رکھ پا رہا ہوں؟'' لوپن نے کہا۔''مگر میرا اندازہ ہے کہ وہ آج اپنے گھرانے کے افراد کے ساتھ ہی ہوگی، ہے نا؟''

''ہاں!'' مسز ویزلی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔''شاید...... دراصل مجھے ایسا محسوس ہوا تھا کہ وہ کرسمس کے موقع پر تنہا رہنا چاہتی تھی......''

انہوں نے لوپن کو چڑ چڑے انداز میں دیکھا جیسے یہ ان کی ہی غلطی ہو کہ انہیں ٹونکس کے برعکس فلیور جیسی بہو مل رہی تھی مگر ہیری نے فلیور کی طرف دیکھا جو اب بل کو اپنے کانٹے سے ترکی کے گوشت کے ٹکڑے کھلانے میں مشغول تھی۔ اس نے سوچا کہ مسز ویزلی ایک ایسی جنگ لڑ رہی ہیں جس میں ان کی شکست یقینی تھی۔ بہرحال، اسے ٹونکس کے بارے میں ایک سوال یاد آ گیا اور لوپن سے زیادہ اس کا صحیح جواب کوئی دوسرا نہیں دے سکتا تھا جو پشت بان جادو کے بارے میں سب کچھ جانتے تھے۔

''ٹونکس کے پشت بانی تخیل نے اپنا بہروپ بدل لیا ہے۔'' اس نے لوپن سے پوچھا۔''سنیپ ایسا کہہ رہے تھے، مجھے معلوم نہیں تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ پشت بان جادو کا تخیل کیونکر تبدیل ہو گیا......؟''

لوپن نے منہ میں بھرے ہوئے ترکی کے گوشت کے نوالے کو نگلنے میں کچھ وقت لگایا اور پھر آہستگی سے بولے۔''کئی بار ایسا ہوتا ہے...... کسی بڑے صدمے کی وجہ سے...... جذباتی انقلاب سے...... ذہنی توازن کے بگڑنے کی وجہ سے......''

''وہ کافی بڑا دکھائی دے رہا تھا اور اس کے چار پاؤں تھے۔'' ہیری نے کہا پھر اس کے ذہن میں اچانک ایک اور خیال کوندا اور اس نے اپنی آواز پست کر لی۔''سنئے! کہیں ایسا تو نہیں......''

''آرتھر......'' اسی لمحے مسز ویزلی کی تھرتھراتی ہوئی آواز گونجی۔ ہیری کی بات ادھوری رہ گئی تھی۔ وہ اپنی کرسی سے اُٹھ چکی تھیں۔ ان کا ہاتھ ان کے سینے پر جما ہوا تھا اور وہ باورچی خانے کے باہر ٹکٹکی باندھ کر گھور رہی تھیں۔''آرتھر...... پرسی آیا ہے!''

''کیا کہا......؟''

مسٹر ویزلی نے پلٹ کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔ سب لوگوں کی نظریں کھڑکی کی طرف مڑ چکی تھیں۔ جینی تو اچھے انداز سے دیکھنے کیلئے اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ واقعی وہاں پر پرسی ویزلی دکھائی دے رہا تھا جو برف سے بھرے صحن میں قدم اُٹھاتا ہوا آ رہا تھا۔ اس کا سینگ کے فریم والی عینک دھوپ میں چمک رہی تھی۔ بہرحال، وہ اکیلا نہیں تھا......

''آرتھر...... اس کے ساتھ...... اس کے ساتھ وزیر جادو بھی ہیں!''

اور واقعی جس شخص کی تصویر ہیری نے روزنامہ جادوگر میں دیکھی تھی، وہ پرسی ویزلی کے ساتھ چلا آرہا تھا۔ وہ تھوڑے لنگڑا کر چل رہے تھے، ان کے سفید ہوتے ہوئے ایال جیسے بال اطراف میں جھول رہے تھے اور کچھ ان کے سیاہ چوغے پر برف کی وجہ سے چپک گئے تھے۔ اس سے پہلے کہ ان میں کوئی بھی مزید کچھ کہہ پاتا یا مسٹر ویزلی گم صم نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھنے سے زیادہ کچھ کر پاتے۔ عقبی دروازہ کھل گیا اور وہاں پر پرسی کھڑا دکھائی دیا۔

ایک لمحے کیلئے دردناک سی خاموشی چھا گئی۔

''ممی! کرسمس کی نیک تمنائیں مبارک ہوں!'' پرسی عجیب سے لہجے میں بولا۔

''اوہ پرسی......'' مسز ویزلی نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔

روفس سکرمگوئیر دروازے کی دہلیز پر ساکت کھڑے رہے۔ وہ اپنی لاٹھی کے سہارے پر وزن ڈالے ہوئے تھے اور ماں بیٹے کے جذباتی منظر کو دیکھ کر دھیمے انداز میں مسکرا رہے تھے۔

''آپ کو مطلع کئے بغیر یہاں آنے کیلئے میں معذرت خواہ ہوں!'' انہوں نے کہا جب مسز ویزلی نے ان کی طرف سر اُٹھا کر دیکھا اور مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں پونچھیں۔ ''پرسی اور میں کام کے سلسلے میں یہاں سے گزر رہے تھے اور اس کے دل میں گھر والوں سے ملنے کی خواہش ابھری، تو ہم چلے آئے......''

مگر پرسی نے گھرانے کے باقی افراد سے ملنے میں کسی قسم کے جوش کا اظہار نہیں کیا تھا۔ وہ بالکل سیدھا، اکڑا ہوا اور عجیب سی شان سے کھڑا باقی سب لوگوں کے سروں کے اوپر نگاہ دوڑاتا رہا۔ مسٹر ویزلی، فریڈ اور جارج پتھریلے چہروں کے ساتھ اس کا مشاہدہ کر رہے تھے۔

''اوہ وزیر جادو...... باہر کیوں کھڑے ہیں، اندر تشریف لائیے!'' مسز ویزلی نے گھبراہٹ سے اپنی ترچھی ٹوپی کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔ ''تھوڑا سا ٹرکی کا گوشت ہو جائے یا پھر کوئی دوسرا پکوان...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ......''

''نہیں...... نہیں ماؤلی!'' سکرمگوئیر نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ہیری نے اندازہ لگایا کہ مکان میں داخل ہونے سے پہلے انہوں نے پرسی سے اس کی ماں کا نام یقیناً پوچھ لیا ہوگا۔ ''میں تمہاری محفل میں مداخلت نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ میں یہاں بالکل نہ آیا ہوتا اگر پرسی اتنے اصرار سے آپ سے ملنے کی خواہش کا اظہار نہ کرتا......''

''اوہ پرسی!'' مسز ویزل نے آنسو بھری آنکھوں سے کہا اور اسے چومنے کیلئے آگے بڑھ گئیں۔

''ہمارے پاس صرف پانچ منٹ کا وقت ہے، اس لئے میں باہر صحن میں انتظار کرتا ہوں تب تک آپ پرسی سے بات چیت کر سکتی ہیں۔'' مسز ویزلی نے کچھ کہنا چاہا تو وہ جلدی سے بولے۔ ''نہیں نہیں میں آپ کو ایک بار پھر مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میں ماں بیٹے کے درمیان میں دخل اندازی کا موجب نہیں بننا چاہتا ہوں۔'' مسز ویزلی کا چہرہ لٹک سا گیا۔ ''ٹھیک ہے، اگر کوئی آپ کے خوبصورت

باغیچے کی سیر میں میری معاونت کرنا چاہے......اوہ میرا خیال ہے کہ اس لڑکے کا کھانا ختم ہو چکا ہے، کیا وہ مجھے باغیچے کی سیر کرانے کیلئے لے جاسکتا ہے؟''

میز کا ماحول اچانک بدل سا گیا، ہر کوئی سکرمگوئیر کے چہرے سے نظریں ہٹا کر اب ہیری کی طرف دیکھنے لگا۔ یوں لگتا تھا جیسے کوئی بھی سکرمگوئیر کی اس عجیب فرمائش کو اتفاقیہ تسلیم کرنے کو تیار نہیں تھا کہ وہ ہیری کا نام سچ مچ ہی نہیں جانتے تھے یا پھر ان کی باغیچے دیکھنے کی فرمائش کیلئے اسے ہی منتخب کرنا محض کوئی اتفاق ہی تھا۔ یہ بھی سچ تھا کہ جینی، فلیور اور جارج کی پلیٹیں بھی بالکل صاف دکھائی دے رہی تھیں۔

''بالکل! میں آپ کو باغیچے کی سیر کرا سکتا ہوں!'' ہیری نے خاموشی ختم کرتے ہوئے کہا۔

وہ اتنا بھی نادان نہیں تھا، وہ سکرمگوئیر کے اشارے کو سمجھ چکا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کام کے سلسلے میں اس علاقے سے قطعی نہیں گزر رہے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ پرسی اپنے خاندان سے نہیں ملنا چاہتا تھا۔ وہ تو شاید وہاں اسی لئے آئے تھے کہ سکرمگوئیر ہیری سے تنہائی میں کچھ بات چیت کر سکیں۔

''ٹھیک ہے!'' اس نے لوپن کے قریب سے گزرتے ہوئے آہستگی سے کہا جو اپنی کرسی سے نصف سے زیادہ اُٹھ چکے تھے، جب مسٹر ویزلی نے کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولا تب وہ ایک بار پھر انہیں تسلی دیتے ہوئے بولا۔ ''فکر کی کوئی بات نہیں!''

''بہت خوب!'' سکرمگوئیر نے کہا اور پیچھے ہٹ کر ہیری کو دروازے سے باہر آنے کیلئے راستہ دیا۔ ''ہم بس آپ کے باغیچے کا ایک چکر لگا کر آتے ہیں، اس کے بعد پرسی اور میں واپس لوٹ جائیں گے۔ آپ لوگ اپنی محفل کا سلسلہ جاری رکھیں......''

ہیری صحن کے دوسری جانب ویزلی گھرانے کے باغیچے کی طرف چل دیا۔ سکرمگوئیر اس کے پہلو میں کسی قدر لنگڑا کر چل رہے تھے۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ اس سے پہلے ایرور دستے کے سربراہ بھی رہ چکے تھے۔ وہ کافی سخت مزاج دکھائی دے رہے تھے اور ان کے بدن پر چوٹوں کے متعدد نشانات بھی موجود تھے۔ وہ طوطیائی ہیٹ پہنے ہوئے فج کے مقابلے میں کافی الگ شخصیت کے مالک دکھائی دیتے تھے۔

''بہت خوب!'' سکرمگوئیر نے باغیچے کی باڑھ کے پاس پہنچ کر رُکتے ہوئے کہا اور برف بھرے صحن اور برف سے لدے پھدے پودوں کی طرف دیکھا جو برف کی موٹی تہہ کے باعث پہچانے تک نہیں جا رہے تھے۔ ''بہت خوب!'' وہ دوبارہ بڑبڑائے۔

ہیری نے ان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ سکرمگوئیر کی نظریں اس کے چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھیں۔

''میں تم سے کافی عرصے سے ملاقات کرنا چاہتا تھا!'' سکرمگوئیر نے کچھ لمحوں بعد اصلی بات کی طرف آتے ہوئے کہا۔ ''کیا تمہیں اس بات کا اندازہ تھا؟''

''نہیں......'' ہیری نے صاف گوئی سے کہا۔

''اوہ ہاں! کافی عرصے سے......مگر ڈمبل ڈور تمہیں کچھ زیادہ ہی سنبھال کر رکھ رہے ہیں۔'' سکرمگوئیر نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ''یقینی طور پر یہ فطری امر بھی ہے کیونکہ تم نے کافی تکلیف برداشت کی ہے......خصوصاً محکمے میں ہونے والے اس حادثے کے بعد......''

انہوں نے ہیری کے بولنے کا انتظار کیا مگر جب ہیری نے کوئی تبصرہ نہیں کیا تو وہ خود ہی آگے بولے۔ ''میں جب سے وزیر جادو بنا ہوں، اسی وقت سے تم سے بات کرنے کا موقع تلاش کر رہا تھا مگر ڈمبل ڈور نے......جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ نہایت ہوشیاری سے اس کا کوئی موقع نہیں دیا......''

ہیری اب بھی کچھ نہیں بولا بلکہ ان کے مقصد سننے کا انتظار کرتا رہا۔

''تم جانتے ہی ہو کہ ہر طرف افواہوں کا بازار گرم ہے۔'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ''ظاہر ہے کہ ہم دونوں ہی یہ بات جانتے ہیں کہ خبر کس طرح سے مرچ مسالہ لگا کر شائع کی جاتی ہے...... ہر طرف کسی مخفی پیش گوئی کے بارے میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں......اور تمہارے نجات دہندہ ہونے کی افواہ بھی گردش کر رہی ہے......''

ہیری کو محسوس ہونے لگا کہ وہ اب اسی بات کی طرف بڑھ رہے ہیں، جس کی وجہ سے وہ یہاں خصوصی طور پر آئے تھے۔

''میرا خیال ہے کہ ڈمبل ڈور نے تم سے یہ سب باتیں تو کہی ہوں گی؟''

ہیری نے پل بھر کیلئے چکرا گیا کہ اسے سچائی سے کام لینا چاہئے یا پھر دروغ گوئی سے۔ اس نے باغیچے کی کیاریوں میں چاروں طرف جمی ہوئی برف میں بالشتیوں کے پیروں کے ننھے نشان دیکھے اور اس جگہ پر بھی نظر ڈالی جہاں فریڈ نے اس بالشتیے کو پکڑ لیا تھا جو اب کرسمس ٹری کی نوک پر کروب کی شکل میں ساکت جما ہوا تھا۔ آخرکار اس نے سچ بولنے کا فیصلہ کیا......معمولی حد تک یہ سچ ہی تھا۔

''بالکل! ہم نے اس ضمن میں باہمی گفتگو کی ہے......''

''بہت خوب!'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ہیری کنکھیوں سے دیکھ سکتا تھا کہ سکرمگوئیر اس کی طرف مسلسل دیکھ رہے تھے، اس لئے اس نے ایک بالشتیے میں کافی دلچسپی لینے کی اداکاری شروع کر دی جس نے ابھی ابھی اپنا سر جمی ہوئی جھاڑی کے نیچے سے باہر نکالا تھا۔

''اور ہیری! پھر ڈمبل ڈور نے تمہیں اس سلسلے میں کیا بتایا؟''

''معافی چاہتا ہوں! وہ ہماری نجی گفتگو ہے......'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔ اس نے اپنے لہجے کو ممکنہ حد تک خوش اخلاق بنائے رکھنے کی پوری سعی کی تھی۔

''اوہ ظاہر ہے!'' سکرمگوئیر نے ہلکے پھلکے انداز میں دوستانہ رویے کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر یہ واقعی مخفی رکھنے والا معاملہ ہے تو میں نہیں چاہوں گا کہ تم مجھے کچھ بتاؤ......نہیں نہیں......اور درحقیقت اس سے کوئی زیادہ فرق بھی نہیں پڑتا ہے کہ تم کوئی نجات دہندہ ہو یا نہیں؟''

ہیری کو ان کی بات کا جواب دینے سے قبل کچھ سیکنڈ تک تمام صورت حال پر اچھی طرح غور کرنا پڑا۔

''وزیر جادو! میں ابھی تک سمجھ نہیں پایا ہوں کہ آپ دراصل کیا کہنا چاہتے ہیں؟''

''دیکھو! یقیناً تمہارے لئے یہ بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔'' سکرمگوئیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''مگر جادوئی معاشرے کیلئے...... یہ ایمان کی حد تک کا معاملہ ہے، ہے نا؟ جب لوگ کسی چیز پر ایمان لے آتے ہیں، تو وہ واقعی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے......''

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس نے غور کیا کہ اسے ہلکا ہلکا سمجھ میں آنے لگا تھا کہ وہ کس نقطے کی طرف جا رہے تھے مگر وہ وہاں پہنچنے میں سکرمگوئیر کی مدد بالکل نہیں کرنے والا تھا۔ جھاڑی کے نیچے والا بالشتیہ اب اس کی جڑوں کو سرعت رفتاری سے کھودنے میں مصروف تھا اور سنڈیوں کی تلاش کر رہا تھا۔ ہیری نے اپنی آنکھیں اسی بالشتیے پر جمائے رکھیں۔

''دیکھو! لوگ ایمان کی حد تک یہ یقین رکھتے ہیں کہ تم 'نجات دہندہ' ہو!'' سکرمگوئیر نے کہا۔ ''وہ تمہیں اپنا مسیحا تسلیم کرتے ہیں جو ظاہر ہے کہ تم ہو، ہیری!...... بھلے ہی تم نجات دہندہ جادوگر ہو یا نہ ہو۔ اب تک تم کتنی بار 'تم جانتے ہو کون؟' کا سامنا کر چکے ہو؟'' انہوں نے اس بار جواب کا انتظار کئے بغیر ہی اپنی بات جاری رکھی۔ ''اہم نکتہ دراصل یہ ہے کہ تم جادوئی معاشرے کی اکثریت کیلئے امید کی کرن کی مانند ہو ہیری! لوگوں کے اعتماد کو اس خیال سے تقویت ملتی ہے کہ کوئی ہے...... کوئی تو ایسا ہے جو 'تم جانتے ہو کون؟' کو ہلاک کر سکتا ہے، جس کی قسمت یہ بات لکھ دی گئی ہے۔ میں یہ سوچے بنا نہیں رہ سکتا ہوں کہ جب تمہیں یہ احساس ہو جائے گا تو تمہیں یہ اپنا فرض محسوس ہوگا کہ تم محکمے کا ساتھ دے کر ان سب لوگوں کا اعتماد بڑھاؤ......''

بالشتیہ اسی وقت ایک رینگتی ہوئی سنڈی کو پکڑنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ وہ اب اسے مضبوط گرفت کے ساتھ باہر کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا جو جمی ہوئی زمین کے اندر دھنسی ہوئی تھی۔ ہیری اتنی زیادہ دیر تک خاموش کھڑا رہا کہ سکرمگوئیر نے بھی بالشتیے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''یہ بھی عجیب چھوٹی مخلوق ہیں، ہے نا؟...... تو تم کیا کہتے ہو، ہیری؟''

''معاف کیجئے، میں ابھی تک یہ سمجھ نہیں پایا ہوں کہ آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''میں محکمے کا ساتھ دے کر ان سب لوگوں کے اعتماد کو بڑھاؤں'...... اس سے آپ کا کیا مطلب ہے؟''

''اوہ سنو! میں تمہیں یقین دہانی کراتا ہوں کہ یہ زیادہ مشکل کام نہیں ہے۔'' سکرمگوئیر نے جلدی سے کہا۔ ''اگر تم وقفے وقفے سے محکمے میں آتے جاتے رہو گے تو اس سے سب پر اچھا اثر پڑے گا۔ اور ظاہر ہے کہ وہاں پر تمہیں گاوئین روبارڈ سے گفتگو کرنے کا کافی موقع ملے گا جو میرے بعد ایرورز دستے کے سربراہ بن چکے ہیں۔ ڈولرس امبریج نے مجھے بتایا ہے کہ تم ایرور بننا چاہتے ہو۔ یہ کام بہت آسانی سے کیا جا سکتا ہے......''

ہیری کے دل و دماغ میں غصے کی لہر ابلنے لگی تو ڈولرس امبریج اب بھی محکمے میں موجود ہے۔

''اوہ تو مجموعی طور پر......'' اس نے کہا جیسے وہ کچھ معاملے کو صاف کر لینا چاہتا ہو۔ ''آپ عوام کو یہ یقین دہانی کرانا چاہتے ہیں

کہ میں محکمے کیلئے کام کر رہا ہوں؟''

''اوہ دیکھو ہیری! تمہاری وابستگی کے باعث لوگوں کے دل و دماغ پر چھایا ہوا خوف کم ہو جائے گا اوران کے کھوئے ہوئے اعتماد میں بہتری پیدا ہونے لگے گی۔'' سکرمگوئیر نے کہا اوراس بات پر اطمینان ظاہر کیا کہ ہیری جلد ہی صحیح بات کو سمجھ گیا تھا۔ ''نجات دہندہ جادوگر!......اس سے لوگوں کے دل و دماغ میں امید پیدا ہوگی، وہ محسوس کریں گے کہ غیر متوقع ہی سہی مگر کارآمد نتائج برآمد ہو رہے ہیں......''

''اگر میں محکمے میں اپنی آمد و رفت رکھوں گا تو......'' ہیری نے کہا۔ وہ اپنی آواز کو ابھی بھی دوستانہ بنائے رکھنے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔ ''تو کیا اس سے یہ تاثر نہیں قائم ہو جائے گا کہ میں محکمے کے فیصلوں اور اقدامات کے ساتھ متفق ہوں......؟''

''ہاں کچھ حد تک ایسا ہی ہوگا!'' سکرمگوئیر نے تیوریاں چڑھا کر جواب دیا۔ ''اسی لئے ہم ایسا کرنا چاہتے ہیں......''

''نہیں بالکل نہیں! میرا خیال ہے کہ ایسا نہیں چل پائے گا۔'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''دیکھئے! میں محکمے کے کچھ امور کو تو بالکل پسند نہیں کرتا ہوں، جیسے سٹین شین پائیک کو حراست میں رکھنا......''

سکرمگوئیر ایک لمحے کیلئے کچھ نہیں بول پائے مگر ان کے چہرے کا تاثر یکلخت کرخت ہو گیا تھا۔

''مجھے پہلے ہی توقع تھی کہ تم نہیں سمجھو گے!'' انہوں نے کہا اور وہ اپنی آواز سے غصے کی جھلک کو دبانے میں اتنے کامیاب نہیں ہو پائے تھے جتنا کہ ہیری ہو چکا تھا۔ ''یہ انتہائی خطرناک دور چل رہا ہے اور کچھ نہ کچھ اقدامات اُٹھانے جانے کی ضرورت ہے، تم صرف سولہ سال کے ہی ہو......''

''ڈمبل ڈور تو سولہ سال سے بہت زیادہ بڑے ہیں اور وہ بھی نہیں سوچتے ہیں کہ سٹین سین پائیک کو اژقبان میں رہنا چاہئے۔'' ہیری نے خوش مزاجی سے کہا۔ ''آپ جیسے سٹین کو قربانی کا بکرا بنا رہے ہیں بالکل ویسے ہی آپ مجھے اپنی خوش بختی کی علامت بنا کر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔''

انہوں نے طویل اور کٹھور نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ بالآخر سکرمگوئیر نے کہا جس میں گرم جوشی کا شائبہ تک نہ تھا۔ ''میں سمجھ چکا ہوں......تم بھی ڈمبل ڈور کی مانند مثالیت پسندی کو ترجیح دیتے ہو۔ محکمے سے الگ تھلگ رہ کر اپنی شان بڑھانا چاہتے ہو؟''

''میں ایسا بالکل چاہتا ہوں کہ مجھے استعمال کیا جائے!'' ہیری نے کہا۔

''کچھ لوگ کہیں گے کہ یہ تمہارا فرض ہے کہ تم محکمے کیلئے خود کو استعمال ہونے دو۔''

''ہاں! اور دیگر لوگ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ آپ کا فریضہ ہے کہ آپ زنداں خانے میں ڈالنے سے پہلے حقیقی تفتیش کریں کہ لوگ واقعی مرگ خور ہیں یا نہیں......'' ہیری نے کہا جس کا غصہ اب بڑھتا جا رہا تھا۔ ''آپ وہی کر رہے ہیں جو بارٹی کراؤچ نے کیا

تھا۔ آپ لوگ اس حقیقت کو صحیح طور پر سمجھتے ہی نہیں ہیں...... یا تو فج ہوتے ہیں جو یہ تصنع کر رہے تھے کہ ہر چیز ٹھیک ٹھاک ہے جبکہ ان کی ناک کے نیچے لوگوں کی ہلاکتیں ہو رہی تھیں یا پھر ہمیں آپ ملتے ہیں جو غلط لوگوں کی پکڑ دھکڑ کرتے ہیں اور زنداں خانے کی خانہ پری کرتے ہوئے یہ اداکاری کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ نجات دہندہ جادوگر آپ کیلئے کام کر رہا ہے......؟''

''تو تم نجات دہندہ نہیں ہو؟'' سکرمگوئیر نے تلخی سے کہا۔

''آپ نے ہی کہا تھا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے؟'' ہیری نے تلخی سے ہنستے ہوئے کہا۔ ''کم از کم آپ کو تو نہیں پڑتا ہے......''

''اوہ مجھے یہ نہیں کہنا چاہئے تھا، یہ میری غلطی تھی!'' سکرمگوئیر نے فوراً تصحیح کرتے ہوئے کہا۔

''نہیں! یہ سچ ہی تھا۔'' ہیری نے کہا۔ ''آپ نے آج اس سے زیادہ سچائی والی بات نہیں کہی ہے، آپ کو میرے جینے مرنے کی پرواہ نہیں ہے، آپ کو تو اس بات کی پرواہ ہے کہ میں پریشان حال لوگوں کو یہ یقین دہانی کروانے میں آپ کی مدد کروں کہ آپ والڈی مورٹ کے خلاف جنگ جیت رہے ہیں، میں اتنا بھی نادان نہیں ہوں، وزیر جادو!''

اس نے اپنی دائیں ہاتھ کی مٹھی کی پشت اوپر کی، اس کے سرد ہاتھ کے پیچھے وہ سفید نشان چمک رہا تھا جہاں ڈولرس امبریج نے اسے اپنی ہی جلد پر لکھنے کیلئے مجبور کر دیا تھا۔ 'مجھے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے!'

''جب میں سب کو والڈی مورٹ کی واپسی کے بارے میں بتانے کی کوشش کر رہا تھا تب آپ میری حفاظت کرنے کیلئے نہیں آئے تھے، گذشتہ سال محکمہ مجھ سے دوستانہ تعلقات بڑھانے کیلئے اتنا بے تاب نہیں تھا......''

وہ خاموشی سے کھڑے رہے جو اتنی ہی یخ بستہ تھی جتنا کہ ان کے پیروں کے نیچے کی زمین۔ بالشتیہ بالآخر اپنی شکارسنڈی کو کھود نکالنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ وہ اب جھاڑی کی زیریں شاخوں سے ٹیک لگا کر اسے خوشی سے چوس رہا تھا۔

''ڈمبل ڈور کے ارادے کیا ہیں؟'' سکرمگوئیر نے سختی سے پوچھا۔ ''جب وہ ہوگورٹس سے غائب رہتے ہیں تو وہ کہاں جاتے ہیں؟''

''معلوم نہیں......'' ہیری نے کندھے اچکا کر جواب دیا۔

''اور اگر تمہیں معلوم بھی ہوتا تو تم پھر بھی مجھے کچھ نہیں بتاتے، ہے نا؟'' سکرمگوئیر نے کہا۔

''بالکل...... میں نہیں بتاتا!'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

''ٹھیک ہے تو مجھے دوسرے طریقے سے ان حقائق کو تلاش کرنا ہوگا۔''

''آپ ہر قسم کی کوشش کر سکتے ہیں۔'' ہیری نے لاپرواہی سے کہا۔ ''آپ فج سے زیادہ چالاک دکھائی دیتے ہیں، اس لئے میں نے سوچا تھا کہ آپ نے ان کی غلطیوں سے یقیناً سبق سیکھ لیا ہوگا۔ انہوں نے ہوگورٹس میں مداخلت کرنے کی کوشش کی تھی، آپ کی

توجہ اس طرف تو گئی ہی ہوگی کہ وہ آج وزیر جادو نہیں ہیں مگر ڈمبل ڈور آج بھی ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو ڈمبل ڈور کے معاملے میں دخل اندازی کی کوئی کوشش نہ کرتا......''

ایک طویل خاموشی کا دور پھیلا رہا۔

''ٹھیک ہے، میں اب یہ بات سمجھ چکا ہوں کہ انہوں نے تم پر کافی عمدہ محنت کی ہے۔'' سکرمگوئیر نے کہا اور تار کے فریم والی عینک کے عقب میں ان کی آنکھیں سرد اور سخت دکھائی دے رہی تھیں۔ ''پوٹر! تم ڈمبل ڈور کے پکے وفادار ہو، ہے نا؟''

''بالکل...... میں ہوں!'' ہیری نے فخریہ لہجے میں کہا۔ ''مجھے خوشی ہے کہ آپ کو یہ بات سمجھ آ ہی گئی......''

پھر وہ بے نیازی سے وزیر جادو کی طرف پشت پھیر کر گھر کی طرف واپس بڑھنے لگا۔

سترہواں باب

ایک سہل انگار یاد

نئے سال کی آمد کے چند روز بعد ہیری، رون اور جینی شام کے وقت باورچی خانے کے آتشدان کے پاس قطار بنا کر کھڑے تھے۔ وہ ہوگورٹس لوٹ رہے تھے۔ طلباء کو فوری طور پر اور بحفاظت سکول پہنچنے کیلئے محکمہ جادو نے سفوف انتقال کے اس اکلوتے نظام کے استعمال کی عام اجازت دے دی تھی، جس کے استعمال پر گذشتہ سال کڑی پابندی عائد تھی۔ صرف مسز ویزلی ہی انہیں رخصت کرنے کیلئے وہاں موجود تھیں کیونکہ مسٹر ویزلی، فریڈ، جارج، بل اور فلیور کام پر جا چکے تھے۔ مسز ویزلی انہیں الوداع کہتے ہوئے آنسوؤں میں بھیگ چکی تھیں۔ آج کل وہ بہت جلد ہی رونے لگتی تھیں۔ جب سے پرسی کرسمس والے دن دھڑ دھڑاتے ہوئے واپس لوٹ گیا تھا، اسی دن سے وہ رونے کی عادی ہو چکی تھیں۔ گھر سے باہر جاتے ہوئے پرسی کی عینک پر کچلے ہوئے چکبصور کی تہہ چڑھ گئی تھی (جس پر فریڈ، جارج اور جینی نے اپنا اپنا کارنامہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا)

''ممی! مت روئیں!'' جینی نے ان کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا، جب مسز ویزلی کو اپنے رخسار پر ایک بہت گیلی چبھن کا احساس ہوا۔ ''سب کچھ جلد ہی درست ہو جائے گا۔''

''بالکل! ہمارے بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں!'' رون نے کہا اور اپنی ماں کی طرف اپنا گال پیش کیا تاکہ وہ اس پر بوسہ لے کر اسے رخصت کریں۔ ''اور نہ ہی پرسی کے بارے...... وہ بہت بڑا احمق ہے، اس کے جانے سے ہماری یکجہتی کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔''

مسز ویزلی اور کھل کر رونے لگیں۔ جب انہوں نے ہیری کو اپنے بازوؤں کے حصار میں لیا تو ہچکیاں بھرتے ہوئے بولیں۔ ''مجھ سے وعدہ کرو کہ تم اپنا دھیان رکھو گے......اور خود کو کسی مشکل میں ڈالنے سے بھی بچو گے۔''

''میں ہمیشہ یہی کوشش کرتا ہوں، مسز ویزلی!'' ہیری نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''آپ تو مجھے جانتی ہی ہیں کہ میں پرسکون زندگی بسر کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں......''

وہ آنسوؤں کے بیچ میں کھلکھلا کر ہنس پڑیں اور پیچھے ہٹ کر کھڑی ہو گئیں۔

''سب لوگ اچھی طرح رہنا......''

ہیری زمرد جیسے سبز شعلوں میں داخل ہو کر چلایا۔ ''ہوگورٹس......''

جب سبز شعلوں نے اسے اپنی آغوش میں بھرلیا تو اس نے ویزلی گھرانے کے باورچی خانے کا آخری منظر دیکھا جس میں مسز ویزلی کا آنسو بھرا چہرہ بھی شامل تھا۔ ہیری بہت تیزی سے گھوم رہا تھا۔ اسے کئی جادوگر کمروں کی دھندلی جھلک دکھائی دی جنہیں درست طور پر دیکھنے سے قبل ہی وہ اوجھل ہو گئے تھے پھر اس کی رفتار دھیمی ہو گئی اور آخر کار وہ پروفیسر میک گوناگل کے دفتر کے آتشدان میں پہنچ گیا۔ جب وہ آتشدان سے باہر نکلا تو انہوں نے میز کے پیچھے سے کام کرتے ہوئے اپنی نگاہ اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''شام بخیر پوٹر! کوشش کرنا کہ غالیچے پر زیادہ راکھ نہ ہی گرے تو اچھا ہے!''

''جی پروفیسر!''

ہیری نے اپنی عینک اور بال درست کئے، تب تک رون بھی گھومتا ہوا پہنچ گیا۔ جینی کے پہنچنے کے بعد وہ تینوں ایک ساتھ پروفیسر میک گوناگل کے دفتر سے باہر نکل کر گری فنڈر کے مینار کی طرف چل دیئے۔ ہیری نے چلتے چلتے راہداری کی کھڑکیوں سے باہر دیکھا۔ میدان کے پار سورج ڈوبتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ یہاں برف کی تہہ رون کے گھر کی بہ نسبت زیادہ موٹی اور ٹھوس دکھائی دے رہی تھی۔ انہیں تاریک جنگل کے کنارے پر دکھائی دیا کہ ہیگرڈ اپنی جھونپڑی کے بیرونی باغیچے میں بک بیک نامی قشنگر کو کچھ کھلا رہا تھا۔

''ٹوٹا ہوا کھلونا......'' فربہ عورت کی تصویر کے سامنے پہنچ کر رون نے جوشیلے انداز میں کہا، جس کا چہرہ آج پہلے سے زیادہ زرد دکھائی دے رہا تھا۔ رون کی تیز آواز پر اس نے منہ بسور لیا۔

''اس سے کام نہیں چلے گا!''

''تمہاری بات کا کیا مطلب ہے؟''

''شناخت تبدیل کی جا چکی ہے۔'' فربہ عورت نے کندھے اچکا کر کہا۔ ''اور براہ کرم! اس بات پر چیخنا چلانا شروع مت کر دینا......''

''مگر ہم تو ابھی ابھی واپس پہنچے ہیں، ہمیں یہ کیسے معلوم ہوگا کہ نئی شناخت کیا ہے؟''

''اوہ ہیری......جینی......''

ہرمائنی بھاگتی ہوئی ان کی طرف چلی آ رہی تھی، اس کا چہرہ بہت گلابی تھا اور وہ ایک موٹا چوغہ، اونی ٹوپی اور ہاتھوں پر دستانے پہنے ہوئے تھے۔

''میں ابھی دو گھنٹے پہلے ہی پہنچی ہوں۔ میں تو بس ہیگرڈ اور بک......میرا مطلب ہے کہ ویڈرونگس سے ملنے گئی تھی۔'' اس نے

ہانپتے ہوئے کہا۔ ''تم لوگوں کی کرسمس کیسی گزری؟''

''بالکل......'' رون نے یکبارگی سے کہا۔ ''نہایت دلچسپ، پر کشش، سکر مگوئیر......''

''میرے پاس تمہارے لئے کچھ ہے۔ ہیری!'' ہرمائنی نے تیزی سے کہا۔ اس نے نہ تو رون کی طرف دیکھا اور نہ ہی ایسا کوئی اشارہ دیا تھا جس سے معلوم ہوتا کہ اس نے اس کی بات سنی ہو۔ ''اوہ ذرا ٹھہرو......نئی شناخت......احتراز کرو!''

''بالکل صحیح شناخت!'' فربہ عورت نے کمزار آواز میں کہا اور آگے کی طرف جھول گئی جس سے تصویر کا عقبی راستہ کھل گیا۔

''اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہوا؟'' ہیری نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

''میرا خیال ہے کہ کرسمس پر کچھ زیادہ ہی ہلڑ بازی کر لی ہوگی۔'' ہرمائنی نے اپنی آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا، جب وہ بھرے ہوئے ہال میں راستہ بناتے ہوئے آگے بڑھی۔ ''اس نے اپنی سہیلی وائلٹ کے ساتھ مل کر وہ ساری شراب پی لی جو جادوئی استعمالات کی راہداری کے پاس نشے باز بھکشوؤں کی تصویر میں رکھی ہوئی تھی......بہر کیف!''

اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر کچھ ٹٹولا پھر ایک چرمئی کاغذ کھینچ کر نکالا جس پر ڈمبل ڈور کی تحریر دکھائی دے رہی تھی۔

''شاندار......'' ہیری نے اسے کھولتے ہوئے سرشاری سے کہا اور پھر اسے اگلے لمحے یہ معلوم ہو گیا کہ ڈمبل ڈور کے ساتھ اس کی اگلی ملاقات کل رات کو طے ہو گئی تھی۔ ''میرے پاس انہیں بتانے کیلئے ڈھیر ساری باتیں ہیں......اور تمہیں بھی! چلو، کہیں چل کر اطمینان سے بیٹھتے ہیں......''

اسی پل 'وون وون' کی زوردار آواز سنائی دی اور لیونڈر براؤن نے جانے کس طرف سے دھڑ دھڑاتی ہوئی وہاں پہنچ گئی اور بے قراری سے رون کی بانہوں میں سماتی چلی گئی۔ کئی دیکھنے والے یہ منظر دیکھ کر کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

''اس طرف ایک میز خالی ہے......کیا تم بھی آ رہی ہو جینی؟'' ہرمائنی نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

''اوہ نہیں! شکریہ......میں نے ڈین سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔'' جینی جلدی سے بولی۔ ہیری کی توجہ اس طرف مبذول ہو گئی کہ جینی بہت زیادہ گرم جوش دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ رون اور لیونڈر کو دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ کھڑے کھڑے کشتی کر رہے ہوں۔ انہیں مصروف چھوڑ کر ہیری، ہرمائنی کے ساتھ خالی میز کی طرف بڑھ گیا۔

''تو تمہاری کرسمس کیسی گزری؟''

''اوہ اچھی تھی!'' ہرمائنی نے کندھے اچکا کر جواب دیا۔ ''کچھ خاص مزہ نہیں آیا۔ وون وون کے گھر کیسا ماحول رہا؟''

''میں تمہیں ایک منٹ میں بتاتا ہوں!'' ہیری نے کہا۔ ''دیکھو ہرمائنی! کیا تم اسے معاف......؟''

''بالکل نہیں کر سکتی ہوں!'' ہرمائنی نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''لہٰذا بہتر یہی ہوگا کہ تم اس بارے میں کوئی بات مت کرو......''

''میرا خیال تھا کہ شاید کرسمس کے موقع پر......''

''ہیری! پانچ سو سال پرانی شراب کا ڈرم فربہ عورت نے خالی کیا ہے، میں نے نہیں!'' وہ تنک کر بولی۔ ''خیر چھوڑو! تم مجھے کوئی اہم بات بتانے والے تھے، ایسی کون سی بات تھی؟''

وہ اس وقت اتنی خونخوار دکھائی دے رہی تھی کہ اس سے مباحثہ کرنا خطرے سے خالی نہیں تھا لہٰذا ہیری نے رون کے معاملے میں اصرار کرنے کی بات ترک کر دی اور اسے بتایا کہ ملفوائے اور سنیپ کے درمیان اس نے سلگ ہارن کی تقریب کے دوران کیا کیا کچھ سنا تھا؟

''کیا تمہیں ایسا محسوس نہیں ہوتا.....'' ہرمائنی نے کہنا چاہا جب ہیری اپنی گفتگو مکمل کرنے کے بعد اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

''.....کہ وہ مدد کرنے کی اداکاری کرنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ وہ ملفوائے کو چکمہ دے کر اصلیت اگلوا سکیں کہ وہ کس سازش کے تانے بانے بننے میں مصروف ہے، ہے نا؟''

''بالکل، میں یہی کہنے والی تھی!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔

''رون کے ڈیڈی اور لوپن بھی ایسا ہی سوچتے ہیں۔'' ہیری نے خود پر قابو رکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر اس سے یقینی طور پر یہ چیز تو ثابت ہو جاتی ہے کہ ملفوائے مخفی طور پر کچھ نہ کچھ کر رہا ہے یا کوئی انہونا کام کرنے کی منصوبہ بندی بنا رہا ہے۔ تم اس بات سے انکار تو نہیں کر سکتی، ہے نا؟''

''نہیں.....میں نہیں کر سکتی!'' ہرمائنی نے دبے ہوئے لہجے میں کہا۔

''اور وہ والڈی مورٹ کی ہدایت پر کوئی مخفی کام کر رہا ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا۔''

''ہونہہ.....کیا ان میں کسی نے بھی براہ راست والڈی مورٹ کا نام لیا تھا؟''

ہیری نے تیوریاں چڑھا کر اسے دیکھا اور اپنے ذہن پر زور ڈالنے لگا۔

''مجھے ایسا تو لگتا.....سنیپ نے بیچ میں 'تمہارے استاذ' کے الفاظ ضرور کہے تھے اور وہ والڈی مورٹ کے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے؟''

''کچھ کہا نہیں جا سکتا.....'' ہرمائنی نے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔ ''ممکن ہے کہ اس سے مراد اس کا باپ ہو.....؟''

اس نے کمرے کے دوسری طرف نگاہ ڈالی۔ وہ واقعی خیالات کی گہرائیوں میں ڈوبی ہوئی دکھائی دے رہی تھی، اس کا دھیان اس طرف بھی مبذول نہ ہو پایا جہاں لیونڈر مستی میں آ کر رون کو گدگدی کر رہی تھی۔

''لوپن کیسے ہیں؟''

''ان کی حالت کچھ زیادہ اچھی نہیں!'' ہیری نے کہا اور اسے بتایا کہ لوپن بھیڑیائی انسانوں کے گروہ کے درمیان رہ کر ققنس کے

گروہ کیلئے جاسوسی کرر ہے ہیں اور انہیں اپنی مہم میں کیسی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔'' کیا تم نے کبھی فینز یئر گرے بیک کا نام سنا ہے؟''

''ہاں! سنا ہے؟'' ہرمائنی نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔'' اور تم نے بھی تو یہ نام سنا تھا، ہیری!''

''کب......؟ جادوئی تاریخ ایک مطالعہ کی کلاس میں؟ تم اچھی طرح سے جانتی ہو کہ میں اس کلاس کی کوئی بات نہیں سنتا تھا......''
ہیری نے منہ بنا کر کہا۔

''نہیں......نہیں! جادوئی تاریخ ایک مطالعہ کی کلاس میں بالکل نہیں! تمہیں شاید یاد نہیں رہا کہ ملفوائے نے مسٹر بورگن کو دکان میں اس کے نام سے ہی تو دھمکی دی تھی......'' ہرمائنی نے جلدی سے اس کی تصحیح کرتے ہوئے کہا۔'' شیطانی بازار میں......کیا تمہیں یہ بات یاد نہیں ہے؟ اس نے بورگن سے کہا تھا کہ گرے بیک اس کے گھرانے کا پرانا دوست ہے اور وہ اس کی غیر موجودگی میں بورگن کی جانچ پڑتال کرتا رہے گا......''

ہیری نے منہ پھاڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

''اوہ میں تو یہ بھول ہی گیا تھا مگر اس سے تو یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ ملفوائے مرگ خور بن چکا ہے، ورنہ وہ گرے بیک کے رابطے میں کیسے رہ سکتا ہے؟ اور اس سے کوئی کام کرنے کیلئے کیسے کہہ سکتا ہے؟''

''یہ دعویٰ کافی مبہم سا لگتا ہے۔'' ہرمائنی نے کہا۔'' جب تک کہ......''

''اوہ جانے دو ہرمائنی!'' ہیری چڑ چڑے انداز میں بولا۔'' تم اس معاملے پر اپنا دماغ بند کر چکی ہو، اسی لئے تم غور نہیں کرنا چاہتی ہو......''

''دیکھو! یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ اس نے شاید خالی خولی دھمکی ہی دی ہو، سچائی کچھ اور ہو!''

''تم اس پر یقین ہی نہیں کرنا چاہتی ہو!'' ہیری نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔'' ہم آنے والے وقت میں دیکھ لیں کہ ہم دونوں میں سے کون سچا ثابت ہوتا ہے......میرا خیال ہے کہ محکمے کی مانند تمہیں بھی اپنے الفاظ واپس لینا پڑیں گے ہرمائنی! اوہ ہاں! میری روفس سکرمگوئیر سے منہ ماری ہو گئی تھی......''

باقی شام کافی عمدہ بیتی کیونکہ ان دونوں نے مل کر وزیر جادو کو خوب تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ رون کی مانند ہرمائنی کا بھی یہی خیال تھا کہ جادوئی محکمے نے گذشتہ سال ہیری کے ساتھ جو سلوک کیا تھا، اسے مد نظر رکھتے ہوئے اب یہ ان کی کڑی نااہلی تھی کہ وہ اس سے مدد مانگ رہے تھے۔

نئی سہ ماہی کا آغاز اگلی صبح ہو چکا تھا۔ چھٹے سال میں پڑھنے والے طلباء کیلئے ایک حیران کن خوشی کی بات تھی۔ ایک بڑا سائن بورڈ راتوں رات ہالوں کے نوٹس بورڈ پر لگ چکا تھا۔

ثقاب اُڑان کے اسباق

اگر آپ کی عمر سترہ سال ہے یا 31 اگست سے پہلے سترہ سال ہونے والی ہے تو آپ محکمہ جادو کے بارہ ہفتوں پر مشتمل ثقاب اُڑان کے اسباق پڑھنے کیلئے اپنی درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ ثقاب اڑان بھرنے کیلئے محکمہ جادو کی طرف سے خصوصی استاد کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اگر آپ ان اسباق میں دلچسپی رکھتے ہیں تو براہ کرم نیچے اپنا نام تحریر کریں۔ فیس: بارہ گیلن مقرر کی گئی ہے!

ہیری اور رون نوٹس بورڈ کے چاروں طرف کھڑے ہجوم میں شامل ہو گئے اور انہوں نے باری باری اپنے نام وہاں لکھ دیئے۔ رون ہرمائنی کے بعد اپنا نام لکھنے کیلئے اپنی قلم ابھی نکال ہی رہا تھا کہ اسی وقت لیونڈر براؤن اس کے عقب میں پہنچ گئی اور اس کی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر شرارت بھرے انداز میں پوچھنے لگی۔ ''بتاؤ تو ذرا، میں کون ہوں، وون وون؟'' ہیری نے مڑ کر دیکھا کہ ہرمائنی وہاں سے چل دی تھی۔ وہ بھی اس کے تعاقب میں لپک گیا۔ وہ رون اور لیونڈر کے ساتھ بالکل رُکنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ بہرحال، اسے حیرانگی ہوئی کہ ابھی وہ تصویر کے راستے سے نکل کر راہداری میں کچھ ہی فاصلے پر ہی پہنچے تھے کہ تبھی رون بھی ان کے ساتھ آ ملا۔ اس کے کان سرخ ہو رہے تھے اور اس کے چہرے پر ناخوشی کا تاثر جھلک رہا تھا۔ ہرمائنی کوئی بات کئے بغیر ان کے آگے چل رہی تھی، اس نے آگے جاتے ہوئے نیول کے پاس پہنچنے کیلئے اپنی رفتار بڑھا دی تھی۔

''تو پھر ثقاب اُڑان......'' رون نے جلدی سے کہا۔ اس کے انداز سے یہ عیاں تھا کہ ہیری کو ابھی ابھی ہوئے ناگوار واقعے کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہئے۔ ''یہ کافی خوشگوار تجربہ رہے گا، ہے نا؟''

''معلوم نہیں!'' ہیری نے جواب دیا۔ ''شاید ایسا خود کرتے ہوئے اس کا احساس بہتر رہے کیونکہ جب میں ڈمبل ڈور مجھے اپنے ہمراہ ثقاب اُڑان بھرتے ہوئے ساتھ لے گئے تھے تو مجھے اس میں کوئی خاص لطف نہیں آیا تھا......''

''اوہ ہاں! میں تو بھول ہی گیا تھا کہ تم یہ کام پہلے بھی کر چکے ہو! کاش یہ اچھا رہے کہ میں بھی اپنے امتحان میں پہلی بار میں ہی کامیاب ہو جاؤں......فریڈ اور جارج تو پہلی ہی بار میں کامیاب ہو گئے تھے......'' رون نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

''جبکہ چارلی پہلی بار میں ناکام ہو گیا تھا، ہے نا؟''

''ہاں! مگر چارلی تو مجھ سے کافی بڑا ہے۔'' رون نے بن مانس کی مانند اپنے بازو اپنے بدن سے کچھ دور ہٹا لئے۔ ''اسی لئے فریڈ اور جارج نے اسے زیادہ مذاق کا نشانہ نہیں بنایا تھا......کم از کم اس کے سامنے تو نہیں......''

''ہم اپنے اصلی امتحان کب دے سکتے ہیں؟''

''سترہ سال کا ہوتے ہی......یعنی میں مارچ میں امتحان دے سکتا ہوں!''

''ہاں!......مگر تم یہاں سے ثقاب اُڑان نہیں بھر پاؤ گے کیونکہ سکول کے اندر ایسا ہونا ممکن نہیں ہے......'' ہیری نے کہا۔

''یہ کوئی اہم بات نہیں ہے، سب کو معلوم ہو جائے گا کہ میں اگر چاہوں تو یہاں سے بھی ثقاب اُڑان بھر سکتا ہوں......''

رون چھٹے سال میں پڑھنے والے طلباء میں ثقاب اڑان کیلئے اکلوتا بے قرار اور جوشیلا فرد نہیں تھا۔ دن بھر آنے والے امتحانات کے بارے میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں سنائی دیتی رہیں، زیادہ تر چہ میگوئیاں اس ضمن میں ہو رہی تھی کہ اس کے بعد وہ اپنی مرضی سے لوگوں کے سامنے سے اوجھل اور نمودار ہو سکتے ہیں......

''کتنا مزیدار رہے گا کہ جب یونہی......'' سمیس نے اپنی چٹکی بجا کر انہیں بتانے کی کوشش کی وہ اس طرح ثقاب اُڑان بھر لے گا۔ ''میرا کزن فرنگز مجھے چھیڑنے کیلئے یہ کام اکثر کیا کرتا ہے، ذرا دم تو لو! میں اسے بتا دوں گا......اس کے بعد تو اسے کبھی بھی اطمینان کا سانس نصیب نہیں ہوگا۔''

ان خوشگوار خوابوں میں کھوئے ہوئے اس نے اپنی چھڑی کچھ زیادہ ہی متوالے انداز میں لہرادی۔ اس دن جادوئی استعمالات کی کلاس میں انہیں صاف پانی کا فوارہ نمودار کرنے کا سبق دیا گیا تھا مگر چھڑی کے متوالے انداز میں لہرائے جانے کے باعث فوارے کی جگہ حوض جیسی موٹی اور تیز دھار نمودار ہو گئی جو چھت سے ٹکرا کر جب واپس پلٹی تو اس نے پروفیسر فلٹ وک کو اپنی لپیٹ میں لیتے ہوئے الٹ ڈالا تھا۔

''ہیری، پہلے ہی ثقاب اُڑان بھر چکا ہے۔'' رون نے خجالت بھرے سمیس کو بتایا جب پروفیسر فلٹ وک نے اپنی چھڑی لہرا کر خود کو خشک کیا اور سمیس کو یہ لکھنے کی سزا سنائی (میں ایک جادوگر ہوں، چھڑی گھمانے والا بن مانس نہیں ہوں) ''ڈمب......ار......کوئی اسے اپنے ہمراہ لے گیا تھا، تم جانتے ہو......شانہ بشانہ ثقاب اڑان......''

''اوہ واقعی!'' سمیس نے متجسس سرگوشی بھری، پھر ڈین اور نیول نے بھی ان کے ساتھ سر جوڑ لیا تاکہ وہ یہ سن سکیں کہ ثقاب اُڑان بھرنے پر کیسا محسوس ہوتا ہے؟ باقی دن میں ہیری کو چھٹے سال میں پڑھنے والے دوسرے طلباء نے گھیر لیا۔ جب اس نے انہیں یہ واشگاف لفظوں میں بتایا کہ یہ کام کتنا پریشان کن ہوتا ہے تو ہر کوئی متجسس ہونے کے بجائے حیران دکھائی دینے لگا۔ رات کو آٹھ بجنے میں دس منٹ باقی تھے جب ہیری نے ان کے سوالات کے طویل جوابات دے کر انہیں ثقاب اُڑان کی کیفیت سے آگاہ کیا، پھر اسے مجبوراً جھوٹ کا سہارا لے کر ان سے دامن چھڑانا پڑا کہ اسے ایک کتاب لائبریری میں واپس لوٹانا ہے۔ درحقیقت وہ ڈمبل ڈور کی خصوصی کلاس میں بروقت پہنچنے کا خواہش مند تھا۔

ڈمبل ڈور کے دفتر کی لالٹینیں جل چکی تھیں، سابقہ ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس اپنی اپنی تصویروں کے فریموں میں خراٹے بھر رہے تھے۔ تیشہ یادداشت ایک بار پھر میز کے وسط میں پہنچ چکا تھا۔ ڈمبل ڈور کے دونوں ہاتھ منقش طاس کے کناروں پر جمے ہوئے تھے۔ ان کا دایاں ہاتھ پہلے جتنا ہی سیاہ اور جھلسا ہوا تھا۔ یہ ذرا بھی ٹھیک نہیں ہو پایا تھا اور ہیری نے شاید سینکڑویں بار یہ سوچا تھا کہ انہیں اتنی سنگین چوٹ کیسے لگی ہوگی؟ مگر اس نے ڈمبل ڈور سے کوئی سوال نہیں کیا۔ چونکہ وہ کہہ چکے تھے کہ وہ اس کے بارے میں بعد میں

بتائیں گے۔اس وقت اسے اس کہانی سے زیادہ دلچسپی اس امر تھی کہ وہ ان سے دوسرے معاملے پر بات چیت کرنے کیلئے بے قرار ہو رہا تھا مگر اس سے قبل کہ ہیری ان سے ملفوائے اور سنیپ کے درمیان ہونے والی گفتگو کا تذکرہ کر پاتا، ڈمبل ڈور خود ہی اس سے مخاطب ہوگئے۔

''مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہاری کرسمس کے موقع پر وزیر جادو سے ملاقات ہوئی تھی؟''

''اوہ ہاں!'' ہیری نے کہا۔''وہ مجھ سے مل کر کچھ زیادہ خوش نہیں ہوئے۔''

''اچھی بات ہے!'' ڈمبل ڈور نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔''ویسے سچ ہے کہ وہ مجھ سے بھی کچھ زیادہ خوش نہیں ہیں۔ ہیری! ہمیں اس بات پر زیادہ فکرمند ہونے کے بجائے مزاحمت کرتے رہنا چاہئے!''

ہیری مسکرادیا۔

''وہ مجھ سے معاونت کے طلبگار تھے کہ میں جادوئی معاشرے کو ایسا چکمہ دوں کہ محکمہ بہت عمدگی سے کام کر رہا ہے......''

''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ خیال دراصل فج کے دماغ کی پیداوار تھا جب وہ اپنے عہدے پر فائز رہنے کیلئے بدحواسی بھری کوششیں کر رہے تھے تو اپنے آخری ایام میں انہوں نے پوری کوشش کی تھی کہ وہ تم سے بالمشافہ مل کر تمہاری حمایت حاصل کر لیں......''

''جبکہ فج نے گذشتہ سال میرے ساتھ جو کچھ کیا ہے، اس کے بعد بھی......؟'' ہیری غصیلے لہجے میں بولا۔''امبریج کے بعد بھی وہ ایسی توقع رکھتے تھے؟''

''میں نے کارنیلوس پر یہ واضح کر دیا تھا کہ اس کی کوئی گنجائش باقی نہیں ہے مگر ان کا عہدہ چھوڑنے کے بعد بھی یہ خیال پوری طرح ختم نہیں ہو پایا۔ سکرمگوئیر کی تقرری کے کچھ ہی گھنٹوں بعد انہوں نے مجھ سے ملاقات کی اور کہا کہ میں تمہارے ساتھ ان کی ملاقات کا بندوبست کروں......''

''تو اس لئے ان کا آپ سے اختلاف ہوگیا تھا۔'' ہیری نے منہ سے بے ساختہ نکل گیا۔''میں نے روزنامہ جادوگر میں یہ پڑھا تھا......''

''یہ سچ ہے کہ روزنامہ جادوگر میں کبھی کبھار سچی خبریں بھی شائع ہو جاتی ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''بالکل کبھی کبھار! ہاں اسی معاملے میں ہمارا اختلاف ہوا تھا جو کافی گرمی سردی پر ختم ہوا تھا، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بالآخر روفس نے تم سے ملنے کا طریقہ تلاش کر ہی لیا......''

''انہوں نے مجھ پر یہ الزام تراشی کی ہے کہ میں ڈمبل ڈور کا پکا وفادار ہوں......''

''افسوس! اس نے کتنا ظلم کیا؟''

''اور میں نے جواباً کہہ دیا تھا کہ ہاں میں ہوں!''

ڈمبل ڈور نے کچھ بولنے کیلئے اپنا منہ کھولا اور پھر کچھ سوچ کر بند کر لیا۔ ہیری کے پیچھے فاکس نامی ققنس نے ایک دھیمی سی سریلی مدھر آواز نکالی۔ ہیری کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی جب اسے اچانک یہ احساس ہوا کہ ڈمبل ڈور کی چمکدار نیلی آنکھوں میں تھوڑی نمی جھلکنے لگی تھی۔ وہ جلدی سے اپنے گھٹنوں کی طرف دیکھنے لگا۔ بہرحال، جب ڈمبل ڈور بولے تو ان کی آواز بالکل پرسکون تھی۔

''مجھے یہ سن کر بے حد خوشی ہوئی، ہیری!''

''سکرمگوئیر یہ بھی جاننا چاہتے تھے کہ جب آپ ہوگورٹس میں موجود نہیں ہوتے ہیں تو آپ کہاں جاتے ہیں؟'' ہیری نے کہا جو اب بھی اپنے گھٹنوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''بالکل! وہ یہ معلوم کرنے کیلئے کافی بے قرار ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا جواب کافی مسرور دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری سمجھ گیا کہ اب اوپر دیکھنا محفوظ رہے گا۔ ڈمبل ڈور نے بات جاری رکھی۔ ''انہوں نے میرا تعاقب کروانے کی بھی کوشش کی تھی۔ یہ کافی دلچسپ کہانی تھی، انہوں نے ڈولش کو میرے تعاقب میں روانہ کیا۔ ویسے تو یہ مناسب رویہ نہیں تھا۔ میں ایک بار پہلے بھی ڈولش پر جادوئی وار کر کے اسے بے ہوش کر چکا ہوں، میں نے انتہائی دُکھ کے ساتھ اس کام کو دوبارہ کر ڈالا......''

''یعنی انہیں ابھی تک معلوم نہیں ہو پایا کہ آپ کہاں جاتے ہیں؟'' ہیری نے تعجب سے پوچھا۔ وہ اس پراسرار معاملے سے آگاہ ہونے کا خواہش مند تھا مگر ڈمبل ڈور اپنی نصف چاند کی شکل والی عینک کے اوپر سے اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

''نہیں! وہ بالکل نہیں جان پائے......اور ابھی تمہارے جاننے کا بھی صحیح وقت نہیں آیا ہے۔ اب میں مشورہ دوں گا کہ ہم اپنا کام آگے بڑھائیں، اگر کوئی اور اہم بات نہ ہو تو......؟''

''ایک بات ہے سر!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''ملفوائے اور سنیپ کے بارے میں!''

''پروفیسر سنیپ، ہیری!'' انہوں نے ایک بار پھر اس کی تصحیح کی۔

''جی سر! میں نے پروفیسر سلگ ہارن کی تقریب کے دوران ان کی باتیں سنی تھیں...... دراصل، میں نے ان کا تعاقب کیا تھا......''

ڈمبل ڈور نے سپاٹ چہرے کے ساتھ ہیری کی کہانی سنی۔ جب ہیری اپنی بات پوری کر چکا تو وہ کچھ دیر تک خاموش رہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا۔ ''مجھے یہ بات بتانے کیلئے تمہارا شکریہ ہیری! مگر میں تمہیں تجویز دیتا ہوں کہ تم اس بات کو اپنے ذہن سے باہر نکال دو۔ میرا خیال نہیں ہے کہ یہ کوئی اہمیت کا حامل قصہ ہے......''

''یہ ذرا سا بھی اہم نہیں ہے؟'' ہیری نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔ ''پروفیسر! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ......؟''

''بالکل ہیری! میری جذب انکشافی قوت نہایت طاقتور ہے، میں تمہاری بتائی پوری بات سمجھ چکا ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے تھوڑی تیکھی آواز میں کہا۔ ''تم یہ بھی سوچ سکتے ہو کہ میں تم سے زیادہ سمجھ چکا ہوں۔ ایک بار پھر مجھے خوشی ہے کہ تم نے مجھ پر اپنے اعتماد کا

اظہار کیا مگر میں تمہیں دوبارہ مشورہ دیتا ہوں کہ تم نے ایسی کوئی بات نہیں بتائی جس سے مجھے کوئی پریشانی ہوئی ہو!''

ہیری خاموشی سے بیٹھ کر ڈمبل ڈور کو دیکھتا رہا۔ کیا ہو رہا تھا؟ کیا اس کا مطلب یہ تھا کہ ڈمبل ڈور نے ہی سنیپ کو یہ راز معلوم کرنے کی ہدایت کی تھی کہ ملفوائے کیا کر رہا ہے؟ اگر ایسا تھا تو سنیپ انہیں ہی وہ سب بتا سکے ہوں گے جو ہیری نے انہیں کچھ لمحے پہلے بتایا تھا یا پھر وہ ان باتوں سے واقعی پریشان تھے مگر اس کے سامنے بے اعتنائی کی اداکاری کر رہے تھے۔

''تو سر!...... آپ اب بھی اُن پر یقین کرتے ہیں؟'' ہیری نے اپنی آواز کو پرسکون اور تمیز کے دائرے میں رکھتے ہوئے پوچھا۔

''میں اس سوال کا جواب دینے کیلئے پہلے بھی تحمل کا مظاہرہ کر چکا ہوں!'' ڈمبل ڈور نے کہا مگر ان کی آواز میں تحمل کا زیادہ شائبہ نہیں جھلک رہا تھا۔ ''میرا جواب اب بھی نہیں بدلا ہے۔''

''بدلنا بھی نہیں چاہئے!'' ایک تمسخرانہ آواز گونجی۔ یہ صاف تھا کہ فینس نائج لس سو نہیں رہا تھا بلکہ سونے کی اداکاری کر رہا تھا۔ ڈمبل ڈور نے ان کی بات سنی ان سنی کر دی۔

''اور اب ہیری! کیا اس بات پر اصرار کروں کہ ہمیں آگے بڑھنا چاہئے۔'' ڈمبل ڈور پرسکون انداز میں بولے۔ ''میرے پاس آج شام میں تمہارے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کیلئے زیادہ اہم باتیں موجود ہیں......''

ہیری اپنے اندر بغاوت کے احساس کو لئے بیٹھا رہا۔ کیا ہوگا کہ اگر وہ انہیں موضوع گفتگو بدلنے ہی نہ دے اگر وہ ملفوائے کے خلاف دلیلیں دینے پر زور دے؟ ڈمبل ڈور نے اپنا اس طرح ہلایا جیسے وہ ہیری کے دل کی بات سمجھ چکے ہوں۔

''آہ ہیری! یہ اکثر و بیشتر ہوتا رہتا ہے، سب سے بہترین دوستوں میں بھی...... ہم میں سے ہر فرد کو خود پر یہ یقین ہوتا ہے کہ مدمقابل کی بہ نسبت اس کے پاس زیادہ اہم بات ہے......''

''میرا خیال نہیں ہے کہ آپ جو کہنے والے ہیں وہ زیادہ اہمیت کا حامل ہے، سر!'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا۔

''تم بالکل درست کہہ رہے ہو...... کیونکہ یہ اہمیت کا حامل ہے۔'' ڈمبل ڈور نے جلدی سے کہا۔ ''آج رات میں تمہیں دو اور یادوں کا مشاہدہ کرواؤں گا۔ ان دونوں کے حصول میں کافی دشواری کا سامنا ہوا تھا اور ان میں سے دوسری یاد تو میرے خیال سے وہ سب سے اہم ترین یاد ہے، جو میں نے آج تک حاصل کی ہے......''

ہیری ان کی بات پر کچھ نہیں بولا۔ وہ ابھی تک اپنی ضد پر اڑا ہوا تھا اور ڈمبل ڈور کی عدم دلچسپی سے نالاں دکھائی دیتا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ مزید بحث کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہو پائے گا۔

''تو ہم اس شام میں ٹام رڈل کی کہانی کو مزید آگے بڑھاتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے گونج دار آواز میں کہا۔ ''ہمیں یاد ہے کہ ہم نے گذشتہ نشست میں اسے ہوگورٹس کی چوکھٹ پر لا کر چھوڑ دیا تھا۔ تمہیں یہ یاد ہوگا کہ وہ یہ اصلیت جان کر کس قدر جوشیلا اور مشتاق دکھائی دیا تھا کہ وہ ایک جادوگر ہے۔ تمہیں یہ بھی یاد ہوگا کہ اس نے جادوئی بازار میں میرے ساتھ جانے سے صاف انکار کر دیا تھا اور

میں نے اسے خبردار کیا تھا کہ سکول میں آنے کے بعد اسے چوری کی عادت کو ترک کرنا پڑے گا......''

''تو سکول کا پہلا سال شروع ہوا اور ٹام رڈل ہوگورٹس میں پہنچ گیا۔ وہ استعمال شدہ چوغے میں ملبوس تھا اور انتخاب کی رسم کے دوران وہ پہلے سال کے ننھے بچوں کے ساتھ قطار میں کھڑا تھا۔ جیسے ہی بولتی ٹوپی نے اس کے سر کو چھوا، اسی پل اس نے اسے سلے درن فریق میں بھیج دیا۔'' ڈمبل ڈور نے اپنے جھلسے ہوئے سیاہ ہاتھ کو اپنے سر کے اوپر والی الماری کی طرف ہلایا جہاں بولتی ٹوپی ایک شلف پر رکھی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ''مجھے معلوم نہیں ہے کہ رڈل کو یہ کتنی جلدی معلوم ہو گیا کہ اس کے فریق کا بانی ایک مار باشی جادوگر تھا۔ شاید اسی شام کو ہی......وہ اس واقفیت کو پا کر یقیناً پر جوش ہوا ہو گا اور خود کو زیادہ اہم تصور کرنے لگا ہو گا......''

''بہرحال، اگر وہ اپنے فریق کے مخصوص ہال میں مار باشی کا استعمال کر کے سلے درن کے تمام طلباء کو ڈرا رہا تھا یا متاثر کر رہا تھا تو اس کی کوئی شکایت اساتذہ تک نہیں پہنچ پائی تھی۔ اس نے متکبر یا متشدد رویے کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہونے دی تھی۔ غیر معمولی طور پر ذہین اور نہایت خوش شکل یتیم ہونے کی وجہ سے شروع سے ہی اس کیلئے تمام اساتذہ میں فطری طور پر پسندیدگی اور ہمدردی کا جذبہ غالب آ چکا تھا۔ وہ شائستہ، خاموش طبع اور علم کا پیاسا دکھائی دیتا تھا۔ تقریباً سبھی لوگ اس سے بے حد متاثر تھے......''

''سر! کیا آپ نے اساتذہ کو یہ بات نہیں بتائی تھی کہ جب آپ اس سے یتیم خانے میں ملے تھے تو وہ کیسا تھا؟'' ہیری نے سوال کیا۔

''نہیں......میں نے انہیں آگاہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔'' ڈمبل ڈور بولے۔ ''حالانکہ اس نے پشیمانی کا کوئی اظہار نہیں کیا تھا مگر یہ ممکن تھا کہ اسے گذشتہ باتوں پر افسوس ہوا ہو اور وہ خود کو سنوارنے کا فیصلہ کر چکا ہو۔ میں نے اسے یہ موقع دینے کا فیصلہ کیا۔''

ڈمبل ڈور نے توقف کرتے ہوئے ہیری کی طرف اشتیاق بھرے انداز میں دیکھا، جس نے کچھ بولنے کیلئے اپنا منہ کھولا تھا، اس موڑ پر ایک بار پھر ڈمبل ڈور کی رغبت کے باوجود لوگوں پر اندھا اعتماد کرنے کی پختہ عادت صاف جھلک رہی تھی جبکہ لوگ اس کے حقدار بالکل نہیں تھے مگر پھر ہیری کو کچھ اور یاد آیا......

''مگر سر! آپ نے دراصل اس پر اعتماد نہیں کیا، ہے نا؟ اس نے مجھے بتایا تھا......رڈل جب اس ڈائری میں سے باہر نکل چکا تھا تو اس نے کہا تھا کہ 'ڈمبل ڈور مجھے کبھی اتنا پسند نہیں کرتے تھے جتنا کہ باقی اساتذہ مجھے پسند کرتے تھے'......''

''دیکھو! میں یہ بات بخوبی جانتا تھا کہ وہ بھروسے کے قابل نہیں ہے۔'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے کہا۔ ''جیسا کہ میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں، میں نے اس پر نگرانی کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اور میں نے ایسا ہی کیا۔ میں یہ اداکاری نہیں کر سکتا کہ اس پر نظر رکھنے سے مجھے کچھ زیادہ معلوم ہو پایا۔ وہ میری موجودگی میں کافی محتاط ہو جاتا تھا۔ یقیناً اسے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ آغاز میں ہی جادوگر کے روپ میں پہچانے جانے کی خوشی میں جذباتی ہو کر اس نے مجھے ضرورت سے زیادہ ہی چیزیں بتا دی تھیں۔ وہ دوبارہ زیادہ رازوں کو

منکشف کرنے کے بارے میں کافی احتیاط پسند ہو گیا تھا۔ مگر جذباتیت میں اس کے منہ سے جو کچھ نکل چکا تھا، وہ اسے واپس لوٹا نہیں سکتا تھا، نہ ہی وہ مسز کیول کی باتوں کو مٹا سکتا تھا جو انہوں نے تنہائی میں مجھے بتائی تھیں۔ بہر حال، اس میں اتنی عقلمندی تو موجود تھی کہ اس نے مجھے اس طرح متاثر کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی جس طرح وہ میرے ساتھی اساتذہ کے ساتھ کر رہا تھا......''

''جب وہ بڑی کلاسوں میں پہنچا تو اس نے اپنے اردگرد خاص طرز کے دوستوں کا ایک وقف گروہ تشکیل دیا۔ دوستوں سے عمدہ لفظ نہ ہونے کی وجہ سے مجھے اس کا استعمال کرنا پڑ رہا ہے حالانکہ جیسا کہ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ رڈل کو بلاشبہ ان میں سے کسی سے بھی کوئی انس نہیں تھا۔ سکول کے اندر اس گروہ کو تاریکی کے طور پر 'جمال آگیں' تسلیم کیا جاتا تھا۔ یہ کافی عجیب خصلت والا گروہ تھا، اس کے کچھ طلباء کافی کمزور تھے جو دوسرے لوگوں سے محفوظ رہنے کے خواہش مند تھے۔ کچھ لوگ حریص تھے جو چور راستوں سے عظمت و اقتدار حاصل کرنے کے خواہشمند تھے۔ کچھ نوسر باز تھے جو ایک ایسے سرغنہ کے سائے تلے جمع ہو گئے تھے جو انہیں مکاری کا درس دے اور بے رحمی سے دوسروں کے حقوق غصب کرنے کی اجازت دے۔ دیگر الفاظ میں یہ گروہ دراصل مرگ خوروں کی ابتدا تھی۔ دراصل ان میں سے کچھ تو ہوگورٹس چھوڑنے کے بعد ابتدائی مرگ خور بن گئے......''

''رڈل کی کڑی سختی کے باعث غلط امور میں ان لوگوں کا ہاتھ کبھی ثابت نہیں ہو پایا حالانکہ ہوگورٹس میں ان کے سات برسوں کے قیام کے دوران کئی سنگین حادثات بھی رونما ہوئے، جن میں ان کے ملوث ہونے کا امکان ہو سکتا تھا۔ ظاہر ہے کہ سب سے سنگین حادثہ خفیہ تہہ خانے کا کھلنا تھا جس کی وجہ سے ایک لڑکی کی موت واقع ہو گئی تھی، جیسا کہ تم جانتے ہی ہو کہ ہیگرڈ پر اس جرم کا غلط الزام لگا کر اس کا مستقبل تباہ کر دیا گیا تھا......''

''مجھے رڈل کی ہوگورٹس کے قیام کے دوران کی زیادہ یادیں نہیں مل پائی ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اپنا مرجھایا ہوا ہاتھ تیشہ یادداشت پر رکھ دیا۔ ''جو گنے چنے لوگ اسے اس دور میں جانتے تھے، وہ اس کے بارے میں کچھ بتاتے کو تیار ہی نہیں تھے۔ وہ بہت بری طرح دہشت زدہ تھے۔ میں جو جانتا ہوں، وہ مجھے اس کے ہوگورٹس چھوڑنے کے بعد نہایت محنت سے معلوم ہو پایا ہے، جو چند لوگ بتا سکتے تھے، میں نے انہیں تلاش کیا اور بات چیت کرنے کیلئے رضامند کیا۔ میں نے پرانے ریکارڈ ملاحظہ کئے اور ماگلوؤں اور جادوگر گواہوں سے سوال جواب کئے۔''

''جن لوگوں کو میں راضی کر پایا، انہوں نے مجھے بتایا کہ رڈل میں اپنے باپ کے بارے میں جاننے کیلئے بہت زیادہ جنون پایا جاتا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ بات عقل پر پوری اترتی ہے کہ وہ یتیم خانے میں پلا بڑھا تھا اور فطری طور پر یہ جاننے کا خواہشمند تھا کہ وہ وہاں کیونکر پہنچا؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس نے اپنے باپ ٹام رڈل کے نام کی تلاش کا آغاز انعامات گھر میں پڑی ہوئی ٹرافیوں اور تمغوں سے کیا ہوگا، سکول کے سابقہ پری فیکٹ، مانیٹرز اور ہیڈ بوائز کی فہرستوں میں دیکھا ہوگا، جادوئی تاریخ کی ضخیم کتب کو چھانا ہوگا...... بالآخر اسے یہ تسلیم کرنے کیلئے مجبور ہونا پڑا کہ اس کے باپ نے کبھی ہوگورٹس میں قدم نہیں رکھا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اسی وقت سے

اس نے اپنا نام ہمیشہ کیلئے ترک کر ڈالا ہوگا اور لارڈ والڈی موورٹ کا نام رکھ لیا۔ پھر اس نے اپنی ماں کے خاندان پر نظر ڈالی، جس سے وہ پہلے نفرت کیا کرتا تھا...... تمہیں یاد ہوگا کہ اس کا یقین تھا کہ اس کی ماں جادوگرنی نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ موت نامی شرمناک کمزوری کا شکار ہو چکی تھی......''

''اسے اپنی تلاش صرف مارولو نام کے سہارے ہی کرنا تھی۔ یتیم خانے والوں نے اسے بتا دیا تھا کہ یہ اس کے نانا کا نام تھا۔ بالآخر جادوگر گھرانوں کی قدیمی کتب میں دن رات کی مغز کھپائی اور دشواری کے بعد اسے سلے ذرسلے درن کے آخری فرد گیونٹ مارولو کے بارے میں معلوم ہو ہی گیا۔ سولہ سال کی عمر میں وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں جب وہ یتیم خانے واپس گیا جہاں وہ ہر سال جایا کرتا تھا، تو وہ اپنے گیونٹ رشتے داروں کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا...... اور اب ہیری کھڑے ہو جاؤ......''

ڈمبل ڈور کھڑے ہوئے اور ہیری نے دیکھا کہ ایک بار پھر وہ شیشے کی ایک چھوٹی بوتل تھامے ہوئے تھے جو موتی جیسے رنگ کی متحرک یاد سے لبریز تھی۔

''یہ مجھے خوش قسمتی سے ہی مل پائی ہے!'' انہوں نے اس بوتل کے چمکدار محلول کو تیشہ یادداشت میں ڈالتے ہوئے کہا۔ ''اسے دیکھنے کے بعد تم کافی کچھ سمجھ جاؤ گے...... چلو!''

ہیری نے پتھر کے طاس کے قریب جا کر نیچے کی طرف جھکا، جب تک کہ اس کا چہرہ یاد کے محلول کی سطح میں ڈوب نہیں گیا۔ اس کے ذہن میں اندھیرے میں گرنے کا جانا پہچانا احساس اجاگر ہوا پھر وہ پتھر کے میلے اور بوسیدہ فرش پر جا اترا جو مکمل طور پر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔

اس جگہ کو پہچاننے میں اسے کئی لمحوں کا انتظار کرنا پڑا۔ تب تک ڈمبل ڈور بھی اس کے پہلو میں پہنچ چکے تھے۔ گیونٹ گھرانے کا پرانا مکان اب پہلے سے بھی بہت زیادہ گندا ہو چکا تھا۔ ہیری نے آج تک اس سے زیادہ گندگی بھری جگہ نہیں دیکھی تھی۔ چھت پر جالوں کا انبار لگا ہوا تھا، فرش پر دھول کی موٹی تہیں جم چکی تھیں، میز پر کائی زدہ برتنوں کے ڈھیر میں پھپھوندی بھری ہوئی تھی اور سڑاند اُٹھ رہی تھی۔ صرف ایک موم بتی کی دھیمی سی روشنی پھیلی ہوئی تھی جو ایک آدمی کے پیروں کے پاس فرش پر رکھی ہوئی تھی۔ اس آدمی کی ڈاڑھی اور بال اس قدر بڑھ چکے تھے کہ ہیری کو اس کی آنکھیں اور منہ بالکل دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ وہ آگ کے پاس ایک کرسی پر لڑھکا ہوا بیٹھا تھا۔ ہیری نے ایک لمحے کیلئے قیاس لگایا کہ کہیں وہ مر تو نہیں چکا ہے مگر اسی وقت دروازے پر تیز دھمک سی محسوس ہوئی اور وہ آدمی جھٹکے سے بیدار ہو گیا۔ اس نے اپنے دائیں ہاتھ میں چھڑی اور بائیں ہاتھ میں چھوٹا خنجر تھام رکھا تھا......

دروازہ چر چراتا ہوا کھل گیا۔ دہلیز پر ایک لڑکا کھڑا دکھائی دیا جس کے ہاتھ میں پرانے زمانے کی ایک لالٹین پکڑی ہوئی تھی۔ ہیری ایک ہی نظر میں اسے پہچان گیا تھا۔ دراز قد، زرد چہرے، سیاہ بالوں والا وجیہہ صورت...... نوجوان والڈی موورٹ!

والڈی موورٹ کی نگاہیں آہستگی سے گندے مکان میں چاروں طرف گھومیں اور پھر اس نے کرسی پر بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھ لیا۔

کچھ لمحوں تک وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ پھر وہ آدمی لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوا۔ اس کے پیروں کے پاس پڑی کئی خیالی بوتلیں فرش پر لڑھکنے اور شور مچانے لگیں۔

''تم......'' وہ گرجتا ہوا بولا۔ ''تم......''

وہ شرابیوں کی طرح جھومتا اور ڈولتا ہوا رڈل کی طرف بڑھا۔ اس نے اپنی چھڑی اور چاقو اوپر اُٹھا رکھے تھے۔

''رُکو......''

رڈل مار باشی زبان میں بولا۔ وہ جھومتا ہوا آدمی پھسل کر میز سے ٹکرا گیا جس سے پھپھوندی لگے برتن گر کر ٹوٹ گئے۔ وہ رڈل کی طرف گھور کر دیکھتا رہا۔ ایک لمبی خاموشی چھائی رہی، جس دوران وہ دونوں ایک دوسرے کو تولتی نظروں سے دیکھتے رہے۔ بالآخر جنگلی آدمی نے خاموشی کو توڑتے ہوئے پوچھا۔ ''تم اسے بول سکتے ہو؟''

''ہاں! میں اسے بول سکتا ہوں!'' رڈل نے کہا۔ وہ کمرے میں اندر چلا آیا اور اپنے عقب میں جھولتے ہوئے دروازے کو خود ہی بند ہونے کیلئے چھوڑ دیا۔ ہیری کو رڈل کی جرأت اور بے خوفی پر نہایت حیرت ہو رہی تھی۔ اس کے چہرے پر ناگواری اور کسی قدر مایوسی کا تاثر جھلک رہا تھا

''مارولو کہاں ہے؟'' اس نے پوچھا۔

''مر گیا...... برسوں پہلے مر گیا......'' جنگلی آدمی نے کہا۔

رڈل کی تیوریاں چڑھ گئیں۔

''تو پھر تم کون ہو؟''

''میں مورفن ہوں، کیوں؟''

''مارولو کے بیٹے؟''

''ہاں ہوں......تم سے مطلب؟''

مورفن نے اپنے گندے چہرے سے بال ایک طرف ہٹائے تاکہ وہ رڈل کو زیادہ غور سے دیکھ سکے۔ ہیری نے دیکھا کہ اس نے اپنے دائیں ہاتھ میں مارولو کی سیاہ پتھر والی انگوٹھی پہنچ رکھی تھی۔

''میرا خیال ہے کہ تم وہی ماگلو ہو۔'' مورفن بڑبڑایا۔ ''تم کافی حد تک اس ماگلو جیسے ہی دکھائی دیتے ہو!''

''کس ماگلو جیسا......؟'' رڈل نے تیکھی آواز میں پوچھا۔

''وہ ماگلو......جس سے میری بہن محبت کرتی تھی......وہ ماگلو جو سامنے والی پہاڑی پر اونچی حویلی میں رہتا ہے۔'' مورفن نے کہا، پھر اپنے اور رڈل کے درمیان نفرت بھرے انداز میں غیر متوقع طور پر فرش پر تھوک دیا۔ ''تم بالکل اسی جیسے دکھائی دیتے ہو......رڈل

جیسے......مگراس کی عمرتو کافی زیادہ ہے، ہے نا؟ اب مجھے اندازہ ہورہا ہے کہ وہ تو تم سے کہیں زیادہ بڑا ہے......''

مورفن تھوڑا چکرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور وہ تھوڑا لہرایا۔ وہ ابھی تک سہارے کیلئے میز کا کنارہ پکڑے ہوئے تھا۔

''دیکھا......وہ لوٹ آیا تھا......''اس نے احمقانہ انداز میں کہہ دیا۔

والڈی مورٹ، مورفن کو تیکھی نظروں سے گھور رہا تھا جیسے وہ حالات کو سمجھنے کی کوشش کررہا ہو۔ اب وہ زیادہ قریب آیا اور بولا۔ ''رڈل لوٹ آیا تھا......اس کا کیا مطلب ہے؟''

''ہاں! اس نے میری بہن کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہئے تھا۔ اس نے اس گھٹیا ماگلو سے شادی جو کرلی تھی۔'' مورفن نے ایک پھر فرش پر تھوکتے ہوئے کہا۔ ''فرار ہونے سے پہلے وہ ہمیں لوٹ کر چلی گئی۔ وہ لاکٹ کہاں ہے؟...... سلے ژرسلے درن کا لاکٹ کہاں ہے؟''

والڈی مورٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ مورفن ایک بار پھر غصے سے آگ بگولا ہو چکا تھا۔

''اس گھٹیا عورت نے ہماری عزت مٹی میں ملا کر رکھ دی۔'' مورفن نے اپنا چاقو لہراتے ہوئے چیخ کر کہا۔ ''اور تم کون ہو؟...... جو یہاں آکر اس سب معاملے کے بارے میں سوال جواب پوچھ رہے ہو؟ سب کچھ ملیا میٹ ہو چکا ہے...... باقی کچھ نہیں بچا...... سب برباد ہو گیا......''

وہ دوسری طرف دیکھنے لگا اور تھوڑا لڑکھڑایا۔ والڈی مورٹ آگے بڑھا، جب اس نے ایسا کیا تو غیر متوقع طور پر اندھیرا چھا گیا۔ جس سے والڈی مورٹ کی لالٹین، مورفن کی موم بتی اور باقی سب منظر اندھیرے میں ڈوب گیا۔

ڈمبل ڈور کی انگلیاں ہیری کے بازو پر جم گئیں اور وہ دوبارہ اندھیرے میں اوپر کی طرف اُڑنے لگے۔ اس گھپ اندھیرے کے بعد جب وہ ڈمبل ڈور کے دفتر میں ہلکی سنہری روشنی میں واپس پہنچے تو ہیری کی آنکھیں چندھیا سی گئیں۔

''بس اتنا ہی......؟'' ہیری نے فوراً پوچھا۔ ''اتنا اندھیرا کیوں چھا گیا تھا؟ آخر کیا ہوا تھا؟''

''کیونکہ مورفن کو اس کے بعد کچھ بھی یاد نہیں رہا۔'' ڈمبل ڈور نے ہیری کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ ''جب وہ اگلی صبح بیدار ہوا تو وہ فرش پر اکیلا ہی پڑا ہوا تھا۔ مارولو کی انگوٹھی ہمیشہ کیلئے جا چکی تھی...... اس دوران لٹل ہینگ لٹن نامی قصبے میں ایک نوکرانی مرکزی شاہراہ پر چیخ رہی تھی کہ حویلی کے ڈرائنگ روم میں تین لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔ بوڑھا ٹام رڈل اور اس کے ماں باپ مر چکے تھے...... ماگلو پولیس والے ایک ساتھ تین تین اموات پر بے حد پریشان تھے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، انہیں آج تک معلوم نہیں ہو پایا ہے کہ رڈل گھرانے کے لوگ کیسے ہلاک ہو گئے تھے؟ کیونکہ جھٹ کٹ وار عام طور پر کوئی بھی نشان نہیں چھوڑتا ہے...... مگر اس کے برخلاف ایک ایسا فرد بھی ہے جو میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے......'' ڈمبل ڈور نے ہیری کے ماتھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''دوسری طرف جادوئی محکمہ یہ فوراً سمجھ چکا تھا کہ یہ قتل کسی جادوگر کے ہاتھوں سے ہوئے ہیں۔ انہیں یہ بھی معلوم تھا کہ ایک سزا یافتہ

ماگلومخالف جادوگر رڈل گھرانے کے بالکل قریب ہی رہتا ہے جو ماگلو دشمنی میں کافی مشہور تھا۔صرف یہی نہیں کہ اس ماگلومخالف جادوگر کوایک بارانہی لوگوں میں سے ایک پرحملہ کرنے کیلئے سزا بھی مل چکی تھی جن کے قتل ہوئے تھے۔''

''لہٰذا محکمے نے مورفن کوگرفتار کرلیا۔انہوں نے اس پرکڑی جرح کی،صدقیال کا استعمال کرنے یا جذب پوشیدی کی طاقت سے مدد لینے کی نوبت ہی نہیں آ پائی،اس نے بلاجھجک ان قتلوں کا اعتراف کرلیا اور ایسی معلومات فراہم کیں جو محض پیشہ ور قاتل ہی دے سکتے تھے۔اس نے کہا کہ اسے ان ماگلوؤں کو ہلاک کرنے پرنہایت فخر ہے۔وہ اتنے برسوں سے صحیح موقع کی تلاش میں تھا،اس نے اپنی چھڑی دے دی،جس کی جانچ نے فوراً ہی یہ بات ثابت کردی کہ رڈل افراد کی موت اسی چھڑی کے سبب ہوئی تھی۔وہ بلامزاحمت خاموشی سے اژقبان چلا گیا۔اسے محض اس بات کا رنج تھا کہ اس کے باپ کی اکلوتی نشانی 'انگوٹھی' اس کے ہاتھوں سے جا چکی تھی۔وہ بار بار اپنے پہریداروں سے کہتا رہا کہ 'اس انگوٹھی کے کھو جانے سے میرا باپ مجھے جان سے مار ڈالے گا' اور واضح طور پر اس نے ہمیشہ اسی جملے کی تکرار کی۔اس نے اپنی باقی زندگی اژقبان کی اندھیری کوٹھڑی میں ہی کاٹی اور ہمیشہ مارولو کی آخری وراثتی نشانی کے صدماتی نقصان پر ماتم کناں رہا۔وہ اژقبان میں مرنے والے دوسرے بدنصیبوں کی طرح جیل کے قریب دفن ہو چکا ہے......''

''یعنی والڈی مورٹ نے مورفن کی چھڑی چرا کر اس کا استعمال کیا تھا؟'' ہیری نے سیدھے بیٹھتے ہوئے دریافت کیا۔

''بالکل......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''ہمارے پاس اس منظر کو دیکھنے کیلئے یادیں تو نہیں ہیں مگر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہم کسی قدر درست اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیا ہوا ہوگا؟ والڈی مورٹ نے اپنے ماموں کو ششدر کرڈالا،اس کی چھڑی اُٹھائی اور نشیب عبور کرتا ہوا اس اونچی حویلی میں جا پہنچا،وہاں اس نے اس ماگلو شخص کو قتل کر دیا جس نے اس کی جادوگرنی ماں کو چھوڑ دیا تھا۔اس کے غصے کا شکار اس کے اپنے ماگلو دادا دادی بھی ہو گئے۔اس طرح اس نے رڈل خاندان کو ہلاک کر کے اپنے اجداد کا نام ونشان تک مٹا ڈالا۔یہ وہ انتقام تھا جو اس نے اپنی مجبور و بے سہارا ماں کیلئے اپنے باپ سے لیا تھا۔جس کیلئے اس کے دل میں کبھی محبت کی لہریں اُٹھتی تھیں،وہ اس کے لئے انتہائی قابل نفرت ہو چکا تھا......اس واردات کے بعد وہ گیونٹ کے خالی مکان میں واپس لوٹا اور ایک مشکل جادوئی سحر سے اس نے اپنے ماموں کے ذہن میں اس واردات کی من گھڑت یاد بھردی،پھر اس نے بیہوش مورفن کے پاس اس کی چھڑی واپس رکھ دی اور اس کے ہاتھ سے قدیمی خاندانی انگوٹھی اتار کر اپنی جیب میں ڈالی اور وہاں سے چلتا بنا......''

''اور مورفن کو کبھی یہ احساس نہیں ہو پایا کہ یہ کام اس نے نہیں کیا تھا؟''

''کبھی نہیں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''جیسا کہ میں نے کہا،اس نے فخر سے اپنا جرم قبول کرلیا اور نہ کئے گئے قتل کی سزا کاٹنے پر آمادہ ہو گیا۔''

''مگر اس کی حقیقی یاد تو اس کے ذہن کے دریچوں میں ہمیشہ سے موجود تھی؟''

''بالکل!مگر جذب انکشافی کے نہایت ماہرانہ استعمال کے بعد ہی اسے مورفن کے ذہن سے اجاگر کیا جا سکتا تھا۔'' ڈمبل ڈور

نے کہا۔ ’’جب مورفن نے اپنا جرم قبول کر ہی لیا تھا تو کوئی اس کے دماغ کے اندر جھانکنے کا جتن کیونکر کرتا؟ بہرحال، میں مورفن کی زندگی کے آخری ہفتوں میں اس سے ملا تھا کیونکہ اس وقت میں والڈی مورٹ کے ماضی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے بڑی دشواری اور کڑی محنت کے بعد اس یاد کو اس کے ذہن کی اتھاہ گہرائیوں سے باہر نکالا۔ جب میں نے دیکھا کہ اس میں کیا منظر چھپا ہوا تھا؟ تو میں نے مورفن کو اژقبان سے رہائی دلوانے کیلئے اس کا استعمال کیا تھا۔ بہرحال اس سے پہلے کہ محکمہ کسی نتیجے پر پہنچ پاتا...... اس سے قبل ہی مورفن کی موت واقع ہوگئی تھی......‘‘

’’مگر محکمے کو یہ احساس کیوں نہیں ہوا کہ والڈی مورٹ نے مورفن کے ساتھ زیادتی کی تھی؟‘‘ ہیری نے غصے سے پوچھا۔ ’’وہ اس وقت نابالغ تھا، ہے نا؟ میرا خیال تھا کہ وہ نابالغ جادوگروں کی غیر قانونی حرکات کا علم تو رکھتے ہوں گے؟‘‘

’’تم نے بالکل صحیح کہا...... وہ غیر قانونی جادو کے بارے میں تو معلوم کر سکتے ہیں مگر انہیں یہ علم نہیں ہو پاتا ہے کہ وہ جادو کس نے کیا تھا۔ تمہیں یاد ہی ہوگا کہ محکمے نے تم پر چیزیں اُڑانے والے جادوئی کلمے کے استعمال کا الزام لگایا گیا تھا جبکہ دراصل یہ کام تم نہیں کیا تھا بلکہ......‘‘

’’......ڈوبی نے کیا تھا!‘‘ ہیری جھٹ سے بول اُٹھا اور وہ ناانصافی کی یہ روش ابھی تک اس کا خون کھولا رہی تھی۔ ’’تو اگر کوئی نابالغ جادوگر کسی بالغ جادوگرنی یا جادوگر کے گھر کے اندر جادو کا استعمال کرے تو محکمے کو یہ معلوم نہیں ہو پائے گا؟‘‘

’’محکمے کو یقینی طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکے گا کہ جادو کا استعمال کس نے کیا ہے؟‘‘ ڈمبل ڈور نے ہیری کے چہرے پر پھیلے ہوئے غصے کے جذبات کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ ’’وہ گھر کے اندر تمام جادوگر والدین پر انحصار کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں گے اور انہیں محکماتی قوانین کی خلاف سے باز رکھیں گے......‘‘

’’یہ کیسا واہیات اور مہمل طریقہ ہے......‘‘ ہیری تنک کر بولا۔ ’’ذرا غور کیجئے کہ یہاں کیا نتیجہ برآمد ہوا تھا...... مورفن کے ساتھ کیسی زیادتی ہوگئی؟‘‘

’’مجھے معلوم ہے۔‘‘ ڈمبل ڈور نے کہا۔ ’’مورفن چاہے جیسی بھی فطرت کا مالک تھا، وہ اس طرح کی موت کے لائق نہیں تھا جو اس کے حصے میں لائی گئی۔ اسے ان اموات کیلئے موردِ الزام ٹھہرایا گیا جو اس نے کبھی کی ہی نہیں تھیں...... اب چونکہ دیر ہو رہی ہے اور رخصت لینے سے قبل میں چاہتا ہوں کہ تم یہ دوسری یاد بھی ملاحظہ کر لو......‘‘

ڈمبل ڈور نے چوغے کی اندرونی جیب میں سے شیشے کی ایک اور ننھی بوتل نکالی۔ ہیری فوراً خاموش ہو گیا۔ اسے یاد تھا، ڈمبل ڈور نے کلاس کے آغاز میں اسے بتایا تھا کہ یہ سب سے زیادہ اہم اور قیمتی یاد تھی۔ ہیری کی توجہ اس طرف بھی گئی کہ بوتل کے اندر موجود چمکدار محلول کو تیشہ یادداشت میں ڈالنے میں کافی دشواری پیش آئی تھی، جیسے وہ تھوڑا جم سا گیا ہو۔ اس کے ذہن میں سوال ابھرا کہ کیا یادیں منجمد بھی ہو سکتی ہیں؟

''اسے دیکھنے میں زیادہ وقت خرچ نہیں ہوگا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا جب انہوں نے بالآخر بوتل میں یاد کا چمکدار چاندی جیسا محلول خالی کرنے میں کامیابی حاصل کر لی تھی۔ ''تمہیں جب تک اس کے خدوخال کا احساس ہو پائے گا، ہم اس سے قبل ہی لوٹ آئیں گے۔ایک بار پھر تیشہ یادداشت کی سیر کیلئے چلتے ہیں......''

ہیری ایک بار پھر چاندی جیسی سطح پر جھک کر گرتا چلا گیا۔اس بار وہ ایک ایسے آدمی کے سامنے اترا جسے وہ فوراً پہچان چکا تھا۔

وہ جواں عمر ہورث سلگ ہارن تھے۔ ہیری ان کا گنجا سر دیکھنے کا اس قدر عادی ہو چکا تھا کہ اسے موٹے، چمکدار، بھوسے کے رنگت والے سلگ ہارن کو دیکھ کر کافی تعجب ہوا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے انہوں نے اپنے سر پر مصنوعی وگ لگا رکھی ہو۔حالانکہ ان کے سر کے بالائی حصے میں دائروی شکل کی چندھیا بھی چمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ان کی مونچھیں موجودہ دور کے مقابلے کچھ چھوٹی اور ترتیب سے بنی ہوئی تھیں۔وہ اتنے فربہ تو نہیں تھے جتنے اب دکھائی دیتے تھے مگر ان کے کڑھائی والی واسکٹ کے سنہرے بٹنوں پر کافی دباؤ دکھائی دے رہا تھا۔ان کے چھوٹے پاؤں ایک مخملیں کشن پر ٹکے ہوئے تھے اور وہ آرام دہ کیفیت میں دکھائی دے رہے تھے۔وہ ایک گدی دار کرسی میں دھنسے ہوئے تھے اور ان کے ایک ہاتھ میں شراب کا چھوٹا جام تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اناناس کی ٹافیوں کے ڈبے میں کچھ ٹٹول رہا تھا۔

ہیری نے جب ادھر ادھر دیکھا تو ڈمبل ڈور اس کے پہلو میں پہنچ چکے تھے۔اس نے اردگرد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا کہ وہ اس وقت سلگ ہارن کے دفتر میں موجود تھا۔نصف درجن لڑکے سلگ ہارن کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔وہ سب جوان سلگ ہارن کی نرم کرسی کے مقابلے میں سخت اور نیچی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہیری ان میں ٹام رڈل کو فوراً پہچان گیا۔اس کا خوش شکل چہرہ دوسرے کے مقابلے میں نمایاں تھا اور وہ لڑکوں میں سب سے زیادہ مطمئن اور پرسکون دکھائی دے رہا تھا۔اس کا دایاں ہاتھ کرسی کے دستے پر لاپرواہی سے رکھا ہوا تھا۔ ہیری کو اچانک حیرت کا جھٹکا لگا کیونکہ رڈل کی انگلی میں مارولو کی سنہری اور سیاہ پتھر والے نگینے کی انگوٹھی دمک رہی تھی۔اس کا مطلب یہ تھا کہ یہ یاد اس وقت کی تھی جب وہ اپنے والد اور دادا دادی کو ہلاک کر چکا تھا......

''سر کیا یہ سچ ہے کہ پروفیسر میری تھاٹ واقعی ریٹائرمنٹ لے رہی ہیں؟'' رڈل نے پوچھا۔

''اوہ ٹام......ٹام! اگر میں جانتا ہی ہوتا تب بھی یہ بات تمہیں نہیں بتاتا......'' سلگ ہارن نے کہا اور اپنی شکر آلود انگلی رڈل کی طرف تانی، حالانکہ انہوں نے آنکھ مار کر یہ ظاہر کر دیا تھا کہ انہیں اس کا سوال برا نہیں محسوس ہوا تھا۔''میں یہ ضرور جاننا چاہوں گا کہ تمہیں اتنی معلومات آخر ملتی کہاں سے ہیں؟ تمہارے پاس تو ہر وقت نصف سے زیادہ اساتذہ کی خبریں رہتی ہیں......''

رڈل آہستگی سے مسکرایا۔باقی لڑکے ہنسے اور اس کی طرف معترف انداز میں دیکھنے لگے۔

''تمہیں جن باتوں کی خبر نہیں ہونا چاہئے، انہیں جاننے کی تم میں انوکھی صلاحیت ہے اور تم خاص الخاص لوگوں کی احتیاط پسندی سے چاپلوسی بھی کرتے ہو......اناناس کی ٹافیوں کے اس تحفے کیلئے تمہارا شکریہ! تمہارا اندازہ بالکل صحیح ہے، یہ میری سب سے پسندیدہ

ٹافیاں ہیں......''

جب دوسرے لڑکے دوبارہ کھلکھلا کر ہنسنے لگے تو ایک عجیب سی بات رونما ہوئی۔ پورے کمرے میں اچانک گھنی سفید دھند سی بھر گئی، جس سے ہیری اپنے قریب کھڑے ڈمبل ڈور کے چہرے کے علاوہ اور کچھ نہیں دیکھ پایا۔ پھر دھند میں سلگ ہارن کی تیز آواز گونجی۔

''تم غلط راستے پر جا رہے ہو لڑکے!......میری بات یاد رکھنا......''

دھند اتنی ہی رفتار سے چھٹ گئی، جتنی تیزی سے نمودار ہوئی تھی۔ بہر حال، وہاں موجود تمام افراد کے چہروں پر کوئی ایسا تاثر نہیں دکھائی دے رہا تھا کہ لمحہ بھر پہلے کوئی انہونی چیز ہوئی تھی۔ ہیری چکرا سا گیا، اس نے دیکھا کہ سلگ ہارن کی میز پر رکھی چھوٹی سنہری گھڑی نے گیارہ بجے کی گھنٹی بجائی۔

''اف خدایا! اتنا وقت ہو گیا ہے؟'' سلگ ہارن نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ ''لڑکو! اب تمہیں فوراً چل دینا چاہئے، ورنہ تم سب کسی مشکل میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ لسٹرینج! مجھے کل تک تمہارا مقالہ مل جانا چاہئے ورنہ سزا ملے گی......اور ایوری! تمہارے ساتھ بھی یہی کیا جائے گا!''

لڑکوں کے ایک ایک کر کے باہر نکلتے ہوئے سلگ ہارن کرسی سے اُٹھے اور اپنا خالی جام لے کر میز تک گئے۔ رڈل ان کے عقب میں وہیں کھڑا ہوا تھا۔ ہیری سمجھ گیا کہ وہ جان بوجھ کر وہاں رُک گیا تھا کیونکہ وہ سلگ ہارن کے ساتھ کچھ دیر تنہا رہنا چاہتا تھا۔

''ہوشیار رہنا ٹام!'' سلگ ہارن نے کہا جب انہوں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا کہ رڈل اب بھی وہیں موجود تھا۔ ''کہیں تم رات کو اپنے کمرے سے باہر نہ پکڑے جاؤ جبکہ تم ایک پری فیکٹ بھی ہو......''

''سر! دراصل میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہ رہا تھا......''

''تو پوچھو......میرے نوجوان...... پوچھو!''

''سر! میں جاننا چاہتا تھا کہ کیا آپ...... پٹاری پٹوری جادو کے متعلق کچھ جانتے ہیں؟''

اور پھر اچانک ایک بار پھر سفید دھند کی ثقیف چادر ہر سوں پھیل گئی۔ ہیری کو رڈل اور پروفیسر سلگ ہارن بالکل دکھائی نہیں دے رہے تھے، صرف وہاں ڈمبل ڈور ہی کھڑے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جو اس کے پاس دھیمے انداز میں مسکرا رہے تھے۔ لمحہ بھر کے توقف کے بعد سلگ ہارن کی آواز ایک بار پھر ویسے ہی گونجی جیسے کچھ دیر پہلے گونجی تھی۔

''میں پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہوں اور اگر میں اس بارے میں جانتا بھی ہوتا تو تمہیں ہرگز نہیں بتاتا۔ اب تم یہاں سے نکل جاؤ اور دوبارہ میرے سامنے اس چیز کا ذکر بھی مت کرنا، سمجھے......''

''تو یہ قصہ یہیں پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''اب واپس لوٹنے کا وقت ہو چکا

ہے......‘

اور اگلے ہی لمحے ہیری پیر فرش سے اکھڑ گئے اور کچھ ہی لمحوں میں ڈمبل ڈور کے دفتر کے نفیس قالین پر آ کر جم گئے۔

’’کیا بس اتنا ہی......؟‘‘ ہیری نے گومگوئی کے عالم میں پوچھا۔

ڈمبل ڈور نے تو کہا تھا کہ یہ یاد سب سے زیادہ اہم تھی مگر اسے سمجھ میں نہیں آ پایا کہ یہ اہم کیونکر ہو سکتی تھی۔ حیرت انگیز طور پر یہ یاد کچھ عجیب سی دکھائی دی تھی کہ اس میں اچانک سفید دھند کے بادل نمودار ہو جاتے تھے اور پھر پس منظر سے آواز گونجتی تھی۔ عجیب بات یہ تھی کہ کسی کی بھی توجہ اس دھند کی طرف بالکل نہیں ہو پائی تھی۔ وہ سب اپنے اپنے حال میں مست دکھائی دیتے تھے۔ اس کے علاوہ تو اس میں کچھ بھی نہیں تھا۔ رڈل نے صرف ایک سوال پوچھا تھا جس کا جواب اسے مل چکا تھا......

’’جیسا کہ تمہیں اس بات کا احساس ہو گیا ہوگا کہ اس یاد کے ساتھ چھیڑ خانی کی گئی ہے!‘‘ ڈمبل ڈور نے اپنی نشست پر بیٹھتے ہوئے اطمینان سے کہا۔

’’چھیڑ خانی؟‘‘ ہیری کے منہ سے تعجب سے نکلا۔ وہ حیرت بھرے انداز میں ان کی طرف دیکھتا ہوا اپنی کرسی پر بیٹھ گیا۔

’’یقیناً...... پروفیسر سلگ ہارن نے اپنی ہی یاد کے ساتھ چھیڑ خانی کی ہے!‘‘ ڈمبل ڈور نے مسکرا کر اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

’’مگر وہ ایسی حرکت کیوں کریں گے؟‘‘

’’کیونکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنی اس یاد پر نادم ہیں!‘‘ ڈمبل ڈور نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ’’انہوں نے اپنی اس یاد کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بدل ڈالا تاکہ وہ خود کو احساس ندامت سے محفوظ رکھ سکیں۔ انہوں نے جان بوجھ کر ان حصوں کو پوشیدہ کر دیا ہے جو وہ مجھے نہیں دکھانا چاہتے تھے، جیسا کہ تم نے دیکھا ہی ہوگا کہ یہ بہت ہی سطحی انداز میں کیا گیا ہے اور یہ اچھا ہی ہوا کیونکہ اس سے مجھے فوراً معلوم ہو گیا تھا کہ حقیقی یاد اب بھی ان کے گمنام دریچوں کے تلے دبی ہوئی ہے...... اور اس لئے ہیری! میں تمہیں پہلی بار ہوم ورک دے رہا ہوں۔ تمہارا کام یہ ہے کہ تم پروفیسر سلگ ہارن کو حقیقی یاد دینے کیلئے رضامند کرو کیونکہ وہ ہمارے لئے آگے چل کر سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ثابت ہوگی......‘‘

ہیری نے ان کی طرف گھور کر دیکھا۔

’’یقیناً میں یہ کام کروں گا سر!‘‘ ہیری نے اپنی آواز کو معمول پر رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ’’مگر سر! آپ کو میری ضرورت کیوں ہے...... آپ جذب انکشافی کا استعمال کر سکتے ہیں...... یا پھر صدقیال کا......‘‘

’’پروفیسر سلگ ہارن ایک نہایت قابل اور اعلیٰ درجے کے جادوگر ہیں، جنہیں مجھ سے ان دونوں داؤ کے استعمال کرنے کی پوری توقع ہو سکتی ہے۔‘‘ ڈمبل ڈور نے کہا۔ ’’وہ جذب انکشافی کے معاملے میں مورفن گیونٹ سے زیادہ دشوار ہیں، میں نے ان پر

دباؤ ڈال کران سے یہ یادنکلوالی تھی......میرا خیال ہے کہ اس کے بعد تو وہ اپنے ساتھ ہمیشہ صدقیال کا تریاق رکھتے ہوں گے۔''

ہیری کے چہرے پر پھیلے ہوئے تاثر کو دیکھتے ہوئے وہ آگے بولے۔

''نہیں...... دباؤ ڈال کر پروفیسر سلگ ہارن سے سچائی نہیں نکلوائی جا سکتی ہے اور ایسا کچھ کرنا نہایت حماقت ثابت ہوگی، یہ فائدے کے بجائے الٹا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ وہ ہوگورٹس کو چھوڑ کر لوٹ جائیں۔ بہرحال، ہم سب کی مانندان کی بھی کچھ کمزوریاں ہیں اور میرا دعویٰ ہے کہ تم ہی واحد فرد ہو جو ان کے زبردست حفاظتی خول میں نقب لگا سکتے ہو۔ ہیری! سچائی بھری یاد کو حاصل کرنا ہی اصل کام ہے، تم خود دیکھو گے کہ یہ نہایت اہم ترین سراغ ثابت ہو پائے گا......اس کی اہمیت کا اندازہ ہم اسے دیکھنے کے بعد لگا سکتے ہیں......تو پھر نیک تمناؤں کے ساتھ......شب بخیر!''

یوں اچانک کلاس کے خاتمے پر ہیری حیرت میں ڈوبا ہوا مقناطیسی انداز میں اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

''شب بخیر سر!''

جب اس نے اپنے عقب میں دروازہ بند کیا تو اسے فینس نائجلس کی آواز سنائی دی۔ ''میں یہ نہیں سمجھ پا رہا ہوں کہ یہ لڑکا آپ سے زیادہ کامیاب کیسے ہوسکتا ہے، ڈمبل ڈور؟''

''مجھے یہ امید بھی نہیں تھی کہ آپ سمجھ پائیں گے فینس!'' ڈمبل ڈور کا جواب سنائی دیا۔ ساتھ ہی فاکس نامی ققنس نے سریلی اور مدبھری آواز گنگناتی ہوئی آئی۔

اٹھارہواں باب

سالگرہ کی تعجب انگیزیاں

اگلے ہی دن ہیری نے رون اور ہرمائنی، دونوں کو ہی اعتماد میں لیتے ہوئے یہ بتا دیا تھا کہ ڈمبل ڈور نے اسے کیا ذمہ داری سونپی تھی؟ اسے یہ ساری بات دونوں کو الگ الگ بتانا پڑی تھی کیونکہ ہرمائنی اب بھی رون کے ساتھ رہنے کیلئے آمادہ نہیں تھی، وہ ہمیشہ رون کی موجودگی پر اسے حقارت بھری نظروں سے دیکھ کر دور چلی جاتی تھی۔

رون کا خیال تھا کہ ہیری کو سلگ ہارن کے ساتھ کوئی زیادہ دشواری نہیں پیش آئے گی۔

''وہ تم پر جان چھڑکتے ہیں، ہیری!'' اس نے ناشتے کے وقت بھنے ہوئے انڈوں کو کانٹے میں پھنسا کر لہراتے ہوئے کہا۔''وہ تمہیں کسی چیز کیلئے انکار نہیں کریں گے، ہے نا؟ وہ جادوئی مرکبات کے اپنے نوجوان شہزادے کو بھلا کیسے انکار کر سکتے ہیں؟ آج کلاس کے بعد وہیں رُکنا اور ان سے پوچھ لینا......''

بہرحال، اس معاملے میں ہرمائنی کے خیالات بالکل مختلف تھے۔

''اگر ڈمبل ڈور ان سے وہ چیز نہیں اگلوا پائے ہیں تو اس کا صاف مطلب ہے کہ سلگ ہارن اصلی واقعے کو پوشیدہ رکھنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔'' اس نے آہستگی سے کہا جب وہ وقفے کے دوران برف بھرے ویران صحن میں کھڑے تھے۔''پٹاری پٹوری جادو...... پٹاری پٹوری جادو...... میں نے اس کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا ہے......''

''تم نے واقعی ہی نہیں سنا؟'' ہیری کو اس کے جواب پر مایوسی ہوئی، اسے یہ توقع تھی کہ ہرمائنی کم از کم اسے یہ تو بتا دے گی کہ یہ پٹاری پٹوری جادو کیا بلا ہوتی ہے؟

''یہ یقیناً کوئی اعلیٰ درجے کا تاریک جادو ہوسکتا ہے، ورنہ والڈی مورٹ اس کے بارے میں کیونکر جاننا چاہتا تھا؟ ہیری! میرا خیال ہے کہ یہ معلومات حاصل کرنا کافی دشوار ثابت ہوگا۔ تمہیں اس کے بارے میں بہت محتاط رہنا ہوگا کہ تم سلگ ہارن سے یہ بات کیسے پوچھتے ہو؟۔ میری تجویز ہے کہ تم اس بارے میں باقاعدہ کوئی لائحہ عمل ترتیب دینے کی کوشش کرو......''

''رون کی رائے ہے کہ میں آج جادوئی مرکبات کی کلاس کے بعد رُک کر یہ بات پوچھ لوں؟''

''اوہ واقعی! اگر وون وون ایسا سوچتا ہے تو پھر یہی کرنا ٹھیک رہے گا۔'' اس نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''آخر وون وون کی ذہانت کب غلط ثابت ہوئی ہے؟......''

''ہرمائنی! کیا تم اس بات کو فراموش......''

''بالکل نہیں......'' اس نے طیش بھرے لہجے میں کہا اور پھر دھڑ دھڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی، ہیری ٹخنوں تک برف میں دھنسا ہوا وہاں تنہا کھڑا رہ گیا تھا۔

جادوئی مرکبات کی کلاسیں ان دنوں کافی مشکل تھیں کیونکہ ہیری، رون اور ہرمائنی کو ایک ہی میز پر بیٹھنا پڑتا تھا۔ آج ہرمائنی نے اپنی کڑاہی میز پر اس طرف رکھی تھی جہاں ارنئی نزدیک موجود تھا، اس نے جان بوجھ کر ہیری اور رون کو نظر انداز کر دیا تھا۔

''تم نے اب کیا کر دیا؟'' ہرمائنی کے تمتماتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر رون نے ہیری سے بڑبڑا کر پوچھا مگر اسے پہلے ہی ہیری کوئی جواب دے پاتا، سلگ ہارن نے طلباء کو خاموش رہنے کی ہدایت کی۔

''خاموش رہو......خاموش رہو! براہ کرم فوراً......آج دوپہر ہمیں ڈھیر سارا کام کرنا ہے۔ غولپائٹ کا تیسرا قاعدہ...... مجھے کون بتا سکتا ہے؟......ظاہر ہے کہ مس گرینجر ہی اس کا جواب دے سکتی ہے!''

''غولپائٹ کا تیسرا قاعدہ......!'' ہرمائنی نے پورے جوش وخروش سے بولنا شروع کیا۔ ''ہم پر یہ واضح کرتا ہے کہ زہریلے مرکب کیلئے تریاق کے الگ الگ اجزاء کی مقدار برابر ہو جائے گا جب تریاق کی مقدار کے اجزاء زہریلے مرکب کے مختلف اجزاء کے مختلف تریاقوں کے مجموعے سے بڑھ جائے گا......''

''شاباش......صحیح کہا۔'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا۔ ''گری فنڈر کیلئے دس پوائنٹس۔ اب اگر ہم غولپائٹ کے تیسرے قاعدے کو درست تسلیم کرتے ہیں تو......''

ہیری سلگ ہارن کی بات تسلیم کرنے کو تیار تھا کہ غولپائٹ کا تیسرا قاعدہ درست تھا حالانکہ وہ اس میں سے کوئی بھی بات سمجھ نہیں پایا تھا۔ ہرمائنی کے علاوہ کوئی اور سلگ ہارن کی اگلی بات بھی نہیں سمجھ پایا تھا۔

''......جس کا مطلب یہ ہے کہ ظاہر ہے کہ ہم یہ فرض کر چکے ہیں کہ جادوئی مرکب کے اجزاء کو ہم بے شک عقربی جادوئی کلمے کی مدد سے پہچان بھی لیں تب بھی ہمارا ہدف الگ الگ اجزاء کے تریاق کو منتخب کرنے جیسا سہل نہیں ثابت ہوگا۔ ہمارے بنیادی مقصد کا حصول نسبتاً آسان نہیں ہوگا۔ بلکہ ہمارا بنیادی مقصد تو تریاق میں سے ان کے اجزاء کی تلاش کرنا ہے جو قریباً جادوئی انداز سے ان الگ الگ اجزاء کو متغیر کر دیتا ہے......

رون منہ پھاڑے ہیری کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنی اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات کی نئی کتاب کے کھلے صفحے پر لاشعوری طور پر آڑی ترچھی لکیریں لگا رہا تھا۔ رون اکثر یہ بھول جاتا تھا کہ اب اسے ہر چیز خود ہی سمجھنا تھی کیونکہ اب ہرمائنی اسے مشکل میں

سے نہیں نکالے گی۔

’’......اوراس لئے میں چاہتا ہوں کہ تم سب لوگ قریب آ کر میری میز پر موجود زہر کی ایک ایک بوتل لے جاؤ۔تمہیں کلاس کے ختم ہونے سے پہلے اس کے اندر کے زہر کا تریاق تیار کرنا ہے، جس کے اجزاء اسی میں ہی موجود ہیں......اور ہاں اپنے اپنے حفاظتی دستانے پہننا مت بھولنا......‘‘ پروفیسر سلگ ہارن نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا۔

ہرمائنی تو اُٹھ کر سلگ ہارن کی میز کے نصف نزدیک پہنچ چکی تھی، تب کہیں باقی طلباء کو یہ احساس ہوا کہ انہیں بھی سلگ ہارن کی میز تک جانا تھا اور جب ہیری، رون اور ارنئی میز پر سے ایک ایک بوتل لئے واپس لوٹے، تب تک ہرمائنی اپنی بوتل کا محلول اپنی کڑاہی میں ڈال چکی تھی اور اس کے نیچے آگ جلانے میں مصروف تھی۔

’’ہیری! کتنے افسوس کی بات ہے کہ شہزادہ اس معاملے میں تمہاری کچھ زیادہ مدد نہیں کر پائے گا۔تمہیں اس بار بنیادی اصولوں کو سمجھنے کی ضرورت پڑے گی۔کسی قسم کا ٹوٹکہ یا فریب کاری یہاں نہیں چل پائے گی......‘‘ ہرمائنی نے سیدھے کھڑے ہو کر تمسخرانہ لہجے میں کہا۔

چڑ چڑے انداز میں ہیری نے زہر والی بوتل کو کھولا جو اس نے سلگ ہارن کی میز سے اُٹھائی تھی۔ یہ زہر میلے نارنجی رنگت کا تھا۔ اس نے اسے اپنی کڑاہی میں ڈالا اور اس کے نیچے آگ جلا دی۔اسے ذرا بھی معلوم نہیں تھا کہ اس کے بعد اسے اور کیا کرنا تھا؟ اس نے رون کی طرف استفہامیہ نظروں سے دیکھا جو منہ لٹکا کر خاموش کھڑا تھا اور اب تک جو کچھ ہیری کر چکا تھا، وہ اس کی پوری نقالی کر چکا تھا۔

’’کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ اس بارے میں شہزادے نے کوئی ٹوٹکہ نہیں بتایا ہے؟‘‘ رون نے بڑبڑا کر ہیری سے پوچھا۔

ہیری نے اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی اپنی کتاب نکالی اور زہروں والے ابواب کو کھول کر دیکھا۔ وہاں پر غولپائٹ کا تیسرا قاعدہ لکھا ہوا تھا جسے ہرمائنی نے اپنے الفاظ میں رٹ کر دہرایا تھا۔مگر وہاں شہزادے کی تحریر میں ایک بھی سطر موجود نہیں تھی، جس سے یہ معلوم ہو پاتا کہ اس قاعدے کا مطلب کیا تھا؟ ظاہر ہے کہ ہرمائنی کی طرح شہزادے کو بھی اسے سمجھنے میں ذرا سی مشکل نہیں آئی ہو گی۔

’’یہاں کچھ نہیں ہے......‘‘ ہیری نے مایوسی بھرے انداز میں کہا۔

ہرمائنی اب جوشیلے انداز میں اپنی کڑاہی پر چھڑی لہرا رہی تھی۔ بدقسمتی سے وہ اس کے جادوئی کلمے کی نقالی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اب وہ زیرلب جادوئی کلمات کی ادائیگی میں اتنی مہارت پا چکی تھی کہ اسے زور سے الفاظ بولنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔ بہرحال، ارنئی میکلیگن اپنی کڑاہی پر ایک جادوئی کلمہ ’سپیشلم ریویلیم‘ بڑبڑا رہا تھا جو انہیں متاثر کن جادوئی کلمہ محسوس ہو رہا تھا، اس لئے ہیری اور رون نے جلدی سے اس کی نقالی کی۔

ہیری کو پانچ منٹ بعد ہی یہ احساس شدت سے ہونے لگا کہ کلاس میں اس کے لاجواب مرکبات تیار کرنے والی عزت کی اب دھجیاں اُڑنے والی تھیں۔ سلگ ہارن نے تہہ خانے میں اپنے پہلے چکر میں بڑی امید بھری نظروں سے اس کی کڑاہی میں جھانکا تھا اور وہ شاید خوشی سے چیخنے کیلئے ہمہ تن تیار بھی تھے جیسے کہ وہ ہمیشہ کیا کرتے تھے مگر اس بار انہوں نے اپنی عادت کے برعکس کھانستے ہوئے اپنا سر جلدی سے دور ہٹا لیا تھا کیونکہ اس میں سے خراب انڈے جیسی سڑاند اُٹھ رہی تھی۔ ہرمائنی اس صورت حال پر بے حد خوش اور ہیجان انگیز دکھائی دے رہی تھی کیونکہ جادوئی مرکبات کی ہر کلاس میں وہ ہیری کی سبقت لے جانے والی روش سے بری طرح چڑ چڑی ہو چکی تھی۔ اب وہ اپنے کھولتے ہوئے زہر میں چمچ چلا کر پراسرار انداز میں الگ الگ اجزأ کو دس الگ الگ بوتلوں میں منتقل کر رہی تھی۔ اس دلخراش اور چڑ چڑے منظر سے بچنے کیلئے ہیری آدھ خالص شہزادے کی کتاب پر جھک گیا اور اس نے عجلت بھرے انداز میں تیسرے قاعدے سے آگے کے کچھ صفحات کو پلٹا۔

اور وہاں پر زہروں کی ایک لمبی فہرست کو کاٹتے ہوئے لکھا ہوا دکھائی دیا۔

'بس ایک زہر مہرہ کی ڈلی متاثرہ فرد کے حلق کے نیچے ٹھونس دو!'

ہیری نے ایک پل کیلئے ان الفاظ کو گھور کر دیکھا۔ کیا اس نے بہت پہلے زہر مہرہ کے بارے میں نہیں پڑھا تھا؟ کیا سنیپ نے اپنی پہلی مرکبات کی کلاس میں یہ نہیں بتایا تھا کہ زہر مہرہ ایک پتھر ہے، جسے بکری کے پیٹ میں سے نکالا جاتا ہے اور یہ زیادہ تر زہروں سے بچاتا ہے......

مگر یہ غولپائٹ کے مسئلے کا جواب ہرگز نہیں تھا اور اگر سنیپ اس کے استاد ہوتے تو ہیری ایسا کرنے کی ہمت کبھی نہیں کرتا۔ مگر یہ فیصلہ کن قدم اُٹھانے کا وقت تھا۔ وہ جلدی سے ادویہ والی الماری کی طرف بڑھا اور اس کے اندر ٹٹولنے لگا۔ اس نے یک سنگھے کا سینگ اور سوکھی ہوئی جڑی بوٹیوں کے انبار کو ایک طرف ہٹایا اور پچھلے حصے کی طرف اپنی تلاش جاری رکھی۔ وہ نہیں رُکا جب تک کہ اسے سب کے آخری کونے میں ایک چھوٹی سی ڈبیا نہیں مل گئی۔ اس پر چھوٹے حروف میں لکھا ہوا تھا......زہر مہرہ۔

جیسے ہی اس نے ڈبیا کھولی تو سلگ ہارن نے زوردار آواز میں اعلان کیا۔ ''سب لوگ اپنے کام پر دھیان دو، بس دو منٹ باقی بچے ہیں!'' ڈبیا کے اندر نصف درجن سکڑی ہوئی بھوری رنگت کی چیزیں رکھی ہوئی تھیں جو کسی پتھر کے بجائے سوکھے گردے جیسی دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے ان میں سے ایک نکالی، ڈبیا کو بند کر کے واپس الماری میں رکھا اور تیزی سے اپنی کڑاہی کے پاس لوٹ آیا۔

''وقت ختم ہو گیا ہے......'' سلگ ہارن نے کہا۔ ''ٹھیک ہے، تو اب ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے کیسا کام کیا ہے۔ بلیس!...... یہ تم کیا کیا ہے؟''

آہستہ آہستہ سلگ ہارن کمرے میں چلتے رہے اور متفرق تریاقوں کا جائزہ لیتے رہے۔ کسی کا بھی کام پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ پایا تھا

حالانکہ سلگ ہارن کے آنے سے قبل ہرمائنی اپنی بوتل میں کچھ اور محلول ڈالنے کی کوشش کر رہی تھی۔ رون پوری طرح شکست خوردہ دکھائی دے رہا تھا اور وہ اپنے کڑاہی سے اُٹھنے والے ثقیف سیاہ دھوئیں کو نہ سونگھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیری اپنے تھوڑے پسینے میں شرابور ہاتھ میں زہر مہرہ دبا کر انتظار کر رہا تھا۔

سلگ ہارن ان کی میز پر سب سے آخر میں پہنچے۔ انہوں نے ارنئی کی کڑاہی کو سونگھا اور تیوری چڑھاتے ہوئے رون کی کڑاہی تک پہنچے۔ وہ رون کی کڑاہی کے قریب بالکل نہیں رُکے بلکہ جلدی سے پیچھے ہٹ گئے۔

''اور تم ہیری......'' انہوں نے کہا۔ ''تمہارے پاس مجھے دکھانے کیلئے کیا ہے؟''

ہیری نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور مٹھی کھول دی جس میں زہر مہرہ دکھائی دے رہا تھا۔

سلگ ہارن نے اس کی طرف پورے دس سیکنڈ تک دیکھا۔ ہیری کو ایک پل کیلئے محسوس ہوا کہ کہیں وہ اس پر چیخنے چلانے والے تو نہیں ہیں پھر انہوں نے اپنا سر پیچھے ہٹا اور پھر خاموش کلاس روم میں ان کا فلک شگاف قہقہہ گونج اُٹھا۔

''ذرا اس لڑکے کی جرأت تو دیکھو!'' وہ گونجتی ہوئی آواز میں بولے اور زہر مہرہ اس کے ہاتھ سے لے کر اوپر لہرا کر سب کو دکھایا تاکہ پوری کلاس اسے اچھی طرح دیکھ لے۔ ''اوہ! تم بالکل اپنی ماں جیسے ہی ہو......ٹھیک ہے، میں یہ نہیں سکتا ہوں کہ تم غلط ہو...... زہر مہرہ یقینی طور پر ان تمام زہریلے مرکبات کا اکسیر تریاق ہے......''

ہرمائنی کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا اور اس کی ناک پر راکھ لگی ہوئی تھی۔ وہ آگ بگولا دکھائی دے رہی تھی، اس کے نامکمل تریاق میں باون اجزاء تھے، جن میں اس کے اپنے بالوں کا ایک گچھا بھی شامل ہو چکا تھا۔ اس کا زہریلا مرکب سلگ ہارن کی پشت پر ابل رہا تھا مگر سلگ ہارن کی نظریں تو صرف ہیری پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

''اور تم نے اپنی مدد آپ زہر مہرے کے بارے میں سوچ لیا، ہے نا...... ہیری؟'' ہرمائنی نے دانت پیستے ہوئے اس سے پوچھا۔

''ایک حقیقی جادوئی مرکبات بنانے والے طبیب کو اسی قسم کے انفرادی ہیجان کی ضرورت ہوتی ہے۔'' سلگ ہارن، ہیری کے بولنے سے پہلے ہی خوشی سے کلکاریاں بھرتے ہوئے بول اُٹھے تھے۔ ''بہرحال، یہ اپنی ماں کی طرح ذہین ہے۔ اس میں بھی جادوئی مرکبات بنانے کی انفرادی صلاحیت اور سمجھ بوجھ موجود تھی۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ یقینی طور پر ہیری میں یہ خوبی للّی سے ہی منتقل ہوئی ہے...... ہاں! ہیری...... بالکل! اگر تمہارے ہاتھ میں زہر مہرہ ہے تو ظاہر ہے کہ اس سے کام بن جائے گا......مگر چونکہ یہ ہر زہر پر کام نہیں کر سکتا ہے اور کافی نایاب ہوتا ہے، اس لئے تریاق بنانے کا طریقہ ضرور معلوم ہونا چاہئے......''

اس کلاس روم میں ایک ہی فرد ہرمائنی سے زیادہ غصے میں بھڑک رہا تھا اور وہ ملفوائے تھا...... ہیری کو یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ اس نے اپنے اوپر بلی کی قے جیسی کوئی چیز چھلکا لی تھی۔ اس سے پہلے کہ کوئی بھی اس بات پر غم و غصے کا اظہار کر پائے کہ ہیری کچھ کئے بنا

ہی کلاس میں سب سے اوّلین درجے پر کیسے پہنچ گیا تھا؟ کلاس کے خاتمے کیلئے گھنٹی بج اُٹھی۔

''اب اپنا اپنا سامان سمیٹنے کا وقت آ چکا ہے۔'' سلگ ہارن نے کہا۔''اور دلچسپ شگوفے کیلئے گری فنڈر کیلئے دس پوائنٹس کا اضافہ!''

وہ اب اپنی میز کے پیچھے پہنچ گئے تھے اور کچھ لمحات پہلے پیش آنے والے چٹکلے پر ہنسے جا رہے تھے۔ ہیری نے اپنے سامان کو سمیٹنے میں کافی دیر لگا دی اور پیچھے رُک گیا۔ نہ ہی رون نے اور نہ ہی ہرمائنی نے جاتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی زحمت گوارا کی تھی۔ دونوں ہی اس سے کچھ ناراض دکھائی دے رہے تھے۔ بالآخر کمرے میں صرف ہیری اور سلگ ہارن ہی باقی رہ گئے تھے۔

''جلدی کرو ہیری! تمہیں اگلی کلاس کیلئے دیر ہو جائے گی!'' سلگ ہارن نے شفقت بھرے لہجے میں کہا اور اپنے ڈریگن کی کھال کے بریف کیس کے سنہرے کلمپ کو کھٹاک کی سی آواز سے بند کر دیا۔

''سر......'' ہیری کو ایسا کرتے ہوئے جانے کیوں والڈی مورٹ کے برتاؤ کی یاد سی آ گئی تھی۔''سر! میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں!''

''پوچھو!......میرے پسندیدہ نوجوان......ضرور پوچھو!''

''سر! میں سوچ رہا تھا کہ کیا آپ کو......آپ کو پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں کچھ علم ہے؟''

سلگ ہارن کسی مجسمے کی طرح ساکت ہو کر رہ گئے۔ ان کا گول چہرہ جیسے خود بخود اندر دھنس سا گیا۔ انہوں نے اپنی خشک ہونٹوں پر زبان پھیری اور پھر بھرائی ہوئی آواز میں بولے......

''تم نے کیا پوچھا......؟''

''سر! میں نے پوچھا تھا کہ کیا آپ پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں جانتے ہیں؟ دیکھئے......''

''یقیناً......ڈمبل ڈور نے تمہیں اس کام پر لگایا ہے، ہے نا؟'' وہ بڑبڑاتے ہوئے غرائے۔

ان کی آواز اچانک مکمل طور پر بدل گئی تھی، اب یہ خوشنما اور شائستہ بالکل نہیں تھی، بلکہ صدمے اور دہشت سے بھری ہوئی تھی، انہوں نے اپنے سامنے والے جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک رومال باہر نکالا اور اس سے اپنے چہرے پر بہنے والے پسینے کو پونچھا۔

''ڈمبل ڈور نے تمہیں وہ......وہ یاد دکھا دی ہے، ہے نا؟'' سلگ ہارن نے پوچھا۔

''جی سر!'' ہیری نے فوراً فیصلہ کرتے ہوئے کہا کہ سچ بولنا ہی سب سے صحیح رہے گا۔

''ہاں! ظاہر ہے۔'' سلگ ہارن نے آہستگی سے کہا۔ وہ اب اپنے فق چہرے کو لگاتار پونچھ رہے تھے۔''ظاہر ہے......ٹھیک ہے......اگر تم نے اس یاد کو دیکھا ہے، ہیری! تو تمہیں معلوم ہو گیا ہو گا کہ میں...... پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا ہوں......کچھ بھی نہیں!''

انہوں نے اپنا ڈریگن کی کھال والا بریف کیس اُٹھایا اور اپنا رومال جیب میں واپس رکھتے ہوئے تیزی سے تہہ خانے کے دروازے کی طرف چل دیئے۔

''سر!'' ہیری نے بدحواسی سے کہا۔ ''میرا خیال تھا کہ اس یاد میں کچھ اور بھی ہو سکتا ہے......''

''تمہیں ایسا خیال آیا تھا......'' سلگ ہارن نے مڑ کر اس کی طرف بغور دیکھتے ہوئے کہا۔ ''پھر تو تمہیں بالکل غلط خیال آیا تھا...... بالکل غلط!''

انہوں نے آخری الفاظ گرجتے ہوئے ادا کئے تھے اور اس سے پہلے کہ ہیری مزید کچھ بول پاتا، انہوں نے باہر نکل کر تہہ خانے کا دروازہ دھڑام سے بند کر دیا۔

جب ہیری نے رون اور ہرمائنی کو اس ناکام کوشش کے بارے میں آگاہ کیا تو ان میں سے کسی نے بھی ہمدردی کا اظہار نہیں کیا۔ ہرمائنی ابھی تک اس بات پر ناراض تھی کہ ہیری نے صحیح طریقے سے کام کئے بغیر ہی اسے ایک بار پھر پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ رون کو بھی اس بات کا گہرا رنج تھا کہ ہیری نے اسے بھی زہر مہرہ کیوں نہیں لا کر دیا تھا؟

''اگر ہم دونوں ہی ایسا کرتے تو یہ کھلی حماقت ثابت ہوتی۔'' ہیری تنگ آ کر غراتے ہوئے بولا۔ ''میں انہیں محض نرم کرنے کی کوشش کر رہا تھا تا کہ میں ان سے والڈی مورٹ کے بارے میں پوچھ سکوں......اور تم اب تو اس کی عادت ڈال لو......'' اس نے چڑ چڑے انداز میں کہا جب رون والڈی مورٹ کا نام سن کر اچانک دہشت زدہ ہو کر چونک اُٹھا تھا۔

اپنی ناکامی اور دونوں دوستوں رون اور ہرمائنی کی بے رُخی کو دیکھتے ہوئے ناراض ہیری کچھ دن تک اس بارے میں گہری سوچ بچار میں ڈوبا رہا کہ سلگ ہارن کے معاملے میں اسے آئندہ کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہئے؟ بالآخر اس نے یہ فیصلہ کیا کہ اسے تھوڑے عرصے کیلئے سلگ ہارن کو یہ سمجھنے دینا چاہئے کہ وہ پٹاری پٹوری جادو کے معاملے میں سب کچھ بھول چکا ہے، سب سے بہتر تو یہ رہے گا کہ انہیں محفوظ ہونے کا جھوٹا دلاسہ دلانے کے بعد ہی ان پر دوسرا حملہ کیا جائے۔

جب ہیری نے سلگ ہارن سے دوبارہ اس ضمن میں کوئی سوال نہیں پوچھا تو وہ پہلے کی طرح ہی اس کے ساتھ شفقت بھرا سلوک کرنے لگے اور اس بات کو اپنے ذہن سے نکال دیا۔ ہیری انتظار کرتا رہا کہ وہ اسے اپنی کسی تقریب میں میں شامل ہونے کیلئے مدعو کریں۔ وہ اس بار ان کی دعوت قبول کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا، چاہے اس کیلئے اسے اپنی کیوڈچ مشقوں کو کسی اور دن پر منتقل کرنا پڑے۔ بدقسمتی سے اسے اگلے کئی دنوں تک ایسا کوئی دعوت نامہ موصول نہیں ہو پایا۔ ہیری نے ہرمائنی اور جینی سے بھی تصدیق کی، انہوں نے بھی واضح طور پر بتایا کہ انہیں سلگ کلب کی طرف سے کسی قسم کا کوئی دعوت نامہ نہیں دیا گیا ہے، اور جہاں تک وہ دونوں جانتی تھیں، کسی اور کو بھی تقریب میں نہیں بلایا گیا تھا......یعنی سرے سے تقاریب کے انعقاد کا سلسلہ یکدم رُک سا گیا تھا۔ ہیری سوچنے لگا کہ اس کا کہیں یہ مطلب تو نہیں ہے کہ سلگ ہارن جتنے بھلکڑ دکھائی دے رہے تھے، اتنے نہیں ہیں...... وہ ہیری کو دوبارہ یہ سوال

پوچھنے کا موقع ہرگز نہیں دینا چاہتے تھے۔

اس دوران ہوگورٹس کی لائبریری نے ہرمائنی کو پہلی بار دھوکا دیا تھا۔اس بات کا اسے اتنا شدید دھچکا پہنچا کہ وہ یہ بات بھی بھول گئی کہ وہ زہرمہرہ کے معاملے پر ہیری سے ناراض تھی۔

''مجھے پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں ایک بھی وضاحتی سراغ نہیں مل پایا!''اس نے ہیری کو بتایا۔''ایک بھی نہیں......میں نے پورا ممنوعہ شعبہ بھی کھنگال لیا اور سب سے بھیانک کتاب کو بھی جو سب سے زیادہ لرزہ خیز مرکبات بنانے طریقے بتاتی ہے......لیکن کہیں سے بھی کچھ نہیں ملا۔'اعلیٰ درجے کے خبیث جادو کی رہنما کتاب' میں سے مجھے بس یہی معلوم ہو پایا ہے، دیکھو!اس میں لکھا ہے کہ...... پٹاری پٹوری جادو، تاریک جادوئی ایجادات میں سے سب سے خوفناک اور بری چیز ہے، اس کی مزید کوئی تشریح نہ تو ہم کریں گے اور نہ ہی اس کے بارے میں کسی قسم کی ہدایت یا حوالہ دیں گے'......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ تو پھر اس کا خواہ مخواہ ذکر کرنے کی کیا ضرورت تھی؟''اس نے درشت لہجے میں کہا اور قدیمی کتاب کو بند کر دیا، اسی لمحے کتاب میں سے ایک بھوت جیسی چیخ کی آواز سنائی دی تھی۔''اوہ اپنا منہ بند رکھو!''وہ غرائی اور اور کتاب کو اپنے بستے میں ٹھونس لیا۔

فروری کے آنے تک سکول کے اردگرد جمی ہوئی برف پگھلنے لگی اور اس کی جگہ ایک پھسلنے والا خطرناک کیچڑ دکھائی دینے لگا۔ ارغوانی بھورے بادل آسمان سے اتر کر سکول کے قریب آ گئے تھے اور لگاتار بارشیں ہونے کی وجہ سے گھاس پر کیچڑ زدہ پھسلن ہو گئی تھی۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ چھٹے سال میں پڑھنے والے طلباء کا پہلا ثقاب اُڑان والا سبق کھلے میدان کے بجائے بڑے ہال میں منعقد کیا گیا۔یہ سبق ہفتے کی صبح پر رکھا گیا تا کہ کسی بھی طالبعلم کی نصابی کلاس کا حرج نہ ہو۔

جب ہیری اور ہرمائنی بڑے ہال میں پہنچے (رون لیونڈر کے ہمراہ پہلے سے وہاں موجود تھا) تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں سے میزیں غائب ہو چکی تھی۔بارش بلند و بالا کھڑکیوں پر ضربیں لگا رہی تھی اور بڑے ہال کی جادوئی چھت ان کے اوپر سیاہی مائل بادلوں جیسے دکھائی دے رہی تھی۔وہاں پر چاروں فریقوں کے منتظمین موجود تھے...... پروفیسر میک گوناگل، پروفیسر سنیپ، پروفیسر فلٹ وک اور پروفیسر سپراؤٹ۔ان کے علاوہ وہاں ایک پستہ قد جادوگر بھی موجود تھا جس کے سامنے تمام طلباء کھڑے تھے، اس کی بھنویں بے رنگ تھیں، اس کے بال پتلے اور نرم تھے اور اس کا بدن کافی ہلکا اور دبلا پتلا دکھائی دیتا تھا۔جسے تیز ہوا کا کوئی جھونکا آسانی سے اُڑا کر دور لے جا سکتا تھا۔ہیری کو یہ خیال آیا کہ کہیں ثقاب اڑان بھرنے کیلئے اوجھل ہونے اور نمودار ہونے کے لگاتار عمل کے باعث ایسا تو نہیں ہے کہ اس کا بدن کمزور ہو گیا تھا یا پھر کہیں ثقاب اُڑان بھرنے کیلئے کمزور اور نحیف بدن ہونا ضروری تو نہیں تھا۔

جب تمام طلباء پہنچ گئے اور فریقوں کے منتظمین نے انہیں خاموش کروایا تو محکمے کا مقررہ جادوگر گلا کھنکار کر بولا۔''صبح بخیر......میرا نام ولکی ٹائیکروس ہے اور میں اگلے بارہ ہفتوں تک محکمے کی طرف مقرر کردہ ثقاب اُڑان کیلئے اتالیق رہوں گا۔مجھے توقع ہے کہ اس عرصے میں میں آپ کو ثقاب اُڑان بھرنے کی صحیح تکنیک سے روشناس کرانے میں کامیاب رہوں گا......''

''ملفوائے خاموش رہو اور اپنے اتالیق کی بات پر دھیان دو!'' اچانک پروفیسر میک گوناگل نے بلند آواز میں ڈانٹتے ہوئے کہا۔

سب نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔ ملفوائے کا چہرہ گلابی ہو گیا تھا۔ وہ کریب سے کسی بات پر سرگوشی بھرے لہجے میں بحث کر رہا تھا۔ جب میک گوناگل کی ڈانٹ سن کر وہ کریب سے دور ہٹا تو بہت ناراض دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری نے جلدی سے سنیپ کی طرف دیکھا۔ وہ بھی تھوڑے چڑچڑے دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری کو پورا یقین تھا کہ وہ ملفوائے کی بدتمیزی کی وجہ سے منہ بنائے ہوئے نہیں تھے بلکہ اس کی حقیقی وجہ تو یہ تھی کہ میک گوناگل نے ان کے فریق کے کسی طالبعلم کو جھڑک دیا تھا۔

''......تب تک آپ میں زیادہ تر افراد اپنا حقیقی امتحان دینے کیلئے تیار ہو چکے ہوں گے۔'' ٹائیکروس نے اپنی بات آگے بڑھائی، اس کے انداز سے یوں لگا جیسے اس کی تقریر میں کسی نے مداخلت ہی نہ کی ہو۔ ''جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہی ہوں گے، ہوگورٹس کے اندر ثقاب اُڑان کیلئے اوجھل ہونا یا ظاہر ہونا عام طور پر ممکن نہیں ہوتا ہے، چونکہ آپ لوگ اپنے سبق کی مشق کر سکیں، اس لئے ڈمبل ڈور نے اوجھل ہونے اور نمودار ہونے کے حفاظتی بند کو غیر مؤثر بنانے کیلئے اس بڑے ہال میں خصوصی جادوئی حصار قائم کیا ہے، اس حصار کو ایک گھنٹے کے بعد ہٹا لیا جائے گا۔ آپ لوگ اچھی طرح سے سمجھ لیں کہ آپ اس ہال کی دیواروں کے باہر اوجھل نہیں ہو پائیں گے اور ایسی کوشش کرنا دانشمندی بھی نہیں ہو گی...... میرا خیال ہے کہ اب آپ سب اس ترتیب سے کھڑے ہو جائیں کہ آپ کے سامنے کم از کم پانچ فٹ خالی جگہ موجود رہے۔''

ہڑبڑاہٹ مچی اور دھکم پیل ہونے لگی۔ جب طلباء دور ہٹنے کیلئے ایک دوسرے سے ٹکرائے اور دوسروں کو اپنی جگہ سے پیچھے ہٹنے کا حکم دینے لگے تو فریقوں کے منتظمین نے فوراً ان کے درمیان پہنچ کر انہیں ترتیب سے درست کھڑا کیا اور ایک دوسرے سے نوک جھونک سے روکا۔

''ہیری! تم کہاں جا رہے ہو؟'' ہرمائنی نے حیرت سے پوچھا۔

مگر ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ تیزی سے ہجوم کے درمیان میں سے نکلتا ہوا جا رہا تھا۔ وہ اس جگہ کے دوسری جانب جا نکلا جہاں پروفیسر فلٹ وک ریون کلا کے کچھ طلباء کو ترتیب سے کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ پریشانی کی بات تو یہ تھی کہ تمام طلباء پہلی قطار میں کھڑا ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ پھر وہ پروفیسر سپراؤٹ کے قریب سے گزرا جو ہفل پف فریق کے طلباء کو درست ترتیب سے کھڑا کر رہی تھیں۔ ارنئی میک ملن کے عقب سے نکل کر اس نے خود کو ہجوم کے آخر میں سب سے پیچھے والی قطار میں خود کو کھڑا کیا۔ ملفوائے معمول کی ہڑبونگ سے فائدہ اُٹھا کر ایک بار پھر کریب کے ساتھ بحث میں مشغول ہو چکا تھا۔ کریب ملفوائے سے پانچ فٹ کے فاصلے پر کھڑا تھا اور بغاوت پر اترا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''مجھے نہیں معلوم! اور کتنا وقت خرچ ہو گا، سمجھ گئے؟'' ملفوائے نے کریب سے کہا، اسے یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ ہیری ٹھیک اس

کے عقب میں کھڑا تھا۔ ''مجھے جتنی امید تھی، اس سے کافی زیادہ وقت خرچ ہو چکا ہے......''

کریب نے کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولا مگر ملفوائے نے اندازہ لگا لیا کہ وہ کیا کہنے والا تھا۔

''دیکھو! یہ جاننا تمہارا کام نہیں ہے کہ میں کیا کر رہا ہوں، کریب! تم اور گوئل بس اتنا ہی کرو جتنا میں تمہیں بتا رہا ہوں، تم بس خاموشی سے پہریداری کا کام سنبھالے رکھو......''

''اگر میں اپنے دوستوں سے پہرہ دلوانے کا خواہش مند ہوتا تو میں انہیں یہ بتا دیتا ہوں کہ میں کیا کر رہا ہوں؟'' ہیری نے اتنی زور سے کہا کہ اس کی آواز ملفوائے کی سماعت تک پہنچ جائے۔

ملفوائے اس کی آواز پر پھرتی سے مڑا اور اس کا ہاتھ اس کی چھڑی پر جا پہنچا مگر اسی وقت چاروں فریقوں کے منتظمین زور سے گرجے۔ ''خاموش......!''

ہر طرف گہری خاموشی چھا گئی۔ ملفوائے ہیری کو نظر انداز کر کے دوبارہ سیدھا گھوم گیا۔

''شکریہ......'' ٹائیکروس نے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے کہا۔ ''اور اب شروع کرتے ہیں!''

اگلے ہی لمحے تمام طلباء کے سامنے فرش پر قدیم زمانہ کے لکڑی کے گول کڑے نمودار ہو گئے۔

''تقاب اُڑان بھرتے ہوئے تین اہم امور ہمیشہ یاد رکھنا پڑتے ہیں۔'' ٹائیکراس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''منزل مقصود...... متعین حدود......اور مطلوبہ منصوبہ!''

''پہلا مرحلہ!'' انہوں نے تھوڑے توقف سے کہا۔ ''اپنے ذہن کو پوری یکسوئی کے ساتھ اپنی منزل مقصود پر مرتکز کرو، جہاں تم پہنچنا چاہتے ہو۔ یہاں پر تمہیں اپنے سامنے موجود کڑوں کے اندر خالی جگہ پر توجہ مرتکز کرنا ہوگی...... یہ تمہاری منزل مقصود ہے......''

سب لوگوں کنکھیوں سے ادھر ادھر دیکھ کر یہ جائزہ لیا کہ باقی افراد بھی اپنے کڑوں کے حلقوں کی طرف متوجہ تھے یا نہیں! پھر وہ ہدایت کے مطابق اپنے اپنے سامنے پانچ فٹ کے فاصلے پر موجود لکڑی کے گول کڑوں کو گھورنے لگے۔ ہیری نے بھی اپنے کڑے کے حلقے میں دھول سے اَٹے ہوئے فرش کو دیکھا اور اپنی توجہ کو اس پر مرتکز کرتے ہوئے اپنے دماغ میں رینگتے ہوئے دوسرے خیالات کو ہٹانے کی کوشش کی۔ یہ ناممکن امر تھا کیونکہ وہ اس بات پر متفکر تھا کہ ملفوائے ایسا کون سا کام کر رہا تھا جو اسے پہریداری کی ضرورت درپیش تھی؟

''دوسرا مرحلہ!'' ٹائیکروس نے بلند آواز میں کہا۔ ''اس بات کا تعین کرو کہ تم واقعی اس جگہ پر جانا چاہتے ہو۔ اس جگہ پر پہنچنے کی خواہش کو اپنے دماغ کی گہرائی سے بدن کے ہر حصے کی رگ رگ تک پہنچا دو۔ یہ وہ متعین حدود ہے جس کے آپ کو اپنے پورے جسم کو مائل کرنا ہے۔''

ہیری نے چپکے سے ارد گرد نظر دوڑائی۔ اس کے بائیں پہلو میں ارنئی میک ملنا پنے لکڑی والے کڑے کے حلقے پر اتنی شدت سے

توجہ مرتکز کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس کا پورا چہرہ گلابی پڑ چکا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کیوڈچ کی بڑی گیند قواف جتنے بڑے انڈے کو بدن سے نکالنے کی سعی کر رہا ہو۔ ہیری نے اپنی ہنسی بمشکل روکی اور جلدی سے اپنی نگاہ اپنے کڑے کے حلقے پر جمائی۔

''اور تیسرا مرحلہ!'' ٹائیکروس نے کہا۔ ''اپنی جگہ پر گھومنا مگر صرف اسی وقت جب میں حکم دوں...... تین کی گنتی پر عدم وجودیت کے احساس کے ساتھ مطلوبہ منصوبے کی تکمیل کرتے ہوئے بڑھنا ہے...... ایک......''

ہیری نے ایک بار پھر مڑ کر دیکھا۔ بہت سے طلباء اتنی جلدی ثقاب اُڑان بھرنے کا سوچ کر ہی دہشت زدہ دکھائی دینے لگے تھے

''دو......''

ہیری نے اپنے ارتکاز کو ایک بار پھر کڑے کے حلقے میں یکسو کرنے کی کوشش کی۔ وہ اب تک بھول چکا تھا کہ اسے کون سی تین باتیں یاد رکھنا تھیں۔

''تین......''

ہیری اپنی جگہ پر گھوما، اس کا توازن بگڑ گیا اور وہ گرتے گرتے بمشکل بچ پایا۔ ایسا صرف اسی کے ساتھ نہیں ہوا تھا۔ پورے ہال میں اچانک متعدد طلباء لڑکھڑا گئے تھے۔ نیول تو اپنی پیٹھ کے بل فرش پر گر گیا تھا۔ دوسری طرف، ارنئی میک ملن ایڑھیوں کے بل گھوم کر چھلانگ مار کر کڑے کے حلقے میں جا پہنچا تھا۔ وہ ایک لمحے کیلئے پرجوش دکھائی دیا مگر اسی وقت اس کا دھیان گیا کہ ڈین تھامس اس کی طرف دیکھ کر زور زور سے ہنس رہا تھا۔

''کوئی بات نہیں...... کوئی بات نہیں!'' ٹائیکروس نے ہنستے ہوئے کہا جنہیں اس سے الگ اور زیادہ عمدہ مظاہرے کی توقع بھی نہیں تھی۔ ''سب لوگ اپنے کڑوں کو درست کر کے اپنی پرانی جگہ پر واپس پہنچ جاؤ......''

دوسری کوشش بھی پہلی کوشش سے زیادہ اچھی نہیں رہی۔۔ تیسری کوشش بھی اتنی ہی بری ثابت ہوئی۔ چوتھی کوشش تک کوئی انوکھی بات ظاہر نہیں ہوئی۔ اس کوشش کے دوران ایک وحشتناک منظر دیکھنے کو ضرور ملا تھا۔ ایک درد بھری چیخ سنائی دی۔ تمام لوگوں نے دہشت بھری نظروں سے مڑ کر دیکھا۔ ہفل پف فریق کی طالبہ سوزن بونز اپنے چھلے میں ایک پاؤں پر اچھل رہی تھی اور اس کا بایاں پاؤں پانچ فٹ دور اسی جگہ پر رہ گیا تھا جہاں وہ پہلے کھڑی تھی۔

فریقوں کے منتظمین جلدی سے سوزن بونز کے پاس پہنچے اور ایک تیز دھماکہ ہوا ارغوانی دھواں پھیلا، جس کے چھٹنے کے بعد سوزن بونز سسکیاں بھرنے لگی۔ اس کا پاؤں تو واپس جڑ گیا تھا مگر وہ صدماتی کیفیت سے بے حد سہمی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''منقسم ہونا...... یا بدن کے اعضاء کی علیحدگی، ایسا تب ہوتا ہے جب ذہنی ارتکاز سے متعین حدود کا احساس بدن کے رگ و پے میں درست انداز میں نہ دوڑ رہا ہو۔'' ٹائیکروس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ''آپ کو پوری طرح اپنی منزل مقصود پر توجہ مرتکز کرنا ہے اور کسی جلد بازی کے بغیر اس ارتکاز کی کیفیت کو بڑھاتے جانا ہے...... دیکھئے ایسے!''

ٹائیکروس اپنی جگہ سے آگے بڑھے اور کڑے سے کافی دور اپنی جگہ پر دایاں بازو پھیلا کر خود کو دائروی انداز میں گھمایا اور وہاں سے اوجھل ہو کر ہال کے عقبی حصے میں دوبارہ نمودار ہو گئے۔

''تین ضروری اصولوں کو ذہن نشین رکھو! چلو اب دوبارہ کوشش کرو......ایک دو تین!''

مگر ایک گھنٹے کی مشق کے بعد بھی سوزن بونز کے لرزہ خیز واقعے کے علاوہ کوئی زیادہ سنسنی خیز صورت حال دکھائی نہیں دے پائی۔ ٹائیکروس کا انداز متوحش یا بدحواس نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنی چوغے کی ڈوری گلے پر کستے ہوئے بولے۔''اگلے ہفتے کو دوبارہ ملاقات ہوگی، اس دوران ان تین اصولوں کو پکی طرح ذہن نشین کرتے رہنا۔ منزل مقصود، متعین حدود اور مطلوبہ منصوبہ!''

اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی اور لکڑی کے کڑے غائب ہو گئے پھر وہ پروفیسر میک گوناگل کے ساتھ ہال سے باہر نکل گئے۔ ان کے جاتے ہی گفتگو کا سلسلہ شروع ہو گیا اور طلباء اپنی کیفیات کا تذکرہ کرتے ہوئے بیرونی ہال کی طرف بڑھنے لگے۔

''تم نے کیسا کیا؟'' رون نے جلدی سے ہیری کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔''مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آخری کوشش میں مجھے کچھ الگ احساس ہوا تھا......میرے پاؤں میں جھنجھناہٹ سی ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی......''

''وون وون، مجھے لگتا ہے کہ تمہارے جوتے تنگ ہو گئے ہوں گے۔'' ان کے عقب سے ایک چہکتی ہوئی آواز آئی اور ہرمائنی مسکراتے ہوئے پاس سے گزر گئی۔

''مجھے تو ایسا کوئی احساس نہیں ہوا...... بلکہ کوئی دوسرا احساس بھی نہیں ہو پایا۔'' ہیری نے ہرمائنی کی طنز کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔''مگر مجھے ابھی اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے......''

''تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے کہ تمہیں کوئی پرواہ نہیں ہے؟...... کیا تم ثقاب اُڑان نہیں بھرنا چاہتے ہو؟'' رون نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''دراصل! مجھے اس کی کوئی فکر نہیں ہے، مجھے بہاری ڈنڈے پر اُڑنا زیادہ پسند ہے۔'' ہیری نے ہنس کر کہا اور پھر پیچھے مڑ کر دیکھا کہ ملفوائے کہاں تھا؟ بیرونی ہال میں پہنچ کر ہیری تیزی سے چلنے لگا اور رون کی طرف دیکھ کر بولا۔''جلدی چلو...... مجھے ضروری کام کرنا ہے......''

حیرت میں گم صم رون ہیری کے تعاقب میں قریباً دوڑتا ہوا فری فنڈر ہال میں پہنچا۔ پیوس نامی شرارتی بھوت کی وجہ سے انہیں تھوڑی تاخیر ہو گئی جس نے چوتھی منزل پر ایک دروازہ بند کر دیا تھا۔ پیوس ہر آنے والے سے کہہ رہا تھا کہ وہ انہیں اس وقت گزرنے دے گا جب وہ اپنی پتلون میں آگ لگا کر دکھائیں گے۔ ہیری اور رون مڑ کر دوسرے راستے سے چلے گئے۔ وہ راہداری کے خفیہ مختصر راستے سے ہوتے ہوئے پانچ منٹ بعد فربہ عورت کی تصویر کے راستے سے گزر کر گری فنڈر ہال میں پہنچ گئے تھے۔

''کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گے کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو؟'' رون نے ہانپتے ہوئے پوچھا۔

''اوپر کمرے میں چلو!'' ہیری نے کہا اور وہ ہال عبور کرتے ہوئے اس دروازے کی طرف بڑھ گئے جو لڑکوں کے کمروں کی سیڑھیوں تک جاتا تھا۔ جیسا کہ ہیری کو امید تھی، ان کا کمرہ بالکل خالی تھا۔ اس نے جلدی سے اپنا صندوق کھولا اور اس میں سے کچھ تلاش کرنے لگا جبکہ رون ادھیڑ بن میں اس کی طرف دیکھتا رہ گیا۔

''اوہ ہیری......''

''ملفوائے، کریب اور گوئل سے پہریداری کروا رہا ہے۔ وہ کچھ دیر پہلے کریب سے اس بارے میں بحث کر رہا تھا۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ......آہ مل گیا......''

ہیری کا چہرہ دمک اُٹھا۔ اسے وہ چیز مل گئی تھی جسے وہ تلاش کر رہا تھا۔ خالی چرمئی کاغذ کا تہہ کیا ہوا چوکور ٹکڑا۔ اس نے اسے کھولا اور اپنی چھڑی کی نوک سے تھپتھپایا۔

''میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں کوئی نیکی نہیں کروں گا۔''

فوراً چرمئی کاغذ کی سطح پر ہوگورٹس کا نقشہ ابھر آیا۔ یہاں سکول کی ہر منزل کا پورا نقشہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس میں ننھے ننھے سیاہ نقطے حرکت کرتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے، جن کے قریب ایک مستطیل ربن میں ان کے نام لکھے ہوئے تھے، یہ سب نقطے دراصل سکول میں موجود طلباء، طالبات اور اساتذہ وغیرہ تھے جو مختلف جگہوں پر موجود تھے یا چل رہے تھے۔

''اس میں ملفوائے کو تلاش کرنے میں میری مدد کرو......'' ہیری نے عجلت سے کہا۔

اس نے میوارڈ کا نقشہ اپنے بستر پر پھیلا دیا۔ اس کے بعد وہ اور رون اس پر جھک کر ملفوائے کے نقطے کو تلاش کرنے لگے۔

''وہ رہا......'' رون نے ایک منٹ بعد کہا۔ ''دیکھو! وہ سلے درن کے ہال میں موجود ہے...... پارکنسن، زبینی، کریب اور گوئل کے ساتھ......''

ہیری کو یہ دیکھ کر کافی مایوسی ہوئی، اس نے الجھی ہوئی نظروں سے نقشے کی طرف دیکھا اور پھر اگلے لمحے اس کے وجود میں ولولہ خیز لہر دوڑنے لگی۔

''میں آئندہ نقشے کی مدد سے اس پر نظر رکھوں گا۔'' اس نے تلخی سے کہا۔ ''جونہی میں اسے کہیں منڈلاتا ہوا دیکھوں گا یا کہیں کریب اور گوئل کو پہریداری کرتے ہوئے دیکھوں گا، میں فوراً غیبی چوغہ پہن کر وہاں پہنچ کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کروں کہ وہ کیا کر......''

اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی کیونکہ کمرے میں نیول پہنچ چکا تھا۔ اس سے کپڑا جلنے کی بدبو آ رہی تھی۔ وہ اپنے صندوق کی طرف لپکا اور اس میں نئی پتلون تلاش کرنے لگا۔

ملفوائے کو رنگے ہاتھ پکڑنے کے فیصلے کے باوجود ہیری کو اگلے دو ہفتوں تک کوئی خاص کامیابی نہیں ہو پائی۔ حالانکہ اس نے نقشے کو بار بار دیکھا، کئی بار تو وہ اسے دیکھنے کیلئے کلاسوں کے درمیان میں غیر معمولی طور پر بہانہ بازی کر کے باتھ روم تک لے گیا۔ مگر ملفوائے ایک مرتبہ بھی کسی مشکوک جگہ پر دکھائی نہیں دے پایا۔ ویسے اس نے یہ ضرور دیکھا تھا کہ کریب اور گوئل معمول کے برعکس کئی بار سکول کی راہداریوں میں آوارہ گردی کر رہے تھے۔ کئی بار تو وہ سنسان راہداریوں میں دیر تک ساکت کھڑے ہوئے بھی دکھائی دیئے تھے مگر اس دوران ملفوائے ان کے قریب دور دور تک موجود نہیں تھا بلکہ وہ تو نقشے میں کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ یہ نہایت پراسرار اور عجیب راز تھا جسے ہیری سمجھ نہیں پایا۔ ہیری نے اس امکان پر غور کیا کہ ملفوائے کہیں چوری چھپے سکول سے باہر تو نہیں جا رہا ہے؟ مگر اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ ایسا کیسے کر رہا ہوگا؟ کیونکہ اب تو سکول کے اندر اور باہر حفاظتی انتظامات کافی سخت ہو چکے تھے۔ انہوں محض یہی محسوس ہوا کہ وہ نقشے میں دکھائی دینے والے ہزاروں نقطوں کے درمیان ملفوائے کے نقطے کو صحیح طور پر تلاش نہیں کر پا رہا تھا۔ ملفوائے، کریب اور گوئل عموماً ایک ساتھ ہی رہتے تھے مگر اب وہ الگ الگ دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری نے سوچا کہ عمر بڑھنے پر ایسی باتیں اکثر ہو جایا کرتی ہیں...... پھر اس نے غمگین احساس سے سوچا کہ رون اور ہرمائنی اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔

فروری مارچ میں بدل گیا مگر موسم میں کوئی تبدیلی دکھائی نہیں دے پائی۔ بس موسم نم آلود ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑا ہوادار ہو چکا تھا۔ اس دوران تمام فریقوں کے ہالوں میں ایک نیا نوٹس لگ چکا تھا کہ ہاگس میڈ کی اگلی سیر منسوخ کر دی گئی ہے۔ تمام طلباء اس اعلان پر شدید ناراض دکھائی دے رہے تھے۔ رون تو آگ بگولا ہو گیا تھا۔

''یہ میری سالگرہ کا موقع تھا اور میں وہاں جانے کیلئے بیتاب ہو رہا تھا۔'' اس نے تلخی سے کہا۔

''ویسے اس میں زیادہ حیرت والی بات نہیں ہے، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔ ''کیٹی بل کے ساتھ جو حادثہ ہوا ہے، اس کے بعد ایسا ہونا ممکن تھا......''

کیٹی بل ابھی تک سینیٹ مونگوز ہسپتال میں داخل تھی اور واپس نہیں لوٹی تھی۔ صرف یہی نہیں...... روزنامہ جادوگر میں کئی اور لوگوں کے غائب ہونے کی خبریں چھپ چکی تھیں جن میں سے کئی تعلیم پانے والے طلباء و طالبات کے رشتے دار بھی تھے۔

''اب مجھے بس اس احمقانہ ثقاب اُڑان کے اسباق پر ہی دل لگانا پڑے گا۔'' رون نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔ ''یہ میری سالگرہ کا بہت عمدہ تحفہ ہے، ہے نا؟''

تین لگاتار نشستوں کے باوجود ثقاب اُڑان کی کلاس پہلے جتنی ہی مشکل دکھائی دیتی تھی حالانکہ کچھ اور لوگ بھی منقسم ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ناکامی کا غصہ کافی بڑھ چکا تھا۔ ولکی ٹائیکروس اور اس کے تین میموں (اصولوں) پر کافی ابہام پھیلا ہوا تھا۔ اس کے بتائے ہوئے تین میموں کی کئی مضحکہ خیز اصطلاحیں بھی طلباء میں مقبول ہو چکی تھیں۔ جن میں سے سب سے زیادہ عمدہ القاب منزل باؤلا کتا...... معین گوبر...... اور مطلوبہ غلاظت تھے۔

☆☆☆☆

’’سالگرہ مبارک ہو رون......!‘‘ ہیری نے مسکرا کر کہا جب یکم مارچ کو سمیس اور ڈین نے ناشتے کیلئے جاتے ہوئے شور وغل مچا کر انہیں بیدار کر ڈالا تھا۔ ’’اپنا تحفہ لے لو......‘‘

اس نے رون کے بستر پر ایک پیکٹ اچھال دیا جہاں کئی اور تحفوں کا انبار لگا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری نے اندازہ لگایا کہ یہ سب تحفے یقیناً گھریلو خرسوں نے ہی وہاں پہنچائے ہوں گے۔

’’شکریہ......‘‘ رون نے خوابیدہ آواز میں کہا۔

رون اُٹھ کر اپنے تحفوں کے پیکٹ کھولنے لگا تو ہیری بستر سے اُٹھا اور اپنا صندوق کھول کر اس میں سے میوارڈ کا نقشہ ڈھونڈنے لگا۔ وہ اسے استعمال کرنے کے بعد ہر بار صندوق میں چھپا دیتا تھا۔ صندوق کا آدھا سامان باہر نکالنے کے بعد نقشہ اسے موزے کے نیچے دبا ہوا ملا جس میں اس نے سعادتیال کی ننھی بوتل چھپا رکھی تھی۔

’’ٹھیک ہے......‘‘ وہ خود کلامی میں بڑبڑایا اور نقشہ لے کر اپنے بستر کی طرف بڑھا۔ اس نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور نقشے کو ٹھونک کر کہا۔ ’’میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں کوئی نیکی نہیں کروں گا۔‘‘ اس نے یہ جملہ آہستگی سے بولا تھا تاکہ نیول اسے نہ سن پائے جو اس وقت اس کے پلنگ کے پائیدان کی طرف سے گزر رہا تھا۔

’’بہت لاجواب، ہیری!‘‘ رون نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا اور کیوڈچ کے راکھے والے ان دستانوں کو اس کے پہلو میں لہرایا جو ہیری نے تحفے میں اسے دیئے تھے۔

’’شکریئے کی کوئی ضرورت نہیں!‘‘ ہیری نے بے خیالی میں کہا۔ وہ اب نقشے میں سلے درن کے ہال میں ملفوائے کو تلاش کر رہا تھا۔ ’’سنو! میرا خیال ہے کہ وہ اپنے بستر پر موجود نہیں ہے......‘‘

رون نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اپنے تحائف کھولنے میں کافی مصروف تھا۔ ہر پیکٹ کے کھلنے کے بعد اس کے منہ سے خوشی بھری کلکاری نکل جاتی تھی۔

’’سچ مچ! اس سال کو توقع سے زیادہ عمدہ چیزیں ملی ہیں!‘‘ اس نے اعلان کیا اور سونے کی ایک وزنی گھڑی نکالی جس کے کناروں پر عجیب سی علامات بنی ہوئی تھیں اور سوئیوں کی جگہ ننھے ننھے ستارے متحرک دکھائی دے رہے تھے۔ ’’دیکھو! ممی ڈیڈی نے مجھے کیا بھیجا ہے؟ اوہ میرا خیال ہے کہ میں سال بالغ بھی ہو جاؤں گا......‘‘

’’بہت شاندار......‘‘ ہیری نے گھڑی پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر نقشے میں غور سے دیکھنے لگا۔ ملفوائے کہاں تھا؟ وہ بڑے ہال میں سلے درن کی میز پر ناشتہ بھی نہیں کر رہا تھا۔ وہ سنیپ کے آس پاس بھی نہیں دکھائی دے رہا تھا جو اپنی ذاتی لائبریری میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کسی باتھ روم یا ہسپتال میں نہیں تھا......

رون نے دیگی چاکلیٹی بسکٹوں کا ایک ڈبہ ہیری کی طرف بڑھاتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔ ''کیا تم ان میں سے لو گے؟''

''نہیں شکریہ!'' ہیری نے اوپر دیکھتے ہوئے کہا۔ ''ملفوائے ایک بار پھر سکول میں سے غائب ہو چکا ہے......''

''ایسا ہو ہی نہیں سکتا......'' رون نے کہا اور کپڑے بدلنے کیلئے اپنے بستر سے نیچے اترا۔ اس نے دوسرا چاکلیٹی بسکٹ منہ میں ٹھونس لیا تھا۔ ''چلو! اگر تم جلدی نہیں کرو گے تو تمہیں بھوکے پیٹ ہی ثقاب اُڑان کی مشق کرنا پڑے گی......ممکن ہے کہ اس سے ثقاب اُڑان بھرنے میں آسانی ہو جائے......'' رون نے کچھ سوچتے ہوئے چاکلیٹی بسکٹوں کے ڈبے کی طرف دیکھا اور جانے کیا سوچ کر کندھے اچکائے اور تیسرا بسکٹ نکال کر کھانے لگا۔

ہیری نے اپنے نقشے کو تہہ لگا کر چھڑی سے دوبارہ ٹھونکا اور بڑبڑایا۔ ''فساد منظّم!'' یہ الگ بات تھی کہ نقشے کا جائزہ لینے کے بعد اس کا ذہن کچھ زیادہ ہی الجھ گیا تھا۔ پھر اس نے جلدی سے کپڑے تبدیل کئے اور کھل کر غور کرنے لگا۔ ملفوائے کا جا بجا غائب ہونے والے معاملے میں کوئی نہ کوئی راز ہونا چاہئے؟ مگر اسے کچھ بھی سمجھ میں نہ آ پایا۔ یہ کیا گورکھ دھندا تھا جو اس کے ذہن کے کسی خانے میں ٹھیک سے نہیں بیٹھ رہا تھا؟ اس کا راز جاننے کیلئے سب سے عمدہ طریقہ صرف یہی تھا کہ غیبی چوغہ پہن کر اس کا تعاقب کیا جائے مگر غیبی چوغہ ہونے کے باوجود یہ خیال زیادہ قابل استعمال نہیں تھا۔ اسے کلاسوں کی پڑھائی، کیوڈچ مشقوں، ہوم ورک اور ثقاب اُڑان کے اسباق پر بھی تو توجہ دینا تھی۔ وہ سکول میں پورا پورا دن ملفوائے کے تعاقب میں تو نہیں گھوم سکتا تھا ورنہ اس کی غیر حاضری پر لوگوں کا دھیان ضرور جا سکتا تھا۔

''تم تیار ہو......'' اس نے رون سے پوچھا۔

وہ کمرے کے دروازے کی طرف کافی آگے تک پہنچ چکا تھا، تب جا کر اسے محسوس ہوا کہ رون اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں تھا۔ وہ ابھی تک اپنے بستر پر جھکا ہوا اور بارش سے بھیگی ہوئی کھڑکی کے باہر عجیب انداز میں گھورے جا رہا تھا۔

''رون......ناشتہ کرنے چلو!''

''مجھے بھوک نہیں ہے......''

ہیری نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔

''ابھی تو تم نے کہا تھا......؟''

''اچھا......ٹھیک ہے، میں تمہارے ساتھ نیچے چلتا ہوں!'' رون نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''مگر میں اب کچھ بھی کھانا نہیں چاہتا ہوں......''

ہیری نے شک بھری نگاہ سے اس کے سراپے کو ٹٹولا۔

''تم ابھی ابھی تو چاکلیٹی بسکٹوں کا آدھا ڈبہ ہڑپ کر چکے ہو، شاید اس لئے بھوک نہیں لگ رہی ہوگی...... ہے نا؟''

''یہ اندازہ صحیح نہیں ہے!'' رون نے دوبارہ آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''تم نہیں...... سمجھو گے؟''

''مجھے سمجھنا بھی نہیں چاہئے!'' ہیری نے کہا حالانکہ وہ کشمکش کا شکار ہو چکا تھا، پھر وہ دروازہ کھولنے کیلئے گھوما۔

''ہیری......'' رون نے اچانک اسے آواز لگائی۔

''اب کیا ہوا؟''

''ہیری! میں اسے برداشت نہیں کر سکتا ہوں!''

''تم کیا نہیں برداشت کر سکتے ہو؟'' ہیری نے تشویش بھری آواز میں پوچھا۔ وہ اب واقعی اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔ رون کا چہرہ کسی قدر پیلا پڑ چکا تھا اور اسے دیکھ کر یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے اسے اگلے ہی لمحے قے ہونے والی ہو۔

''میں اس کے بارے میں سوچے بنا نہیں رہ سکتا ہوں!'' رون نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ہیری منہ پھاڑے اس کی طرف دیکھتا رہا۔ اسے اس قسم کی بات کی امید نہیں تھی اور اسے یقین نہیں تھا کہ وہ اسے سننے کا خواہش مند تھا حالانکہ وہ دوست تھے لیکن اگر رون لیونڈر کو لو یو...... لو یو بولنے لگے گا تو اسے مداخلت کرنا ہی پڑے گی۔

''اس کا ناشتہ نہ کرنے سے کیا تعلق ہے؟'' ہیری نے اس معاملے میں ٹھنڈے مزاج کا استعمال کرنا ہی بہتر سمجھتے ہوئے پوچھا۔

''میرا خیال نہیں ہے کہ اسے میری چاہت کی شدت کا احساس ہو۔'' رون نے متوحش آواز میں کہا۔

''جہاں تک میرا اندازہ ہے، اسے تمہاری چاہت کا یقینی طور پر معلوم ہے۔ وہ دن بھر تو تمہارے بوسے لیتی رہتی ہے...... ہے نا؟'' ہیری گومگوئی کے عالم میں اسے دیکھتا ہوا بولا۔

رون کی اس کی طرف دیکھ کر حیرت سے پلکیں جھپکائیں۔

''تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟''

''اور تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟'' ہیری نے تنک کر پوچھا۔ اسے محسوس ہوا کہ یہ مبہم گفتگو بے سروپا ہوتی گئی تھی۔

''رومیلڈا ابین......'' رون نے آہستگی سے کہا اور اس نام سے اس کے چہرے پر چمک آ گئی جیسے دھوپ کھل اُٹھی ہو۔

انہوں نے قریباً ایک منٹ تک ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔

''مذاق مت کرو...... تم یقیناً مذاق کر رہے ہو؟'' ہیری نے ہنس کر کہا۔

''میرا خیال ہے کہ میں...... میں اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا ہوں، ہیری!'' رون نے گھٹی ہوئی آواز میں کہا۔

''اچھی بات ہے!'' ہیری نے رون کے قریب آتے ہوئے کہا تاکہ وہ اس کی چمکتی ہوئی آنکھوں اور زرد چہرے کا بغور جائزہ لے سکے۔ ''ٹھیک ہے...... میری طرف دیکھ کر یہ بات دوبارہ کہو!''

''میں واقعی اس کی محبت میں گرفتار ہو چکا ہوں، ہیری!'' رون نے جلدی سے اپنی بات دہرائی۔ ''کیا تم نے اس کے بال دیکھے ہیں، وہ کتنے سیاہ، چمکیلے اور ریشمی ہیں......اور اس کی آنکھیں؟......اس کی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں......اور اس کی......''

''یہ کافی دلچسپ کہانی ہے۔'' ہیری نے ادھیڑ بن میں کہا۔ ''مگر اب مذاق ختم ہو گیا ہے اور اس قصے کو چھوڑو......آؤ نیچے چلیں!''

وہ چلنے کیلئے گھوما، وہ ابھی دو قدم ہی چل پایا تھا کہ اسی وقت اس کے دائیں کان پر زوردار مکا پڑا۔ اس کا دماغ سن ہو کر رہ گیا۔ وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ یہ دیکھنے کیلئے مڑا کہ کیا ہوا تھا۔ رون کی بند مٹھی تنی ہوئی تھی اور اس کا چہرہ غصے سے بھینچا ہوا تھا۔ وہ اسے دوبارہ مکا رسید کرنے والا تھا۔

ہیری نے پھرتی دکھائی، اس نے اپنی چھڑی فوراً باہر نکالی اور بغیر سوچے سمجھے ذہن میں آنے والے پہلے جادوئی کلمے کا استعمال کر ڈالا۔ ''لیویکو پورسم!''

رون کے منہ سے چیخ نکلی جب اس کی ٹانگیں ایک بار پھر چھت کی طرف اُٹھ گئی تھیں اور وہ ٹخنے کے بل ہوا میں الٹا لٹک چکا تھا۔ اس کا چوغہ نیچے کی طرف جھولنے لگا۔

''تم نے مجھے مکا کیوں مارا؟'' ہیری غصے سے گرجتا ہوا بولا۔

''تم نے اس کی تضحیک کی تھی، ہیری! تم نے کہا تھا کہ یہ سب مذاق ہے۔'' رون چیختا ہوا بولا۔ جس کا چہرہ آہستہ آہستہ بینگنی ہوتا جا رہا تھا کیونکہ اس کے بدن کا سارا خون اس کی سر کی طرف آ رہا تھا۔

''یہ تو سراسر دیوانگی ہے۔'' ہیری نے غصے سے بھڑکتے ہوئے کہا۔ ''آخر تمہیں ہو کیا گیا......''

اسی وقت اس نے رون کے بستر پر پڑے ہوئے چاکلیٹی بسکٹوں کے نصف خالی ڈبے کی طرف دیکھا اور پھر آناً فاناً سارا ماجرا کھل کر اس کے سامنے آ گیا۔

''تمہیں یہ چاکلیٹی بسکٹوں کا ڈبہ کہاں سے ملا؟''

''سالگرہ کے تحفوں میں ملا تھا!'' رون نے زور سے کہا اور آزاد ہونے کی کوشش میں ہوا میں دائروی انداز میں گھوم گیا۔ ''یاد ہے، میں نے تمہیں بھی تو یہ کھانے کی پیشکش کی تھی......''

''تم نے اس ڈبے کو زمین سے اُٹھایا تھا، ہے نا؟''

''وہ میرے بستر پر گر گیا تھا، ٹھیک ہے......اب مجھے نیچے اتارو......''

''وہ تمہارے بستر پر نہیں گرا تھا احمق کہیں کے......کیا تم یہ بات نہیں سمجھ پائے ہو؟ وہ میرا تھا، جب میں نقشہ تلاش کر رہا تھا تو میں نے ہی اسے اپنے صندوق سے باہر نکال کر پھینکا تھا۔ یہ چاکلیٹی بسکٹ مجھے رومیلڈا نے کرسمس سے قبل دیئے تھے اور ان میں الفتال مرکب کی آمیزش تھی۔'' ہیری نے غصیلے لہجے میں غراتے ہوئے کہا۔

مگراس کی تقریر کا رون پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔ وہ اپنی مستی میں کھویا دکھائی دے رہا تھا۔

''رومیلڈا......'' اس نے ہیری کی بات میں صرف ایک لفظ سنا تھا جسے وہ محبت بھرے لہجے میں دُہرا رہا تھا۔'' کیا تم نے رومیلڈا کا نام پکارا، ہیری! کیا تم اسے جانتے ہو؟ کیا تم اس سے میرا تعارف کروا سکتے ہو؟''

ہیری نے لٹکتے ہوئے رون کو گھور کر دیکھا جو اسے امید بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ ہیری کا قہقہے لگانے کو جی کر رہا تھا مگر اس نے بمشکل اپنی ہنسی کو دبایا۔ اس کے دماغ کا ایک حصہ جو اس کے ٹیسیں مارتے ہوئے دائیں کان کے سب سے قریب تھا، یہ چاہتا تھا کہ وہ رون کو نیچے اتار لے اور اس وقت تماشہ کرنے کیلئے کھلا چھوڑ دے، جب تک الفتال مرکب کا اثر زائل نہ ہو جائے......مگر دوسری طرف کا حصہ کہہ رہا تھا کہ وہ اس کا دوست تھا۔ رون نے جب اس پر حملہ کیا تھا وہ اپنے ہوش وحواس میں نہیں تھا۔ ہیری نے سوچا کہ اگر رون نے رومیلڈا ابین کے سامنے اپنی دیوانگی کا برملا اظہار کر دیا تو ہیری یقیناً ایک اور مکے کا حقدار ہوگا......

''ٹھیک ہے، میں تمہارا اس سے تعارف کروا دوں گا۔'' ہیری نے تیزی سے سوچتے ہوئے کہا۔'' میں اس وقت تمہیں نیچے لے چلتا ہوں، ٹھیک ہے......''

اس نے رون کو فرش پر تھوڑی زیادہ بے رحمی سے پھینک دیا (اس کا کان ابھی تک بری طرح درد کر رہا تھا) مگر رون پر چوٹ کا کوئی اثر نہیں تھا۔ وہ دوبارہ مسکراتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا۔

''وہ اس وقت سلگ ہارن کے دفتر میں موجود ہوگی؟'' ہیری نے پراعتماد لہجے میں کہا اور دروازے کی طرف بڑھا۔

''وہ وہاں کیا کر رہی ہوگی؟'' رون نے پریشانی کے عالم میں پوچھا اور اس کے پیچھے پیچھے لپکا۔

''وہ جادوئی مرکبات کی اضافی پڑھائی یعنی ٹیوشن لے رہی ہوگی۔'' ہیری نے تیزی سے سوچتے ہوئے جھوٹ گھڑ کر کہا۔

''اوہ ٹھیک ہے......'' رون نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔'' میں اس سے پوچھوں گا کہ کیا میں اس کے ساتھ مل کر جادوئی مرکبات کی اضافی پڑھائی کر سکتا ہوں؟''

''یہ اچھا خیال ہے......تو چلیں!'' ہیری نے کہا۔

لیونڈر براؤن تصویر کے راستے پر اس کا انتظار کر رہی تھی۔ ہیری نے اس پیچیدہ صورت حال کے بارے میں تو کچھ سوچا ہی نہیں تھا۔''تمہیں دیر ہوگئی ہے وون وون!'' اس نے چہکتے ہوئے کہا۔'' میرے پاس تمہاری سالگرہ کا تحفہ......''

''مجھے تنہا چھوڑ دو!'' رون نے درشت لہجے میں کہا۔'' ہیری، رومیلڈا ابین سے میرا تعارف کروانے کیلئے لے جا رہا ہے......''

اس کے بعد لیونڈر سے ایک لفظ بولے بغیر ہی رون تصویر کے راستے باہر نکل گیا۔ ہیری نے لیونڈر کی طرف تاسف بھری نظروں سے دیکھنے کی کوشش کی مگر شاید لیونڈر کو اس کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ کی جھلک دکھائی دے گئی ہوگی کیونکہ جب فربہ عورت کی تصویر جھولتی ہوئی بند ہو رہی تھی تو وہ غصے سے بھنبھناتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

ہیری کو تھوڑا اندیشہ ہوا کہ کہیں سلگ ہارن ناشتے کیلئے نہ نکل گئے ہوں مگر پہلی ہی دستک پر ہی انہوں نے اپنے دفتر کا دروازہ کھولا دیا۔ وہ سبز رنگ کا مخملیں ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھے اور انہوں نے اسی رنگ کی نائٹ کیپ بھی لگا رکھی تھی، ان کی آنکھیں کسی قدر دھندلی دکھائی دے رہی تھیں۔

''اوہ ہیری......اتنی صبح!......میں تو عموماً ہفتے کو دیر تک سونے کا عادی ہوں......'' وہ بڑبڑاتے ہوئے بولے۔

''اوہ پروفیسر! آپ کو اتنی صبح پریشان کرنے کیلئے واقعی معذرت خواہ ہوں۔'' ہیری نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ اس کے عقب میں رون اپنے پنجوں کے بل اُٹھ کر سلگ ہارن کے دفتر کے اندر جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''مگر میرے دوست رون نے غلطی سے الفتال مرکب والے چاکلیٹی بسکٹ کھالئے ہیں۔ آپ اسے اس کا تریاق دے دیں۔ میں اسے میڈم پامفری کے پاس لے جا سکتا تھا مگر ویزلی جوک شاپ کے سامان پر لگی ہوئی پابندی کی وجہ سے......آپ تو جانتے ہی ہیں کہ......ہمیں عجیب وغریب سوالات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے......''

''اوہ میرا خیال تھا کہ تم خود ہی فوراً تریاق بنا کر اسے پلا کر ٹھیک کر سکتے تھے۔ تم تو مرکبات بنانے میں کافی ماہر ہو......'' سلگ ہارن نے کہا۔

''ار......'' ہیری ہکلایا جس کا دھیان تھوڑا بھٹک گیا تھا کیونکہ رون اب اس کی پسلیوں میں کہنی مار کر اندر چلنے کا اشارہ کر رہا تھا۔ ''دیکھئے! میں نے آج تک الفتال مرکب کا تریاق نہیں بنایا ہے، سر! اور جب تک میں اسے صحیح طریقے سے بنا پاؤں گا، مجھے اندیشہ ہے کہ تب تک کہیں رون سے کوئی سنگین غلطی سرزد نہ ہو جائے......''

''ہیری! وہ مجھے وہاں کہیں دکھائی نہیں دے رہی ہے......کیا انہوں نے اُسے چھپا رکھا ہے؟'' رون نے اسی وقت بلند آواز میں ہیری سے پوچھا۔

''کیا یہ مرکب تازہ تیار کیا ہوا تھا؟'' سلگ ہارن نے پوچھا جو اب رون کو پیشہ ورانہ دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔ ''وہ جتنی زیادہ مدت تک محفوظ رکھے جائیں، ان کی قوت میں اتنا ہی اضافہ ہوتا رہتا ہے......''

''اس کی حالت دیکھ کر کافی حد تک سمجھ میں آتا ہے!'' ہیری نے ہنستے ہوئے کہا جو اب رون کے ساتھ تقریباً کشتی لڑ رہا تھا تاکہ وہ سلگ ہارن کو دھکیل کر کمرے میں نہ گھس جائے۔

''کافی دلچسپ ہے......'' سلگ ہارن مسکرا کر بولے۔

''پروفیسر! بدقسمتی سے آج اس کی سالگرہ ہے......!'' ہیری نے ملتجیانہ لہجے میں کہا۔

''اوہ ٹھیک ہے......ٹھیک ہے......اندر آ جاؤ......اسے ساتھ لے آؤ......'' سلگ ہارن نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ ''خوش قسمتی سے میرے بریف کیس میں تریاق موجود ہے، یہ بنانے میں کچھ زیادہ مشکل مرکب نہیں ہے......''

رون راستہ پاتے ہی دھڑ دھڑاتا ہوا دفتر میں گھس گیا اور گرم دفتر میں دندناتے ہوئے ہر حصے میں جھانکنے لگا۔ وہ بدحواسی کے عالم میں ایک منقش تپائی سے ٹکرا گیا اور توازن کھو کر لڑکھڑا گیا، اس نے جلدی سے ہیری کی گردن میں بازو ڈال کر خود کو گرنے سے بچایا۔

''اس نے تو یہ منظر نہیں دیکھا ہوگا ہے نا؟'' وہ متوحش لہجے میں بولا۔

''وہ ابھی یہاں پہنچی ہی نہیں ہے۔'' ہیری نے فوراً بات بنائی۔

ادھر سلگ ہارن نے اپنے بریف کیس میں مرکبات کے خانے کا ڈھکن کھولا اور انہوں نے شیشے کی ایک ننھی سی بوتل میں چٹکی بھر کچھ ڈالا اور پھر چٹکی بھر کچھ اور ڈالا۔

''یہ اچھا ہی ہوا۔'' رون نے جوشیلے لہجے میں کہا۔ ''میں کیسا دکھائی دے رہا ہوں؟''

''بے حد دلکش نوجوان!'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا اور رون کو شفاف پانی جیسی دوا سے بھرا ہوا ایک گلاس تھما دیا۔ ''اب اسے پی جاؤ، یہ گھبراہٹ دور کرنے کا شربت ہے، جب وہ آئی گی تو تم پرسکون رہو گے، سمجھ گئے......''

''بہت اعلیٰ......'' رون نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا اور غٹ غٹ کی آواز کرتے ہوئے گلاس خالی کر ڈالا۔

ہیری اور سلگ ہارن اسے دیکھتے رہے۔ ایک پل کے کیلئے رون ان کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور پھر...... بہت آہستہ آہستہ اس کی مسکراہٹ کم ہوتی چلی گئی اور پھر یکلخت غائب ہوگئی۔ اب اس کی جگہ اس کے چہرے کی رگیں کھنچی ہوئی تھیں اور وہ کافی دہشت زدہ دکھائی دے رہا تھا۔

''تو اب تم معمول پر آ گئے ہو!'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا، جس پر پروفیسر سلگ ہارن نے قہقہہ لگایا۔ ہیری نے گھوم کر ان کی طرف دیکھا اور بولا۔ ''بہت بہت شکریہ! پروفیسر......''

''کوئی بات نہیں...... میرے عزیز نوجوان!...... کوئی بات نہیں۔'' سلگ ہارن نے مسکرا کر کہا، جب رون نڈھال دکھائی دیتا ہوا قریبی کرسی پر لڑھک گیا۔ وہ کافی کمزور اور زرد دکھائی دے رہا تھا۔

''اُسے تھوڑی توانائی کی ضرورت ہے۔'' سلگ ہارن نے چہکتے ہوئے کہا جو اب اس میز کی طرف بڑھ رہے تھے جس پر مشروبات کی رنگ برنگی بوتلیں سجی ہوئی تھیں۔ ''ویسے تو میرے پاس بٹر بیئر ہے، میرے پاس فائر وہسکی بھی ہے...... اور ایک نہایت قدیمی شراب کی یہ آخری بوتل بھی ہے...... آہا...... یہ زیادہ موزوں رہے گی۔ ویسے تو میں اسے ڈمبل ڈور کو کرسمس کے تحفے کے طور پر دینا چاہتا تھا مگر...... آہ ٹھیک ہے!'' انہوں نے اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''کوئی بات نہیں! جو چیز انہیں ملی ہی نہیں، انہیں اس کا افسوس بھی نہیں ہوگا۔ ہم اسے کھول کر مسٹر ویزلی کی سالگرہ منا لیتے ہیں۔ مغموم محبت کے زخموں کو بھرنے کیلئے بہترین شراب سے عمدہ اور کوئی چیز نہیں!''

سلگ ہارن نے ایک بار پھر قہقہہ لگایا اور ہیری بھی ہنسنے لگا۔ حقیقی یاد کو نکلوانے کی پہلی ناکام کوشش کے بعد وہ پہلی بار سلگ ہارن

کے ساتھ تنہا موجود تھا۔ اگر وہ سلگ ہارن کو خوشگوار مزاج میں رکھے...... اگر وہ قدیمی شراب کے نشے میں بہک جائیں تو شاید......

''یہ لو......'' سلگ ہارن نے ہیری اور رون کو شراب کا ایک ایک جام تھماتے ہوئے جھک کر اپنا جام اُٹھایا۔ ''تو اچھا...... رولف......سالگرہ مبارک ہو!''

''پروفیسر رولف نہیں......رون!'' ہیری نے جلدی سے ان کی تصحیح کی، جس پر سلگ ہارن نے جھینپتے ہوئے سر ہلایا۔

مگر رون کو تو شاید کچھ سنائی ہی نہیں دیا تھا۔ وہ ان دونوں کا انتظار کئے بغیر ہی شراب کا ایک بڑا گھونٹ اپنے حلق سے اتار چکا تھا۔

ایک ہی پل میں جو دل دھڑکنے کے متوازی تھا، ہیری کو احساس ہو گیا کہ کوئی غلط کام ہو گیا ہے حالانکہ سلگ ہارن کو ایسا کوئی احساس نہیں ہو پایا تھا۔

''اور تمہاری ایسی کئی سالگرہ کے دنوں......''

''رون......؟''

اسی پل رون کے ہاتھ جام نکل کر فرش پر گر چکا تھا۔ وہ اپنی کرسی سے نصف اُٹھا اور پھر لڑھک گیا۔ اس کے ہاتھ پیر بری طرح کانپنے لگے اور پھر اس کے منہ سے جھاگ نکل کر بہنے لگی۔ اس کی آنکھیں ابل کر باہر نکلتی ہوئی دکھائی دیں۔

''پروفیسر......کچھ کیجئے!'' ہیری چیخا۔

مگر سلگ ہارن کو تو جیسے صدماتی کیفیت نے جکڑ لیا تھا۔ وہ ساکت و جامد کھڑے تھے اور ان کا منہ پھٹا ہوا تھا۔ رون اب بری طرح سے تڑپ رہا تھا اور اس کا دم گھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا، اس کی جلد کی رنگت تیزی سے نیلی ہوتی جا رہی تھی۔

''کک......مگر......'' سلگ ہارن بمشکل ہکلائے۔

ہیری نے چھلانگ لگاتے ہوئے ایک نیچی میز کو پھلانگا اور بھاگتا ہوا سلگ ہارن کے کھلے ہوئے بریف کیس کے اس خانے کے پاس پہنچا جہاں مختلف اشیاء اور بوتلیں پڑی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ اس نے کچھ ننھے مرتبان اور کچھ تھیلیاں باہر نکالیں...... جبکہ رون کی بگڑتی ہوئی سانسوں کی تکلیف دہ آواز کمرے میں گونج رہی تھی۔ پھر اسے تھوڑی کوشش کے بعد وہ چیز مل گئی۔ ایک بے حد سکڑا ہوا گردے کی شکل کا پتھر...... جو سلگ ہارن نے جادوئی مرکبات کی کلاس میں اس کی ہتھیلی سے اُٹھا لیا تھا۔

وہ سرعت رفتاری سے مڑا اور جست لگا کر رون کے پاس پہنچ گیا اور اس نے اس کا پورا جبڑا کھول کر اس کے منہ کے اندر 'زہر مہرہ' کا سخت پتھر ٹھونس دیا۔ رون کا بدن بری طرح کانپا، زہر مہرہ اس کے حلق سے نیچے اتر چکا تھا۔ اس نے تکلیف دہ آہ بھری اور پھر وہ ہچکی بھرتے ہوئے ساکت ہو گیا...... اس کا پورا جسم کرسی پر جھول رہا تھا۔

☆☆☆☆

انیسواں باب

مخبر گھریلو خرس

''تو مجموعی طور پر رون کی یہ سالگرہ زیادہ اچھی نہیں رہی......'' فریڈ نے کہا۔

شام کا وقت تھا۔ ہسپتال میں خاموشی چھائی ہوئی تھی اور لالٹینیں جل چکی تھیں۔ کھڑکیوں پر پردے لگے ہوئے تھے۔ ہسپتال میں صرف رون کی داخل تھا جو مریضوں والے بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ ہیری، ہرمائنی اور جینی اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے پورا دن ہسپتال کے باہر دروازے پر انتظار کیا تھا اور جب بھی کوئی اندر باہر جاتا تھا تو وہ کھلے دروازے میں سے جھانک کر اندر دیکھنے کو کوشش کرتے تھے۔ میڈم پامفری نے آٹھ بجے ہی اندر گھسنے دیا تھا۔ فریڈ اور جارج آٹھ بج کر دس منٹ پر وہاں پہنچ گئے تھے۔

''ہم نے اپنے تحفے اس طرح دینے کا تو کم از کم تصور نہیں کیا تھا'' جارج نے سنجیدگی سے کہا اور رون کے پلنگ کے پہلو میں موجود ایک بڑی تپائی پر ایک بڑا پیکٹ رکھتے ہوئے جینی کے پاس ہی بیٹھ گیا۔

''اوہ ہاں! ہم نے واقعی یہ تصور باندھا تھا کہ وہ ہوش میں ہی ہوگا۔'' فریڈ نے کہا۔

''ہم لوگ ہاگس میڈ میں موجود تھے اور اسے چونکا دینے کا منصوبہ بنائے ہوئے تھے۔'' جارج نے کہا۔

''مگر اس بار تو اس نے ہی ہمیں چونکا ڈالا۔'' فریڈ نے کہا۔

''تم ہاگس میڈ میں کیا کر رہے تھے؟'' جینی نے سر اُٹھا کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''ہم ژونکو کی جوک شاپ خریدنے کا ارادہ کر رہے تھے۔'' فریڈ نے تھوڑی اُداسی سے کہا۔ ''ہماری ہاگس میڈ کی نئی شاخ! مگر اس سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا کیونکہ تمہیں تو ہاگس میڈ کی سیر کے دوران ہمارا سامان خریدنے کی اجازت ہی نہیں ہوگی...... مگر اس وقت اس بارے میں سوچنے کا کچھ فائدہ نہیں......''

''یہ کیسے ہوا، ہیری؟'' اس نے ہیری کے قریب اپنی کرسی کھسکاتے ہوئے کہا۔ وہ بستر پر پڑے رون کا زرد چہرہ دیکھ رہا تھا۔

ہیری نے وہی کہانی سنائی جسے وہ کئی بار ڈمبل ڈور، پروفیسر میک گوناگل، میڈم پامفری، ہرمائنی اور جینی کو سنا چکا تھا۔

''......اور میں زہر مہرہ اس کے حلق کے نیچے ٹھونس دیا جس سے اس کی سانس تھوڑی آرام سے چلنے لگی۔ سلگ ہارن مدد لینے

کیلئے فوراً لپکے۔ پھر وہاں پروفیسر میک گوناگل اور میڈم پامفری پہنچ گئیں اور رون کو وہاں سے یہاں منتقل کر دیا گیا۔ ان کا خیال ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ میڈم پامفری کہتی ہیں کہ اسے یہاں کم از کم ایک ہفتہ تو رُکنا ہی پڑے گا......اس دوران اسے سیاہ دانے کا جوہر پینا پڑے گا۔''

''اوہ یہ خوش قسمتی کی بات رہی کہ تمہیں بروقت زہرمہرے کا خیال آ گیا۔'' جارج نے دھیمی آواز میں کہا۔

''خوش قسمتی کی بات تو یہ تھی کہ ان کے دفتر میں زہرمہرہ مل گیا تھا......'' ہیری نے کہا جس کا یہ سوچ سوچ کر خون خشک ہو جاتا تھا کہ اگر اسے وہاں یہ چھوٹا سا پتھر نہ ملتا تو پھر کیا ہوتا؟

ہرمائنی نے آہستگی سے آہ بھری۔ وہ تمام دن خاموش ہی رہی تھی۔ وہ سپید فق چہرے کے ساتھ ہیری کے پاس دوڑی چلی آئی تھی جب وہ دن بھر ہسپتال کے باہر کھڑا رہا۔ اس نے پوچھا تھا کہ کیا ہوا تھا؟ اس نے ہیری اور جینی کی اس طویل گفتگو میں حصہ نہیں لیا تھا کہ رون کو کس طرح زہر دیا گیا تھا بلکہ ان کے پاس خاموشی سے کھڑی رہی۔ اس کا جبڑا بھینچا ہوا تھا اور وہ کافی سہمی ہوئی دکھائی دے رہی تھی، جب تک کہ بالآخر......انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں مل گئی۔

''کیا ممی ڈیڈی کو خبر کی گئی؟'' فریڈ نے جینی کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''وہ ایک گھنٹہ پہلے ہی پہنچ کر اسے دیکھ گئے ہیں، وہ اس وقت ڈمبل ڈور کے دفتر میں ہیں مگر جلد ہی لوٹ آئیں گے......''

خاموشی چھائی رہی جب وہ سوئے ہوئے رون کی بڑبڑاہٹ سننے لگے۔

''تو اس بوتل میں زہر ملا ہوا تھا......؟'' فریڈ نے آہستگی سے پوچھا۔

''ہاں!'' ہیری نے فوراً جواب دیا۔ وہ کسی دوسری چیز کے بارے میں سوچ نہیں رہا تھا اور دوبارہ اس موضوع پر بات چیت پر موقع پا کر سرشار ہو گیا تھا۔ ''سلگ ہارن نے ہی شراب جام میں بھری تھی۔''

''کیا وہ تم سے نظر بچا کر رون کے جام میں کچھ ڈال سکتے تھے؟''

''شاید......کچھ کہہ نہیں سکتا!'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''مگر سلگ ہارن کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ رون کو زہر دیں؟''

''معلوم نہیں!'' فریڈ نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے غلطی سے جام بدل دیا ہو؟ ممکن ہے کہ وہ تمہیں زہر والا جام دینا چاہتے ہوں؟''

''سلگ ہارن ہیری کو زہر کیوں دینا چاہیں گے؟'' جینی نے تنک کر پوچھا۔

''مجھے معلوم نہیں ہے۔'' فریڈ نے کہا۔ ''مگر یہ تو سچ ہے کہ بہت سارے لوگ ہیری کو زہر دینا چاہتے ہیں، ہے نا؟ جادوگروں کا نجات دہندہ......اور بھی جانے کیا کیا؟''

''تو تمہارا خیال ہے کہ سلگ ہارن مرگ خور ہیں؟'' جینی نے پوچھا۔

''آج کل کچھ بھی ممکن ہوسکتا ہے؟'' فریڈ مخمصے کا شکار دکھائی دیتا ہوا بولا۔

''ممکن ہے...... وہ مسخر کر دینے والے سحر میں گرفتار ہو کر یہ کام کر رہے ہوں؟'' جارج بولا۔

''وہ بے قصور بھی تو ہو سکتے ہیں۔'' جینی نے منہ بنا کر کہا۔ ''ممکن ہے کہ زہر اس بوتل میں ملا ہو جو صرف سلگ ہارن کیلئے ہو......''

''سلگ ہارن کو بھلا کون ہلاک کرنا چاہے گا؟''

''ڈمبل ڈور کے مطابق والڈی مورٹ سلگ ہارن کو اپنے گروہ میں شامل کرنا چاہتا ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''سلگ ہارن ہوگورٹس آنے سے قبل اس ایک سال سے روپوش ہوتے رہے ہیں اور......'' اس نے سلگ ہارن کی یاد کے بارے میں سوچا جواب تک ڈمبل ڈوران سے نکلوا نہیں پائے تھے۔ ''اور شاید والڈی مورٹ انہیں راستے سے ہٹانا چاہتا ہوگا۔ شاید وہ سوچتا ہوگا کہ وہ ڈمبل ڈور کیلئے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں......''

''مگر تم نے تو بتایا تھا کہ سلگ ہارن یہ بوتل کرسمس کے موقع پر ڈمبل ڈور کو دینے کے خواہش مند تھے۔'' جینی نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔ ''یہ بھی ممکن ہے کہ زہر ملانے والا دراصل ڈمبل ڈور کی جان لینا چاہتا ہو......؟''

''پھر تو زہر ملانے والے کو سلگ ہارن کی فطرت کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہوگا۔'' ہرمائنی نے گھنٹے بھر کی خاموشی کے بعد پہلی بار اپنا منہ کھولا اور اس کی آواز سے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسے شدید سردی لگ رہی ہو۔ ''جو کوئی بھی سلگ ہارن کی فطرت کو اچھی طرح جانتا ہے، اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ وہ اتنی بیش قیمت اور لاجواب چیز کسی کو تحفہ دینے کے بجائے اپنے تصرف میں رکھنے کو زیادہ ترجیح دیں گے......''

''ہر...... ما...... ئنی!'' رون مدہوشی کے عالم میں آہستگی سے بڑبڑایا۔

وہ سب خاموش ہو گئے اور پریشانی بھری نظروں سے رون کی طرف دیکھتے رہے، مگر ایک لمحے کیلئے بڑبڑانے کے بعد رون ایک بار پھر زور زور سے خراٹے بھرنے لگا تھا۔

اچانک وارڈ کا دروازہ کھل گیا جس پر وہ سب لاشعوری طور پر چونک پڑے۔ ہیگرڈ ان کی طرف ڈگ بھرتا ہوا چلا آ رہا تھا۔ اس کے بالوں میں سے پانی ٹپک رہا تھا۔ اس کا ریچھ کی کھال والا کوٹ اس کے عقب میں لہرا رہا۔ اس کے ہاتھ میں بڑی کمان پکڑی ہوئی تھی، وہ پورے فرش پر کیچڑ بھرے پاؤں کے نشان چھوڑتا ہوا چلا آ رہا تھا جو ڈولفن جتنے بڑے دکھائی دے رہے تھے۔

''ہم پورا دن جنگل میں تھے۔'' اس نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''اراگاگ کی حالت اب زیادہ خراب ہو چکی ہے۔ ہم اسے پڑھ کر سنا رہے تھے...... صبح ہم نے کچھ کھایا بھی نہیں تھا...... جب ہم ابھی ابھی رات کا کھانا کھانے کیلئے گئے تو پروفیسر سپراؤٹ نے ہمیں رون کے بارے میں خبر دی...... اب اس کی حالت کیسی ہے؟''

''زیادہ بری نہیں ہے......'' ہیری نے کہا۔ ''میڈم پامفری کہتی ہیں کہ وہ جلد تندرست ہو جائے گا......''

’’ایک نشست میں چھ سے زیادہ ملاقاتی نہیں ٹھہر سکتے!‘‘ اسی وقت میڈم پامفری کا سران کے دفتر کے دروازے سے نمودار ہوا۔

’’ہیگرڈ کو ملا کر ہم سب چھ ہی تو بنتے ہیں!‘‘ جارج نے جلدی سے انہیں آگاہ کیا۔

’’اوہ ہاں!‘‘ میڈم پامفری نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا جنہوں نے ہیگرڈ کی دیو ہیکل جسامت اسے ایک نہیں بلکہ کئی لوگ شمار کر لیا تھا۔ اپنی خجالت کو چھپانے کیلئے انہوں بغیر کچھ کہے فرش پر کیچڑ کے بڑے بڑے نشانات کو اپنی چھڑی لہرا کر صاف کر ڈالا۔

’’ہمیں تو اس بات کا یقین نہیں ہوتا......‘‘ ہیگرڈ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور اپنے بڑے کھچڑی جیسے بالوں والے سر کو ہلاتے ہوئے رون کی طرف گھور کر دیکھا۔ ’’یقین نہیں ہوتا......اسے یہاں پڑا ہو دیکھ کر......یقین نہیں ہوتا......اسے بھلا کون نقصان پہنچانا چاہے گا؟‘‘

’’ہم لوگ بھی اسی بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔‘‘ ہیری نے کہا۔ ’’ہم بھی کوئی اندازہ نہیں لگا پائے ہیں......‘‘

’’گری فنڈر کی کیوڈچ ٹیم سے تو کسی کی دشمنی نہیں ہے۔‘‘ ہیگرڈ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔ ’’پہلے کیٹی......اور اب رون؟‘‘

’’خیر مجھے تو ایسا نہیں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی پوری گری فنڈر ٹیم کی جان لینے کی کوشش کر سکتا ہے؟‘‘ جارج نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

’’وہ سلے درن کے لوگوں کے ساتھ بھی تو ایسا کر سکتا ہے، بشرطیکہ اسے یقین ہوتا کہ وہ گرفت نہیں آ پائے گا۔‘‘ فریڈ نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

’’دیکھو! میرا خیال نہیں ہے کہ اس کا کیوڈچ ٹیموں سے کچھ لینا دینا ہے مگر جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ ان دونوں حملوں کے درمیان کوئی نہ کوئی باہمی تعلق ضرور جڑا ہوا ہے۔‘‘ ہرمائنی نے کہا

’’تمہیں ایسا کیوں محسوس ہوتا ہے؟‘‘ فریڈ نے چونک کر کہا۔

’’دیکھو! پہلی بات تو یہ ہے کہ دونوں ہی حملے جان لیوا ثابت ہو سکتے تھے۔‘‘ ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ’’مگر ان میں کسی کی جان نہیں گئی حالانکہ یہ صرف خوش قسمتی ہی کہی جا سکتی تھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ زہر اور ہار دونوں ہی اس فرد تک نہیں پہنچ پائے، جسے نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تھی، ظاہر ہے......‘‘ وہ سوچتی ہوئی آگے بولی۔ ’’اس صورت حال میں مجرم ایک لحاظ سے زیادہ خطرناک ہو جاتا ہے کیونکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اسے یہ پرواہ بالکل نہیں ہے کہ حقیقی شکار تک پہنچنے کیلئے وہ کتنے لوگوں کی جانوں سے کھیل سکتا ہے؟‘‘

اس سے قبل کہ کوئی دوسرا اس خوفناک تجزیئے پر کوئی رائے دے پاتا، ہسپتال کا دروازہ ایک بار پھر کھلا اور مسٹر ویزلی اور مسز ویزلی وارڈ میں داخل ہو گئے۔ وارڈ میں کچھ دیر پہلے پہنچ کر انہوں نے اپنے طور پر تسلی کر لی تھی کہ رون پوری طرح سے خطرے سے باہر ہے اور جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ مسز ویزلی سیدھی ہیری کی طرف بڑھی اور اسے پکڑ کر پوری طاقت سے سینے سے لگا کر بھینچ ڈالا۔ ان کی

آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔

''ڈمبل ڈور نے ہمیں بتایا ہے کہ تم نے بروقت زہر مہرہ اس کے حلق میں اتار کر اس کی جان کیسے بچائی؟'' وہ سبکیاں لینے لگیں۔

''اوہ ہیری! ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟ تم نے پہلے جینی کی جان بچائی.....تم نے آرتھر کو موت کے منہ سے کھینچ نکالا......اور اب تم نے رون کو بھی مرنے سے بچالیا......''

''آپ ایسا......میں کچھ نہیں......'' ہیری نے بمشکل سانس کھینچتے ہوئے کچھ بولنا چاہا۔

''ہمارا آدھا گھرانا تو تمہارے احسانوں کے بوجھ تلے دب چکا ہے!'' مسٹر ویزلی نے مغموم لہجے میں کہا۔ ''تمہاری بدولت ہی آج ہم سب زندگی کی سانسیں لے رہے ہیں......میں تو بس یہی کہہ سکتا ہوں کہ ویزلی خاندان کیلئے وہ دن بے حد خوش قسمتی بھرا دن تھا جب رون نے ہوگورٹس ایکسپریس میں تمہارے کمپارٹمنٹ میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا تھا......''

ہیری اس بات کا کوئی جواب نہیں سوچ پایا اور وہ خوش ہوا جب میڈم پامفری نے انہیں ایک بار پھر یاد دلایا کہ رون کے بستر کے پاس چھ سے زیادہ لوگ نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ ہیری اور ہرمائنی ایک ساتھ چلنے کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ ہیگرڈ نے بھی ان کے ہمراہ جانے کا فیصلہ کیا تاکہ رون کا خاندان اس کے ساتھ رہ سکے......

پھر وہ تینوں ایک ساتھ سنگ مرمر کی سیڑھیوں تک جانے والی راہداری میں چلنے لگے۔

''یہ بے حد بھیانک بات ہے!'' ہیگرڈ نے غراتے ہوئے کہا۔ ''اتنے کڑے نئے حفاظتی اقدامات کے باوجود سکول میں طلباء و طالبات زخمی ہو رہے ہیں......اس معاملے پر ڈمبل ڈو بے حد پریشان ہیں......بلاشبہ وہ منہ سے اس کا اظہار نہیں کرتے مگر ہم ان کے چہرے کو دیکھ کر سمجھ سکتے ہیں......''

''کیا ان کے ذہن میں کوئی شک ہے، ہیگرڈ؟'' ہرمائنی نے متوحش لہجے میں پوچھا۔

''ہمارا خیال ہے کہ ان کے ذہین دماغ میں سینکڑوں شبہات ہوں گے۔'' ہیگرڈ نے درشت لہجے میں کہا۔ ''مگر وہ ابھی تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پائے ہیں کہ وہ منحوس ہار نے کس نے بھیجا ہوگا؟ نہ ہی وہ یہ جان پائے ہیں کہ اس شراب میں زہر کس نے ملایا ہوگا؟ ورنہ وہ اسے کیفر کردار تک پہنچانے میں ذرا سی تاخیر نہ کرتے، ہے نا؟ ہمیں تو اس بات کی پریشانی لاحق ہے......'' ہیگرڈ نے اپنی آواز پست کر لی اور پیچھے مڑ کر محتاط نظروں سے دیکھا۔ (ہیری نے ہوا میں آوارہ گردی کرتے ہوئے پیوس کی تلاش میں چھت کی طرف بھی دیکھا) ''کہ اگر بچوں پر یوں حملے ہوتے رہے تو ہوگورٹس مزید کتنے دنوں تک کھلا رہ پائے گا؟ ایک بار پھر پراسرار تہہ خانے والے دنوں جیسی صورت حال بنتی جا رہی ہے......ایسے ماحول میں تو یقیناً دہشت پھیل جائے گی، والدین اپنے بچوں کو سکول سے باہر نکال لیں گے اور اگلی چیز یہ ہوگی کہ سکول کی نگران کابینہ......''

ہیگرڈ بولتے بولتے رُک گیا۔ جب ایک لمبے بالوں والی عورت کا بھوت ہوا میں تیرتا ہوا ان کے قریب سے گزرا۔ پھر وہ بھرائی

ہوئی سرگوشی نما بڑبڑاہٹ میں آگے بولا۔''سکول کی نگران کا بیٹہ ایک بار پھر سکول کی بندش کے فیصلوں پر رائے شماری کرنے لگے گی۔''

''ایسا بھلا کیسے ہوسکتا ہے؟'' ہرمائنی متفکر لہجے میں بولی۔

''ذرا ان کی عینک سے دیکھو!'' ہیگر ڈ بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔''ہمارا کہنے کا مطلب ہے کہ بچوں کو ہوگورٹس بھیجنے میں تھوڑا خطرہ تو ہمیشہ رہتا ہے، ہے نا؟ جب سینکڑوں نابالغ جادوگر ایک ساتھ رہتے ہیں تو ناخوشگوار واقعات کا اندیشہ تو رہتا ہی ہے، ہے نا؟ مگر جان لینے کی کوشش بالکل الگ بات ہے، اس لئے کوئی حیرانی والی بات نہیں کہ ڈمبل ڈور بے حد آگ بگولا ہیں...... خاص طور پر سنیپ......''

ہیگر ڈ بولتے بولتے اچانک رُک گیا اور اس کی سیاہ ڈاڑھی کے اوپر والی کھلی جگہ پر ایک جانا پہنچانا جھینپا ہوا تاثر پھیل گیا۔

''کیا مطلب؟'' ہیری نے جلدی سے پوچھا۔''ڈمبل ڈور سنیپ سے ناراض ہیں؟''

''ہم نے ایسا کب کہا؟'' ہیگر ڈ نے کھسیانے پن سے جواب دیا۔اس کے چہرے پر خوف اور پریشانی کا ملا جلا تاثر واضح جھلک رہا تھا۔''ذرا وقت تو دیکھو نصف رات ہونے والی ہے، ہمیں تم لوگوں کو......''

''ہیگر ڈ! کیا ڈمبل ڈور سنیپ سے ناراض ہیں؟'' ہیری نے بلند آواز میں سخت لہجے میں پوچھا۔

''شش......'' ہیگر ڈ جلدی سے تلملایا۔وہ گھبرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور ساتھ ہی ناراض بھی تھا۔''ایسی بات چیخ کر مت کہو! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہماری ملازمت خطرے میں پڑ جائے؟ ویسے ہمیں نہیں محسوس ہوتا ہے کہ اب تمہیں ہمارے رہنے یا نہ رہنے سے کوئی فرق پڑتا ہوگا۔اب تم جادوئی جانداروں کی دیکھ بھال والا موضوع چھوڑ جو چکے ہو؟''

''مجھے شرمندگی محسوس کرانے کی کوشش مت کرو!'' ہیری نے سخت لہجے میں کہا۔''تمہارا یہ داؤ کارگر ثابت نہیں ہوگا......سیدھی طرح بتاؤ کہ سنیپ نے کیا کیا ہے؟''

''ہمیں معلوم نہیں، ہیری! ہمیں ان کی باتیں نہیں سننا چاہئے تھیں......ہم......دیکھو! ہم کچھ دیر پہلے جنگل سے باہر آرہے تھے تب ہم نے ان دونوں کی باتیں سن لیں...... دیکھو! وہ دونوں بحث کررہے تھے۔ہم نہیں چاہتے تھے کہ ان کا دھیان ہماری طرف جائے، اس لئے ہم چھپ گئے حالانکہ ہم نے کوشش کی تھی کہ ہم کچھ بھی نہ سن سکیں مگر کافی گرما گرم بحث ہورہی تھی اور ان کی باتیں نہ سننا کافی دشوار تھا......''

''تو تم نے کیا سنا؟'' ہیری نے زور دیتے ہوئے کہا۔جب ہیگر ڈ نے اپنے دیوہیکل پیر پر پریشانی کے عالم میں پہلو بدلا۔

''دیکھو!......ہم نے سنیپ کے منہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ اب ڈمبل ڈور کا کام مزید نہیں کرنا چاہتے ہیں......''

''کیا مطلب......؟''

''دیکھو ہیری! ایسا محسوس ہورہا تھا جیسے سنیپ کو یہ احساس ہورہا تھا کہ ان پر ضرورت سے زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہو۔خیر! ڈمبل

ڈورنے ان سے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ وہ یہ خود ہی یہ کام کرنے کیلئے تیار ہوئے تھے اوراب انہیں یہ سب کرنا ہی ہوگا۔ وہ ان کے ساتھ کافی ٹھوس برتاؤ کرر ہے تھے اور پھرانہوں نے کہا کہ سنیپ اپنے فریق یعنی سلے درن میں تفتیش کریں۔اس کے بارے میں کوئی عجیب بات نہیں ہے۔''ہیگر ڈ نے جلدی سے کہا جب ہیری اور ہرمائنی نے معنی خیزنظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔''ہار والے معاملے میں سبھی فریقوں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے اپنے فریق میں چھان بین کریں......''

''صحیح......مگرڈمبل ڈورکی باقی فریقوں کے منتظمین سے بحث نہیں ہوئی تھی، ہے نا؟''ہیری نے جلدی سے کہا۔

''دیکھو!''ہیگر ڈ نے اپنی کمان کو لاشعوری طور پر موڑا۔ایک زوردار آواز آئی اور کمان کے دوٹکڑے ہوگئے۔''ہیری! ہم جانتے ہیں کہ تم سنیپ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہو؟ ہم نہیں چاہتے کہ تم اس بات کی گہرائیوں میں جا کر کوئی من پسند مطلب نکالو جو درحقیقت وجود ہی نہ رکھتا ہو......''

''مگر......''ہرمائنی نے کچھ کہنا چاہا۔

جب وہ راہداری کے آخر پر مڑے تو انہیں اپنی عقبی دیوار پر آرگس فلیچ کا سایہ دکھائی دیا پھر وہ خودموڑ پر گھوم کران کے سامنے پہنچ گیا،اس کے جبڑے ہل رہے تھے۔

''اوہو!''وہ درشت آواز میں غرایا۔''اتنی دیر تک بستر سے باہر ہو؟اس کا تو صاف مطلب ہے کہ سزا......''

''نہیں......اس کا مطلب سزا نہیں ہے فلیچ!''ہیگر ڈ نے غصیلے لہجے میں کہا۔''وہ میرے ساتھ ہیں، ہے نا؟''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''فلیچ نے اسے چڑاتے ہوئے کہا۔

''گھنا چکر چوکیدار......تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم استاد ہیں!''ہیگر ڈ نے آگ بگولا ہوتے ہوئے کہا۔

ایک بری سی آواز گونجی جب فلیچ غصے سے تلملانے لگا۔مسزنورس بغیر کسی کی نگاہ میں آئے وہاں پہنچ گئی تھی اوراب فلیچ کے پتلے ٹخنوں کے اردگرد گھوم رہی تھی۔

''تم دونوں اپنے ہال میں جاؤ......''ہیگر ڈ نے اپنے منہ کو سکوڑتے ہوئے غرا کر کہا۔

ہیری تو یہی خواہش کر رہا تھا۔وہ اور ہرمائنی دونوں جلدی سے چل دیئے۔بھاگتے ہوئے انہیں عقب میں ہیگر ڈ اور فلیچ کی تو تو میں میں کی آوازیں سنائی دیتی رہیں۔وہ گری فنڈر کے مینار میں جاتے وقت پیوس کے نزدیک سے بھی گزرے مگر وہ سست روی سے راہداری میں پھیلنے والی چیخ وپکار کی طرف جارہا تھا اور کلکاریاں بھررہا تھا۔

جب کہیں فساد ہو......

کوئی مشکل برباد ہو......

تو پیوس کو صدا لگاؤ......

وہ اسے دوچند کردے گا......

فربہ عورت رات کی نیم تاریکی میں اونگھ رہی تھی اور خود کو جگائے جانے پر زیادہ خوش نہیں تھی۔ بہرحال، وہ چڑ چڑے انداز میں آگے کی طرف جھول گئی اور وہ دونوں پرسکون اور خالی ہال میں پہنچ گئے۔ ہیری کو یہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ لوگوں کو ابھی تک رون کے حادثے کی خبر نہیں ہوئی تھی۔ ہیری کو یہ سوچ کر بھی کافی راحت ملی کہ وہ اس دن پہلے ہی بے شمار سوالوں کے جواب دے چکا تھا اب مزید مغز کھپائی نہیں کرنا پڑ رہی تھی۔ ہرمائنی اسے شب بخیر کہہ کر لڑکیوں کے کمرے کی طرف سونے کیلئے چلی گئی۔ بہرحال، ہیری ہال میں ہی رُکا رہا اور آتشدان کے سامنے ایک کرسی پر بیٹھ کر بجھتے ہوئے شعلوں کو دیکھتا رہا۔

ڈمبل ڈور کی سنیپ کے ساتھ منہ ماری ہوئی تھی۔ انہوں نے ہیری کو کہا تھا کہ انہیں سنیپ پر پورا اعتماد ہے مگر اس کے باوجود وہ سنیپ پر نظر رکھے ہوئے تھے...... انہیں محسوس ہوا کہ سنیپ نے سلے درن کے طلباء سے تفتیش کرنے کی ایماندارانہ کوشش نہیں کی تھی...... یا پھر شاید سلے درن کے ایک خاص طالبعلم ملفوائے کی......

کیا ڈمبل ڈور ہیری کے اندیشوں کو نظر انداز کرنے کی اداکاری محض اس لئے کر رہے تھے کہ وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ کوئی احمقانہ غلطی کرے یا پھر اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرے؟ یہ ممکن تھا، یہ بھی امکان تھا کہ ڈمبل ڈور ہیری کا دھیان پڑھائی یا سلگ ہارن کی یاد حاصل کرنے سے دور نہیں ہٹانا چاہتے ہوں؟ شاید ڈمبل ڈور کو یہ درست نہیں لگتا ہے کہ وہ اساتذہ کے متعلق اپنے خدشات سولہ سال کے طلباء کو بتائے......

''سنو پوٹر......!''

ہیری ڈر کر اچھل پڑا۔ اس نے جلدی سے اپنی چھڑی تان لی۔ اسے پورا بھروسہ تھا کہ ہال پوری طرح سے خالی تھا۔ وہ اس صورت حال کیلئے قطعی تیار نہیں تھا کہ دور والی کرسی سے ایک ہیولا اچانک اُٹھ کر کھڑا ہو جائے۔ قریب سے دیکھنے پر اسے معلوم ہوا کہ وہ تو کارمک میکلی گن تھا۔

''میں یہاں تمہاری واپسی کا شدت سے انتظار کر رہا تھا۔'' کارمک نے ہیری کی تنی ہوئی چھڑی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ ''شاید درمیان میں کہیں میری آنکھ لگ گئی تھی۔ دیکھو! میں نے صبح ویزلی کو ہسپتال میں جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس کی سنگین حالت دیکھ کر مجھے ایسا نہیں محسوس ہوتا ہے کہ وہ اگلے ہفتے کے میچ تک صحت یاب ہو پائے گا......''

میکلی گن کس ضمن میں بات کر رہا تھا، یہ سمجھنے میں ہیری کو تھوڑا وقت لگا۔

''اوہ اچھا...... کیوڈ چ!'' اس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی دوبارہ اپنی جینز کی پتلون میں واپس اڑس لی۔ اس نے تھکے ہوئے انداز میں اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔ ''ہاں...... ہاں! ممکن ہے کہ وہ مطلوبہ وقت تک صحت یاب نہ ہو پائے......''

''تو اس کا مطلب ہے کہ اب میں راکھا بن سکتا ہوں، ہے نا؟'' میکلی گن نے کہا۔

’’ہاں!...... مجھے کچھ ایسا ہی لگتا ہے!‘‘ ہیری نے کہا۔ وہ اسے مسترد کرنے کیلئے کوئی خاص وجہ نہیں تلاش کر پایا کیونکہ آزمائشی مشقوں میں رون کے بعد اس کی کارکردگی سب سے عمدہ تھی۔

’’شاندار......تو کیوڈچ کی مشقیں کب ہو رہی ہیں؟‘‘ میکلی گن خوشی سے جھومتا ہوا بولا۔

’’کیا کب ہے؟......اوہ ہاں! کل شام کو......‘‘

’’تو ٹھیک ہے......سنو پوٹر! اس سے قبل ہمیں کچھ معاملات کو دیکھ لینا چاہئیں۔ میرے دماغ میں اس میچ کے لائحہ عمل کیلئے کچھ خاص چیزیں ہیں جو تمہیں قابل استعمال اور مفید محسوس ہوں گی۔‘‘

’’ٹھیک ہے......‘‘ ہیری نے کسی قسم کی دلچسپی کا اظہار نہ کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ’’دیکھو! میں اس وقت کافی تھک چکا ہوں......میں انہیں کل سن لوں گا......ٹھیک ہے، تو پھر کل ملاقات ہوگی!‘‘

☆☆☆☆

رون کو زہر دیا گیا ہے...... یہ خبر اگلی دن ہر طرف پھیل گئی مگر اس سے اس طرح کی سنسنی نہیں پھیل پائی جتنا کہ کیٹی بل والے معاملے میں پھیلی تھی۔ لوگوں کو یہ محسوس ہوا کہ شاید یہ کوئی معمول کا حادثہ تھا۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ اس وقت وہ جادوئی مرکبات کے استاد کے دفتر میں موجود تھا اور اسے فوری طور پر تریاق دے دیا گیا تھا جس سے کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا۔ درحقیقت گری فنڈر کے طلباء اگلے کیوڈچ میچ جو کہ ہفل پف سے ہونے والا تھا، میں زیادہ دلچسپی لے رہے تھے۔ ان میں سے زیادہ تر یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ہفل پف کی ٹیم کے نقاش زکریاس سمتھ نے سلے درن کے ساتھ ابتدائی میچ میں کمنٹری کرتے ہوئے گری فنڈر کو دل کھول کر تنقید کا نشانہ بنایا تھا، اس حرکت پر گری فنڈر کی ٹیم اسے کیا سزا دینے والی تھی؟

بہرحال، ہیری کی کیوڈچ میں دلچسپی ختم ہو چکی تھی۔ وہ دن رات ڈریکو ملفوائے کے بارے میں سوچتا رہتا تھا۔ اسے جب بھی موقع ملتا تھا، وہ میوارڈ کے نقشے میں ملفوائے کو تلاش کرتا رہتا تھا اور کئی بار تو اس مقام پر جا دھمکتا بھی تھا حالانکہ اب تک وہ ملفوائے کو کوئی بھی معمول سے ہٹ کر کام کرتا ہوا نہیں دیکھ پایا تھا مگر ایسا بھی اکثر دیکھنے کو ملتا تھا کہ ملفوائے نقشے سے اچانک غائب ہو جاتا تھا۔

بہرحال، ہیری کو اس عجیب مسئلے کے بارے میں سوچنے کا زیادہ وقت نہیں مل پایا تھا۔ کیوڈچ کی مشقیں اور ہوم ورک کے علاوہ اب وہ جہاں بھی جاتا تھا کارمک میکلی گن اور لیونڈر براؤن اسے گھیر لیتے تھے۔ وہ فیصلہ نہیں کر پایا کہ ان دونوں میں سے کس کو زیادہ ناپسند کرتا تھا۔ میکلی گن لگاتار اسے بتاتا رہتا تھا کہ اگر وہ رون کی جگہ آئندہ مستقل طور پر ٹیم کا رکھا بن جائے گا تو یہ گری فنڈر کیلئے کتنی خوش قسمتی کی بات ہوگی۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جب ہیری اسے باقاعدگی سے ماہرانہ انداز میں کھیلتے ہوئے دیکھے گا تو وہ بھی ایسا سوچنے پر مجبور ہو جائے گا۔ میکلی گن دوسرے کھلاڑیوں کے نقائص اجاگر کرنے میں کافی پیش پیش تھا اور وہ جا بجا ہیری کو مشقوں میں تربیت کے اصولوں کے بارے میں سبق پڑھانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس کی محل بہ محل دخل اندازیوں پر ہیری کو کئی بار اسے یاد دلانا

پڑا تھا کہ گری فنڈر ٹیم کا کپتان میکلی گن نہیں بلکہ ہیری پوٹر ہے......

اس دوران لیونڈر بار بار ہیری کے پاس پہنچ جاتی تھی اور رون کے بارے میں گفتگو چھیڑ دیتی تھی۔ اس کی یکساں گفتگو اور ایک جیسے سوالات سے ہیری اتنا ہی اکتا چکا تھا، جتنا کہ کیوڈ چ کے معاملے میں میکلی گن کے بے سرو پا مشوروں اور خود ساختہ حکمت عملیوں سے...... پہلے پہل تو لیونڈر اس بات پر بے حد ناراض ہوئی کہ کسی نے بھی اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ رون ہسپتال میں داخل تھا...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میں آخر اس کی گرل فرینڈ ہوں!'' مگر بدقسمتی سے اب اس نے ہیری کے اس بھلکّڑ پن کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اب وہ رون کے جذبات کے بارے میں ہیری سے گہری گفتگو کرنے کیلئے بیتاب تھی۔ یہ ایک بہت پیچیدہ اور بوریت بھری صورت حال تھی جس میں ہیری ہرگز نہیں پڑنا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کی برداشت سے باہر تھی۔

''دیکھو! تم ان سب چیزوں کیلئے براہ راست رون سے کیوں نہیں پوچھ لیتی ہو؟'' ہیری نے دوٹوک انداز میں اسے کہا جب لیونڈر نے ایک بار پھر اس سے طویل پوچھ گچھ کرنے کی کوشش کی، جس میں اس نے یہ دریافت کیا تھا کہ رون نے اس کی نئی ڈریس ملبوسات کے بارے میں کیا کہا تھا؟ اور یہ بھی کہ ہیری کے لحاظ سے رون، لیونڈر سے اپنے رشتے کے بارے میں کس قدر سنجیدہ ہے؟

''میں براہ راست ہی پوچھ لیتی مگر میں جب بھی اس سے ملنے کیلئے ہسپتال جاتی ہوں، وہ ہمیشہ گہرے خراٹے بھر رہا ہوتا ہے......'' لیونڈر نے اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

''واقعی......'' ہیری کے منہ سے حیرت کے مارے نکل گیا۔ کیونکہ وہ جب جب ہسپتال گیا تھا رون اسے ہمیشہ پوری طرح چاق وچوبند ہی ملتا تھا۔ ڈمبل ڈور اور سنیپ کے جھگڑے کی خبر میں اس نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا تھا اور وہ ہر وقت اپنی جگہ لینے کیلئے میکلی گن کو کھری کھری سنانے کیلئے بہت بیتاب رہتا تھا۔

''کیا ہرمائنی گرینجر اب بھی اس سے ملنے کیلئے وہاں جاتی ہے؟'' لیونڈر نے اچانک پوچھا

''بالکل...... مجھے تو ایسا ہی محسوس ہوتا ہے۔ وہ دوست ہیں، ہے نا؟'' ہیری نے بے چینی سے جواب دیا۔

''دوست؟...... لطیفے مت چھوڑو!'' لیونڈر نے حقارت سے کہا۔ ''جب سے رون نے میرے ساتھ گھومنا شروع کیا ہے، تب سے وہ اس سے بات تک نہیں کر رہی ہے مگر چونکہ اب وہ دلچسپ ہو چکا ہے، اس لئے وہ اس سے راہ رسم بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔''

''کیا زہر دیئے جانے کو تم دلچسپی کہتی ہو؟'' ہیری نے تنک کر پوچھا۔ ''خیر چھوڑو!...... معاف کرنا، مجھے ذرا جانا ہوگا...... میکلی گن کیوڈ چ کے بارے میں گفتگو کیلئے آنے والا ہے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا اور پہلو والے ایک دروازے سے جان چھڑا کر بھاگ نکلا جو ٹھوس دیوار ہونے کا فریب دیتا تھا پھر ایک خفیہ راہداری اسے جادوئی مرکبات کی کلاس تک لے گئی۔ جہاں لیونڈر یا میکلی گن اس کا تعاقب نہیں کر سکتے تھے۔

ہفل پف کے خلاف ہونے والے میچ کی صبح ہیری میدان پر جانے سے پہلے ہسپتال پہنچا۔ رون کافی پژمردہ دکھائی دے رہا تھا کیونکہ میڈم پامفری نے اسے سٹیڈیم میں میچ دیکھنے کیلئے جانے پر پابندی عائد کردی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پر وہ کافی جوشیلا ہو جائے گا اور جس سے خون کی روانی میں شدت بڑھ جائے گی اور یہ امر اس کی صحت کیلئے ذرا بھی مفید نہیں ہے۔

''میکلی گن کی کارکردگی کیسی ہے؟'' رون نے ہیری سے مضطرب انداز میں پوچھا اور یہ بھول گیا کہ وہ یہ سوال دو بار پہلے بھی پوچھ چکا تھا۔

''میں نے تمہیں بتایا تو تھا۔'' ہیری نے تحمل سے جواب دیا۔ ''وہ چاہے اس میچ میں بین الاقوامی درجے کی مہارت دکھائے مگر میں اسے پھر بھی اپنی ٹیم میں نہیں رکھوں گا۔ وہ ہر ایک کو یہ سبق پڑھاتا رہتا ہے کہ اسے کیا کرنا چاہئے؟ اس کا خیال ہے کہ وہ ہم سب سے زیادہ عمدہ درجے پر کھیل سکتا ہے۔ میں تو اس سے نجات پانے کیلئے بیتاب ہوں اور چھٹکارا پانے کی بات چل ہی نکلی ہے تو......'' ہیری نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، اس نے اپنا فائر بولٹ اُٹھا کر اپنے کندھے پر رکھا۔ ''جب لیونڈر تم سے ملنے کیلئے یہاں آتی ہے تو تم جھوٹ موٹ کے سونے کی ڈرامہ بازی بند کر دو؟ وہ ہر وقت میرا دماغ چاٹتی رہتی ہے......''

''اوہ ہاں!......ٹھیک ہے۔'' رون نے جھینپتے ہوئے کہا۔

''اگر تم اس سے اکتا چکے ہو اور مستقبل میں مزید تعلقات نہیں قائم رکھنا چاہتے ہو تو اسے صاف صاف الفاظ میں کہہ دو......'' ہیری نے چڑچڑے انداز میں کہا۔

''ہاں صحیح ہے......ٹھیک ہے......مگر یہ اتنا آسان نہیں ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا اور کچھ توقف کے بعد آہستگی سے بولا۔ ''کیا میچ سے پہلے ہرمائنی یہاں آئے گی؟''

''نہیں! وہ جینی کے ساتھ پہلے ہی سٹیڈیم میں جا چکی ہے۔''

''اوہ......'' رون نے لمبی سانس کھینچی، وہ تھوڑا مرجھایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ''تو ٹھیک ہے، نیک تمناؤں کے ساتھ......امید ہے کہ میکلی گن کو دُھول چٹا دو گے......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ زکریاس سمتھ کو......''

''میں پوری کوشش کروں گا۔'' ہیری نے اپنی بہاری ڈنڈے پر گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے، میچ کے بعد ملاقات ہو گی......''

وہ تیز رفتاری سے ویران راہداری میں بھاگتا ہوا بڑھا۔ پورا سکول سکول کے باہر سٹیڈیم میں موجود تھا۔ لوگ یا تو سٹیڈیم کی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے یا پھر کھلے میدان میں سٹیڈیم کی طرف جا رہے تھے۔ وہ کھڑکیوں کے قریب سے گزرتے ہوئے باہر جھانکتا ہوا جا رہا تھا تا کہ اس بات کا اندازہ لگا سکے کہ انہیں کھیل میں کتنی تیز ہوا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسی لمحے سامنے کی طرف سے گونجتی ہوئی ایک آواز نے اس کے خیالات کا سلسلہ توڑ دیا۔ اس نے نظر گھما کر اس طرف دیکھا۔ ملفوائے اس کی طرف آ رہا تھا، اس کے ساتھ دو

لڑکیاں بھی تھیں جو کافی ناراض اور چڑ چڑی دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری کو دیکھتے ہی ملفوائے رُک گیا اور پھر پھیکے انداز میں ہنسنے لگا، صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ زبردستی ہنسنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''تم کہاں جا رہے ہو؟'' ہیری نے پوچھا جب وہ ہیری کے قریب سے نکل کر جانے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اوہ واقعی!......تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میں اس بارے میں تمہیں بتانے والا ہوں کہ میں کہاں جا رہا ہوں؟'' ملفوائے نے طنزیہ انداز میں کہا۔ ''جلدی کرو...... وہ لوگ 'نجات دہندہ' کے خواب کا بیتابی سے انتظار کر رہے ہیں...... وہ لڑکا جس نے سکور کر لیا...... یا وہ آج کل تمہیں جس بھی نام سے بلاتے ہیں......''

ملفوائے کے ساتھ موجود لڑکیاں نے جبراً ہونقوں کی طرح قہقہہ لگایا۔ ہیری نے جب انہیں گھور کر دیکھا تو وہ خاموش ہو گئیں۔ ملفوائے ہیری کے قریب سے نکلا اور دونوں لڑکیاں اس کے تعاقب میں دوڑیں۔ وہ دیکھتے ہی دیکھتے راہداری کا موڑ مڑے اور نگاہوں سے اوجھل ہو گئے، ہیری اسی جگہ پر ساکت کھڑا رہا اور انہیں غائب ہوتے ہوئے دیکھتا رہا۔

یہ تو نہایت غصہ دلانے والی بات تھی، پہلے ہی میچ میں پہنچنے کیلئے دیر ہو رہی تھی اور یہاں ملفوائے چوری چھپے کہیں جا رہا تھا جبکہ باقی سب لوگ سکول سے ندارد تھے۔ ملفوائے کے پوشیدہ ارادوں کی تہہ تک پہنچنے کیلئے اس سے عمدہ اور کون سا موقع ہو سکتا تھا؟ خاموش لمحات تیزی سے گزرتے چلے گئے۔ ہیری جہاں کھڑا تھا وہاں سے ایک انچ نہیں ہل پایا۔ وہ کسی پتھر کی مورتی کی مانند ساکت کھڑا اسی موڑ کو گھورے جا رہا تھا جہاں کچھ دیر قبل ملفوائے اوجھل ہوا تھا۔

اور پھر اس نے کچھ سوچ کر سٹیڈیم کی طرف دوڑ لگا دی۔

''تم کہاں کھو گئے تھے؟'' جینی نے بے چینی سے پوچھا جب وہ بھاگتا ہوا کپڑے بدلنے والے کمرے میں گھسا۔ ٹیم کے تمام کھلاڑی کیوڈچ چوغے پہن کر تیار کھڑے تھے۔ دونوں پٹاؤ پیکس اور کوٹ گھبراہٹ میں اپنے موٹے ڈنڈوں کو اپنے ہی پیروں پر مار رہے تھے۔

''مجھے راستے میں ملفوائے مل گیا تھا۔'' ہیری نے آہستگی سے جینی کو بتایا۔ وہ سرخ کیوڈچ چوغہ تیزی سے گلے ڈال کر پہن رہا تھا۔

''تو پھر......؟''

''تو میں جاننے کیلئے بے چین تھا کہ باقی سب لوگ یہاں پر ہیں تو وہ دو لڑکیوں کے ساتھ سکول میں کیا کر رہا تھا؟''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟''

''دیکھو! مجھے وہ اصلیت معلوم نہیں ہو پائے گی، ہے نا؟'' ہیری نے کہا اور اپنا فائر بولٹ اُٹھا کر اپنی عینک کو درست کیا۔ ''چلو......اب میدان میں چلتے ہیں!''

اس کے بعد وہ ایک بھی لفظ بولے بغیر ہی میدان کی طرف چل دیا۔ ہجوم میں خوشی اور کلکاریوں کی تیز آوازیں گونجنے لگیں۔ ہوا کافی کم چل رہی تھی، کہیں کہیں بادل کی ٹکڑیاں بھی دکھائی دے رہی تھیں۔ ان کے درمیان کبھی کبھار دھوپ کی تیز چمک بھی آ جاتی تھی۔

''کافی عجیب صورت حال ہے!'' میکلی گن نے ٹیم کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''کوٹ اور پیکس تم لوگ سورج سے مخالف سمت میں ہی اُڑنا تاکہ وہ تمہیں آتے ہوئے نہ دیکھ سکیں۔''

''میکلی گن! ٹیم کا کپتان میں ہوں۔ تم انہیں ہدایات نہیں دے سکتے۔'' ہیری نے غصے سے کہا۔ ''تم فوراً قفلوں کے پاس پہنچ جاؤ۔''

جب میکلی گن کندھے اچکا کر قفلوں کی طرف بڑھ گیا تو ہیری پیکس اور کوٹ کی طرف مڑا اور اس نے اپنے سینے پر پتھر رکھ کر کہا۔ ''واقعی! سورج کے مخالف سمت میں اُڑنا......''

اس نے ہفل پف کے کپتان سے ہاتھ ملایا اور پھر میڈم ہوچ کی سیٹی کی آواز بجتے ہی وہ زمین پر پاؤں مارتا ہوا ہوا میں اوپر اُٹھ گیا۔ سنہری گیند کو دیکھنے کیلئے وہ باقی کھلاڑیوں سے کچھ اونچا اُڑ رہا تھا۔ وہ پورے میدان کے گرد چکر کاٹ رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر وہ سنہری گیند جلدی سے پکڑ لے تو اسے موقع مل سکتا تھا کہ وہ سکول جا کر اپنے نقشے کے ذریعے یہ معلوم کر سکتا تھا کہ اس وقت ملفوائے کہاں موجود تھا؟......اور کیا کر رہا تھا......؟

''اور قواف ہفل پف کے سمتھ کے پاس ہے......'' میدان میں سے ایک پھنکارتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''پچھلے میچ میں وہ کمنٹری کر رہا تھا اور جینی ویزلی نے اسے زوردار ٹکر ماردی تھی۔ میرا خیال ہے کہ اس نے ایسا جان بوجھ کر ہی کیا ہوگا...... کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔ سمتھ گری فنڈر کے بارے میں کافی واہیات انداز میں کمنٹری کر رہا تھا۔ مجھے امید ہے کہ اب ان کے خلاف کھیلتے ہوئے اسے اس بات کا کافی افسوس ہو رہا ہوگا......اوہ دیکھو! اس کے ہاتھ سے قواف نکل چکا ہے، اسے جینی نے پکڑ لیا ہے، وہ مجھے بے حد پسند ہے کیونکہ وہ اچھی لڑکی ہے......''

ہیری نے کمنٹری بکس کی طرف گھور کر دیکھا۔ یقیناً کوئی بھی صحیح الدماغ شخص لونا لوگڈ کو کمنٹری کا مائک ہرگز نہیں تھما سکتا تھا؟ مگر اتنی اونچائی سے بھی ان لمبے گندے سنہری بالوں یا بٹر بیئر کے ڈھکنوں کے ہار کو پہچاننے میں کوئی غلطی نہیں کر سکتا تھا......لونا کے پاس پروفیسر میک گوناگل تھوڑا پریشان دکھائی دے رہی تھیں جیسے انہیں اپنے انتخاب پر افسوس ہو رہا ہو۔

''......مگر اب ہفل پف کے ایک بڑے کھلاڑی نے اس کے ہاتھ سے قواف چھین لیا ہے، مجھے اس کا نام نہیں معلوم...... یہ ببل جیسا ہے نہیں شاید...... بگ گین......''

''وہ کیڈی ویلڈر ہے......'' پروفیسر میک گوناگل نے لونا کے قریب سے زور سے چیختے ہوئے کہا۔ یہ سن کر ہجوم میں قہقہوں کا طوفان اُٹھ کھڑا ہوا۔

ہیری نے چاروں طرف گردن گھما کر سنہری گیند کی تلاش کی۔اس کا دور دور تک نام ونشان نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ کچھ ہی لمحوں بعد کیڈی ویلڈر نے پہلا سکور کر دیا۔میکلی گن چیخ چیخ کر جینی کو برا بھلا کہہ رہا تھا کہ اس نے قواف کو اپنے ہاتھ سے نکلنے کیوں دیا۔اس چکر میں وہ کیڈی ویلڈر کی طرف سے بالکل غافل ہو گیا تھا اور سرخ بڑی گیند سر سراتی ہوئی اس کے کان کے قریب سے نکل کر قفل کو پار کر گئی تھی۔

''میکلی گن!تم اپنے کام پر دھیان دو اور سب کو اپنی مرضی سے کھیلنے دو۔'' ہیری نے گرج کر اسے تنبیہ کی اور اپنے راکھے کے سامنے اُڑتا ہوا پہنچ گیا۔

''تم بھی کوئی عمدہ فنکاری کا نمونہ نہیں پیش کر رہے ہو!''میکلی گن نے تمتماتے ہوئے چہرے کے ساتھ غصیلے لہجے میں کہا۔

''اور اب ہیری پوٹر کی اپنے راکھے سے منہ ماری ہو رہی ہے۔'' لونا نے آہستگی سے کہا جبکہ نیچے بیٹھے ہوئے ہفل پف اور سلے درن کے طلباء خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔''میرا خیال نہیں ہے کہ اس سے انہیں سنہری گیند پکڑنے میں کوئی مدد ملے گی مگر یہ چال بھی تو ہو سکتی ہے......''

غصے سے کھولتا ہوا ہیری واپس گھوما اور دوبارہ میدان کا چکر کاٹا۔اس کی نظریں سنہری پنکھوں والی گیند کو شدت سے تلاش کر رہی تھیں۔

جینی اور ڈملزا نے ایک ایک سکور کر دیا۔اس طرح نیچے سٹیڈیم میں بیٹھے ہوئے سرخ چوغوں میں ملبوس گری فنڈر کے طلباء اور ان کے حمایتوں کو خوشی سے اپنے جوش وخروش کے اظہار کا موقع مل گیا تھا۔اس کے بعد کیڈی ویلڈر نے ایک اور سکور کر ڈالا جس سے دونوں ٹیموں کے پوائنٹس برابر ہو گئے۔مگر لونا کا تو اس طرف کوئی دھیان ہی نہیں تھا جیسے سکور جیسی چھوٹی موٹی چیزیں اس کی نظر میں بے معنی اور غیر دلچسپ ہوں۔ وہ تو ہجوم کی توجہ ان عجیب ہیئت کے بادلوں کی طرف مبذول کرتی رہی جو اس کے خیال میں خاصے دلچسپ تھے یا پھر وہ اس بات پر زور دیتی رہی کہ زکریا سمتھ جو ایک منٹ سے بھی زیادہ دیر تک قواف کو قابو میں نہیں رکھ پایا تھا، دراصل وہ 'ہارلرجی' نامی کسی پراسرار چیز کا شکار تھا۔

''ہفل پف ستر اور چالیس پوائنٹس سے جیت رہا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے لونا کے میگافون میں چیخ کر اعلان کیا۔

''او واقعی......اتنا سکور ہو گیا ہے، مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا!''لونا نے چونکتے ہوئے کہا۔''آہا دیکھو! گری فنڈر کے رکھوالے نے ایک پٹاؤ سے اس کا موٹا ڈنڈا لے لیا ہے......''

ہیری یہ سن کر ہوا میں گھوم گیا۔غیر معمولی طور پر میکلی گن نے جانے کس جذبے کے تحت پیکس کا موٹا ڈنڈا اس سے چھین لیا تھا اور اسے بتا رہا تھا کہ کس طرح بالجر کو سامنے سے آتے ہوئے کیڈی ویلڈر پر نشانہ بنانا چاہئے......؟

''اسے اس کا ڈنڈا واپس کرو اور فوراً اپنے قفلوں کے پاس پہنچو۔'' ہیری نے میکلی گن کی طرف رُخ کر کے گرجتے ہوئے

جھٹکا۔مگراسی وقت میکلی گن نے سامنے آتے ہوئے بالجر پر ڈنڈے کی زوردار ضرب لگائی اوراس کا نشانہ غلط ہدف سے جاٹکرایا۔

بصارت گم کرنے والا شدید درد کا احساس ہوا......ایک روشنی چمکی......دور سے چیخیں سنائی دیں......اور پھر ایک طویل اندھیری کھائی میں گرنے کا احساس ہوا۔

جب ہیری کی آنکھیں کھلیں تو وہ نہایت گرم اور آرام دہ بستر میں لیٹا ہوا تھا۔ایک لالٹین تاریکی میں ڈوبی ہوئی چھت پر سنہری روشنی کا حلقہ بنارہی تھی۔اس نے اپنا سر عجیب انداز میں اُٹھایا۔اس کی دائیں جانب چھائیوں بھرے چہرے اور سرخ بالوں والا رون لیٹا ہوا تھا۔

''اچھا کیا کہ تم بھی یہیں آ گئے......'' رون نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہیری نے پلکیں جھپکائیں اور پھر چاروں طرف کا جائزہ لیا۔ظاہر تھا کہ وہ ہسپتال میں ہی تھا۔باہر کا آسمان نیلا تھا جس میں سرخی پھیلی ہوئی تھی۔میچ تو گھنٹوں پہلے ہی ختم ہو چکا تھا......اور ملفوائے کو رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کی امید بھی...... ہیری کو اپنے سر میں عجیب سا بھاری پن محسوس ہوا۔اس نے اپنا ایک ہاتھ اُٹھایا تو اسے معلوم ہوا کہ جیسے اس کے پٹیوں کی سخت پگڑی پہن رکھی ہو......

''کیا ہوا تھا؟''

''تمہاری کھوپڑی چٹخ گئی تھی......'' میڈم پامفری نے تیزی سے اس کے قریب آتے ہوئے کہا اور اس کا سر تکیوں میں دوبارہ دھنسا دیا۔''بہرحال، پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میں نے چٹخی ہوئی ہڈی کو دوبارہ جوڑ دیا ہے مگر تمہیں کم ازکم آج کی رات تو یہیں ہی رُکنا پڑے گا۔تمہیں کچھ گھنٹوں تک کوئی محنت والا کام نہیں کرنا چاہئے،بس آرام سے لیٹے رہو!''

''میں یہاں پر ساری رات نہیں ٹھہرنا چاہتا......'' ہیری نے غصے سے بیٹھتے ہوئے کہا اور اپنے بدن پر سے چادر اتار پھینکی۔''میں میکلی گن کو تلاش کر کے اس کا خون پی جاؤں گا!''

''مجھے خدشہ ہے کہ یہ کام بھی محنت کے معنوں میں ہی آئے گا۔'' میڈم پامفری نے اسے زور سے بستر پر دھکیلتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی خطرناک انداز میں لہرائی۔''پوٹر! جب تک میں تمہیں ہسپتال سے چھٹی نہیں دوں گی،تم کہیں بھی نہیں جاؤ گے......اگر تم نے تماشہ لگانے کی کوشش کی تو میں فوراً ہیڈ ماسٹر کو بلوا لوں گی......''

وہ دندناتی ہوئی تیزی سے اپنے دفتر کی طرف چلی گئیں۔ہیری جز بز ہوتا ہوا اپنے تکیوں پر واپس گر گیا۔

''کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہم کتنے سکور کے فرق کے ساتھ ہارے ہیں؟'' اس نے دانت بھینچتے ہوئے رون سے پوچھا۔

''بالکل مجھے معلوم ہے......'' رون نے معذرت خواہانہ لہجے میں کہا۔''آخری سکور تین سو بیس اور ساٹھ تھا۔''

''لاجواب......بہت ہی لاجواب!'' ہیری نے وحشیانہ انداز میں غراتے ہوئے کہا۔''جب میں میکلی گن کو پکڑ لوں گا تو......''

''تمہیں اسے پکڑنے کی بھلا کیا ضرورت ہے، وہ تو پہلے ہی بھاری ڈیل ڈول والا ہے۔'' رون نے معقولیت بھرے انداز میں

کہا۔ ''جہاں تک میرا ذاتی خیال ہے، اس پرشہزادے کا ناخن بڑھانے والا جادوئی کلمہ زیادہ موزوں رہے گا۔ ویسے بھی جب تک تم یہاں سے لوٹو گے تب تک باقی ٹیم اس سے نمٹ چکی ہو۔ باقی کے کھلاڑی بھی اس سے خوش نہیں تھے......''

رون کی آواز میں ہلکی سی مسرت کی جھلک تھی جسے وہ چھپا نہیں پایا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ میکلی گن کے اس جنگلی پن اور خراب کارکردگی سے رون بہت زیادہ خوش تھا۔ ہیری اپنی جگہ پر ساکت لیٹا رہا اور چھت پر روشنی کے حلقے کو سست نظروں سے گھورتا رہا۔ اس کی چٹخی ہوئی کھوپڑی میں درد کا کوئی احساس نہیں ہو رہا تھا مگر وہ ڈھیر ساری پٹیوں کے نیچے کسی قدر پلپلی ضرور محسوس ہو رہی تھی۔

''میں یہاں لیٹے ہوئے میچ کی کمنٹری سن رہا تھا۔'' رون نے کہا جس کی آواز اب ہنسی کے باعث کپکپا رہی تھی۔ ''میں تو چاہوں گا کہ کاش لونا آئندہ بھی کمنٹری کرتی رہے......'ہارلرجی'!''

مگر ہیری کے دل و دماغ پر غصے کی شدت اتنی زیادہ غالب تھی کہ اسے اس میں کوئی ہنسنے والی بات دکھائی نہیں دی اور کچھ لمحوں بعد رون کی ہنسی بھی رُک گئی......

''تمہارے بیہوش ہونے کے بعد جینی یہاں آئی تھی!'' رون کافی دیر کی خاموشی کے بعد بولا۔ ہیری کے تخیل میں فوراً ایک ان چاہا منظر ابھر آیا۔ جینی اس کے بیہوش بدن پر جھک کر رو رہی تھی اور اس کے لئے اپنی محبت کی شدت کا اظہار کر رہی تھی جبکہ رون ان دونوں کو تھپتھپا کر دُعا دے رہا تھا......''اس نے مجھے بتایا تھا کہ تم میچ میں بالکل آخری وقت پر پہنچے تھے، ایسا کیا ہوا تھا ہیری؟ تم تو یہاں سے کافی پہلے ہی نکل گئے تھے......''

''اوہ ہاں!'' ہیری نے چونک کر کہا جب اس کا تخیل ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔ ''ہاں! میں نے ملفوائے کو دو لڑکیوں کے ساتھ چوری چھپے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ ان لڑکیوں کو دیکھ کر یوں محسوس ہوا کہ جیسے وہ اس کے ساتھ نہ رہنا چاہتی ہوں۔ دیکھو! یہ دوسرا موقع ہے جب وہ باقی کے سکول کے ساتھ کیوڈچ کے میدان پر نہیں پہنچا ہے۔ یاد ہے کہ اس نے گذشتہ میچ بھی چھوڑ دیا تھا اور بیماری کا بہانہ بنا کر سکول میں رُکا رہا تھا......کاش میں اس وقت اس کے تعاقب میں نکل گیا ہوتا، میچ تو ہمیں ویسے بھی ہارنا ہی تھا......''

''پاگلوں جیسی باتیں مت کرو!'' رون تیکھی آواز میں بولا۔ ''تم ملفوائے کا تعاقب کرنے کیلئے کیوڈچ میچ نہیں چھوڑ سکتے تھے، تم آخر ٹیم کے کپتان ہو......''

''میں یہی تو جاننا چاہتا ہوں کہ بالآخر اس کے ارادے کیا ہیں؟'' ہیری نے کہا۔ ''اور مجھ سے ایسا کچھ مت کہنا کہ یہ سب میرے دماغ کا فتور ہے......ملفوائے اور سنیپ کے درمیان ہوئی گفتگو سننے کے بعد تو بالکل بھی نہیں......''

''میں ایسا کبھی نہیں کہا ہے کہ یہ تمہارے دماغ کا فتور ہے!'' رون نے کہا اور کہنی کے بل اُٹھتے ہوئے ہیری کو تیوریاں چڑھا کر دیکھا۔ ''مگر ایسا کوئی قانون موجود نہیں ہے جو یہ پابندی عائد کرے کہ اس جگہ پر ایک وقت میں ایک ہی شخص کسی چیز کی منصوبہ بندی بنائے۔ تم تو ملفوائے کے چکر میں دیوانے ہو گئے ہو، ہیری! میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اس کے چکر میں تم نے اپنے فریق کے ایک اہم

میچ کو ترک کرنے تک کا فیصلہ کرلیا......''

''میں اسے وہ کام کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتا ہوں!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''میں یہ راز جاننا چاہتا ہوں کہ جب وہ نقشے سے غائب ہوجاتا ہے تو وہ کہاں پہنچ جاتا ہے؟''

''کچھ کہہ نہیں سکتا......شاید ہاگس میڈ!'' رون نے جمائی لیتے ہوئے قیاس آرائی کی۔

''میں نے اسے نقشے میں کبھی خفیہ راہداریوں میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا ہے، میرا خیال ہے کہ ویسے بھی اب ان تمام راہداریوں پر خصوصی نگاہ رکھی جاتی ہوگی......''

''پھر تو میں کچھ اندازہ نہیں لگا سکتا!'' رون نے بیزاری سے کہا۔

ان کے درمیان گہری خاموشی پھیل گئی۔ ہیری نے اپنے اوپر لالٹین کی روشنی والے حلقے کو دوبارہ دیکھا اور سوچنے لگا۔

کاش اس کے پاس روفس سکرمگوئیر جیسا اختیار ہوتا۔ تب تو وہ ملفوائے کے پیچھے مخبروں کی فوج لگا دیتا مگر بدقسمتی سے ہیری کے پاس ایسا کوئی عہدہ نہیں تھا جس سے وہ اہلکاروں کا استعمال کرتے ہوئے ایرورز کے دستے کو حکم دے سکے......اس نے اپنے خفیہ گروپ ڈی اے کے سابقہ جانبازوں کو اس کام پر لگانے کیلئے غور وفکر کیا۔ کچھ دیر تک وہ تخیل میں ان سب کے چہروں کو دیکھ کر ان کا جائزہ لیتا رہا مگر اس کے سامنے پھر وہی مسئلہ درپیش ہوا کہ اس سے تو ان کی کلاسیں چھوٹ جائیں گی اور پڑھائی میں حرج ہوگا۔ جبکہ ان میں سے زیادہ تر کے نصابی وقتی جدول اس قدر پُر تھے کہ انہیں وقت نکالنا بے حد دشوار تھا۔

رون کے بستر سے ایک دھیمے خراٹے کی گونج سنائی دی۔ کچھ دیر بعد میڈم پامفری اپنے دفتر سے باہر نکلیں۔ اس بار وہ ایک موٹا اونی ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھیں۔ نیند کی اداکاری کرنا سب سے آسان کام تھا۔ ہیری نے کروٹ بدلی اور سونے کی نقالی کی۔ اس نے سنا کہ میڈم پامفری نے اپنی چھڑی لہرا کر چاروں طرف پردے گرا دیئے تھے۔ لالٹینوں کی روشنی دھیمی کرنے کے بعد وہ اپنے دفتر کی طرف واپس لوٹ گئیں۔ اس نے ان کے عقب میں دروازہ بند ہونے کی آواز سنی اور وہ سمجھ گیا کہ وہ اب سونے کیلئے اپنے بستر کی طرف جارہی ہوں گی۔

ہیری نے نیم تاریکی میں لیٹے لیٹے سوچا۔ کیوڈچ کی چوٹ کی وجہ سے یہ تیسرا موقع تھا جب وہ ہسپتال پہنچا تھا۔ گذشتہ مرتبہ وہ روح کھچڑوں کے حملے کی وجہ سے اپنے بہاری ڈنڈے سے گر گیا تھا۔ اس سے پہلے پروفیسر لک ہارٹ نے پھوہڑپن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے بازو اور ہاتھ کی سب ہڈیاں غائب کر دی تھیں......وہ اب تک کی سب سے زیادہ تکلیف دہ چوٹ تھی۔ ایک رات میں ہاتھ اور بازو کی پوری ہڈیاں پیدا کرنے کی اذیت بے حد دردناک اور گھمبیر تھی اور وہ نصف رات کو ایک بن بلائے مہمان کی آمد سے بھی کم نہیں ہوئی تھی۔

اچانک ہیری تن کر سیدھا بیٹھ گیا، اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اور اس کی پٹیوں کی پگڑی ترچھی ہوگئی۔ آخر اسے اپنے مسئلے کا

حل مل گیا تھا۔ ملفوائے کا تعاقب کروانے کا ایک طریقہ موجود تھا جو ابھی ابھی اس کے دماغ میں ابھر آیا تھا...... وہ یہ کیسے بھول گیا تھا؟......اسے اس بات کا خیال پہلے کیوں نہیں آ پایا تھا؟

مگر سوال یہ تھا کہ اسے کیسے بلایا جائے، یہ کام کیسے کیا جاتا ہے؟

تجرباتی طور پر ہیری نے نیم تاریکی میں ڈوبے ہوئے ہسپتال کے وارڈ میں آہستگی سے کہا۔

''کریچر......!''

کھٹاک کی ایک تیز آواز گونجی اور خاموش وارڈ میں چھینا جھپٹی اور چوں چوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔ رون بدحواسی کے عالم میں بیدار ہو گیا۔

''یہاں کیا ہو رہا ہے......؟''

کہیں میڈم پامفری بھی بھاگتی ہوئی وہاں نہ پہنچ جائیں، اس لئے ہیری نے جلدی سے اپنی چھڑی ان کے دفتر کی طرف لہرائی اور آہستگی سے بڑبڑایا۔ ''گمگموتم......!'' پھر وہ اپنے پلنگ کے پائیدان کی طرف بڑھ گیا تاکہ اچھی طرح سے دیکھ سکے کہ وہاں کیا ماجرا تھا؟

وارڈ کے وسطی حصے میں فرش پر دو گھریلو خرس آپس میں گتھم گتھا تھے۔ ان میں سے ایک نے تنگ کلیجی رنگت کا سوئیٹر پہن رکھا تھا اور اس کے سر پر متعدد اونی ٹوپیاں دکھائی دے رہی تھیں۔ جبکہ دوسرا گھریلو خرس ایک میلا اور خستہ حال چیتھڑا پہنے ہوئے تھا جو کسی چھوٹی لنگوٹ کی طرح اس کے کولہوں کے گرد لپٹا ہوا تھا۔ پھر ایک تیز دھماکے کی آواز سنائی دی اور پیوس نامی شرارتی بھوت گتھم گتھا گھریلو خرسوں کے عین اوپر ہوا میں نمودار ہو گیا۔

''میں دیکھ رہا تھا پوٹی......'' اس نے نیچے ہونے والی کشتی کی طرف اشارہ کر کے مصنوعی ہنسی کے ساتھ کہا اور پھر ایک زوردار کلکاری بھری۔ ''ذرا ان ننھی مخلوق کی کشتی کا منظر تو دیکھو......اوہ! وہ ایک دوسرے کو پتلے پتلے مکے مار رہے ہیں......''

''کریچر، ڈوبی کی موجودگی میں ہیری پوٹر کو تضحیک کا نشانہ نہیں بنا سکتا......نہیں وہ ایسا بالکل نہیں کر سکتا...... ورنہ ڈوبی کریچر کی گدی سے زبان اکھاڑ ڈالے گا۔'' ڈوبی نے تیکھی آواز میں کہا۔

''اوہ......اب وہ ایک دوسرے کو ٹھوکر مار رہے ہیں، واہ واہ......'' پیوس خوشی کے مارے کمنٹری کرتا ہو چیخا جواب گھریلو خرسوں کو زیادہ غصہ دلانے کیلئے ان پر چاک کے ٹکڑوں سے نشانہ لگا رہا تھا۔ ''اور زور سے مارو......اسے کھرونچ ڈالو......''

''کریچر اپنے مالک کے بارے میں جو چاہے گا، وہ کہے گا۔ اوہ ہاں! وہ بھی کیسا مالک ہے جو بدذاتوں، گھٹیا اور خون کے غداروں کے ساتھ دوستی رکھتا ہے......اوہ خدایا! بیچارے کریچر کی مالکن بھلا کیا سوچیں گی؟......''

کریچر اپنی مالکن کی رائے کو اور واضح نہ کر پایا اور نہ ہی انہیں معلوم ہو پایا کہ کریچر کی مالکن کیسا سوچ سکتی ہیں؟ کیونکہ ٹھیک اسی

وقت ڈوبی نے اپنا گانٹھ دار مکا کریچر کے منہ پر رسید کر دیا تھا اور اس کے آدھے دانت ٹوٹ کر فرش پر بکھر گئے۔ ہیری اور رون دونوں ہی اپنے اپنے بستروں سے چھلانگ لگا کر نیچے اترے اور انہوں نے مضبوط گرفت کے ساتھ دونوں گھریلو خرسوں کو الگ الگ کر دیا۔ البتہ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہونے کے باوجود ایک دوسرے کو مکوں کا نشانہ بنانے کی بھرپور کوشش کرتے رہے۔ پیوس انہیں قہقہے مار مار کر اکسا رہا تھا اور چیختا چلاتا ہوا لالٹین کے چاروں طرف منڈلا رہا تھا۔ ''اپنی انگلیاں اس کے نتھنوں میں گھسا کر انہیں چیر ڈالو...... اس کا سر پٹخ کر توڑ ڈالو...... اس کے کان کو کھینچ کر زمین پر گرا دو......''

ہیری نے جلدی سے اپنی چھڑی پیوس کی طرف لہرائی اور بولا۔ ''خاموشتم......''

پیوس کی آنکھیں باہر ابل پڑیں اور اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا گلا پکڑ لیا۔ تھوک نگلا اور پھر بیہودہ اشارے کرتا ہوا جھپٹ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔ اس کی زبان تالو کے ساتھ چپک چکی تھی اور وہ کوئی لفظ بول نہیں پا رہا تھا۔

''بہت اعلیٰ!'' رون نے ہیری کی تعریف کرتے ہوئے آواز لگائی اور ڈوبی کو اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر ہوا میں لہرایا تاکہ اس کے تیزی سے حرکت کرتے ہوئے ہاتھ پیروں سے کریچر کو گزند نہ پہنچ پائے۔ ''یہ بھی شہزادے کا ہی ایک جادوئی کلمہ تھا، ہے نا؟''

''ہاں!'' ہیری نے کریچر کے دبلے بازو کو مروڑتے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے...... میں تمہیں ایک دوسرے سے لڑنے کیلئے منع کرتا ہوں، کریچر!...... تمہیں ڈوبی سے نہیں لڑنا ہے...... اور ڈوبی! میں جانتا ہوں کہ میں تمہیں کوئی حکم نہیں دے سکتا ہوں مگر......''

''ڈوبی ایک آزاد گھریلو خرس ہے، وہ جس کا چاہے حکم مان سکتا ہے، سر! اور ڈوبی وہ سب کچھ کرے گا جو ہیری پوٹر اس سے کروانا چاہتے ہیں۔'' ڈوبی نے کہا، آنسو اب اس کے کھنچے ہوئے ننھے چہرے پر تیزی سے بہہ رہے تھے اور اس کے سوئیٹر کو گیلا کر رہے تھے۔

''تو پھر ٹھیک ہے......'' ہیری نے کہا اور ان دونوں نے دونوں گھریلو خرسوں کو آزاد چھوڑ دیا جو اگلے لمحے فرش پر گر کر ہانپنے لگے مگر اب انہوں نے دوبارہ ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا شروع نہیں کیا تھا۔

''مالک نے مجھے آواز دی تھی؟'' کریچر اپنی ٹرٹراتی ہوئی آواز میں بولا اور فرش پر جھک کر سلام کیا حالانکہ اس نے ہیری کو جن نظروں سے دیکھا تھا، اس سے یہ عیاں تھا کہ وہ ہیری کی اذیت ناک موت کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہتا تھا۔

''ہاں! میں نے بلایا تھا۔'' ہیری نے میڈم پامفری کیے دفتر کی طرف تشویش بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ یہ یقین دہانی کرنا چاہتا تھا کہ اس کا گم گپ شپ جادوئی کلمہ اب تک کام کر رہا تھا یا نہیں...... دفتر کے اندر کی تاریکی اور خاموشی سے یہ واضح ہو رہا تھا کہ انہیں وارڈ میں ہونے والے ہنگامے کی کچھ خبر نہیں ہو پائی تھی۔ ''میں تمہیں ایک کام سونپنا چاہتا ہوں!''

''مالک جو چاہتے ہیں، کریچر پوری تابعداری کے ساتھ وہ کرے گا......'' کریچر نے کہا جواب اتنا نیچے جھک چکا تھا کہ اس کے ہونٹ اس کے پیروں کے انگوٹھوں کو چھونے لگے تھے۔ ''اس کے علاوہ کریچر کے پاس کوئی اور چارہ بھی نہیں ہے مگر یہ سچ ہے کہ کریچر کو اپنے مالک کے مالک ہونے پر شرمندگی ہوتی ہے......''

''ہیری پوٹر حکم کریں...... ڈوبی وہ کام کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے!'' ڈوبی منت سماجت کرتے ہوئے بولا۔ اس کی ٹینس بال جتنی بڑی آنکھوں میں اب بھی آنسو تیر رہے تھے۔ ''ڈوبی، ہیری پوٹر کی مدد کرکے نہایت مسرور ہوگا سر!''

''اچھی بات ہے، میرا خیال ہے کہ تم دونوں کو ہی اس کام پر لگانا زیادہ بہتر رہے گا۔'' ہیری نے کہا۔ ''تو ٹھیک ہے...... میں چاہتا ہوں تم ڈریکو ملفوائے کا تعاقب کرو، اس پر نظر رکھو!''

رون کے چہرے پر حیرانگی اور پریشانی کا ملا جلا ردعمل پھیل گیا۔

''میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ کہاں جا رہا ہے؟ کس سے مل رہا ہے؟ اور کیا کر رہا ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ تم چوبیس گھنٹے اس کی نگرانی کرو......'' ہیری نے رون کی کیفیت کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

''ٹھیک ہے ہیری پوٹر! ایسا ہی ہوگا......'' ڈوبی نے فوراً کہا اور اس کی بڑی بڑی آنکھیں جوش وخروش سے چمکنے لگیں۔ ''اگر ڈوبی اس کام میں کسی قسم کی غلطی کرے گا تو ڈوبی سب سے اونچے مینار سے نیچے کود جائے گا، ہیری پوٹر!''

''اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''مالک مجھ سے سب سے چھوٹے ملفوائے کی نگرانی کروانا چاہتے ہیں؟'' کریچر نے ناگواری سے کہا۔ ''مالک چاہتے ہیں کہ میں اپنی پرانی مالکن کے خالص خون والے خاندان کے فرد کی مخبری کروں......؟''

''بالکل......'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اس کے ذہن نے ایک سنگین خطرے کو فوراً بھانپ لیا۔ اس نے کسی خرابی یا ہاتھ سے نکلتی ہوئی صورت حال کو قابو میں رکھنے فوراً آگے کہا۔ ''اور کریچر! تم پر یہ پابندی عائد کی جاتی ہے کہ تم ملفوائے کو کچھ نہیں بتاؤ گے، نہ ہی اس کے سامنے جا کر کوئی ایسا اشارہ کرو گے کہ تم کیا کر رہے ہو؟ اس سے بات بھی نہیں کرو گے، اسے کسی قسم کا پیغام لکھ کر بھی نہیں دو گے یا...... یا اس سے کسی قسم کا رابطہ بھی نہیں کرو گے...... ٹھیک ہے!''

اس نے دیکھا کہ کریچر اس کے دی گئی ہدایات میں کسی قسم کا رخنہ تلاش کرنے کیلئے پہلو بدل رہا تھا۔ ہیری نے کچھ لمحات تک انتظار کیا۔ ایک بار پھر ہیری کو یہ دیکھ کر مسرت کا احساس ہوا کہ کریچر سر کے بل نیچے جھکتا ہوا اسے تعظیماً سلام پیش کر رہا تھا۔

''مالک نے ہر چیز کے بارے میں پہلے سے سوچ رکھا تھا۔'' کریچر مغموم لہجے میں بڑبڑاتا ہوا بولا۔ ''اوہ...... کریچر کو اب مالک کے سارے حکم ماننے ہی پڑیں گے حالانکہ کریچر اس ملفوائے لڑکے کا غلام بننا زیادہ پسند کرتا ہے...... اور ہاں!''

''تو پھر ٹھیک ہے۔'' ہیری نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''مجھے حتمی رپورٹ چاہئے، مگر میرے پاس آنے سے قبل یہ دیکھ لیا کہ میرے اردگرد دوسرے لوگ موجود نہ ہوں۔ رون اور ہرمائنی کے ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اور کسی کو بھی اس بارے میں خبر مت کرنا کہ تم کیا کر رہے ہو۔ بس اب جا کر جونک کی مانند ملفوائے سے چمٹ جاؤ......''

☆☆☆☆

بیسواں باب

لارڈ والڈی مورٹ کی درخواست

ہیری اور رون کی پیر والے دن صبح صبح ہسپتال سے خلاصی ہوگئی۔ میڈم پامفری کے علاج سے وہ بالکل تندرست ہو چکے تھے اور زہر کے اس سنگین حادثے کا خوشگوار پہلو یہ نکلا تھا کہ ہرمائنی کی رون سے دوبارہ دوستی ہوگئی تھی۔ دونوں کے درمیان ناراضگی کی کھڑی دیوار ریت کی مانند ڈھے چکی تھی۔ ہرمائنی ان کے ہمراہ ناشتہ کرنے کیلئے گری فنڈر کی میز پر ساتھ گئی اور اس نے انہیں یہ خبر سنائی کہ جینی کی ڈین کے ساتھ نوک جھونک ہوگئی تھی۔ ہیری کے وجود میں غفلت کے شکار حیوان نے اس خبر پر مسرت انگیز انگڑائی لی، شاید اسے امید کی کرن چمکتی ہوئی دکھائی دی تھی۔

''ان کا آپس میں جھگڑا کس بات پر ہوا؟'' اس نے بمشکل اپنے جذبات چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے معمول کے انداز میں پوچھا۔ جب وہ ساتویں منزل کے ویران راہداری میں چل رہے تھے۔ وہاں بس ایک بہت چھوٹی سی بچی موجود تھی جو دیوؤں کی ان تصویروں کو دیکھ رہی تھی جو پردوں پر منقش تھیں۔ اسی لمحے ایک دیو نے خوفناک انداز میں اس بچی کو ڈرایا جس سے اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا ترازو پھسل کر نیچے جا گرا۔

''پریشانی کی کوئی بات نہیں!'' ہرمائنی نے اسے چمکارتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی اس کے ٹوٹے ہوئے ترازو کی طرف لہرائی۔

''ڈورستم......'' ٹوٹا ہوا ترازو دوبارہ جڑ گیا اور ہرمائنی نے ترازو اُٹھا کر بچی کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔ ''یہ لو......شاباش! اپنی کلاس میں جاؤ......''

بچی نے شکریہ تک ادا نہیں کیا بلکہ اسی جگہ پر ساکت کھڑی رہی اور انہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔ رون نے راہداری کے موڑ پر مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

''میں پورے وثوق سے کہہ رہا ہوں کہ اب لڑکیاں دن بہ بدن زیادہ چھوٹی ہوتی جا رہی ہیں۔'' اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

''تم اس فکر میں خود کو ہلکان مت کرو۔'' ہیری نے درشتگی سے کہا اور ہیری کی طرف متوجہ ہوا۔ ''جینی اور ڈین میں کس بات پر جھگڑا ہو گیا ہے، ہرمائنی؟''

''ڈین اس بات پر مذاق اُڑا رہا تھا کہ میکلی گن نے تم پر بالجبر دے مارا تھا......'' ہرمائنی نے بتایا۔

''یہ منظر خاصا دلچسپ رہا ہوگا، ہے نا؟'' رون نے متجسس انداز میں کہا۔

''یہ ذرا سا بھی دلچسپ نہیں تھا۔'' ہرمائنی نے غصے سے کہا۔ ''یہ تو نہایت خوفناک تھا۔ اگر کوٹ اور پیکس ہیری کو گرتے ہوئے ہوا میں ہی بروقت نہ سنبھال پاتے تو وہ اور زیادہ زخمی ہوسکتا تھا......''

''مگر دیکھو! اتنی معمولی بات پر جینی اور ڈین کو ہمیشہ کیلئے علیحدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔'' ہیری نے اپنی آواز کو قابو میں رکھتے ہوئے کہا۔ وہ اب بھی خود کو پرسکون رکھنے کی پوری کوشش کرر ہا تھا۔ ''وہ اب بھی ایک ساتھ ہی ہیں، ہے نا؟''

''ہاں! وہ ایک ساتھ ہی ہیں!......مگر تم ان میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہو؟'' ہرمائنی نے ہیری کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''میں یہ نہیں چاہتا ہوں کہ میری کیوڈچ کی ٹیم کی باہمی مطابقت ایک بار پھر سے عدم توازن کا شکار ہوکر رہ جائے......'' اس نے فوراً بات بناتے ہوئے کہا مگر ہرمائنی اس کے جواب کے باوجود اسے شک بھری نظروں سے ٹٹولتی رہی۔ ہیری کو نہایت اطمینان کا احساس ہوا جب اسے اپنے عقب میں ایک آواز سنائی دی۔

''ہیری......''

اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا۔

''اوہ یہ تم ہو......کیسی ہو لونا؟''

''میں تمہاری تلاش میں ہسپتال گئی تھی۔'' لونا نے کہا اور اپنے بستے میں کچھ ٹٹولا۔ ''مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ تم جا چکے ہو...... تمہیں ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔''

اس نے رون کے ہاتھوں میں ایک سبز پیاز جیسی کوئی چیز، ایک بڑی نکتوں والی کھمبی اور کافی مقدار میں کتری ہوئی گلی سڑی پالک جیسی کوئی چیز تھما دی اور دونوں ہاتھوں سے اپنے بستے میں سے کچھ تلاش کرنے لگی، بالآخر ایک گندا سا چرمئی کاغذ نکال کر ہیری کی طرف بڑھایا۔

''مجھے یہ تمہیں دینے کیلئے کہا گیا تھا......''

وہ چرمئی کاغذ کا ایک چھوٹا ٹکڑا تھا جسے دیکھتے ہی ہیری فوراً پہچان گیا تھا کہ ڈمبل ڈور نے ایک بار پھر اسے خصوصی تعلیم کے سبق کیلئے مدعو کیا تھا۔

''آج رات......'' چرمئی کاغذ کو دیکھتے ہوئے ہیری نے رون اور ہرمائنی کو بتایا۔

''تم نے گذشتہ میچ کی شاندار کمنٹری کی تھی۔'' رون نے لونا کو سبز پیاز جیسی چیز، نکتے دار کھمبی اور کتری ہوئی پالک جیسی گلی سڑی

چیز واپس تھماتے ہوئے کہا۔لونا اس کی بات سن کر عجیب انداز میں مسکرائی۔

''تم میرا مذاق اُڑا رہے ہو، ہے نا؟'' اس نے سنجیدگی سے کہا۔''سبھی لوگ کہہ رہے ہیں کہ میری کمنٹری بے حد بھدی تھی......''

''بالکل نہیں...... میں پوری طرح سنجیدہ ہوں۔'' رون نے سنجیدگی سے کہا۔'' مجھے یاد نہیں ہے کہ مجھے پہلے کبھی کسی کمنٹری میں اتنا لطف آیا ہو۔ ویسے یہ کیا ہے؟'' اس نے پیاز جیسی چیز کو لونا کے ہاتھ سے دوبارہ پکڑ کر اپنی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے پوچھا۔

''یہ غردے کی جڑ ہے!'' لونا نے کتری ہوئی پالک جیسی گلی سڑی سبزی اور نکتے دار کھمبی کو اپنے بستے میں زبردستی گھساتے ہوئے کہا۔''تم چاہو تو اسے اپنے پاس رکھ سکتے ہو۔ میرے پاس اور بھی ہیں۔ یہ نگلنے والے پلائمپ کو خود سے دور رکھنے کیلئے بے حد اکسیر ہے......''

پھر وہ جھومتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ رون غردے کی جڑ کو ہاتھ میں پکڑے ہوئے بے ساختگی سے ہنستا رہا۔

''تم تو جانتے ہی ہو، یہ لونا تو اکثر حیران کر دیتی ہے۔'' اس نے اپنی ہنسی کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا جب وہ ایک بار پھر بڑے ہال کی طرف چل دیئے تھے۔''میں جانتا ہوں کہ وہ تھوڑی خبطی ہے مگر وہ بہت اچھی......''

اچانک اس کی بات ادھوری رہ گئی کیونکہ لیونڈر براؤن سنگ مرمر کی سیڑھیوں کے نیچے کھڑی تھی اور غصیلی نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔

''کیسی ہو......؟'' رون نے گھبرائے ہوئے انداز میں کہا۔

''چلو!'' ہیری نے ہرمائنی سے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور وہ تیزی سے اس کے قریب سے گزر گئے۔ چلتے چلتے انہوں نے لیونڈر کا شکایت بھری آواز سنی۔''تم نے مجھے یہ کیوں نہیں بتایا تھا کہ تمہاری آج ہسپتال سے چھٹی ہو رہی ہے اور وہ......تمہارے ساتھ کیوں ہے؟''

نصف گھنٹے بعد جب رون ناشتہ کرنے کیلئے بڑے ہال میں آیا تو وہ کچھ ناراض اور چڑچڑا دکھائی دے رہا تھا حالانکہ وہ لیونڈر کے ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا مگر ہیری نے غور کیا کہ ان دونوں میں بات چیت نہیں ہو رہی تھیں۔ ہرمائنی ایسی اداکاری کر رہی تھی جیسے اس طرف اس کی ذرا سی توجہ نہ ہو مگر ایک دو بار ہیری نے اس کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ پھیلتے ہوئے دیکھ لی تھی۔ پورا دن ہرمائنی کا مزاج کافی خوشگوار رہا۔ اس شام کو وہ گری فنڈر ہال میں ہیری کے علم المفردات یعنی جڑی بوٹیوں کے علم کے مقالے کا جائزہ لینے کیلئے بھی تیار ہو گئی (دوسرے لفظوں میں اسے پورا لکھنے کیلئے) اب تک وہ ایسا اس لئے نہیں کر رہی تھی کیونکہ اسے بخوبی معلوم تھا کہ ہیری، رون کو ہر نصابی مقالے کی نقل کرانے سے رتی بھر دریغ نہیں کرتا تھا۔

''بہت بہت شکریہ!'' ہیری نے جلدی سے اس کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا پھر اس نے اپنی گھڑی میں دیکھا کہ آٹھ بجنے ہی والے تھے۔''سنو مجھے جلدی جانا ہوگا ورنہ ڈمبل ڈور کے پاس پہنچنے میں تاخیر ہو جائے گی......''

ہرمائنی نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ کچھ تھکے ہوئے انداز میں اس کی کچھ ناقص سطروں کو کاٹ دیا۔ ہیری مسکراتے ہوئے جلدی سے تصویر کے سوراخ سے باہر نکلا اور ہیڈ ماسٹر کے دفتر کی طرف چل دیا۔ ترش پاپڑ کا لفظ سن کر میزاب اچھل کر ایک طرف ہٹ گیا اور ہیری ایک بار میں دو دو زینے پھلانگتے ہوئے سیڑھیوں کے آخری کنارے پر جا پہنچا۔ دروازے پر دستک دی، اسی وقت اندر ایک گھڑی نے آٹھ بجنے کی گھنٹی بجائی۔

''آ جاؤ......'' ڈمبل ڈور کی آواز سنائی دی اور ہیری نے دروازے کو دھکیلنے کیلئے ہاتھ بڑھایا مگر وہ خود بخود اندر کی طرف کھل گیا تھا۔ وہاں پر پروفیسر ٹراؤلینی بھی موجود تھیں۔

''اوہ پوٹر......'' انہوں نے ڈرامائی انداز میں ہیری کی طرف اشارہ کیا جب انہوں نے اپنی موٹے عدسوں والی عینک سے اس کی طرف پلکیں جھپکا کر دیکھا۔ ''تو اس لئے آپ میری تضحیک کر کے مجھے دفتر سے بھیجنا چاہتے تھے، ڈمبل ڈور!''

''عزیزم سیبل!'' ڈمبل ڈور نے تھوڑی بے زاری سے کہا۔ ''تمہاری تضحیک کر کے تمہیں یہاں سے نکالنے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا مگر ہیری کا میرے ساتھ آٹھ بجے کی ملاقات طے ہے اور مجھے واقعی نہیں محسوس ہوتا ہے کہ اس بارے میں اور کچھ کہنے کیلئے باقی رہ گیا......''

''بہت خوب!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے بے سکونی سے کہا۔ ''اگر آپ اس مداخلتی خچر کو نہیں نکالیں گے تو ٹھیک ہے...... شاید مجھے کوئی دوسرا اسکول ڈھونڈنا پڑے گا جہاں میری اور میرے فن کی زیادہ قدر کی جا سکے......''

وہ پاؤں پٹختی ہوئی ہیری کے پہلو میں سے نکلی اور بل دار سیڑھیوں پر نیچے جا کر نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ ہیری نے انہیں نصف فاصلے پر لڑکھڑاتے ہوئے دیکھا اور اندازہ لگایا کہ وہ بدحواسی میں اپنے پیچھے لہراتی ہوئی شال پر اپنا پاؤں رکھ بیٹھی تھیں۔

''ہیری! دروازہ بند کر دو اور بیٹھ جاؤ......'' ڈمبل ڈور کچھ تھکے ہوئے انداز میں بولے۔

ہیری نے ان کی ہدایت پر عمل کیا، جب وہ ڈمبل ڈور کی میز کے سامنے پڑی کرسی پر جا بیٹھا تو اس نے دیکھا کہ ایک بار پھر تیشہ یادداشت ان کے درمیان میں رکھا ہوا تھا۔ اس کے قریب ہی یادوں کے چمکدار محلول سے بھری ہوئی دو ننھی بوتلیں بھی پڑی ہوئی تھیں۔

''پروفیسر ٹراؤلینی خوش نہیں ہیں کہ فائرنز یہاں پڑھا رہا ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''علم جوتش کی وجہ سے مجھے اپنی امید سے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، شاید اس لئے کیونکہ میں نے وہ مضمون نہیں پڑھا ہے۔ میں فائرنز کو جنگل میں واپس لوٹنے کیلئے بالکل نہیں کہہ سکتا ہوں کیونکہ وہ اب تنہا رہ گیا ہے، اس کی جان کو بھی وہاں خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ نہ ہی سیبل ٹراؤلینی کو جانے کیلئے کہہ سکتا ہوں۔ تمہیں ایک راز کی بات بتاؤں، سکول سے جانے کے بعد باہر وہ کتنے خطرے میں ہوں گی اس کا خود اسے بھی اندازہ نہیں ہے۔ وہ حقیقت نہیں جانتی ہے...... اور میرا اندازہ

ہے کہ اسے یہ سب آگاہ کرنا بھی کوئی سمجھداری کی بات نہیں ہے...... کہ اس نے تمہارے اور والڈی مورٹ کے بارے میں پہلی پیش گوئی کی تھی......''

ڈمبل ڈور نے ایک گہری آہ بھری۔

''بہرحال، میرے اساتذہ کے مسائل کے بارے میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے پاس گفتگو کرنے کیلئے اور زیادہ اہم امور موجود ہیں۔ پہلا سوال...... کیا تم نے اپنا ہوم ورک پورا کیا جو میں تمہیں گذشتہ کلاس کے اختتام پر دیا تھا؟''

''اوہ......'' ہیری نے چونکتے ہوئے کہا۔ ثقاب اُڑان کی تربیت، کیوڈچ کا میچ، رون کو زہر دیئے جانے والی واردات، اپنی کھوپڑی کے چٹخنے اور ڈریکوملفوائے کے پراسرار ارادوں کی تہہ تک پہنچنے کے فیصلے کی وجہ سے ہیری یہ بات بالکل ہی فراموش کر بیٹھا تھا کہ اسے سلگ ہارن سے یاد حاصل کرنا تھی...... ''سر! میں نے پروفیسر سلگ ہارن سے جادوئی مرکبات کی کلاس کے آخر میں یہ سوال کیا تھا مگر وہ مجھے اپنی یاد دینے پر قطعی آمادہ نہیں دکھائی دیئے......''

تھوڑی دیر تک خاموشی چھائی رہی۔

''ٹھیک ہے......'' ڈمبل ڈور نے بالآخر کہا اور ہیری کو اپنی نصف چاند کی شکل والی عینک کے اوپر سے دیکھا۔ ہیری کو محسوس ہوا جیسے اس کے دماغ کی چھان بین کی جا رہی ہو۔ ''اور تمہیں کیا یہ یقین ہے کہ اس معاملے میں تم نے اپنی پوری کوشش کی تھی؟ کیا تم نے اپنی پوری سمجھ بوجھ کا استعمال کیا تھا؟ کیا تم نے اس یاد کو حاصل کرنے کیلئے چالاکی اور ہوشیاری سے کام لیا تھا؟ کیا تم نے اپنی کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی؟......''

''دیکھئے!'' ہیری الجھ سا گیا اور اسے سمجھ میں نہیں آ پایا کہ اس کے بعد کیا کہے۔ یاد حاصل کرنے کی اس کی اکلوتی کوشش اچانک بے حد کمزور دکھائی دینے لگی۔ ''جس دن رون نے غلطی سے الفتال مرکب کی آمیزش والے بسکٹوں کو ہڑپ کر لیا تھا، اس دن میں اسے پروفیسر سلگ ہارن کے پاس لے گیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ اگر میں پروفیسر سلگ ہارن کو مزید عمدہ دوستانہ ماحول میں لے جاؤں......''

''اور کیا اس سے کام بن گیا؟'' ڈمبل ڈور پوچھا۔

''اوہ نہیں سر! کیونکہ رون نے اتفاق سے زہر پی لیا تھا اور......''

''ظاہر ہے، اس سے تمہیں یاد حاصل کرنے کے بارے میں سب کچھ بھول گیا ہوگا۔ جب سب سے بہترین دوست خطرے میں ہو تو میں اس کے علاوہ کوئی امید بھی نہیں کر سکتا ہوں۔ بہرحال، جب یہ واضح ہو گیا ہے کہ جب رون مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا تھا تب تو تمہیں اس کام کی طرف توجہ دینا ہی چاہئے تھی، جو میں نے تمہیں سونپا تھا۔ میں نے تمہیں یہ بات پوری طرح واضح کر ڈالی تھی کہ وہ یاد کتنی قیمتی ہے؟ دراصل میں نے تمہارے سامنے یہ واضح کرنے کی پوری کوشش کی تھی کہ وہ سب سے زیادہ اہم اور راز بھری یاد

تھی اور اگر وہ ہمارے پاس نہیں پہنچ پائی تو ہم دراصل یہاں اپنا وقت برباد کر رہے ہیں......''

شرمندگی اور تاسف کا ایک گرم اور خاردار احساس ہیری کے وجود کو جھنجھوڑتا ہوا محسوس ہوا۔ ڈمبل ڈور نے اپنی آواز بلند نہیں کی تھی، وہ غصے میں بھی نہیں تھے مگر ہیری کو اس سرد مزاجی کی جگہ ان کا گرج کر ڈانٹنا زیادہ بہتر محسوس ہوتا۔ ان کے تحمل اور صبر کا اظہار بے حد تکلیف دہ ہو رہا تھا۔

''سر!'' اس نے تھوڑے خجالت بھرے لہجے میں کہا۔ ''ایسا نہیں ہے کہ میں اس بارے میں فکر مند نہیں تھا، میرے پاس بس دوسرے......دوسرے......''

''دوسرے کاموں کی پریشانی لاحق تھی۔'' ڈمبل ڈور نے اس کی ادھوری بات کو پورا کر دیا۔ ''خیر......''

ایک بار پھر ان کے درمیان خاموشی چھائی رہی۔ ہیری کو ڈمبل ڈور کی خاموشی پہلے کبھی اتنی بری نہیں لگی تھی۔ خاموشی لگاتار بڑھتی جا رہی تھی اور ڈمبل ڈور کے سر کے اوپر لگی ہوئی آرمانڈ ڈی پٹ کی تصویر کے خراٹوں کی آواز زیادہ واضح سنائی دے رہی تھی۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ عجیب طریقے سے چھوٹا ہو گیا تھا جیسے کمرے میں داخل ہونے کے بعد سے اس کا قد کچھ انچ گھٹ کر رہ گیا ہو۔

''پروفیسر ڈمبل ڈور! مجھے واقعی افسوس ہے کہ مجھے زیادہ کوشش کرنا چاہئے تھی......'' جب وہ خاموشی کو برداشت نہیں کر پایا تو بے ڈھنگے انداز میں بولا۔ ''مجھے یہ احساس ہونا چاہئے تھا کہ اگر یہ کام سچ مچ اہمیت کا حامل نہ ہوتا تو آپ مجھے اسے مجھے کہنے کیلئے بالکل نہ کہتے۔''

''یہ سب کہنے کیلئے شکریہ، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''میں یہ امید کرتا ہوں کہ آئندہ تم اس معاملے کو دوسری چیزوں کے مقابلے میں زیادہ ترجیح دو گے۔ آج رات کے بعد ہماری مزید نشست کا تب تک کوئی فائدہ نہیں ہے، جب تک کہ ہمارے پاس وہ اہم یاد نہ ہو......''

''میں یہ کام کر کے رہوں گا۔ میں ان سے یہ یاد نکلوا کر ہی دم لوں گا۔'' ہیری نے سنجیدگی سے کہا۔

''ٹھیک ہے، اس بحث کو یہیں ختم کرتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اور اپنی شروع کی ہوئی کہانی کو مزید آگے بڑھاتے ہیں، جہاں ہم نے اسے چھوڑا تھا۔ تمہیں یاد ہے کہ ہم نے اسے کہاں چھوڑا تھا......؟''

''جی سر!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''والڈی مورٹ نے اپنے والد اور دادا دادی کو مار ڈالا تھا اور اس کا الزام اپنے ماموں مورفن پر لگا دیا تھا۔ پھر وہ ہوگورٹس لوٹ آیا اور اس نے پروفیسر سلگ ہارن سے پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں سوال کیا تھا۔'' یہ کہتے ہوئے اس کے چہرے پر ندامت کے آثار پھیل گئے۔

''بہت شاندار......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تمہیں یاد ہوگا کہ میں نے تمہیں اپنی ان ملاقاتوں کے آغاز میں بتایا تھا کہ ہم اندازوں اور قیاس آرائیوں کی دلدل میں قدم رکھتے ہوئے اپنا سفر طے کر رہے ہیں......''

''جی سر!''

''ابھی تک میں نے تمہیں اس الجھی ہوئی گتھی کے پختہ اورٹھوس حالات ہی بتائے ہیں، جن سے یہ واضح اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ والڈی مورٹ نے سترہ سال کی عمر میں کیا کیا گل کھلائے تھے، ہے نا؟''

ہیری نے اپنا سر ہلایا۔

''مگراب ہیری......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''اب ہمارے پاس چیزیں زیادہ دھندلی اورمبہم ہوجاتی ہیں۔اگرچہ رڈل نام کے لڑکے کے بارے میں ثبوت کی تلاش کرنا مشکل تھا تو والڈی مورٹ نام کے خوفناک فرد کے بارے میں یاد دینے کیلئے کسی بھی فرد کو رضامند کرنا قریباً ناممکن تھا۔دراصل میرا خیال ہے کہ اس کے علاوہ کوئی بھی جیتا جاگتا فرد ہوگورٹس سے جانے کے بعد اس کے حالات سے مکمل آگاہی نہیں رکھ سکتا ہے۔بہرحال، میں تمہیں دو آخری یادیں اوردکھانا چاہتا ہوں'' ڈمبل ڈور نے شیشے کی دو ننھی بوتلوں کی طرف اشارہ کیا جو تیشہ یادداشت کے پہلو میں پڑی چمک رہی تھیں۔''مجھے تمہاری رائے جان کرخوشی ہوگی کہ میں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے، کیا وہ تمہاری رائے کے مطابق درست ہے......؟''

ڈمبل ڈوراس کی رائے کو اتنا درجہ دیتے ہیں۔یہ سوچ کر ہیری کو اس بات پر مزید شرمندگی محسوس ہوئی کہ وہ سلگ ہارن کی پٹاری پٹوری جادو والی یاد کو حاصل نہیں کر پایا تھا۔ملزمانہ کیفیت کے ساتھ اس نے اپنی کرسی پر پہلو بدلا۔ادھرڈمبل ڈور نے ایک ننھی بوتل کو اُٹھا کر روشنی میں دیکھا۔

''مجھے امید ہے کہ لوگوں کی یادوں میں غوطہ لگاتے لگاتے تم تھکان کا شکارنہیں ہوئے ہوگے کیونکہ وہ دونوں یادیں بے حد عجیب ہیں۔'' انہوں نے کہا۔''پہلی یاد تو ہاؤ کی نامی ایک بہت بوڑھی گھریلوخرس کی ہے، اس سے پہلے کہ ہم ہاؤ کی کی نظروں سے حالات دیکھیں، مجھے تمہیں مختصراً یہ بتانا ہوگا کہ لارڈ والڈی مورٹ نے ہوگورٹس کیسے چھوڑا تھا......''

''اس وقت وہ اپنے سکول کے ساتویں سال کی پڑھائی میں پہنچ چکا تھا، جیسا کہ تم نے اندازہ لگا لیا ہوگا، اسے ہرامتحان میں سب سے عمدہ درجات ملے تھے۔اس کے سبھی ساتھی یہ فیصلہ کر رہے تھے کہ وہ ہوگورٹس کی تعلیم کی تکمیل کے بعد وہ کون سا طرزِ حیات منتخب کریں گے؟ قریباً سبھی لوگوں کو یہ مضبوط امید تھی کہ ٹام رڈل کسی اعلیٰ درجے کے پیشے کی طرف ہی مائل ہوگا کیونکہ وہ پری فیکٹ رہ چکا تھا، ہیڈ بوائے بھی بن چکا تھا اوراس نے سکول کے اندرخصوصی خدمات کا اعزاز بھی جیت لیا تھا۔مجھے معلوم ہے کہ کئی اساتذہ نے جن میں سلگ ہارن بھی شامل ہیں، اسے یہ تجویز دی تھی کہ وہ محکمہ جادو میں اپنی قسمت کو آزمائے۔انہوں نے اس کے سامنے وہاں ملازمت دلوانے میں اپنی بھرپور معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی تھی۔بہرحال، والڈی مورٹ نے ایسے تمام امور کو مسترد کردیا۔بعد میں جب اساتذہ کو یہ معلوم ہوا کہ والڈی مورٹ بورگن اینڈ بروکس کی دکان میں ملازمت کرنے لگا تھا تو......''

''بورگن اینڈ بروکس؟'' ہیری نے گم صم انداز میں دہرایا۔

''بالکل بورگن اینڈ بروکس میں......'' ڈمبل ڈور نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا۔''میرا خیال ہے کہ جب تم ہاؤ کی کی یاد

میں اتر گے تو تمہیں ساری بات زیادہ عمدگی سے سمجھ آجائے گی کہ والڈی مورٹ کو وہاں کون سی افادیت اور کشش کھینچ لے گئی تھی؟ مگر یہ وہ پہلی ملازمت نہیں تھی جسے والڈی مورٹ حاصل کرنا چاہتا تھا۔اس وقت اس کے بارے میں بہت کم لوگ ہی جانتے تھے۔سابقہ ہیڈ ماسٹر نے بہت کم لوگوں کو یہ پوشیدہ بات بتائی تھی جن میں سے ایک میں بھی تھا......مگر بورگن اینڈ بروکس میں جانے سے قبل والڈی مورٹ اپنے ہیڈ ماسٹر ڈی پٹ کے پاس آیا تھا اور اس نے دریافت کیا کہ وہ ہوگورٹس میں استاد کا عہدہ پا سکتا ہے؟''

''وہ یہاں رہنا چاہتا تھا......مگر کیوں؟'' ہیری نے پوچھا جواب مزید حیرانگی میں ہچکولے کھا رہا تھا۔

''میرا دعویٰ ہے کہ اس کیلئے اس کے پاس کئی وجوہات تھیں، حالانکہ اس نے پروفیسر ڈی پٹ کو ان میں سے کوئی بھی وجہ نہیں بتائی۔'' ڈمبل ڈور نے نرمی سے کہا۔''میرے لحاظ سے سب سے پہلا اور اہم ترین سبب یہ تھا کہ والڈی مورٹ کسی بھی جیتے جاگتے انسان کی بہ نسبت اس جگہ سے انس پیدا ہو چکا تھا۔ ہوگورٹس ہی وہ جگہ تھی جہاں وہ سب سے زیادہ خوش اور مطمئن رہا تھا۔ یہ وہ پہلی اور اکلوتی جگہ تھی جہاں اسے گھر جیسا ماحول محسوس ہوا تھا......''

ہیری ان الفاظ کو سن کر کچھ پریشان سا ہو گیا کیونکہ وہ بھی ہوگورٹس کے بارے میں کچھ ایسے ہی احساسات رکھتا تھا۔

''......اور دوسرا سبب! یہ سکول قدیمی جادو کا گڑھ تھا۔ بے شک والڈی مورٹ نے اس کے کچھ راز جان لئے تھے جنہیں زیادہ تر طلباء کبھی نہیں سمجھ پائے یا ان کا دھیان ہی اس طرف نہیں گیا۔مگر ہو سکتا ہے کہ اسے محسوس ہوا ہو کہ یہاں ابھی اور بھی راز پوشیدہ ہوں۔ جادو کے بیش قیمت اور انمول خزانے ،جن تک رسائی پائی جا سکتی ہے......''

''......اور تیسرا سبب! بطور استاد اس کے پاس نوجوان جادوگروں اور جادوگرنیوں کو اپنے متاثر کن انداز سے قبضے میں کرنے کا پورا پورا اختیار ہوتا۔شاید اسے یہ خیال پروفیسر سلگ ہارن کی خصوصی محفلوں کے باعث ملا ہوگا ،جن کے ساتھ اس کے بہترین تعلقات تھے۔انہوں نے اسے یہ دکھا دیا تھا کہ استاد کس قدر اہم ذمہ داری نبھا سکتا ہے؟ میں ایک لمحے کیلئے بھی یہ تصور نہیں کر سکتا ہوں کہ والڈی مورٹ اپنی پوری زندگی ہوگورٹس میں گزارنے کا خواہش مند ہوگا مگر میرا خیال ہے کہ اس نے اسے ابتدائی اہم جگہ کے روپ میں ہی دیکھا ہوگا جہاں وہ اپنی فوج بنا سکتا تھا......''

''مگر اسے ملازمت نہیں دی گئی ،سر!''

''نہیں! اسے یہ خواہش پوری کرنے کا موقع نہیں ملا۔ پروفیسر ڈی پٹ نے اسے واضح الفاظ میں بتا دیا کہ استاد ہونے کیلئے اٹھارہ سال کی عمر بے حد کم ہے۔ بہرحال، انہوں نے اس سے کہا کہ وہ کچھ سالوں کے بعد استاد کے عہدے کیلئے دوبارہ رجوع کر سکتا ہے......''

''اور آپ کو اس کے بارے میں کیسا محسوس ہوا، سر؟'' ہیری نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔

''جب مجھے یہ معلوم ہوا تو بے حد الجھن ہوئی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''میں نے آرمانڈ ڈی پٹ کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اسے استاد

بالکل نہ بنائیں...... میں نے انہیں وہ وجوہات نہیں بتائی تھیں جو میں نے تمہیں بتائی ہیں کیونکہ پروفیسر ڈی پٹ خود والڈی مورٹ کو بے حد پسند کرتے تھے اور انہیں اس کی ایمانداری پر پورا پورا بھروسہ تھا...... مگر میں اس سکول میں لارڈ والڈی مورٹ کی واپسی نہیں چاہتا تھا، خاص طور پر کسی مضبوط عہدے پر...... کبھی نہیں!''

''وہ کون سا عہدہ مانگنا چاہتا تھا یعنی وہ کون سا مضمون پڑھانا چاہتا تھا؟''

ڈمبل ڈور کے جواب دینے سے قبل ہی ہیری کو سمجھ میں آ گیا کہ اس کا جواب کیا ہو سکتا ہے؟

''تاریک جادو سے تحفظ کا فن!...... اس وقت گولیٹی میری تھاٹ نامی ایک بوڑھی پروفیسر یہ مضمون پڑھایا کرتی تھیں جو ہوگورٹس میں قریباً پچاس سالوں سے اپنی خدمات پیش کر رہی تھیں...... خیر! تو پھر والڈی مورٹ بورگن اینڈ بروکس میں پہنچ گیا اور اسے پسند کرنے والے تمام تر اساتذہ نے کہا کہ ایسی دکان پر ملازمت کر کے اتنا خوش شکل اور وجیہہ نوجوان جادوگر اپنی نوجوانی اور زندگی برباد کر رہا ہے۔ والڈی مورٹ کوئی عام معاونتی ملازم نہیں تھا۔ وہ شائستہ اخلاق، خوش شکل، مردانہ وجاہت سے بھرپور اور انتہائی ہوشیار تھا۔ اس کی چالاکی اور عیاری کو دیکھتے ہوئے اسے بہت جلد ہی ایسے خاص کام سونپے جانے لگے جو صرف بورگن اینڈ بروکس جیسی جگہوں پر ہی ہوتے ہیں۔ ہیری! تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ بورگن اینڈ بروکس نامی دکان غیر معمولی اور طاقتور تاریک جادوئی آلات و سامان کیلئے خاصی مشہور تھی۔ والڈی مورٹ کو رئیس اور خاص الخاص لوگوں کے پاس محض اس لئے بھیجا جاتا تھا کہ وہ انہیں ترغیب دے اور رضامند کرے کہ وہ اپنا بیش قیمت سامان اور تاریک جادوئی آلات اس دکان کو بیچ دیں۔ سبھی کی رائے میں وہ اس کام میں غیر معمولی طور پر کافی بدنام بھی تھا......''

''مجھے پورا یقین ہے کہ وہ واقعی بہت زیادہ بدنام رہا ہوگا۔'' ہیری لاشعوری طور پر بول پڑا۔

ڈمبل ڈور دھیمے انداز میں مسکرائے۔

''اور اب ہاؤکی نامی گھریلو خرس کی بات سننے کا وقت ہو چکا ہے۔ وہ ایک مالدار بڑھیا جادوگرنی کے ہاں کام کیا کرتی تھی، جس کا نام ہاپزیبا سمتھ تھا......''

ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی سے ایک ننھی بوتل کو ہلکی سی ضرب لگائی۔ بوتل کا ڈھکن اچھل کر الگ ہو گیا اور چمکدار ریشوں جیسے محلول کو تیشہ یادداشت میں اُلٹ دیا۔ وہ محلول تیشہ یادداشت میں تیزی سے گھوم رہا تھا۔

''ہیری پہلے تم......'' ڈمبل ڈور نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہیری اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ایک بار پھر پتھر کے طاس میں متحرک چاندی جیسے محلول کے اوپر جھکا جب تک اس کا چہرہ اسے چھونے نہیں لگا۔ وہ جانے پہچانے اندھیری غار میں گرنے لگا اور پھر ایک پرانے ڈرائنگ روم میں پہنچ گیا۔ وہ ایک بے حد موٹی بڑھیا عورت کے سامنے کھڑا تھا جو ایک بڑی ادرک کی رنگت والی وگ اور چمکتے ہوئے گلابی لباس میں ملبوس تھی۔ اس کا لمبا چوغہ اس کے چاروں

طرف لہرا رہا تھا جس سے وہ پگھلتی ہوئی برف کے ٹکڑے جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ وہ جواہرات اور نگینوں سے منقش ایک بڑے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھ رہی تھی اور اپنے پہلے سے سرخ گلابی رخساروں پر ایک بڑے پاؤڈر پف سے مزید لالی تھوپ رہی تھی۔ اسی وقت ایک گھریلوخرس وہاں دکھائی دی۔ ہیری نے آج تک اس سے پستہ قد اور بوڑھی گھریلوخرس نہیں دیکھی تھی۔ اس نے آگے بڑھ کر ہاپزیبا کے موٹے پیر اُٹھا کر تنگ ریشمی ساٹن کے جوتوں میں ٹھونس دیئے اور انہیں کھینچ کر صحیح کرنے لگی۔

''اوہ جلدی کرو ہاؤکی!'' ہاپزیبا بڑے بارعب لہجے میں بولی۔ ''اس نے کہا تھا کہ وہ چار بجے تک پہنچ جائے گا، اب صرف کچھ ہی منٹ باقی بچے ہیں اور وہ آج تک کبھی بھی دیر سے نہیں پہنچا ہے......''

اس نے اپنا پاؤڈر پف دور ہٹایا جب گھریلوخرس سیدھی کھڑی ہوئی۔ گھریلوخرس کے سر کا بالائی حصہ ہاپزیبا کی کرسی کی آدھی اونچائی تک بھی نہیں پہنچ پا رہا تھا۔ اس کی آواز جیسی پتلی جلد، اس کے بدن سے اس طرح ڈھلکی ہوئی تھی جیسے مائع لگی کوئی لینن کی چادر ہو جسے اس نے اپنے چوغے کے اوپر لپیٹ رکھا ہو۔

''میں کیسی لگ رہی ہو؟'' ہاپزیبا نے سر گھما کر آئینے میں کئی زاویوں سے اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''شاندار...... دلکش اور خوبصورت مادام!'' ہاؤکی نے چنچل آواز میں منمناتے ہوئے کہا۔

ہیری کو محسوس ہوا کہ شاید یہ ہاؤکی کی وفاداری کی شرط ہوگی کہ جب بھی اسے سے یہ سوال کیا جائے تو اسے سراسر جھوٹ بولنا ہے کیونکہ اس کی رائے میں ہاپزیبا تو خوبصورتی سے میلوں دور دکھائی دے رہی تھی۔

اسی لمحے دروازے پر گھنٹی بجی، مالکن اور گھریلوخرس دونوں ہی چونک کر اچھل پڑیں۔

''جلدی جلدی...... وہ پہنچ گیا ہے ہاؤکی!'' ہاپزیبا نے چیختے ہوئے کہا اور گھریلوخرس تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔ اس کمرے میں اتنا سامان بھرا پڑا تھا کہ یہ دیکھنا مشکل تھا کہ کوئی بھی ایک درجن اشیاء سے ٹھوکر کھائے بغیر بھلا کیسے کمرے کے دوسری طرف جا سکتا تھا؟ چھوٹے چھوٹے رنگ برنگے ڈبوں سے بھری ہوئی الماریاں تھیں، سنہرے جلد والی کتابیں سے بھرے ہوئے شلف تھے، کئی الماریوں میں اجرام فلکی اور سیاروں کے گولوں کے دلکش ماڈل بھرے پڑے تھے، پیتل کے منقش قدیمی گلدان تھے جن میں عجیب پودے لگے ہوئے تھے۔ دراصل، یہ کمرہ قدیم جادوئی نوادرات کا محافظت خانے جیسی دکان سے مماثلت رکھتا تھا۔

گھریلوخرس کچھ ہی منٹوں بعد لوٹ آئی۔ اس کے عقب میں ایک لمبا، خوش شکل اور وجیہہ نوجوان تھا، جسے پہچاننے میں ہیری کو ذرا سی بھی مشکل نہیں پیش آئی۔ یہ والڈی مورٹ ہی تھا جو ایک نفیس سیاہ کوٹ پتلون میں ملبوس تھا۔ سکول کے ایام کے مقابلے میں اس کے بال اب تھوڑے زیادہ لمبے تھے اور رخسار زیادہ کھوکھلے دکھائی دیتے تھے مگر یہ سب اس پر جچ رہا تھا۔ وہ پہلے سے زیادہ پرکشش لگ رہا تھا۔ اس نے نوادرات سے کھچا کھچ بھرے ہوئے کمرے میں اپنا راستہ یوں بنایا جس کے باعث کو یہ سمجھنے میں مشکل نہیں ہوئی کہ وہ یہاں پہلے بھی کئی بار آتا جاتا رہا تھا۔ اس نے نیچے جھک کر ہاپزیبا کے بھدے موٹے ہاتھ کو پکڑا اور بوسہ دیا۔

''میں آپ کیلئے پھول لایا ہوں!'' اس نے آہستگی سے کہا اور ہوا میں سے ایک گلاب کا گلدستہ نمودار کر کے اس کی طرف بڑھایا۔

''اوہ شریر لڑکے...... یہ تمہیں نہیں لانا چاہئیں تھے۔'' بوڑھی ہاپزیبا مسکراتے ہوئے بولی۔ ہیری کا دھیان اس طرف مبذول ہوا کہ اس کے سب سے قریب والی تپائی پر ایک خالی گلدان ان کیلئے تیار رکھا ہوا تھا۔ ''تم اس بوڑھی عورت کی عادتیں بگاڑ رہے ہو، ٹام!...... بیٹھ جاؤ...... بیٹھ جاؤ...... اوہ ہاؤ کی کدھر چلی گئی...... اوہ......''

گھریلو خرس بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں چھوٹی پیسٹریوں کا ایک طشت تھا جو اس نے جلدی سے اپنی مالکن کے پہلو میں رکھ دی۔

''لے لو ٹام......'' ہاپزیبا نے پیسٹریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''میں جانتی ہوں کہ تمہیں میرے ہاتھ کی بنی ہوئی پیسٹریاں کتنی پسند ہیں؟ اب بتاؤ، تم کیسے ہو؟ تمہارا چہرہ کافی زرد دکھائی دے رہا ہے، میں تم سے سینکڑوں بار کہہ چکی ہوں کہ وہ لوگ تم سے اس دکان میں بہت زیادہ مشقت کرواتے ہیں......''

والڈی مورٹ مشینی انداز میں مسکرایا اور ہاپزیبا کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہوگئی۔

''مسٹر بروک غوبلنوں کی بنائی ہوئی زرہ بکتر کیلئے اپنی پیشکش بڑھانا چاہتے ہیں۔'' والڈی مورٹ نے دلفریب انداز میں کہا۔ ''پانچ سو گیلن! ان کا کہنا ہے کہ یہ قیمت ان کے لحاظ سے کئی گنا زیادہ ہے......''

''اب...... اب اتنی جلد بازی بھی نہیں، ورنہ میں یقین کرنے پر مجبور ہو جاؤں گی کہ تم یہاں محض میرے نوادرات کے چکر میں ہی آتے ہو۔'' ہاپزیبا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''مجھے ان کی وجہ سے تو یہاں بار بار آنے کا موقع ملتا ہے۔'' والڈی مورٹ نے آہستگی سے کہا۔ ''میں صرف ایک غریب ملازم ہی تو ہوں مادام! جسے اپنے مالکوں کے احکامات اور خواہشوں کی تکمیل کرنا پڑتی ہے...... مسٹر بروک چاہتے ہیں کہ......''

''اوہ...... مسٹر بروک! پھر وہی بکواس!'' ہاپزیبا نے اپنا چھوٹا ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ ''مجھے تمہیں کچھ دکھانا ہے جو میں نے مسٹر بروک کو آج تک نہیں دکھایا ہے، کیا تم میرے راز کو راز رکھ سکتے ہو، ٹام؟ کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تمہیں مسٹر بروک کو یہ نہیں بتاؤ گے کہ یہ اشیاء بھی میرے قبضے میں ہیں؟ اگر اسے ذرا سی بھی بھنک پڑ گئی کہ وہ چیزیں میرے پاس ہیں تو وہ مجھے کبھی سکون نہیں بیٹھنے دے گا اور میں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ میں انہیں کسی قیمت پر فروخت نہیں کروں گی...... حتیٰ کہ بروک کو بھی نہیں بلکہ کسی کو بھی نہیں! اور دیکھ لینا ٹام! تم ان کے شاندار جگمگاتے ماضی کی وجہ سے خود بھی ان کی قدر کرنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔ محض اس لئے نہیں کہ ان کی بدولت تم کتنے لاکھ گیلن کما سکتے ہو......

''مادام ہاپزیبا مجھے جو کچھ دکھائی گی، اس کی قدر اس سے بڑھ کیا ہو سکتی ہے کہ وہ مادام خود مجھے دکھا رہی ہیں، یہ اعزاز میرے لئے

کسی خوشی سے کم نہیں ہوگا۔'' والڈی مورٹ نے آہستگی سے شائستہ لہجے میں کہا۔ ہاپزیبا نے اپنی تعریف سن کر لڑکیوں جیسی آواز میں خوشی کا اظہار کیا۔

''ٹھہرو...... میں ہاؤکی کے ذریعے ان اشیاء کو منگواتی ہوں!'' ہاپزیبا نے مڑتے ہوئے کہا۔ ''اوہ ہاؤکی تم کہاں چلی گئی؟ میں مسٹر رڈل کو اپنے سب سے زیادہ بیش قیمتی نوادرات دکھانا چاہتی ہوں...... ویسے جب تم لا ہی رہی ہو تو ان دونوں کو ہی لے آؤ......''

''یہ لیجئے مادام!'' گھریلو خرس نے چنچل شوخ آواز میں منمناتے ہوئے کہا۔ ہیری کو دو چمکدار سنہری منقش لکڑی کے چھوٹے صندوقچے دکھائی دیئے جو اوپر تلے رکھے ہوئے تھے۔ وہ ان دونوں کی طرف اس انداز میں آرہے تھے جیسے وہ ہوا میں خود بخود اُڑ رہے ہوں حالانکہ ہیری جانتا تھا کہ گھریلو خرس انہیں اپنے سر کے اوپر اُٹھا کر تپائیوں، میزوں اور فرش پر رکھی ہوئی اشیاء کے درمیان میں سے راستہ بناتی ہوئی لا رہی تھی۔ ہاپزیبا نے گھریلو خرس سے دونوں صندوقچے لے کر اپنی گود میں رکھ لئے اور اوپر والے صندوقچے کو کھولنے کی تیاری کرنے لگی۔

''ٹام! مجھے یقین ہے کہ یہ تمہیں ضرور پسند آئے گا......اوہ اگر میرے گھرانے کے کسی بھی فرد کو اس کی بھنک پڑ گئی کہ میں نے یہ تمہیں دکھایا ہے...... وہ لوگ تو اسے مجھ سے زبردستی ہتھیانے کیلئے پہلے دن سے ہی بیتاب ہیں......''

اس نے منقش صندوقچے کا ڈھکن اُٹھایا۔ ہیری اسے زیادہ اچھی طرح دیکھنے کیلئے ایک قدم آگے کھسک گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس میں ایک چھوٹا سا سنہرا پیالہ تھا جس کے پہلوؤں میں دو خوبصورت دستے بنے ہوئے تھے۔

''ٹام! مجھے واقعی حیرت ہوگی کہ تمہیں اسے پہچان لوگے کہ یہ کیا ہے؟ اسے ذرا اُٹھا کر دیکھو، اس کا باریک بینی سے جائزہ لو۔'' ہاپزیبا نے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔ والڈی مورٹ نے اپنا لمبی انگلیوں والا ایک ہاتھ آگے بڑھایا اور اس کے ہاتھ سے پیالہ کا دستہ پکڑتے ہوئے لے لیا۔ پیالے کے گرد لپٹا ہوا ریشمی کپڑا اچھل کر صندوقچے میں گر گیا۔ ہیری کو والڈی مورٹ کی آنکھوں میں سرخ چمک سی دکھائی دی۔ اس کی حریصانہ نظریں عجیب انداز سے ہاپزیبا کے چہرے پر ٹکٹکی باندھے ہوئے تھیں حالانکہ ہاپزیبا کی چھوٹی آنکھیں والڈی مورٹ کے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے پیالے پر مرتکز تھیں۔

''ایک بجو کی علامت!'' والڈی مورٹ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پیالے پر کندہ کی گئی علامت کا جائزہ لیا۔ ''یہ تو یقیناً......''

''ہلگا ہفل پف کا ہے......جیسا کہ تم بخوبی واقف ہو۔ حالانکہ لڑکے......'' ہاپزیبا نے کہا اور آگے کی طرف جھک کر اس کے کھوکھلے رخسار پر شرارت بھری چٹکی بھری۔ ''میں نے تمہیں بتایا تھا کہ میں ان کی دور کی خونی رشتے دار وارث ہوں۔ یہ صدیوں سے ہمارے خاندان میں ایک پشت سے دوسری پشت تک تسلسل سے چلا آرہا ہے۔ دلکش ہے نا؟ اس کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ اس میں کچھ پراسرار قوتیں پوشیدہ ہیں مگر میں نے آج تک ان کی درست طور پر تحقیق نہیں کی ہے۔ میں تو بس اسے اپنے پاس بحفاظت رکھنا چاہتی ہوں......''

اس نے ہاتھ بڑھا کر پیالہ والڈی مورٹ کی مخروطی انگلیوں سے نکال لیا اور پھر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر واپس صندوقچے میں رکھنے لگی۔ وہ اسے محتاط انداز میں صندوقچے میں رکھنے میں اتنی محو تھی کہ اس کی نگاہ والڈی مورٹ کے حریصانہ چہرے پر بالکل نہ پڑ پائیں جو پیالے کو چھپانے پر ابھر کر کافی واضح ہو چکا تھا۔

''اور اب......'' ہاپزیبا نے خوشی سے کہا۔ ''ہاؤ کی کہاں ہو؟ اوہ ہاں! تم یہاں ہو......اسے لے جاؤ، ہاؤ کی......''

گھریلو خرس نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے وہ صندوقچہ لے لیا پھر ہاپزیبا اپنی گود میں رکھے کورے صندوقچے کی طرف متوجہ ہوئی جو پہلے صندوقچے کی طرح منقش نہیں تھا۔

''میرا خیال ہے کہ یہ چیز تو تمہیں اور بھی زیادہ پسند آئے گی، ٹام!'' اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ''تھوڑا قریب آ جاؤ، خوبصورت نوجوان! تاکہ تم اسے اچھی طرح سے دیکھ سکو......ظاہر ہے کہ بروک جانتا ہے کہ یہ میرے پاس ہے، میں نے یہ اسی سے خریدا تھا اور میرا خیال ہے کہ میری موت کے بعد وہ اسے دوبارہ حاصل کر کے اپنے یہاں رکھنا پسند کرے گا......''

اس نے صندوقچے کی خوبصورت ناب کھول کر ڈھکن اُٹھا دیا۔ وہاں چکنے سرخ مخملیں کپڑے پر سونے کا ایک بھاری لاکٹ والا ہار رکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

اس بار والڈی مورٹ نے بغیر کچھ کہے اپنا ہاتھ بڑھا دیا اور روشنی میں اوپر سے لاکٹ کو گھور کر دیکھنے لگا۔ جب روشنی کی کرنیں اس لاکٹ پر بنے ہوئے بل کھاتے اژدھے پر پڑیں تو وہ آہستگی سے بولا۔ ''سلے درن کی علامت ہے!''

''صحیح کہا......'' ہاپزیبا نے کہا، جب والڈی مورٹ مبہوت آنکھیں اس چمکتے ہوئے لاکٹ کو گھور رہی تھیں۔ ''میں اس کیلئے اپنے ہاتھ پاؤں سب دینے کیلئے تیار ہو گئی تھی مگر اتنے نایاب نوادر کو کسی قیمت پر چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہو سکتی تھی۔ مجھے اسے اپنے تصرف میں رکھنا ہی تھا۔ بروک نے ایک غریب عورت سے اسے خریدا تھا جس نے شاید اسے کہیں سے چرایا تھا مگر اسے اس کی قدر و قیمت کا ذرا احساس نہیں تھا......''

اس بار کسی غلطی کا امکان نہیں تھا، اس کے الفاظ سن کر والڈی مورٹ کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں اور ہیری نے دیکھا کہ لاکٹ کی زنجیر پر جمی اس کی انگلیاں سفید پڑ گئی تھیں۔

''میرا خیال ہے کہ بروک نے اس عورت سے یہ لاکٹ کوڑیوں کے مول خریدا تھا مگر تم دیکھ ہی رہے ہو...... یہ کتنا خوبصورت ہے، ہے نا؟ کہا جاتا ہے کہ اس میں بھی کئی پراسرار قوتیں چھپی ہوئی ہیں مگر میں اس پر کسی قسم کا کوئی تجربہ نہیں کرنا چاہتی ہوں، مجھے تو اس کی حفاظت زیادہ عزیز ہے......''

اس نے لاکٹ کو واپس لینے کیلئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ ایک لمحے کیلئے تو ہیری نے سوچا کہ والڈی مورٹ اسے نہیں چھوڑے گا مگر پھر والڈی مورٹ نے اسے اپنی انگلیوں سے نکل جانے دیا اور یہ دوبارہ سرخ مخملیں کپڑے میں لپٹ کر صندوقچے میں بند ہو گیا۔

''تو پیارے ٹام! مجھے امید ہے کہ انہیں دیکھ کر تمہیں واقعی لطف آیا ہوگا؟''

ہاپزیبا نے ٹام کا چہرہ پوری طرح دیکھا اور پہلی بار ہیری نے اس کی شائستہ مسکراہٹ کو ڈگمگاتے ہوئے دیکھا۔

''تم ٹھیک تو ہو...... پیارے ٹام؟''

''اوہ ہاں!...... ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں......'' والڈی مورٹ نے آہستگی سے کہا۔

''مجھے محسوس ہوا تھا...... اوہ نہیں! میرا خیال ہے کہ یہ روشنی کی وجہ سے ہوا ہوگا، میں بھی کتنی وہمی ہوگئی ہوں۔'' ہاپزیبا نے کہا جو اب تھوڑی گھبرائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری کو اندازہ ہوگیا کہ اس نے بھی والڈی مورٹ کی آنکھوں میں ایک لمحے کیلئے چمکتی ہوئی سرخ لہر کو دیکھ لیا ہوگا۔ ''ہاؤ کی! انہیں دور لے جاؤ...... اور دوبارہ بند کردو...... وہی حفاظتی سحر......''

''اب واپس لوٹنے کا وقت ہوگیا ہے ہیری!'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ جب گھریلو خرس وہ صندوقچے اُٹھا کر ایک دروازے کی طرف لے جارہی تھی۔ ڈمبل ڈور نے ایک بار پھر ہیری کا بازو پکڑا اور پھر وہ اندھیری کھائی سے اُٹھتا ہوا واپس ڈمبل ڈور کے دفتر میں پہنچ گیا۔

''ہاپزیبا سمتھ اس واقعے سے ٹھیک دو دن بعد مرگئی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اپنی نشست پر بیٹھ گئے۔ ہیری ان کا اشارہ سمجھ چکا تھا کہ اسے بھی بیٹھ جانا چاہئے۔ ''ہاؤ کی نامی گھریلو خرس کو محکمے نے اس جرم کیلئے سزا دی کہ اس نے اپنی مالکن کی شام کی کافی میں حادثاتی طور پر زہر ملا دیا تھا......''

''ناممکن......'' ہیری نے غصے سے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ ہم دونوں کے خیالات ایک جیسے ہی ہیں!'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔ ''غیر معمولی طور پر اس کی موت اور رڈل گھرانے کی اموات میں ایک طرح کی مماثلت پائی جاتی ہے۔ دونوں حادثات میں قصوروار کسی دوسرے فرد کو ٹھہرایا گیا تھا جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کی یادداشت میں یہ چیز موجود تھی کہ ان حادثات کا سبب وہ خود ہی تھے......''

''یعنی ہاؤ کی نے بھی اپنا جرم قبول کرلیا تھا؟''

''اسے اچھی طرح یاد تھا کہ اس نے اپنی مالکن کی کافی میں کوئی چیز ملائی تھی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''چھان بین کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ شکر نہیں بلکہ ایک موذی زہر تھا۔ یہ نتیجہ نکالا گیا کہ وہ ایسا جان بوجھ کر نہیں کرنا چاہتی ہوگی مگر بڑھاپے میں دماغی توازن کے بگڑ جانے کی وجہ سے......''

''والڈی مورٹ نے اس کی یادداشت بھی بدل دی ہوگی جیسے اس نے مورفن کے ساتھ کیا تھا؟......'' ہیری نے چونکتے ہوئے کہا۔

''بالکل...... میرا بھی یہی اندازہ ہے......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اور مورفن کی ہی طرح محکمہ بھی ہاؤ کی پر ہی شک کرنے لگا۔''

''شاید اس لئے کہ وہ گھریلو خرس تھی......'' ہیری نے کہا۔ اسے ہرمائنی کی خودساختہ بنائی ہوئی تنظیم ایس پی ای ڈبلیو سے اتنی زیادہ ہمدردی اور حمایت کا احساس پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

''صحیح کہا......'' ڈمبل ڈور نے سر ہلا کر کہا۔ ''وہ بوڑھی تھی، اس نے اعتراف کر لیا کہ اس نے کافی میں کچھ گڑبڑ کی تھی اور محکمے میں کسی نے بھی اس سے زیادہ تفتیش کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ مورفن کے معاملے کی طرح ہی جب تک میں نے اسے تلاش کیا اور اس کی یادداشت کھنگالنے کی جدوجہد کی اور صحیح نتیجے پر پہنچنے میں کامیاب ہو گیا تو اس وقت تک اس کی زندگی کی سانسیں قریباً دم توڑ رہی تھیں۔ اس کی یادداشت سے حاصل کی ہوئی اس یاد سے صرف یہی ثابت کیا جا سکتا تھا کہ والڈی مورٹ کو اس کے قبضے میں پیالے اور لاکٹ کی موجودگی کا علم تھا......''

''جب تک ہاؤکی کو سزا سنائی گئی تب جا کر ہاپزیبا کے خاندان کے افراد کو اس چیز کا احساس ہوا کہ اس کے دو سب سے بیش قیمت اور انمول نوادرات غائب ہو چکے تھے۔ انہیں اس کی پختہ تحقیق کرنے میں کچھ عرصہ لگ گیا کیونکہ ہاپزیبا اپنی عادت کے مطابق اپنی کئی اشیاء مختلف جگہوں پر پوشیدہ رکھتی تھی اور اس کی حفاظت کیلئے اپنی جان سے زیادہ جتن کیا کرتی تھی۔ بہرحال، جب تک انہیں اس بات کا یقین ہو پاتا کہ پیالہ اور لاکٹ دونوں ہی چوری ہو چکے ہیں، تب تک بورگن اینڈ بروکس نامی دکان میں ملازمت کرنے والا خوش شکل لڑکا جو اکثر ہاپزیبا کے پاس غیر معمولی طور پر ملاقات کیلئے آتا جاتا رہتا تھا اور اسے بے حد متاثر کرتا تھا، اپنی ملازمت کو خیرباد کہہ کر جا چکا تھا۔ اس کے مالکوں کو ذرا سا بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ اچانک کہاں چلا گیا ہے؟ اس کے غائب ہونے پر باقی تمام لوگوں کی طرح وہ خود بھی دنگ رہ گئے تھے۔ اس واقعے کے طویل عرصہ بعد تک ٹام رڈل کے بارے میں نہ تو کچھ سنا گیا اور نہ ہی اسے کسی نے دیکھا......''

''اور اب ہیری!'' ڈمبل ڈور نے توقف سے کہا۔ ''اگر تمہیں برا محسوس نہ ہو تو میں یہاں ایک بار پھر رُک کر تمہاری توجہ اس کہانی کے کچھ اہم پہلوؤں کی طرف مبذول کرانا چاہوں گا۔ والڈی مورٹ نے اور قتل کیا تھا۔ رڈل گھرانے کو مارنے کے بعد یہ اس کا پہلا قتل تھا یا نہیں...... میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ بہرحال، میرا خیال ہے کہ یہ رڈل گھرانے کے بعد یہ قتل اس کا پہلا قتل ہی تھا۔ جیسا کہ تم نے دیکھا ہی ہوگا کہ اس بار اس نے انتقام کیلئے نہیں بلکہ لالچ کی غرض سے یہ قتل کیا تھا۔ وہ ان دو شاندار نوادرات کو پانا چاہتا تھا جو اس کی محبت میں گرفتار نادان عورت نے اسے دکھا دیئے تھے، جس طرح اس نے اپنے یتیم خانے میں دوسرے بچوں کا سامان چرایا تھا، جس طرح اس نے اپنے ماموں سے خاندانی انگوٹھی ہتھیائی تھی، بالکل اسی طرح اب وہ ہاپزیبا کے قبضے میں موجود پیالہ اور لاکٹ چرا کر بھاگ گیا......''

''مگر یہ تو سراسر دیوانگی دکھائی دیتی ہے سر!'' ہیری نے تیوریاں چڑھا کر کہا۔ ''اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دینا...... اپنی ملازمت کو چھوڑ دینا...... صرف ان......''

''تمہیں یہ دیوانگی محسوس ہو سکتی ہے مگر والڈی مورٹ کو نہیں۔'' ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔ ''ہیری! مجھے امید ہے کہ وقت کے

ساتھ ساتھ تم سمجھ جاؤ گے کہ ان چیزوں کا اس کے لئے کیا مطلب تھا مگر تم یہ تو تسلیم کرو گے کہ اس نے لاکٹ محض اس لئے ہتھیایا تھا کیونکہ وہ اس پر اپنا خاندانی حق سمجھتا تھا...... جیسے انگوٹھی پر......''

''صحیح ہے......شاید لاکٹ پر تو اس کا حق مانا جاسکتا ہے!'' ہیری نے کہا۔''مگر اس نے پیالہ کیوں چرایا؟''

''وہ کپ ہوگورٹس کے بانیوں میں سے ایک کی ملکیت تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''میرا اندازہ ہے کہ اسے اب بھی سکول کیلئے اپنے وجود میں گہری کشش کا احساس ہوتا ہوگا، اسی لئے وہ ہوگورٹس کی قدیم تاریخ میں اتنی گہرائی میں رچے بسے نوادرات کو حاصل کرنے کے مواقع کو نہیں ٹھکرا سکتا تھا۔ میرا خیال ہے کہ کئی دوسری وجوہات بھی تھیں...... وقت آنے پر میں تمہیں وجوہات بھی بتاؤں گا......''

''اور اب میرے پاس تمہیں دکھانے کیلئے آخری یاد ہے، جب تک تم پروفیسر سلگ ہارن کی یاد حاصل نہیں کر لیتے...... ہاؤ کی یاد اور اس یاد میں قریباً دس سال کا عرصہ بیت چکا تھا جس کے درمیان ہم صرف اندازہ ہی لگا سکتے ہیں کہ لارڈ والڈی مورٹ کیا کر رہا تھا۔''

ہیری ایک بار پھر اُٹھ کر کھڑا ہوا جب ڈمبل ڈور نے آخری یاد والی ننھی بوتل کھول کر اس کا چمکتا ہوا محلول تیشہ یادداشت میں انڈیلا۔

''یہ کس کی یاد ہے، سر؟'' اس نے لاشعوری طور پر پوچھا۔

''میری......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ہیری نے چاندی جیسے گھومتے ہوئے محلول میں ڈمبل ڈور کے تعاقب میں غوطہ لگا دیا اور اسی دفتر میں پہنچ گیا جہاں سے وہ ابھی ابھی یاد کے سفر پر روانہ ہوا تھا۔ وہاں پر فاکس نامی ققنس موجود تھا جو اپنے اسٹینڈ پر بیٹھا ہوا اونگھ رہا تھا اور میز کے پیچھے مخصوص نشست پر ڈمبل ڈور بیٹھے ہوئے تھے جو ہیری کے پہلو میں کھڑے ڈمبل ڈور سے کافی حد تک ملتے جلتے دکھائی دے رہے تھے حالانکہ ان کے دونوں ہاتھ صحیح سلامت تھے اور ان کے چہرے پر شاید تھوڑی کم جھریاں تھیں۔ موجودہ دفتر اور یادوالے دفتر میں ایک فرق تھا کہ اس کی کھڑکی سے باہر برفباری ہو رہی تھی جس کے گالے کھڑکی کے قریب چھائی ہوئی تاریکی میں اُڑ رہے تھے اور بیرونی چوکھٹ پر جم رہے تھے۔

کسی قدر کم عمر ڈمبل ڈور شاید کسی کی آمد کا انتظار کر رہے تھے اور غیر معمولی طور پر کچھ ہی لمحوں بعد دفتر کے دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی، جسے سن کر انہوں نے کہا۔''اندر آ جاؤ!''

دفتر کا دروازہ کھلا اور ہیری کے منہ سے غیر ارادی طور پر آہ نکل گئی۔ والڈی مورٹ ڈگ بھرتا ہوا دفتر میں داخل ہوگیا۔ اس کا چہرہ کے خدوخال اب ویسے نہیں تھے جیسا کہ ہیری نے دو سال پہلے پتھر کی بڑی کڑاہی سے باہر نکلتے ہوئے دیکھے تھے، اس کی آنکھیں سانپ جیسی نہیں تھیں، اس کی آنکھیں سرخ نہیں تھیں، اس کا چہرہ نقاب میں لپٹے ہوئے چہرے جیسا بھی نہیں تھا مگر وہ اب خوش شکل

اور وجیہہ ٹام رڈل بھی نہیں رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے نین نقش جل چکے ہوں اور دھندلے پڑ گئے ہوں۔ وہ موی اور عجیب طریقے سے تڑ مڑ سے گئے، دکھائی دیتے تھے۔ اس کے آنکھوں کی پتلیوں کے گرد سفید حلقے پر عجیب سرخی پھیلی ہوئی تھی حالانکہ اس کی پتلیاں اب تک سوراخ میں تبدیل نہیں ہو پائی تھیں۔ وہ ایک لمبا اور سیاہ چوغہ پہنے ہوئے تھا اور اس کا چہرہ اب اتنا زرد تھا جتنا کہ اس کے کندھوں پر چمکتی ہوئی جمی برف کی رنگت تھی۔

میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے ڈمبل ڈور کے چہرے پر حیرانگی کا کوئی تاثر موجود نہیں تھا، صاف عیاں تھا کہ والڈی مورٹ باقاعدہ ملاقات کا وقت لے کر وہاں آیا تھا۔

''شام بخیر، ٹام!'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے کہا۔ ''بیٹھ جاؤ......''

''شکریہ!'' والڈی مورٹ نے کہا اور وہ اس کرسی پر بیٹھ گیا جس کی طرف ڈمبل ڈور نے اشارہ کیا تھا۔ یہ وہی کرسی دکھائی دے رہی تھی جسے ہیری نے کچھ لمحے پہلے خالی کیا تھا۔

''میں نے سنا ہے کہ آپ ہیڈ ماسٹر بن گئے ہیں۔'' اس نے کہا۔ اس کی آواز پہلے کی بہ نسبت زیادہ تیکھی بلند اور برف جیسی سرد ہو چکی تھی۔ ''بہت عمدہ انتخاب رہا!''

''مجھے خوشی ہے کہ تم اس سے خوش ہو!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''کچھ پیو گے؟''

''بالکل! میں کافی دور سے آیا ہوں۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔

ڈمبل ڈور اُٹھ کر کھڑے ہوئے اور اس الماری کی طرف بڑھے جہاں آج کل تیشہ یادداشت پڑا رہتا تھا مگر اس یاد کے ایام میں اس الماری میں رنگ برنگی بوتلیں بھری ہوئی تھیں۔ انہوں نے والڈی مورٹ کو شراب کا ایک جام بھر کر دیا اور اپنے لئے بھی ایک جام بھر لیا۔ پھر وہ دھیمی چال چلتے ہوئے واپس اپنی نشست پر آن بیٹھے۔

''تو ٹام...... مجھے اس ملاقات کا شرف کیسے حاصل ہو پا رہا ہے؟''

والڈی مورٹ نے فوراً کوئی جواب نہیں دیا بلکہ جام سے چسکیاں بھرتا رہا۔

''اب لوگ مجھے ٹام نہیں کہہ کر پکارتے ہیں، آج کل میں اپنے دوسرے نام سے جانا پہچانا جاتا ہوں......'' اس نے کچھ توقف کے بعد کہا۔

''مجھے معلوم ہے کہ تمہیں کس نام سے جانا جاتا ہے!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''مگر میرے لئے تم ٹام رڈل ہی رہو گے۔ یہ پرانے اساتذہ کی ایک اور چڑانے والی عادت ہے کہ وہ کبھی اپنے طلباء کے ابتدائی ایام کو بھلا نہیں پاتے ہیں......''

انہوں نے اپنا جام اُٹھایا جیسے والڈی مورٹ کی صحت کا جام پی رہے ہوں۔ جس کا چہرہ کافی بگڑا ہوا تھا۔ بہر حال، ہیری کو کمرے کے ماحول میں گھٹن سی محسوس ہوئی۔ ڈمبل ڈور نے والڈی مورٹ کے منتخب کردہ نام کو اپنی زبان سے ادا کرنے سے صاف انکار کر دیا

تھا، جس کا صاف مطلب یہی تھا کہ وہ اس کی شرائط کا بھرم رکھنے پر قطعی آمادہ نہیں تھے۔ ہیری جانتا تھا کہ والڈی مورٹ کو بھی کچھ ایسا ہی محسوس ہوا ہوگا۔

''مجھے کافی حیرت ہے کہ آپ نے اس جگہ پر کافی طویل پڑاؤ ڈال رکھا ہے۔'' والڈی مورٹ نے تھوڑی دیر کے بعد کہا۔ ''میں ہمیشہ سے یہ سوچتا آیا تھا کہ آپ جیسا جادوگر سکول کیوں نہیں چھوڑنا چاہتا ہے؟''

''دیکھو!'' ڈمبل نے اب بھی مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرے لئے نوجوان نسل کو قدیمی جادوئی صلاحیتیں سکھانے اور انہیں آباؤ اجداد کے قیمتی فنون منتقل کرنے سے زیادہ کوئی دوسری چیز اہمیت نہیں رکھتی ہے۔ اگر میری یادداشت صحیح کام کر رہی ہے تو تم بھی کبھی استاد بننے کی خواہش رکھتے تھے، ہے نا؟''

''بالکل! میں اب بھی اسی حیثیت کا طالب ہوں۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔ ''میں نے تو صرف یہ سوچا تھا کہ آپ اب تک یہاں کیوں ہیں؟ آپ سے محکمہ جادو اکثر و بیشتر مشورے لیتا رہتا ہے اور میرے لحاظ سے آپ کے سامنے دو بار وزیر جادو کے عہدے کی پیشکش بھی رکھی جا چکی ہے......''

''تمہاری تصحیح کیلئے...... دراصل تین بار!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر محکماتی مستقبل کیلئے کبھی میری دلچسپی نہیں رہی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم دونوں اس معاملے میں شاید ایک جیسی سوچ کے مالک ہیں......''

والڈی مورٹ نے سر جھکایا اور مسکرائے بغیر جام کی ایک اور چسکی حلق میں اتاری۔ ڈمبل ڈور نے اس خاموشی کو بالکل توڑنے کی کوشش نہیں کی جواب ان دونوں کے درمیان کافی وسیع ہوتی جا رہی تھی۔ ان کے چہرے سے عیاں تھا کہ وہ امید بھری نظروں سے والڈی مورٹ کا چہرہ دیکھ کر انتظار کرتے رہے کہ وہ کب اپنا منہ کھولتا ہے؟

''میں لوٹ آیا ہوں۔'' اس نے تھوڑے توقف کے بعد کہا۔ ''میں شاید پروفیسر ڈی پٹ کی امید سے کہیں زیادہ تاخیر سے پہنچا ہوں...... مگر میں لوٹ آیا ہوں تاکہ دوبارہ استاد بننے کی درخواست پیش کر سکوں، جسے انہوں نے پہلے یہ کہہ کر مسترد کر دیا تھا کہ میں استاد بننے کیلئے کافی کم عمر ہوں۔ میں آپ سے دریافت کرنے کیلئے آیا ہوں کہ کیا آپ مجھے اس سکول میں واپس لوٹنے اور پڑھانے کی اجازت دیں گے۔ شاید آپ جانتے ہی ہوں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد میں نے کافی کچھ دیکھا اور کیا ہے؟ میں آپ کے طلباء کو ایسی چیزیں دکھا اور سکھا سکتا ہوں جو وہ کسی دوسرے جادوگر سے کبھی نہیں سیکھ پائیں گے......''

ڈمبل ڈور نے اپنے جام کے اوپر سے کچھ دیر تک والڈی مورٹ کے چہرے کو ٹٹولا۔

''بالکل! میں غیر معمولی طور پر جانتا ہوں کہ تم نے یہاں سے جانے کے بعد کافی کچھ دیکھا اور کیا ہے۔'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔ ''تمہارے کارناموں کی افواہیں تمہاری سابقہ درس گاہ تک بھی پہنچ چکی ہیں، ٹام! اگر ان میں سے آدھی بھی سچائی پر مبنی ہوں تو واقعی افسوس ہوگا......''

''عظمت سے ہمیشہ حسد جنم لیتا ہے۔'' والڈی مورٹ نے کہا اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا۔''حسد سے بدخواہی کو تحریک ملتی ہے......اور بدخواہی جھوٹ کو بڑھاوا دیتی ہے، یقیناً آپ یہ تو جانتے ہی ہوں گے، ڈمبل ڈور!''

''جو کچھ تم کر رہے ہو، اسے تم عظمت کہتے ہو، ٹام؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے پوچھا۔

''یقیناً......'' والڈی مورٹ نے پختہ لہجے میں کہا اور اس کی آنکھیں سرخ ہوگئی۔''میں نے تجربات کئے ہیں اور میں نے جادوئی طاقتوں کی سرحدوں کو شاید کسی دوسرے جادوگر کے مقابلے میں زیادہ دور تک پہنچا دیا ہے......''

''جادو کی محض کچھ اقسام کو......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے اس پر ناپسندیدہ نظر ڈالتے ہوئے کہا۔''باقی اقسام کے بارے میں......معافی چاہتا ہوں، تم بالکل کورے ہو!''

والڈی مورٹ پہلی بار مسکرایا۔ یہ تمسخرانہ مسکراہٹ اس کی غصیلی مسکان سے کہیں زیادہ خطرناک دکھائی دے رہی تھی۔

''وہی پرانی دلیل......'' اس نے دھیمی آواز میں کہا۔''مگر میں نے اس دُنیا میں جو کچھ بھی دیکھا ہے، وہ آپ کے اس قابل ذکر رائے سے قطعی مماثلت نہیں رکھتا ہے کہ محبت......میری طرح کے جادو سے زیادہ طاقتور ہوسکتی ہے، ڈمبل ڈور!''

''شاید تم نے دیکھنے کیلئے غلط جگہوں کا انتخاب کرتے رہے ہو۔'' ڈمبل ڈور نے مشورہ دیا۔

''ٹھیک ہے، تو میرے نئی تحقیق کیلئے ہوگورٹس سے زیادہ اچھی جگہ کون سی ہوسکتی ہے؟'' والڈی مورٹ نے کہا۔''کیا آپ مجھے لوٹنے کی اجازت دیں گے؟ کیا آپ مجھے میری قابلیت کی انتہا کو طلباء میں تقسیم کرنے دیں گے، میں خود کو اور اپنی قابلیت کو آپ کے سپرد کرنا چاہتا ہوں، میں آپ کے حکم کی تعمیل کروں گا......''

ڈمبل ڈور نے بھنوئیں چڑھا کر اس کی طرف دیکھا۔

''اور اُن لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جنہیں تم ہمیشہ حکم دیتے رہے ہو؟ ان لوگوں کا کیا ہوگا جو خود کو......جیسا کہ افواہ گرم ہے......مرگ خور کہتے ہیں؟''

ہیری کہہ سکتا تھا کہ والڈی مورٹ کو یہ امید قطعی نہیں تھی کہ ڈمبل ڈور اس نام کو بھی جانتے ہوں گے۔ اس نے والڈی مورٹ کی آنکھوں کو ایک بار پھر سرخ ہوتے ہوئے کہا اور اس کے سوراخ جیسے نتھنوں کو پھڑکتے ہوئے دیکھا۔

''مجھے پورا یقین ہے کہ میرے دوست میری عدم موجودگی میں بھی اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔'' کچھ لمحوں کے توقف کے بعد اس نے کہا۔

''مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ تم انہیں دوست تسلیم کرتے ہو۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''مجھے تو یہ محسوس ہو رہا تھا کہ وہ شاید غلاموں کے زمرے میں ہی آتے ہیں......''

''آپ غلط سمجھتے تھے۔'' والڈی مورٹ نے کہا۔

''تب تو پھر اگر میں آج رات ہاگس ہیڈ میں جاتا ہوں تو مجھے ان لوگوں کا گروہ وہاں نہیں ملے گا جو تمہارے لوٹنے کا انتظار کر رہے ہوں گے...... ناٹ، روزئیر، ملسا ئبر، ڈولوہاف؟ واقعی بے حد جانثار دوست ہیں، جو اتنی برفیلی رات میں تمہارے ساتھ اتنی دور سفر کرنے آئے ہیں، صرف اس لئے تاکہ جب تم استاد کا عہدہ حاصل کرنے کی کوشش کرو تو وہ تمہیں نیک تمناؤں کی مبارکباد دے سکیں......''

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ والڈی مورٹ کو اپنے وفادار مرگ خوروں کے بارے میں ڈمبل ڈور کا جامع علم کچھ اچھا نہیں لگا تھا۔ بہرحال، وہ فوراً سنبھل گیا۔

''آپ تو ہمیشہ کی طرح روشن ضمیر ہیں، ڈمبل ڈور!''

''ایسا کچھ نہیں، ٹام! بس شراب خانے کے بارمین سے میری تھوڑی بہت دوستی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

''تو اب ٹام......؟'' ڈمبل ڈور نے اپنا خالی جام میز پر نیچے رکھ دیا اور تن کر اپنی کرسی پر سیدھے بیٹھ گئے۔ ان کی انگلیوں کی پوریں آپس میں جڑی ہوئی تھیں۔ ''ہم کھل کر بات کرتے ہیں۔ تم آج رات کو یہاں اپنے چیلوں کے ساتھ کیوں آئے ہو؟ تم ایک ایسی ملازمت کی درخواست کیوں کر رہے ہو جس کے بارے میں ہم دونوں ہی جانتے ہیں کہ تمہیں اس کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی دلچسپی؟''

والڈی مورٹ حیران دکھائی دینے لگا۔

''مجھے اس ملازمت کی ضرورت نہیں ہے؟ ڈمبل ڈور! حقیقت تو یہ ہے کہ میں اس ملازمت کے حصول کیلئے طویل عرصے سے بے قرار ہوں......''

''اوہ میں سمجھ گیا کہ تم ہوگورٹس لوٹنا چاہتے ہو مگر تم یہاں پڑھانا نہیں چاہتے ہو اور تم تب بھی پڑھانا نہیں چاہتے تھے جب تم اٹھارہ سال کے تھے۔ تم ہوگورٹس میں کیوں آنا چاہتے ہو، ٹام؟ تم ایک بار کھل کر درخواست کیوں نہیں کرتے ہو؟''

والڈی مورٹ تمسخرانہ انداز میں ہنس پڑا۔

''اگر آپ مجھے یہ ملازمت نہیں دینا چاہتے ہیں......''

''اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میں نہیں دینا چاہتا ہوں!'' ڈمبل ڈور نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''اور مجھے ایک لمحے کیلئے بھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ تمہیں اس کی واقعی ضرورت ہوگی۔ بہرحال، تم یہاں آئے، تم نے درخواست کی......اس کے پیچھے تمہارا کوئی نہ کوئی مقصد تو ضرور ہوگا......؟''

والڈی مورٹ اپنی کرسی سے اُٹھ کر کھڑا ہوگیا۔ وہ ٹام رڈل سے بالکل مختلف دکھائی دے رہا تھا۔ اس کا چہرہ غصے سے تمتمانے لگا۔

''یہ آپ کا قطعی فیصلہ ہے......؟''

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے جواب دیا۔

''پھر تو ہمیں ایک دوسرے سے مزید کوئی گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں ہے!''

''تم صحیح کہتے ہو! بالکل نہیں ہے......'' ڈمبل ڈور نے کہا اور ان کے چہرے پر دکھ بھری کیفیت دکھائی دی۔ ''وہ وقت ہاتھ سے نکل چکا ہے، جب میں تمہیں جلی ہوئی الماری دکھا کر خوفزدہ کر سکتا تھا اور تمہارے قصوروں کی بھرائی کرنے کیلئے تمہیں مجبور کر سکتا تھا مگر میں چاہتا ہوں کہ کاش میں کر سکتا، ٹام......کاش میں ایسا کر سکتا......''

ایک لمحے کیلئے ہیری برداشت کی انتہا پر پہنچ کر چیخ کر ایک بے مقصد تنبیہ دینا چاہتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ والڈی مورٹ کا ہاتھ اس کی جیب میں اور اس میں موجود چھڑی کی طرف ہل رہا تھا مگر وہ لمحہ تیزی سے گزر گیا۔ والڈی مورٹ مڑ گیا اور دروازہ بند ہونے کی آواز سنائی دی، وہ جا چکا تھا......

ہیری کو محسوس ہوا کہ ڈمبل ڈور کا ہاتھ اس کے بازو پر مضبوط ہو گیا اور کچھ ہی پل بعد وہ دونوں تیشہ یادداشت سے باہر نکل کر قریباً اسی جگہ پر کھڑے تھے۔ فرق صرف یہ تھا کہ کھڑکی منڈیر پر اب برف بالکل نہیں جمی ہوئی تھی اور ڈمبل ڈور کا ہاتھ ایک بار پھر سیاہ اور جھلسا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''مگر کیوں؟'' ہیری نے فوراً ڈمبل ڈور کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''کیا آپ کو کبھی یہ راز معلوم ہو پایا کہ وہ کیوں لوٹ آیا تھا؟''

''اس بارے میں بھی مجھے اندازہ ہی ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔''

''او وہ کیسا اندازہ......سر؟''

''وہ میں تمہیں اس وقت بتاؤں گا جب تم پروفیسر سلگ ہارن سے ان کی یاد لے آؤ گے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''جب تم اس معمے کا آخری ٹکڑا لے آؤ گے تو مجھے امید ہے کہ ہم دونوں کے سامنے ہر چیز بالکل واضح ہو جائے گی......اندازوں سے بڑھ کر!''

ہیری اب خود کو تجسس کی بھٹی میں جلتا ہوا محسوس کر رہا تھا حالانکہ ڈمبل ڈور نے دروازے کی طرف بڑھ کر اس کیلئے دروازہ کھول دیا تھا مگر وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔

''کیا وہ تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا استاد بننا چاہتا تھا سر؟ اس نے کچھ کہا نہیں تھا......''

''اوہ ہاں! وہ یقینی طور پر تاریک جادو سے تحفظ سے فن کا ہی استاد بننا چاہتا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ہماری اس مختصر ملاقات کے بعد یہ ثابت ہو گیا......لارڈ والڈی مورٹ کو اس عہدے کی ملازمت دینے سے انکار کے بعد تاریک جادو سے تحفظ کے فن کے مضمون کیلئے آنے والا کوئی بھی استاد یہاں ایک سال سے زیادہ عرصہ کیلئے نہیں ٹک پایا......''

☆☆☆☆

اکیسواں باب

حاجتی کمرے کا قصہ

ہیری نے اگلے ہفتہ بھر اپنے ذہن پر کافی زور ڈالتے ہوئے سوچا کہ وہ سلگ ہارن کو حقیقی یادد ینے کیلئے کیسے رضامند کر سکتا ہے؟ مگراس کے دماغ میں کوئی موزوں ترکیب سوجھ نہیں پائی۔ اس سے وہ ایک بار پھر وہی کچھ کرنے لگا جو وہ پریشانی کے عالم میں اکثر کیا کرتا تھا۔ وہ اس امید میں جادوئی مرکبات کی کتاب پر جھکا رہتا تھا کہ شاید شہزادے نے اس کے حاشیہ میں اس قسم کی صورت حال کے بارے میں کوئی قابل استعمال چیز لکھی ہوگی جیسا کہ اس نے پہلے کئی بار کیا تھا۔

''تمہیں اس میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔'' ہرمائنی نے اتوار کی شام کو سختی سے کہا۔

''جانے دو ہرمائنی!'' ہیری نے کہا۔ ''اگر شہزادہ نہ ہوتا تو رون آج زندہ نہ ہوتا......''

''اگر تم نے پہلے سال میں سنیپ کی بات پر دھیان دیا ہوتا، تب بھی وہ زندہ ہی ہوتا۔'' ہرمائنی نے اس کی بات ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔

ہیری نے اس کی بات کو سنی ان سنی کر دیا اور اپنے کام میں جتا رہا۔ اسے ابھی ابھی حاشیہ میں ایک جادوئی کلمہ لکھا ہوا دکھائی دیا۔ 'کھڑ کھدرتم......' جس کے نیچے لکھا ہوا تھا۔ 'دشمنی کیلئے!' وہ اسے استعمال کرنے کیلئے کافی بے قراری محسوس کر رہا تھا مگر اسے ہرمائنی کے سامنے ایسا کرنا بالکل ٹھیک نہیں لگا، اس لئے اس نے چپکے سے اس صفحے کا کونا موڑ کر نشانی لگا دی۔

وہ لوگ گری فنڈر کے ہال میں آتشدان کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے آس پاس صرف چھٹے سال میں پڑھنے والے طلباء ہی تھے۔ رات کے کھانے سے لوٹنے پر تھوڑی دیر کیلئے جوش وخروش کا ماحول بن گیا تھا کیونکہ نوٹس بورڈ پر ایک نئے اعلان والا چرمئی کاغذ لگ چکا تھا۔ جس میں ان کے ثقاب اُڑان کے پہلے امتحان کی تاریخ درج کی گئی تھی۔ پہلے امتحان کی تاریخ یعنی اکیس اپریل سے قبل سترہ سال کے ہونے والے طلباء کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا تھا کہ وہ ہاگس میڈ میں ہونے والے ثقاب اُڑان کے پہلے امتحان کیلئے اپنے نام کا اندراج کروا سکتے ہیں جو بھاری نگرانی میں ہونے والے تھے۔

رون اس نوٹس کو پڑھ کر دہشت زدہ ہو گیا۔ وہ اب تک ثقاب اُڑان بھرنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا اور اسے اندیشہ تھا کہ وہ

امتحان میں کامیاب نہیں ہو پائے گا۔ ہرمائنی دوبار ثقاب اُڑان بھرنے میں کامیاب ہو چکی تھی، اس لئے اس میں تھوڑا زیادہ اعتماد تھا۔ ادھر ہیری چار مہینے بعد سترہ سال کا ہونے والا تھا، اس لئے وہ یہ امتحان نہیں دے سکتا تھا۔ بھلے ہی وہ اس کیلئے ذہنی طور پر پوری طرح تیار ہوتا۔

''کم از کم تم ثقاب اُڑان تو بھر سکتے ہو۔'' رون نے تناؤ میں آتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں جولائی میں کوئی پریشانی پیش نہیں آئے گی......''

''تم بھول رہے ہو کہ میں یہ کام صرف ایک ہی بار کر پایا ہوں۔'' ہیری نے اسے یاد دلایا۔ وہ پچھلی مشقوں میں ثقاب اُڑان بھرتے ہوئے اپنے کڑے میں حلقے میں نمودار ہونے میں کامیاب ہو ہی گیا تھا۔

ثقاب اُڑان کے بارے میں پریشان حال طلباء کی مانند اپنا کافی وقت برباد کرنے کے بعد رون اب سنیپ کے ایک بہت مشکل مقالے کو پورا کرنے کیلئے جھنجھلا رہا تھا جسے ہیری اور ہرمائنی پہلے ہی پورا کر چکے تھے۔ ہیری کو پوری امید تھی کہ اسے بہت کم درجات ملیں گے کیونکہ روح کھچڑ سے نبرد آزما ہونے کے اس حربی طریقے کے معاملے میں وہ سنیپ سے غیر متفق تھا جو سنیپ کی نظر میں صحیح، قابل استعمال اور مؤثر طریقہ تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی، اس وقت سلگ ہارن کی یاد ہی اس کیلئے سب سے ضروری چیز تھی......

''ہیری! میں تمہیں کہے دے رہی ہوں کہ احمق شہزادہ اس معاملے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر پائے گا۔'' ہرمائنی نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔ ''جو تم چاہتے ہو، اس کیلئے کسی کو مجبور کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے، سفاک کٹ وار...... جو غیر قانونی ہے!''

''بالکل! میں جانتا ہوں، بتانے کیلئے تمہارا شکریہ!'' ہیری نے کہا مگر کتاب سے اپنی نظریں نہیں ہٹائیں۔ ''اسی لئے میں کسی مختلف چیز کی تلاش کر رہا تھا۔ ڈمبل ڈور کہتے ہیں کہ سفاک کٹ سے یہ کام نہیں ہو پائے گا مگر کسی اور چیز سے تو کام بن ہی سکتا ہے جیسے کسی جادوئی مرکب یا پھر کسی مسخر کرنے والے جادوئی کلمے سے......''

''تم بالکل غلط سمت میں سوچ رہے ہو، ہیری!'' ہرمائنی نے چڑتے ہوئے کہا۔ ''ڈمبل ڈور کہتے ہیں کہ صرف تم ہی اس یاد کو حاصل کر سکتے ہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سلگ ہارن کو مدد کرنے کیلئے رضامند کر سکتے ہو جبکہ باقی لوگ ایسا بالکل نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ انہیں مرکب پلانے کا معاملہ نہیں ہے، ایسا تو کوئی بھی کر سکتا ہے......''

''جنگجو کے ہجے کیا ہوتے ہیں؟'' رن نے اچانک کہا جو اپنی قلم کو بہت تیزی سے چلا رہا تھا اور اپنے چرمئی کاغذ کو گھورے جا رہا تھا۔ ''یہ جان......گو......جو......تو نہیں ہو سکتے ہیں، ہے نا؟''

''نہیں یہ بالکل نہیں ہیں!'' ہرمائنی نے رون کے مقالے کی دیکھ کر بلند آواز میں کہا۔ ''اور ناراض کے ہجے بھی نر......آگ......گس نہیں ہوتے ہیں، یہ تم کون سا قلم استعمال کر رہے ہو؟''

''یہ فریڈ اور جارج کا خود کار ہجے درست کرنے والا قلم ہے۔'' رون نے بتایا۔ ''مگر میرا خیال ہے کہ اس کی جادوئی طاقت ماند پڑ رہی ہے......''

''ہاں! ایسا ہی محسوس ہوتا ہے۔'' ہر مائنی نے اس کے مقالے کے عنوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''کیونکہ ہم سے روح کھچڑوں سے نمٹنے کا طریقہ دریافت کیا گیا ہے، 'روگ الّو وَں' سے نبٹنے کا نہیں، اس کے علاوہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ تم نے اپنا نام بدل کر 'رونل ویزلب' رکھ لیا ہے۔''

''اوہ نہیں......'' رون نے دہشت زدہ ہو کر اپنے چرمئی کاغذ کو گھورتے ہوئے کہا۔ ''اب یہ مت کہنا ہے مجھے پورا مقالہ ہی دوبارہ لکھنا پڑے گا......''

''ٹھیک ہے......ہم اس کی تصحیح کر سکتے ہیں۔'' ہر مائنی نے مقالہ اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا اور اپنی چھڑی باہر نکالی۔

''تم بہت پیاری ہو، ہر مائنی!'' رون نے کہا اور اپنی کرسی پر ٹیک لگا تھکے ہوئے انداز میں اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

ہیری نے دیکھا کہ ہر مائنی کا چہرہ ہلکا سا گلابی ہو گیا مگر اس نے صرف اتنا ہی کہا۔ ''لیونڈر، کہیں تمہاری یہ بات نہ سن لے......''

''میں بھلا اس کے سامنے یہ کیسے کہہ سکتا ہوں؟'' رون نے اپنے ہاتھوں سے منہ چھپاتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ اگر میں اس کے سامنے یہی کہہ دوں گا تو وہ مجھے یقیناً چھوڑ جائے گی!''

''اگر تم اس معاملے کو واقعی یہیں ختم کرنا چاہتے ہو تو تم خود ہی اسے کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟'' ہیری نے ناگواری سے کہا۔

''تم نے کبھی کسی سے ترک تعلق نہیں کیا ہے، ہے نا؟'' رون نے کہا۔ ''تم اور چوچینگ تو بس......''

''الگ الگ ہو گئے تھے!'' ہیری نے اس کا ادھورا جملہ پورا کر دیا۔

''کاش ایسا ہی میرے اور لیونڈر کے ساتھ بھی ہو جائے!'' رون نے آہ بھرتے ہوئے بولا۔ وہ دیکھتا رہا کہ ہر مائنی اپنی چھڑی سے اس کے غلط ہجوں والے الفاظ تیزی سے درست کرتی جا رہی تھی تاکہ وہ اپنے آپ صحیح ہو جائیں۔ رون مزید بولا۔ ''مگر میں اس رشتے کو ختم کرنے کی جتنی بھی کوشش کرتا ہوں، وہ مجھے اتنا ہی کس کر جکڑ لیتی ہے۔ یہ اب تو دیوہیکل سمندری فینی کے ساتھ گھومنے کی طرح دکھائی دیتا ہے......''

بیس منٹ بعد ہر مائنی نے رون کو اس کا مقالہ تھماتے ہوئے ہو کہا۔ ''یہ لو......ہو گیا!''

''بہت بہت شکریہ!'' رون نے خوش ہو کر کہا۔ ''کیا میں مقالہ لکھنے کیلئے تمہاری قلم کا استعمال کر سکتا ہوں؟''

ہیری کو آدھ خالص شہزادے کے حاشیوں پر لکھے ہوئے جملوں میں سے کوئی بھی کام کی چیز دکھائی نہیں دی تھی۔ اس نے مڑ کر چاروں طرف دیکھا۔ ہال میں اب صرف وہ تینوں ہی اکیلے رہ گئے تھے۔ سنیپ اور ان کے مقالے کو کوستے ہوئے سمیس کچھ ہی دیر پہلے سونے کیلئے جا چکا تھا۔ وہاں اب لکڑیاں چٹخنے اور رون کی قلم کے گھسٹنے کے سوا دوسری کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ جب وہ

ہرمائنی کی قلم سے روح کھچڑوں پر آخری پیرہ لکھ رہا تھا۔ ہیری نے ابھی جمائی لیتے ہوئے آدھ خالص شہزادے کی کتاب بند ہی کی تھی کہ اسی وقت 'کھٹاک' کی تیز آواز گونجی......

ہرمائنی کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکل گئی۔ رون نے اپنے پورے مقالے پر سیاہی کی دوات الٹ دی اور ہیری کے منہ سے محض اتنا ہی نکلا...... ''کریچر......!''

گھریلوخرس نے جھک کر اسے سلام کیا اور اپنے گرہ دار انگوٹھوں کو دیکھتا ہوا بولا۔ ''مالک نے حکم دیا تھا وہ ملفوائے لڑکے کی خفیہ سرگرمیوں پر تفصیلی رپورٹ چاہتے ہیں، اس لئے کریچر حاضر ہے......''

'کھٹاک......'

ڈوبی بھی کریچر کے پہلو میں نمودار ہو گیا اور اس کی چائے کی کیتلی والے غلاف جیسی ٹوپی سر پر ترچھی دکھائی دے رہی تھی۔

''ڈوبی بھی مدد کر رہا تھا، ہیری پوٹر!'' اس نے منمناتی ہوئی آواز میں کہا اور کریچر کی طرف ناگواری سے دیکھا۔ ''اور کریچر جب ہیری پوٹر سے ملنے کیلئے آ رہا تھا تو اسے ڈوبی کو آگاہ کر دینا چاہئے تھا تاکہ ہم دونوں اپنی رپورٹ ایک ساتھ دے سکتے!''

''یہ سب کیا ہے؟'' ہرمائنی نے بھنوئیں چڑھا کر پوچھا جواب بھی گھریلوخرسوں کی اچانک آمد پر سکتے کی سی کیفیت میں مبتلا دکھائی دے رہی تھی۔ ''یہ کیا ہو رہا ہے، ہیری؟''

ہیری جواب دینے سے پہلے کسی قدر جھجکا کیونکہ اس نے اب تک ہرمائنی کو اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا کہ اس نے کریچر اور ڈوبی کو ملفوائے کی نگرانی کا کام سونپ دیا تھا۔ ہرمائنی گھریلوخرسوں کے معاملے میں بہت حساس فطرت کی مالک تھی۔

''دیکھو! میں نے ان سے ملفوائے کی نگرانی کرنے کیلئے کہا تھا......'' ہیری آہستگی سے بولا۔

''چوبیس گھنٹے......'' کریچر نے بگڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

''اوہ ہیری پوٹر! ڈوبی تو ایک ہفتے سے نہیں سو پایا ہے۔'' ڈوبی نے فخریہ انداز میں بتایا اور جہاں کھڑا تھا وہیں کھڑے کھڑے لہرانے لگا۔

ہرمائنی حیرت میں گنگ دکھائی دینے لگی۔

''تم سوئے نہیں ہو، ڈوبی! مگر یقینی طور پر ہیری نے تم سے ایسا تو بالکل نہیں کہا ہوگا......''

''بالکل نہیں...... میں ایسا تو نہیں کہا تھا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا ''ڈوبی تم سو سکتے ہو، ٹھیک ہے؟ مگر کیا تم میں سے کسی کو کوئی بات معلوم ہو پائی؟'' اس نے ہرمائنی کی کسی مداخلت کے پیش نظر جلدی سے پوچھ لیا۔

''مسٹر ملفوائے مہذبانہ انداز میں چلتا ہے جو ان کے خالص خون کا کھلا اظہار ہے۔'' کریچر نے فوراً کہا، اس کی آواز ٹرٹراتے ہوئے مینڈک جیسی تھی۔ ''ان کے چہرے کے خدوخال کو دیکھ کر مجھے میری مالکن کی یاد آتی ہے اور ان کا انداز کچھ ایسا ہے......''

''ڈریکوملفوائے ایک گندااور بدمعاش لڑکا ہے۔'' ڈوبی غصے سے چیختا ہوا بولا۔'' وہ ایک بدتہذیب لڑکا ہے جو......جو......''

وہ اپنے سر پر پہنی ہوئی ٹی کوزی جیسی ٹوپی سے لے کر پاؤں پر چڑھائی ہوئی مختلف رنگوں کی جرابوں تک شدت سے کانپ اُٹھا اور پھر پوری رفتار سے آتشدان کے شعلوں کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ ہیری کو کچھ ایسا ہونے کا پہلے سے اندیشہ تھا، اسی لئے اس نے لپک کر ڈوبی کو اس کی کمر سے پکڑ لیا اور مضبوطی سے پکڑے رہا۔ وہ کچھ سیکنڈ تک ہوا میں ہاتھ پیر مارتا رہا اور پھر نڈھال سا ہو کر رُک گیا۔

''شکریہ! ہیری پوٹر......'' اس نے ہانپتی ہوئی آواز میں کہا۔'' ڈوبی کو اب تک اپنے سابقہ مالکوں کی برائی کرنے میں خاصی دشواری پیش آتی ہے......''

ہیری نے اسے چھوڑ دیا۔ ڈوبی نے اپنی ٹی کوزی والی ٹوپی کو سیدھا کیا اور کریچر کی طرف دیکھتے ہوئے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔'' مگر کریچر کو یہ علم ہونا چاہئے کہ ڈریکوملفوائے کسی گھریلوخرس کیلئے اچھا مالک نہیں ثابت ہوسکتا ہے......''

''بالکل! ہمیں اس بارے میں مزید کچھ سننے کی ضرورت نہیں ہے کہ تم ملفوائے سے کتنا پیار کرتے ہوئے ہو؟'' ہیری نے کریچر کو بولنے سے پہلے ہی ٹوک دیا۔'' اب جلدی سے بتاؤ کہ وہ دراصل کہاں چلا جاتا ہے؟''

''مسٹر ملفوائے بڑے ہال میں کھانا کھاتے ہیں، تہہ خانے میں اپنے کمرے میں سوتے ہیں، اپنی کلاسوں میں جاتے ہیں اور......'' کریچر نے دوبارہ سر جھکایا اور غصیلے انداز میں کہا۔

''ڈوبی......تم مجھے بتاؤ!'' ہیری نے کریچر کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔'' کیا وہ کسی اسی جگہ پر جا رہا ہے جہاں اسے نہیں جانا چاہئے؟''

''ہیری پوٹر، سر!'' ڈوبی منمناتے ہوئے بولا اور اس کی گیند جیسی بڑی بڑی آنکھیں آتشدان کے شعلوں میں چمکتی ہوئی دکھائی دیں۔'' جہاں تک ڈوبی دیکھ سکتا ہے، ملفوائے لڑکا کسی قسم کی قانون شکنی نہیں کر رہا ہے مگر پھر بھی وہ چھپ کر کوئی نہ کوئی کام کر رہا ہے۔ وہ دوسرے طلباء کے ساتھ ہر روز ساتویں منزل پر جاتا ہے جو ایک خاص کمرے میں داخل ہونے کے بعد باہر پہرہ دیتے ہیں، اس کمرے کا نام......''

''حاجتی کمرہ ہے......'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اپنے ماتھے پر اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب دے ماری۔ ہرمائنی اور رون نے اسے گھور کر دیکھا۔'' وہ چوری چھپے وہیں جا رہا ہے، وہ یقیناً اپنا پراسرار کام وہیں سرانجام دے رہا ہوگا......چاہے وہ وہاں جو بھی کر رہا ہو......میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اسی وجہ سے وہ نقشے میں سے اوجھل ہو جاتا تھا......''

''شاید نقشہ بنانے والوں کو اس بات کا علم ہی نہ ہو کہ وہ خفیہ کمرہ کہاں موجود ہے......؟'' رون نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

''میرا خیال ہے کہ یہ اس کمرے کے جادو کا ہی حصہ ہوگا۔'' ہرمائنی نے کہا۔'' اگر کوئی چاہتا ہو کہ وہ کسی نقشے پر دکھائی نہ دے پائے تو یہ یقیناً دکھائی نہیں دے پائے گا۔''

''ڈوبی! کیا تم نے اندر جا کر دیکھا ہے کہ وہ وہاں کیا کر رہا ہے؟'' ہیری نے اشتیاق بھرے لہجے میں فوراً پوچھا۔

''نہیں ہیری پوٹر!......ایسا کرنا ناممکن ہے؟'' ڈوبی نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

''نہیں...... یہ ناممکن نہیں ہے!'' ہیری نے فوراً کہا۔''ملفوائے گذشتہ سال ہمارے ہیڈ کوارٹر میں گھس آیا تھا، اس لئے میں بھی اندر جا سکتا ہوں اور یہ معلوم کر سکتا ہوں کہ وہ وہاں کیا کر رہا ہے، اس میں پریشانی والی بات کیا ہے؟''

''مجھے اندازہ نہیں ہے کہ تم کچھ ایسا کر پاؤ گے؟'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔''ملفوائے پہلے سے یہ بات جانتا تھا کہ ہم اس کمرے کا کیونکر استعمال کر رہے تھے، ہے نا؟ کیونکہ احمق میرتا نے ہماری چغلی کھالی تھی۔ وہ اس کمرے کو ڈی اے کا ہیڈ کوارٹر بنانا چاہتا تھا، اسے اس کی ضرورت تھی، اس لئے کمرہ ڈی اے کا ہیڈا کوارٹر بن گیا مگر یہ نہیں جانتے ہو کہ ملفوائے جب وہاں جاتا ہے تو کمرہ کیا بن جاتا ہے؟ اس لئے تم اس سے کیا بننے کی درخواست کرو گے؟''

''کوئی نہ کوئی راستہ تو ضرور ہوگا۔'' ہیری نے اس کی وضاحت کو ہوا میں اُڑاتے ہوئے کہا۔''تم نے بہت اچھا کام کیا ہے، ڈوبی!''

''کریچر نے بھی اچھا کام کیا ہے۔'' ہرمائنی نے رحمدلی کا اظہار کرتے ہوئے کہا مگر شکریہ ادا کرنے کے بجائے کریچر نے اپنی بڑی بڑی سرخ آنکھیں اس سے دور پھیر لیں اور چھت کی طرف دیکھتا ہوئے بولا۔''بدذات کریچر سے کچھ بول رہی ہے، کریچر ایسی اداکاری کرے گا جیسے اس نے اس کی کوئی بات سنی ہی نہ ہو......''

''یہاں سے جاؤ، کریچر!'' ہیری نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا اور کریچر نے آخری بار کافی نیچے جھک کر تعظیماً سلام کیا اور کھٹاک کی آواز سے اوجھل ہو گیا۔''بہتر ہوگا کہ تم بھی جا کر تھوڑی دیر سو جاؤ، ڈوبی!''

''شکریہ ہیری پوٹر، سر!'' ڈوبی نے منمناتی ہوئی آواز میں کہا اور وہ بھی غائب ہو گیا۔

گھریلو خرسوں کے جانے کے بعد ہیری، رون اور ہرمائنی کی طرف مڑ کر خوشگوار انداز میں بولا۔''یہ کتنا عمدہ رہا۔ اب آخر کار ہم یہ جان چکے ہیں کہ ملفوائے کہاں غائب ہو رہا ہے، ہم نے اسے پھنسا لیا ہے......''

''ہاں! یہ تو بہت عمدہ رہا!'' رون نے تھوڑی اُداسی سے کہا جو اس سیاہی کو صاف کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو اس کے چرمئی کاغذ پر کچھ دیر پہلے گر کر ہر طرف پھیل چکی تھی۔ ہرمائنی نے اس سے چرمئی کاغذ اپنی طرف کھینچ لیا اور اپنی چھڑی سے سیاہی صاف کرنے لگی۔

''مگر بہت سارے طلباء کے ساتھ وہاں جانے کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟'' ہرمائنی نے کہا۔''اس کام میں کتنے لوگ اس کا ساتھ دے رہے ہیں؟ تم یہ تو سوچتے ہو کہ وہ خفیہ کام کرتے ہوئے بہت سارے لوگوں پر بھروسہ کر رہا ہے؟......''

''ہاں! یہ بات کچھ عجیب ہے!'' ہیری نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔''میں اسے کریب سے کہتے ہوئے سنا تھا کہ کریب کو اس بات سے کوئی سروکار نہیں رکھنا چاہئے کہ وہ کیا کر رہا ہے......تو پھر وہ اتنے سارے لوگوں......اتنے سارے لوگوں......''

ہیری کی آواز دھیمی ہوتے ہوتے گم ہوکر رہ گئی۔ وہ آتشدان کے شعلوں کی طرف دیکھ کر گہری سوچ میں ڈوب چکا تھا۔

''اوہ خدایا...... میں بھی کتنا بیوقوف بن گیا ہوں!'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''یہ تو صاف بات تھی...... تہہ خانے میں اس کی کڑاہیاں بھری ہوئی تھیں...... اس نے کلاس کے دوران اس میں سے تھوڑا چرا لیا ہوگا......''

''...... کیا چرا لیا ہوگا؟'' رون نے تعجب سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''بہروپ بدل مرکب! جب سلگ ہارن نے ہمیں جادوئی مرکبات کی پہلی کلاس میں مختلف کڑاہیوں میں تیار شدہ مرکبات دکھائے تھے تو ان میں بھیس بدل مرکب بھی تھا، اس نے موقعہ پا کر اس میں سے تھوڑا مرکب چرا لیا ہوگا...... ملفوائے کی پہریداری کیلئے بہت سارے طلباء وہاں کھڑے ہوکر ذمہ داری نہیں نبھاتے ہوں گے...... وہ تو ہمیشہ ہی کریب اور گوئل ہی ہوں گے...... بالکل یہی بات زیادہ صحیح لگتی ہے......'' ہیری نے کہا اور اچھل کر آتشدان کے سامنے چہل قدمی کرنے لگا۔ ''وہ اتنے بیوقوف ہیں کہ اس کی ہر بات مان لیتے ہیں...... بھلے ہی انہیں اس کے ارادے معلوم ہوں یا نہ ہوں! مگر وہ یہ نہیں چاہتا ہے کہ وہ ہمیشہ حاجتی کمرے کے باہر منڈلاتے ہوئے دکھائی دیں، اسی لئے وہ بھیس بدل مرکب پلا کر ان سے دوسرے لوگوں کا حلیہ بنا تا رہا ہے...... جس دن کیوڈچ میچ دیکھنے کیلئے وہ نہیں گیا تھا تو اس دن اس کے ساتھ دو لڑکیاں دکھائی دی تھیں...... ہاں! وہ لڑکیاں اصلی لڑکیاں نہیں بلکہ کریب اور گوئل ہی تھے......''

''تم یہ کہنا چاہتے ہوئے کہ جس ننھی بچی کا ترازو میں نے ٹھیک کیا تھا......'' ہرمائنی دبی ہوئی آواز میں بولی۔

''بالکل...... ظاہر ہے!'' ہیری نے زور سے کہا اور اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ ''ظاہر ہے کہ ملفوائے اس وقت حاجتی کمرے میں موجود ہوگا، اس لئے اس لڑکی نے...... اوہ میں یہ کیا بول رہا ہوں...... اس لڑکی نے جان بوجھ کر ترازو گرا دیا اور ملفوائے کو یہ اشارہ کر دیا کہ اسے باہر نہیں آنا چاہئے کیونکہ وہاں پر کوئی اور آ چکا ہے...... اور تمہیں یاد ہی ہوگا کہ وہ بھی تو ایک بچی ہی تھی جس نے مینڈک کے انڈوں کی بوتل گرا کر توڑ دی تھی۔ ہم لوگ اس کے پاس سے اتنی بار گزر رہے تھے مگر ہمیں اس بات کی خبر ہی نہیں ہو پائی تھی......''

''وہ کریب اور گوئل کا روپ بدل کر انہیں لڑکیاں بنا رہا ہے؟'' رون نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ ''اوہ...... کوئی حیرت والی بات نہیں کہ آج کل وہ زیادہ خوش نہیں دکھائی دیتے ہیں...... وہ صاف انکار کیوں نہیں کر دیتے ہیں......''

''دیکھو! اگر اس نے اپنا تاریکی کا نشان دکھا دیا ہوگا تو وہ اسے کبھی انکار نہیں کر پائیں گے۔'' ہیری نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

''ہونہہ...... معلوم نہیں! واقعی تاریکی کا نشان اس کی کلائی پر موجود ہے بھی یا نہیں!'' ہرمائنی نے شک بھرے انداز میں کہا اور رون کے خشک ہو گئے مقالے کو احتیاط سے تہہ لگائی تا کہ اسے کوئی اور نقصان نہ پہنچ پائے پھر اس نے وہ لپٹا ہوا کاغذ رون کے ہاتھوں میں تھما دیا۔

''ہم اس کی حقیقت کھوج نکالیں گے۔'' ہیری نے پراعتماد لہجے میں کہا۔

''واقعی ہم اس کی حقیقت کھوج لیں گے مگر ہیری!'' ہرمائنی نے کھڑے ہوکر انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔''اس سے قبل کہ تم اس کام کیلئے ولولہ انگیزی دکھاؤ، میں تمہیں یاد دلاتی ہوں کہ مجھے اب بھی یہ یقین نہیں ہے کہ تم حاجتی کمرے میں پہنچ سکتے ہو۔ جب تک تم اس حقیقت کو معلوم نہ کرلو کہ وہاں دراصل کیا ہے؟ اور میرا خیال ہے کہ تمہیں یہ بھی نہیں فراموش کرنا چاہئے کہ......'' اس نے اپنے بستہ کندھے پر لٹکایا اور اس کی طرف نہایت سنجیدگی سے دیکھا۔''......تمہیں سلگ ہارن سے یاد نکلوانے پر پوری توجہ یکسو کرنا چاہئے...... شب بخیر!''

ہیری نے تھوڑی ناپسندیدگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھا۔ ہرمائنی کے اوجھل ہوجانے کے بعد جب لڑکیوں کے کمرے کی طرف جانے والا دروازہ بند ہوگیا تو وہ رون کی طرف گھوم کر متوجہ ہوا۔''تمہیں کیا لگتا ہے؟''

''کاش میں بھی گھریلو خرسوں کی مانند غائب ہوسکتا۔'' رون اس جگہ کو گھورتے ہوائے بولا جہاں ڈوبی اوجھل ہوا تھا۔''پھر تو میں ثقاب اُڑان کے امتحان میں چٹکی بجا کر کامیابی پالیتا......''

ہیری کے ذہن میں اتنی چیزیں بھر گئی تھیں کہ وہ اس رات صحیح طرح سو نہیں پایا۔ وہ کئی گھنٹوں تک جاگ کر اس عجیب وغریب واقعات کی کڑیاں جوڑ کر نامعلوم نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش میں مشغول رہا۔ ملفوائے حاجتی کمرے کو کس انداز میں استعمال کر رہا ہوگا؟ اسے یہ یقین ہونے لگا تھا کہ جب وہ اگلے دن وہاں جائے گا تو ساری حقیقت پل بھر میں معلوم ہوجائے گی۔ ہرمائنی کی وضاحت کے باوجود ہیری کو پورا یقین تھا کہ اگر ملفوائے ڈی اے کے ہیڈ کوارٹر کو دیکھ سکتا ہے تو وہ بھی ملفوائے کی خفیہ سرگرمیوں کو دیکھ سکتا ہے...... بھلے ہی وہ حاجتی کمرہ کوئی روپ ڈھال چکا ہو۔ ملاقاتوں کا خفیہ مرکز؟ روپوش ہونے کی جگہ؟ کسی قسم کی ورکشاپ؟ ہیری کا دماغ تیزی سے سوچ بچار کرتا رہا اور جب اسے بالآخر نیند آگئی تو بھی اس کے خوابوں کا محور ملفوائے کے گرد ہی گھومتا رہا جو کبھی سلگ ہارن میں بدل جاتا تھا تو کبھی سنیپ کی صورت میں۔

اگلی صبح ناشتے کے وقت ہیری کے دل میں توقعات کی بھرمار ہورہی تھی۔ تاریک جادو سے تحفظ کے فن کی کلاس سے پہلے اس کا ایک پیریڈ خالی تھا۔ اس نے فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ اس فارغ وقت میں حاجتی کمرے کے اندر جانے کی کوشش کرے گا۔ وہ لگاتار خفیہ کمرے میں داخل ہونے کی منصوبہ بندی کرتا رہا۔ جب وہ اپنے منصوبے ہرمائنی کو سرگوشیوں میں بتا رہا تھا تو ہرمائنی نے اس میں کسی قسم کی دلچسپی کا اظہار نہیں کیا، اس بات پر ہیری اس سے ناراض ہوگیا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ چاہتی تو اس کی بہت مدد کرسکتی تھی؟

''سنو!'' اس نے آہستگی سے کہا اور آگے جھک کر روزنامہ جادوگر پر ایک ہاتھ رکھا جسے ہرمائنی نے ابھی ابھی ایک کٹریل الّو سے لیا تھا اور اسے سامنے پھیلا کر اس کے پیچھے وہ اوجھل ہوچکی تھی۔''میں سلگ ہارن کے بارے میں بھولا نہیں ہوں مگر مجھے بالکل بھی معلوم نہیں ہے کہ میں ان سے وہ یاد کیسے نکلوا سکتا ہوں؟ جب تک میرے دماغ میں کوئی بہترین حل نہیں آجاتا، تب تک میں یہی معلوم

کر لیتا ہوں کہ ملفوائے وہاں کیا کر رہا ہے؟''

''دیکھو ہیری! میں تمہیں پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ تمہیں سلگ ہارن کو رضامند کرنا ہے۔'' ہرمائنی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔''یہ انہیں دھوکا دینے یا جادو کرنے کا سوال نہیں ہے، ورنہ ڈمبل ڈور ایک پل میں یہ سب کام کر سکتے تھے۔حاجتی کمرے کے باہر چکر کاٹ کر اپنے وقت کو برباد کرنے کی کوشش مت کرو۔'' اس نے روزنامہ جادوگر سے کھینچ کر ہیری کا ہاتھ ہٹایا اسے کھول کر اندرونی صفحات پر دیکھنے لگی۔''فضول کام کے پیچھے اپنی توانائی برباد کرنے کے بجائے تمہیں سلگ ہارن سے تحمل سے پوچھنا چاہئے اور ان سے مہذب انداز میں دوستانہ ماحول بناتے ہوئے ان سے درخواست کرنا چاہئے......''

''کیا ہماری معلومات کے لحاظ سے کوئی خبر......؟'' رون نے پوچھا جب ہرمائنی نے سرخیوں پر نظر ڈالی۔

''ہاں ہے!'' ہرمائنی نے کہا جسے سن کر ہیری اور رون کے حلق میں ناشتے کا لقمہ اٹک کر رہ گیا۔''مگر گھبرانے والی کوئی بات نہیں ہے، وہ ہلاک نہیں ہوا ہے......منڈنگس کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اژقبان بھیج دیا گیا ہے۔ وہ نوسربازی کی کوشش میں زندہ لاش بننے کی اداکاری کر رہا تھا......اکتافائس کا غذات چوری ہو گئے ہیں......اوہ اور یہ خبر کتنی سنگین ہے۔نوسال کے ایک لڑکے کو اپنے دادا دادی کو ہلاک کرنے کی کوشش میں گرفتار کر لیا گیا ہے، ان کا خیال ہے کہ وہ بچہ مسخر زدہ سحر کا شکار ہوگا......''

انہوں نے خاموشی سے ناشتہ پورا کیا۔اس کے بعد ہرمائنی فوراً قدیمی علم الحروف کی کلاس کیلئے روانہ ہوگئی اور رون گری فنڈر کے ہال کی طرف چل دیا جہاں اسے سنیپ کے روح کھچڑوں والے مقالے کا اختتامیہ لکھنا تھا جو ابھی باقی رہ گیا تھا۔ادھر ہیری ساتویں منزل کی راہداری کی طرف چلا گیا جہاں وہ مخبوط الحواس برنباس کی پردے پر جھولتی ہوئی تصویر کے سامنے پہنچنا چاہتا تھا جس پر برنباس دیوہیکل دیوؤں کو رقص سکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہیری جیسے ہی ایک خالی راہداری سے گزرا تو اس نے اپنا غیبی چوغہ نکال کر اوڑھ لیا مگر اسے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ جب اپنی مطلوبہ جگہ پر پہنچا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ اس کی خفیہ کمرے کے اندر پہنچنے کی خواہش، ملفوائے کے اندر پہنچنے کی خواہش سے زیادہ طاقتور تھی یا نہیں......مگر کم از کم اس کی پہلی کوشش میں یہ پیچیدگی تو نہیں موجود تھی کہ وہاں کریب یا گوئل گیارہ سال کی لڑکی بننے کی ڈرامہ بازی کر رہے ہوں!

جہاں خفیہ کمرے کا دروازہ پوشیدہ ہونا چاہئے تھا، اس جگہ کے پاس پہنچ کر اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے، وہ گذشتہ سال اس میں بہت ماہر ہو چکا تھا۔اپنی پوری قوت کو یکسو کرتے ہوئے اس نے سوچا۔'مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ملفوائے اندر کیا کر رہا ہے؟...... مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ملفوائے اندر کیا کر رہا ہے؟...... مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ملفوائے اندر کیا کر رہا ہے؟......'

اس کے بعد وہ تین بار دروازے کے پاس سے گزرا۔اس کا دل جوش و خروش سے دھڑک رہا تھا۔اس نے اپنی آنکھیں کھولیں

اور دیکھا......مگراس کے سامنے ابھی تک سپاٹ دیوار ہی موجود تھی۔

وہ آگے کی طرف بڑھا اوراس نے کوشش کرتے ہوئے اسے دھکیلنے کی کوشش کی۔ٹھوس دیوار نے کوئی مدد نہیں کی۔

''ٹھیک ہے......'' ہیری نے زور سے کہا۔''ٹھیک ہے......میں نے غلط چیز سوچ لی تھی!''

اس نے ایک پل کیلئے سوچا پھر دوبارہ چل دیا۔اپنی آنکھیں بند کرلیں اور پوری قوت سے یکسو ہوکر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔'مجھے وہ جگہ دیکھنے کی ضرورت ہے جہاں ملفوائے خفیہ طور پر آتا رہتا ہے......'

تین بار قریب سے گزرنے کے بعداس نے بڑی امید کے ساتھ اپنی آنکھیں کھولیں۔وہاں کوئی دروازہ نہیں تھا۔

''اوہ کھل جاؤ......کھل بھی جاؤ!'' اس نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔''یہ تو واضح ضرورت تھی......ٹھیک ہے......''

اس نے کچھ منٹ تک جم کر سوچا اور پھر ایک اور قدم بڑھایا۔

'مجھے ضرورت ہے کہ تم میری وہی جگہ بن جاؤ جو تم ڈریکو ملفوائے کیلئے بنتے ہو......'

تین بار گھومنے کے بعداس نے اپنی آنکھیں فوراً نہیں کھولیں۔وہ غور سے سننے کی کوشش کررہا تھا جیسے اسے دروازہ کے کھٹاک سے نمودار ہونے آواز سنائی دے پائے گی۔بہرحال،اس نے دور چہچہاتی چڑیوں کی آوازوں کے سوا اور کچھ نہیں سنائی دیا۔اس نے امید بھرے انداز سے اپنی آنکھیں کھول دیں۔

وہاں اب بھی کوئی دروازہ نمودار نہیں ہوا تھا......

ہیری جھنجھلا گیا اوراس کے منہ سے گالی نکل گئی۔اس نے مڑ کر دیکھا کہ پہلے سال کے کچھ بچے موڑ پر بھاگتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے،اس کی حالت دیکھ کر ایسا لگا جیسے انہوں نے وہاں کوئی بھوت دیکھ لیا ہو۔

ایک گھنٹے تک ہیری نے مجھے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ڈریکو ملفوائے تمہارے اندر کیا کرتوت گھول رہا ہے، جیسے جملوں کی ہر ممکنہ شکل کو آزما کر دیکھا مگر آخر کار اسے یہ تسلیم کرنا پڑا کہ ہرمائنی کی بات میں وزن تھا۔کمرہ اس کیلئے کھلنا ہی نہیں چاہتا تھا۔جھنجھلاہٹ اور مایوسی کے عالم میں وہ تاریک جادو سے تحفظ کے فن والی کلاس کی طرف چل دیا۔چلتے چلتے اس نے اپنا غیبی چوغہ اتار کر اپنے بستے میں چھپا لیا تھا......

''ایک بار پھر دیر سے آئے ہو پوٹر!'' سنیپ نے سرد لہجے میں کہا جب ہیری موم بتیوں سے نہائے ہوئے کلاس روم میں داخل ہوا۔''گری فنڈر کے دس پوائنٹس کم......''

ہیری نے سنیپ کی طرف تیوریاں چڑھا کر دیکھا اور جلدی سے رون کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔کلاس کے نصف طلباء ابھی اپنی کتابیں بستوں سے باہر نکال رہے تھے اور سامان سامنے پھیلا رہے تھے۔اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ بھی ابھی ابھی آئے تھے اور اسے آنے میں کچھ زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی۔

''اس سے پہلے کہ ہم آغاز کریں۔ میں تم لوگوں سے روح کھچڑوں والے مقالے لینا چاہوں گا۔'' سنیپ نے اپنی چھڑی لاپروائی سے لہرائی جس سے پچاس چرمئی کاغذ ہوا میں اوپر اُڑے اور ایک ترتیب کے ساتھ ان کی میز کے پاس پہنچ گئے اور اوپر تلے جمع ہو گئے۔ ''اور مجھے امید ہے کہ یہ ان بیہودہ مقالوں سے بہتر ہی ہوں گے جو مجھے جبر کٹ وار کی وضاحت کرنے کے مقالوں میں پڑھنے کی زحمت اُٹھانا پڑی تھی۔ اب تم سب لوگ اپنی اپنی کتابیں نکال لو...... کیا بات ہے، مسٹر فنی گن؟''

''سر کیا آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ زندہ لاش اور بھوت کے درمیان کیا فرق ہوتا ہے؟ کیونکہ روزنامہ جادوگر میں زندہ لاش کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی ہے......'' سمیس نے اپنا ہاتھ لہراتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں! اس میں ایسی کوئی چیز نہیں شائع ہوئی ہے!'' سنیپ نے ایسے انداز میں کہا جس میں بے زاری ٹپک رہی تھی۔

''مگر سر! میں نے لوگوں کو اس بارے میں باتیں کرتے ہوئے سنا ہے......''

''مسٹر فنی گن! اگر تم نے خود اپنی آنکھوں سے یہ لکھا ہوا پڑھا ہوتا تو تم یقیناً جان چکے ہوتے کہ وہ خوف و ہراس پھیلانے والے زندہ لاش درحقیقت منڈنگس فلے چر نامی ایک گھٹیا چور تھا۔''

''میرا خیال تھا کہ سنیپ اور منڈنگس ققنس کے گروہ کا حصہ تھے؟'' ھیری نے رون اور ہرمائنی سے بڑبڑا کر کہا۔ ''کیا انہیں منڈنگس کی گرفتاری سے مضطرب نہیں ہونا چاہئے تھا؟''

''......مگر میرا خیال ہے کہ پوٹر کے پاس اس موضوع پر کافی علم ہے۔'' سنیپ نے کمرے میں عقبی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ان کی سیاہ آنکھیں ھیری پر جمی ہوئی تھیں۔ ''چلو! پوٹر سے پوچھ لیتے ہیں کہ ہم زندہ لاش اور بھوت میں تفریق کیسے کر سکتے ہیں؟''

پوری کلاس نے ھیری کی طرف دیکھا جو جلدی سے یہ یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ڈمبل ڈور نے اسے اُس رات کو زندہ لاشوں کے بارے میں کیا بتایا تھا جب وہ سلگ ہارن کو ملازمت کی پیشکش کرنے کیلئے گئے تھے۔

''ار...... دیکھئے...... بھوت شفاف ہوتے ہیں......'' اس نے بمشکل کہا۔

''اوہ بہت خوب پوٹر!'' سنیپ نے درمیان میں اپنے ہونٹ سکوڑ کر کہا۔ ''ہاں یہ دیکھنا بہت خوشگوار محسوس ہوا کہ قریباً چھ سال تک جادوئی تعلیم حاصل کرنے کے بعد تم نے اتنا کچھ سیکھ لیا ہے کہ بھوت شفاف ہوتے ہیں......''

پینسی پارکنسن بلند آواز میں ہنس پڑی۔ کئی اور لوگ بھی مسکرانے لگے۔ ھیری نے ایک گہری سانس لی اور پرسکون انداز میں بولا۔ حالانکہ اس کے وجود میں آگ سلگ رہی تھی۔ ''بالکل! بھوت شفاف ہوتے ہیں مگر زندہ لاش دراصل مردہ بدن ہوتے ہیں، اس لئے وہ ٹھوس ہوں گے......''

''اتنی سی بات تو پانچ سال کا بچہ بھی بتا سکتا ہے۔'' سنیپ نے طنز کرتے ہوئے کہا۔ ''زندہ لاش ایسی لاش ہوتی ہے جسے تاریک

علوم والے جادوگر اپنے شیطانی کلمات سے اپنے قبضے میں کر لیتے ہیں۔ دراصل یہ زندہ لاش حقیقت میں زندہ نہیں ہوتی ہے، اس کا استعمال تو کسی کٹھ پتلی کی طرح جادوگر کے احکامات کا مظہر ہوتا ہے۔ جیسا مجھے یقین ہے کہ اب تک تم لوگ یہ بات جان چکے ہو گے...... کہ بھوت گزری ہوئی روح کا زمین پر رہ جانے والا عکس ہے اور ظاہر ہے کہ جیسا کہ پوٹر نے تمہیں بہت سمجھداری سے بتایا ہے کہ بھوت شفاف ہوتے ہیں......''

''دیکھیئے اگر ہم ظاہری طور پر ان میں فرق تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو ہیری نے جو کہا ہے، وہ سب سے زیادہ قابل قبول بات ہے۔'' رون نے کہا۔ ''اگر ہم کسی اندھیری گلی میں کسی کے سامنے آتے ہیں تو ہم فوراً دیکھ سکتے ہیں کہ یہ ٹھوس ہے یا نہیں ...... یا پھر ہم اس سے یہ پوچھیں کہ 'معاف کرنا کیا آپ کسی گزری ہوئی روح کا زمین پر رہ جانے والا عکس تو نہیں ہیں' ......؟''

رون کی بات پر کلاس کی ہنسی نکل گئی مگر جب سنیپ نے غصے سے پوری کلاس کو گھورا تو فوراً خاموشی چھا گئی۔

''گری فنڈر کے دس اور پوائنٹس کم ......'' سنیپ نے کہا۔ ''مجھے تم سے اس سے زیادہ تصنع کے برتاؤ کی امید بھی نہیں تھی، رونالڈ ویزلی! وہ لڑکا جو اتنا ٹھوس ہے کہ کمرے میں آدھا انچ بھی ثقاب اُڑان نہیں بھر سکتا ہے......''

''اوہ نہیں!'' ہرمائنی نے جلدی سے بڑبڑاتے ہوئے ہیری کو سرگوشی کی اور اس کا بازو پکڑ لیا، جب ہیری نے طیش میں آتے ہوئے اپنا منہ کھولنے کی کوشش کی۔ ''کوئی فائدہ نہیں ...... تمہیں ایک بار پھر سزا کاٹنا پڑے گی، جانے دو!''

''اب اپنی کتاب کا صفحہ دو سو تیرہ کھول لو۔'' سنیپ نے کہا اور تھوڑا مسکرائے۔ ''اور پہلے دو پیراگراف پڑھو جو 'سفاک کٹ وار' کے بارے میں ہیں......''

رون پوری کلاس میں بجھا بجھا دکھائی دیا، جب کلاس کے آخر میں گھنٹی بجی تو لیونڈر رون اور ہیری کے پاس آ دھمکی (ہرمائنی اس کی آمد پر پراسرار طور پر غائب ہو گئی تھی) وہ رون کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے سنیپ کو برا بھلا کہنے لگی۔ لیونڈر نے یہ بھی کہا کہ سنیپ کو رون کے ثقاب اُڑان بھرنے والے معاملے میں طنز نہیں کرنا چاہئے تھی مگر اس دلجوئی پر رون مزید چڑ چڑا دکھائی دینے لگا اور اس نے ہیری کے ساتھ لڑکوں کے باتھ روم جانے کا بہانہ بنا کر لیونڈر سے جان چھڑائی۔

''سنیپ نے صحیح ہی کہا تھا، ہے نا؟'' رون نے ایک دو منٹ تک پیچھے ہوئے آئینے میں گھورنے کے بعد کہا۔ ''مجھے معلوم نہیں کہ مجھے امتحان دینے جانا بھی چاہئے یا نہیں۔ میں ثقاب اُڑان بھرنا ابھی تک نہیں سیکھ پایا ہوں۔''

''تم ہاگس میڈ میں ہونے والے اضافی تربیتی کورس میں حصہ لے کر دیکھ لو کہ اس سے تمہیں کتنا فائدہ ہوتا ہے؟'' ہیری نے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا۔ ''کسی احمقانہ کڑے میں نمودار ہونے کی بہ نسبت یہ زیادہ موزوں رہے گا۔ اگر اس کے بعد بھی تم اتنی طرح سے یہ کام نہ کر پاتے ہو جتنا کہ تم چاہتے ہو تو تم بعد میں میرے ساتھ دوبارہ امتحان دے سکتے ہو...... اوہ مائرٹل! یہ تو لڑکوں کا باتھ روم ہے......؟''

ایک نوجوان لڑکی کا بھوت اس کے پیچھے والے ٹوائلٹ میں سے باہر نکل آیا تھا اور اب باتھ روم کے درمیان ہوا میں تیر رہا تھا۔ وہ لڑکی اپنے موٹے عدسوں والی، سفید اور گول عینک سے ان کی طرف دیکھ کر گھور رہی تھی۔

''اوہ...... یہ تم دونوں ہو؟'' اس نے اُداسی بھری آواز میں کہا۔

''تو تم یہاں کس کی امید کر رہی تھی؟'' رون نے آئینے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''کسی کی بھی نہیں......'' مایوس مائرٹل اپنی ٹھوڑی کے ایک مہاسے کو اکھاڑتے ہوئے بولی۔ ''اس نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے آکر ملے گا مگر یہ بات تو تم نے بھی کہی تھی......'' اس نے ہیری کی طرف شکوہ بھری نظروں سے دیکھا۔ ''میں نے تمہیں کئی مہینوں سے نہیں دیکھا ہے۔ میں نے سیکھ لیا ہے کہ لڑکوں سے بہت زیادہ امید نہیں رکھنا چاہئے......''

''میرا خیال تھا کہ تم لڑکیوں کے باتھ روم میں رہتی ہو؟'' ہیری نے کہا جو کچھ سالوں سے اس بات کا دھیان رکھ رہا تھا کہ اس جگہ کے آس پاس بھی نہ پھٹکے جہاں مائرٹل گھومتی ہو۔

''بالکل میں وہیں ہی رہتی ہوں!'' مائرٹل نے چڑچڑی آواز میں کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ باقی جگہوں پر نہیں جا سکتی ہوں، تمہیں یاد ہی ہوگا کہ میں نے تمہیں پری فیکٹ والے باتھ روم میں نہاتے ہوئے دیکھ لیا تھا......''

''بہت اچھی طرح......'' ہیری نے کہا۔

''مگر مجھے جانے کیوں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ مجھے پسند کرتا ہے۔'' اس نے غمگین لہجے میں رندھی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اگر تم دونوں چلے جاؤ تو شاید وہ آ جائے گا...... ہم دونوں میں بہت سی باتیں ایک جیسی ہیں...... مجھے یقین ہے کہ اسے بھی ایسا ہی محسوس ہوا ہوگا......''

اور پھر اس نے بڑی امید بھری نظروں سے باتھ روم کے دروازے کی طرف دیکھا۔

''جب تم یہ کہتی ہو کہ تم دونوں میں بہت سی باتیں مشترک ہیں تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی کسی ٹوائلٹ میں ہی رہتا ہے؟'' رون نے تھوڑا لطف لیتے ہوئے پوچھا۔

''بالکل نہیں!'' مائرٹل نے غصے بھری آواز میں کہا اور اس کی گرجتی ہوئی آواز پرانی ٹائلوں والے باتھ روم میں چاروں طرف گونجنے لگی۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ بے حد حساس ہے، لوگ اسے بھی تنگ کرتے ہیں اور وہ تنہائی محسوس کرتا ہے۔ وہ کسی سے اپنے دل کی بات نہیں کہہ سکتا اور اپنے جذبات کسی دوسرے سے بالکل نہیں کہتا اور رو کر اپنی تکلیف کو کم کرنے سے بھی نہیں گھبراتا......''

''ایک لڑکا یہاں آکر رو رہا ہے؟'' ہیری نے متجسس لہجے میں پوچھا۔ ''ایک لڑکا؟''

''تم اس کی فکر مت کرو......'' مائرٹل نے کہا اور اپنی چھوٹی آنسو بھری آنکھیں رون پر جما لیں جواب مسکرا رہا تھا۔ ''میں نے وعدہ کیا تھا کہ یہ بات کسی کو بھی نہیں بتاؤں گی اور میں اس کے راز کو اپنی......''

''قبر تک تو نہیں لے جاؤ گی، ہے نا؟'' رون نے ہنستے ہوئے کہا۔''بالکل مائرٹل!......تم اسے گٹر تک تو ضرور لے جاسکتی ہو، ہے نا؟''

مائرٹل غصے سے آگ بگولا ہوگئی اور پھر اس نے گرجتے ہوئے دوبارہ ٹوائلٹ میں غوطہ مار دیا جس کا پانی کناروں سے اچھل کر فرش پر پھیل گیا، مائرٹل کو اکسانے کے بعد رون کی خود اعتمادی بحال ہوچکی تھی۔

''تم صحیح کہتے ہو......'' اس نے اپنا سکول کا بستہ کندھے پر لٹکاتے ہوئے کہا۔''میں امتحان دوں یا نہ دوں...... یہ فیصلہ کرنے سے پہلے ہاگس میڈ کے تربیتی کورس میں حصہ لے لیتا ہوں!''

اگلے ہفتے کے اختتام پر ہرمائنی اور چھٹے سال کے باقی طلباء کے ساتھ رون بھی ہاگس میڈ کی طرف چل دیا۔ وہ تمام طلباء وہاں جا رہے تھے جو سترہ سال کے تھے یا اگلے پندرہ دن بعد سترہ سال کے ہونے والے تھے اور پندرہ دن بعد اپنا امتحان دینا چاہتے تھے۔ ہیری نے تھوڑی حسد بھری نظروں سے انہیں قصبے کی طرف جانے کی تیاریاں کرتے ہوئے دیکھا۔ اسے وہاں کی سیر وتفریح چھوڑنے کا افسوس ہو رہا تھا۔ یہ موسم بہار کا ایک سہانا دن تھا، کا دی عرصے بعد آسمان اتنا صاف دکھائی دے رہا تھا۔ بہرحال، اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اس وقت کا استعمال حاجتی کمرے میں گھسنے کی ایک اور کوشش پر کرے گا۔

جب ہیری نے ہرمائنی اور رون پر بیرونی ہال میں اپنی خواہش کا اظہار کیا تو ہرمائنی بولی۔''اس سے بہتر تو یہ رہے گا کہ تم سیدھے سلگ ہارن کے دفتر میں جاؤ اور ان سے وہ یاد نکلوانے کی کوشش کرو......''

''میں کوشش تو کر ہی رہا ہوں۔'' ہیری نے بات کاٹتے ہوئے کہا جو بالکل سچ ہی تھی۔ سلگ ہارن کو سکول میں پکڑنے کیلئے وہ اس ہفتے میں مرکبات کی ہر کلاس کے بعد سب سے آخر تک وہیں رُکا رہتا تھا مگر سلگ ہارن ان دنوں اتنی تیزی سے تہہ خانے سے باہر نکل جاتے تھے کہ ہیری انہیں پکڑ بھی نہیں پاتا تھا۔ ہیری نے دو بار ان کے دفتر پر بھی جا کر دستک دی تھی مگر اسے کوئی جواب نہیں ملا تھا۔ حالانکہ اسے یقین تھا کہ دوسرے موقع پر اس نے پرانے گراما فون کی جلدی سے کم کی گئی آواز سن لی تھی۔

''وہ تو مجھ سے کوئی بات ہی نہیں کرنا چاہتے ہیں، ہرمائنی! وہ جان چکے ہیں کہ اب میں انہیں تنہائی میں پکڑنا چاہتا ہوں اور وہ ایسا نہیں ہونے دینا چاہتے ہیں......''

''دیکھو! تمہیں کوشش کرتے رہنا چاہئے، ہے نا؟''

طلباء کی مختصر قطار فلیچ کے پاس سے گزرنے کا انتظار کرتی رہی جو خفیہ حسیاتی آلے سے ہمیشہ کی طرح ان کی دو دو بار تلاشی لے رہا تھا۔ وہ کچھ قدم آگے بڑھا۔ ہیری نے ہرمائنی کی بات پر کوئی جواب نہیں دیا تاکہ فلیچ کے کانوں میں اس کی بات کی بھنک نہ پڑ جائے۔ رون اور ہرمائنی کو نیک دعاؤں کے ساتھ رخصت کرنے کے بعد وہ تیزی سے مڑا اور سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ ہرمائنی چاہے جو بھی کہے۔ ہیری نے حاجتی کمرے کے باہر دو گھنٹے کی کوشش کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا۔

بیرونی ہال سے دو پہنچنے پر ہیری نے اپنے بستے میں سے اپنا غیبی چوغہ نکالا اور پھر میوارڈ کا نقشہ بھی کھینچ لیا۔اس نے اپنی چھڑی سے نقشے کو ضرب لگائی اور بڑبڑایا۔''میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں کوئی نیکی نہیں کروں گا۔''اس کے بعد اس نے نقشے کو غور سے دیکھا۔

چونکہ یہ اتوار کی صبح تھی، اس لئے سب لوگ ہی اپنے اپنے ہالوں میں ہی موجود تھے۔گری فنڈر والے مینار والے ہال میں تھے، ریون کلا کے طلباء دوسرے مینار والے ہال میں تھے، سلے درن کے طلباء تہہ خانے والے ہال میں تھے اور ہفل پف کے طلباء باورچی خانے کے قریب تہہ خانے کے ہال میں جمع تھے۔ایک آدھ طالبعلم یہاں وہاں، لائبریری یا راہداریوں میں چلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔کچھ لوگ باہر کھلے میدان میں بھی تھے......اور ساتویں منزل کی راہداری میں گریگوری گوئل تنہا کھڑا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔حاجتی کمرے کا وہاں کوئی نام ونشان نہیں تھا مگر ہیری کو اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔اگر گوئل اس کے باہر کھڑا کھڑا پہرہ دے رہا تھا تو اس کا صاف مطلب یہی تھا کہ حاجتی کمرہ کھلا ہوا تھا۔چاہے نقشہ اس کی بات کی تصدیق کرے یا نہ کرے؟ وہ دوڑتا ہوا سیڑھیاں طے کرنے لگا۔وہ ساتویں منزل کی اس راہداری پر پہنچنے کے بعد آہستہ ہو گیا اور نہایت دبے قدموں سے رینگتا ہوا اس ننھی لڑکی کے پاس جانے لگا جو اپنے ہاتھ میں پیتل کا ایک بڑا ترازو لئے خاموش کھڑی تھی۔یہ وہی لڑکی تھی جس کی پندرہ دن قبل ہرمائنی نے مدد کی تھی۔اس نے انتظار کیا جب تک کہ وہ ٹھیک اس کے عقب میں نہیں پہنچ گیا پھر وہ کافی نیچے جھک کر اس کے کان کے قریب آہستگی سے بڑبڑایا۔

''کیسی ہو؟......تم بے حد خوبصورت ہو، ہے نا؟''

گوئل کی دہشت بھری تیز چیخ نکلی اور ترازو ہوا میں اچھال کر وہ دور بھاگتا چلا گیا۔اس سے پہلے کہ ترازو کی راہداری میں گونجنے کی آواز پیدا ہو، وہ بھاگتا ہوا اوجھل ہو چکا تھا۔ہیری ہنستے ہوئے پیچھے کی خالی دیوار کو دیکھنے کیلئے مڑا۔اسے یقین تھا کہ ڈریکو ملفوائے وہاں پر مجسمے کی مانند ساکت کھڑا ہوگا کیونکہ اسے معلوم ہو گیا ہوگا کہ کوئی ایسا فرد باہر موجود ہے، جسے وہاں نہیں آنا چاہئے تھا مگر وہ باہر نکلنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔اس سے ہیری کو قوت کا ایک بے حد لطیف احساس ہوا۔پھر اس نے وہ یاد کرنے کی کوشش کی کہ اس نے کن کن جملوں کے آمیزے کو اب تک استعمال کر لیا تھا اور کن کا استعمال کرنا ابھی باقی تھا۔

بہرحال، اس کا امید بھرا مزاج زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہ پایا۔اگلے نصف گھنٹے میں اس نے بہت سارے الفاظ کے آمیزے بنا بنا کر آزما لئے تھے لیکن ٹھوس دیوار پر کوئی دروازہ نمودار نہیں ہوا تھا۔یہ دیکھ کر ہیری کو بے حد مایوسی ہوئی جو آہستہ آہستہ ناراضگی میں ڈھلنے لگی۔ملفوائے اس سے کچھ ہی فٹ دور موجود تھا اور اس بات کی ذرا سی بھی خبر نہیں تھی کہ وہ وہاں کیا کر رہا تھا؟ اپنے ہوش وحواس پوری طرح گنوا کر ہیری کچھ فاصلے پر گیا اور دوڑتا ہوا دیوار کی طرف بڑھا اور پوری قوت سے دیوار پر ٹھوکر دے ماری جیسے وہ کسی دروازے کو ٹھوکر مار کر کھول رہا ہو۔

''اووچ......''

اسے محسوس ہوا کہ جیسے اس کے پاؤں کا پورا پنجہ ہی ٹوٹ گیا ہو۔وہ دیوار سے پیچھے ہٹا اور تکلیف کے مارے ایک ٹانگ پر بری

طرح کودنے لگا، اسے ہوش ہی نہ رہا کہ کب غیبی چوغہ اس کے بدن سے پھسل گیا۔

''ہیری......؟'' ایک آواز گونجی۔

وہ حیرت کا جھٹکا کھا کر ایک ٹانگ پر فوراً گھوما اور پھر اپنا توازن برقرار نہ رکھ پایا اور فرش بوس ہوتا چلا گیا۔ اسے یہ دیکھ کر بے حد حیرانگی ہوئی کہ کچھ فاصلے پر ٹونکس کھڑی تھی اور وہ اس کی طرف ایسے آ رہی تھی جیسے وہ اس راہداری پر اکثر گھومتی رہی ہو۔

''تم یہاں کیا کر رہی ہو؟'' ہیری نے کھڑے ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا۔ وہ اس بات پر ناراض ہو رہا تھا کہ ٹونکس اسے ہمیشہ گرا ہوا ہی کیوں دیکھتی ہے؟

''اوہ میں ڈمبل ڈور سے ملنے کیلئے آئی تھی!'' ٹونکس نے بتایا۔

ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ کچھ وحشت زدہ دکھائی دے رہی تھی، وہ پہلے کی بہ نسبت زیادہ دُبلی ہو گئی تھی اور اس کے چوہے جیسی رنگت والے بال بے نور دکھائی دیتے تھے۔

''اُن کا دفتر تو یہاں نہیں ہے!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''وہ تو سکول کے دوسرے حصے میں ہے میزاب کے عقب میں......''

''میں جانتی ہوں......'' ٹونکس نے کہا۔ ''وہ وہاں نہیں ہیں، ظاہر ہے، وہ ایک بار پھر چلے گئے ہیں......''

''کیا واقعی؟'' ہیری نے چونک کر پوچھا اور اپنے زخمی پیر کو آہستگی سے دوبارہ فرش پر رکھ دیا۔ ''سنو! کیا تم جانتی ہو کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟''

''نہیں......'' ٹونکس نے کہا۔

''تم ان سے کیوں ملنا چاہتی ہو؟''

''کوئی خاص کام تو نہیں تھا۔'' ٹونکس نے اپنے چوغے کی آستین کو پکڑتے ہوئے کہا۔ ''میں تو بس سوچ رہی تھی کہ انہیں شاید معلوم ہو گا کہ باہر کیا ہو رہا ہے......میں نے افواہیں سنی ہیں......لوگ زخمی ہو رہے ہیں......''

''ہاں! میں جانتا ہوں، یہ سب اخباروں میں چھپ رہا ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''وہ کم سن بچہ، جس نے اپنے دادا دادی کو ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی......''

''روزنامہ جادوگر حقیقت سے بہت پیچھے چل رہا ہے۔'' ٹونکس نے کہا جو اس کی بات جیسے سن ہی نہ رہی تھی۔ ''تمہارے پاس حال ہی میں ققنس کے گروہ کے کسی فرد کا خط تو نہیں آیا ہے؟''

''گروہ کا کوئی بھی فرد اب مجھے خط نہیں لکھتا ہے......'' ہیری نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا۔ ''جب سے سیریس......''

وہ رُک گیا کیونکہ اس نے دیکھ لیا تھا کہ ٹونکس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔

''اوہ معاف کرنا......'' وہ عجیب انداز سے بڑبڑایا۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ مجھے بھی اس کی یاد آتی ہے......''

''کیا کہا......؟'' ٹونکس نے سونے پن سے کہا جیسے وہ اس کی بات نہیں سن پائی ہو۔ ''اوہ ٹھیک ہے...... پھر ملاقات ہوگی؟...... اپنا خیال رکھنا، ہیری!''

اس کے بعد وہ فوراً مڑی اور جلدی سے راہداری میں آگے بڑھ گئی۔ ہیری پیچھے کھڑا اسے گھورتا رہ گیا۔ ایک آدھ منٹ بعد اس نے دوبارہ غیبی چوغہ اُوڑھ لیا اور حاجتی کمرے میں داخل ہونے کی کوشش دوبارہ کرنے لگا مگر اب اس کا دل اس کام میں بالکل نہیں لگ پایا۔ بالآخر اسے اپنے پیٹ میں کھوکھلے پن کا احساس ہوا۔ وہ جانتا تھا کہ رون اور ہرمائنی دوپہر کے کھانے سے پہلے ہی واپس لوٹ آئیں گے۔ اس لئے اس نے اپنی کوشش ترک کر دی اور راہداری کو ملفوائے کیلئے کھلا چھوڑ ڈالا۔ ہیری جانتا تھا کہ ملفوائے ابھی کچھ گھنٹوں تک اندر ہی رہے گا اور باہر نکلنے سے خوفزدہ ہی رہے گا......

اسے رون اور ہرمائنی بڑے ہال ہی میں مل گئے تھے جو اپنا آدھا کھانا کھا چکے تھے۔

''میں نے یہ کام کر دکھایا...... یعنی ایک طرح سے کر ہی ڈالا۔'' رون نے ہیری کو دیکھتے ہی اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔ ''مجھے میڈم پیڈی فٹ کے قہوہ خانے کے باہر تک ثقاب اُڑان بھرنا تھی مگر میں اسے تھوڑا آگے ہی نکل گیا۔ میں سکریونشافٹ کی دکان کے پاس نمودار ہوا مگر کم از کم میں ہلا تو نہیں......''

''اچھی بات ہے۔'' ہیری نے پوچھا۔ ''اور ہرمائنی نے تمہارا کیسا رہا؟''

''اوہ ظاہر ہے، وہ تو ہمیشہ سے صحیح مظاہرہ کرتی ہے۔'' رون نے ہرمائنی کے بولنے سے پہلے ہی اس کا جواب دیا۔ ''منزل مقصود، متعین حدود اور مطلوبہ منصوبہ یا وہ چاہے جو بھی ہوں...... اس کے بعد ہم سب تھری بروم سٹکس میں مشروبات لینے گئے اور تمہیں دیکھنا چاہئے تھا کہ ٹائیکروس اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہے تھے، مجھے بڑی حیرانگی ہوگی اگر وہ جلد ہی اس کے سامنے اظہار محبت نہ کرے......''

''اور تم نے بھلا کیا کیا؟'' ہرمائنی نے رون کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری سے پوچھا۔ ''کیا تم ہمارے بعد تمام تر وقت حاجتی کمرے کے باہر ہی بھٹکتے رہے......؟''

''بالکل!'' ہیری نے کہا۔ ''اور ذرا اندازہ لگاؤ کہ وہاں مجھے کون ملا؟...... ٹونکس!''

''ٹونکس......؟'' رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ حیرانگی سے پوچھا۔

''ہاں! وہ کہہ رہی تھی کہ وہ ڈمبل ڈور سے ملنے کیلئے آئی ہے......''

جب ہیری نے ٹونکس کے ساتھ اپنی پوری گفتگو انہیں سنا دی تو رون فوراً بولا۔ ''اگر مجھ سے پوچھا جائے تو اس کا دماغ تھوڑا کھسک گیا ہے، محکمے میں ہوئی جھڑپ کے بعد اس کے دماغ پر گہرا اثر ہوا ہے......''

''یہ تھوڑی عجیب بات ہے!'' ہرمائنی نے کہا جو کسی وجہ سے نہایت پریشان دکھائی دے رہی تھی۔ ''اسے تو سکول کی پہریداری

کرنا تھی تو پھر اس نے یہاں آ کر ڈمبل ڈور سے ملنے کیلئے اپنی جگہ کیوں خالی چھوڑی جبکہ وہ یہاں موجود ہی نہیں ہیں؟......''

''میرے ذہن میں ایک خیال آیا ہے!'' ہیری نے یونہی کہہ دیا۔ اسے یہ کہتے ہوئے کافی عجیب لگ رہا تھا کیونکہ یہ اس کے بجائے ہرمائنی کا موضوع تھا۔ ''تمہیں یہ تو محسوس نہیں ہوتا ہے کہ وہ...... سیریس سے محبت کرنے لگی تھی......''

ہرمائنی نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔

''تمہیں یہ بات کیونکر سوجھی؟''

''معلوم نہیں!'' ہیری نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''مگر جب میں نے اس کے نام کا ذکر کیا تو وہ روہانسی دکھائی دینے لگی...... اور اس کا پشت بانی تخیل بھی اب بدل کر چار پیروں والا ہو گیا ہے...... کہیں یہ اسی جیسا تو نہیں بن گیا؟''

''اچھا اندازہ ہے!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔ ''مگر میں اب بھی یہ نہیں سمجھ پائی ہوں کہ وہ ڈمبل ڈور سے ملنے کیلئے دھڑ دھڑاتی ہوئی کیوں چلی آئی، اگر وہ واقعی اسی لئے آئی تھی......''

''وہی بات ہے جو میں نے شروع میں کہی تھی...... ہے نا؟'' رون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا جو کچلے ہوئے بھنے آلو منہ میں ٹھونس کر بھر رہا تھا۔ ''وہ تھوڑی عجیب ہو گئی ہے، اس کی ہمت ختم ہو گئی ہے۔ کمزور عورتیں......'' اس نے ہیری سے سمجھداری سے کہا۔ ''وہ کچھ زیادہ ہی جلدی پریشان اور نڈھال ہو جاتی ہیں......''

''مگر پھر بھی......'' ہرمائنی نے اپنے خیالوں کی دنیا سے نکلتے ہوئے کہا۔ ''مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی عورت آدھے گھنٹے تک اس بات پر پریشان ہوتی رہے گی کیونکہ میڈم روزمیرتا اس کے اس مذاق پر نہیں ہنسی تھیں جو ایک مرہمکار، چڑیل اور ممبا لوس ممبا لوٹنیا کے بارے میں تھا۔''

اس پر رون کا منہ بن گیا......

بائیسواں باب

تدفین کے بعد

سکول کے بالائی کنگروں کے اوپر گہرے نیلے آسمان کے ٹکڑے واضح دکھائی دینے لگے تھے مگر آنے والی سہانی گرمی کے یہ آثار بھی ہیری کے مزاج کی اصلاح نہیں کر پائے۔ وہ اپنی دونوں کوششوں میں کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو پا رہا تھا۔ وہ تو ہر ممکنہ طور پر یہ معلوم کرنے کی جدوجہد کر رہا تھا کہ آخر ملفوائے وہاں کیا کر رہا تھا؟ نہ ہی وہ سلگ ہارن کے ساتھ کسی قسم کی گفتگو کرنے میں کامیاب ہو پا رہا تھا۔ آخر کار سلگ ہارن سے اس یاد کو کیسے حاصل کیا جائے؟ جو انہوں نے برسہا برس سے اپنے دماغ کی گہرائیوں میں کہیں دبا ڈالی تھی۔

''میں آخری بار کہہ رہی ہو کہ تم ملفوائے کو بھول جاؤ......'' ہر مائنی نے درشتگی سے کہا۔

وہ لوگ رون کے ساتھ دوپہر کے کھانے کے بعد دھوپ بھرے صحن کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ہر مائنی اور رون محکمہ جادو کی طرف سے جاری کئے گئے ایک کتابچے کو پکڑے ہوئے تھے۔ جس کا عنوان تھا: 'ثقاب اُڑان بھرتے ہوئے ہونے والی عام غلطیاں اور ان کا تدارک!' ان لوگوں کا امتحان اسی دوپہر کو ہونے والا تھا۔ بہرحال، انہیں کتابچے کے مندرجات پڑھنے کے بعد کوئی زیادہ اطمینان نہیں نصیب ہوا تھا، جب ایک لڑکی موڑ مڑنے کے بعد اچانک ان کے سامنے آ گئی تو رون چونک اُٹھا اور ہڑبڑاہٹ میں ہر مائنی کے پیچھے چھپنے کی کوشش کی۔

''وہ لیونڈر نہیں ہے......'' ہر مائنی نے سراسیمگی کے عالم میں رون کو بتایا۔

''اوہ شکر ہے......'' رون کے چہرے پر اطمینان سا پھیل گیا اور اس نے گہری سانس لی۔

''ہیری پوٹر!'' لڑکی تیکھی آواز میں بولی۔ ''مجھ سے کہا گیا ہے کہ یہ تمہیں دے دوں!''

''اوہ شکریہ!''

لپٹے ہوئے چرمئی کاغذ کے ٹکڑے کو دیکھ کر ہیری کا دل ڈوب سا گیا۔ لڑکی کے دور جانے کے بعد وہ پریشانی کے عالم میں بولا۔ ''ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ جب تک میں اس یاد کو حاصل نہ کرلوں، تب تک خصوصی تعلیم کا سلسلہ بند رہے گا۔''

''شاید وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہوں گے کہ تم نے کتنی کامیابی حاصل کر لی ہے؟'' ہرمائنی نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے کہا جب ہیری چرمئی کاغذ کی تہہ کھول رہا تھا۔ بہرحال، چرمئی کاغذ پر ڈمبل ڈور کی لمبی، تنگ اور ترچھی تحریر کے بجائے عجلت میں لکھی ہوئی بے ڈھنگی سی تحریر دکھائی دے رہی تھی، اسے پڑھنا کافی دشوار محسوس ہو رہا تھا کیونکہ سیاہی پھیلنے کی وجہ سے چرمئی کاغذ پر بڑے بڑے دھبے پڑ چکے تھے۔

پیارے ہیری، رون اور ہرمائنی!

کل رات ایراگاگ کی زندگی کا سفر پایہ تکمیل کو پہنچ گیا اور وہ ہمیں چھوڑ کر ہمیشہ کیلئے چلا گیا۔ ہیری اور رون، تم اس سے ملاقات کر ہی چکے ہو - تم جانتے ہی ہو گے کہ وہ کتنا خوشنما تھا۔ ہرمائنی! ہمیں معلوم ہے کہ تم بھی اسے ضرور پسند کرتی۔ اگر تم لوگ آج شام کو اس کی تدفین کیلئے یہاں آ سکو تو ہمارا سر فخر سے بلند ہو جائے گا۔ ہم یہ کام سورج ڈھلنے کے وقت انجام دینا چاہتے ہیں کیونکہ یہ اس کی سب سے پسندیدہ گھڑی تھی۔ ہمیں معلوم ہے کہ تمہیں رات کو بالکل باہر نکلنا نہیں چاہئے مگر تم اپنے چوغے کا استعمال کر سکتے ہو۔ ہم تم سے ایسا کرنے کیلئے کبھی نہیں ضد کرتے مگر مجبوری ہے، ہم تنہا اس دکھ بھرے صدمے کا سامنا نہیں کر سکتے ہیں......

ہیگرڈ

''ذرا اس کی طرف تو دیکھو......'' ہیری نے ہرمائنی کو چرمئی کاغذ دیتے ہوئے کہا۔

''اوہ......خدا کیلئے!'' اس نے چرمئی کاغذ پر تیزی سے نظر ڈالتے ہوئے کہا اور پھر اسے رون کی طرف بڑھا دیا جس نے اسے بڑھتی ہوئی حیرت کے ساتھ پڑھا۔

''اس کا تو دماغ چل گیا ہے!'' رون نے دہشت بھرے انداز میں کہا۔ ''اس ہیبت ناک جانور نے اپنے ساتھیوں سے کہا تھا کہ وہ ہیری اور مجھے کھا جائیں۔ اس نے کہا تھا کہ وہ ہمیں ختم کر ڈالیں......اور اب ہیگرڈ ہم سے یہ امید کرتا ہے کہ ہم وہاں جا کر اس ہیبت ناک بالوں والے مردہ بدن پر جھک کر آنسو بہائیں......؟''

''صرف اتنی سی بات نہیں ہے!'' ہرمائنی متوحش لہجے میں ہکلائی۔ ''وہ ہم سے رات کو سکول سے باہر جانے کیلئے کہہ رہا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ حفاظتی اقدامات لاکھ گنا سخت کر دیئے گئے ہیں اور اگر ہم پکڑے گئے تو بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں گے......''

''ہم پہلے بھی تو کئی بار رات کی تاریکی میں اس سے ملنے کیلئے جا چکے ہیں؟'' ہیری نے کہا۔

''ہاں! مگر اس طرح کے کام کیلئے؟'' ہرمائنی گھبراتی ہوئی بولی۔ ''ہم نے پہلے بھی ہیگرڈ کی مدد کرنے کیلئے باہر جانے کا خطرہ

مول لیا ہے مگر دیکھو! آخرکار......ایراگاگ مر چکا ہے......اگر یہ اس کی زندگی بچانے کا کوئی سوال ہوتا تو......''

''میں تب تو بالکل بھی نہیں گیا ہوتا!'' رون نے تلخی سے کہا۔ ''تم اس سے بالکل نہیں ملی ہو، ہرمائنی! میرا یقین کرو، مرنے کے بعد تو وہ پھر بھی کافی ٹھیک دکھائی دے رہا ہوگا......''

ہیری نے اس کے ہاتھ سے خط واپس لیا اور اس کے اوپر ابھرے ہوئے سیاہی کے دھبوں کی طرف گھور کر دیکھا۔ یہ صاف عیاں تھا کہ چرمئی کاغذ پر ہیگرڈ کے بہت سارے موٹے موٹے آنسو گرے ہوں گے۔

''ہیری! کہیں تم جانے کے بارے میں تو نہیں سوچ رہے ہو؟'' ہرمائنی نے سہمی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''اس فضول سی چیز کیلئے سزا کا خطرہ مول لینے کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہے......''

ہیری نے ٹھنڈی آہ بھری۔

''ہاں! مجھے معلوم ہے!'' اس نے آہستگی سے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ ہیگرڈ کو یہ کام ہمارے بغیر ہی کرنا پڑے گا۔ ایراگاگ کے آخری دیدار کا منظر ہماری قسمت میں نہیں ہے!''

''بالکل! وہ کرلے گا!'' ہرمائنی ٹھوس لہجے میں بولی۔ اس کے چہرے پر سکون سا پھیل گیا تھا۔ ''دیکھو! آج ہم سب لوگ امتحان دینے جارہے ہیں، اس لئے جادوئی مرکبات کی کلاس تقریباً خالی ہی ہوگی...... یہ کافی عمدہ موقع ہے، تم اس موقع پر سلگ ہارن کو پسیجنے کی کوشش کرنا......''

''آہ......کیا تمہیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری قسمت ساتویں کوشش پر چمک اُٹھے گی؟'' ہیری نڈھال لہجے میں پوچھا۔

''قسمت؟'' رون نے چونکتے ہوئے کہا۔ ''ہیری! یہی موقع ہے...... بالکل یہی موقع ہے، تم خوش قسمت بن جاؤ......''

''تم کیا کہنا چاہتے ہو؟''

''انعام میں ملنے والے اپنے سعادتیال کا استعمال کرو......''

''رون!......تم نے......تم نے بالکل صحیح کہا!'' ہرمائنی خوشی سے جھومتی ہوئی بولی، اس کا چہرہ حیرانگی اور جوش کے ملے جلے جذبات کا آئینہ بن چکا تھا۔ ''اوہ خدایا...... یہ مجھے...... یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا؟''

ہیری نے ان دونوں کی طرف گھور کر دیکھا۔

''سعادتیال؟......مگر میں نے تو اسے کسی اور چیز کیلئے بچا رکھا تھا......''

''کس چیز کیلئے؟'' رون نے بھنوئیں چڑھا کر پوچھا۔

''ہیری! دنیا میں اس یاد سے زیادہ اہمیت بھری چیز اور کیا ہوسکتی ہے؟'' ہرمائنی نے پرزور لہجے میں کہا۔

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس چھوٹی سنہری بوتل کا خیال کچھ عرصے سے اس کے تخیل پر منڈلا رہا تھا۔ اس کے دل و دماغ

کی گہرائیوں میں بےقرار تمنائیں مچل رہی تھیں، جن میں جینی اور ڈین علیحدہ ہو رہے تھے یعنی رون، جینی کے ایک نئے بوائے فرینڈ کے ساتھ دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔ وہ ان باتوں کو خوابوں میں بھی دیکھ رہا تھا یا پھر خوابیدہ کیفیت میں بھی......

''ہیری! تم کہاں کھو گئے ہو؟'' ہرمائنی نے اسے ہلا کر پوچھا۔

''کیا ہوا؟......اور ہاں! ظاہر ہے......اوہ ٹھیک ہے......'' اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔ ''اگر میں آج دوپہر کو سلگ ہارن سے کچھ نہیں اگلوا پایا تو میں تھوڑا سا سعادتیال ضرور پی لوں گا اور آج شام کو دوبارہ کوشش کروں گا......''

''تو...... یہ طے ہو گیا۔'' ہرمائنی نے فوراً خوش ہوتے ہوئے کہا اور پھر اس نے ایک چوکڑی بھرنے کی کوشش کی۔......''منزل مقصود......متعین حدود......مطلوبہ منصوبہ!''

''اوہ رہنے دو!'' رون نے اس سے منت کرتے ہوئے کہا۔ ''میں ویسے ہی خود کو بیمار محسوس کر رہا ہوں......جلدی سے مجھے چھپا لو......''

''وہ لیونڈر نہیں ہے......'' ہرمائنی نے کڑواہٹ بھرے لہجے میں کہا جب دو لڑکیاں صحن میں داخل ہوئیں اور رون نے پیچھے کی طرف غوطہ لگا دیا۔

''تو پھر ٹھیک ہے!'' رون نے ہرمائنی کے عقب سے جھانکتے ہوئے کہا۔ ''اوہ! وہ کچھ خوش نہیں دکھائی دے رہی ہیں، ہے نا؟''

''وہ دونوں منٹگمری بہنیں ہیں!'' ہرمائنی نے بتایا۔ ''ظاہر ہے کہ وہ خوش کیسے دکھائی دے سکتی ہیں؟ کیا تم نے نہیں سنا کہ ان کے چھوٹے بھائی کے ساتھ کیا ہوا ہے؟''

''سچ کہوں تو اب یہ یاد ہی نہیں رہتا کہ کس کے رشتے دار کے ساتھ کیا حادثہ ہو گیا ہے۔'' رون نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

''دیکھو! ان کے بھائی پر ایک بھیڑیائی انسان نے حملہ کر دیا۔ افواہ یہ ہے کہ ان کی ماں نے مرگ خوروں کی مدد کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ لڑکا صرف پانچ سال کا تھا اور وہ سینٹ مونگوز ہسپتال میں داخل تھا جہاں وہ اذیت برداشت نہیں کر پایا اور مر گیا۔ مرہمکار اسے بچانے میں کامیاب نہیں ہو پائے......''

''وہ مر گیا......؟'' ہیری نے سکتے کے عالم میں دہرایا۔ ''مگر بھیڑیائی انسان مارتے تو نہیں ہیں، وہ تو لوگوں کو اپنے جیسا بناتے ہیں، ہے نا؟''

''کئی بار وہ مار بھی دیتے ہیں۔'' رون نے کہا جو اب غیر معمولی طور پر سنجیدہ دکھائی دے رہا تھا۔ ''میں نے ایسے واقعات کے بارے میں سنا ہے، جب بھیڑیائی انسان خود پر قابو نہیں رکھ پاتے اور باؤلے ہو جاتے ہیں!''

''کیا تمہیں پتہ چلا کہ اس بھیڑیائی انسان کا کیا نام تھا؟'' ہیری نے جلدی سے پوچھا۔

''افواہ ہے کہ اس کا نام 'فنی رئیر گرے بیک' تھا۔'' ہرمائنی نے بتایا۔

''مجھے اندازہ تھا......وہی پاگل، جوصرف بچوں پر حملہ کرنا پسند کرتا ہے، جس کے بارے میں لوپن نے مجھے بتایا تھا'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

ہرمائنی اس کی طرف گھمبیر نظروں سے دیکھنے لگی۔

''ہیری! تمہیں وہ یاد ہر قیمت پر حاصل کرنا ہے!'' ہرمائنی نے کہا۔''اس سے والڈی مورٹ کو روکنے میں مدد ملے گی، ہے نا؟ یہ سنگین حادثات محض اسی کی وجہ سے تو رونما ہو رہے ہیں''

انہیں سکول کے اونچے ہال میں گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔ ہرمائنی اور رون اچھل کر کھڑے ہو گئے اور کافی حد تک خوفزدہ دکھائی دینے لگے۔ وہ دونوں بیرونی ہال کی طرف بڑھے جہاں امتحان دینے والے طلباء تیزی سے جمع ہو رہے تھے۔

''تم لوگ عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنا...... میری نیک دعائیں تمہارے ساتھ ہیں!'' ہیری نے ان دونوں کو الوداع کرتے ہوئے کہا۔

''ہماری دعائیں تمہارے لئے بھی ہیں، ہیری!'' ہرمائنی نے معنی خیز نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ہیری ان سے الگ ہو کر تہہ خانے کی طرف بڑھ گیا۔

اس دوپہر جادوئی مرکبات کی کلاس میں تین طلباء ہی آئے تھے، جن میں ہیری، ارنئی میک ملن اور ڈریکو ملفوائے شامل تھے۔

''ابھی ثقاب اُڑان بھرنے کے لائق بڑے نہیں ہوئے؟'' سلگ ہارن نے محبت بھرے لہجے میں شرارتی انداز میں کہا۔''ابھی تم سترہ برس کے نہیں ہوئے؟''

ان سب نے نفی میں سر ہلایا۔

''اوہ ٹھیک ہے!'' سلگ ہارن نے خوشی سے کہا۔''چونکہ اتنے کم لوگ کلاس میں ہیں، اس لئے ہم تھوڑا دلچسپ کام کرتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ تم سب لوگ کوئی دلچسپ مرکب بناؤ۔''

''اچھی بات ہے، سر!'' ارنئی نے چاپلوسی کرتے ہوئے کہا اور اپنے ہاتھ مسلنے لگا۔ دوسری طرف ملفوائے مسکرایا تک نہیں تھا۔

''دلچسپ سے آپ کا کیا مطلب ہے؟'' اس نے چڑچڑے انداز میں کہا۔

''یعنی مجھے حیران کر دو......'' سلگ ہارن نے لاپروائی کے ساتھ کہا۔

ملفوائے نے ناخوشگوار انداز میں اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب کھولی۔ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ اسے یہ کلاس اپنے وقت کی بربادی کے سوا اور کچھ نہیں محسوس ہو رہی تھی۔ ہیری نے اسے اپنی کتاب کے اوپر سے دیکھتے ہوئے سوچا، بے شک ملفوائے وقت کی بربادی پر تاسف کر رہا ہوگا کیونکہ اس دوران وہ حاجتی کمرے میں اپنا پراسرار کام انجام دے سکتا تھا۔

کیا یہ اس کا وہم تھا یا پھر واقعی ملفوائے بھی ٹونکس کی طرح زیادہ دبلا دکھائی دے رہا تھا؟ غیر معمولی طور پر اس کی رنگت کچھ زیادہ

ہی اُڑی اُڑی دکھائی دے رہی تھی، اس کی جلد بھوری تھی، شاید اس لئے کہ وہ آج کل دھوپ میں کم رہتا تھا مگر اب اس میں تنگ نظری، جوش وخروش یا احساس برتری کی کوئی جھلک دکھائی نہیں دے پا رہی تھی جو ہوگورٹس ایکسپریس کے سفر میں اس کے چہرے پر ٹپک رہی تھی...... ہیری کے خیال میں اس کا صرف ایک ہی مطلب ہوسکتا تھا...... مہم جوئی، چاہے وہ جو بھی تھی، پوری طرح کامیاب نہیں ہو پائی تھی......

اس خیال سے مسرور ہوکر ہیری نے اپنی اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب پر سرسری نگاہ ڈالی اور 'ترغیب بشاشت مرکب' کا انتخاب کیا۔ آدھ خالص شہزادے نے اس کے نصابی طریقے کی کافی حد تک کاٹ چھانٹ کی تھی۔ ہیری کو اندازہ تھا کہ یہ مرکب سلگ ہارن کو بے حد دلچسپ لگے گا لیکن اگر (ہیری کا دل اچھل پڑا جب اس کے ذہن میں یہ خیال آیا) ہیری سلگ ہارن کو یہ مرکب چکھانے میں کامیاب ہو جائے تو ممکن ہے کہ ان پر اتنا خوشگوار مزاج طاری ہو جائے کہ وہ اسے اپنی یاد دینے پر آمادہ ہو جائیں......

جب ڈیڑھ گھنٹے بعد سلگ ہارن نے ہیری کی کڑاہی میں جھانکا اور اس کی کڑاہی میں دھوپ جیسی چمکتی ہوئی زرد رنگت کا سیال پکتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے بے ساختہ تالی بجاتے ہوئے کہا۔ ''یہ تو نہایت عمدہ دکھائی دے رہا ہے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ یقیناً ترغیب بشاشت مرکب ہے؟ اور یہ کیسی خوشبو اُٹھ رہی ہے...... اوہ ہاں! تم نے اس میں پودینے کی ذرا سی ٹہنی بھی ڈال دی ہے، ہے نا؟ غیر نصابی حرکت...... مگر کس قدر اعلیٰ سیال ہے، ہیری! ظاہر ہے اس سے مرکب کے کبھی کبھار ہونے والے نقصان جیسے زیادہ صدمے کے باعث بڑبڑانے اور ناک مروڑنے کے مرض کا علاج ہو جاتا ہے...... معلوم نہیں! تمہارے ذہن میں ایسے خیال کہاں سے آ جاتے ہیں؟ میرے پسندیدہ نوجوان...... جب تک کہ تمہاری ماں کی شاندار خوبیاں کے گن تمہارے اندر نہ آ گئے ہوں؟''

''اوہ...... ہاں! ایسا ہوسکتا ہے۔'' ہیری نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا اور اپنے پاؤں سے آدھ خالص شہزادے کی کتاب کو اپنے بستے میں زیادہ گہرائی تک دبا ڈالا۔

ارنئی اس بات پر تھوڑا چڑ چڑا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ ہیری سے ایک بار تو جیتنے کا خواہشمند تھا، اسی لئے اس نے اپنے مرکب کو نیا بنانے کی کوشش کی تھی مگر مرکب اس کی کڑاہی کی تہہ میں ارغوانی کیچڑ کی طرح جم گیا تھا۔ ملفوائے پہلے ہی اپنا سامان سمیٹ چکا تھا اور کافی بدمزاج دکھائی دے رہا تھا۔ سلگ ہارن نے اس کے ہچکی والے مرکب کو دیکھ کر صرف 'ٹھیک ہے' ہی کہا تھا۔

گھنٹی بجتے ہیں ارنئی اور ملفوائے فوراً کلاس سے باہر نکل گئے۔

''سر......!'' ہیری نے ابھی بولنے کی کوشش ہی کی تھی کہ سلگ ہارن فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا جب انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ وہ کلاس میں تنہا رہ گئے ہیں تو وہ جس قدر عجلت سے ہوسکتا تھا، باہر نکل گئے۔

''پروفیسر...... پروفیسر! کیا آپ میرے مرکب کو چکھ کر نہیں دیکھیں گے؟'' ہیری متوحش انداز میں منہ پھاڑے جھولتے ہوئے

دروازے کو دیکھتا وہ گیا مگر تب تک سلگ ہارن جا چکے تھے۔ مایوسی کے عالم میں ہیری نے اپنی کڑاہی خالی کی، اپنا سامان سمیٹا۔تہہ خانے سے باہر نکلا اور آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ کر گری فنڈر ہال کی طرف بڑھ گیا۔

رون اور ہرمائنی شام کو واپس لوٹے۔تصویر کے راستے سے اندر داخل ہوتے ہی ہرمائنی خوشی سے کلکاری مارتی ہوئی ہیری پر جھپٹی۔

''ہیری...... ہیری! میں کامیاب ہوگئی...... میں پاس ہوگئی!''

''واہ بہت اعلیٰ......'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔''اور رون کا کیا بنا؟''

''اوہ! وہ فیل ہوگیا......'' ہرمائنی نے اپنی آواز پست کرتے ہوئے بڑبڑا کر بتایا۔رون کافی مغموم اور مایوس انداز میں لڑکھڑاتے ہوئے ہال میں داخل ہوا اور اس کی طرف بڑھا۔''یہ واقعی ناانصافی والی بات تھی، معمولی سی غلطی...... ممتحن کا دھیان اتفاق سے اس طرف چلا گیا تھا کہ اس کا آدھا ابرو پیچھے رہ گیا تھا......سلگ ہارن کے ساتھ کیا معاملہ رہا؟''

''سنانے کیلئے کوئی نئی خبر نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا جب رون ان کے قریب بیٹھ گیا۔''بدقسمتی رہی میرے دوست! مگر اگلی مرتبہ یقیناً کامیاب ہو جاؤ گے...... کیونکہ ہم ایک ساتھ امتحان دینے جائیں گے......''

''مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے!'' رون نے چڑچڑے انداز میں کہا۔''مگر آدھا ابرو...... جیسے اس سے کوئی فرق پڑتا ہو؟''

''مجھے معلوم ہے!'' ہرمائنی نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔''وہ تو سچ مچ سخت رویہ تھا......''

انہوں نے رات کے کھانے پر نقاب اُڑان کے ممتحن کو خوب جم کر برا بھلا کہا۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جب وہ دوبارہ گری فنڈر ہال میں واپس لوٹے تو رون کا مزاج کچھ زیادہ خوشگوار ہو چکا تھا۔وہ اب سلگ ہارن کے مسئلے اور یاد کے حصول کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔

''کیا تم اب سعادتیال کا استعمال کرنا چاہو گے؟'' رون نے اشتیاق بھرے انداز سے پوچھا۔

''ہاں! لگتا تو یہی ہے...... مجھے کرنا ہی پڑے گا، مجبوری ہے!'' ہیری نے کہا۔''مجھے ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ مجھے پوری بوتل خالی کرنے کی ضرورت ہوگی، بارہ گھنٹے کی خوش قسمتی کی کیا ضرورت ہے؟ اس کام میں پوری رات تھوڑا خرچ ہو جائے گی؟...... میں بس ایک گھونٹ ہی پیوں گا۔دو تین گھنٹے میں کام ہو جانا چاہئے۔''

''اسے پینے کے بعد بے حد خوشگوار احساس ہوتا ہے۔'' رون نے یاد کرتے ہوئے کہا۔''ایسا لگتا ہے کہ جیسے تم کوئی غلطی کر ہی نہیں سکتے ہو!''

''تم کس ضمن میں بات کر رہے ہو؟'' ہرمائنی نے ہنستے ہوئے کہا۔''تم نے تو اسے کبھی پیا ہی نہیں ہے، ہے نا؟''

''بالکل......مگر مجھے محسوس ہوا تھا کہ میں نے اسے پیا ہے، ہے نا؟'' رون نے زور دیتے ہوئے کہا جیسے وہ کسی پیچیدہ چیز کی

وضاحت کرر ہا ہو۔'' دونوں ایک جیسی باتیں ہی ہیں......''

چونکہ انہوں نے سلگ ہارن کو ابھی ابھی بڑے ہال میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تھا اور انہیں یہ معلوم تھا کہ وہ رات کا کھانے پر کافی زیادہ دیر تک ڈٹے رہتے ہیں، اس لئے وہ تینوں گری فنڈر ہال میں دبکے بیٹھے رہے۔ ان کی منصوبہ سازی کچھ یہ تھی کہ جب سلگ ہارن اپنے دفتر میں پہنچیں گے تو اسی وقت ہیری کو وہاں پہنچ جانا چاہئے۔ جب غروب ہوتا ہوا سورج تاریک جنگل کے درختوں کے سر پر دکھائی دینے لگا تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ نیول، ڈین اور سمیس گری فنڈر ہال میں بیٹھے ہوئے تھے پھر وہ تینوں چپکے سے لڑکوں کے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔

ہیری نے اپنا صندوق کھولا اور تہہ میں رکھے ہوئے ایک موزے میں ننھی سی بوتل باہر نکالی۔

''پیتا ہوں!'' ہیری نے کہا جب ہر مائنی اور رون اس کی طرف استفہامیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ ہیری نے اس کا ڈھکن کھولا اور اس میں سے ایک چھوٹا سا گھونٹ پی لیا۔

''کیسا محسوس ہو رہا ہے؟'' ہر مائنی نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔

ہیری نے ایک لمحے تک تو کوئی جواب نہیں دیا پھر آہستہ آہستہ مگر غیر معمولی طور پر اس کے وجود میں ایک خوشنما احساس رگ و پے میں پھیلتا چلا گیا۔ اسے محسوس ہوا کہ وہ اب کچھ بھی کر سکتا تھا، کچھ بھی......سلگ ہارن سے یاد حاصل کرنا اچانک ممکن ہوتا دکھائی دینے لگا تھا بلکہ بے حد آسان محسوس ہو رہا تھا۔ وہ پر اعتماد انداز میں اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور مسکرانے لگا۔

''شاندار......'' اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''واقعی بے حد شاندار۔ ٹھیک ہے......میں ہیگرڈ کے پاس جا رہا ہوں......''

''کیا کہا......؟'' رون اور ہر مائنی ایک ساتھ چیخے۔ ان کے چہروں پر دہشت سی پھیل گئی تھی۔

''نہیں......نہیں، ہیری! تمہیں سلگ ہارن کے پاس ملنے کیلئے جانا ہے، یاد ہے، ہے نا؟'' ہر مائنی نے زور دیتے ہوئے کہا۔

''بالکل نہیں!'' ہیری نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔ ''میں ہیگرڈ کے پاس جا رہا ہوں۔ وہاں جانے کے بارے میں میرے ذہن میں عمدہ احساسات اُٹھ رہے ہیں۔''

''کیا تمہیں اس دیوہیکل انسان کھانے والے مکڑے کو دفنانے کے بارے میں اچھا محسوس ہو رہا ہے؟'' رون نے گم صم ہوتے ہوئے پوچھا۔

''بالکل!'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اپنے بستے میں سے غیبی چوغہ باہر نکال لیا۔ ''مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ مجھے آج رات وہیں رہنا چاہئے۔ تم جانتے ہی ہو کہ میرا مطلب کیا ہے؟''

''بالکل نہیں......ہمیں کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے!'' رون اور ہر مائنی نے ایک ساتھ کہا جو اب واقعی پریشانی کے مارے سہمے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''کیا یہ واقعی سعادتیال ہی ہے؟'' ہرمائنی نے شک بھری نظروں سے ننھی بوتل کو اُٹھا کر دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''تمہارے پاس اس جیسی کوئی بوتل کہیں اور تو نہیں تھی، جس میں کوئی اور مرکب بھرا ہو......''

''دیوانگی مرکب......؟'' رون نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا مگر اس وقت تک ہیری اپنے کندھوں پر غیبی چوغہ ڈال تھا جس سے اس کا نچلا دھڑ غائب ہو گیا تھا۔

ہیری ہنسا اور ہرمائنی پہلے سے کہیں زیادہ دہشت زدہ دکھائی دینے لگی۔

''میرا یقین کرو......'' اس نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ میں کیا کر رہا ہوں؟ ...... یا کم ازکم سعادتیال تو جانتا ہی ہے......'' وہ پراعتماد انداز میں دروازے کی طرف بڑھا۔

اس نے غیبی چوغہ اپنے سر کے اوپر ڈال لیا جس سے وہ بالکل نظروں سے اوجھل ہو گیا اور پھر وہ سیڑھیاں نیچے اترنے لگا۔ رون اور ہرمائنی جلدی سے اس کے تعاقب میں بھاگے۔ سیڑھیوں کے نیچے پہنچ کر ہیری کھلے دروازے پر اچانک پھسل سا گیا۔

''تم اس کے ساتھ اوپر کیا کر رہے تھے؟'' دروازے کے سامنے لیونڈر کھڑی تھی جو زور سے چیخی۔ وہ غائب ہیری کے آر پار رون اور ہرمائنی کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ وہ دونوں لڑکوں والی راہداری سے ایک ساتھ باہر نکل رہے تھے۔ رون بری طرح بوکھلا گیا اور آئیں بائیں شائیں کرنے لگا، بہرحال، ہیری تیزی سے نکل کر ہال کے دوسرے کنارے پر جا پہنچا۔

جونہی وہ بیرونی راستے کے پاس پہنچا تو اسی لمحے تصویر کا راستہ کھل گیا۔ جینی اور ڈین تصویر کے راستے سے اندر داخل ہوتے ہوئے دکھائی دیئے۔ ہیری ان کے بیچ میں سے نکل گیا اور جاتے جاتے اس نے جان بوجھ کر جینی کو تھوڑا سا ڈین سے دھکیل دیا۔

''مجھے دھکا مت دو، ڈین!'' جینی نے چڑچڑے انداز میں غصے کا اظہار کیا۔ ''تم ہمیشہ ہی ایسا کرتے رہتے ہو۔ میں خود بخود اندر آسکتی ہوں......''

تصویر ہیری کے عقب میں جھولتی ہوئی بند ہو گئی مگر اس سے پہلے اس نے ڈین کو غصے سے کوئی جواب دیتے ہوئے سن لیا تھا...... اس کے اندر عجیب سا یقین مضبوط ہونے لگا۔ وہ راہداریوں میں چلنے لگا اور اسے دبے پاؤں چلنے کی نوبت پیش نہ آئی کیونکہ اس راستے میں کوئی بھی نہیں مل پایا لیکن اس بات سے اسے ذرا بھی حیرت نہیں ہوئی۔ اس شام میں وہ ہوگورٹس میں سب سے خوش قسمت فرد تھا۔

اسے اس چیز کا ذرا بھی احساس نہیں ہوا کہ ہیگرڈ کے پاس جانے کا خیال آخر کیوں آیا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ سعادتیال اس وقت راستے کی کئی سیڑھیوں کو روشن کر رہا تھا حالانکہ ہیری منزل مقصود کو نہیں دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی اسے یہ اندازہ ہو پا رہا تھا کہ سلگ ہارن اس منظرنامے میں کیسے سما پائیں گے؟ مگر جانے کیوں اس کے اندر یہ یقین پوری طرح مضبوط دکھائی دے رہا تھا کہ سلگ ہارن کی یاد اسے آج ہر قیمت پر مل جائے گی۔ جب وہ بیرونی ہال میں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ فلیچ صدر دروازے کو تالا لگانا بھول گیا تھا۔ ہیری نے مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا اور گہری سانس لے کر تازہ ہوا کے جھونکے اور مہک بھرے میدان کے احساس کو اپنے وجود میں اتارا۔

پھر وہ دھندلکے میں پتھر کی سیڑھیاں نیچے اترنے لگا۔

آخری زینے پر پہنچ کر اسے محسوس ہوا کہ ہیگرڈ کے پاس جانے کیلئے اسے میدان کے بجائے دوسرے راستے کو اختیار کرنا چاہئے۔ گرین ہاؤس کی کیاریوں میں سے گزر کر وہاں جانا زیادہ سودمند ثابت ہوگا۔ حالانکہ کیاری والا راستہ سیدھا نہیں تھا بلکہ چکر کھا کر ہیگرڈ کے جھونپڑے کی طرف جاتا تھا اور طویل تھا مگر ہیری کو معلوم تھا کہ اسے اس ابھرنے والے خیال پر ہی عمل کرنا چاہئے۔ اس لئے اس نے فوراً اپنے قدموں کا رُخ گرین ہاؤس کی کیاریوں کی طرف موڑ لیا۔ جب اس نے وہاں پروفیسر سلگ ہارن کو پروفیسر سپراؤٹ سے گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تو اسے قطعی حیرت نہیں ہوئی بلکہ اس کے وجود میں عجیب سی سرشاری پھیل گئی۔ ہیری پتھر کی ایک پست دیوار کی اوٹ میں چھپ گیا۔ وہ بے حد اطمینان محسوس کر رہا تھا اور ان کی گفتگو سن رہا تھا۔

''......وقت نکالنے کیلئے تمہارا شکریہ، پومونا!'' سلگ ہارن متشکرانہ انداز میں کہہ رہے تھے۔ ''ماہرین نباتات اور محققوں کا کہنا ہے کہ اگر شام کے دھندلکے میں انہیں توڑا جائے تو وہ سب سے زیادہ اکسیر ثابت ہوتے ہیں......''

''یہ بالکل صحیح بات ہے!'' پروفیسر سپراؤٹ نے گرمجوشی سے جواب دیا۔ ''اتنا آپ کیلئے کافی رہے گا......''

''بالکل...... بالکل! یہ بہت ہیں!'' سلگ ہارن نے کہا۔ ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے پتوں والے تھیلے اپنے بازوؤں میں بھر رکھے تھے۔ ''اس سے میرے تیسرے سال کے تمام طلباء کو کچھ پتیاں مل جائیں گی اور کچھ بچ بھی جائیں گی تاکہ اگر کوئی غلطی سے زیادہ پکوائی کر لے تو کام میں آسکیں...... ٹھیک ہے تو شام بخیر...... بہت بہت شکریہ!''

پروفیسر سپراؤٹ بڑھتے ہوئے اندھیرے میں اپنے گرین ہاؤس کے دفتر کی طرف چلی گئیں اور سلگ ہارن ٹھیک اسی سمت میں بڑھے جہاں ہیری غیبی چوغے میں چھپا کھڑا تھا۔ اسی لمحے ہیری کے ذہن میں اچانک یہ خیال ابھرا کہ اسے ظاہر ہو جانا چاہئے، یہی فائدہ مند رہے گا اور اس نے جھٹکے سے اپنا چوغہ اتار کر ہاتھوں میں لپیٹ لیا۔

''شام بخیر...... پروفیسر!''

''مارلن کی قسم!......اوہ ہیری! تم نے تو مجھے چونکا ہی دیا تھا۔'' سلگ ہارن نے اچانک رُکتے ہوئے کہا، پھر ان کے چہرے کے عضلات کھنچنے لگے۔ ''تم سکول سے باہر کیسے نکل آئے؟''

''میرا خیال ہے کہ فلیچ دروازے پر تالا لگانا بھول گیا تھا۔'' اس نے خوشی سے مسکراتے ہوئے کہا۔ سلگ ہارن کی تیوریاں چڑھ گئیں اور ہیری کو یہ دیکھ کر اچھا لگا۔

''میں اس کی شکایت کروں گا۔ میرے خیال میں اسے حفاظتی انتظامات کے بجائے کسی کچرے کے ڈھیر کی پریشانی زیادہ کھائے رہتی ہے...... مگر تم باہر کیوں نکل آئے ہو......؟''

''اوہ سر! ہیگرڈ کی وجہ سے......'' ہیری نے کہا جو جانتا تھا کہ صاف گوئی سے کام لینے میں ہی عقلمندی رہے گی۔ ''دراصل، وہ بے

حد غمگین ہے، مگر آپ کسی سے ذکر مت کیجئے گا پروفیسر! میں اسے کسی مشکل میں نہیں پھنسانا چاہتا ہوں......''

سلگ ہارن کی متجسس طبیعت یکا یک بیدار ہوگئی تھی۔

''دیکھو! میں کوئی ایسا دعویٰ تو نہیں کروں گا۔'' انہوں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''مگر میں جانتا ہوں کہ ڈمبل ڈور ہیگرڈ پر بے حد یقین رکھتے ہیں، اس لئے مجھے یقین ہے کہ وہ کوئی بہت خطرناک کام نہیں کر رہا ہوگا......''

''پروفیسر! ایک دیوہیکل مکڑا تھا۔ ہیگرڈ برسوں سے اس کے پاس آ جا رہا تھا...... وہ مکڑا جنگل کی گہرائیوں میں رہتا تھا...... اور وہ بول سکتا تھا......'' ہیری نے بتایا۔

''اوہ! میں نے ایسی افواہیں سن رکھی تھیں کہ اس جنگل میں بولنے والی دیوہیکل مکڑیاں رہتی ہیں۔'' سلگ ہارن نے جنگل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''تو یہ بات سچ ہے؟''

''بالکل!'' ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''مگر اراگاگ نامی اس مکڑے کو ہیگرڈ نے سب سے پہلے پکڑا تھا۔ وہ کل رات مر گیا ہے۔ ہیگرڈ اس کیلئے بے حد مغموم ہے، وہ اس کی تدفین کے وقت کسی کا ساتھ رہتا ہے اور میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں اس کے پاس ضرور جاؤں گا۔''

''بہت رقت انگیز...... بہت رقت انگیز!'' سلگ ہارن نے خیالوں میں کھوئے ہوئے انداز میں کہا اور ان کی بڑی بڑی آنکھیں دور دھندلکے میں دکھائی دینے والے ہیگرڈ کی جھونپڑے کی روشنیوں پر جم گئیں۔ ''نایاب نسل کی مکڑیوں کا زہر نہایت قیمتی ہوتا ہے مگر اس کی مقدار بے حد کم ہی ملتی ہے کیونکہ وہ زیادہ بڑی نہیں ہوتی ہیں...... اگر وہ دیوہیکل مکڑا کچھ دیر پہلے ہی مرا ہوگا تو اس کے منہ کی تھیلیوں میں ابھی تک زہر جما نہیں ہوگا...... ظاہر ہے کہ میں کوئی ایسا دل دکھانے والا کام تو نہیں کرنا چاہوں گا جس سے ہیگرڈ کی دل آزاری ہو...... مگر اسے حاصل کرنے کے یوں تو کئی طریقے ہیں...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ زندہ مکڑے کے منہ سے زہر نکالنا تو قریباً ناممکن بات ہے...... البتہ مردہ کے منہ سے آسان ہے......''

سلگ ہارن یوں بول رہے تھے جیسے وہ ہیری کے بجائے خود سے باتیں کر رہے ہوں۔

''...... یہ زہر اس کے ساتھ ہی دفن کر دینا تو سراسر بربادی ہی ہوگی...... اسے فوراً اکٹھا کر لینا چاہئے۔ ایک فٹ کے تو کئی سو گیلن دام مل سکتے ہیں...... سچ کہوں تو میری تنخواہ کچھ زیادہ نہیں ہے۔''

ان کی گفتگو سے ہیری کو یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہو پایا کہ اسے آگے کیا کرنا چاہئے؟ منزل خود بخود آسان ہوتی ہوئی دکھائی دینے لگی تھی۔

''دیکھئے پروفیسر!'' اس نے تھوڑا جھجکتے ہوئے کہا تاکہ سلگ ہارن کو اس پر اعتماد ہو جائے۔ ''اگر آپ تدفین میں شرکت کرنا چاہیں تو ہیگرڈ کو شاید خوشی ہوگی...... اراگاگ کی آخری رسوم کی ادائیگی کچھ زیادہ اچھی طرح ہو جائے گی......''

''بالکل...... بالکل...... ظاہر ہے!'' سلگ ہارن نے کہا، ان کی آنکھوں میں ولولہ وعزم جھلکنے لگا تھا۔ ''ہیری! میں شراب کی ایک دو بوتلیں لے کر تم سے وہیں ملتا ہوں...... ہم بیچارے جانور کی صحت کیلئے تو جام نہیں پی سکتے ہیں البتہ ہم تدفین کے بعد اس کی یاد میں مختصر سی تقریب ضرور کریں گے...... اور میں اپنی ٹائی بھی بدل لیتا ہوں، موقع کی مناسبت سے یہ تھوڑی شوخ دکھائی دیتی ہے......''

وہ تیز تیز ڈگ بھرتے ہوئے سکول کی طرف چلے گئے اور ہیری خوشی سے سرشار پھرتی سے ہیگرڈ کے جھونپڑے کی طرف بڑھ گیا۔

''ہاں! آ جاؤ......'' ہیگرڈ نے دروازہ کھولتے ہوئے مری مری سی آواز میں کہا اور ہیری کو اپنے سامنے غیبی چوغے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھتا رہا۔

''رون اور ہرمائنی نہیں آ پائے......'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''حالانکہ انہیں ایراگاگ کی موت کا سچ مچ بے حد افسوس ہے......''

''کوئی بات نہیں...... کوئی بات نہیں، ہیری! تم آ گئے ہو، یہی بات ہمارے دل میں اتر گئی ہے۔''

پھر ہیگرڈ کھل کر سسکیاں بھرنے لگا۔ اس نے ایک سیاہ پٹی اپنے بازو پر باندھ رکھی تھی جو بوٹ پاش کرنے والے کسی چیتھڑے جیسی دکھائی دے رہی تھی۔ اس کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں اور باہر نکلتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں جو کافی سرخ تھیں۔ ہیری نے اسے تسلی دیتے ہوئے اس کی کہنی کو تھپتھپایا کیونکہ اس کا ہاتھ ہیگرڈ کے وجود پر آسانی سے اس سے زیادہ اونچا نہیں پہنچ سکتا تھا۔

''ہم اسے کہاں دفن کر رہے ہیں؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''جنگل میں......؟''

''اوہ نہیں!'' ہیگرڈ نے اپنی قمیص کے زیریں حصے سے آنسو بھری آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا۔ ''ایراگاگ کے جانے کے بعد باقی مکڑیوں ہمیں آس پاس بھی پھٹکنے نہیں دے رہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ صرف اسی کے حکم کی وجہ سے وہ ہمیں کھا نہیں پا رہی تھیں۔ کیا تم اس بات یقین کر سکتے ہو ہیری؟''

سچائی پر مبنی جواب تو 'ہاں' ہی تھا۔ ہیری کو بڑی آسانی سے وہ بھیانک منظر یاد آ گیا جب اس کا اور رون کا ان مکڑیوں سے پالا پڑا تھا۔ حقیقت تسلیم کرنے کیلئے یہ بات تو بے حد واضح تھی کہ صرف ایراگاگ ہی انہیں ہیگرڈ کو کھانے سے روک رکھا تھا۔

''پہلے جنگل کا کوئی ایسا حصہ نہیں تھا جہاں ہم نہ جا سکتے تھے۔'' ہیگرڈ نے اپنا سر ہلایا۔ ''ہم تمہیں بتا دیں، ایراگاگ کے بدن کو وہاں سے لانا کوئی آسان کام نہیں تھا...... وہ مکڑیاں عام طور پر مرنے والی ساتھی مکڑی کو کھا لیتی ہیں...... مگر ہم اسے پورے اعزاز کے ساتھ دفنانا چاہتے تھے...... صرف پورے اعزاز سے......''

وہ دوبارہ سسکیاں بھرنے لگا اور ہیری نے ایک بار پھر اس کی کہنی کو تھپتھپانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے کہا (کیونکہ سعادتیال اسے بتا رہا تھا کہ یہیں کرنا صحیح ہے) ''ہیگرڈ! جب میں یہاں آ رہا تھا تو پروفیسر سلگ ہارن مجھے راستے میں مل گئے تھے......''

''تم کسی مشکل میں تو نہیں پھنس گئے ہو، ہے نا؟'' ہیگر ڈ نے خوفزدہ انداز میں سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ ''ہم جانتے ہیں کہ تمہیں رات کو سکول سے باہر نہیں ہونا چاہئے، یہ ہماری ہی غلطی ہے......''

''نہیں......نہیں......سنو تو سہی! جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ میں کہاں اور کس لئے جا رہا ہوں تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بڑی اچھی بات ہے، اور پھر انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ایراگاگ کے احترام میں عزت دینے کیلئے وہ خود بھی یہیں آنا چاہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ کپڑے بدلنے کیلئے گئے ہیں......اور انہوں نے کہا تھا کہ وہ کچھ بوتلیں بھی ساتھ لے آئیں گے تاکہ ہم ایراگاگ کی یاد میں پی سکیں......''

''واقعی! انہوں نے ایسا کہا؟'' ہیگر ڈ نے حیرانگی سے کہا۔ یہ واضح تھا کہ یہ بات بھی اس کے دل میں اتر کر رہ گئی تھی۔ ''یہ تو...... یہ تو انہوں نے نہایت اچھا کیا اور تمہیں پکڑا بھی نہیں۔ ہمارا پہلے کبھی ہورث سے سے زیادہ پالا نہیں پڑا ہے......ایراگاگ کو دفنانے آ رہے ہیں، واہ......ایراگاگ کو یہ بات یقیناً پسند آئے گی۔''

ہیری نے دل ہی دل میں سوچا کہ ایراگاگ کو سلگ ہارن کے بارے میں صرف یہی بات پسند آئی ہوتی کہ ان کے بدن پر ڈھیر سارا گوشت موجود تھا جسے وہ خوب جم کر کھا سکتا تھا پھر ہیری چلتے ہوئے ہیگر ڈ کے جھونپڑے کی عقبی کھڑکی کے پاس پہنچ گیا جہاں سے اس نے یہ بھانک منظر دیکھا کہ باہر ایک دیوہیکل مردہ مکڑا پیٹھ کے بل لیٹا ہوا تھا اور اس کے پیر پیٹ کی طرف مڑ تڑ کر الجھے ہوئے تھے۔

''ہیگر ڈ! کیا ہم اسے تمہارے باغیچے میں دفنائیں گے؟''

''ہم نے سوچا تھا، کدو والی کیاری سے کچھ آگے......'' ہیگر ڈ نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔ ''ہم نے اس کی قبر کھود لی ہے۔ بس سوچا تھا کہ ہم اس کے بارے میں کچھ اچھی باتیں کہہ لیں......کچھ یادگاری لمحات کی یادیں......تم تو جانتے ہی ہو!''

اس کی آواز کانپنے لگی اور شکستہ ہو گئی۔ دروازے پر ایک دستک ہوئی۔ چلتے چلتے اس نے اپنی ناک بڑے دھبے دار رومال سے صاف کی۔ سلگ ہارن جلدی سے اندر داخل ہوئے۔ ان کے پاس کئی بوتلیں تھیں اور وہ ایک گہرا سیاہ چوغہ پہنے ہوئے تھے۔

''اوہ ہیگر ڈ!'' انہوں نے مغموم آواز میں کہا۔ ''تمہیں جس تکلیف دہ صدمے سے دوچار ہونا پڑا ہے، اس کے بارے میں سن کر بے حد افسوس ہوا۔''

''یہ آپ کا بڑا پن ہے۔'' ہیگر ڈ نے کہا۔ ''بہت بہت شکریہ! اور ہیری کو سزا نہ دینے کیلئے بھی بہت بہت شکریہ......!''

''میں ایسا کبھی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا۔'' سلگ ہارن نے کہا۔ ''بے حد دُکھ بھری رات ہے...... بے حد دُکھ بھری رات......اوہ! وہ جانور کہاں ہے؟''

''وہاں باہر ہے۔'' ہیگر ڈ نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''تو کیا......تو کیا......ہم یہ کام کر دیں؟''

وہ تینوں عقبی دروازے سے نکل کر باغیچے میں پہنچ گئے۔ چاند درختوں کے درمیان زردی مائل سفید رنگت میں چمک رہا تھا۔ چاندنی اور ہیگرڈ کی کھڑکی سے آتی ہوئی روشنی ایراگاگ کے مردہ جسم پر چمک رہی تھی جو ایک بڑے گڑھے کے کنارے پر پڑا ہوا تھا۔ اس کے قریب ہی دس فٹ اونچا تازہ مٹی کا ڈھیر بھی موجود تھا جو اسی گڑھے سے کھود کر نکالی گئی تھی۔

''بہت خوب!'' سلگ ہارن نے مکڑے کے سر والے حصے کے قریب پہنچتے ہوئے کہا۔ جہاں آٹھ دودھیا آنکھیں آسمان کو سونی نظروں سے دیکھ رہی تھی اور دو کافی بڑی خمدار چمٹیاں چاندنی میں چمک رہی تھیں۔ جب سلگ ہارن چمٹیوں کے اوپر والے بالوں سے بھرے سر کو غور سے دیکھنے کیلئے جھکے تو ہیری کو بوتلوں کی ہلکی سی کھنک سنائی دے گئی۔

ہیگرڈ نے آنسو بہاتے ہوئے سلگ ہارن کی پشت کے پیچھے سے کہا۔ ''ہر فرد ان کے حسن و جمال کی قدر نہیں کر سکتا ہے۔ ہورث! ہمیں معلوم نہیں تھا کہ آپ ایراگاگ جیسے جانداروں میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں......''

''دلچسپی؟ اوہ نہیں ہیگرڈ! میں تو ان کا بے حد احترام کرتا ہوں۔'' سلگ ہارن نے مردہ مکڑے سے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ ہیری کو ان کے چوغے کے نیچے ایک بوتل کی چمک غائب ہوتی ہوئی دکھائی دے گئی تھی حالانکہ ہیگرڈ ایک بار پھر اپنی آنکھیں پونچھ رہا تھا، اس لئے وہ کچھ بھی نہیں دیکھ پایا۔ ''اب......کیا ہم تدفین کی رسم شروع کریں؟''

ہیگرڈ نے سر جھکایا اور آگے بڑھا۔ اس نے دیوہیکل مکڑے کو اپنے بڑے ہاتھوں سے دھکا لگا کر پیچھے کی طرف دھکیلا۔ ایک زبردست ہنکار بھرتے ہوئے اسے اندھیرے گڑھے میں لڑھکا دیا۔ مکڑا بھیانک آواز کے ساتھ گڑھے کی سطح کے ساتھ جا ٹکرایا۔ ہیگرڈ ایک بار پھر رونے لگا۔

''ظاہر ہے، یہ تمہارے لئے کافی مشکل ہے کیونکہ تم اسے اچھی طرح سے جانتے تھے۔'' سلگ ہارن نے کہا جو ہیری کی ہی طرح ہیگرڈ کی کہنی سے اوپر نہیں ہاتھ پہنچا سکتے تھے مگر اسی کو تھپتھپا کر تسلی دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ ''میں کچھ الفاظ کہنا چاہوں گا......''

ہیری نے سوچا کہ سلگ ہارن کے پاس ایراگاگ کا ڈھیر سارا زہر پہنچ چکا ہوگا کیونکہ ان کے چہرے پر بے پناہ خوشی بھرے اطمینان کی جھلک دکھائی دے رہی تھی جب وہ گڑھے کے کنارے پر پہنچ کر دھیمی اور کپکپاتی ہوئی آواز میں بولے۔

''الوداع، ایراگاگ! مکڑیوں کے بادشاہ! تمہاری جان پہچان والے، تمہاری طویل رفاقت اور وفاداردوستی کو کبھی فراموش نہیں کر پائیں گے۔ حالانکہ تمہارا یہ بدن ہمیشہ کیلئے فنا ہو جائے گا مگر تمہاری روح جنگل میں اپنے گھر کے در و دیوار کے آر پار منڈلاتی رہے گی۔ تمہارے کئی آنکھوں والی اولاد ہمیشہ پھلتی پھولتی رہے گی اور تمہارے انسانی دوستوں کو اس تکلیف دہ کمی کو جھیلنے کی قوت ملے......''

''آپ نے......آپ نے......بہت دلکش بات کہی!'' ہیگرڈ چیخا اور مٹی کے ڈھیر پر گر کر پہلے سے زیادہ تیز رونے لگا۔

''ارے......ارے!'' سلگ ہارن نے اپنی چھڑی لہرائی، جس سے مٹی کا ایک بڑا تودا ہوا میں بلند ہوا اور مردہ مکڑے کے بے جان جسم پر ایک دھماکے کے ساتھ جا گرا۔ مکڑا منوں مٹی کے تلے دب چکا تھا۔ گڑھا بالکل بھر چکا تھا وہاں ایک ٹیلہ سا بنا ہوا دکھائی دے

رہا تھا۔''اب ہم اندر چلتے ہیں اوراس کے احترام میں کچھ پی لیتے ہیں، ہیری! اس کے دوسری طرف رہو، ہاں ایسے...... چلو اُٹھو ہیگرڈ!...... بہت خوب......''

انہوں نے ہیگرڈ کو میز کے قریب ایک کرسی پر بٹھا دیا۔ دفنانے کے دوران فینگ اپنی ٹوکری میں چھپا ہوا تھا، اب وہ ان کی طرف آہستگی سے چلتا ہوا آیا اوراس نے ہمیشہ کی طرح اپنا بھاری سر ہیری کی گود میں رکھ دیا۔ سلگ ہارن نے شراب کی ایک بوتل کھول لی۔

''میں نے ان سب میں زہر کی موجودگی کی تحقیق کر لی ہے۔'' انہوں نے ہیری کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا اور پہلی بوتل کا زیادہ تر حصہ ہیگرڈ کے بالٹی کے شکل والے بڑے پیالے میں ڈال کراس کی طرف بڑھائی۔''تمہارے دوست 'روپرٹ' کے ساتھ ساتھ جو کچھ ہوا تھا، اس کے بعد میں ایک گھریلو خرس کو ہر بوتل میں چکھا کراس کی جانچ کرتا ہوں......''

ہیری کے ذہن میں وہ منظر پھیل گیا کہ اگر ہرمائنی کو گھریلو خرسوں کے ساتھ اس طرح کے سلوک کی خبر ہو جائے تو اس کے چہرے پر کیسے جذبات رقصاں ہوں گے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اسے یہ بات کبھی نہیں بتائے گا۔

''اور یہ ایک ہیری کیلئے......'' سلگ ہارن نے دوسری بوتل کو دو مگوں میں ڈالتے ہوئے کہا۔''اور ایک میرے لئے...... ٹھیک ہے!'' انہوں نے اپنے مگ کو اونچا اُٹھاتے ہوئے کہا۔''اراگاگ کے نام پر......''

''اراگاگ......'' ہیری اور ہیگرڈ نے ایک ساتھ کہا۔

سلگ ہارن اور ہیگرڈ نے خوب دل کھول کر پی۔ بہرحال، ہیری کا راستہ سعادتیال نے روشن کر رکھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اسے نہیں پینا چاہئے، اس لئے اس نے گھونٹ بھرنے کی اداکاری کرتے ہوئے مگ کو ہونٹوں سے پیچھے ہٹایا اور اپنے نزدیک پڑی ہوئی میز پر رکھ دیا۔

''جانتے ہیں! ہم نے اسے انڈے سے پیدا کیا تھا جب وہ باہر آیا تھا تو اتنا سا تھا، کسی پلّے جتنا......''

''واقعی!'' سلگ ہارن نے منہ پھاڑ کر کہا۔

''ہم اسے سکول کی ایک الماری میں رکھا کرتے تھے، جب تک کہ...... اوہ!''

ہیگرڈ کا چہرہ سیاہ پڑ گیا اور ہیری اس کی وجہ جانتا تھا، ٹام رڈل نے ہیگرڈ کو مکاری سے سکول سے باہر نکلوا دیا تھا۔ بہرحال، ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے سلگ ہارن اس کی بات سن ہی نہیں رہے تھے۔ وہ تو چھت کی طرف دیکھ رہے تھے، جہاں بہت سے پیتل کے برتن لٹک رہے تھے اور چمکدار سفید بالوں کی ایک لمبی ریشمی رسّی لٹک رہی تھی۔

''ہیگرڈ! کہیں یہ یک سنگھے کے بال تو نہیں ہیں؟''

''اوہ ہاں!'' ہیگرڈ نے اُداسی بھرے لہجے میں کہا۔''ان کی دُموں سے نکل جاتے ہیں، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ جنگل کی خاردار جھاڑیوں پر یہ اکثر لٹکے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔''

''مگر ہیگرڈ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کتنے مفید اور بیش قیمت ہوتے ہیں؟''

''جب کوئی جانور زخمی ہو جاتا ہے تو ہم ان کا استعمال ان کے زخم پر بطور پٹی باندھنے کیلئے کرتے ہیں۔'' ہیگرڈ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''یہ نہایت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں...... نہایت مضبوط پٹی بندھتی ہے، زخم ٹھیک ہونے تک بالکل کھلتی نہیں ہے......''

سلگ ہارن نے اپنے مگ سے ایک لمبا گھونٹ پیا اور کمال ہوشیاری سے جھونپڑے میں چاروں طرف باریک بین نظر دوڑائی۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ اور قیمتی چیزوں کی تلاش کر رہے تھے جن سے وہ وافر مقدار میں گیلن کما سکیں جن سے وہ اپنی ضروریات زندگی کے ساتھ ساتھ پرانی شراب کی طلب، اناناس ٹافیوں کے بھرے ڈبے اور مخملیں واسکٹوں کو خریداری کر سکیں۔ انہوں نے ہیگرڈ اور اپنے مگوں کو دوبارہ بھرنے کے بعد اس سے دلچسپی کے ساتھ پوچھا کہ ان دنوں جنگل میں کون کون سے جاندار رہتے ہیں؟ اور ہیگرڈ ان کی کتنی عمدگی سے دیکھ بھال کرتا ہے؟ ہیگرڈ شراب کے نشے اور سلگ ہارن کی چاپلوسی بھری تعریفوں سے پھول کر کپا ہو گیا تھا، اس نے اب اپنی آنکھیں پونچھنا بند کر دیں اور برطِ شجر کی نشو ونما کے بارے میں تفصیلی وضاحت کرنے لگا۔

اس موڑ پر سعادتیال نے ہیری کو ایک خفیف سا جھٹکا دیا۔ اس نے دیکھا کہ سلگ ہارن جو بوتلیں لائے تھے وہ ختم ہو رہی تھیں۔ ہیری نے اب تک زیر لب 'از سر نو بھرائی' والا جادوئی کلمہ استعمال نہیں کیا تھا مگر ہیری نے پوری یکسوئی سے سوچا۔ آج رات کو سب کچھ ممکن ہو سکتا تھا۔ ہیگرڈ اور سلگ ہارن کی نظروں سے بچا کر (جو ڈریگن کے انڈوں کے غیر قانونی کاروبار کے بارے میں ایک دوسرے کو کہانیاں سنانے میں مصروف تھے) ہیری نے اپنی چھڑی میز کے نیچے رکھی خالی بوتلوں کی طرف لہرائی۔ اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ سے بھر گئی تھیں۔

ایک آدھ گھنٹے بعد ہیگرڈ اور سلگ ہارن عجیب سے لوگوں اور نامانوس چیزوں کے نام لے لے کر جام پینے لگے۔ ہوگورٹس کے نام پر، ڈمبل ڈور کے نام پر، گھریلو خرسوں کی بنائی ہوئی شراب کے نام پر اور......

''ہیری پوٹر کے نام پر......'' ہیگرڈ دیوانگی کے عالم میں چیخا جب اس نے اپنی چودھویں بالٹی والا پیالہ خالی کرتے ہوئے اسے ٹھوڑی پر چھلکایا۔

''اوہ ہاں واقعی!'' سلگ ہارن نے تھوڑی بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ ''ہیری پوٹر! جادوگروں کا نجات دہندہ! جس میں...... دیکھو تو کوئی خاص بات ہے۔'' انہوں نے بڑبڑاتے ہوئے اپنا مگ بھی خالی کر دیا۔

کچھ دیر بعد ہی ہیگرڈ کی آنکھوں میں دوبارہ آنسو بہنے لگے اور اس نے یک سنگھے کے بالوں کا پورا گچھا سلگ ہارن کو دے دیا جو اسے لے کر جیب میں ٹھونستے ہوئے چیخے۔ ''دوستوں کے نام پر...... سخاوت و فیاضی کے نام پر...... دس گیلن والے ایک بال کے نام پر......''

اس کے کچھ لمحوں بعد ہیگر ڈ اور سلگ ہارن ایک دوسرے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے بیٹھے تھے اور ایک مرے ہوئے جادوگر اُوڈو کے بارے میں ایک دکھ بھرا گیت گا رہے تھے۔

''اوہ اچھے لوگ جلدی ہی مر جاتے ہیں۔'' ہیگر ڈ نے بڑبڑایا اور میز پر نیچے جھک گیا، اس کی آنکھیں تھوڑی بھینگی دکھائی دینے لگیں مگر سلگ ہارن آگے بھی گاتے رہے۔ ''ہمارے ڈیڈی کے جانے کی عمر نہیں تھی، نہ ہی تمہارے ممی ڈیڈی کی تھی، ہیری......'' ہیگر ڈ کی آنکھوں کے کونوں سے دوبارہ موٹے موٹے آنسو ٹپکنے لگے۔ اس نے ہیری کا ہاتھ پکڑ کر اس سے زبردستی ہاتھ ملایا اور بڑبڑایا۔ ''اپنے وقت کے سب سے اچھے جادوگر اور جادوگرنی تھے وہ...... ایک خوفناک چیز...... بس خوفناک چیز......''

دوسری طرف سلگ ہارن مغموم آواز میں گا رہے تھے۔

اور اوڈو جیسے مرد کمال کو جب وہ اُٹھا کر لائے گھر
اسی جگہ پر لاش کو رکھا جہاں گیا تھا اس کا بچپن گزر
کیا اس کا ہیٹ الٹا اور اسے سنگلاخ قبر میں لٹا دیا
سینے پہ اس کے رکھ دی چھڑی اور اس کو کیا دو ٹکڑ

''وحشت ناک......'' ہیگر ڈ نے ہنکار بھری اور اس کا بڑا کھچڑی سر اس کے بازوؤں پر ایک طرف لڑھک گیا۔ وہ سو چکا تھا اور زور زور سے خراٹے لینے لگا۔

''اوہ معاف کرنا......'' سلگ ہارن نے ہچکی لیتے ہوئے کہا۔ ''اپنی زندگی بچانے کیلئے بھی گانا صحیح طرح سے نہیں گا سکتا......''

''ہیگر ڈ آپ کے گانے کے بارے میں نہیں کہہ رہا تھا۔'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''وہ تو میرے ممی ڈیڈی کے بارے میں بات کر رہا تھا۔''

''اوہ!'' سلگ ہارن نے بڑی سی ڈکار کو روکتے ہوئے کہا۔ ''آہ عزیز! ہاں وہ سچ مچ کافی خوفناک تھا...... واقعی بے حد بھیانک ...... دل دہلا دینے والا......''

انہیں شاید سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہیں؟ ان کا مگ دوبارہ بھرتا رہا۔

''مجھے...... مجھے نہیں لگتا ہے کہ تمہیں وہ حادثہ یاد ہوگا، ہیری؟'' انہوں نے عجیب انداز میں کہا۔

ہیری نے اپنی آنکھیں ہیگر ڈ کے بھاری خراٹوں سے ہلتی ہوئی موم بتی کے شعلے پر جماتے ہوئے کہا۔ ''نہیں! جب وہ حادثہ ہوا تھا تو میں صرف ایک سال کا تھا مگر اب مجھے کافی کچھ معلوم ہو چکا ہے کہ وہاں کیا ہوا تھا؟ میرے ڈیڈی کی موت پہلے ہوئی تھی، کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟''

''میں...... میں نہیں جانتا ہوں!'' سلگ ہارن نے مغموم آواز میں کہا۔

''ہاں!'' ہیری نے کہا۔''والڈی مورٹ نے انہیں قتل کر دیا اور پھر ان کی لاش پھلانگ کر میری ماں کی طرف بڑھا تھا......''

سلگ ہارن کانپ کر رہ گئے لیکن وہ اپنی دہشت بھری نگاہ ہیری کے چہرے سے نہیں ہٹا پائے۔

''اس نے میری ماں کو راستے سے ہٹ جانے کیلئے کہا۔'' ہیری نے سلگ ہارن کی دہشت کو نظر انداز کرتے ہوئے سنگدلی سے کہا۔''اس نے مجھے خود بتایا تھا کہ میری ماں کو مرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ وہ تو صرف مجھے مارنا چاہتا تھا۔ وہ بھاگ سکتی تھیں......''

''اوہ......'' سلگ ہارن نے سانس کھینچتے ہوئے کہا۔''وہ بھاگ......اسے ضرورت نہیں تھی......اُف خدایا...... یہ بے حد خوفناک ہے......''

''یہ خوفناک ہے، ہے نا؟'' ہیری نے کہا۔ اب اس کی آواز ڈرامائی طور پر بڑبڑاہٹ جیسی نیچی ہو گئی تھی۔''مگر وہ اپنی جگہ سے ہلیں تک نہیں۔ ڈیڈی پہلے ہی مر چکے تھے......مگر وہ مجھے نہیں مرنے دینا چاہتی تھیں۔ انہوں نے والڈی مورٹ کے سامنے فریاد کی......مگر وہ محض سفاکی سے ہنس دیا......''

''اوہ بس کرو...... بہت ہو گیا...... بہت ہو گیا!'' سلگ ہارن نے اچانک کہا اور ایک کانپتا ہوا ہاتھ اُٹھایا۔''واقعی......میرے پیارے نوجوان! بہت ہو گیا...... میں بوڑھا ہو چکا ہوں......میرے اعصاب اسے نہیں جھیل پائیں گے...... میں مزید نہیں سننا چاہتا ہوں......نہیں سننا چاہتا!''

''میں بھول گیا تھا۔'' ہیری نے جھوٹ بول دیا کیونکہ سعادتیال اسے ایسا ہی کرنے کیلئے ہدایت کر رہا تھا۔''آپ کو تو وہ نہایت پسند تھیں، ہے نا؟''

''پسند تھیں؟'' سلگ ہارن نے تڑپ کر کہا اور ان کی آنکھوں میں اب دوبارہ آنسو بھر آئے تھے۔''میں تصور بھی نہیں کر سکتا ہوں کہ جو بھی اس سے ملا ہو، وہ اسے پسند نہ کرے...... بے حد بہادر...... بہت خوش مزاج......دلچسپ طبیعت کی مالک...... یہ سب سے خوفناک چیز تھی......''

''مگر آپ ان کے بیٹے کی کوئی مدد نہیں کریں گے۔'' ہیری نے تلخی سے کہا۔''انہوں نے میری خاطر اپنی جان دے دی مگر آپ ایک یاد نہیں دیں گے......''

ہیگرڈ کے خراٹے جھونپڑے میں گونج رہے تھے۔ ہیری نے سلگ ہارن کی آنسو بھری آنکھوں میں دیکھا، وہ اس سے اپنی نظریں چرا نہیں پائے۔

''ایسا مت کہو......'' انہوں نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔''اس کا تو کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے......اگر وہ یاد تمہاری مدد کر پاتی......مگر اس سے کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہو سکتا ہے......''

''وہ یاد فائدہ دے سکتی ہے۔'' ہیری نے صاف گوئی سے کہا۔''ڈمبل ڈور کو حقیقت جاننے کی ضرورت ہے...... مجھے حقیقت

جاننے کی ضرورت ہے......''

اسے معلوم تھا کہ وہ پوری طرح محفوظ تھا۔ سعادتیال اسے بتا رہا تھا کہ سلگ ہارن کو صبح تک اس میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہے گا۔ سلگ ہارن کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہیری تھوڑا آگے جھک گیا۔ ''میں نجات دہندہ ہوں۔ مجھے اسے ہلاک کرنا ہے...... مجھے اس یاد کی ضرورت ہے۔''

سلگ ہارن کا چہرہ پہلے سے زیادہ فق پڑ چکا تھا، ان کا ماتھا پسینے سے شرابور ہو رہا تھا اور موم بتی کی روشنی میں چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''تم نجات دہندہ ہو......؟''

''بالکل...... میں ہوں!'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''مگر میرے پیارے نوجوان!...... تم بہت بڑی چیز مانگ رہے ہو...... دراصل تم مجھ سے یہ مانگ رہے ہو کہ میں اس جادوگر کو ......نیست و نابود کرنے میں تمہاری مدد کروں......''

''کیا آپ اس جادوگر کو تباہ و برباد ہوتا ہوا نہیں دیکھنا چاہتے جس نے بے رحمی کے ساتھ للّی ایوانس کو ہلاک کر ڈالا؟......'' ہیری نے پھنکارتے ہوئے کہا۔

''ہیری...... ہیری! میں چاہتا ہوں مگر......''

''آپ بری طرح سے خوفزدہ ہیں کہ اسے معلوم ہو جائے گا کہ آپ نے میری مدد کی تھی۔''

سلگ ہارن نے کوئی جواب نہیں دیا، وہ واقعی شدید خوفزدہ دکھائی دے رہے تھے۔

''پروفیسر! آپ بھی میری ماں کی طرح بہادر بنئے......''

سلگ ہارن نے اپنا موٹا ہاتھ اُٹھایا اور کانپتی ہوئی انگلیوں کو منہ پر رکھ لیا۔ پل بھر کیلئے وہ کسی بڑے بچے کی طرح دکھائی دیئے۔

''مجھے اس پر فخر نہیں ہے......'' وہ اپنی انگلیوں کے بیچ سے بڑبڑائے۔ ''مجھے اس بات پر ندامت ہوتی ہے جو اس...... اس یاد میں ہے...... میرا خیال ہے کہ اس دن مجھ سے نہایت احمقانہ حرکت سرزد ہو گئی تھی......''

''وہ یاد آپ مجھے دے کر اس کا حساب برابر کر سکتے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''یقین کیجئے کہ یہ بہت جرأتمندانہ اور مہذب کام ثابت ہوگا۔''

ہیگرڈ نیند میں ہی ہلا اور پھر خراٹے لینے لگا۔ سلگ ہارن اور ہیری موم بتی کی ہلتی ہوئی لو کے اوپر ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ ایک نہایت طویل خاموشی چھا چکی تھی مگر سعادتیال نے ہیری کو احساس کرا دیا تھا کہ وہ اسے توڑنے کے بجائے صبر و تحمل سے انتظار کرے......

پھر بہت آہستگی کے ساتھ سلگ ہارن نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر چھڑی باہر نکالی۔ انہوں نے اپنی دوسرا ہاتھ چوغے میں ڈال کر ایک ننھی سی بوتل برآمد کی۔ اب بھی ہیری کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سلگ ہارن نے اپنی چھڑی کی نوک اپنی کنپٹی سے لگائی اور اسے کھینچ لیا۔ جس سے یاد کا ایک لمبا چاندی جیسا دھاگہ چھڑی کی نوک سے چپکتا ہوا اس وقت تک نکلتا چلا گیا جب تک کہ یہ خود بخود ٹوٹ نہیں گیا اور ہیری کو محسوس ہوا کہ یہ یاد کافی طویل اور طویل ہوتی جا رہی تھی۔ جب وہ ٹوٹ کر چھڑی کی نوک کے نیچے جھولنے لگا تو سلگ ہارن نے مقناطیسی انداز میں اسے ننھی بوتل میں بھر دیا جہاں وہ سانپ کی مانند کنڈلی مار کر نیچے بیٹھتا چلا گیا۔ جب یاد والا سارا دھاگہ ننھی بوتل میں چلا گیا تو انہوں نے کانپتے ہاتھوں سے بوتل کے منہ پر کارک لگا دیا۔ یاد کا چمکدار محلول بوتل میں اوپر نیچے گھوم رہا تھا۔ انہوں نے ننھی بوتل ہیری کے ہاتھ میں تھما دی۔

''بہت بہت شکریہ پروفیسر!''

''تم ایک اچھے لڑکے ہو!'' پروفیسر سلگ ہارن نے کہا اور آنسو ان کے موٹے گال سے بہتے ہوئے ان کی مونچھوں میں گھس گئے۔ ''اور تمہاری آنکھیں بالکل اس کے جیسی ہیں...... اسے دیکھنے کے بعد میرے بارے میں زیادہ غلط مت سوچنا...... میں شرمندگی بالکل برداشت نہیں کر پاؤں گا......''

اتنا کہنے کے بعد انہوں نے بھی اپنا سر اپنے پھیلے ہوئے بازوؤں پر رکھا اور ایک گہری آہ بھری اور پھر نیند کی وادی میں اترتے چلے گئے......

تیئیسواں باب

پٹاری پٹوری

ہیری جب سکول میں واپس داخل ہوا تو اسے محسوس ہوا کہ سعادتیال کے اثرات کم ہونے لگے تھے۔صدر دروازے پر تالا نہیں لگا تھا مگر تیسری منزل پر اسے پیوس نامی بھوت مل گیا اور ہیری کو ایک مختصر خفیہ راستے پر مڑ کر اس سے بال بال بچنا پڑا۔ جب اس نے فربہ عورت کی تصویر کے پاس پہنچ کر اپنا غیبی چوغہ اتارا تو اسے حیرانی ہوئی کہ وہ قطعی مدد کرنے پر آمادہ نہیں تھی۔

''یہ کوئی آنے کا وقت ہے؟''

''مجھے واقعی افسوس ہے...... مجھے کسی اہم کام کیلئے باہر جانا پڑا تھا......''

''دیکھو! اندر جانے کی شناخت نصف شب کو تبدیل ہو جاتی ہے،اس لئے تمہیں آج رات باہر راہداری میں ہی سونا پڑے گا۔ ٹھیک ہے؟''

''تم یقیناً مذاق کر رہی ہو!'' ہیری نے کہا۔''بھلا شناخت آدھی رات کو بدلنے کی کیا تک ہے؟''

''ایسا ہی ہوتا ہے۔'' فربہ عورت نے دوٹوک انداز میں کہا۔''اگر تمہیں کسی قسم کی پریشانی ہو تو تم جا کر ہیڈ ماسٹر سے شکایت کر سکتے ہو۔انہوں نے ہی حفاظتی انتظام کے تحت ایسا کیا ہے۔''

''واہ واہ......'' ہیری نے تلخی سے کہا اور فرش کی طرف دیکھا۔''بہت خوب!...... دیکھو! اگر وہ یہاں ہوتے تو میں جا کر ان سے بات کر لیتا کیونکہ انہی کے کہنے پر تو میں......''

''وہ یہیں موجود ہیں!'' اس کے عقب میں سے ایک آواز سنائی دی۔''پروفیسر ڈمبل ڈور ایک گھنٹہ قبل ہی لوٹ آئے ہیں......''

لگ بھگ سر کٹا نکولس نامی بھوت ہیری کی طرف اُڑتا ہوا چلا آ رہا تھا اور اس کا سر ہمیشہ کی طرح اس کے گلوبند پر جھولتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''مجھے خونی نواب نے بتایا تھا جس نے انہیں آتے ہوئے دیکھا تھا،نواب کے مطابق ڈمبل ڈور بہت خوشگوار مزاج میں دکھائی دے رہے تھے،ظاہر ہے کہ وہ تھوڑے تھکے ہوئے بھی تھے۔'' نک نے ہیری کے قریب پہنچ کر بتایا۔

''وہ کہاں ہیں؟'' ہیری نے پوچھا اور اس کا دل اچھلنے لگا۔

''اوہ فلکیات والے مینار کے اوپر چہل قدمی کر رہا ہے، یہ اس کا پسندیدہ مشغلہ ہے......''

''میں خونی نواب کے بارے میں نہیں، ڈمبل ڈور کے بارے میں پوچھ رہا ہوں!''

''اوہ......وہ تو اپنے دفتر میں موجود ہیں۔خونی نواب نے بتایا تھا کہ ان کے انداز سے کچھ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ سونے سے قبل کوئی ضروری کام نمٹانا چاہتے ہوں......'' نک نے کہا۔

''بالکل......وہ نمٹانا چاہئیں گے!'' ہیری نے کہا اور اس کے سینے میں جوش وخروش کا مدوجزر بہنے لگا جب اس نے ڈمبل ڈور کو یہ بتانے پر فیصلہ کیا کہ اس نے یاد حاصل کر لی ہے۔وہ الٹے پیروں پلٹا اور دوبارہ راہداری میں بھاگنے لگا۔اس نے فربہ عورت کی بات بھی نظر انداز کر دی جو اس کے عقب میں چیختے ہوئے کہہ رہی تھی۔

''لوٹ آؤ......دیکھو! میں مذاق کر رہی تھی، میں محض اس لئے خفا ہوگئی تھی کہ تم نے مجھے شاندار نیند سے جگا دیا تھا۔شناخت اب بھی 'لٹولا روا' ہی ہے۔''

مگر تب تک ہیری دھڑ دھڑاتا ہوا راہداری کا موڑ مڑ چکا تھا اور کچھ ہی منٹوں بعد وہ ڈمبل ڈور کے میزاب کے سامنے جا پہنچا۔ اس نے 'ترش پاپڑ' کہا، پتھریلا عفریت اچھل کر ایک طرف ہوگیا اور اس نے ہیری کو بل دار سیڑھیوں پر چڑھنے کی اجازت دے دی۔ جب ہیری نے دفتر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ڈمبل ڈور کی آواز سنائی دی۔''اندر آجاؤ......''

ہیری نے آہستگی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا۔ڈمبل ڈور کا دفتر ہمیشہ جیسا ہی دکھائی دیا مگر کھڑکیوں کے دوسری طرف ستاروں بھرا آسمان دکھائی دے رہا تھا۔

''اوہ ہیری......'' ڈمبل ڈور نے حیرانگی سے کہا۔''اتنی رات گئے تمہاری آمد کی خوشی کیونکر نصیب ہو رہی ہے؟''

''سر......یہ مجھے مل گئی ہے......دیکھئے! میں سلگ ہارن کی یاد لے آیا ہوں......''

ہیری نے شیشے کی ننھی بوتل جیب میں سے نکال کر ڈمبل ڈور کو دکھائی۔ایک دو پل کیلئے ہیڈ ماسٹر گم صم نظروں سے اسے دیکھتے رہ گئے پھر ان کے چہرے پر ایک چوڑی مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی۔

''ہیری! یہ تو بہت ہی زبردست خبر سنائی۔بہت ہی زبردست۔میں جانتا تھا کہ یہ کام تم کر سکتے ہو۔'' ڈمبل ڈور کا چہرہ کھل اُٹھا تھا۔

نصف شب بیت چکی تھی۔اس بات کو فراموش کرتے ہوئے وہ اپنی میز کے پیچھے سے نکلے اور اپنے تندرست ہاتھ سے سلگ ہارن کی یادوالی بوتل پکڑی اور اس الماری کی طرف لپکے جس میں تیشہ یادداشت رکھا ہوا تھا۔

''اور اب......'' ڈمبل ڈور نے پتھر کے طاس کو اپنی میز پر رکھتے ہوئے اور بوتل میں بھری ہوئی یاد اس میں انڈیلتے ہوئے کہا۔

''اب آخر ہم دیکھ سکیں گے، ہیری......جلدی کرو!''

ہیری نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنا سر طاس پر جھکایا اور اس کے پیر دفتر کے فرش سے اُٹھ گئے......ایک بار پھر وہ اندھیرے میں گرنے لگا اور ہورث سلگ ہارن کے کئی سال پرانے دفتر میں جا پہنچا۔

وہاں پر زیادہ جواں عمر سلگ ہارن موجود تھے۔ان کے موٹے، چمکدار، بھوسے کی رنگت والے بال اور سنہری مونچھیں تھیں۔وہ اپنے دفتر کی آرام دہ کرسی میں دھنسے بیٹھے تھے اور ان کے پاؤں مخملیں کشن پر پڑے آرام کر رہے تھے۔ان کے ایک ہاتھ میں شراب کا چھوٹا جام تھا اور دوسرا ہاتھ اناناس کی ٹافیوں کے ڈبے میں کچھ ٹٹول رہا تھا۔سلگ ہارن کے اردگرد نصف درجن لڑکے بیٹھے تھے، جن کے درمیان ٹام رڈل دکھائی دے رہا تھا۔اس کی ایک انگلی پر مارولو کی سونے کی انگوٹھی چمک رہی تھی۔

جب ڈمبل ڈور ہیری کے پہلو میں پہنچے، اسی لمحے رڈل نے سلگ ہارن سے پوچھا۔

''سر کیا یہ سچ ہے کہ پروفیسر میری تھاٹ ریٹائر ہو رہی ہیں؟''

''ٹام......ٹام......اگر میں جانتا ہوتا تو بھی تمہیں ہرگز نہیں بتاتا۔'' سلگ ہارن نے کہا اور اپنی شکر سے آلودہ انگلی رڈل کو دکھائی حالانکہ انہوں نے آنکھ مار کر یہ احساس دلا دیا تھا کہ انہوں نے اس کے سوال پر برا نہیں مانا تھا۔''میں یہ جاننا چاہوں گا کہ تمہیں اتنی معلومات ملتی کہاں ہیں؟ تمہارے پاس تو آدھے اساتذہ سے بھی زیادہ معلومات رہتی ہیں؟''

رڈل مسکرایا۔باقی لڑکے بھی ہنسے اور اس کی طرف معترف نگاہوں سے دیکھنے لگے۔

''تمہیں جو چیزیں معلوم نہیں ہونا چاہئیں، انہیں جاننے کی تم میں انوکھی قابلیت ہے اور تم قابل ذکر لوگوں سے محتاط انداز میں چاپلوسی بھی کرتے ہو......اناناس کی ٹافیوں کا ڈبہ تحفے میں دینے کیلئے شکریہ! تمہارا اندازہ بالکل درست ہے، یہ میری سب سے پسندیدہ ٹافیاں ہیں۔''

کچھ لڑکے ان کی بات سن کر کھلکھلا کر دوبارہ ہنس پڑے۔

''مجھے یقین ہے کہ تم بیس سال کی عمر میں وزیر جادو ضرور بن سکتے ہو۔اگر تم مجھے اناناس کی ٹافیاں بھیجتے رہے تو پندرہ سال کی عمر میں بھی بن سکتے ہو۔میرے محکمے میں بہت عمدہ مراسم ہیں۔''

ٹام رڈل دھیما سا مسکرایا جبکہ باقی طلباء پھر ہنس دیئے۔ہیری کا دھیان اس طرف گیا کہ وہ لڑکوں کے گروہ میں سب سے بڑا تو نہیں تھا مگر اس کے باوجود وہ سب اسے اپنا سرغنہ تسلیم کر رہے تھے۔

''سر مجھے نہیں لگتا ہے کہ جادوئی وزارت مجھے راس آئے گی۔'' رڈل نے کہا جب سب لوگوں کی ہنسی تھم گئی تھی۔''ایک وجہ تو یہ ہے کہ میرے پاس اس منصب کیلئے صحیح حسب ونسب بالکل نہیں ہے......''

اس کے اردگرد کے کچھ لڑکوں نے ایک دوسرے کی طرف مسکرا کر دیکھا۔ہیری کو یقین تھا کہ وہ اس مذاق پر مسکرا رہے تھے۔

غیر معمولی طور پر وہ جانتے تھے یا انہیں شک تھا کہ ان کے گینگ کے سرغنہ کے اجداد جادوئی معاشرے میں کتنے مشہور تھے؟

''فضول وجہ!'' سلگ ہارن نے تیزی سے کہا۔ ''تمہاری صلاحیتوں اور قابلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بالکل عیاں ہے کہ تم کسی اعلیٰ جادوگر خاندان سے تعلق رکھتے ہو۔ ٹام! تم بہت دور تک جاؤ گے۔ کسی طالبعلم کے بارے میں میرا اندازہ آج تک غلط ثابت نہیں ہوا ہے......''

اسی لمحے سلگ ہارن کی میز پر رکھی ہوئی سنہری گھڑی نے گھنٹی بجائی اور انہوں نے گھوم کر اس کی طرف دیکھا۔

''اوہ خدایا......! اتنا زیادہ وقت ہو گیا، مجھے پتہ ہی نہیں چلا'' وہ بوکھلائے ہوئے بولے۔ ''لڑکو! اب تمہیں یہاں سے فوراً چل دینا چاہئے۔ ورنہ تم سب کسی مشکل میں پھنس جاؤ گے۔ لسٹرینج! مجھے کل تک تمہارا مقالہ مل جانا چاہئے ورنہ سزا ملے گی اور ایوری! تمہارے ساتھ بھی یہی سلوک ہوگا۔''

لڑکوں کے ایک ایک کر کے باہر نکلتے ہوئے سلگ ہارن اپنی کرسی سے اُٹھے اور اپنا خالی جام لے کر میز کی طرف بڑھے۔ بہر حال، رڈل پیچھے رُکا رہا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ جان بوجھ کر رُک گیا تھا کیونکہ وہ سلگ ہارن کے ساتھ آخر میں تنہا رہنا چاہتا تھا۔

''دھیان رکھنا ٹام!'' سلگ ہارن نے کہا جب وہ انہوں نے مڑ کر اسے دیکھا کہ وہ ابھی تک وہیں کھڑا تھا۔ ''کہیں تم رات کو بستر سے باہر نہ پکڑے جاؤ......جبکہ تم ایک پری فیکٹ ہو!''

''سر! میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا تھا؟''

''تو پھر پوچھو......میرے بچے پوچھو!''

''سر میں جاننا چاہتا تھا کہ آپ...... پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟''

سلگ ہارن نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ ان کی موٹی انگلیوں لاشعوری طور پر جام کو دبانے لگیں۔

''تاریک جادو سے تحفظ کا فن پر کوئی تحقیقی مقالہ لکھ رہے ہو، ہے نا؟''

مگر ہیری کو معلوم تھا کہ سلگ ہارن بخوبی جانتے تھے کہ یہ سکول کا ہوم ورک نہیں تھا۔

''نہیں سر!'' رڈل نے جلدی سے کہا۔ ''مطالعہ کرتے ہوئے کسی جگہ پر اس جادو کا ذکر آیا تھا اور میں اسے صحیح طرح سمجھ نہیں پایا تھا......''

''دیکھو......ٹام!'' سلگ ہارن نے نرم لہجے میں کہا۔ ''پٹاری پٹوری جادو کے متعلق تمہیں کوئی ایسی کتاب نہیں مل پائے گی جس میں پٹاری پٹوری جادو کی وضاحت ہو۔ یہ بہت ہی قدیمی تاریک جادو ہے۔ بہت ہی زیادہ تاریک......!''

''مگر ظاہر ہے کہ آپ اس کے بارے میں سب کچھ جانتے ہی ہیں، سر؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ آپ جیسا جادوگر......معاف کیجئے گا......میرا کہنے ک مطلب ہے کہ اگر آپ مجھے نہیں بتا سکتے...... میں تو بس محض یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی مجھے بتا سکتا تھا تو وہ

آپ ہی ہو سکتے ہیں......اس لئے میں نے سوچا کہ آپ سے ہی پوچھ لوں......''

ہیری کے ذہن میں اس انداز نے کافی اثر کیا تھا، اس نے سوچا کہ رڈل نے یہ کام نہایت عمدگی اور ہوشیاری سے کیا تھا۔ کسی قدر جھجک کا مظاہرہ، سادہ انداز اور محتاط خوشامد...... کچھ بھی ضرورت سے زیادہ نہیں تھا۔ ہیری کو اڑیل اور ناراض لوگوں سے معلومات نکلوانے کا اتنی سوجھ بوجھ تھی کہ وہ بخوبی جان گیا کہ رڈل اس معاملے میں ضرورت سے زیادہ ہی ماہر تھا۔ وہ جانتا تھا کہ رڈل ان معلومات کا حصول بڑی شدت سے چاہتا تھا شاید کئی ہفتوں تک اس پل کیلئے منصوبہ سازی تیار کرنے پر جتا رہا ہوگا......

''دیکھو!'' سلگ ہارن نے آہستگی سے کہا جواب رڈل کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہے تھے بلکہ انناس کی ٹافیوں کے ڈبے پر لگے ربن پر انگلیاں پھیر رہے تھے۔ ''ظاہر ہے کہ تمہیں چند چیدہ چیدہ نقطے بتانے سے کوئی فرق نہیں پڑ سکتا ہے، صرف اس لئے تا کہ تم اس کا مطلب آسانی سے سمجھ سکو۔ پٹاری پٹوری جادو ایک ایسا تاریک جادو ہوتا ہے، جس میں کوئی جادوگر اپنی رُوح کو سانپ کی مانند ایک پٹاری میں چھپا سکتا ہے......''

''میں یہ سمجھ نہیں پایا کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے، سر؟'' رڈل نے پوچھا۔

اس کی آواز محتاط انداز میں قابو میں تھی حالانکہ ہیری کو معلوم تھا کہ ہیجان انگیزی اس کے رگ و پے میں دوڑ رہی تھی۔

''دیکھو! اس میں جادوگر اپنی روح کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔'' سلگ ہارن نے کہا۔ ''اور اس کا ایک حصہ اپنے بدن میں رکھتے ہوئے دوسرا حصہ کسی بھی قسم کی چیز میں ڈال کر چھپا دیتا ہے۔ اگر اس کے بدن پر حملہ ہوا اور وہ نیست و نابود بھی ہو جائے تو بھی وہ جادوگر ہلاک نہیں ہو سکتا کیونکہ روح کا دوسرا حصہ زمین سے پیوست رہتا ہے اور وہ محفوظ رہتا ہے مگر ظاہر ہے کہ وہ اس قسم کی صورت حال میں بھی زندہ ہی رہتا ہے......''

سلگ ہارن کے ماتھے پر سلوٹیں گہری ہو گئیں۔ ہیری کو اسی وقت یاد آیا کہ اس نے تقریباً دو سال قبل والڈی مورٹ کے منہ سے کیا سنا تھا...... ''میرا بدن چلا گیا تھا۔ میری روح بھی کمزور ہو گئی تھی۔ میں سب سے کمزور بھوت سے بھی کہیں زیادہ کمزور تھا......مگر پھر بھی میں زندہ تھا......''

''بہت کم لوگ ہی ایسی زندگی کا انتخاب کریں گے ٹام!...... بے حد کم......اس سے تو موت زیادہ اچھی رہے گی۔''

مگر رڈل کے چہرے پر حرص کے آثار واضح دکھائی دینے لگے تھے۔ اس کے چہرے پر لالچ پھیل چکی تھی اب وہ اپنی نادیدہ حسرت چھپا نہیں پا رہا تھا۔

''روح کو کیسے توڑا جاتا ہے، سر؟''

''دیکھو!'' پروفیسر سلگ ہارن کے چہرے پر پریشانی پھیل گئی تھی اور وہ جز بز دکھائی دے رہے تھے۔ ''تمہیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ روح کو سالم اور غیر منقسم ہی رہنا چاہئے۔ اس کے دو ٹکڑے کر دینا دراصل اس کی بے حرمتی کرنے کے مترادف ہے۔ یہ فطرت کے

خلاف عمل ہے......''

''مگر ایسا کیسے کیا جا سکتا ہے، سر؟''

''کسی بھی برائی سے......سب سے بڑے کام سے، قتل کر کے......قتل کرنے سے روح کے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ پٹاری پٹوری جادو کا استعمال کرنے پر آمادہ جادوگر اس تکلیف دہ نقصان کا استعمال اپنی افادیت اور لالچ کیلئے کرتے ہیں۔ وہ اپنی منقسم روح کے ٹکڑے کو کسی دوسری چیز میں ڈال......''

''مگر کیسے سر؟''

''اس کام کیلئے ایک جادوئی کلمہ ہوتا ہے......مگر یہ مجھ سے بالکل مت پوچھنا کیونکہ میں نہیں جانتا ہوں۔'' سلگ ہارن نے اپنا سر کسی بوڑھے ہاتھی کی طرح ہلاتے ہوئے کہا، جسے وہ کوئی مچھر مار رہے ہوں۔ ''کیا مجھے دیکھ کر تمہیں ایسا لگتا ہے جیسے میں نے اسے آزما کر دیکھا ہو......کیا مجھے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے میں نے کسی کو موت کے گھاٹ اتارا ہو......؟''

''نہیں نہیں سر! ظاہر ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔'' رڈل جلدی سے بولا۔ ''مجھے افسوس ہے......مجھے افسوس ہے، میں آپ کو غمگین نہیں کرنا چاہتا تھا......''

''نہیں نہیں نہیں......میں ہرگز غمگین نہیں ہوا ہوں!'' سلگ ہارن نے روکھے پن سے کہا۔ ''یہ فطری احساس ہے کہ ان معاملوں کے بارے میں تھوڑا بہت تجسس ہونا قابل قبول بات ہے......ضرورت سے زیادہ قابل جادوگر ہمیشہ تاریک جادو کے اس پہلو کے بارے میں زیادہ ہی متجسس اور پرجوش رہتے ہیں......''

''ایسا ہی ہے سر!'' رڈل نے کہا۔ ''میں یہ بات نہیں سمجھ پایا ہوں......صرف تجسس کے باعث......میرا مطلب ہے کہ کیا ایک پٹاری سے زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے؟ کیا کوئی اپنی روح کو محض ایک ہی بار منقسم کر سکتا ہے؟ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ کوئی اپنی روح کے کئی ٹکڑے کر لے تاکہ وہ زیادہ طاقتور اور محفوظ بن سکے۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ مثال کے طور پر کیا جادوئی دنیا میں سات سب سے اہم عدد نہیں ہے، کیا سات پٹاریاں......''

''اُف مارلن کی قسم......ٹام!'' سلگ ہارن متوحش انداز میں چیخے۔ ''سات؟ کیا ایک ہی فرد کو قتل کرنے کا خیال بھیانک نہیں ہے۔ اور ویسے بھی......روح کو ایک بار توڑنا ہی بہت سنگین کام ہے......مگر اسے سات ٹکڑوں میں توڑنا......''

سلگ ہارن اب کافی بدحواس دکھائی دے رہے تھے، وہ رڈل کی طرف یوں گھور رہے تھے جیسے انہوں نے اس سے قبل اُسے غور سے نہیں دیکھا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ اب انہیں افسوس ہو رہا ہوگا کہ انہوں نے رڈل سے اس موضوع پر بات چیت ہی کیوں شروع کی تھی؟

''مجھے یہ کہنا ضروری محسوس ہو رہا ہے کہ......'' وہ بڑبڑائے۔ ''ہماری یہ ساری گفتگو محض قیاس آرائی ہی ہے، ہے نا؟ صرف تعلیمی

سمجھ بوجھ کی حد تک......''

''بالکل سر...... یہ تو واضح بات ہے!'' رڈل نے جلدی سے کہا۔

''مگر پھر بھی ٹام!...... میں نے تمہیں جو کچھ بھی بتایا ہے، ہمارے درمیان جو گفتگو ہوئی ہے، اس کے بارے میں کسی سے کچھ مت کہنا۔ لوگ اس بات کو پسند نہیں کریں گے کہ ہم پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں باتیں کر رہے تھے...... یہ موضوع ہوگورٹس میں ممنوعہ موضاعات میں شمار کیا جاتا ہے...... ڈمبل ڈور خاص طور پر اس کے سخت مخالف ہیں......''

''میں کسی سے بھی کچھ نہیں کہوں گا سر!'' رڈل نے کہا اور وہ دفتر میں سے باہر نکل گیا۔ ہیری نے اس کے چہرے کی جھلک دیکھ لی تھی جس پر بے پناہ مسرت پھیلی ہوئی تھی۔ یہ ویسا ہی تاثر تھا جو اس کے چہرے پر پہلے بھی ایک بار آیا تھا، جب اسے یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ ایک جادوگر ہے۔ مگر اس خوشی سے اس کے چہرے کی خوش طبعی بڑھنے کے بجائے کم ہو کر رہ گئی تھی۔ وہ انسان کم حیوان زیادہ محسوس ہو رہا تھا......

''شکریہ ہیری! چلو اب چلتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

جب ہیری، ڈمبل ڈور کے دفتر میں واپس پہنچا تو اس نے دیکھا کہ تب تک ڈمبل ڈور اپنی میز کے پیچھے اپنی نشست پر بیٹھ چکے تھے۔ ہیری بھی سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گیا اور ڈمبل ڈور کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔

''میں طویل عرصے سے ثبوت کے اس ٹکڑے کی تلاش میں پر امید رہا تھا!'' بالآخر ڈمبل ڈور مخاطب ہوئے۔ ''اس نے میرے نظریئے پر درستگی کی مہر ثبت کر دی ہے، جس پر محض قیاسی مفروضے کے تحت کام کر رہا تھا۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں صحیح راہ پر گامزن ہوں اور یہ بھی کہ مجھے ابھی مزید کتنا دور جانا ہے؟......''

اچانک ہیری کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی کہ دیواروں پر لگی ہوئی تصویروں میں تمام ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریسیں اب بیدار ہو چکے تھے اور ان کی گفتگو سن رہے تھے۔ سرخ ناک والا موٹا جادوگر تو اپنے کان میں سننے والا آلہ لگا رہا تھا۔

''دیکھو ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مجھے یقین ہے کہ ہم نے ابھی ابھی جو کچھ سنا ہے، تم اس کی اہمیت کو سمجھتے ہو گے۔ کچھ مہینوں کے فرق کو نظر انداز کر دیا جائے تو تمہاری ہی عمر میں ٹام رڈل یہ معلوم کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا کہ وہ لازوال کیسے بن سکتا ہے؟''

''آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے، سر؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''اس نے پٹاری پٹوری جادو کا استعمال کر لیا ہے؟ اور اسی لئے جب اس نے مجھ پر حملہ کیا تھا تو وہ ہلاک نہیں ہوا تھا؟ اس نے ایک پٹاری کہیں چھپا کر رکھ دی ہے؟ اس کی روح کی ایک ٹکڑا ابھی تک محفوظ ہے؟''

''ایک ٹکڑا...... یا پھر زیادہ ٹکڑے!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تم نے والڈی مورٹ کی بات سنی تھی۔ وہ ہورث سے خصوصی طور پر یہ

معلوم کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اگر کوئی جادوگر ایک سے زیادہ پٹاریاں بنائے تو اسے کیا ہوگا؟ اس جادوگر کا کیا ہوگا جو موت سے بچنے کیلئے اتنا پرعزم تھا کہ وہ کئی بار قتل کرنے کیلئے ذہنی طور پر تیار تھا۔ اپنی روح کے بار بار ٹکڑے کرنے کیلئے پرعزم تھا تاکہ وہ اس کے ٹکڑوں کو کئی الگ الگ چھپی ہوئی پٹاریوں میں رکھ سکے۔ کسی بھی کتاب میں اسے یہ سب معلومات نہیں مل سکتی تھیں جہاں تک میں جانتا ہوں......اور مجھے یقین ہے کہ جہاں والڈی مورٹ جانتا تھا......کوئی بھی جادوگر اپنی روح کے دو ٹکڑے کرنے سے زیادہ آگے تک نہیں گیا تھا۔"

"مجھے یہ کچھ جادوگر کی جان طوطے میں والی کہانی جیسا لگتا ہے!" ہیری نے کہا۔

"یہ بالکل وہی ہی ہے! زمانہ قدیم میں خصوصاً ایشیائی جادوگر اس جادو کا استعمال بکثرت کیا کرتے تھے۔ جادوگر اپنی روح کے دو ٹکڑے کر کے اس کا ایک حصہ کسی طوطے یا اسی طرح کے پرندے میں ڈال کر اسے پنجرے میں ڈال کر دور دراز پہاڑوں یا جزیروں کے غاروں میں بند کر دیتے تھے اور ان کے گرد جادوئی حصار باندھ دیتے تھے کہ کوئی وہاں تک نہ پہنچ پائے۔ جب ان کے حریف ان پر حملہ کرتے تھے تو وہ اسے ہلاک کرنے میں ہمیشہ ناکام رہتے تھے، جب تک کوئی بھلا مانس بزرگ جادوگر اس کی خبر انہیں نہیں دے دیتا تھا۔ یہ ماگلوؤں کی کہانیوں میں بھرا پڑا ہے جو وہ اپنے بچوں کو تفریح کیلئے پڑھاتے ہیں......"

"یعنی ماگلوؤں کی کہانیاں سچ ہیں؟"

"کسی حد تک...... کیونکہ یہ خود کچھ جادوگروں نے ہی ان تک پہنچائی ہیں۔" ڈمبل ڈور نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ ایک پل کیلئے رُکے اور اپنے خیالات کو یکجا کرنے کی کوشش کی پھر وہ بولے۔ "خیر! پٹاری پٹوری جادو کے بارے میں چار سال قبل غیر معمولی طور پر ایک ثبوت ہاتھ لگا تھا کہ والڈی مورٹ نے اپنی روح کے ٹکڑے کر دیئے تھے......"

"وہ کہاں ملا، سر؟" ہیری نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔ "اور کیسے ملا؟"

"دلچسپ بات ہے کہ وہ ثبوت تم نے مجھے فراہم کیا تھا ہیری!" ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔ "ایک ڈائری......رڈل کی ڈائری! جس میں یہ ہدایات دی گئی تھی کہ پراسرار تہہ خانے کو دوبارہ کیسے کھولا جا سکتا ہے......"

"میں کچھ سمجھا نہیں سر!" ہیری نے پریشانی کے عالم میں پہلو بدلتا ہوا بولا۔

"دیکھو! یہ سچ ہے کہ میں نے اس ڈائری سے باہر نکلنے والے رڈل کو نہیں دیکھا تھا مگر تم نے مجھے اس کے جو جو رجحانات بتائے تھے، وہ میں نے پہلے کبھی نہیں سنے تھے۔ صرف ایک یاد خود بخود کام کرنے اور سوچنے سمجھنے کی طاقت رکھتی ہو؟ صرف ایک یاد اس لڑکی کی زندگی کو جونک کی مانند چوسنے لگے جس کے ہاتھوں میں یہ موجود تھی؟ نہیں، اس کتاب میں یاد سے کوئی زیادہ بری چیز پوشیدہ ہوگی......روح کا ایک ٹکڑا ہوگا۔ مجھے اس بات کا قریباً پورا یقین تھا۔ ڈائری ایک پٹاری ہی تھی۔ مگر اس جواب سے کئی سوال کھڑے ہو گئے۔ مجھے سب سے زیادہ الجھن اور دہشت اس بات پر ہوئی کہ ڈائری ہتھیار اور ڈھال دونوں کے روپ میں کام کر رہی تھی۔"

''میں اب بھی نہیں سمجھ پایا ہوں؟'' ہیری نے کہا۔

''دیکھو! اس ڈائری نے اسی طرح کام کیا جس طرح ایک پٹاری کرتی ہے...... دوسرے الفاظ میں روح کا ایک ٹکڑا اس کے اندر محفوظ چھپا رہا اور اس نے اپنے مالک کو مرنے سے بچانے میں اپنا حصہ نبھایا مگر اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ رڈل واقعی چاہتا تھا کہ اس ڈائری کو پڑھا جائے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کی روح کا وہ ٹکڑا کسی اور میں جا کر بس جائے، اسے پر قابو پالے تا کہ سلے درن کے بھیانک جانور کو باہر نکالا جا سکے......''

''دیکھئے! وہ یہ تو نہیں چاہتا ہوگا کہ اس کی کڑی محنت برباد ہو جائے۔'' ہیری نے کہا۔ ''وہ لوگوں کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ وہ سلے درن کا وارث کیونکہ اس سے وہ پہلے اس کا بھرپور فائدہ نہیں کر اُٹھا پایا تھا......''

''بالکل صحیح کہا......'' ڈمبل ڈور نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''لیکن تم یہ نہیں دیکھ پائے ہو ہیری! اگر وہ ڈائری سے ہوگورٹس کے کسی انسانی طالبعلم پر قابو کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تو وہ اتنا احمق کیسے بن گیا تھا کہ اس نے اپنی روح کا قیمتی ٹکڑا اس میں چھپا ڈالا۔ جیسے پروفیسر سلگ ہارن نے واضح کیا ہے، پٹاری کا مقصد درحقیقت روح کے حصے کو محفوظ رکھنا ہے، اسے کسی دوسرے کو حوالے کرنا نہیں ہے تا کہ یہ برباد نہ ہو جائے...... جیسا کہ واقعی ظہور پذیر ہوا تھا۔ روح کا وہ ٹکڑا اب دنیا میں کہیں موجود نہیں رہا کیونکہ اسے تم نے ہمیشہ کیلئے نیست و نابود کر دیا تھا۔''

''جتنی لاپروائی سے والڈی مورٹ نے اس پٹاری کے ساتھ سلوک کیا تھا، مجھے بے حد خطرناک محسوس ہوا تھا۔ مجھے محسوس ہوا تھا کہ اس نے کئی اور پٹاریاں یا تو تشکیل دے دی ہوں گی...... یا پھر بنانے کی تیاری کر رہا ہوگا تا کہ ایک پٹاری کے نقصان سے اسے کوئی خاص فرق نہ پڑے۔ میں اس بات پر یقین نہیں کرنا چاہتا مگر اس کے علاوہ کسی دوسری بات کو تسلیم کرنا دانشمندی کا تقاضا نہیں ہے...... پھر دو سال قبل تم مجھے آگاہ کیا کہ جس رات والڈی مورٹ نے اپنا بدن دوبارہ تشکیل دیا تھا، اس نے اپنے مرگ خوروں کے سامنے ایک بہت ہی سنگین اور اہم بات کہی تھی۔ 'میں جو لازوالیت کی راہ پر باقی سب لوگوں سے آگے پہنچ گیا تھا' اس نے کہا کہ باقی سب سے آگے، اور میں اس کا مطلب سمجھ گیا حالانکہ مرگ خور نہیں سمجھ پائے تھے۔ ہیری! وہ اپنی پٹاریوں کی طرف اشارہ کر رہا تھا ایک نہیں بلکہ کئی پٹاریاں...... جو میرے علم کے مطابق آج تک کسی بھی جادوگر نے تشکیل نہیں دی تھیں مگر یہ بات کچھ کھٹک رہی تھی۔ لارڈ والڈی مورٹ بیتنے والے وقت کے ساتھ ساتھ عام انسانوں جیسا کم دکھائی دے رہا تھا اور اس کے غیر انسانی خدوخال کو دیکھتے ہوئے مجھے یہی بات سمجھ میں آ رہی تھی کہ اس کی روح بری طرح مسخ ہو چکی تھی، عام شیطانی برائیوں کی سرحدوں سے کہیں دور نکل چکی تھی......''

ڈمبل ڈور نے توقف کیا۔

''تو اس نے دوسروں کو موت کے گھاٹ اتار کر اپنے آپ کو موت سے محفوظ کر لیا؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''اگر لافانی ہونے میں اس کی اتنی ہی دلچسپی تھی تو اس نے خود پارس پتھر کیوں نہیں بنایا اور اسے چرانے کی کوشش کیوں ترک کر دی؟''

''دیکھو ہم جانتے ہیں کہ پانچ سال پہلے اس نے پارس پتھر چرانے کی کوشش کی تھی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''مگر میرا خیال ہے کہ بہت سی وجوہات کے باعث لارڈ والڈی مورٹ کو پٹاریوں کے مقابلے میں پارس پتھر کم مفید محسوس ہوا ہوگا......''

''حالانکہ انسانی بنائے گئے آب حیات سے زندگی واقعی طویل ہو سکتی ہے مگر لافانیت کے حصول کیلئے اسے زندگی بھر غیر معمولی طور پر پینا پڑتا ہے۔یعنی لافانیت کیلئے والڈی مورٹ کو پوری طرح سے آب حیات پر ہی انحصار کرنا پڑتا۔اگر یہ ختم ہو جاتا یا کسی وجہ سے ضائع ہو جاتا یا اگر کوئی دوسرا پارس پتھر کو چرا لینے میں کامیاب ہو جاتا تو وہ کسی عام انسان کی طرح موت کا شکار بن سکتا تھا۔یاد رکھو! والڈی مورٹ تنہا کام کرنے کا عادی ہے،اسے کسی کی شراکت قطعی پسند نہیں ہے۔لہٰذا میرا یقین ہے کہ وہ آب حیات پر انحصار کرنے کے خیال کو بھی برداشت نہیں کر پایا ہوگا۔ظاہر ہے کہ وہ تم پر حملہ کرنے کے بعد پیدا ہونے والی غیر متوقع صورت حال کے بعد نامکمل اور اذیت بھری زندگی سے نجات پانے کیلئے پارس پتھر سے بنے آب حیات کو بھی پینے کیلئے تیار ہو گیا تھا مگر صرف اور صرف اپنے بدن کی بحالی کیلئے...... مجھے یقین ہے کہ آب حیات کے حصول کیلئے وہ پوری طرح سے اپنی پٹاریوں پر ہی منحصر رہنا چاہتا ہوگا۔صرف انسان کا روپ حاصل کرنا اس کا اولین مقصد تھا۔وہ تو پہلے سے لافانی بن چکا تھا...... یا اتنا لافانی ہو چکا تھا جتنا کوئی انسان اپنی کوشش کے بعد ہو سکتا ہے......''

''مگر اب ہیری......جس قیمتی اور اہم یاد کو تم لے کر آئے ہو،اس کی مدد سے ہم لارڈ والڈی مورٹ کو انجام تک پہنچانے کی صورت حال کے زیادہ قریب پہنچ چکے ہیں،جتنا کوئی اور پہلے کبھی نہیں پہنچا ہوگا۔تم نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا ہے،ہیری!......کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ کوئی اپنی روح کو کئی ٹکڑوں میں منقسم کر لے تاکہ وہ زیادہ طاقتور بن جائے......کیا سات سب سے اہم جادوئی عدد نہیں ہے؟......میرا خیال ہے کہ سات حصوں والی روح کا خیال لارڈ والڈی مورٹ کو بہت زیادہ دلچسپ محسوس ہو رہا ہوگا......!''

''کیا اس نے سات پٹاریاں بنائی ہیں؟'' ہیری نے دہشت زدہ ہوئے پوچھا جبکہ دیوار پر کئی ہیڈ ماسٹر نے صدماتی کیفیت میں اپنے منہ سے سہمی ہوئی آوازیں برآمد کیں۔''مگر وہ دنیا میں کہیں بھی ہو سکتی ہیں......چھپی ہوئیں......زمین میں دفن...... یا عام نظروں سے اوجھل......''

''مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ تم نے مسئلے کی سنگینی کا سنجیدگی سے ادراک کر لیا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔''مگر ہیری! پہلی بات تو یہ ہے کہ اب سات پٹاریاں نہیں ہیں،چھ ہیں......اس کی روح کا ساتواں حصہ چاہے وہ کتنا ہی معذور اور مسخ ہو چکا ہو،اس کے از سر نو پیدا ہونے والے بدن کے اندر ہی موجود ہے۔یہ اس کا وہ حصہ ہے جو اس کی جلاوطنی کے دوران اتنے سالوں تک بھوت جیسی کیفیت میں جی رہا تھا۔اس کے بغیر اس کا کوئی بہروپ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔روح کا وہ ساتواں ٹکڑا آخری ہوگا جس پر والڈی مورٹ کو مارنے والے کو حملہ کرنا ہوگا......وہ ٹکڑا جو اس کے بدن کے اندر رہتا ہے......''

''مگر چھ پٹاریاں تو ابھی تک محفوظ ہیں۔'' ہیری نے تھوڑے متوحش انداز میں کہا۔''ہم انہیں بھلا کہاں تلاش کر پائیں گے؟''

''تم یہاں پر بھول رہے ہو......تم ان میں سے ایک کو پہلے ہی تباہ کر چکے ہو اور دوسری پٹاری کو میں تباہ کر ڈالا ہے......''

''آپ تباہ کر چکے ہیں......؟'' ہیری نے حیرانگی اور تجسس بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ہاں بالکل......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے اپنا سیاہ اور جھلسا ہوا ہاتھ اُٹھاتے ہوئے کہا۔ ''انگوٹھی، ہیری...... مارولو کی انگوٹھی......اس پر ایک بھیانک جادوئی حصار چڑھایا گیا تھا۔ مجھے بظاہر عدم اطمینان کیلئے معاف کرنا۔ اگر میں اتنا ماہر نہ ہوتا اور اگر میرے بہت شدید زخمی حالت میں ہوگورٹس لوٹنے کے بعد پروفیسر سنیپ صحیح وقت پر قدم نہ اُٹھاتے تو یہ کہانی سنانے کیلئے میں زندہ نہ رہ پاتا۔ بہر حال ایک معذور اور جھلسا ہوا ہاتھ، والڈی مورٹ کی روح کے ساتویں حصے کی قیمت کے طور پر کچھ زیادہ نہیں ہے، اب وہ انگوٹھی پٹاری نہیں رہ پائی ہے......''

''مگر وہ انگوٹھی آپ کو ملی کیسے؟''

''دیکھو! جیسا کہ تم اب یہ جان چکے ہو کہ میں کئی سالوں سے والڈی مورٹ کے ماضی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کے مقصد میں مصروف رہا ہوں۔ میں کافی دور دور تک اس کام کے سلسلے میں پہنچا ہوں۔ مختلف لوگوں سے ملا ہوں، اور ان سب جگہوں پر بھی گیا ہوں، جہاں وہ پہلے رہ چکا ہے۔ مجھے یہ انگوٹھی گیونٹ گھرانے کے کھنڈر نما مکان میں چھپی ہوئی ملی تھی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جب والڈی مورٹ اس انگوٹھی کو پٹاری کا روپ دینے کے بعد اس کے اندر اپنی روح کا ایک ٹکڑا چھپانے میں کامیاب ہو گیا تھا تو وہ اسے پہننا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے کئی طاقتور جادوئی حصاروں کے ساتھ اسے اسی کھنڈر میں چھپا ڈالا تھا جہاں اس کے ننھیال کبھی رہا کرتے تھے (یہ بات تو واضح ہو چکی تھی کہ آخری وارث مورفن اژقبان چلا گیا تھا اور وہیں مر چکا تھا) والڈی مورٹ کو کبھی اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ میں کسی دن اس کھنڈر میں جانے کی زحمت گوارا کر سکتا ہوں یا پھر میں اوجھل جادوئی حصاروں کو دیکھنے کیلئے اپنی آنکھیں بھی کھلی رکھ سکتا ہوں...... بہر حال، ہمیں ایک دوسرے کو ان کارناموں پر مبارکباد نہیں دینا چاہئے کہ تم نے ڈائری تباہ کر ڈالی اور میں نے انگوٹھی......اگر ہماری سات پٹاریوں والا نظریہ واقعی صحیح ہے تو اب بھی چار پٹاریاں صحیح سلامت موجود ہیں......یعنی اس کی روح کے چار چھپے ہوئے ٹکڑے!''

''اور وہ کچھ بھی ہو سکتے ہیں، ہے نا؟'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''ٹین کے پرانے ڈبے یا کوڑے دان میں پڑی ہوئی خالی بوتلیں......؟''

''اوہ ہیری! تم یہاں پر گھریری کنجیوں کے بارے سوچ رہے ہو جو عام اور بیکار چیزوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جنہیں عام طور نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ مگر کیا لارڈ والڈی مورٹ اپنی بیش قیمتی روح کی حفاظت کرنے کیلئے ٹین کے ڈبے یا کوڑے دان میں پڑی ہوئی پرانی بوتلوں کو استعمال کرے گا؟ تم وہ منظر بھول رہے ہو جو میں نے پرانی یادوں میں تمہیں دکھائے تھے۔ والڈی مورٹ کو نوادرات جمع کرنے کا شوق ہے اور وہ جادوئی تاریخ کے انمول نوادرات کو ہی پسند کرتا ہے۔ اس کی متکبرانہ طبیعت، احساس برتری،

اعلیٰ مقام کی حرص اپنی شخصیت کوتراشنے کا تعین اور جادوئی تاریخ میں اعلیٰ حیثیت منوانے کی خواہش......ان تمام چیزوں کے پیش نظر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ والڈی مورٹ نے اپنی پٹاریوں کو بہت محتاط انداز منتخب کیا ہوگا اور وہ سب چیزیں عزت دیئے جانے کے قابل ہوں گی۔''

''مگر ڈائری کو کوئی خاص چیز نہیں تھی؟''

''جیسا کہ تم نے خود بتایا تھا کہ ڈائری اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ سلے درن کا حقیقی وارث تھا۔ مجھے یقین ہے کہ والڈی مورٹ کو وہ بے حد اہم محسوس ہوئی ہوگی۔''

''تو پھر باقی پٹاریاں؟'' ہیری نے کہا۔ ''کیا آپ کو اندازہ ہے کہ وہ کیا ہوسکتی ہیں، سر؟''

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میں اپنے دوسرے ہاتھ کی تو نہیں مگر اس کی دو انگلیوں کی قربانی کی شرط لگانے کو تیار ہوں کہ وہ پٹاریاں نمبر تین اور چار ہوں گی۔ اگر اس نے کل چھ پٹاریاں بنائی ہیں تو باقی بچی ہوئی پٹاریوں کے متعلق کچھ کہنا تو بے حد مشکل ہے، بہر حال، میں یہ اندازہ لگا سکتا ہوں کہ ہفل پف اور سلے درن کی چیزیں حاصل کرنے کے بعد وہ گری فنڈر کی کسی اہم چیز کو تلاش کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہا ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ چاروں بانیوں کے چار اہم نوادرات نے والڈی مورٹ کے خیالات کو کافی حد تک متاثر اور اپنی طرف راغب کیا ہوگا۔ میں یہ بات یقین سے تو نہیں کہہ سکتا ہوں کہ وہ کبھی ریون کلا کا کوئی نوادر تلاش کرنے میں کامیاب رہا ہوگا یا نہیں مگر مجھے پورا یقین ہے کہ گری فنڈر کی اکلوتا اور جانا پہچانا نوادر اس کی پہنچ سے محفوظ ہے......''

ڈمبل ڈور نے اپنی سیاہ انگلیوں سے اپنے عقب میں دیوار کی طرف اشارہ کیا جہاں شیشے کے ایک خول میں یاقوت جڑی ہوئی ایک تلوار دکھائی دے رہی تھی۔

''سر کیا آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ دراصل وہ اسی مقصد کیلئے ہی ہوگورٹس واپس لوٹنا چاہتا تھا؟'' ہیری نے پوچھا۔ ''دوسرے بانیوں کے نوادرات کی تلاش کیلئے......؟''

''لطف کی بات ہے کہ میں بھی یہی اندازہ لگایا تھا۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر بدقسمتی سے ہم اس سے کچھ زیادہ آگے تک نہیں سوچ پاتے ہیں کیونکہ اسے سکول میں چھان بین کرنے کا موقع نہیں مل پایا تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ خالی ہاتھ ہی یہاں سے واپس لوٹ گیا تھا۔ میں اس نتیجے پر پہنچنے کیلئے مجبور ہوں کہ وہ چاروں بانیوں کی یادگاریں اکٹھی کرنے میں اپنی خواہش پوری نہیں کر پایا۔ اس کے قبضے میں یقینی طور پر دو ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ اسے تیسری بھی مل گئی ہو۔ ہم ابھی بس اتنا ہی جانتے ہیں......''

''بھلے ہی اسے ریون کلا یا گری فنڈر کی یادگاریں مل گئی ہوں اور اس نے ان کی پٹاریاں بنالی ہوں مگر اب بھی چھٹی پٹاری باقی بچ جاتی ہے۔'' ہیری نے انگلیوں پر شمار کرتے ہوئے کہا۔ ''جب تک کہ اسے دونوں نہ مل گئی ہوں......''

''مجھے ایسا نہیں لگتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ میں جانتا ہوں کہ چھٹی پٹاری کیا ہوسکتی ہے؟ دیکھو! کچھ عرصے

سے ناگنی نامی اژدہے کے برتاؤ کے بارے میں میری دلچسپی بیدار ہوگئی ہے......''

''اژدہا......؟'' ہیری نے حیرت بھری آواز میں کہا۔ ''کیا پٹاری کے روپ میں جانوروں کا بھی استعمال ہوسکتا ہے؟''

''دیکھو! ایسا کرنا تو نہیں چاہئے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''کیونکہ کسی سوچنے اور چلنے والے جاندار میں اپنی روح کا ایک ٹکڑا رکھنا بہت ہی خطرناک کام ہے۔ بہرحال، اگر میرا اندازہ صحیح ہے تو والڈی مورٹ جب تمہارے والدین کے گھر تمہیں ہلاک کرنے کے ارادے سے پہنچا تھا تو وہ اپنی چھ پٹاریوں کے ہدف سے ایک قدم پیچھے تھا۔''

''ممکن ہے کہ اس نے پٹاری بنانے کے عمل کو مخصوص اہم قتل سے وابستہ کر رکھا ہو۔ تم غیر معمولی طور پر اس کا اہم شکار تھے۔ اسے یقین تھا کہ تمہیں ہلاک کرنے کے بعد وہ اس خطرے کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دے گا جو پیش گوئی کی صورت میں وجود میں آ چکا تھا۔ اسے یقین تھا کہ وہ خود کو لافانی بنا رہا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ تمہاری موت سے اپنی ساتویں اور آخری پٹاری بنانا چاہتا تھا......''

''جیسا کہ ہمیں معلوم ہے کہ وہ ناکام رہا۔ بہرحال، کچھ سالوں کی رکاوٹ کے بعد اس نے ناگنی کی اطلاع پر ایک بوڑھے ماگلو کو ہلاک کر دیا تو اسی وقت اس کے ذہن میں یہ خیال ابھرا ہوگا کہ وہ ناگنی کو اپنی آخری پٹاری بنا سکتا ہے۔ وہ سلے درن کے ساتھ اس کے تعلق کو واضح کرتا ہے جو اس کی پراسراریت میں اضافہ کرتا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ وہ ناگنی کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ غیر معمولی طور پر وہ اسے اپنے قریب رکھنا پسند کرتا ہے اور اس کا اس پر بہت زیادہ قابو بھی ہے جو کسی مار باشی بولنے والے کے لحاظ سے بھی بہت زیادہ ہے۔''

''تو ڈائری چلی گئی، انگوٹھی بھی چلی گئی، پیالہ، لاکٹ اور سانپ اب بھی باقی ہیں......اور آپ کا اندازہ ہے کہ ایک اور پٹاری ہو سکتی ہے جو گری فنڈر یا ریون کلا کے نوادر پر مشتمل ہو؟''

''ایک متاثر کن جامع اختصار...... بالکل صحیح نتیجہ اخذ کیا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

''تو آپ......اب بھی ان کی تلاش کر رہے ہیں، سر؟ جب آپ سکول سے باہر جاتے ہیں تو کیا آپ انہی کی تلاش کیلئے ہی جاتے ہیں؟''

''صحیح کہا......'' ڈمبل ڈور بولے۔ ''میں طویل عرصے سے ان کی تلاش کر رہا ہوں۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ......شاید...... میں ایک اور پٹاری کو تلاش کرنے کے قریب پہنچ چکا ہوں۔ امید کے کچھ آثار دکھائی دے رہے ہیں......''

''اور اگر آپ ایسا کرتے ہیں۔'' ہیری جوشیلے انداز میں بولا۔ ''تو کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں اور اسے تباہ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟''

ڈمبل ڈور نے ہیری کو ایک لمحے کیلئے غور سے دیکھا اور پھر مسکرائے۔

''ہاں! مجھے ایسا ہی محسوس ہوتا ہے......''

''یعنی میں ساتھ جاسکتا ہوں؟'' ہیری نے مبہوت انداز میں دہرایا۔

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور نے تھوڑا مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ تم اس انعام کے حقدار ہو چکے ہو......''

ہیری کا حوصلہ بڑھ گیا۔ اسے یہ بات اچھی محسوس ہو رہی تھی کہ ڈمبل ڈور نے اس سے احتیاط اور محفوظ رہنے جیسے الفاظ نہیں بولے تھے۔ دیواروں پر چاروں طرف لگی ہوئی تصویروں کے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس ڈمبل ڈور کے فیصلے سے قطعی متفق نہیں دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ تو اپنا سر نفی میں ہلا رہے تھے اور فینیس نائجلس نے تو تمسخرانہ آواز تک نکالی تھی۔

''سر جب کوئی پٹاری تباہ ہوتی ہے تو کیا والڈی مورٹ کو اس کے بارے میں معلوم ہو جاتا ہے؟ کیا وہ اسے محسوس کر سکتا ہے؟'' ہیری نے تصویروں کی بڑبڑاہٹ نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔

''یہ نہایت دلچسپ سوال ہے، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اس کا مجھے کوئی صحیح اندازہ نہیں ہے، میرا خیال ہے کہ والڈی مورٹ اب برائی کی دلدل میں اتنی گہرائی تک دھنس چکا ہے اور اس کی روح کے اہم ٹکڑے اس سے طویل عرصے تک دور رہے ہیں کہ اسے اس طرح احساس نہیں ہوتا ہے جس طرح ہمیں ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ موت کی گھڑی میں اسے اپنے نقصان کا احساس ہو جائے...... شاید ابھی نہیں۔ مثال کے طور پر اسے ڈائری کے تباہ ہونے کا پتہ نہیں چل پایا جب تک کہ اس نے لوئیس ملفوائے سے سچائی نہیں اگلوا لی۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ جب والڈی مورٹ کو یہ معلوم ہوا کہ ڈائری کو نیست و نابود کر دیا گیا ہے اور ڈائری کی پراسرار قوتوں کو بھسم کر دیا گیا ہے تو وہ شدید ناراض ہوتھا......''

''مگر مجھے تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ خود یہ چاہتا تھا کہ لوئیس ملفوائے اسے ہوگورٹس پہنچا دے؟'' ہیری نے چونک کر کہا۔

''بالکل! وہ کئی برس قبل ایسا ہی چاہتا تھا، جب اسے یقین تھا کہ وہ اور زیادہ پٹاریاں بنا سکتا ہے مگر پھر بھی لوئیس ملفوائے کو والڈی مورٹ کے حکم کا انتظار کرنا تھا جو اسے کبھی نہیں مل پایا کیونکہ والڈی مورٹ اسے ڈائری دینے کے کچھ ہی دنوں بعد منظر سے اوجھل ہو گیا۔ بے شک والڈی مورٹ نے ایسا سوچا تھا کہ لوئیس نہایت احتیاط سے اس پٹاری سے حفاظت کرے گا اور اس کے علاوہ اس کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کرنے کی جرأت نہیں کرے گا مگر وہ اپنی عادت کے برخلاف لوسیس پر ضرورت سے زیادہ اعتماد کر رہا تھا۔ لوسیس بھلا اس مالک سے کیوں خوفزدہ ہوتا جو کئی سالوں سے لاپتہ ہو چکا تھا اور جسے وہ اب مردہ شمار کرتا تھا۔ ظاہر ہے کہ لوسیس کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ ڈائری درحقیقت کیا چیز تھی؟ میرا خیال ہے کہ والڈی مورٹ نے اسے بتایا ہوگا کہ ڈائری کے باعث ہوگورٹس کا خفیہ پراسرار تہہ خانہ دوبارہ کھل جائے گا کیونکہ اس پر نہایت چالاکی سے قدیمی سحر کا خول چڑھایا گیا تھا۔ اگر لوسیس کو اس بات کی ذرا سی بھنک ہوتی کہ اس کے ہاتھ میں اس کے آقا کی روح کا ایک ٹکڑا ہے تو شاید وہ اسے زیادہ کوشش سے محفوظ رکھنے کا جتن اُٹھاتا۔ مگر اس کے برخلاف اس نے اپنے پرانے ہدف کی تکمیل کیلئے ڈائری کا استعمال کیا۔ اس نے ڈائری اس امید سے آرتھر ویزلی کی بیٹی تک پہنچا دی کہ ایک ہی وار سے آرتھر بدنام ہو جائے گا اور دوسرا مجھے ہمیشہ کیلئے ہوگورٹس سے الگ کر دیا جائے گا...... اور اسے ایک نہایت

پراسرار چیز سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا مل جائے گا۔اوہ بیچارہ لوسیس!......اس نے اپنے فائدے کیلئے اس پٹاری کو نہ صرف برباد کروا دیا بلکہ انجانے میں اپنے آقا کا اہم ترین راز منکشف کر ڈالا۔ یہ خبر پا کر والڈی مورٹ آگ بگولا ہو گیا تھا۔ گذشتہ سال محکمے میں اس نے جو سنہری موقع گنوایا اس کے بعد تو شاید لوسیس اس بات پر خوش ہو رہا ہوگا کہ وہ اس وقت اژقبان میں کم از کم زندہ تو موجود ہے......''

ہیری ایک لمحے تک سوچتا رہا۔

''اگر اس کی تمام پٹاریوں کو ایک ایک کر کے تباہ کر دیا جائے تو والڈی مورٹ کو آسانی سے مارا جا سکتا ہے؟'' اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

''ہاں! میرا اندازہ یہی ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔'' پٹاریوں کے بغیر تو والڈی مورٹ ایک عام انسان جیسا ہو جائے گا جس کی روح ٹوٹی ہوئی اور مسخ شدہ ہوگی۔ ویسے یہ مت بھولنا کہ چاہے اس کی روح بہت بری طرح سے شکستہ ہے مگر اس کا دماغ اور اس کی جادوئی قوتیں برقرار ہیں۔ پٹاریوں کے بغیر بھی والڈی مورٹ جیسے جادوگر کو مارنے کیلئے غیر معمولی مہارت اور بھرپور قوتوں کی ضرورت ہوگی۔''

''مگر مجھ میں تو غیر معمولی مہارت اور بھرپور قوتیں موجود نہیں ہیں۔'' ہیری یکا یک بول پڑا اس سے قبل کہ وہ خود کو ایسا کہنے سے روک پاتا۔

''بالکل! تم میں موجود ہیں!'' ڈمبل ڈور نے کسی قدر درشتگی سے کہا۔''تم میں ایسی قوتیں ہیں جو والڈی مورٹ کے پاس کبھی نہیں رہیں۔''

''ان کے بارے میں میں جانتا ہوں کہ میں محبت کر سکتا ہوں، مجھ میں ایثار اور ہمدردی ہے۔'' بمشکل وہ یہ بات کہنے سے خود کو روک پایا۔''مگر اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟''

''ہاں ہیری! تم محبت کر سکتے ہو۔'' ڈمبل ڈور نے زور دیتے ہوئے کہا جنہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ بخوبی جانتے ہوں کہ ہیری ابھی ابھی کیا کہتے کہتے رُک گیا تھا۔''تمہارے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اس کے بعد یہ ایک غیر معمولی اور اچنبھے بھری بات ہے۔تم ابھی اتنے چھوٹے ہو کہ تم یہ نہیں سمجھ پائے ہو کہ تم کتنے غیر معمولی ہو؟''

''جب پیش گوئی کہتی ہے کہ مجھ میں ایسی قوتیں ہوں گی جن کا علم تاریکیوں کے شہنشاہ کو نہیں ہوگا......تو کیا اس مطلب صرف محبت ہی ہے؟'' ہیری نے کسی قدر مایوسی کے عالم میں کہا۔

''بالکل......صرف محبت!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''مگر ہیری! یہ مت بھولنا کہ پیش گوئی جو کہتی ہے، وہ صرف اس لئے اہم ہے کیونکہ والڈی مورٹ نے اسے اہم بنا ڈالا ہے۔ میں نے تمہیں یہ بات گذشتہ سال کے آخر میں بتائی تھی۔ والڈی مورٹ نے تمہیں اس فرد کے طور پر منتخب کیا جو اس کیلئے سب سے خطرناک ہو سکتا تھا......اور ایسا کر کے اس نے تمہیں وہ فرد بنا ڈالا جو اس کیلئے سب سے

خطرناک ہوگا......''

''مگر یہ تو ایک ہی بات ہے؟''

''نہیں...... بالکل نہیں! یہ ایک بات نہیں ہے۔'' ڈمبل ڈور نے بے چینی سے کہا۔ وہ اپنے سیاہ اور جھلسے ہوئے ہاتھ سے ہیری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے۔ ''تم پیش گوئی کو کچھ زیادہ ہی اہمیت دے رہے ہو......''

''مگر آپ نے ہی تو کہا تھا کہ پیش گوئی کا مطلب ہے کہ......''

''اگر والڈی مورٹ نے پیش گوئی کے بارے میں کبھی کچھ سنا ہی نہ ہوتا، تو کیا یہ پوری ہوئی ہوتی؟ کیا تب اس کے کوئی معنی ہوتے؟ ظاہر ہے کہ نہیں...... کیا تمہیں محسوس ہوتا ہے کہ پیش گوئی ریکارڈ روم میں رکھی ہوئی تمام پیش گوئیاں پوری ہوتی ہے؟''

''مگر......'' ہیری ان کی توجیہہ سن کر الجھ سا گیا۔ ''مگر گذشتہ سال آپ نے کہا تھا کہ ہم میں سے ایک کو دوسرے کو مارنا ہوگا......''

''ہیری...... ہیری! صرف اس لئے کیونکہ والڈی مورٹ نے ایک بہت سنجیدہ غلطی کر دی تھی اور پروفیسر ٹراؤلینی کے الفاظ نے سونے پر سہاگے کا کام کر ڈالا۔ اگر والڈی مورٹ نے کبھی تمہارے باپ کو ہلاک نہ کیا ہوتا...... اس نے تم میں انتقام لینے کی غصے بھری شدید خواہش نہ پیدا کی ہوتی تو پھر کیا ہوتا؟ ظاہر ہے کہ کچھ نہ ہوتا۔ اگر اس نے تمہاری ماں کو تمہاری خاطر قربانی دینے کیلئے مجبور نہ کیا ہوتا اور کیا اس نے تمہیں وہ جادوئی حفاظت فراہم کی ہوتی جس میں وہ رسائی نہیں پا سکتا تھا؟ ظاہر ہے کہ نہیں...... ہیری! کیا تمہیں یہ دکھائی نہیں دے پایا؟ کہ والڈی مورٹ نے اپنے سب سے خطرناک دشمن کو اپنے ہاتھوں سے ہی تیار کر لیا ہے جیسے فرعون صفت لوگ ہمیشہ کیا کرتے ہیں۔ کیا تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ فرعون صفت لوگ ان لوگوں سے کتنا خوفزدہ رہتے ہیں، جن پر وہ ہمیشہ ظلم وستم ڈھاتے ہیں؟ ایسے فرعون صفت لوگوں کو ہمیشہ یہ احساس رہتا ہے کہ ایک دن ان کے کئی شکاروں کے بیچ میں سے ہی کوئی نہ کوئی ان کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوگا اور انتقام لے گا۔ والڈی مورٹ بھی ان سے الگ فطرت کا مالک نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ ایسے فرد کی تلاش کرتا ہے جو اس کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ اس نے جب پیش گوئی میں سنا تو وہ فوراً اس کام کیلئے نکل کھڑا ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے نہ صرف فرد کو خود منتخب کر لیا جو اس کیلئے سب سے خطرناک دشمن ثابت ہو سکتا تھا بلکہ اس نے اسے منفرد موت والے ہتھیار بھی سونپ دیئے......''

''مگر......'' ہیری نے کچھ کہنا چاہا۔

''یہ تعجب کی بات ہے کہ تم یہ بات سمجھ لو۔'' ڈمبل ڈور نے کھڑے ہو کر کمرے میں چہل قدمی کرتے ہوئے کہا۔ ان کا چمکتا ہوا چوغہ ان کے عقب میں لہرا رہا تھا۔ ہیری نے پہلے کبھی انہیں اتنا بیتاب نہیں دیکھا تھا۔ ''تمہیں مارنے کی کوشش کر کے والڈی مورٹ نے اس خود سے منتخب شدہ فرد کو تلاش کر لیا جو یہاں میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے اور اسے اس کام کے پورے آلات حرب بھی فراہم کر دیئے۔ یہ والڈی مورٹ کی غلطی ہے کہ تم اس مار باشی زبان کو سمجھ سکتے ہو، جس میں وہ حکم جاری کرتا ہے مگر ہیری! والڈی مورٹ کے

بارے میں تمہاری انوکھی سمجھ کے باوجود (جو ایسی چیز ہے جس کے کیلئے مرگ خور کچھ بھی کر سکتا ہے) تم تاریک جادو کی جانب کبھی مائل نہیں ہو پائے۔ تم نے کبھی بھی ایک پل کیلئے بھی والڈی مورٹ کا حمایتی یا چیلا بننے کی خواہش کا اظہار نہیں کیا۔''

''ظاہر ہے میں ایسا کیسے سوچ سکتا تھا کیونکہ اس نے میرے ماں باپ کو ہلاک کر ڈالا تھا؟'' ہیری غصے کے عالم میں بھڑکتا ہوا بولا۔

''مختصراً یہ کہ تم محبت کی اپنی اس منفرد صلاحیت کے باعث ہی محفوظ ہو۔'' ڈمبل ڈور نے زور دیتے ہوئے کہا۔ ''واحد حفاظت، جو والڈی مورٹ جیسے طاقتور جادوگر کے خلاف کام کر سکتی ہے۔ ہر قسم کی تکالیف اور محرومیوں کے باوجود تمہارا دل پاکیزہ ہی رہا، اتنا ہی پاکیزہ جتنا کہ یہ گیارہ سال کی عمر میں تھا جب تم نے طلسمی آئینے میں خود کو دیکھا تھا۔ وہ طلسمی آئینہ دل میں رچی بسی خواہش کو اجاگر کر کے دکھاتا تھا اور اس نے تمہیں لافانیت یا امارت کے بجائے لارڈ والڈی مورٹ کو روکنے کی راہ دکھائی تھی۔ ہیری! کیا تمہیں ذرا بھی اندازہ ہے کہ کتنے کم عمر جادوگر اس آئینے میں وہ چیز دیکھ سکتے ہیں جو تم نے دیکھی تھی؟ والڈی مورٹ کو اسی وقت معلوم ہو جانا چاہئے تھا کہ اس کا مقابلہ کس سے ہے مگر اسے اس کی سمجھ نہیں آ پائی......''

''مگر اب وہ بات جان چکا ہے۔ تم لارڈ والڈی مورٹ کے دماغ میں بنا خود کو نقصان پہنچائے گھس گئے تھے مگر وہ بے حد اذیت برداشت کئے بغیر تمہارے دماغ پر قبضہ نہیں کر پایا تھا جس کا اسے محکمے کی اس آخری مڈبھیڑ میں علم ہوا تھا۔ ہیری! میرا اندازہ ہے کہ وہ اس کی حقیقی وجہ نہیں سمجھ پایا...... مگر وہ اپنی روح کے ٹکڑے کرنے کی اتنی جلدی میں تھا کہ وہ آب وتاب سے مزین مکمل روح کی بے مثل طاقت کو سمجھنے کیلئے ایک پل بھی نہیں ٹھہر پایا۔''

مگر سر......؟ ہیری نے اپنی بحث کے انداز سے پوری طرح قطع نظر کرتے ہوئے کہا۔ ''بات تو وہی ہے، ہے نا؟ مجھے مارنے کی کوشش کرنا ہے یا......''

''بالکل کرنا ہے......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ظاہر ہے، تمہیں کرنا ہی ہے مگر پیش گوئی کی وجہ سے نہیں...... بلکہ اس لئے کیونکہ یہ کوشش کئے بغیر تم خود کبھی چین کی نیند نہیں سو پاؤ گے۔ ہم دونوں ہی یہ بات جانتے ہیں۔ ایک پل کیلئے فرض کرو کہ تم نے پیش گوئی کبھی سنی نہ ہوتی، تب تم والڈی مورٹ کے بارے میں کیسا محسوس کرتے؟...... ذرا سوچو!''

ہیری ڈمبل ڈور کو اپنے سامنے چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھتا رہا۔ وہ سوچنے لگا۔ اس نے اپنی ممی ڈیڈی اور سیریس کے بارے میں سوچا۔ اس نے سیڈرک ڈیگوری کے بارے میں سوچا۔ اس نے لارڈ والڈی مورٹ کی طرف سے کئے گئے سبھی جرائم کے بارے میں سوچا۔ اس کے سینے کے اندر گرم لاوا جوش مارنے لگا جو اس اچھل اچھل کر اس کے حلق کو جلانے لگا۔

''تب بھی میں اسے مرا ہوا ہی دیکھنا چاہتا......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔ ''اور یہ کام میں خود کرنا چاہتا......''

''ظاہر ہے کہ تم یہ کام کرنا چاہتے۔'' ڈمبل ڈور نے چیختے ہوئے کہا۔ ''تم نے دیکھا، پیش گوئی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہیں کوئی

چیز نادیدہ طور پر انجام دینا ہے مگر والڈی مورٹ پیش گوئی کو حتمی تسلیم کر بیٹھا ہے اور اسی کے سبب ہی اس نے تمہیں اپنے برابر کا درجہ دے دیا ہے...... دوسرے الفاظ میں تم اپنا راستہ منتخب کرنے کیلئے پوری طرح آزاد ہو۔ پیش گوئی کی طرف سے اپنا منہ موڑنے کیلئے بھی مکمل آزاد ہو۔ مگر تمہارے برعکس والڈی مورٹ خود کو آزاد نہیں بلکہ پیش گوئی کا قیدی متصور کرتا ہے، اس لئے وہ تمہاری تلاش میں بھٹکتا رہے گا...... جو دراصل اسے یہ یقین دلاتی رہے گی کہ......''

''کہ ہم میں سے ایک آخر میں دوسرے کو مارے گا...... ہاں!'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

بالآخر وہ اس بات کو سمجھ ہی گیا جو ڈمبل ڈور اسے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ موت کی جنگ لڑنے کیلئے اسے کسی بھی میدان میں گھسیٹ کر لے جایا جا سکتا ہے یا پھر وہ اپنا سر فخر سے بلند کر کے میدان میں اتر سکتا ہے۔ شاید کچھ لوگ کہیں گے کہ دونوں میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے مگر ڈمبل ڈور جانتے تھے...... اور میں بھی جانتا ہوں، ہیری نے فخریہ انداز میں سوچا اور میرے ممی ڈیڈی بھی جانتے ہیں کہ دنیا میں سب سے زیادہ فرق اسی سے ہی پڑتا ہے۔

چوبیسواں باب

دشمنی کیلئے

رات کی مسلسل مصروفیت کے باعث ہیری تھک چکا تھا مگر وہ بے حد خوش تھا۔ اگلی صبح اس نے جادوئی استعمالات کی کلاس میں رون اور ہرمائنی کو پوری بات بتادی۔ (اس سے پہلے اس نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے طلباء پر گم گپ شپ والا جادوئی کلمہ پڑھ دیا تھا) وہ دونوں اس بات سے بے حد متاثر ہوئے کہ اس نے کس عمدگی سے سلگ ہارن سے ان کی یاد نکلوالی تھی۔ بہرحال، جب اس نے والڈی مورٹ کے پٹاری پٹوری جادو کے استعمال کا حال بتایا اور اس کی پٹاریوں کی تفصیل کھولی تو یہ سن کر مبہوت رہ گئے۔ انہیں اس بات پر بے حد حیرانی ہوئی کہ اگر ڈمبل ڈور کو کوئی پٹاری مل گئی تو وہ ہیری کو بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں گے۔

جب بالآخر ہیری نے اپنی بات مکمل کرلی تو وہ دونوں منہ پھاڑے بیٹھے تھے۔

''واہ کیا بات ہے، تم واقعی ڈمبل ڈور کے ساتھ جاؤ گے۔'' رون نے جلدی سے کہا۔ وہ بغیر سوچے سمجھے اپنی چھڑی چھت کی طرف کرکے لہرا رہا تھا اور اسے ذرا سا اندازہ نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ ''اور اسے تباہ کرنے کی کوشش کرو گے، واہ......زبردست!''

''رون! تم برف بنا رہے ہو!'' ہرمائنی نے تحمل سے کہا اور اس کی کلائی پکڑ کر چھڑی کا رُخ چھت سے دور ہٹایا جہاں سے برف کے بڑے سفید گالے گرنے لگے تھے۔ ہیری نے دیکھا کہ پاس والی میز سے لیونڈر براؤن ہرمائنی کو غصیلی نظروں سے گھور رہی تھی۔ نہایت سرخ آنکھوں سے اسے گھورتے دیکھ کر ہرمائنی نے فوراً رون کی کلائی چھوڑ دی۔

''اوہ ہاں!'' رون نے اپنے کندھے نیچے کرکے تھوڑی حیرانگی سے دیکھا۔ ''معاف کرنا......ایسا لگ رہا ہے جیسے ہم سب کو خوفناک خشکی کا مرض لاحق ہو گیا ہو۔''

اس نے ہرمائنی کے کندھے سے کچھ نقلی برف ہٹائی۔ یہ دیکھ کر لیونڈر رونے لگی۔ رون کے چہرے پر خجالت سی پھیل گئی اور اس نے اپنی پشت اس کی طرف گھمادی۔

''ہم الگ الگ ہو گئے ہیں۔'' اس نے ہیری کو اپنے منہ کے کونے سے سرگوشی کرتے ہوئے بتایا۔ ''کل رات کو جب اس نے مجھے ہرمائنی کے ساتھ لڑکوں کے کمرے سے نیچے آتے ہوئے دیکھا تھا۔ ظاہر ہے کہ وہ تمہیں تو نہیں دیکھ پائی، اس لئے اس نے سوچا

کہ ہم دونوں اکیلے ہی اوپر سے آ رہے ہیں......''

''اوہ!'' ہیری نے جلدی سے کہا۔ ''ویسے تمہیں اس علیحدگی سے کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی ہوگی، ہے نا؟''

''بالکل نہیں!'' رون نے تسلیم کرتے ہوئے کہا۔ ''جب وہ چیخ و پکار کر رہی تھی تو مجھے برا لگا تھا مگر کم از کم مجھے تعلق توڑنے کا الزام اپنے سر تو نہیں لینا پڑا......''

''بزدل!'' ہرمائنی کہا حالانکہ وہ تھوڑا خوش دکھائی دے رہی تھی۔ ''محبت کے معاملے میں کل کی رات کافی بھاری رہی، جینی اور ڈین کے درمیان بھی جھگڑا ہوا اور وہ دونوں الگ الگ ہو گئے ہیں...... ہیری!''

ہیری کو محسوس ہوا کہ یہ بتاتے ہوئے ہرمائنی کی آنکھوں میں معنی خیز تاثر جھلک رہا تھا مگر وہ اس کی خاموش محبت کو کیسے پہچان سکتی تھی؟ کہ اس کے دل میں اچانک خوشیوں کی لہریں اُٹھنے لگی تھیں۔ ہیری نے اپنے چہرے کو سپاٹ بنانے کی پوری کوشش کی جتنی کہ وہ کر سکتا تھا اور اپنی آواز میں کپکپاتی ہوئی خوشی کو دباتے ہوئے محض اتنا ہی پوچھا۔ ''مگر ایسا کیونکر ہوا؟''

''اوہ! بالکل نادانی والی بات تھی...... جینی نے کہا کہ ڈین ہمیشہ تصویر کے سوراخ کے پاس اسے دھکا دینے کی کوشش کرتا ہے جیسے وہ اس میں سے تنہا گزر رہی نہیں سکتی ہو...... مگر ان کے تعلقات گذشتہ پورے سال سے ہی ڈگمگاہٹ کا شکار رہے تھے......''

ہیری نے کلاس روم میں دوسری طرف بیٹھے ہوئے ڈین کی طرف نگاہ دوڑائی۔ وہ یقینی طور پر غمگین اور مرجھایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ظاہر ہے کہ اس جھگڑے سے تمہیں جھنجلاہٹ ہو رہی ہوگی، ہے؟'' ہرمائنی نے کہا۔

''تمہاری بات کا کیا مطلب ہے؟'' ہیری نے جلدی سے پوچھا۔

''کیوڈچ ٹیم......'' ہرمائنی نے کہا۔ ''اگر جینی اور ڈین کی بات چیت بند ہو گی تو......''

''اوہ ہاں!...... میں بھول گیا تھا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔

''ہوشیار...... فلٹ وک!'' رون نے تنبیہ بھرے انداز میں سرگوشی کی۔ جادوئی استعمالات کے پستہ قد استاد ان کی طرف لہراتے ہوئے آ رہے تھے۔ صرف ہرمائنی ہی اپنے سرکے کو شراب میں بدلنے میں کامیاب ہو پائی تھی۔ اس کے شیشے کے جام میں گہرے سرخ رنگ کا سیال بھرا ہوا دکھائی دے رہا تھا جبکہ رون اور ہیری کے جاموں میں اب بھی سیاہی مائل بھورا سرکہ دکھائی دے رہا تھا۔

''لڑکو! گپ شپ کم کرو، کام زیادہ کرو...... ذرا مجھے کوشش کر کے تو دکھاؤ۔'' پروفیسر فلٹ وک نے خبردار کرتے ہوئے کہا۔

انہوں نے ایک ساتھ اپنی چھڑیاں اُٹھائیں اور اپنی پوری قوت سے ذہن کو یکسو کرنے کی کوشش کی۔ پھر انہوں نے چھڑی اپنے شیشے کے جام کی طرف لہرائی۔ ہیری کے جام کا سرکہ اگلے ہی پل سفید جمی ہوئی برف میں بدل گیا اور رون کے جام میں زوردار دھماکہ

ہوگیا۔

پروفیسر فلٹ وک میز کے نیچے سے دوبارہ باہر نکلے اور انہوں نے اپنی ٹوپی کے اوپر سے کانچ کے ٹکڑوں کو ہٹایا۔

''اچھا تو...... ہوم ورک میں اس کی کامیابی تک کی مشق کرنا......''

جادوئی استعمالات کی کلاس کے بعد ان کا ایک جڑواں پیریڈ خالی تھا اور وہ ایک ساتھ گری فنڈر کے اہل میں واپس لوٹے۔ لیونڈر براؤن کے ساتھ اپنے تعلق ختم ہونے پر رون کا چہرہ خوشی سے تمتمارہا تھا۔ ہرمائنی بھی کافی خوش دکھائی دے رہی تھی جب ہیری نے اس سے خوشی کی وجہ دریافت کی تو دھیمی مسکان کے ساتھ بولی۔'' آج دن کافی سہانا ہے، ہے نا؟'' دونوں میں کسی نے بھی اس طرف دھیان نہیں دیا کہ ہیری کے دل ودماغ میں ایک زبردست کشمکش چل رہی تھی۔

وہ رون کی بہن ہے۔

مگر اس نے ڈین کو چھوڑ دیا ہے۔

وہ اب بھی رون کی ہی بہن ہے۔

میں اس کا سب سے اچھا دوست ہوں۔

اس سے صورتحال اور بگڑ جائے گی۔

اگر میں اس سے پہلے بات کرلوں؟

وہ یقیناً مجھے مارنے کی کوشش کرے گا۔

لیکن اگر مجھے اس کی پرواہ نہ ہو تو؟

وہ تمہارا سب سے اچھا دوست ہے۔

دل ودماغ میں ہونے والی نوک جھونک کے باعث ہیری کا دھیان اس طرف بھی نہ جا پایا کہ تصویر کے راستے سے گزر کر دھوپ بھرے ہال میں پہنچ چکا تھا۔ اس نے ساتویں سال میں پڑھنے والے طلباء کے گروہ کی طرف سرسری نظر ڈالی اور پھر دوسری طرف آنکھیں گھمالیں، وہ ہال میں دکھائی دینے والی تبدیلی کو محسوس نہیں کر پایا جب تک کہ اسے ہرمائنی کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

''اوہ...... کیٹی! تم لوٹ آئی ہو...... واقعی تم واپس آگئی ہو؟''

ہیری نے چونک کر ساتویں سال میں پڑھنے والے گروہ کی طرف گھورا۔ وہاں واقعی کیٹی بل بیٹھی ہوئی دکھائی دے رہی تھی جو بالکل تندرست اور تروتازہ دکھائی دے رہی تھی اور اس کے قریبی دوست اسے اپنے حلقے میں گھیرے ہوئے تھے۔

''میں واقعی تندرست ہوچکی ہوں۔'' اس نے خوشی سے بتایا۔'' انہوں نے تو مجھے پیر والے دن کو ہسپتال سے چھٹی دے دی تھی۔ میں نے سینیٹ مونگوز سے نکل کر کچھ دن اپنے ممی ڈیڈی کے ساتھ گزارے اور آج صبح ہی واپس لوٹی ہوں۔ لین ابھی مجھے میکلی

گن اور گذشتہ میچ کے بارے میں بتا رہی تھی، ہیری!''

''اوہ ہاں!'' ہیری نے چونک کر کہا۔ ''اب چونکہ تم لوٹ آئی ہو اور رون بھی ٹھیک ہو چکا ہے، اب ہمارے پاس ریون کلا کی کیوڈچ ٹیم کو رونڈ ڈالے کا اچھا موقعہ ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہم اب بھی کیوڈچ کپ جیت سکتے ہیں...... سنو کیٹی!''

اسے اس سے یہ سوال فوراً پوچھنا تھا۔ اس کے متجسس دماغ نے جینی کے تصور کو کچھ لمحوں کیلئے خیر باد کہہ ڈالا۔ اس نے اپنی آواز پست کر لی جب کیٹی کے دوست اپنے اپنے بستے اور دیگر سامان اُٹھانے میں مصروف دکھائی دیئے کیونکہ انہیں تبدیلی ہیئت کی کلاس کیلئے دیر ہو رہی تھی۔

''وہ منحوس ہار...... کیا تم یاد کر سکتی ہو کہ وہ تمہیں کس نے دیا تھا؟''

''بالکل نہیں!'' کیٹی نے رنجیدگی سے اپنا سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔ ''ہر کوئی مجھ سے یہی سوال کر رہا ہے مگر مجھے ذرا سا بھی یاد نہیں ہے...... مجھے جو آخری یاد دکھائی دیتی ہے، وہ یہ ہے کہ میں تھری بروم سٹکس کے لیڈیز باتھ روم میں داخل ہو رہی تھی اور بس!''

''کیا تم یقینی طور پر باتھ روم میں ہی گئی تھا، ہے نا؟'' ہرمائنی نے پوچھا۔

''دیکھو! مجھے بس اتنا یاد ہے کہ میں نے باتھ روم کا دروازہ دھکیلا تھا۔'' کیٹی نے کہا۔ ''اس لئے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ جس نے مجھ کو سحر کیا تھا، وہ اس کے ٹھیک پیچھے ہی کھڑا تھا۔ اس کے بعد میری یادداشت میں کوئی دوسری بات نہیں ہے، بالکل خالی پن ہے۔ جب تک کہ دو ہفتے قبل مجھے سینیٹ مونگوز میں ہوش نہیں آیا تھا...... سنو! اچھا یہی رہے گا کہ میں اب چل پڑوں، میں آج ہی لوٹی ہوں مگر اس کے باوجود پروفیسر میک گوناگل مجھے سطریں لکھنے کی سزا دے سکتی ہیں......''

اس نے اپنا بستہ اور کتابیں اُٹھائیں اور جلدی سے اپنے دوستوں کے عقب میں دوڑی چلی گئی۔ ہیری، رون اور ہرمائنی کھڑکی کے نزدیک میز کے گرد جم گئے۔ وہ کیٹی کی بتائی ہوئی باتوں پر مغز کھپائی کرنے لگے۔

''تو پھر وہ کوئی لڑکی یا عورت ہو سکتی ہے جس نے کیٹی کو وہ ہار دیا تھا۔'' ہرمائنی نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔ ''کیونکہ یہ کام لیڈیز باتھ روم میں ہی ہوا تھا......''

''یا پھر کوئی لڑکا ہوگا، جو لڑکی یا عورت کے روپ میں دکھائی دے رہا ہوگا۔'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''یہ بات بھولو کہ ہوگورٹس میں بھیس بدل مرکب کی کڑاہی بھری ہوئی تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ اس میں سے کچھ مقدار چوری ہو چکی ہے......''

اس کے ذہن پر وہ یاد ابھر آئی جب کریب اور گوئل لڑکیاں بن کر ملفوائے کے ساتھ جا رہے تھے۔

''میرا خیال ہے کہ میں سعادتیال کا ایک گھونٹ اور پی لوں، اس کے بعد میں حاجتی کمرے میں گھسنے کی کوشش کروں......'' ہیری نے سوچتے ہوئے کہا۔

''ہیری! یہ تو سعادتیال کو ضائع کرنے کے مترادف ہوگا۔'' ہرمائنی نے دوٹوک کہا اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی سپلمینز کی قدیمی

حروف تہجی نامی کتاب نیچے رکھ دی جسے اس نے ابھی ابھی اپنے بستے سے باہر نکالا تھا۔ ''قسمت ایک حد تک ہی تمہارا ساتھ دے سکتی ہے، ہیری! سلگ ہارن والا معاملہ بالکل مختلف تھا۔ تم میں پہلے سے ہی انہیں رضامند کرنے کی خواہش موجود تھی، تمہیں تو بس صورت حال کو کسی قدر تقویت دینا تھی۔ قسمت تمہیں کسی مضبوط جادوئی حصار کے پار نہیں لے جا سکتی ہے۔ اپنے بچے ہوئے سعادتیال کو ضائع مت کرو۔ اگر ڈمبل ڈور تمہیں اپنے ہمراہ لے جاتے ہیں تو تمہیں سعادتیال کی ضرورت پڑے گی......'' اس نے اپنی آواز سرگوشی میں بدلتے ہوئے پست کر لی تھی۔

''کیا ہم کچھ اور سعادتیال نہیں بنا سکتے ہیں؟'' رون نے ہرمائنی کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری سے پوچھا۔ ''اگر اس کی بہت ساری مقدار ہو تو اچھا رہے گا......ذرا اپنی کتاب میں تو دیکھو؟''

ہیری نے اپنے بستے میں سے اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب باہر نکالی اور اسے کھول کر سعادتیال والا صفحہ کھولا۔

''اوہ! یہ تو نہایت دشوار اور طویل عمل ہے۔'' اس نے اجزاء ترکیبی کی فہرست پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ ''اور اس میں تو چھ ماہ سے زائد عرصہ لگے گا......اسے بہت طویل عرصے تک پکانا پڑتا ہے......''

''تب تو یہ کافی مشکل بات ہے......'' رون آہستگی سے بولا۔

ہیری اپنی کتاب دوبارہ واپس رکھنے ہی والا تھا کہ اسی لمحے اس نے ایک صفحے کا کونا مڑا ہوا دیکھا۔ اس نے اسے پلٹ کر کھولا اور اس میں دیکھا۔ وہاں حاشیے میں ایک جادوئی کلمہ لکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ 'کھڑکدرتم......' اس کے نیچے بریکٹ میں لکھا ہوا تھا۔ 'دشمنی کیلئے!' اسے یاد آ گیا کہ اس نے کچھ ہفتے قبل ہی اس صفحے کو نشانی کے طور پر موڑا تھا۔ اسے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو پایا تھا کہ اس جادوئی کلمے سے کیا ہوتا ہے؟ اور اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ اسے ہرمائنی کی اردگرد موجودگی میں استعمال کر کے نہیں دیکھ سکتا تھا۔ بہرحال، وہ یہ سوچ رہا تھا کہ اگلی بار جب بھی میکلی گن اس کے پیچھے آئے گا تو وہ اس پر اس کا استعمال ضرور کر کے دیکھے گا......

کیٹی بل کے سکول لوٹنے سے صرف ایک ہی فرد خاص طور پر خوش نہیں دکھائی دیا تھا۔ وہ ڈین تھامس تھا کیونکہ اسے کیوڈچ ٹیم میں نقاش کی جگہ کیٹی بل کیلئے خالی کرنا تھی۔ جب ہیری نے اسے دوٹوک انداز میں اپنا فیصلہ سنایا تو اس نے کافی کوشش کرتے ہوئے اس صدمے کو برداشت کیا اور صرف ہنکار بھرتے ہوئے اپنے کندھے اچکا دیئے۔ حالانکہ ہیری کو یہ واضح احساس ہوا تھا کہ اس کے واپس پلٹتے ہی ڈین اور سمیس اس کی کمر پیچھے بغاوت کے انداز میں کچھ بڑبڑانے لگے تھے۔

اگلے پندرہ روز تک ہیری کی کپتانی میں ہونے والی سب سے عمدہ مشقیں ہوئیں۔ میکلی گن کے جانے اور کیٹی بل کے لوٹنے سے ٹیم اتنی سرشار تھی کہ سب کھلاڑیوں نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ پیش کیا۔

جینی، ڈین کے ساتھ اپنے تعلقات ٹوٹنے پر ذرا سی بھی پریشان نہیں دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے برعکس وہ تو ٹیم کی جان بن چکی تھی۔ بالجر کے سامنے آ جانے پر رون پریشانی کے عالم میں قفلوں کے سامنے اوپر نیچے کودنے لگا تھا جس کی نقل جینی نے اتنی

خوبصورتی سے اتاری کہ سب کھلاڑیوں کا ہنس ہنس کر برا حال ہوگیا۔ وہ ہیری کے میکلی گن کو حکم دینے کی بھی نقل اتارتی تھی جس کے ٹھیک بعد ہیری بے ہوش ہوگیا تھا۔ ہیری بھی باقی لوگوں کے ساتھ ہنستا تھا اور جینی کی طرف دیکھنے کے اس معصوم بہانے پر خوش ہوتا تھا۔ مشقوں کے دوران اسے کئی بار بالجروں سے چوٹ لگی تھی کیونکہ وہ تو جینی کو چپکے چپکے دیکھنے کی وجہ سے سنہری گیند پر اپنی نظریں ہی جما نہیں پا رہا تھا۔

اس کے دماغ میں اب بھی کشمکش چل رہی تھی۔ جینی یا رون؟ کئی بار وہ سوچتا تھا کہ لیونڈر والے واقعے کے بعد رون کو اس کا جینی کے ساتھ گھومنا پھرنا زیادہ برا نہیں لگے گا مگر پھر اسے رون کے چہرے کا تاثر یاد آیا جب اس نے جینی اور ڈین کو بوس و کنار کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اگر ہیری جینی کا ہاتھ بھی پکڑ لے تو بھی رون کو یہ بنیادی خیانت دکھائی دے گی......

بہرحال، ہیری نہ چاہتے ہوئے بھی جینی کے ساتھ باتیں کرنے سے، اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے سے اور مشقوں کے بعد اس کے ساتھ واپس لوٹنے سے خود کو روک نہیں پایا۔ چاہے اس کے اندر جیسی بھی کھلبلی مچی رہے، وہ اس کے ہمراہ تنہا رہنے کے بہانے تلاش کرنے لگا۔ اگر سلگ ہارن کوئی تقریب منعقد کریں تو یہ بڑا نایاب موقع رہے گا کیونکہ اس وقت رون اس کے ارد گرد کہیں بھی نہیں موجود نہیں ہوگا۔ مگر بدقسمتی سے سلگ ہارن نے ایسی تقریبات کا اہتمام کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔ ایک دو بار ہیری نے اس معاملے میں ہرمائنی کی مدد لینے کے بارے میں بھی سوچا مگر اسے یہ شدت سے محسوس ہوا کہ وہ اس کے چہرے پر پھیلنے والی معنی خیز مسکراہٹ کو برداشت نہیں کر پائے گا۔ جب وہ لاشعوری طور پر جینی کو تکتا رہتا تھا اور اس کے مذاق پر دل کھول کر ہنستا تھا تو ہرمائنی کے چہرے پر معنی خیز تاثرات کی جھلک دکھائی دینے لگتی تھی۔ معاملہ اور بھی سنگین صورت حال اختیار کرنے لگا کیونکہ اس کے دل و دماغ پر یہ خدشہ ہر وقت غلبہ کئے رہتا تھا کہ اگر وہ جلد ہی جینی کے ساتھ گھومنے پھرنے کی پیشکش اس کے سامنے نہیں رکھے گا تو جلد ہی کوئی دوسرا ایسی پیشکش کر ڈالے گا۔ وہ اور رون کم از کم اس بات پر تو متفق ہی تھے کہ وہ بہت زیادہ خوش مزاج اور ہر دلعزیز تھی جو اس کیلئے قطعی طور پر موزوں بات نہیں تھی۔

مجموعی طور پر سعادتیال کے ایک اور گھونٹ پینے کی خواہش ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہی جا رہی تھی کیونکہ جیسا ہرمائنی نے کہا تھا کہ 'یہ تو صورتحال کو تقویت پہنچاتی ہے۔' وہ اپنی راہ کو ہموار کر لینا چاہتا تھا۔ مئی کے پرسکون ایام اب آہستہ آہستہ کھسکتے چلے جا رہے تھے اور جب بھی ہیری جینی کی صورت دیکھتا تھا تو رون اس کے ٹھیک عقب میں موجود رہتا تھا۔ ہیری قسمت کے اس جھٹکے کیلئے بیتاب ہو رہا تھا جو رون کو یہ احساس دلا دے کہ اسے سب سے زیادہ خوشی اس بات سے ہونا چاہئے کہ اس کا سب سے اچھا دوست اور اس کی چھوٹی بہن آپس میں محبت کرتے ہیں اور وہ ان دونوں کو کچھ پلوں کیلئے تنہا چھوڑ دے۔ ایسا کوئی موقع نہیں دکھائی دے پا رہا تھا کیونکہ آخری کیوڈچ میچ قریب آتا جا رہا تھا۔ رون ہر وقت ہیری کے ساتھ کھیل کی حکمت عملی کے بارے میں گفتگو کرتا رہتا تھا اور کسی دوسری چیز پر زیادہ توجہ ہی نہیں دے پا رہا تھا۔

صرف رون کا ہی یہ حال نہیں تھا۔گری فنڈر اور ریون کلا کے درمیان ہونے والے میچ میں پورے سکول کی بہت زیادہ دلچسپی بڑھ چکی تھی کیونکہ اسی میچ سے کیوڈچ چمپئن شپ کا فیصلہ ہونے والا تھا۔اگر گری فنڈر، ریون کلا کو تین سو سے زائد سکور کے فرق کے ساتھ ہرائے گا تو ہی وہ چمپئن شپ جیت پائے گا (یہ ہدف تو بڑا تھا مگر ہیری کی ٹیم اس وقت جتنا شاندار کھیل رہی تھی، اس سے پہلے اتنا عمدہ نہیں کھیل پائی تھی) اگر وہ تین سو پوائنٹس سے کم پر یہ میچ جیتتے ہیں تو وہ ریون کلا کے بعد دوسری پوزیشن پر آجائیں گے۔اگر وہ سو سکور کے فرق سے ہارتے ہیں تو وہ ہفل پف کے بعد تیسری پوزیشن پر آئیں گے اور اگر وہ سو سے زیادہ سکور کے فرق سے ہار گئے تو پھر ان کیلئے چوتھی پوزیشن پر پہنچ جانا یقینی بات تھی۔ ہیری نے سوچا کہ کوئی بھی اسے یہ بات کبھی بھولنے دے گا کہ اس کی کپتانی میں گری فنڈر کی ٹیم دو صدیوں میں پہلی بار چوتھی پوزیشن پر رہی تھی۔

اس فیصلہ کن میچ سے قبل معمول کے مطابق ناخوشگوار واقعات دیکھنے کو ملے۔ مدمقابل فریقوں کے طلباء راہداریوں میں مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کو دھمکانے لگے۔کھلاڑیوں کے نزدیک سے گزرتے ہوئے ناک کے بارے میں تمسخرانہ جملوں اور تضحیک آمیز رویوں کا اظہار ہونے لگا۔ٹیم کے کھلاڑی یا تو سب کے سامنے فخریہ انداز میں سینہ پھیلا کر اتراتے ہوئے دکھائی دیتے تھے یا پھر کلاسوں کے دوران باتھ روم میں قے کرنے کیلئے بھاگ کھڑے ہوتے تھے۔نجانے کیوں؟ یہ میچ ہیری کے دماغ میں جینی کیلئے اس کے لائحہ عمل کو کامیابی یا ناکامی سے ہمکنار کر سکتا تھا۔ وہ ان احساسات کو اپنے ذہن سے محو کرنے میں کامیاب نہ ہو پایا کہ اگر وہ میچ تین سو پوائنٹس سے زیادہ کے فرق کے ساتھ جیت جاتے ہیں تو جوش و خروش بھرا ماحول اور میچ کے بعد اچھا زوردار جشن سعادتیال کے زوردار گھونٹ جتنا ہی عمدہ ثابت ہو سکتا ہے......

اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود ہیری اپنے دوسرے اہم معاملے کو فراموش نہیں کر پایا تھا۔ یہ معلوم کرنا کہ ملفوائے خفیہ حاجتی کمرے میں کیا کارنامہ انجام دینے کی کوشش کر رہا تھا چونکہ ملفوائے نقشے میں اکثر نہیں دکھائی دیتا تھا اس لئے اس نے اندازہ لگا لیا کہ ملفوائے اب بھی حاجتی کمرے میں اپنا زیادہ تر وقت گزار رہا تھا۔ حالانکہ ہیری کی یہ امید دم توڑنے لگی تھی کہ وہ کبھی نہ کبھی اس خفیہ کمرے میں پہنچنے میں کامیاب ہو ہی جائے گا مگر اس کے باوجود وہ جب بھی آس پاس ہوتا تھا تو اس کے اندر گھسنے کی کوشش ضرور کرتا تھا۔ بہرحال، اپنے فریادی جملوں کو بار بار گھما پھرا کر کہنے کے باوجود دیوار پر دروازہ نہیں نمودار ہو پایا تھا۔

ریون کلا کے خلاف ہونے والے میچ سے چند دن قبل ہیری گری فنڈر ہال سے باہر نکلا اور رات کے کھانے کیلئے تنہا نیچے اتر آیا۔ رون قے کرنے کیلئے نزدیکی باتھ روم میں چلا گیا تھا اور ہرمائنی، پروفیسر وکٹر کے پاس ایک غلطی کے بارے میں بات چیت کرنے کیلئے گئی تھی جو اس کے لحاظ سے اس نے جادوئی علم الاعداد کی تشریح کرتے ہوئے اپنے پچھلے مقالے میں کر دی تھی۔ محض اپنی عادت سے مجبور ہیری لاشعوری طور پر چلتے چلتے ساتویں منزل کی راہداری میں جا پہنچا۔ اس نے چلتے چلتے نقشے میں چھان بین کی۔ ایک لمحے کیلئے ملفوائے کہیں بھی نہیں دکھائی دیا جس پر اس نے سوچا کہ وہ یقیناً حاجتی کمرے کے اندر ہی موجود ہوگا مگر اسی وقت اس نے دیکھا

کہ ملفوائے کا چھوٹا نقطہ اپنے شناختی ربن کے ساتھ ایک منزل نیچے لڑکوں کے باتھ روم میں دکھائی دے رہا تھا۔اس کے ساتھ کریب اور گوئل موجود نہیں تھے بلکہ ان کی جگہ مایوس مائرٹل دکھائی دے رہی تھی۔

ہیری نے اس ناقابل یقین جوڑی کی طرف آنکھیں پھاڑ کر دیکھا۔وہ اس عجیب وغریب دوستی کے خیال کھویا ہوا اتنا بے خبر چل رہا تھا کہ اپنے سامنے موجود جنگجو کے خالی آہنی لباس سے زور سے جاٹکرایا۔اس تصادم سے ہونے والے تیز دھماکے کی آواز سے وہ ہوش میں آ گیا۔وہ جلدی سے وہاں سے بھاگ نکلا تا کہ فلیچ وہاں نہ پہنچ جائے۔وہ تیزی سے سنگ مرمر کی سیڑھیاں نیچے اترا اور زیریں راہداری میں دوڑنے لگا۔باتھ روم کے باہر پہنچ کر وہ رُکا اور اس نے اپنا کان چابی والے سوراخ سے لگا کر کچھ سننے کی کوشش کی۔جب اسے کچھ بھی نہیں سنائی نہیں دیا تو اس نے نہایت آہستگی سے دروازہ کھول دیا۔

ڈریکو ملفوائے دروازے کی طرف پیٹھ موڑے کھڑا تھا۔اس کے ہاتھ واش بیسن کے دونوں کناروں کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھے اور اس کا سفید سنہری سر نیچے جھکا ہوا تھا۔

''ایسا مت کرو......''ایک ٹوائلٹ سے مایوس مائرٹل کی آواز سنائی دی۔''ایسا مت کرو......مجھے بتاؤ تو سہی کہ کیا مسئلہ ہے؟......میں تمہاری کچھ مدد کرسکتی ہوں؟''

''میری مدد کوئی بھی نہیں کرسکتا۔''ملفوائے نے کہا جس کا پورا بدن کپکپا رہا تھا۔''میں یہ کام نہیں کرسکتا......میں یہ کام نہیں کرسکتا......یہ کام مجھ سے نہیں ہو پائے گا......اور اگر میں نے اسے جلد ہی پورا نہ کیا......تو وہ کہتے ہیں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے......''

ہیری کو حیرت کا اتنا گہرا جھٹکا لگا کہ وہ اپنی جگہ پر ساکت و جامد کھڑا رہ گیا۔ملفوائے رو رہا تھا۔سچ مچ وہ آنسو بہا رہا تھا......آنسو اس کے زرد چہرے سے بہتے ہوئے گندے واش بیسن میں گرنے لگے۔ملفوائے سسکیاں اور آہیں بھرتا ہوا اور بری طرح لرزتا ہوا اوپر اُٹھا اور اس نے اپنا سر اُٹھا کر چٹخے ہوئے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا۔اسی وقت اس کی نگاہ آئینے میں اپنے کندھے کے بالکل پیچھے کھڑے ہوئے ہیری پر پڑی جو اس کی طرف گھور کر دیکھ رہا تھا۔

ملفوائے نے فوراً پلٹتے ہوئے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ہیری نے بھی ایسا کرنے میں تاخیر نہیں کی تھی۔ملفوائے کے جادوئی وار کی چنگاری جیسی شعاع ہیری سے بس کچھ ہی انچ کے فاصلے سے نکل گئی،جس سے اس کی عقبی دیوار پر لگی ہوئی لالٹین ٹوٹ گئی۔ہیری نے ایک طرف چھلانگ لگاتے ہوئے سوچا......لیویکورپسم!......اور پھر اس نے اپنی چھڑی ملفوائے کی طرف لہرائی مگر ملفوائے نے اس کے جادوئی وار کو روک ڈالا اور اس پر دوسرا جادوئی وار کرنے کیلئے اپنی چھڑی اوپر اُٹھائی۔

''نہیں نہیں......آپس میں مت لڑو!''مایوس مائرٹل زور سے چیخی اور اس کی آواز خالی باتھ روم کی دیواروں سے ٹکرا کر گونجنے لگی۔''رُک جاؤ......مت لڑو......رُک جاؤ!''

ایک زوردار دھماکہ ہوا اور ہیری کے پیچھے ایک بند ڈبے میں دھماکہ ہوا۔ہیری نے ایک پیر باندھنے والا جادوئی کلمہ پڑھ کر اس

کی طرف پھینکا جو ملفوائے کے کان کے پیچھے والی دیوار سے ٹکرا کر پلٹا اور اس نے مایوس مائرٹل کے پیچھے والی پانی کی ٹینکی کو چکنا چور کر دیا۔ مایوس مائرٹل کی چیخ نکل گئی اور ہر طرف فرش پر پانی ہی پانی پھیل گیا۔ ہیری پھسل گیا اور ملفوائے اپنے چہرے کو اس کی طرف موڑتے ہوئے چلایا...... ''اینگور......'' مگر اس کا جادوئی کلمہ مکمل ادا نہ ہو پایا۔

''کھڑ کدرتم......'' ہیری نے فرش پر گرے ہوئے چیخ کر کہا اور اس نے اپنی چھڑی تیزی سے لہرائی۔

ایک چیخ بلند ہوئی اور پھر اگلے ہی لمحے ملفوائے کے چہرے اور سینے سے خون کے فوارے پھوٹ نکلے جیسے اسے کسی غیبی خنجر سے ادھیڑ دیا گیا ہو۔ وہ الٹ کر پیچھے کی طرف جا گرا، جس سے پانی بھرے فرش پر زوردار چھپاکے کی آواز سنائی دی۔ اس کے بے جان دائیں ہاتھ سے چھڑی نکل گئی تھی۔

''نہیں......'' ہیری نے ہانپتے ہوئے متوحش لہجے میں کہا۔

پھسلتا اور لڑکھڑاتا ہوا ہیری اپنی جگہ پر اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ وہ ملفوائے کی طرف لپکا۔ جس کا چہرہ اب بری طرح سرخ ہو چکا تھا۔ اس کے سفید ہاتھ اس کے خون سے نہائے سینے پر گرے لرز رہے تھے۔

''نہیں...... میں یہ نہیں......''

ہیری نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔ وہ ملفوائے کے پاس گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گیا اور بدحواسی میں سوچنے لگا کہ وہ اب کیا کرے؟ ملفوائے اب اپنے ہی خون کے تالاب میں پڑا بری طرح تڑپ رہا تھا۔ مایوس مائرٹل نے یہ منظر دیکھ کر فلک شگاف چیخ نکالی۔

''قتل...... باتھ روم میں قتل...... قتل ہو گیا...... قتل......''

ٹھیک اسی لمحے ہیری کے پیچھے باتھ روم کا دروازہ کھل گیا۔ ہیری نے دہشت بھری نظروں سے سر اُٹھا کر اوپر دیکھا۔ سنیپ باتھ روم میں آ چکے تھے اور ان کا چہرہ آگ بگولا دکھائی دے رہا تھا۔ ہیری کو جھٹکے سے پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ ملفوائے کے اوپر جھک گئے۔ انہوں نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور اسے ان گہرے زخموں کے اوپر پھیرا جو ہیری کے جادوئی وار سے لگے تھے۔ وہ کوئی جادوئی کلمہ بھی بڑبڑا رہے تھے جو کسی نغمے جیسا محسوس ہو رہا تھا۔ خون بہنا بند ہو گیا۔ سنیپ نے ملفوائے کے چہرے پر لگا ہوا خون صاف کیا اور اپنی چھڑی پھیرتے ہوئے اپنا جادوئی نغمہ دوبارہ دہرایا۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کے زخم ٹھیک ہونے لگے۔

ہیری اب بھی یکا یک اسے دیکھے جا رہا تھا اور اپنے کیے پر بری طرح سہما ہوا تھا۔ اسے یہ احساس ہی نہیں تھا کہ وہ خود بھی خون اور پانی میں لت پت ہو چکا تھا۔ مایوس مائرٹل اب بھی اوپر ہوا میں سسکیاں بھر رہی تھی اور آنسو بہا رہی تھی۔ جب سنیپ نے تیسری بار اپنا پراسرار جادوئی نغمہ گنگنایا تو انہوں نے سہارا دے کر ملفوائے کو اوپر اُٹھا کر سیدھا کھڑا کر دیا۔

''تمہیں فوراً ہسپتال جانا چاہئے۔ زخموں کے نشان رہ سکتے ہیں...... اگر تم میڈم پامفری کو کہہ کر فوراً خوشبودار کٹھرا لے لیتے ہو تو تم اس سے بچ سکتے ہو......''

سنیپ نے سہارا دے کر اسے باتھ روم سے باہر نکلا۔ وہ دروازے پر پہنچ کر سر د تحکمانہ آواز میں مڑ کر بولے۔ ''اور تم یہیں میرا انتظار کرو، پوٹر!''

ہیری کے دماغ میں ایک لمحے کیلئے بھی حکم عدولی کرنے کا خیال نہیں آ پایا۔ وہ کانپتا ہوا آہستگی سے کھڑا ہوا اور سر جھکا کر گیلے فرش کو دیکھتا رہا۔ اس کی سطح پر خون کے دھبے سرخ پھولوں کی مانند تیر رہے تھے۔ وہ مایوس مائرٹل کو خاموش رہنے کیلئے بھی کچھ نہیں کہہ پایا جب وہ لگاتار بڑھتی خوشی کے ساتھ چیختی اور سسکیاں بھرتی جا رہی تھی۔ سنیپ دس منٹ بعد واپس لوٹ آئے۔ باتھ روم میں آنے کے بعد انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔

''دفع ہو جاؤ......'' انہوں نے مائرٹل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ فوراً اپنے ٹوائلٹ میں گھس گئی اور پیچھے گہری خاموشی چھوڑ گئی۔

''میں ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا۔'' ہیری نے فوراً صفائی پیش کرتے ہوئے کہا۔ اس کی آواز ٹھنڈی اور پانی بھرے باتھ روم میں گونج اُٹھی۔ ''مجھے معلوم نہیں تھا کہ اس جادوئی کلمے کا ایسا اثر ہوتا ہے......؟''

مگر سنیپ نے اس کی صفائی کو نظر انداز کر دیا۔

''ظاہر ہے کہ میں نے تمہیں بے وقعت تصور کر لیا تھا، پوٹر!'' انہوں نے آہستگی سے کہا۔ ''کون سوچ سکتا تھا کہ تم اس طرح کا خطرناک تاریک جادو بھی جان سکتے ہو؟ تمہیں یہ جادوئی کلمہ کس نے سکھایا...... پوٹر؟''

''میں نے اسے کہیں پڑھا تھا؟''

''کہاں؟''

''لائبریری کی کسی کتاب میں......'' ہیری نے فوراً جھوٹ بول دیا۔ ''مگر میں یاد نہیں کر سکتا ہوں کہ یہ میں نے کس کتاب میں پڑھا......''

''جھوٹ مت بولو!'' سنیپ نے کہا۔ ہیری کا حلق خشک ہو گیا۔ وہ جانتا تھا کہ سنیپ کیا کرنے والے تھے اور اسے کبھی نہیں روک پایا تھا۔

باتھ روم اس کی نظروں کے سامنے کانپ رہا تھا۔ اس نے اپنے دماغ سے تمام خیالات کو یکسر باہر نکالنے کی کوشش کی مگر اس کے باوجود بھی آدھ خالص شہزادے کی اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات نامی کتاب اس کے دماغ کے پردوں کے سامنے دھندلے انداز میں تیرتی رہی......

اور پھر وہ گیلے باتھ روم میں سنیپ کی طرف دوبارہ دیکھ رہا تھا۔ اس نے سنیپ کی سیاہ آنکھوں میں گھورا اور ناامیدی کے جذبات کے ساتھ یہ امید کی کہ سنیپ وہ نہیں پائے ہیں، جس کا اسے خوف لاحق ہو رہا تھا۔

''اپنا بستہ میرے پاس لے کر آؤ۔'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔ ''اور سکول کی اپنی تمام کتابیں بھی...... ساری کی ساری...... انہیں یہاں میرے پاس لیکر آؤ...... ابھی، اسی وقت!''

بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہونا تھا۔ ھیری فوراً مڑا اور چھپ چھپ کرتا ہوا باتھ روم سے باہر نکلا۔ راہداری میں پہنچنے کے بعد وہ گری فنڈر مینار کی طرف بھاگنے لگا۔ زیادہ تر طلباء دوسری طرف جا رہے تھے، اسے پانی اور خون میں لتھڑا ہوا دیکھ کر ان کے منہ حیرانگی سے پھٹے رہ گئے مگر اس نے بھاگتے ہوئے کسی کے بھی سوالوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔

وہ خود میں عجیب سی بدحواسی اور سکتے کی کیفیت کو محسوس کر رہا تھا جیسے اس کا کوئی بہترین پالتو جانور اچانک وحشی ہو گیا ہو۔ شہزادے نے اس طرح کا جنگلی جادوئی کلمہ اپنی کتاب میں کیوں لکھا تھا؟ اور جب سنیپ اسے دیکھیں گے تو پھر کیا ہوگا؟ کیا وہ سلگ ہارن کو یہ بتا دیں گے کہ ھیری کی اصلیت کیا تھی؟...... اس کے پیٹ میں عجیب سی اتھل پتھل ہونے لگی۔ ھیری پورا سال جادوئی مرکبات میں اتنی زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیسے کر رہا تھا؟ کیا وہ اس کی کتاب ضبط کر لیں گے؟ یا پھر اسے ہمیشہ کیلئے ضائع کر ڈالیں گے؟ جس نے ھیری کو اتنا سارا سکھایا تھا...... وہ کتاب جو ایک طرح سے اس کی مددگار اور دوست بن چکی تھی...... ھیری ایسا کچھ نہیں ہونے دے گا...... وہ کبھی اسے ضائع نہیں ہونے دے گا۔

''تم کہاں تھے؟...... تم اتنے گیلے کیوں ہو؟...... اوہ کیا یہ واقعی خون ہے؟''

رون سیڑھیوں پر اوپر کھڑا تھا اور ھیری کو دیکھ کر پریشان دکھائی دینے لگا۔

''مجھے تمہاری کتاب چاہئے!'' ھیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری جادوئی مرکبات والی کتاب...... جلدی سے...... وہ مجھے دے دو!''

''مگر آدھ خالص شہزادے والی کتاب کا کیا بنا؟''

''میں بعد میں بتاؤں گا...... جلدی کرو!''

رون نے اپنے بستے میں سے اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات کی کتاب نکال کر ھیری کے ہاتھ میں تھما دی۔ ھیری اس کے قریب سے گزر کر بھاگا اور ہال میں لوٹ گیا۔ وہاں اس نے اپنا بستہ اُٹھایا۔ کئی طلباء کی حیران نظروں کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ نکلا جو اپنا کھانا ختم کر کے واپس لوٹ رہے تھے اور پھر وہ تصویر کے راستے سے باہر نکل کر تیزی سے ساتویں منزل کی راہداری کی طرف بھاگنے لگا۔ وہ رقص کرتے ہوئے دیوؤں کی کینوس والی تصویر کے پاس اچانک رُک گیا۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اور پھر چلنے لگا۔

''مجھے اپنی کتاب چھپانے کیلئے ایک جگہ چاہئے...... مجھے اپنی کتاب چھپانے کیلئے ایک جگہ چاہئے...... مجھے اپنی کتاب چھپانے کیلئے ایک جگہ چاہئے......''

تین بار وہ خالی دیوار کے سامنے سے گزرا۔ جب اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو بالآخر اس کے سامنے حاجتی کمرے کا دروازہ نمودار ہو چکا تھا۔ ہیری نے اسے جھٹکے سے کھولا اور اندر گھس کر دھڑام سے اسے بند کر دیا۔

وہ کھڑا ہانپتا رہا۔ جلد بازی، خوف زدگی اور باتھ روم میں جو کچھ ہونے کی توقع تھی، ان سب کی دہشت کے باوجود وہ تعجب بھری نظروں سے سامنے دیکھنے لگا۔ وہ ایک بڑے گرجا گھر کی صورت والے کمرے میں کھڑا تھا جس کی اونچی اونچی کھڑکیوں سے روشنی چھن کر اندر آ رہی تھی۔ وہ وہاں اونچی دیواروں والا شہر دیکھ رہا تھا جس میں چھوٹی چھوٹی گلیاں دکھائی دے رہی تھیں۔ ہیری جانتا تھا کہ ہوگورٹس میں رہنے والوں کی کئی پشتوں نے یہاں اپنا اپنا سامان چھپا رکھا ہوگا۔ وہاں اسے چھوٹی گلیوں اور سڑکیوں جیسے راستے دکھائی دے رہے تھے۔ جن کے کناروں پر خستہ حال فرنیچر اور ٹوٹی ہوئی اشیاء کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ شاید انہیں غلط جادو کے ثبوت مٹانے کیلئے یہاں رکھا گیا ہوگا؟ یا پھر سکول کی عمارت پر صفائی کرنے والے وفادار گھریلو خرس نے کچرا سمجھ کر یہاں لا پھینکا ہوگا۔ وہاں ہزاروں کتابیں تھیں جو یا تو ممنوعہ تھیں یا بے جا حاشیوں اور لکیروں سے بھری پڑی تھیں یا رنگے ہاتھوں چرائی ہوئی تھیں۔ اس کے علاوہ پنکھ دار غلیلیں اور کاٹنے والے دانتوں والی تھالیاں بھی تھیں۔ جن میں سے کچھ میں تو ابھی تک اتنی جان باقی تھی کہ باقی ممنوعہ اشیاء کے پہاڑ جیسے ڈھیر کے اوپر چڑھ کر ابھی تک نیم مردہ دلی سے منڈلا رہی تھیں۔ جمے ہوئے مرکبات کی چٹخی ہوئی بوتلیں، جن کے اندر کا سامان بری طرح سے چمک رہا تھا۔ کئی زنگ آلودہ تلواریں اور خون سے لتھڑی ہوئی ایک بھاری بھرکم کلہاڑی بھی تھی۔

اس سارے پوشیدہ خزانے کے درمیان ہیری جلدی سے سامنے کی طرف ایک گلی میں بھاگا۔ وہ ایک عفریت کے دیوہیکل مجسمے کے قریب سے مڑا، تھوڑی دور تک بھاگا۔ اس ٹوٹی ہوئی اوجھل الماری کے نزدیک سے بائیں طرف مڑا جس میں سلے درن کی کیوڈچ ٹیم کا کپتان مونٹی گو گذشتہ سال گم ہو گیا تھا۔ بالآخر وہ ایک بڑی الماری کے قریب پہنچ کر رُک گیا، جسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس پر تیزاب پھینک دیا گیا ہو۔ اس نے الماری کا چر چراتا ہوا دروازہ کھولا۔ اندر ایک پنجرہ رکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا جس کے اندر کا جاندار طویل عرصہ پہلے مر چکا تھا اس کے ڈھانچے کے پانچ پاؤں تھے۔ اس نے آدھ خالص شہزادے کی کتاب جلدی سے اس کے پنجرے کے پیچھے ٹھونس دی اور الماری بند کر ڈالی۔ وہ ایک لمحے کیلئے ٹھہرا، اس کا دل بھیانک انداز میں دھڑک رہا تھا، اس نے متوحش نظروں سے اردگرد کے بے ترتیب سامان کے ڈھیروں کی طرف دیکھا...... کیا وہ اتنے کاٹھ کباڑ کے بیچ میں سے اس جگہ کو دوبارہ تلاش کر پائے گا؟ اس نے قریبی صندوق کے اوپر پڑے ہوئے ایک بدصورت بوڑھے جادوگر کے مجسمے کا ٹوٹا ہوا دھڑ اُٹھایا اور اسے اس الماری کے اوپر رکھ دیا جس میں اس نے اپنی کتاب چھپائی تھی۔ اس نے جادوگر کے مجسمے کے اوپر ایک دھول بھری پرانی وگ اور ایک بے رنگ خود رکھ دیا تاکہ یہ آسانی سے پہچان میں آ پائے۔ پھر وہ پوشیدہ کاٹھ کباڑ کی گلیوں میں گھومتا ہوا باہر نکلا اور دروازے تک پہنچا۔ اس نے دروازہ کھولا اور ایک بار پھر ساتویں منزل کی راہداری میں پہنچ گیا۔ اس نے اپنے عقب میں دروازہ دھڑام سے بند کر دیا جو اگلے لمحے دیوار میں بدل گیا تھا۔

ہیری سرعت رفتاری سے نچلی منزل پر آیا اور باتھ روم کی طرف بھاگا اور بھاگتے ہوئے اس نے رون کی اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات والی کتاب اپنے بستے میں ٹھونس لی۔ ایک منٹ بعد وہ سنیپ کے سامنے کھڑا تھا۔ انہوں نے بغیر کچھ کہے ہیری کے بستے کی طرف ہاتھ بڑھا دیا۔ ہیری نے ہانپتے ہوئے انہیں بستہ تھما دیا۔ اس کے سینے میں تیزی سے درد اُٹھ رہا تھا اور وہ انتظار کرنے لگا۔ ایک ایک کر کے سنیپ نے ہیری کی ساری کتابیں باہر نکالیں اور ان کی جانچ پڑتال کی۔ سب سے آخر میں صرف جادوئی مرکبات والی کتاب ہی بچی تھی جسے کھولنے سے پہلے انہوں نے کافی غور سے دیکھا۔

''پوٹر! کیا یہ تمہاری کتاب ہے؟''

''ہاں......!'' ہیری نے اب بھی تیز تیز سانسیں کھینچتے ہوئے کہا۔

''کیا تمہیں پورا یقین ہے، پوٹر؟''

''ہاں!'' ہیری نے تھوڑا جوشیلے انداز میں بولا۔

''یہ تمہاری اعلیٰ درجے کے جادوئی مرکبات کی وہی کتاب ہے، جسے تم نے فلوریش اینڈ بلوٹس سے خریدا تھا؟''

''ہاں!'' ہیری نے درشتگی سے جواب دیا۔

''تو پھر اس کے سرورق پر 'رونل ویزلمب' کیوں لکھا ہوا ہے؟'' سنیپ نے پوچھا۔

ہیری کا دل ایک لمحے کیلئے دھک رہ گیا۔

''یہ میری عرفیت ہے......'' اس نے جلدی سے کہا۔

''تمہاری عرفیت......؟'' سنیپ نے دہرایا۔

''ہاں! میرے قریبی دوست مجھے اسی عرفیت سے پہچانتے ہیں!'' ہیری فوراً بولا۔

''میں عرفیت کا مطلب بخوبی جانتا ہوں، پوٹر!'' سنیپ نے کہا۔ اس کی سرد سیاہ آنکھیں ایک بار پھر ہیری کی آنکھوں کو دیکھنے لگیں۔ ہیری نے ان کی طرف نہ دیکھنے کی کوشش کی۔ اپنا دماغ بند کر لو۔ اپنا دماغ بند کر لو...... مگر وہ یہ کام کبھی نہیں سیکھ پایا تھا کہ اسے صحیح طریقے سے کیسے بند کیا جا سکتا تھا؟

''جانتے ہو، مجھے کیا محسوس ہو رہا ہے، پوٹر؟'' سنیپ نے نہایت آہستگی سے کہا۔ ''مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تم جھوٹے اور فریبی ہو اور تمہیں سہ ماہی کے اختتام تک ہر ہفتے والے دن میرے پاس سزا کاٹنا چاہئے...... تمہارا کیا خیال ہے، پوٹر؟''

''میں...... میں سے متفق نہیں ہوں، سر!'' ہیری نے کہا اور اب بھی اس نے خود کو سنیپ سے آنکھیں ملانے سے باز رکھا۔

''ٹھیک ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ سزاؤں کے بعد تمہیں کیا محسوس ہوتا ہے؟'' سنیپ نے کہا۔ ''ہفتے کی صبح دس بجے، پوٹر...... میرے دفتر میں!''

''مگر سر......'' ہیری بوکھلا کر اوپر دیکھتے ہوئے بولا۔ ''کیوڈچ کا آخری میچ......''

''دس بجے......'' سنیپ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر مسکرائے جس سے ان کے زرد دانت دکھائی دینے لگے۔ ''بیچارہ گری فنڈر!...... مجھے اندیشہ ہے کہ اس سال چوتھی پوزیشن پر رہ جائے گا......''

اور اس کے بعد وہ ایک لفظ بولے بغیر باتھ روم سے باہر نکل گئے۔ ہیری چیختے ہوئے آئینے میں خود کو گھورتا رہا۔ اسے یقین تھا کہ اسے اس وقت جتنی زور سے قے آ رہی تھی اتنی تو رون کو زندگی بھر کبھی نہیں آئی ہوگی۔

☆☆☆☆

''میں یہ ہرگز نہیں کہوں گی کہ میں نے تمہیں اس بات پر پہلے ہی تنبیہ کی تھی......'' ہرمائنی نے ایک گھنٹے بعد گری فنڈر ہال میں کہا۔

''جانے بھی دو، ہرمائنی!'' رون غصے سے بولا۔

ہیری رات کا کھانا کھانے کیلئے نیچے نہیں گیا تھا۔ اس کی بھوک مر چکی تھی۔ اس نے رون، ہرمائنی اور جینی کو پوری بات بتا دی تھی حالانکہ اس کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔ خبر پہلے ہی بہت تیزی سے پھیل چکی تھی۔ مایوس مائرٹل نے ہر باتھ روم میں جا کر یہ خبر پھیلانے کی ذمہ داری احسن انداز میں نبھائی تھی۔ پینسی پارکنسن ملفوائے سے ملنے کیلئے ہسپتال پہنچ چکی تھی۔ اس کے بعد پینسی نے ہیری پر الزام تراشی کرنے میں ذرا سا تاخیر نہیں کی تھی۔ سنیپ نے تمام اساتذہ کو یہ بات خود بتا دی تھی۔ پروفیسر میک گوناگل نے آگ بگولا ہو کر پہلے ہی پندرہ منٹ تک ہیری کو کھری کھری سنائی تھیں۔ انہوں نے اس کو بتایا کہ یہ اس کی خوش قسمتی ہی ہے کہ اسے سکول سے باہر نہیں نکالا گیا ہے، اور وہ سہ ماہی کے اختتام تک ہر ہفتے کی سزا کیلئے سنیپ کے ساتھ پوری طرح متفق ہیں۔

''میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ شہزادہ کچھ کھسکا ہوا لگ رہا ہے اور میں صحیح ہی تھی!'' ہرمائنی نے آخر کار خود کو یہ کہنے سے نہیں روک پائی تھی۔

''نہیں...... بالکل نہیں! مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا کہ تم صحیح تھیں!'' ہیری تلخی سے غرایا۔

ہرمائنی کے برا بھلا کہنے کے علاوہ بھی اس کے سامنے بیشمار پریشانیاں منہ پھاڑے کھڑی تھیں۔ جب اس نے گری فنڈر کی ٹیم کو یہ بتایا کہ وہ ہفتے والے دن ان کے ساتھ نہیں کھیل پائے گا تو ان کے چہروں پر پھیلنے والی مایوسی اور ناپسندیدگی خود اسے ایک بڑی سزا دکھائی دی۔ اب جینی کی آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں مگر وہ اس سے نظریں نہیں ملانا چاہتا تھا۔ وہ وہاں پر اپنی بے بسی اور غصے کا ہنکار نہیں بکھیرنا چاہتا تھا۔ اس نے جینی کو بس یہ بتا دیا کہ وہ ہفتے والے دن متلاشی کے طور پر کھیلے گی اور ڈین اس کی جگہ پر نقاش کی ذمہ داری نبھائے گا...... اگر وہ جیت جائیں گے تو شاید میچ کے بعد جشن میں جینی اور ڈین میں دوبارہ صلح ہو جائے گی...... یہ خیال ہیری کے دل کو کسی یخ بستہ خنجر کی کاٹ کی طرح گھائل کر رہا تھا۔

''ہیری!'' ہرمائنی نے کہا۔''تم اس کتاب کی جانبداری کیسے کرسکتے ہو جب اس جادوئی کلمے نے......''

''تم اب اس کتاب کے بارے میں تبصرہ کرنا بند کردو!'' ہیری نے جھڑکتے ہوئے کہا۔''شہزادے نے اس جادوئی کلمے کو صرف حاشیہ پرنقل کیا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ کسی کو اس کا استعمال کرنے کا مشورہ بھی دے رہا تھا۔ جہاں تک ہم جانتے ہیں، وہ کسی ایسی چیز کو لکھ رہا تھا جس کا استعمال اس کے خلاف ہوا تھا......''

''مجھے اس پر یقین نہیں ہے!'' ہرمائنی بحث کرتے ہوئے بولی۔''دراصل تم اپنا دفاع......''

''میں نے جو کیا ہے، میں اس کا دفاع نہیں کررہا ہوں۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''میں اب بھی یہی سوچتا ہوں کہ کاش میں نے ایسا نہ کیا ہوتا؟ صرف اس لئے نہیں کیونکہ مجھے ایک درجن سزائیں کاٹنا پڑرہی ہیں، تم اچھی طرح سے جانتی ہو کہ میں جانتے بوجھتے اس طرح کا جادوئی کلمہ کسی پر بھی نہیں پڑھ سکتا تھا۔ ملفوائے پر بھی نہیں......مگر تم شہزادے کو قصوروار نہیں ٹھہرا سکتی ہو۔ اس نے یہ نہیں لکھا تھا کہ اُسے آزما کر دیکھو۔ یہ سچ مچ فائدہ مند جادوئی کلمہ ہے......وہ تو صرف خود کو یاد دلانے کیلئے اسے لکھ رہا تھا، کسی اور کے استعمال کرنے کیلئے نہیں......''

''کیا تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ تم دوبارہ اس کتاب کو......؟'' ہرمائنی نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

''بالکل......میں اسے لینے جارہا ہوں، جلد ہی میں اسے واپس لے آؤں گا۔'' ہیری نے زور دیتے ہوئے کہا۔''سنو! شہزادے کے بغیر میں سعادتیال کبھی نہیں جیت پاتا؟......میں یہ کبھی نہیں جان پاتا کہ رون کو زہر سے کیسے بچانا ہے؟ میں کبھی بھی......''

''......جادوئی مرکبات کی مہارت کا اعزاز حاصل کرپاتے جس کے تم ہرگز حقدار نہیں تھے۔'' ہرمائنی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے تلخی سے کہا۔

''جانے دو ہرمائنی!'' جینی بیچ میں کود پڑی۔ ہیری نے لاشعوری طور پر سر اُٹھا کر حیرانگی اور مشکور نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔''ایسا لگتا ہے کہ ملفوائے بھی تو اسے سفاک کٹ وار کا نشانہ بنانے کی کوشش کررہا تھا۔ تمہیں تو اس بات پر خوش ہونا چاہئے کہ ہیری کے پاس اپنے دفاع کیلئے ایک اچھا جادوئی کلمہ موجود تھا......''

''ظاہر ہے کہ مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ ہیری اس کے جادوئی وار کا نشانہ نہیں بن پایا۔'' ہرمائنی نے کہا جو واضح طور زہریلی دکھائی دے رہی تھی۔''لیکن تم اس کھڑکدر تم جادوئی کلمے کو اچھا نہیں کہہ سکتیں۔ دیکھو جینی! اس نے ہیری کو کہاں لاکر کھڑا کردیا ہے؟ اور میچ کے بارے میں تمہاری جذبات کو دیکھ کر ایسا محسوس ہورہا ہے کہ......''

''اوہ کیوڈچ کے بارے میں کوئی تبصرہ مت کرو کیونکہ تم اس کے بارے میں کچھ بھی سمجھتی ہو!'' جینی نے جھٹکے سے کہا۔''کچھ بول کر تم یقیناً خود کو شرمندگی سے دوچار کرلوگی......''

ہیری اور رون گھورنے لگے۔ ہرمائنی اور جینی میں عام طور پر عمدہ دوستی دکھائی دیتی تھی مگر اس وقت وہ دونوں ہاتھ باندھ کر غصے

سے مختلف سمتوں میں گھور رہی تھیں۔ رون نے گھبرا کر ہیری کی طرف دیکھا پھر یونہی ایک کتاب اُٹھا کر اس کے عقب میں اپنا چہرہ چھپا لیا۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ اس کا بہت کم حقدار تھا مگر اچانک وہ بے حد خوشی محسوس کرنے لگا حالانکہ ان میں سے کوئی بھی باقی شام تک ایک دوسرے سے کچھ نہیں بولا تھا۔

اس کی خوشی بہت کم وقت تک ہی برقرار رہ پائی۔ اگلے دن اسے سلے درن کے طلباء کے تیز و تند جملوں کا بھی سامنا کرنا پڑا اور گری فنڈر کے طلباء کا غصہ بھی برداشت کرنا پڑا تھا جو اس کی بیوقوفی پر بے حد مشتعل دکھائی دے رہے تھے کہ ان کے کپتان نے آخری میچ میں خود پر پابندی لگوالی تھی۔ چاہے وہ ہرمائنی سے صفائی میں جو بھی کہے۔ ہفتہ والے دن تک ہیری سعادتیال مرکب کے بدلے میں رون، جینی اور باقی لوگوں کے ساتھ کیوڈچ میدان تک جانا پسند کرتا۔ وہ قریباً رنجیدگی میں ڈوبا ہوا تھا کہ وہ باہر دھوپ میں جانے والے طلباء کے ہجوم سے دور ہی مڑ جائے گا۔ وہ سبھی گلاب، سرخ ٹوپیاں، بینرز اور اسکارف لہراتے ہوئے جا رہے تھے۔ وہ پتھر کی سیڑھیاں اتر کر تہہ خانے کی طرف چلنے لگا۔ جب تک دور سے آتی ہوئی تیز آوازیں مدھم نہیں ہوگئیں۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ کمنٹری کا ایک لفظ بھی نہیں سن پائے گا۔ تالیاں یا جوش بھرا شور بھی نہیں سنائی دے گا۔

''اوہ پوٹر......'' سنیپ نے دلچسپی سے کہا۔ جب ہیری نے ان کے دروازے پر دستک دی اور جانے پہچانے دفتر میں داخل ہوا۔ حالانکہ سنیپ اب اوپر کی منزل پر پڑھاتے تھے مگر انہوں نے اپنے سابقہ دفتر کو اب تک خالی نہیں کیا تھا۔ یہاں اب بھی پہلے کی طرح مدہم روشنی چھائی ہوئی تھی اور دیواروں میں بنے شلفوں پر چاروں طرف رنگ برنگے جادوئی مرکبات کی بوتلیں رکھی ہوئی تھیں۔ جن میں مری ہوئی چپچپائی اشیاء تیر رہی تھیں۔ جس میز پر ہیری کو بیٹھنا تھا اس پر بہت سارے جالے لگے ہوئے چھوٹے طاقچے رکھے ہوئے تھے۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ یہ بیزار کن، دشوار اور فضول کام ہی ہوگا......

''مسٹر فلیچ ان پرانی فائلوں کو صاف کرنے کیلئے کسی کی تلاش کر رہے تھے۔'' سنیپ نے آہستگی سے کہا۔ ''ان فائلوں میں ہوگورٹس میں شرارتیں اور غلط کام کرنے کے نام اور ان کی سزاؤں کا ریکارڈ رکھا گیا ہے، جہاں کہیں سیاہی ہلکی ہوگئی ہو یا چوہوں نے کوئی نقصان پہنچایا ہو۔ وہاں تمہیں قصورواروں اور ان کی سزاؤں کی نقل اتارنا ہوگی اور مرمت کرنا ہوگی۔ اس کے بعد حروف تہجی کے لحاظ سے انہیں دوبارہ ان طاقچوں میں ترتیب سے رکھنا ہوگا۔ اور ہاں! تم جادو کا استعمال بالکل نہیں کرو گے......!''

''ٹھیک ہے پروفیسر!'' ہیری نے کہا اور ان لفظوں میں جس قدر حقارت اور نفرت سمو سکتا تھا، اس کی پوری کوشش کی۔

''میرا خیال ہے کہ تم......'' سنیپ نے اپنے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔ ''طاقچہ نمبر ایک ہزار بارہ سے ایک ہزار چھپن تک کام شروع کر دو۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ تمہیں وہاں کچھ جانے پہچانے نام بھی ملیں گے جن سے تمہیں کام کرنے میں کچھ زیادہ بوریت نہیں ہو پائے گی...... یہ دیکھو!'' انہوں نے ایک جھٹکے سے سب سے اوپر رکھے ہوئے طاقچے سے ایک کارڈ باہر نکال کر پڑھا۔ ''جیمس پوٹر اور سیریس بلیک، بارٹمین ایروبی پر غیر قانونی جادوئی کلمے کا استعمال کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ ایروبی کا سر

معمول سے دوگنا حجم کا ہوگیا تھا۔ ڈُہری سزا......''سنیپ تمسخرانہ انداز میں ہنسے۔''یہ سوچنا کتنا آرام دہ ہے کہ وہ جاچکے ہیں مگران کے عظیم الشان کارناموں کا ریکارڈ ابھی تک موجود ہے......''

ہیری کو اپنے پیٹ میں ہلچل کا جانا پہچانا احساس ہوا۔ جواب دینے سے خود کو روکنے کیلئے اس نے اپنی زبان دانتوں تلے دبالی اور طاقچہ اپنی طرف کھینچ لیا۔ جیسا کہ ہیری نے اندازہ لگایا تھا کہ یہ بیکار اور اکتاہٹ بھرا کام تھا۔ ساتھ ہی جیسا سنیپ نے غیر معمولی طور پر جو حکمت عملی وضع کی ہوگی اس کے پیٹ میں اس وقت زور کا جھٹکا لگتا تھا جب وہ اپنے ڈیڈی یا قانونی سرپرست کا نام پڑھتا تھا جو عام طور پر بہت سی شرارتوں اور ناپسندیدہ کاموں میں ساتھ ساتھ رہتے تھے۔ کبھی کبھار ان کے ساتھ ریمس لوپن اور پیٹر پٹی گو کے نام بھی مل جاتے تھے۔ ان کے بے شمار جرائم اور ان کی سزاؤں کی نقل اتارتے ہوئے ہیری یہ سوچ رہا تھا کہ نجانے باہر کیا ہو رہا ہوگا۔ جہاں میچ ابھی ابھی شروع ہوا ہوگا......جینی متلاشی کے روپ میں چوچینگ کے سامنے کھیل رہی تھی۔

ہیری نے بار بار دیوار پر لگی ٹک ٹک کرتی ہوئی گھڑی کی طرف دیکھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یہ معمول کی رفتار سے نصف کم رفتار پر چل رہی تھی۔ شاید سنیپ نے اس پرسست روی سے چلنے کا جادو کرڈالا ہوگا۔ اسے یہاں آئے ابھی آدھے گھنٹے......ایک گھنٹے...... ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ وقت ہو چکا ہوگا......

جب گھڑی میں ساڑھے بارہ بج گئے تو ہیری کا پیٹ کسی خالی برتن کی طرح بجنے لگا۔ سنیپ ہیری کو کام سونپنے کے بعد کچھ بھی نہیں بولے تھے۔ انہوں نے بالآخر ایک بج کر دس منٹ پر اپنا سر اوپر اُٹھایا اور اس کی طرف دیکھا۔

''میرا خیال ہے کہ آج کیلئے اتنا ہی کافی ہے۔'' انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔ ''تم نے جہاں کام چھوڑا ہے، وہاں نشان لگادو۔ اگلے ہفتہ والے دن کو دس بجے وہیں سے پھر کام شروع کر دینا......''

''جی سر!''

ہیری نے ایک مڑے ہوئے کارڈ کو طاقچے میں کہیں بھی ٹھونس دیا اور جلدی سے دروازے سے باہر نکل گیا تاکہ سنیپ کہیں اپنا ارادہ بدل نہ لیں۔ وہ تیزی سے پتھر کی سیڑھیوں پر چڑھا اور میدان کی طرف سے آنے والی آوازوں کو سننے کی کوشش کی، اس نے اپنی سماعت پر زور ڈالا مگر وہاں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی......اس کا مطلب یہ ہے کہ میچ ختم ہو چکا ہے۔

وہ پرہجوم بڑے ہال کے بیرونی دروازے پر ٹھٹکا پھر وہ سنگ مرمر کی سیڑھیوں کی طرف گھوم گیا اور اوپر کی طرف بھاگنے لگا۔ چاہے گری فنڈر کی ٹیم جیتی ہو یا ہار گئی ہو، یہ بات تو طے تھی کہ وہ اپنے مخصوص ہال میں ہی جشن مناتی تھی یا پھر منہ لٹکائے غمگین دکھائی دیتی تھی۔

''تم کیا کر رہی ہو؟'' اس نے فربہ عورت کو شناخت بتاتے ہوئے کہا اور سوچنے لگا کہ اگلے لمحے اسے اندر کیا منظر دکھائی دینے والا ہے؟

''تم خود ہی دیکھ لو!'' فربہ عورت کا چہرہ سپاٹ تھا جب اس نے ہیری کو جواب دیا اور پھر وہ آگے کی طرف جھول گئی۔ تصویر کے پیچھے راستہ کھل گیا۔ وہاں سے شور شرابے اور ہلا گلا کی آواز گونجتی ہوئی سنائی دیں۔ ہیری آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگا۔ جب اسے دیکھ کر سب لوگ چیخنے چلانے لگے تو کئی ہاتھ اس کی طرف بڑھے اور اسے پکڑ کر ہال کے اندر کھینچتے لے گئے۔

''ہم جیت گئے۔'' رون نے سامنے پہنچ کر ہیری کی آنکھوں کے سامنے چاندی کا کپ لہراتے ہوئے کہا۔ ''ہم جیت گئے ہیری! سکور تھا چار سو پچاس اور ایک سو چالیس، ہم جیت گئے!''

ہیری نے اپنے چاروں طرف دیکھا۔ جینی اس کی طرف بھاگتی ہوئی چلی آ رہی تھی۔ جینی کے چہرے پر ایک سخت اور سلگتا ہوا تاثر پھیلا ہوا تھا جب اس نے اپنی بانہیں ہیری کے گلے میں ڈال دیں تو بغیر کچھ سوچے سمجھے، بغیر کسی حکمت عملی کے اور بغیر اس پریشانی کے کہ پچاس سے زائد لوگ ان کی طرف دیکھ رہے ہیں، ہیری نے اس کا بوسہ لے لیا۔

کئی لمبے لمحات کے بعد یا ہوسکتا ہے کہ نصف گھنٹے کے بعد...... یا کئی دھوپ بھرے دنوں کے بعد وہ الگ الگ ہوئے۔ کمرے میں اچانک بے حد خاموشی چھا گئی تھی۔ پھر کئی لوگوں کی سیٹیاں بجنے لگیں، اور کھی کھی کرنے کی آوازیں گونجیں۔ جینی کے سر کے اوپر سے ہیری نے دیکھا کہ ڈین تھامس کے ہاتھ میں ایک ٹوٹا ہوا گلاس تھا اور رومیلڈا ابین کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اُٹھ کر اسے کچھ مارنے والی ہو۔ ہرمائنی مسکرا رہی تھی مگر ہیری کی نگاہیں تو رون کو ڈھونڈ رہی تھیں، آخر اسے رون کا چہرہ دکھائی دے گیا۔ وہ ابھی تک ہاتھ میں کپ پکڑے کھڑا تھا اور اس کے چہرے پر ایسا تاثر پھیلا ہوا تھا کہ جیسے کسی نے اس کے سر پر اچانک ہتھوڑا مار دیا ہو۔ ایک پل کیلئے انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر رون نے اپنے سر کو خفیف سا جھٹکا دیا جس کا مطلب ہیری نے یہ نکالا کہ 'ٹھیک ہے اگر تم یہی چاہتے ہو......'

اس کے سینے کے اندر منہ زور حیوان فاتحانہ انداز میں گرجنے لگا۔ ہیری نے جینی کی طرف مسکرا کر دیکھا اور بنا کچھ کہے تصویر کی طرف اشارہ کیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ میدان میں کافی دور تک گھومنے جا رہے تھے، اس دوران اگر انہیں وقت مل پایا تو وہ میچ کے بارے میں بھی گفتگو کرسکیں گے......

پچیسواں باب

پیش گوئی، جو سن لی گئی!

ہیری پوٹر......جینی ویزلی کے ساتھ گھومنے لگا تھا۔اس بات میں بہت سے لوگ دلچسپی لے رہے تھے۔خاص طور پر لڑکیاں...... کچھ ہفتوں تک ہیری پر ان چہ میگوئیوں کا کوئی اثر نہیں ہوا بلکہ اس سے اسے خوشی ملنے لگی۔آخر کار یہ اچھی بات تھی کہ اس کے بارے میں کسی ایسے موضوع پر باتیں ہو رہی تھیں جس سے اسے خوشی مل رہی تھی۔ایسا کافی عرصے کے بعد ہو رہا تھا۔ابھی تک اس کے بارے میں باتیں اسی لئے ہوتی رہی تھیں کہ وہ تاریک جادو کے سنگین حادثات میں موجود رہتا ہے۔

لوگوں کو تو چہ میگوئیاں کرنے کے علاوہ جیسے کوئی دوسرا کام ہی نہیں ہے۔جینی نے کہا جب وہ گری فنڈر ہال کے فرش پر ہیری کے قدموں پر ٹیک لگائے روزنامہ جادوگر پڑھ رہی تھی۔''ایک ہفتے میں روح کھچڑوں کے تین حملے ہو چکے ہیں مگر رومیلڈا ابین مجھ سے پوچھ رہی تھی کہ کیا یہ سچ ہے کہ تمہارے سینے پر قشنگر کا نقش کندہ ہے؟''

''تم نے کیا جواب دیا؟''

''میں نے اسے بتایا کہ وہ نقش ہنگری کے ہارن ٹیل کا ہے۔''جینی نے اخبار کا صفحہ پلٹتے ہوئے جواب دیا۔''یہ زیادہ مردانگی کا شاہکار لگتا ہے......''

''شکریہ!''ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔''اور تم نے کیا بتایا کہ رون کے سینے پر کس کا نقش کندہ ہے؟''

''بلغم زدہ حسینہ کا......مگر میں اسے یہ نہیں بتایا کہ وہ نقش کہاں کندہ ہے؟''

رون نے تیوریاں چڑھا کر اس کی طرف دیکھا جبکہ ہرمائنی تو ہنسی کے مارے لوٹ پوٹ ہو کر رہ گئی۔ہیری کی مسکراہٹ بھی گہری ہو گئی۔

''ذرا سنبھل کر......''رون نے ہیری اور جینی کی طرف غصیلے انداز میں تنبیہی انگلی تانتے ہوئے کہا۔''میں نے اتنی اجازت دے دی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں اپنی اجازت واپس نہیں لے سکتا ہوں......''

''تمہاری اجازت؟''جینی نے تمسخرانہ انداز میں چوٹ کرتے ہوئے کہا۔''تم کب سے مجھے کچھ کرنے کی اجازت دینے کے

اہل ہو گئے ہو؟ ویسے بھی تم نے خود ہی کہا تھا کہ تمہیں مائیکل یا ڈین کی بہ نسبت میری ہیری کے ساتھ دوستی اور گھومنے پھرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا؟''

''بالکل میں نے یہ کہا تھا۔'' رون خود پر جبر کرتے ہوئے غرایا۔ ''مگر اسی وقت تک، جب تک تم دونوں سب کے سامنے بوس و کنار نہ کرنے لگو......''

''ڈرامہ باز کہیں کے......'' جینی تنک کر بولی۔ ''تم اور لیونڈر کیا کیا کرتے تھے؟ جو جونک کی مانند ایک دوسرے سے ہر وقت چپکے رہتے تھے۔''

مگر جب جون آ گیا تو رون کے صبر اور برداشت کو زیادہ امتحان سے نہیں گزرنا پڑا کیونکہ ہیری اور جینی کو ایک ساتھ رہنے کا بہت کم وقت ملتا تھا۔ جینی کے او ڈبلیو ایل امتحانات قریب آ رہے تھے اور اسے مجبوراً رات گئے تک گھنٹوں کی دہرائی کرنا پڑتی تھی۔ ایک شام کو جینی لائبریری چلی گئی اور ہیری گری فنڈر ہال میں کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوا اپنے علم المفردات کے ہوم ورک کو نبٹا رہا تھا حالانکہ سچ تو یہ تھا کہ وہ بہت خوشگوار گھڑی کے خیال میں کھویا ہوا تھا جو اس نے دوپہر کے کھانے کے بعد جینی کے ساتھ جھیل کے پاس بیٹھ کر گزارا تھا۔ اسی وقت ہرمائنی اس کے اور رون کی درمیانی نشست پر بیٹھ گئی۔ اس کے چہرے پر ایک ناگوار بامقصد تاثر پھیلا ہوا تھا۔

''میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں، ہیری!''

''کس بارے میں؟'' ہیری نے شک بھری نگاہ ڈالتے ہوئے پوچھا۔ گذشتہ دن ہرمائنی نے اسے سمجھایا تھا کہ اسے جینی کا دھیان زیادہ نہیں بھٹکانا چاہئے کیونکہ جینی کو اپنے امتحانات کیلئے بڑی محنت کرنا چاہئے۔

''وہ جو خود کو آدھ خالص شہزادہ کہلاتا ہے!''

''اوہ دوبارہ نہیں......'' ہیری نے کراہتے ہوئے کہا۔ ''کیا تم اس موضوع کو کبھی چھوڑ نہیں سکتی؟''

وہ اپنی کتاب واپس لانے کیلئے دوبارہ حاجتی کمرے میں جانے کی ہمت نہیں بندھا پا رہا تھا، اس لئے جادوئی مرکبات میں اس کی کارکردگی تیزی سے بگڑتی جا رہی تھی (حالانکہ سلگ ہارن جینی کو بے حد پسند کرتے تھے اور انہوں نے مذاق میں کہا تھا کہ ایسی خراب کارکردگی کا سبب دراصل ہیری کے محبت میں مبتلا ہونے کا نتیجہ ہے) بہرحال، ہیری کو یقین تھا کہ سنیپ نے ابھی تک شہزادے کی کتاب کو پکڑنے کی کوشش میں شکست تسلیم نہیں کی تھی، اس لئے ہیری نے فیصلہ کر لیا تھا کہ جب تک سنیپ اس کی کتاب کی تلاش میں مصروف رہیں گے، اس وقت تک وہ اسے وہیں پڑا رہنے دے گا۔

''میں اس موضوع کو تب تک نہیں چھوڑوں گی جب تک کہ تم میری پوری بات نہیں سن لو گے۔ دیکھو! میں نے معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہوں کہ تاریک جادو کے کلمات تلاش کرنے کا شوق دراصل کسے تھا؟''

''میں جانتا ہوں کہ وہ اس شہزادے نوجوان کا شوق ہرگز نہیں تھا......''

''نوجوان؟ تمہیں کس نے کہا ہے کہ وہ کوئی لڑکا ہے؟''

''ہم اس بات پر پہلے بھی بحث کر چکے ہیں۔'' ہیری نے چڑ چڑے انداز میں کہا۔''شہزادہ ...... ہرمائنی شہزادہ...... نہ کہ شہزادی!''

''ٹھیک ہے۔'' ہرمائنی نے کہا اوراس کے رخساروں پر سرخی چمکنے لگی جب اس نے اپنی جیب میں سے ایک بہت پرانے اخبار کا تراشہ باہر نکالا اور ہیری کے سامنے میز پر پٹخ دیا۔''اس پر غور کرو۔اس تصویر کو اچھی طرح سے دیکھو!''

ہیری نے خستہ حال کاغذ اوراس پر متحرک تصویر کی طرف دیکھا جو کافی عرصے بیتنے کے باعث زرد پڑ چکی تھی۔رون بھی دیکھنے کیلئے قریب جھک گیا۔تصویر میں قریباً پندرہ سال کی ایک دبلی پتلی لڑکی دکھائی دے رہی تھی۔ وہ خوبصورت تو نہیں تھی۔ وہ خاصی چڑ چڑی دکھائی دے رہی تھی اس کی بھنوئیں گھنی اور سیاہ تھیں، اس کا چہرہ لمبوترا تھا۔تصویر کے نیچے لکھا ہوا تھا......

'ایلنا پرنس، ہوگورٹس گوب سٹون کی ٹیم کی کپتان!'

''تو پھر کیا؟'' ہیری نے اس مختصر خبر کو پڑھا جس کے اوپر تصویر دکھائی دے رہی تھی۔ یہ سکول کے اندر ہونے والے مقابلوں کے بارے میں سادہ سی خبر تھی۔

''اس کا نام ایلنا پرنس تھا...... ہیری! غور کرو پرنس یعنی شہزادہ......''

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تب جا کر ہیری کو احساس ہوا کہ ہرمائنی دراصل کیا کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ زور سے ہنس پڑا۔

''ہو ہی نہیں سکتا......''

''کیوں نہیں؟''

''تمہارا خیال ہے کہ وہ آدھ خالص شہزادہ تھی؟...... اوہ جانے بھی دو ہرمائنی!''

''کیوں نہیں ہیری؟ جادوئی دنیا میں اصلی شہزادے تو نہیں ہوتے ہیں، یا تو یہ عرفیت یعنی خود منتخب کیا ہوا نام ہے یا پھر اس کا اصلی نام ہے، ہے نا؟ اگر اس کے والد جادوگر ہوں جن کا خاندانی نام پرنس رہا تھا اوراس کی ماں ماگلو ہو تو وہ خود کو آدھ خالص شہزادہ کہلا سکتی تھی......''

''بالکل! بہت دور کی کوڑی لائی ہو، ہرمائنی!''

''مگر ایسا ممکن ہے...... شاید اسے اپنے آدھ خالص شہزادے ہونے پر فخر ہو!''

''سنو ہرمائنی! مجھے معلوم ہے کہ شہزادہ لڑکا ہی ہے، مجھے اس کی صحیح وجہ تو معلوم نہیں مگر میرے اندر یہ یقین ہے کہ وہ لڑکا ہی ہے......''

''حقیقت تو یہ ہے کہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ کوئی لڑکی اتنی ذہین ہو ہی نہیں سکتی!'' ہرمائنی غصے سے تلملاتی ہوئی غرائی۔

''تمہارے ساتھ پانچ سال رہنے کے بعد میں یہ کیسے سوچ سکتا ہوں کہ لڑکیاں ذہین نہیں ہوتی ہیں؟'' ہیری نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔ ''مگر وہ جس انداز میں لکھتا ہے، میں بس یہ جانتا ہوں کہ شہزادہ دراصل لڑکا ہی ہے۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اس لڑکی کا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ ویسے تمہیں یہ تراشہ کہاں سے ہاتھ لگا؟''

''لائبریری میں......'' ہرمائنی نے کہا اور ہیری کو یہی اندازہ تھا۔ ''وہاں پر روزنامہ جادوگر کے پرانے اخباروں کا بہت زیادہ ڈھیر موجود ہے۔ میں اس ایلنا پرنس کے بارے میں اور زیادہ معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کر رہی ہوں بشرطیکہ میں تلاش کر پاؤں!''

''تم چاہو تو سر درد پال سکتی ہو!'' ہیری نے چڑچڑے انداز میں کہا۔

''فکر مت کرو، میں ایسا ہی کروں گی!'' ہرمائنی نے دوٹوک انداز میں کہا۔ ''اور سب سے پہلے تو میں......'' اس نے فربہ عورت کی تصویر کے قریب پہنچتے ہوئے ان کی طرف مڑ کر دیکھا۔ ''جادوئی مرکبات کے پرانے اعزازات کے ریکارڈ کی تحقیق کروں گی......''

ہیری نے ایک لمحے کیلئے اس کی طرف دیکھ کر تیوریاں چڑھائیں اور پھر نیلے آسمان کی گہرائیوں میں کھو گیا۔

''وہ کبھی اس بات کو بھلا نہیں پائے گی کہ تم نے جادوئی مرکبات کی کلاس میں اسے نیچا دکھا کر عمدہ کارکردگی کا اظہار کیا تھا۔'' رون نے بڑبڑا کر کہا اور دوبارہ اپنی 'ایک ہزار جڑی بوٹیاں اور پھپھوندیاں' نامی کتاب کو جھک کر پڑھنے لگا۔

''تمہیں کہیں ایسا تو محسوس نہیں ہوتا ہے کہ میں پاگل ہوں کہ اس کتاب کو دوبارہ نکالنے پر بضد ہوں، ہے نا؟'' ہیری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''ظاہر ہے کہ میں ایسا کچھ نہیں سمجھتا!'' رون نے جوشیلے انداز میں کہا۔ ''وہ شہزادہ واقعی اعلیٰ درجے کا ذہین ہے، ویسے بھی...... اس کے زہر مہرہ کے مشورے کے بغیر تو میں......'' اس نے اپنے گلے پر مخصوص انداز میں انگلی گھمائی۔ ''یہ کہنے کیلئے یقیناً یہاں تمہارے سامنے نہ بیٹھا ہوتا، ہے نا؟ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ جو جادوئی کلمہ تم نے ملفوائے پر استعمال کیا تھا، وہ بہت زیادہ عمدہ......''

''میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں!'' ہیری نے عجلت میں کہا۔

''مگر وہ بالکل تندرست ہو گیا ہے، ہے نا؟ ذرا سی دیر میں اُٹھ کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔''

''ہاں، صحیح کہا!'' ہیری نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور یہ پوری طرح سچ ہی تھا حالانکہ اس کا ضمیر اس توجیہہ کے باوجود اسے کچوکے لگا رہا تھا۔ ''سنیپ کی وجہ سے......''

''تمہیں اس ہفتے کو بھی سنیپ کے پاس جا کر سزا کاٹنا ہے؟'' رون نے پوچھا۔

''بالکل......اوراس سے اگلے ہفتے بھی،اوراس سے اگلے ہفتے کو بھی۔'' ہیری نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔''اور وہ تواس طرف بھی اشارہ کررہے ہیں کہ اگر میں نے اس سہ ماہی کے اختتام تک تمام طاقچوں کا کام نہیں نمٹایا تو ہم اگلے سال میں بھی یہی کام کریں گے......''

اب یہ سزائیں اسے خاص طور پر پریشان کررہی تھیں کیونکہ اس سے وہ جینی کے ساتھ بہت کم وقت گزار پاتا تھا جو پہلے ہی طبیعت پر بہت گراں گزر رہا تھا۔ دراصل وہ کچھ عرصے سے یہ سوچنے لگا تھا کہ شاید سنیپ بھی یہ بات جانتے ہیں کیونکہ اب وہ ہیری کو ہر بار پہلے سے بھی زیادہ دیر تک روکنے کی کوشش کررہے تھے اوراس کے علاوہ وہ دل جلانے والے طنزیہ جملوں کا سلسلہ بھی جاری رکھے ہوئے تھے۔ ہیری عمدہ موسم اوراس کے تحت ملنے والے مواقع کا صحیح معنوں میں فائدہ نہیں اُٹھا سکتا تھا۔

ہیری اس سنگین پریشانی کے عالم میں گری فنڈر ہال میں بیٹھا ہوا تھا کہ جمی پیکس اچانک اس کے سامنے آن پہنچا اس کے پاس ایک مڑا تڑا چرمئی کاغذ کا ٹکڑا تھا جواس نے ہیری کو تھما دیا۔

''شکریہ جمی!......اوہ، یہ تو ڈمبل ڈور کی تحریر ہے، یعنی انہوں نے بھیجا ہے۔'' ہیری نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا اور چرمئی کاغذ کو کھول کر اسے پڑھنے لگا۔''انہوں نے مجھے جلد از جلد اپنے دفتر میں بلوایا ہے......''

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا۔

''واہ!'' رون نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔''کہیں تمہیں ایسا تو نہیں لگتا......کہ انہیں وہ چیز مل گئی ہے......''

''وہاں جا کر ہی معلوم ہو پائے گا۔'' ہیری نے جلدی سے کہا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔

وہ سرعت رفتاری سے ہال سے باہر نکلا اور جس قدر تیز رفتاری سے ممکن ہوسکتا تھا، ساتویں منزل پر پہنچ گیا۔ راستے میں اسے پیوس کے سوا کوئی اور نہیں ملا جو مخالف سمت میں اُڑتا ہوا جارہا تھا اور ہمیشہ کی طرح ہیری کو چاک کے ٹکڑوں سے نشانہ بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیری کے دفاعی وار کی زد سے بچتے ہوئے وہ دل کھول کر کھلکھلایا تھا۔ پیوس کے غائب ہونے کے بعد راہداری میں خاموشی چھا گئی۔ اب خانہ بندی میں صرف پندرہ منٹ ہی بچے تھے، اس لئے زیادہ تر طلباء اپنے اپنے ہالوں میں پہنچ چکے تھے۔

اسی وقت ہیری کو ایک چیخ اور پھر کسی کے دھڑام سے گرنے کی آواز سنائی دی۔ وہ چلتے چلتے ٹھٹک کر رُک گیا اور کان لگا کر سننے کی کوشش کرنے لگا۔

''تمہاری......ہمت......کیسے......ہوئی......آہ......اووچ......''

آوازیں قریبی راہداری میں سے سنائی دے رہی تھیں۔ ہیری نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور اس طرف بھاگنے لگا۔ موڑ پر مڑنے کے بعد اس نے دیکھا کہ پروفیسر ٹراؤلینی فرش پر گری پڑی ہیں اور ان کا سر ان کی موٹی شال میں الجھا ہوا تھا، ان کے قریب گھٹیا کچی شراب کی کئی بوتلیں پڑی ہوئی تھیں جن میں سے ایک تو ٹوٹ چکی تھی۔

''پروفیسر......''

ہیری جلدی سے آگے بڑھا اور پروفیسر ٹراؤلینی کو اُٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔ ان کی منکوں والی مالا کے کچھ چمکتے ہوئے منکے ان کی موٹے عدسوں والی عینک میں پھنس گئے تھے۔ انہوں نے زور سے ہچکی لی، اپنے بال پیچھے ہٹائے اور ہیری کے ہاتھ کا سہارا لے کر اُٹھ گئیں۔

''کیا ہوا، پروفیسر؟''

''میں یہاں ٹہل رہی تھی اور کچھ شیطانی چیزوں پر غور کر رہی تھی جن کی جھلک میں نے دیکھی تھی......'' انہوں نے تیز آواز میں کہا۔

مگر ہیری ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں کر پا رہا تھا، اس کا دھیان ابھی ابھی اس طرف گیا تھا کہ وہ کہاں کھڑی تھیں؟ دائیں جانب ایک کینوس لگا ہوا تھا جس پر خبطی برنباس کے اشاروں پر دیو رقص کر رہے تھے اور بائیں طرف پتھر کی سپاٹ دیوار دکھائی دے رہی تھی جس کے پیچھے......

''پروفیسر کیا آپ خفیہ حاجتی کمرے کے اندر جانے کی کوشش کر رہی تھیں؟''

''جو بدشگونی میں نے دیکھی تھی......'' وہ بولتے بولتے اچانک رُک گئیں۔ ''کیا کہا؟''

اچانک ان کا چہرہ متغیر دکھائی دینے لگا۔

''خفیہ حاجتی کمرہ......'' ہیری نے دہرایا۔ ''کیا آپ اس کے اندر جانے کی کوشش کر رہی تھیں؟''

''میں...... دیکھو...... مجھے معلوم نہیں تھا کہ طلباء بھی اس کے بارے میں جانتے ہیں؟''

''سب طلباء نہیں جانتے ہیں!'' ہیری نے کہا۔ ''مگر کیا ہوا تھا؟ آپ چیخی تھیں...... ایسا محسوس ہوا تھا کہ آپ پر حملہ ہو گیا ہو......؟''

''میں...... دیکھو!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے ہکلا کر کہا اور دفاعی انداز میں اپنی شال کو اپنے بدن کے گرد لپیٹا پھر وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسے گھورنے لگیں۔ ''میں کچھ چیزیں...... اوہ! کچھ ذاتی سامان...... ار...... کمرے میں رکھنا چاہتی تھی......'' اور پھر وہ بھدے الزام جیسے لفظ بڑبڑانے لگیں۔

''ٹھیک ہے۔'' ہیری نے گھٹیا کچی شراب کی بوتلوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''مگر آپ انہیں چھپانے کیلئے اندر نہیں جا پائیں، ہے نا؟''

اسے یہ بات بہت عجیب لگی جب وہ آدھ خالص شہزادے کی کتاب چھپانا چاہتا تھا تب تو کمرہ اس کیلئے کھل گیا تھا۔

''اوہ! میں اندر تو پہنچ گئی تھی۔'' پروفیسر ٹراؤلینی نے کہا اور دیوار کو غصیلی نظروں سے گھور کر دیکھا۔ ''مگر وہاں پہلے سے کوئی موجود

تھا......''

''کوئی اندر تھا؟ مگر کون......؟'' ہیری کا دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔''اندر کون تھا؟''

''میں نہیں جانتی!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے تھوڑا حیرانگی سے جواب دیا کیونکہ ہیری کی آواز میں بے چینی نمایاں جھلک رہی تھی۔ ''میں کمرے کے اندر داخل ہوئی اور مجھے ایک آواز سنائی دی۔ میں برسوں سے اس میں اپنا سامان چھپا رہی ہوں یعنی اس خفیہ کمرے کا استعمال کر رہی ہوں مگر ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا......''

''ایک آواز......وہ کیا کہہ رہی تھی، پروفیسر؟''

''وہ کچھ بھی نہیں کہہ رہی تھی۔'' پروفیسر ٹراؤلینی نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔''وہ تو......قہقہے لگا رہی تھی۔''

''قہقہے......؟''

''خوشی بھرے قہقہے......'' پروفیسر ٹراؤلینی نے سر ہلاتے ہوئے فوراً کہا۔

ہیری نے گھور کر ان کی طرف دیکھا۔

''وہ کسی لڑکے کی آواز تھی یا پھر کسی لڑکی کی......؟''

''میرا خیال ہے کہ لڑکے کی ہی ہوگی۔'' پروفیسر ٹراؤلینی سوچتے ہوئے بولیں۔

''اور آواز میں خوشی کا عنصر جھلک رہا تھا؟''

''کچھ زیادہ ہی خوش......'' انہوں نے بتایا۔

''یعنی جیسے کوئی خوشی سے جشن منا رہا ہوں، ہے نا؟''

''ایسا ہی اندازہ ہوتا ہے۔''

''اور پھر کیا ہوا؟''

''اور پھر میں نے پوچھا کہ وہاں کون ہے؟''

''کیا آپ نے بغیر پوچھے اس آواز کا پتہ لگانے کی کوشش نہیں کر سکتی تھیں کہ وہ کون تھا؟'' ہیری نے تھوڑی تلخی بھرے لہجے میں پوچھا۔

''اندرونی آنکھ......'' پروفیسر ٹراؤلینی نے پراسرار انداز میں کہا اور اپنی شال کو درست کیا پھر اپنی الجھی ہوئی منکوں والی مالا کو عینک سے چھڑانے کی کوشش کی۔''اس دنیا سے کہیں دور آسمانوں میں چھپی ہوئی باتوں کو دیکھ رہی تھی......''

''ٹھیک ہے......'' ہیری نے بیزاری سے فوراً کہا۔ وہ پروفیسر ٹراؤلینی کی اندرونی آنکھ کے بارے میں پہلے بھی کئی بار تقریر سن چکا تھا۔''اور پھر کیا آواز نے آپ کو بتایا کہ وہاں کون ہے؟''

''نہیں......اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔'' انہوں نے کہا۔''ایک دم اندھیرا سا چھا گیا اور اگلے ہی پل کسی نے مجھے کمرے میں باہر نکال پھینکا......''

''اور آپ یہ بھی نہیں دیکھ پائیں کہ وہ وہاں کیا کر رہا تھا؟'' ہیری نے لاشعوری طور پر پوچھ لیا۔

''نہیں، نہیں میں نہیں دیکھ پائی جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ وہاں اندھیرا تھا......'' وہ رُک گئیں اور اس کی طرف شک بھری نظروں سے دیکھنے لگیں۔

''میرا خیال ہے کہ آپ کو یہ بات فوراً پروفیسر ڈمبل ڈور کو بتا دینا چاہئے۔'' ہیری نے کہا۔''انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ملفوائے جشن منا رہا ہے......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ کسی نے آپ کو کمرے سے باہر پھینک دیا ہے......''

اسے یہ دیکھ کر بے حد حیرانگی ہوئی جب یہ تجویز سن کر پروفیسر ٹراؤلینی اکڑ گئی اور غصیلے انداز میں اسے دیکھنے لگیں۔

''ڈمبل ڈور نے مجھے خبردار کیا ہے کہ وہ مجھ سے کم ملاقات کرنا ہی پسند کریں گے۔'' انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔''جو لوگ میری قدر نہیں کرتے ہیں، میں ان کے قریب بھی پھٹکنا پسند نہیں کرتی ہوں۔ اگر ڈمبل ڈور ان تنبیہوں کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ٹیرٹ کے پتے مجھے مسلسل بتا رہے ہیں......''

ان کے گلابی ہاتھ کی گرفت اچانک ہیری کی کلائی پر مضبوط ہوگئی۔

''بار بار ایک جیسے پتے......چاہے میں انہیں خواہ کتنا ہی کیوں پھینٹ لوں؟''

اور پھر انہوں نے اپنی شال کے نیچے سے ڈرامائی طور پر ایک پتہ کھینچ کر باہر نکالا۔

''مینار پر گرتی ہوئی بجلی......'' انہوں نے بڑبڑا کر سرگوشی کی۔''خاتمہ......تباہی...... یہ چیزیں سرعت رفتاری سے نزدیک بڑھتی چلی آ رہی ہے۔''

''ٹھیک ہے۔'' ہیری نے دوبارہ کہا۔''دیکھئے پروفیسر! میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ آپ کو پروفیسر ڈمبل ڈور کو اس آواز، اندھیرے اور کمرے سے باہر پھینکے جانے کے متعلق ضرور بتانا چاہئے......''

''تمہارا ایسا خیال ہے؟'' پروفیسر ٹراؤلینی نے ایک لمحے کیلئے صورتحال پر غور کیا مگر ہیری جانتا تھا کہ وہ اپنے اس غیر معمولی اندازوں کو جوشیلے انداز میں بتانا زیادہ پسند کریں گی۔

''میں ان سے ملنے جا رہا ہوں، میری ان کے ساتھ ملاقات طے ہے۔ ہم ایک ساتھ چلتے ہیں......'' ہیری نے انہیں مشورہ دیتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے تو پھر چلو!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ جھکیں اور اپنی گھٹیا کچی شراب کی بوتلیں اُٹھا کر نزدیکی ایک بڑے نیلے گملے میں ڈال دیں۔

جب وہ دونوں ساتھ ساتھ چلنے لگے تو پروفیسر ٹراؤلینی بھرائی ہوئی آواز میں بولیں۔ ''ہیری! مجھے اپنی کلاسوں میں تمہاری کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ تم کبھی ایک عمدہ جوتشی تو نہیں رہے تھے مگر تم بہت منفرد شخصیت کے مالک ضرور تھے جس کے بارے میں پیش گوئیاں کی جاسکتی تھیں......''

ہیری نے ان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ جب پروفیسر ٹراؤلینی اس کی موت یا خاتمے کے بارے میں لگاتار پیش گوئیاں کرتی تھیں تو وہ اکثر چڑ جایا کرتا تھا۔

''مجھے اندیشہ ہے۔'' انہوں نے مزید کہا۔ ''کہ وہ گھوڑا......معاف کرنا......وہ قنطورس......تاش کے پتوں سے پیش گوئی کرنے کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے۔ میں نے اس سے دریافت کیا تھا......جیسے ایک جوتشی دوسرے جوتشی سے مشورہ کرتا ہے......کہ کیا اسے بھی آنے والی تباہی اور خاتمے کی مبہم علامات محسوس ہو رہی ہیں مگر وہ میری بات پر ہنس دیا......بالکل ہنس دیا۔''

ان کی آواز فرط جوش سے بلند ہوگئی اور بوتلوں کے دور رہ جانے کے باوجود ہیری کو ان کے بدن سے گھٹیا شراب بھبھوکے اُٹھتے ہوئے محسوس ہوتے رہے۔

''شاید اس گھوڑے نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سن لیا ہوگا میرے پاس میری پڑنانی کی پڑنانی جتنا جوتش کا علم نہیں ہے۔ حاسد لوگ برسوں سے یہ افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ تم جانتے ہی ہو ہیری! ایسے لوگوں سے میں کیا کہتی ہوں؟ اگر میں ڈمبل ڈور کے سامنے اپنی صلاحیت ثابت نہ کر پاتی تو کیا وہ مجھے اتنے اچھے سکول میں پڑھانے کی اجازت دیتے؟ مجھ پر اتنے سالوں تک اتنا بھروسہ کر سکتے؟''

ہیری آہستگی سے کچھ بڑبڑایا جو وہ نہیں سن پائیں۔

''مجھے ڈمبل ڈور کے ساتھ ہونے والی پہلی ملاقات آج تک اچھی طرح سے یاد ہے۔'' پروفیسر ٹراؤلینی اپنی دھن میں بولتی رہیں۔ ''وہ مجھ سے بے حد متاثر ہوئے تھے، ظاہر ہے کہ بہت ہی متاثر......میں ہاگس ہیڈ میں مقیم تھی جہاں ٹھہرنے کا مشورہ میں کبھی بھی کسی کو نہیں دوں گی......وہاں بے حد کھٹمل ہیں، میرے پیارے بچے! مگر میرے پاس پیسے کم تھے۔ ڈمبل ڈور نے بار میں میرے کمرے میں آنے کی زحمت اُٹھائی۔ انہوں نے مجھ سے سوال پوچھے......مجھے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ پہلے تو وہ جوتش کے معاملے میں کافی حد تک مایوسی کا شکار ہوئے تھے، انہیں محسوس ہوا ہوگا کہ شاید یہ علم کچھ زیادہ افادیت بخش نہیں ہوگا......اور مجھے یاد ہے کہ میں تھوڑی مضطرب اور پریشانی محسوس کر رہی تھی کیونکہ اس دن میں نے کچھ بھی کھایا پیا نہیں تھا......مگر......''

اور اب ہیری پہلی بار پوری توجہ سے ان کی باتیں سننے لگا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ تب کیا ہوا تھا پروفیسر ٹراؤلینی نے وہ عجیب اور ہنگامہ خیز پیش گوئی کر ڈالی تھی جس نے ہیری کے پوری زندگی کی سمت بدل ڈالی تھی۔ یہ پیش گوئی اس کے اور والڈی مورٹ کے بارے میں تھی۔

''مگراسی وقت ہماری گفتگو کے درمیان سیورس سنیپ نے بدتمیزی سے دخل دے دیا۔''

''کیا مطلب؟'' ہیری چونک پڑا۔

''ہاں! دروازے کے باہر ہنگامہ سا مچ گیا اور پھر وہ کھل گیا۔ وہاں پر ہاگس میڈ کا بارمین سنیپ کو پکڑے ہوئے کھڑا تھا۔ سنیپ بہانہ بناتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ وہ سیڑھیوں پر غلط راستے سے اوپر آ گئے تھے حالانکہ میرا یقین ہے کہ جب میں ڈمبل ڈور سے باتیں کر رہی تھی تو وہ چوری چھپے باتیں سنتے ہوئے پکڑ لیا گیا تھا۔ دیکھو! میں خود اس وقت ملازمت کی تلاش میں ماری ماری پھر رہی تھی یقیناً وہ بھی ملازمت پانے کیلئے ٹپس چاہتے ہوں گے اور دروازے سے کان لگا کر ہماری گفتگو سن رہے ہوں گے۔ تم جانتے ہو کہ اس وقت ڈمبل ڈور کا ارادہ اچانک بدل گیا اور وہ مجھے ملازمت دینے کے حق میں زیادہ بے قرار دکھائی دیئے۔ ہیری! ایسا اس لئے ہوا کیونکہ انہوں نے میری خداداد صلاحیتوں اور متاثر کن جوتشی علم کی افادیت بخش کو اس مداخلت پسند نوجوان کے مقابلے بہتر پایا جو چابی والے سوراخ سے کان لگا کر باہر کھڑا سن رہا تھا...... ہیری؟''

انہوں نے پلٹ کر دیکھا، تب کہیں انہیں یہ احساس ہوا کہ ہیری ان کے ساتھ نہیں چل رہا تھا۔ وہ تو پیچھے ہی رُک گیا تھا اور اب ان سے دس فٹ پیچھے کھڑا عجیب انداز سے گھور رہا تھا۔

''ہیری...... کیا ہوا؟'' انہوں نے ناسمجھی سے دہرایا۔

شاید اس کا چہرہ فق پڑ گیا تھا جس سے وہ کافی پریشان اور جز بز ہو رہی تھیں۔ ہیری کسی بت کی مانند ساکت کھڑا تھا۔ صدمے کی ان گنت لہریں اس کے وجود کو جھنجھنا رہی تھیں۔ ایک کے بعد ایک لہر، اس کے دل و دماغ پر ہتھوڑے کی مانند ضرب لگا رہی تھی، جس کی وجہ سے اس کی نظروں کے سامنے سے ہر چیز گم ہو کر رہ گئی تھی، چاروں طرف عجیب سی دھند پھیلی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ اس کے کانوں میں بس ایک ہی جملہ بار بار گونج رہا تھا، اس سے اتنے طویل عرصے تک یہ اہم بات چھپا کر رکھی گئی تھی؟

جس نے اس پیش گوئی کو چوری چھپے سنا تھا وہ 'سنیپ' تھے...... جو پیش گوئی کی خبر لے کر والڈی مورٹ کے پاس پہنچ گئے تھے، وہ 'سنیپ' تھے۔ سنیپ اور پیٹر پٹی گو نے مل کر والڈی مورٹ کو للّی، جیمس اور ان کے بیٹے کو ہلاک کرنے کیلئے بھیجا تھا......

اس وقت ہیری کیلئے کوئی بھی دوسری بات اہم نہیں رہ گئی تھی۔

''ہیری!'' پروفیسر ٹراؤلینی نے دوبارہ اسے پکارا۔ ''میرا خیال تھا کہ ہم ایک ساتھ ڈمبل ڈور سے ملنے کیلئے رہے ہیں؟''

''آپ یہیں رُکیئے......!'' ہیری نے خشک ہونٹوں سے کہا جو سن ہو چکے تھے۔

''مگر...... میں تو انہیں بتانے والی تھی کہ مجھ پر حاجتی کمرے میں کیسے حملہ کیا گیا ہے؟''

''آپ یہیں رُکیئے!'' ہیری اپنے جذبات کو قابو کرتے ہوئے غصے سے غرایا۔

وہ ہیری کی کیفیت دیکھ کر مبہوت رہ گئیں۔ ہیری ان کے نزدیک سے دوڑتا ہوا ڈمبل ڈور کے دفتر کی طرف جانے والی راہداری

میں مڑ گیا جہاں پتھر کے عفریت کا مجسمہ پہرہ دے رہا تھا۔ ہیری نے چیخ کر عفریت کو شناخت بتائی اور پھر ایک بار میں تین تین سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر چڑھنے لگا۔ اس نے ڈمبل ڈور کے دفتر پر معمول کے انداز میں دستک دینے بجائے اسے بری طرح جھنجھوڑ ڈالا۔ ''اندر آجاؤ......'' کی دھیمی آواز سے پہلے ہی ہیری سرعت کے ساتھ دفتر میں پہنچ چکا تھا۔

فاکس نامی ققنس نے گردن گھما کر اس کی طرف دیکھا۔ اس کی چمکتی ہوئی سیاہ آنکھیں غروب ہوتے سورج کی سنہری کرنوں سے چمک رہی تھیں جو کھڑکی کی دوسری طرف سے آرہی تھیں۔ ڈمبل ڈور کھڑکی کے پاس کھڑے وسیع میدان کو دیکھ رہے تھے، ان کے ہاتھ میں ایک لمبا سیاہ سفری چوغہ پکڑا ہوا تھا۔

''دیکھو ہیری! میں نے وعدہ کیا تھا کہ تم میرے ساتھ چل سکتے ہو۔''

ایک دو پل کیلئے ہیری کو کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ ٹراؤلینی کے ساتھ ہوئی گفتگو نے اس کے دماغ سے تمام چیزوں کو نکال باہر پھینکا تھا اور اس کا دماغ سست روی کا شکار تھا۔

''آپ کے ساتھ چلنا......؟''

''ظاہر ہے، اگر تم چلنے کے خواہش مند ہو تو......''

''اگر میں......'' ہیری کھوئے ہوئے انداز میں بڑبڑایا اور پھر ہیری کو یاد آیا کہ وہ ڈمبل ڈور کے دفتر میں آنے کیلئے اتنا بے قرار کیوں تھا؟ ''اوہ......آپ کو مل گئی......آپ کو کوئی پٹاری مل گئی ہے؟''

''ہاں! مجھے کچھ ایسا ہی محسوس ہوتا ہے......''

غصے اور ناراضگی کے جذبات، صدمے اور تجسس کے جذبات سے الجھنے لگیں۔ کچھ لمحوں تک ہیری کچھ نہ بول پایا۔

''خوف کا احساس ہونا فطری عمل ہے......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''مجھے کوئی خوف محسوس نہیں ہو رہا ہے۔'' ہیری نے فوراً کہا اور یہ بالکل سچ ہی تھا کہ اسے ذرا سا خوف نہیں محسوس ہو رہا تھا۔ ''یہ کون سی پٹری ہے؟......یہ کہاں چھپی ہوئی ہے؟''

''مجھے اس ضمن میں کوئی یقین نہیں ہے......حالانکہ میرا خیال ہے کہ ہم اژدہے سے بخوبی نمٹ سکتے ہیں مگر میرا اندازہ ہے کہ وہ پٹاری یہاں سے کئی میل دور سمندر کے کنارے پر ایک غار میں چھپائی گئی ہے۔ میں بہت طویل عرصے سے اس غار کو تلاش کر رہا ہوں......وہی غار، جس میں یتیم خانے کی سالانہ تفریح کے موقع پر ٹام رڈل نے اپنے ساتھی دو بچوں بے تحاشا کو خوفزدہ کر دیا تھا...... تمہیں یاد ہے نا؟''

''ہاں!'' ہیری نے کہا۔ ''اس کی حفاظت کیلئے کیسے جادوئی حصار قائم ہیں؟''

''میں اس وقت تو کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ میرے ذہن میں کچھ اندیشے موجود ہیں جو بالکل غلط بھی ہو سکتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور جھجکے

اور پھر بولے۔''ہیری! میں نے وعدہ کیا تھا کہ تم میرے ساتھ چل سکتے ہو اور میں اپنا وعدہ پورا کرنے کو تیار ہوں مگر یہ میری سنگین غلطی ہوگی کہ میں تمہیں قبل از وقت خبردار نہ کروں کہ یہ نہایت خطرناک سفر ہوگا......''

''میں ساتھ چلوں گا......'' ہیری نے ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی دوٹوک انداز میں کہہ دیا۔سنیپ پر بھڑکتے ہوئے غصے کی وجہ سے اس خطرناک کام میں کودنے کی اس کی خواہش پچھلے کچھ منٹوں میں دس گنا بڑھ چکی تھی۔یہ ہیری کے چہرے پر دکھائی دے رہا ہوگا کیونکہ جب ڈمبل ڈور کھڑکی سے ہٹ کر اس کی طرف مڑے تو انہوں نے ہیری کو زیادہ غور سے دیکھا۔ان کی چاندی جیسی بھنوؤں کے درمیان ایک ہلکی سی لکیر نمودار ہوگئی۔

''تمہیں کیا ہوا؟''

''کچھ نہیں......'' ہیری نے فوراً جھوٹ بول دیا۔

''تم کس بات سے اتنے مضطرب ہو رہے ہو؟''

''میں مضطرب نہیں ہوں!''

''ہیری! تم جذب پوشیدی میں ابھی اتنے ماہر نہیں ہو پائے ہو......''

اس جملے نے جیسے اس کے سلگتے ہوئے جذبات کو چنگاری دکھا دی تھی، ہیری خود کو سنبھال نہ پایا اور غصے کی آگ میں بھڑک اُٹھا۔

''سنیپ......'' اس نے فرطِ طیش میں چیختے ہوئے کہا۔اس کے عقب میں سٹینڈ پر بیٹھے ہوئے فاکس نے دھیمی سی آواز نکالی۔''یہ سب کچھ سنیپ کی وجہ سے ہی ہوا ہے۔انہوں نے والڈی مورٹ کو پیش گوئی کے بارے میں خبر کی تھی۔انہوں نے ہی دروازے کے باہر کھڑے ہو کر پیش گوئی سنی تھی۔پروفیسر ٹراؤلینی نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے......''

ڈمبل ڈور کے چہرے پر کسی قسم کا تغیر نمودار نہیں ہوا۔ہیری نے سوچا کہ شاید ڈھلتے ہوئے سورج کی خون جیسی چمک کے نیچے ان کا چہرہ فق پڑ گیا تھا۔ایک طویل لمحے تک ڈمبل ڈور نے کوئی جواب نہیں دیا۔

''تمہیں اس بارے میں کب معلوم ہوا؟'' بالآخر انہوں نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔

''کچھ ہی دیر پہلے......'' ہیری نے بھڑکتے ہوئے کہا جو بمشکل خود کو چیخنے سے روکنے کی کوشش کر رہا تھا اور پھر وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب نہ ہو پایا اور بلند آواز میں دہاڑتا ہوا بولا۔''اور آپ نے انہیں یہاں پڑھانے کیلئے استاد رکھ لیا جبکہ انہوں نے والڈی مورٹ سے میرے ممی ڈیڈی پر حملہ کرنے کیلئے کہا تھا......''

اب وہ اتنی بری طرح سے ہانپ رہا تھا جیسے کوئی کشتی لڑ رہا ہو۔ہیری، ڈمبل ڈور سے دور مڑ گیا۔جن کا ایک عضو بھی نہیں پھڑکا تھا۔ہیری دفتر کے بیچوں بیچ چہل قدمی کرتا رہا اور اپنے ہاتھوں میں اپنی انگلیاں مسلتا رہا۔وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ وہ چیزیں اُٹھا اُٹھا کر نہ پھینکنے لگے۔وہ ڈمبل ڈور پر اپنا سارا غصہ نکالنا چاہتا تھا مگر وہ ان کے ہمراہ پٹاری کی تلاش میں بھی جانا چاہتا تھا۔وہ ان پر ظاہر کرنا

چاہتا تھا کہ وہ نادان ہیں جو سنیپ پر اعتماد کئے بیٹھے ہیں مگر وہ اس بات پر بھی سہا ہوا تھا کہ اگر اس نے اپنے غصے کو قابو میں نہ رکھا تو ڈمبل ڈور اپنے ہمراہ اس سفر پر نہیں لے جائیں گے۔

''ہیری!......'' ڈمبل ڈور آہستگی سے بولے۔ ''براہ کرم، میری بات سن لو......''

غصے سے چکر کاٹتے ہوئے ہیری کیلئے اپنے پاؤں کو روک لینا بھی اتنا ہی مشکل تھا جتنا کہ خود کو چیخنے چلانے سے روکے رکھنا دشوار ثابت ہو رہا تھا۔ ہیری اپنے ہونٹ چباتا ہوا رک گیا اور اس نے ڈمبل ڈور کے جھریوں سے بھرے چہرے کی طرف دیکھا۔

''پروفیسر سنیپ ایک سنجیدہ......''

''مجھ سے یہ ہرگز مت کہئے کہ وہ ایک غلطی تھی، سر! وہ دروازے پر چوری چھپے کان لگا کر سن رہے تھے......'' ہیری تلخی سے بولا۔

''میری بات تو پوری ہونے دو، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کچھ پل انتظار کیا جب تک کہ ہیری نے اثبات میں سر نہیں ہلایا۔ پھر وہ آگے بولے۔ ''پروفیسر سنیپ نے ایک سنگین غلطی کر ڈالی تھی، جب انہوں نے پروفیسر ٹراؤلینی کی پیش گوئی کا پہلا حصہ سنا تھا تب وہ لارڈ والڈی مورٹ کے وفاداروں میں شامل تھے۔ ظاہر ہے کہ وہ سنی ہوئی بات اپنے آقا کو بتانے کیلئے جلدی سے چلے گئے تھے کیونکہ اس پیش گوئی کا ان کے آقا سے گہرا واسطہ تھا مگر وہ یہ نہیں جانتے تھے...... وہ یہ بات کسی بھی طور پر نہیں جان سکتے تھے...... کہ والڈی مورٹ اس کے بعد اس لڑکے کے پیچھے پڑ جائے گا یا وہ اپنی خونخوار تلاش میں کس کے ماں باپ کو ہلاک کر ڈالے گا جو تمہارے ماں باپ تھے......''

ہیری کے منہ سے ایک تمسخرانہ ہنسی برآمد ہوئی۔

''وہ میرے ڈیڈی سے اتنی ہی نفرت کرتے تھے جتنی کہ سیریس سے...... پروفیسر! کیا آپ کا دھیان اس طرف نہیں گیا کہ سنیپ جن لوگوں سے نفرت کرتے ہیں، وہ کتنی جلدی مر جاتے ہیں......''

''تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے، ہیری! پروفیسر سنیپ کو جب یہ ادراک ہوا کہ لارڈ والڈی مورٹ نے جس انداز میں پیش گوئی کی ترجمانی کی، تو انہیں کتنی پشیمانی ہوئی؟ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ ان کی زندگی کا ناقابل معاف پچھتاوا تھا اور اسی وجہ سے وہ لوٹ آئے......''

''مگر وہ بے حد اعلیٰ جذب پوشیدی جانتے تھے، ہے نا سر؟'' ہیری نے زور سے کہا جس کی آواز کانپ رہی تھی حالانکہ وہ اسے قابو میں رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ''اس کے علاوہ کیا والڈی مورٹ کو اس بات پر یقین نہیں ہے کہ سنیپ اب بھی آپ کی طرف ہے؟ پروفیسر!...... آپ کو...... آپ کو اتنا کامل اعتماد کیونکر ہے کہ سنیپ آج بھی ہماری طرف ہی ہے......؟''

ڈمبل ڈور ایک لمحے کیلئے کچھ بھی نہیں بولے۔ انہیں دیکھ کر ایسا لگا جیسے وہ کسی چیز کے بارے میں اپنے ذہن میں صحیح جملوں کو ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہوں۔

''مجھے اعتماد ہے...... مجھے سیورس سنیپ پر پورا بھروسہ ہے!'' وہ دوٹوک انداز میں بولے۔
ہیری خود کو سنبھالنے کیلئے کچھ دیر تک گہری گہری سانسیں لیتا رہا مگر یہ طریقہ کچھ کام نہیں آیا۔
''مگر مجھے نہیں ہے!'' اس نے پہلے جتنی بلند آواز میں کہا۔'' وہ اس وقت آپ کی ناک کے نیچے ڈریکو ملفوائے کے ساتھ کسی خفیہ سازش کی تکمیل میں مصروف ہیں اور آپ اس کے باوجود......''
''ہم اس موضوع پر پہلے بھی بحث کر چکے ہیں، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اس بار ان کی آواز میں سختی کی ہلکی سی جھلک دکھائی دے رہی تھی۔'' میں تمہیں اپنے خیالات سے آگاہ کر چکا ہوں......''
''آپ آج رات سکول کو چھوڑ کر جا رہے ہیں اور میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ نے یہ بھی نہیں سوچا ہے کہ سنیپ اور ملفوائے کیا کر سکتے ہیں؟'' ہیری چیختے ہوئے بولا۔
''کیا کر سکتے ہیں؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا اور اپنی بھنوئیں اُٹھا لیں۔'' تم کھل کر بتاؤ کہ تمہیں ان پر کیا کرنے کا شک ہو رہا ہے؟''
''میں...... وہ کسی خفیہ سازش میں شامل ہیں۔'' ہیری نے کہا اور یہ کہتے ہوئے اس کے ہاتھ مٹھیوں میں بھنچ گئے۔'' ابھی ابھی پروفیسر ٹراؤلینی اپنی گھٹیا شراب کی بوتلیں چھپانے کیلئے حاجتی کمرے میں گئی تھیں۔ انہیں وہاں ملفوائے کی خوشی اور کامیابی کے جشن منانے کی آوازیں سنائی دیں۔ وہ وہاں پر کسی خطرناک چیز کی مرمت کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور اگر آپ مجھ سے پوچھیں تو اس نے مرمت کر لی ہے اور آپ سکول سے جا رہے ہیں بغیر کسی حفاظت کے......''
''بہت ہو گیا، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ انہوں نے یہ بات نہایت اطمینان سے کہی تھی مگر پھر بھی ہیری فوراً خاموش ہو گیا۔ وہ جانتا تھا کہ اس نے بالآخر فرمانبرداری کی سرحد پار کر لی تھی۔'' کیا تمہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں نے اس سال اپنی غیر حاضریوں کے دوران سکول کو غیر محفوظ چھوڑا ہو گا؟ میں نے ایسا کبھی نہیں کیا ہے۔ آج رات کو جب میں یہاں سے جاؤں گا تو یہاں پر ایک بار پھر کڑے حفاظتی انتظامات ہوں گے، ہیری! مہربانی کر کے ایسا کچھ مت سوچو کہ میں اپنے معصوم طلباء کی حفاظت کو سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہوں......''
''میں ایسا کچھ نہیں......'' ہیری تھوڑا خجالت بھرے لہجے میں بڑبڑایا مگر ڈمبل ڈور نے درمیان میں ہی اس کی بات کاٹ دی۔
''میں اس ضمن مزید بحث کرنا نہیں چاہوں گا۔''
ہیری نے اپنے الفاظ منہ میں ہی روک لئے۔ اسے اندیشہ ہو رہا تھا کہ وہ بہت دور تک نکل گیا تھا اور اس نے ڈمبل ڈور کے ساتھ جانے کے اپنے موقع کو گنوا دیا تھا مگر ڈمبل ڈور نے آگے اپنی بات بڑھائی۔'' کیا تم آج رات میرے ہمراہ چلنا چاہتے ہو؟''
''بالکل......'' ہیری نے فوراً کہا۔

''بہت اعلیٰ......تو سنو!'' ڈمبل ڈور تن کر کھڑے ہوگئے۔ ''میں تمہیں صرف ایک شرط پر ہی ساتھ لے کر چلوں گا۔شرط یہ ہے کہ تم میرے حکم پر بلا جھجک فوراً عمل کرو گے، بغیر کسی سوال جواب کے......صرف عمل کرو گے؟''

''ظاہر ہے کہ میں ایسا ہی کروں گا......''

''ہیری! میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں اس طرح کے احکامات کی بھی تعمیل کرنا ہوگی جیسے، چھپ جاؤ، بھاگ جاؤ یا لوٹ جاؤ......کیا تم اس بات کا وعدہ کرتے ہو......؟''

''میں......وہ......بالکل......''

''اگر میں تمہیں چھپنے کیلئے کہوں گا تو کیا تم ایسا کرو گے؟''

''جی کروں گا۔''

''اگر میں تم سے بھاگنے کیلئے کہوں گا کیا تم میرا حکم مانو گے؟''

''جی مانوں گا۔''

''اگر میں تم سے بھاگنے کیلئے کہوں گا تو کیا میری بات مانتے ہوئے بھاگ جاؤ گے؟''

''جی بھاگ جاؤں گا۔''

''اگر میں تمہیں یہ کہوں کہ مجھے چھوڑ کر خود کو بچانے کی کوشش کرو تو کیا تم ویسا کرو گے جیسا میں تم سے کہوں گا......؟''

''میں......''

''صرف جواب......صرف جواب......ہیری؟''

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف ایک لمحے کیلئے دیکھا۔

''جی کروں گا۔''

''بہت عمدہ......تو میں چاہتا ہوں کہ تم فوراً جا کر اپنا غیبی چوغہ لے آؤ اور پانچ منٹ بعد بیرونی ہال میں مجھ سے ملو......''

ڈمبل ڈور کھڑکی سے باہر دیکھنے کیلئے مڑ گئے۔ سورج اب یاقوت کے مثل سرخ ڈوبتے افق پر چمک رہا تھا۔ ہیری جلدی سے ڈمبل ڈور کے دفتر سے نکلا اور بل دار سیڑھیوں سے نیچے اترا۔ اس کا دماغ اچانک بہت صاف ہو چکا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا چاہئے؟

جب وہ گری فنڈر کے اہل میں واپس پہنچا تو اسے رون اور ہرمائنی ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ملے۔

''ڈمبل ڈور کیا چاہتے تھے؟'' ہرمائنی نے نہایت بے قراری سے پوچھا مگر اس کے چہرے کی حالت دیکھ کر وہ تشویش بھرے لہجے میں بولی۔ ''ہیری! کیا تم ٹھیک تو ہو؟''

''میں ٹھیک ہوں!'' ہیری نے ان دونوں کے قریب سے نکل کر آگے کی طرف جاتے ہوئے کہا۔ وہ سیڑھیوں پر لپک کر چڑھا اور اپنے کمرے میں پہنچ گیا، جہاں اس نے اپنا صندوق کھول کر اپنا نقشہ اور میلا موزہ باہر نکالا۔ وہ سیڑھیوں سے تیزی سے نیچے اترا اور ہال میں پہنچ گیا۔ وہ سیدھا وہیں پہنچ کر رُک گیا جہاں رون اور ہرمائنی ابھی تک ساکت و جامد بیٹھے ہوئے تھے۔

''میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''ڈمبل ڈور کا خیال ہے کہ میں یہاں اپنا غیبی چوغہ لینے آیا ہوں......ذرا غور سے سنو!......''

اس نے جلدی سے انہیں مختصراً بتایا کہ وہ کہاں اور کیوں جا رہا ہے؟ اس نے ہرمائنی کی دہشت بھری آہوں یا رون کے سوالوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ ان کے بارے میں وہ بعد میں باقی امکانات خود ہی سوچ سکتے تھے۔

''تو تم سمجھ گئے ہو کہ اس کا کیا مطلب ہے؟'' ہیری نے جلدی سے اپنی بات پوری کرتے ہوئے کہا۔ ''ڈمبل ڈور آج رات کو یہاں نہیں ہوں گے، ایسے میں ملفوائے جو بھی کرنا چاہتا ہوگا، وہ اسے آسانی سے کر سکتا ہے۔ نہیں!......صرف میری بات سنو!'' اس نے غصے سے بھڑکتے ہوئے کہا جب رون اور ہرمائنی بیچ میں مداخلت کرنے کیلئے پوری طرح بیتاب دکھائی دیئے۔ ''مجھے معلوم ہے کہ ملفوائے ہی حاجتی کمرے میں جشن منا رہا تھا، یہ لو......'' اس نے نقشہ ہرمائنی کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں اس پر نظر رکھنا ہے اور تمہیں سنیپ کو بھی دیکھنا ہے۔ 'ڈی اے' سے تم جسے بلانا چاہو، بلا سکتی ہو، ہرمائنی! وہ پیغام رسانی کرنے والے نقلی سکے یقیناً اب بھی کام کر رہے ہوں گے، ہے نا؟ ڈمبل ڈور کہتے ہیں کہ سکول پر انہوں نے کڑی حفاظت کا حصار چڑھا دیا ہے لیکن اگر سنیپ اس میں شامل ہیں تو وہ جانتے ہوں گے کہ ڈمبل ڈور کے حفاظتی اقدامات کیا ہیں؟ اور ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟......مگر انہیں یہ امید نہیں ہو گی کہ تم لوگ نگرانی کر رہے ہو گے، ہے نا؟''

''ہیری!'' ہرمائنی نے بولنے کی کوشش کی ہی تھی جس کی آنکھوں میں گہرے خوف کے سائے لرز رہے تھے۔ ہیری نے اسے فوراً ٹوک دیا۔

''میرے پاس بحث کرنے کا ذرا وقت نہیں ہے۔'' وہ اسے جھڑکتے ہوئے غرایا۔ ''اسے بھی لے لو......'' اس نے موزہ رون کے ہاتھوں میں تھمایا۔

''شکریہ!'' رون نے ناسمجھی میں کہا۔ ''ار...... مجھے موزے کی بھلا کیا ضرورت ہے؟''

''تمہیں اس چیز کی ضرورت پڑے گی جو موزے کے اندر چھپی ہوئی ہے۔ اس میں سعادتیال کی ننھی بوتل ہے، اسے تم دونوں اور جینی پی لینا۔ میری طرف سے جینی کو الوداع کہنا۔ میں اب چلتا ہوں، ڈمبل ڈور میرا انتظار کر رہے ہوں گے......''

''نہیں......'' ہرمائنی گھٹی ہوئی آواز میں بولی، جب رون نے حیرانگی کے عالم میں سنہری مرکب کی وہ چھوٹی سی بوتل باہر نکالی جو ہیری نے پروفیسر سلگ ہارن سے انعام میں جیتی تھی۔ ''ہمیں یہ بالکل نہیں چاہئے......اسے تم اپنے ساتھ لے جاؤ۔ کوئی نہیں جانتا

ہے کہ تمہیں کن حالات کا سامنا کرنا پڑے گا؟''

''مجھے کچھ نہیں ہوگا کیونکہ ڈمبل ڈور میرے ساتھ ہیں۔'' ہیری نے سختی سے کہا۔ ''میں بس یہ تسلی کرنا چاہتا ہوں کہ تم سب لوگ بھی ٹھیک ٹھاک ہی رہو......اس طرح مت دیکھو، ہرمائنی! میں تم سے لوٹ کر ملوں گا......''

اور وہ چل دیا۔ وہ تصویر کے سوراخ سے تیزی سے باہر نکلا اور راہداریاں طے کرتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے اترا اور بیرونی ہال میں پہنچ گیا۔ ڈمبل ڈور بلوط کی لکڑی والے دروازے کے نزدیک اس کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے مڑ کر دیکھا جب ہیری بھاگتا ہوا سب سے اوپر والی پتھر کی سیڑھی پر ایک دم پھسلتا ہوا رُکا۔ وہ بری طرح سے ہانپ رہا تھا اور اس کی پسلیوں میں ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔

''میں چاہوں گا کہ تم اپنا غیبی چوغہ اوڑھ لو۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور پھر انہوں نے انتظار کیا جب تک کہ ہیری نے اپنا چوغہ اوڑھ نہیں لیا۔ ''بہت خوب! تو اب ہم چلتے ہیں......!''

ڈمبل ڈور تیزی سے پتھر کی سیڑھیاں نیچے اترنے لگے۔ ان کا سفری چوغہ گرمی کی پرسکون ہوا میں بہت کم لہرا رہا تھا۔ غیبی چوغے کے نیچے ہیری جلدی جلدی ان کے ساتھ چلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ ابھی تک شدت سے ہانپ رہا تھا اور اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔

''لوگ کیا سوچیں گے؟ جب وہ آپ کو یہاں سے جاتا ہوا دیکھیں گے؟'' ہیری نے جلدی سے پوچھا۔ اس کا دماغ ملفوائے اور سنیپ کے گرد گھوم رہا تھا۔

''یہی کہ میں ہاگس میڈ میں مشروب پینے کیلئے جا رہا ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے ہلکے پن سے جواب دیا۔ ''میں مشروب پینے کی غرض سے کئی بار روزمیرتا کے بار یا پھر ہاگس ہیڈ میں جاتا رہتا ہوں...... یا پھر یوں کہہ لو کہ ایسا منظر اکثر دیکھنے میں آتا رہتا ہے۔ یہ اپنے حقیقی مقصد کو دوسروں کی نگاہوں سے چھپانے کا کافی آسان طریقہ بھی ہے۔''

وہ بڑھتے ہوئے دھندلکے میں میدان کے دوسری طرف پہنچ گئے۔ گرم گھاس، جھیل کے ساکن پانی اور ہیگرڈ کے جھونپڑے کی چمنی سے نکلتے ہوئے لکڑی کے دھوئیں کی ملی جلی مہک فضا میں رچی بسی ہوئی تھی۔ یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ وہ کسی خطرناک یا ہیبت ناک سفر پر جا رہے تھے۔

''پروفیسر!'' ہیری نے آہستگی سے کہا جب سڑک کے آخر میں آہنی گیٹ دکھائی دینے لگا۔ ''کیا ہم ثقاب اُڑان بھر کر جائیں گے؟''

''ہاں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میرا اندازہ ہے کہ اب تو تم بھی ثقاب اُڑان بھر سکتے ہو؟''

''ہاں!......مگر میرے پاس ابھی محکماتی اجازت نامہ نہیں ہے!'' ہیری نے کہا۔

اسے اس موقع پر پوری ایمانداری کا اظہار کر دینا، سب سے عمدہ لگا۔ یہ بھی تو ہوسکتا تھا کہ وہ جہاں جانا چاہتا تھا، اس سے سومیل

دور پہنچ کر سب کچھ ہی ملیا میٹ کر دیتا۔

''کوئی بات نہیں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میں ایک بار پھر تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔''

وہ مرکزی گیٹ سے باہر نکل کر غروب ہوتے سورج کی روشنی میں ہاگس میڈ جانے والی ویران سڑک کی طرف مڑ گئے۔ ان کے سفر کے دوران اندھیرا تیزی سے گہرا ہونے لگا۔ جب تک وہ مرکزی شاہراہ پر پہنچے، تب تک واقعی رات چھا چکی تھی۔ دکانوں کے بالائی کھڑکیوں میں لالٹینوں کی روشنیاں جھلملانے لگی تھیں اور جب وہ تھری بروم سٹکس کے قریب پہنچے تو انہیں کافی شوروغل سنائی دیا۔

''...... باہر دفع ہو جاؤ!'' مادام روز میرتا نے ایک میلے اور خستہ حال دکھائی دینے والے جادوگر کو زبردستی بار کے دروازے سے باہر دھکیلتے ہوئے کہا۔ ''اوہ کیسے ہو، ایلبس؟...... آپ اتنی رات کو باہر کیا کر رہے ہیں؟''

''شام بخیر روز میرتا!...... اوہ معاف کرنا، میں ہاگس ہیڈ جا رہا ہوں...... برا مت ماننا مگر آج رات مجھے تھوڑا پرسکون ماحول چاہئے......''

ایک منٹ بعد وہ اس سڑک پر مڑ گئے جہاں ہاگس ہیڈ کا بڑا سا سائن بورڈ تھوڑا چوں چوں کرتا ہوا ہل رہا تھا حالانکہ فضا میں ہوا کا نام ونشان تک نہ تھا۔ تھری بروم سٹکس کے برعکس یہ شراب خانہ بالکل خالی دکھائی دے رہا تھا۔

''اندر جانے کی ضرورت نہیں ہے!'' ڈمبل ڈور نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔ ''ہمیں تو صرف یہاں تک آنے کا منظر پیش کرنا تھا...... اب تم اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھو، ہیری! زیادہ مضبوطی سے پکڑنے کی ضرورت نہیں ہے، میں صرف تمہاری رہنمائی کر رہا ہوں، تین کی گنتی پر...... ایک...... دو...... تین......''

ہیری مڑ گیا، فوراً یہ سنگین احساس ہوا کہ وہ ربڑ کی ایک موٹی ٹیوب میں جا رہا ہے، وہ سانس نہیں لے سکتا تھا، اس کے بدن کا انگ انگ سکڑ کر دبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اور جب اسے شدت سے محسوس ہوا کہ اس کا واقعی دم گھٹ کر رہ جائے گا، تبھی نادیدہ بندھن کھل گیا۔ وہ سرد اندھیرے میں کھڑا ہوا تھا اور تازہ نمکین ہوا اس کے پھیپھڑوں میں بھرتی جا رہی تھی......

چھبیسواں باب

غار کی سیاہ جھیل

ہیری کو نمک کی تیز مہک آ رہی تھی اور کہیں قریب ہی لہروں کے زوردار انداز میں ٹکرانے آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ہلکی ٹھنڈی ہوا اس کے بالوں کو بکھیر رہی تھی اور وہ چاندنی کی روشنی میں سمندر اور ستاروں سے جگمگاتے ہوئے آسمان کو دیکھ رہا تھا۔ وہ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی بلند چٹانوں کے اوپر کھڑا تھا اور اس کے نیچے پانی کی جھاگ ٹھاٹھیں مار رہی تھی۔ اس نے مڑ کر دیکھا۔ عقب میں ایک بہت بڑی چٹان دکھائی دے رہی تھی جو بالکل سیدھی اور سپاٹ تھی۔ قریب کی بڑی چٹانیں، جن میں سے ایک کے اوپر ہیری اور ڈمبل ڈور کھڑے تھے، ایسی لگ رہی تھیں کہ جیسے وہ ماضی میں اسی بڑی چٹان کا ہی حصہ رہی ہوں گی جو ٹوٹ کر اس کے دامن میں گر گئی ہوں گی۔ یہ خاصا دل دہلا دینے والا منظر تھا۔ سمندر اور ان چٹانوں کے اردگرد کسی قسم کے پودے، درخت، گھاس یا ریت کچھ بھی نہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

''تمہارا کیا خیال ہے؟'' ڈمبل ڈور نے ہیری سے یوں پوچھا جیسے وہ اس کی رائے جاننے کی کوشش کر رہے ہوں کہ یہ جگہ سیر و تفریح کیلئے موزوں ہے یا نہیں؟

''کیا وہ یتیم خانے کے بچوں کو پکنک منانے کیلئے یہاں لائے تھے؟'' ہیری نے سہمے ہوئے لہجے میں پوچھا جو اس بات کا تصور تک نہیں کر سکتا تھا کہ کوئی بھلا یہاں پکنک منانے کیلئے آ سکتا ہے؟

''غیر معمولی طور پر...... یہاں پر تو بالکل نہیں!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ہمارے عقب والی چٹانوں سے کچھ فاصلے پر ایک قصبہ ہے، میرا خیال ہے کہ ان یتیم بچوں کو سمندر کی تھوڑی بہت ہوا کھلانے اور اچھلتی کودتی ہوئی لہروں کا منظر دکھانے کیلئے منتظمین انہیں وہاں لے آئے ہوں گے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ماگلو اس چٹان تک نہیں پہنچ سکتا ہے، جب تک کہ اسے خطرناک پہاڑوں پر کوہ پیمائی کی مہارت نہ حاصل ہو، کشتی اس چٹان تک اس لئے نہیں آ سکتی ہے کیونکہ اس کے اردگرد کی لہریں کافی خطرناک ہیں جو کشتی کو ایک پل میں الٹ کر پتھریلی چٹانوں کی ان دیکھی بنیادوں پر پٹخ سکتی ہے۔ میں محض تصور ہی کر سکتا ہوں کہ کم عمر رڈل کیسے یہاں نیچے اترا ہو گا۔ اسے رسیوں سے کہیں زیادہ مدد جادوئی قوت سے ملی ہو گی اور وہ اپنے ساتھ دونوں چھوٹے بچوں کو بھی ذہنی طور پر تشدد کرنے کیلئے

یہاں لایا ہوگا۔ میرا اندازہ ہے کہ یہاں تک آتے آتے وہ بچے واقعی دہشت زدہ ہوگئے ہوں گے، ہے نا؟''

ہیری نے جب اس نظریئے سے چٹان کی طرف دیکھا تو واقعی اس کے اپنے رونگٹے کھڑے ہوگئے تھے۔

''مگر اس کی......اور ہماری......منزل مقصود یہاں سے تھوڑا دور آگے ہے، چلو!''

ڈمبل ڈور نے چٹان کے بالکل کنارے کی طرف اشارہ کیا جہاں کچھ کنگری دار طاق بنے ہوئے دکھائی دے رہے تھے جن پر پاؤں رکھ کر گول پتھروں سے نیچے اترا جاسکتا تھا۔ یہ گول پتھر پانی میں آدھے سے زیادہ ڈوبے ہوئے تھے اور چٹان کے زیادہ قریب تھے۔ یہ ایک خطرناک ڈھلان تھی۔ ڈمبل ڈور کو اپنے جھلسے ہوئے ہاتھ کے باعث کسی قدر پریشانی کا سامنا تھا، اس لئے وہ آہستگی کے ساتھ نیچے اترے۔ نیچے والی چٹان سمندری پانی کی وجہ سے کائی زدہ ہوگئی تھی جس پر پھسلن زیادہ تھی۔ ہیری کو اپنے چہرے پر نمک کی ٹھنڈی پھوار پڑتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔

چٹان کے سب سے قریب والے گول پتھر تک پہنچ کر ڈمبل ڈور بولے۔ ''اجالا ہو!'' سنہری روشنی کی ہزارویں لکیر کچھ فٹ نیچے پانی کی سیاہ سطح پر چمکنے لگی۔ جہاں یہ گول پتھر پانی میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے ساتھ والی سیاہ چٹانی دیوار بھی روشنی سے چمک اُٹھی۔

''تمہیں دکھائی دیا؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا اور اپنی چھڑی کو تھوڑا اونچا اُٹھایا۔ ہیری کو چٹان میں ایک دراڑ دکھائی دینے لگی جس میں سے پانی ابلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

''تمہیں تھوڑا گیلا ہونے سے تو کوئی کوفت نہیں ہوگی؟''

''نہیں......'' ہیری نے جواب دیا۔

''تو پھر اپنا غیبی چوغہ اتار لو۔ اب اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ٹھیک ہے......اب ہم اس میں چھلانگ لگاتے ہیں......''

اور پھر اچانک کسی نوجوان جیسی پھرتی سے ڈمبل ڈور گول پتھر سے پھسلے اور سمندری پانی میں پہنچ کر تیرنے لگے۔ وہ چٹان کی تاریک دراڑ کی طرف تیرتے ہوئے بڑھ رہے تھے اور ان کی چمکتی ہوئی چھڑی ان کے دانتوں میں دبی ہوئی تھی۔ ہیری نے اپنا چوغہ اتار کر لپیٹا اور اپنی جیب میں ٹھونس دیا اور ان کے تعاقب میں پھسل کر پانی میں جا پہنچا اور تیرنے لگا۔

پانی بے حد یخ بستہ سرد تھا، پانی میں لت پت کپڑے ہیری کے چاروں طرف پھیل کر اسے نیچے کی طرف کھینچنے لگے۔ اس نے گہری سانسیں لیں، جس سے اس کے نتھنوں میں نمک اور سمندری گھاس کے تنکوں کی بدبو بھر گئی۔ وہ اس چمکتی، کم ہوتی ہوئی روشنی کی طرف جارہا تھا جو اب چٹان میں زیادہ اندر بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

شگاف جلد ہی ایک تاریک سرنگ میں بدل گیا۔ ہیری جانتا تھا کہ اونچی سمندری موج آنے پر یہاں پر یقیناً پانی بھر جاتا ہو گا۔ چپچپائی دیواریں بمشکل تین فٹ کے فاصلے پر تھیں اور وہ ڈمبل ڈور کی چھڑی سے ہونے والی روشنی گیلے تارکول کی طرح سطح پر چمک

رہی تھی۔تھوڑا فاصلہ طے کرنے کے بعد وہ سرنگ بائیں طرف گھوم گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ تنگ سی سرنگ چٹان کی گہرائی تک اتر گئی تھی۔ وہ مسلسل ڈمبل ڈور کے تعاقب میں تیرتا رہا جبکہ یخ بستہ پانی سے اس کی انگلیاں سن ہو چکی تھیں اور بار بار کھردری اور کائی زدہ چٹانی دیوار سے ٹکرا رہی تھیں۔

پھر اس نے دیکھا کہ آگے ڈمبل ڈور پانی سے باہر نکل رہے تھے۔ان کے چاندی جیسے بال اور گہرے رنگ کا چوغہ چمک رہا تھا۔ جب ہیری بھی اس جگہ پر پہنچا تو اسے وہاں پتھریلی سیڑھیاں ملیں جو ایک بڑے غار کی طرف جا رہی تھیں۔ وہ ان کائی زدہ سیڑھیوں پر سنبھلتے ہوئے چڑھا۔ پانی اس کے گیلے کپڑوں سے نچڑ کر بہنے لگا اور ساکت سرد ہوا کی ٹھنڈک میں کانپتا ہوا باہر نکلا۔ ڈمبل ڈور غار کے وسطی حصے میں کھڑے تھے، ان کی چھڑی بدستور اُٹھی ہوئی تھی اور وہ اسے آہستگی سے گھماتے ہوئے چٹانی دیواروں اور چھت کی جانچ پڑتال کر رہے تھے۔

''ہاں! یہی وہ جگہ ہے......!''

''آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہے؟'' ہیری نے سرگوشی نما لہجے میں پوچھا۔

''یہاں جادو کے نشانات موجود ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ہیری کو معلوم نہیں تھا کہ اس پر جو کپکپی طاری تھی، وہ واقعی ٹھنڈک کی وجہ سے تھی یا پھر اس کا باعث کسی پوشیدہ جادو کے اثرات تھے۔ وہ خاموشی سے دیکھتا رہا جب ڈمبل ڈور اسی جگہ پر گھومے، وہ خاص طور پر ایسی معمولی معمولی چیزوں کو یکسوئی سے پرکھ رہے تھے، جن کے بارے میں ہیری کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔

''یہ صرف بیرونی دلان کی قسم کا حصہ ہے۔'' ڈمبل ڈور نے ایک دو پل کے بعد بتایا۔ ''ہمیں اندرونی مقام تک پہنچنا ہوگا...... اب یہاں سے آگے قدرتی راستہ نہیں بلکہ لارڈ والڈی مورٹ کی وضع کردہ رکاوٹیں ہی ہمارا راستہ روکنے کی کوشش کریں گی......''

ڈمبل ڈور آگے بڑھ کر غار کی دیوار کے قریب پہنچ گئے اور اپنے سیاہ اور جھلسے ہوئے ہاتھ کی انگلیوں کی پوریں دیوار پر پھیرنے لگے۔ انہوں نے ایک عجیب سی زبان میں کچھ الفاظ بڑبڑائے جنہیں ہیری بالکل نہیں سمجھ پایا۔ دوبار ڈمبل ڈور نے غار میں چاروں طرف گھوم کر چکر کاٹا اور کھردری چٹانی دیوار کی جتنی زیادہ چھو کر چھان بین کر سکتے تھے، کرتے رہے۔ وہ درمیان میں کئی بار ٹھہر جاتے اور کسی خاص جگہ پر آگے پیچھے اُنگلیاں چلاتے رہتے تھے جب تک آخر کار وہ رُک نہیں گئے۔ ان کا ہاتھ دیوار پر سیدھا چپکا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

''ہاں...... یہ رہا!'' انہوں نے کہا۔ ''ہم یہیں سے اندر داخل ہوں گے، داخلی راستہ جادو کے ذریعے چھپایا گیا ہے......''

ہیری نے یہ نہیں پوچھا کہ یہ بات انہیں کیسے معلوم ہوئی تھی۔ اس نے کسی جادوگر کو اس انداز میں چھان بین کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا...... محض دیکھنے اور چھونے سے جادو کو پہچاننا۔ مگر ہیری کو یہ بات کافی عرصہ قبل ہی معلوم ہو چکی تھی کہ جادوئی دنیا میں دھماکے

اور دھوئیں دار علامات، مہارت کے بجائے کم استعدادی کی نشانی ہوتی ہیں۔

ڈمبل ڈور غار کی دیوار سے تھوڑا پیچھے ہٹ گئے اور اپنی چھڑی چٹان کی طرف کر کے جھٹکی۔ ایک پل کیلئے وہاں ایک محراب دار عکس نمودار ہو کر ابھر آیا اور سفید چمکنے لگا جیسے دیوار کی دوسری طرف تیز روشنی ہو رہی ہو۔

''آپ دروازہ کھولنے میں کامیاب ہو گئے ہیں؟'' ہیری نے دانت بجاتے ہوئے پوچھا مگر الفاظ پوری طرح سے اس کے ہونٹوں سے باہر نکل نہیں پائے تھے۔ اس کی بات سے قبل ہی محراب دار عکس غائب ہو گیا۔ چٹانی دیوار ایک بار پھر پہلے کی طرح ٹھوس اور سیاہ دکھائی دینے لگی۔ ڈمبل ڈور نے چونک کر گردن گھمائی اور اس کی طرف دیکھا۔

''ہیری! مجھے افسوس ہے کہ میں بھول گیا تھا۔'' یہ کہتے ہوئے انہوں نے اپنی چھڑی ہیری کی طرف لہرائی۔ ہیری کے کپڑے فوراً گرم ہو کر یوں سوکھ گئے جیسے وہ دہکتی ہوئی آگ کے سامنے لٹکائے گئے ہوں۔

''شکریہ!'' ہیری نے کہا مگر ڈمبل ڈور تب تک اپنی توجہ دوبارہ ٹھوس دیوار کی طرف مرتکز کر چکے تھے۔ انہوں نے جادوئی کلمات کے ذریعے اسے کھولنے کی مزید کوئی کوشش نہیں کی بلکہ اس کی طرف نظریں جما کر گھورنے لگے جیسے اس پر کوئی بہت ہی دلچسپ چیز لکھی ہوئی ہو۔ ہیری بالکل ساکت کھڑا رہا۔ وہ ڈمبل ڈور کی یکسوئی کو توڑنا نہیں چاہتا تھا۔

''اوہ نہیں...... اس قدر بچگانہ حرکت!'' دو منٹ بعد ڈمبل ڈور بول اُٹھے۔

''کیا ہوا پروفیسر؟'' ہیری نے جلدی سے پوچھا۔

ڈمبل ڈور نے اپنا صحیح سلامت ہاتھ چوغے کے اندر ڈال کر چاندی کا چاقو باہر نکالا، یہ اسی طرح کا چاقو تھا جس سے ہیری اپنے جادوئی مرکبات کی تیاری میں اجزاء کو کاٹتا اور کترتا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ ہمیں یہاں سے گزرنے کی قیمت چکانا پڑے گی۔'' وہ بولے۔

''قیمت......؟'' ہیری نے حیرانگی سے کہا۔ ''آپ کا مطلب ہے کہ ہمیں دروازے کو کچھ دینا ہوگا؟''

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اگر میں غلطی پر نہ ہوں تو وہ قیمت خون ہی ہوگی!''

''خون؟''

''میں نے بتایا، ہے نا...... یہ کمزور بچگانہ حرکت ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا جن کی آواز میں حقارت اور ناپسندیدگی جھلک رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا جیسے انہیں اس قسم کے جادوئی حفاظت پر سخت مایوسی ہوئی تھی جیسے والڈی مورٹ ان کی امید سے کافی خام ثابت ہوا تھا۔ ''مجھے یقین ہے کہ اس کے پیچھے محض یہ مقصد مخفی ہوگا کہ اندر داخل ہونے سے حریف خود کو کمزور کر لے۔ ایک بار پھر والڈی مورٹ یہ بات نہیں سمجھ پایا ہے کہ ظاہری جسمانی زخموں سے بھی کہیں زیادہ خوفناک چیزیں ہوتی ہیں......''

''ہاں! مگر پھر بھی...... اگر اس سے بچا جا سکتا ہو......'' ہیری نے کہا جو اتنی زیادہ تکلیفیں برداشت کر چکا تھا کہ اب اور تکلیف

برداشت کرنے کا آرزومند نہیں تھا۔

''بہرحال، کئی ایسے مواقع بھی ہوتے ہیں کہ اس سے نہیں بچا جا سکتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اپنے چوغے کی آستین کو خفیف سا جھٹکا دے کر اپنے زخمی جھلسے ہوئے ہاتھ والے بازو کو کھول دیا۔

''پروفیسر...... یہ کام میں کروں گا...... میں!'' ہیری مخالفت کرتے ہوئے جلدی سے آگے بڑھ آیا جب ڈمبل ڈور نے اپنا چاقو ہوا میں اونچا اُٹھایا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کہے؟...... زیادہ نوجوان یا زیادہ ہوشیار؟ مگر ڈمبل ڈور محض مسکرا دیئے۔ چاندی کی ایک چمک ہوئی اور سرخ رنگ کا فوارہ پھوٹا اور چٹان پر گہرے رنگت کی چمکتی ہوئی بوندیں دکھائی دینے لگیں۔

''تم نے نہایت مہربانی سے مدد کی پیشکش کی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا، وہ اب اپنی چھڑی کی نوک اس گہرے زخم پر پھیر رہے تھے جو انہوں نے اپنے بازو میں لگایا تھا۔ زخم اگلے ہی لمحے مندمل ہو گیا بالکل اسی طرح...... جس طرح سنیپ نے ملفوائے کے زخموں کو لمحوں سے درست کر دیا تھا۔ ڈمبل ڈور مزید گویا ہوئے۔ ''مگر تمہارا خون میرے خون سے کہیں زیادہ قیمتی ہے...... اوہ! اس سے کام بن گیا......''

ایک بار پھر چٹانی دیوار پر محراب جیسا عکس نمودار ہوا اور اس بار یہ اوجھل نہیں ہوا تھا۔ اس کے وسطی حصے میں خون کے چھینٹوں سے بھیگی ہوئی چٹان غائب ہو چکی تھی اور ایک کھلی جگہ پیدا ہو گئی تھی، جس کے دوسری طرف گھپ اندھیرا دکھائی دے رہا تھا۔

''میرا خیال ہے کہ پہلے مجھے اندر جانا چاہئے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور وہ محراب دار کھلے راستے سے اندر داخل ہو گئے۔ ہیری ان کے عقب میں چل دیا اور اس نے اب اپنی چھڑی بھی روشن کر لی تھی تا کہ گھپ اندھیرے میں زیادہ روشنی پھیل سکے۔

اس کی نظروں کے سامنے ایک عجیب منظر پھیلا ہوا تھا۔ وہ ایک بڑی سیاہ جھیل کے کنارے پر کھڑے تھے۔ یہ جھیل اتنی بڑی تھی کہ ہیری کو دور والا سرا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ غار اتنا اونچا تھا کہ اس کی چھت بھی نہیں نظر آ رہی تھی۔ جھیل کے بیچوں بیچ دھند بھری سبز روشنی پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھی جو ساکت پانی میں اپنا عکس بکھیر رہی تھی جس سے دونوں کو الگ الگ کرنا خاصا دشوار تھا۔ سبز چمکتے ہوئے ہالے اور دو چھڑیوں کی سنہری روشنیاں ہی پانی کی مخملیں سیاہی کو دھندلا کر رہی تھیں حالانکہ ان کی کرنیں کچھ زیادہ دور تک نہیں پہنچ پا رہی تھیں جتنی کہ ہیری کو امید تھی۔ یہاں کا اندھیرا معمول سے ہٹ کر کچھ زیادہ ہی ثقیف اور گھنا دکھائی دے رہا تھا۔

''چلو چلتے ہیں......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''ذرا ہوشیار رہنا۔ پانی میں پاؤں نہ پڑ جائے۔ میرے قریب ہی رہنا......''

وہ جھیل کے کنارے کنارے چلنے لگے۔ ہیری ڈمبل ڈور کے ٹھیک پیچھے چلتا رہا۔ ان کے قدموں کی چاپ پانی کو گھیرتی ہوئی چٹانوں کے مختصر کنارے پر گونج رہی تھیں۔ وہ آگے چلتے رہے مگر منظر میں کچھ فرق دکھائی نہیں دیا۔ ان کے ایک طرف غار کی کھردری دیوار تھی اور دوسری طرف چکنا اور شیشے کی طرح چمکتا ہوا سیاہ ساکت پانی تھا جس کے بالکل وسط میں پراسرار سبز روشنی چمکتی ہوئی دکھائی

دے رہی تھی۔ ہیری کو یہ جگہ کچھ زیادہ ہی ڈراؤنی اور خوفناک محسوس ہو رہی تھی۔

''پروفیسر! کیا آپ کو اندازہ ہے کہ والڈی مورٹ کی پٹاری یہیں کہیں موجود ہے؟'' ہیری نے بالآخر پوچھ ہی لیا۔

''اوہ ہاں!'' ڈمبل ڈور چونک کر بولے۔ ''ہاں! مجھے یقین ہے...... مگر اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم اس تک کیسے پہنچیں؟''

''کیا ہم اسے اپنی طرف بلانے والے جادوئی کلمے کا استعمال نہیں کر سکتے ہیں؟'' ہیری نے مشورہ دیا حالانکہ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ تجویز نہایت احمقانہ تھی مگر وہ اس منحوس جگہ سے جلد از جلد نکل جانے کیلئے بے قرار ہو رہا تھا۔

''بالکل! ہم ایسا کر سکتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور اچانک رُک گئے جس وجہ سے ہیری ان سے ٹکراتے ٹکراتے بمشکل بچا۔ ''تم اسے کر کے کیوں نہیں دیکھ لیتے ہو؟''

''میں......اوہ......ٹھیک ہے......''

ہیری کو اس کامیابی کی کوئی امید نہیں تھی مگر اس نے اپنا گلا صاف کیا اور اپنی چھڑی اُٹھا کر زور سے بولا۔ ''ایکوسم پٹاری......''

دھماکے جیسی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ کوئی بہت بڑی زرد چیز سیاہ پانی میں سے بیس فٹ اونچی اچھلی۔ مگر ہیری اسے صحیح طرح سے دیکھ نہیں پایا اس سے پہلے ہی وہ زوردار چھپاکے کے ساتھ سیاہ پانی میں واپس گھس گئی تھی۔ جس سے آئینے جیسی پانی کی سطح پر بڑی بڑی لہریں اُٹھنے لگیں۔ ہیری سکتے کے عالم میں پیچھے کی طرف اچھلا اور دیوار سے چپک کر کھڑا ہو گیا۔ جب وہ ڈمبل ڈور کی طرف مڑا تب بھی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

''وہ کیا تھا؟''

''میرا خیال ہے کہ اگر ہم پٹاری کو پکڑنے کی کوشش کریں گے تو وہی چیز ہم پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔''

ہیری نے دوبارہ پانی کی طرف دیکھا۔ جھیل کی سطح ایک بار پھر سیاہ شیشے کی مانند ہموار ہو گئی تھی اور چمک رہی تھی۔ اُٹھنے والی لہریں تیزی سے غائب ہو چکی تھیں۔ بہرحال، ہیری کا دل اب بھی تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

''آپ کو اندازہ ہے کہ وہ کیا ہو گا، سر؟''

''میرا خیال ہے کہ اگر ہم پٹاری پر قبضہ کرنے کی کوئی غیر محفوظ کوشش کریں گے تو کچھ نہ کچھ تو ہو گا۔ یہ بہت عمدہ مشورہ تھا۔ یہ چھپی ہوئی رکاوٹ سے باخبر ہونے کا آسان طریقہ تھا کہ ہمارا سامنا کس سے ہو سکتا ہے؟''

''مگر ہم یہ بات نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا چیز تھی، ہے نا؟'' ہیری نے پانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں؟'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مجھے نہیں لگتا ہے کہ وہاں صرف ایک ہی چیز ہو...... خیر چلو......آگے چلیں!''

''پروفیسر؟''

''کیا ہوا، ہیری؟''

''کیا آپ کو ایسا تو نہیں لگتا ہے کہ ہمیں جھیل کے پانی کی تہہ میں جانا پڑے گا؟''

''تہہ میں؟......صرف اسی وقت جب ہم بہت بدقسمت ثابت ہوں......''

''یعنی آپ کو ایسا نہیں لگتا ہے کہ پٹاری تہہ میں چھپی ہوئی ہے؟''

''اوہ نہیں!......میرا خیال ہے کہ پٹاری اس وسطی حصے میں ہی ہوسکتی ہے!'' یہ کہتے ہوئے ڈمبل ڈور نے جھیل کے وسطی حصے کی دھندبھری سبز روشنی کی طرف اشارہ کیا۔

''تو ہمیں اس تک پہنچنے کیلئے جھیل کے پانی کو عبور کرنا پڑے گا؟''

''ہاں! مجھے کچھ ایسا ہی محسوس ہوتا ہے......''

ہیری نے مزید کچھ نہیں کہا۔ اس کے خیالات میں پانی کے عفریت، دیوہیکل آبی سانپ، شیطانی بلائیں، درمیانی نسل کے کتے جیسے سمندری شیر اور خوفناک پریت منڈلا رہے تھے۔

''اوہ!'' ڈمبل ڈور کے منہ سے اچانک نکلا اور وہ رُک گئے۔ اس بار ہیری واقعی خود کو قابو میں نہ رکھ پایا اور ان سے ٹکرا گیا۔ ایک لمحے کیلئے وہ سیاہ پانی کے بالکل کنارے پر لڑکھڑا گیا اور ڈمبل ڈور کا صحیح سلامت ہاتھ اس کے اُٹھے بازو پر مضبوط ہوگیا۔ انہوں نے اسے دوبارہ اپنی طرف کھینچ لیا۔

''اوہ معاف کرنا، ہیری! مجھے تمہیں خبردار کردینا چاہئے تھا۔ اب پیچھے ہٹ کر دیوار سے چپک کر کھڑے ہوجاؤ۔ میرا خیال ہے کہ مجھے جگہ مل گئی ہے......''

ہیری کو ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ ڈمبل ڈور کا کیا مطلب تھا؟ سیاہ کنارے کا یہ ٹکڑا ابھی باقی جگہوں کی طرح ہی دکھائی دے رہا تھا مگر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ڈمبل ڈور کو اس کے بارے میں کوئی خاص چیز معلوم ہوگئی تھی۔ اس بار وہ اپنا ہاتھ چٹانی دیوار پر نہیں پھیر رہے تھے بلکہ وہ ہوا میں عجیب انداز سے گھما رہے تھے جیسے وہ کسی نادیدہ شے کو تلاش کرکے پکڑنا چاہ رہے ہوں۔

''اوہو......'' ڈمبل ڈور نے کچھ سیکنڈ بعد خوش ہوتے ہوئے کلکاری بھری۔ ان کا ہاتھ بیچ ہوا میں کسی چیز پر جم گیا تھا جسے ہیری دیکھ نہیں پایا۔ ڈمبل ڈور پانی کے قریب گئے۔ ہیری نے گھبرا کر دیکھا جب ڈمبل ڈور کے بکل والے جوتے کی نوک چٹان کے بالکل آخری سرے تک پہنچ گئی۔ اپنے ہاتھ کو ہوا کے بیچ میں جکڑے ہوئے ڈمبل ڈور نے دوسرے ہاتھ سے چھڑی اُٹھائی اور اس کی نوک اپنی مٹھی سے ٹھونک دی۔

فوراً تانبے جیسے رنگ کی ایک سبز موٹی زنجیر ہوا میں نمودار ہوگئی جو ڈمبل ڈور نے جکڑے ہوئے ہاتھ سے پانی کی گہرائیوں تک جا رہی تھی۔ ڈمبل ڈور نے زنجیر کو چھڑی سے ضرب لگائی اور وہ ان کے ہاتھ سے کسی سانپ کی مانند پھسلنے لگی۔ اور چھنکار کی سی آواز کے

ساتھ زمین پر کنڈلی بنا کر بیٹھتی چلی گئی۔ زنجیر کی آواز چٹانی دیواروں سے ٹکرا کر زوردار انداز میں گونج پیدا کر رہی تھی اور سیاہ پانی کی گہرائیوں سے کسی چیز کو کھینچی ہوئی اوپر لا رہی تھی۔ جب ایک چھوٹی کشتی پانی کی سطح پر ابھر آئی تو ہیری کے منہ سے بے ساختہ آہ نکل گئی۔ یہ بھی زنجیر کی طرح سبز تھی اور بغیر لہریں پیدا کئے آہستگی کے ساتھ کنارے کی طرف بڑھتی چلی آئی۔ وہ ٹھیک اسی طرف کھنچی ہوئی چلی آ رہی تھی جہاں ہیری اور ڈمبل ڈور کھڑے تھے۔

''آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ زنجیر یہاں موجود ہے؟'' ہیری نے حیرانگی سے پوچھا۔

''جادو ہمیشہ اپنے نشان چھوڑ جاتا ہے، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا جب کشتی کنارے کے ساتھ ہچکولے کھاتی ہوئی ٹکرا کر ہلکے سے جھٹکے کے ساتھ رُک گئی۔ ''کئی بار بہت ہی واضح نشان۔ میں نے ٹام رڈل کو پڑھایا ہے، میں اس کی حکمت عملی کو سمجھتا ہوں......''

''کک......کیا...... یہ کشتی محفوظ ہے؟''

''اوہ ہاں! مجھے تو کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔ والڈی مورٹ کو جھیل عبور کرنے کیلئے کسی حکمت عملی کی ضرورت تھی تا کہ اس نے اس کے اندر جو جاندار چھپا رکھے ہیں، اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کئے بغیر یا ان کا غصہ بیدار کئے بغیر وہ یہاں سے وہاں تک پہنچ سکے۔ ایسا اس لئے ہے کیونکہ ہوسکتا تھا کہ اسے کبھی اپنی پٹاری تک پہنچنے یا اسے ہٹانے کی ضرورت محسوس ہو۔''

''یعنی اگر ہم والڈی مورٹ کی کشتی میں رہیں گے تو پانی میں موجود بلائیں ہمیں کچھ نہیں کہہ پائیں گی۔'' ہیری نے سہمے ہوئے انداز میں کہا۔

''میرا اندازہ ہے کہ ہمیں اس بات کیلئے تیار رہنا چاہئے ہوگا کہ کسی وقت انہیں یہ احساس ہو جائے گا کہ ہم لارڈ والڈی مورٹ نہیں ہیں۔ بہرحال ابھی تک ہم نے یہ کام عمدگی کے ساتھ نبٹایا ہے۔ انہوں نے ہمیں پانی کی تہہ میں سے کشتی نکالنے کی اجازت دے دی ہے۔''

''مگر انہوں نے ہمیں اجازت کیوں دی؟'' ہیری نے پوچھا جو یہ تصور کر رہا تھا کہ جس پل وہ کنارے سے دور پہنچ جائیں گے تو تاریک پانی میں سے نکلتی پراسرار بلائیں انہیں پکڑ لیں گی۔

''والڈی مورٹ کو یہ یقین ہوگا کہ کوئی بہت بڑا جادوگر ہی کشتی تلاش کر سکتا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ وہ یہ خطرہ مول لینے کو تیار ہوگا۔ اسے اس بات کا بہت کم امکان ہوگا کہ کوئی اسے تلاش کر لینے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ وہ جانتا ہوگا کہ اس نے آگے کئی اور رکاوٹیں کھڑی کر رکھی ہیں جنہیں صرف وہی عبور کر سکتا ہے، ہم دیکھیں گے کہ کیا اس کا اندازہ واقعی درست تھا؟''

ہیری نے کشتی کی طرف دیکھا۔ یہ واقعی کافی چھوٹی تھی۔

''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ دو لوگوں کیلئے نہیں ہے، کیا یہ ہم دونوں کو لے جا سکتی ہے؟ کیا ہم دونوں کا وزن زیادہ نہیں ہوگا؟''

ڈمبل ڈور ہنس دیئے۔

''والڈی مورٹ کووزن کی پرواہ نہیں ہوگی بلکہ جھیل کے پار جانے والی جادوئی قوت کی مقدار کی پرواہ ہوگی۔ میرا خیال ہے کہ اس کشتی پر سحر کیا گیا ہوگا تا کہ ایک بار میں ایک ہی جادوگر اس میں پار جا پائے؟''

''مگر پھر تو......''

''میرا خیال نہیں ہے کہ تمہیں اس میں شمار کیا جائے گا۔ ہیری! تم اب بھی نابالغ ہو اور کوئی ماہر جادوگر بھی نہیں ہو۔ والڈی مورٹ کبھی بھی سولہ سال کے لڑکے کے یہاں پہنچنے کی توقع نہیں کر رہا ہوگا۔ مجھے ایسی بات ممکن نہیں لگتی ہے کہ میرے مقابلے میں تمہاری قوتیں شمار کی جاسکیں گی۔''

ان الفاظ سے ہیری کو کوئی خوشگوار احساس نہیں ہوا تھا۔ شاید ڈمبل ڈور یہ بات سمجھ گئے تھے کیونکہ انہوں نے مزید جملہ جوڑ دیا۔ ''والڈی مورٹ کی غلطی......والڈی مورٹ کی غلطی، ہیری!...... بوڑھے لوگ کچھ نادان ہوتے ہیں جب وہ جوانی کو نظرانداز کر دیتے ہیں......اب، اس بار پہلے جاؤ......دھیان رکھنا کہیں پانی کو پاؤں نہ چھو جائے!''

ڈمبل ڈور ایک طرف ہٹ کھڑے ہوگئے اور ہیری پورے احتیاط سے کشتی میں سوار ہو گیا۔ ڈمبل ڈور بھی اس کے عقب میں کشتی پر چڑھ گئے اور زمین پر زنجیر کی کنڈلی بنا دی۔ وہ اب ایک ساتھ بیٹھ چکے تھے۔ ہیری پرسکون تو نہیں بیٹھا تھا بلکہ اسے اکڑوں بیٹھنا پڑ رہا تھا، اس کے گھٹنے کشتی کے کناروں کے اوپر ٹکے ہوئے تھے کشتی فوراً خود بخود چلنے لگی۔ کشتی کے پانی کو چیرنے کے علاوہ اور کسی قسم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ کشتی ان کی مدد کے بغیر خود بخود چل رہی تھی جیسے کوئی غیبی رسی اسے وسطی حصے کی دھند بھری روشنی کی طرف کھینچ رہی تھی۔ جلد ہی انہیں غار کی چٹانی دیواریں دکھائی دینا بند ہوگئیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ گہرے سمندر میں موجود ہوں۔ فرق صرف اتنا تھا کہ پانی میں ایک بھی لہر نہیں اُٹھ رہی تھی۔

ہیری نے پانی کی سطح کی طرف نیچے دیکھا اور یہ پایا کہ اس کی چھڑی کی روشنی سیاہ پانی پر سنہری چمک چھوڑ رہی تھی۔ کشتی کانچ جیسی سطح پر گہرے نشان بنا رہی تھی جو سیاہ روشنی کی دراڑوں جیسے دکھائی دے رہے تھے......اور پھر ہیری نے سطح سے کچھ انچ نیچے سنگ مرمر جیسی کوئی سفید چیز دیکھ لی۔

''پروفیسر؟'' اس نے کہا اور اس کی حیران آواز خاموش پانی کے اوپر زور سے گونجنے لگی۔

''کیا ہوا، ہیری؟''

''میرا خیال ہے کہ میں نے پانی میں ایک ہاتھ دیکھا تھا......کسی انسان کا ہاتھ؟''

''بالکل...... مجھے یقین ہے کہ تم دیکھا ہوگا۔'' ڈمبل ڈور نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

ہیری نے نیچے پانی میں گھور کر دیکھا اور اوجھل ہو چکے ہاتھ کی تلاش کرنے لگا اور پھر اس کے حلق میں متلی سی اُٹھنے لگی۔

''تو وہ چیز جو پانی میں سے باہر اچھلی تھی......؟''

مگر ڈمبل ڈور کے جواب دینے سے قبل ہی ہیری کو اپنا جواب مل چکا تھا۔ چھڑی کی روشنی پانی کی آگے سطح پر پڑی اور وہاں ہیری کو اس بار سطح سے کچھ انچ نیچے ایک انسانی لاش دکھائی دی جس کا سر اوپر کی طرف تھا، اس کی کھلی آنکھیں پر اس طرح دھند چڑھی ہوئی تھی جیسے ان میں مکڑی کے جالے لگے ہوں۔ اس کے بال اور چوغے دھوئیں کی طرح اس کے پہلوؤں میں تھرتھرا رہے تھے۔

''یہاں پر تو لاشیں بھری پڑی ہیں......'' ہیری نے کہا اور اس کی آواز معمول سے کچھ زیادہ ہی بلند ہوگئی تھی۔ اسے یہ آواز اپنی آواز لگ ہی نہیں رہی تھی۔

''بالکل......'' ڈمبل ڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''مگر اس وقت ہمیں ان کی کوئی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

''اس وقت؟...... میں سمجھا نہیں!'' ہیری نے دہرایا اور پانی سے نگاہ ہٹا کر ڈمبل ڈور کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

''اس وقت تک بالکل نہیں...... جب تک وہ ہمارے نیچے اطمینان سے تیر رہی ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''ہیری! لاش سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، جس طرح اندھیرے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ لارڈ والڈی مورٹ مخفی طور پر ان دونوں سے ہی ڈرتا ہے، اس لئے وہ اس بات سے متفق نہیں ہے مگر ایک بار پھر اس سے اس کی کم عقلی کا احساس ہوتا ہے۔ اندھیرے اور موت کو دیکھتے ہوئے ہم ہمیشہ انجان چیزوں سے ڈرتے ہیں، مگر یہ محض وہم سے زیادہ کچھ اور نہیں ہے......''

ہیری کچھ نہیں بولا۔ وہ اس وقت کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا تھا مگر اسے یہ خیال کافی دہشت ناک لگ رہا تھا کہ ان کے چاروں طرف پانی کے نیچے سینکڑوں کی تعداد میں لاشیں تیر رہی تھیں۔ اسے تو یہ یقین ہی نہیں تھا کہ وہ خطرناک ثابت نہیں ہوسکتیں۔

''مگر ان میں سے ایک اچھلی تھی!'' اس نے اپنی آواز ڈمبل ڈور کی طرح پرسکون اور سنبھلی ہوئی بنانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''جب میں نے پٹاری کو اپنی طرف بلانے کی کوشش کی تھی...... تو کیا جھیل میں سے واقعی لاش ہی اچھلی تھی؟''

''بالکل!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مجھے یقین ہے کہ جب پٹاری اُٹھالیں گے تو اتنی پرسکون نہیں رہیں گی۔ بہرحال، تاریکی میں رہنے والے کئی دوسری مخلوقات کی مانند وہ بھی روشنی اور حرارت سے ڈرتی ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم روشنی اور حرارت کو اپنی حفاظت کیلئے بلالیں گے۔ آگ جلالیں گے، ہیری!'' وہ ہیری کو الجھے ہوئے دیکھ کر آہستگی سے مسکرانے لگے۔

''اوہ......ٹھیک ہے......'' ہیری نے فوراً کہا۔ اس نے اپنا سر اس سبز روشنی کے ہالے کی طرف دیکھنے کیلئے گھمایا جس کی جانب کشتی دھیمی رفتار سے بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ اب وہ ایسی اداکاری بالکل نہیں کرسکتا تھا کہ اسے خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ بڑی سیاہ جھیل، جس میں لاشیں بھری پڑی تھیں...... یہ کئی گھنٹوں پہلے ہی کی بات لگ رہی تھی کہ جب وہ ساتویں منزل کی راہداری میں پروفیسر ٹراؤلینی سے ملا تھا اور جب اس نے رون اور ہرمائنی کو سعادتیال والی ننھی بوتل تھمائی تھی...... اچانک وہ سوچنے لگا کہ کاش اس نے ان سے زیادہ پکا وعدہ لیا ہوتا...... اور وہ اتنی جلدی میں تھا کہ جینی کو تو دیکھ بھی نہیں پایا تھا......

''تقریباً پہنچ ہی گئے ہیں......'' ڈمبل ڈور نے مسرور لہجے میں بتایا۔

غیر معمولی طور پر وہ سبز روشنی کا ہالہ اب کافی بڑا ہو چکا تھا۔ کچھ منٹوں کی مسافت طے کرنے کے بعد کشتی ہچکولا کھا کر رُک گئی۔ اسی لمحے ہیری کو محسوس ہوا کہ کشتی کی بیرونی سطح کسی ٹھوس چیز سے ٹکرائی تھی جسے ہیری پہلے نہیں دیکھ پایا تھا مگر جب اس نے اپنی ٹمٹماتی ہوئی چھڑی کو کچھ اونچا اُٹھایا تو دیکھا کہ وہ جھیل کے بالکل وسطی حصے میں چکنی چٹان والے چھوٹے سے جزیرے پر پہنچ چکے تھے۔

''دھیان رکھنا...... پانی کو مت چھونا!'' ڈمبل ڈور نے ایک بار پھر تاکید کرتے ہوئے کہا جب ہیری کشتی سے نیچے اترنے لگا تھا۔

پانی سے باہر نکلی ہوئی چٹان والا یہ جزیرہ ڈمبل ڈور کے دفتر سے کچھ زیادہ بڑا نہیں تھا جو کسی ہموار سیاہ پتھر کا بڑا ٹکڑا دکھائی دیتا تھا۔ اس کی سطح پر کچھ بھی نہیں تھا مگر وہاں سے سبز روشنی پھوٹ رہی تھی جو قریب پہنچنے پر کچھ زیادہ ہی چمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری نے اس کی طرف گھور کر دیکھا۔ اس کے ذہن میں پہلا خیال جو ابھرا تھا، وہ یہی تھا کہ یہاں کوئی سبز روشنی والی لالٹین رکھی ہوگی مگر اس نے دیکھا کہ روشنی پتھر کے گڑھے جیسے ایک کھوکھلے طاس سے نکل رہی تھی جو ایک چھوٹی سی چوکی پر رکھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

ڈمبل ڈور محتاط انداز میں اس پتھریلے طاس کی طرف بڑھے، ہیری ان کے تعاقب میں آہستہ آہستہ چلنے لگا۔ پاس پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ طاس میں سبز سیال جیسی کوئی چیز بھری ہوئی تھی جس میں سے چمکدار روشنی پھوٹ رہی تھی۔

''یہ کیا چیز ہے؟'' ہیری نے حیرانگی سے آہستہ آواز میں پوچھا۔

''مجھے خود معلوم نہیں...... بہر حال، یہ خون اور لاشوں سے بڑھ کر زیادہ تشویش ناک ہے۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے جواب دیا۔ پھر انہوں نے اپنے سیاہ جھلسے ہوئے ہاتھ کے اوپر چوغے کی آستین پیچھے کھسکائی اور اپنی جلی ہوئی انگلیوں کے پور اس سیال کی سطح کی طرف بڑھائے۔

''اوہ سر!......چھوئیے گا مت!''

''میں اسے چھو بھی نہیں سکتا ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا اور ہلکا سا مسکرائے۔ ''دیکھو! میں اس کے زیادہ قریب نہیں پہنچ سکتا ہوں۔ ذرا تم کوشش کر کے دیکھو......''

ہیری نے گھورتے ہوئے اپنا ہاتھ کھوکھلے طاس میں ڈالا اور سیال کو چھونے کی کوشش کی۔ اس کے ہاتھ کے آگے ایک نادیدہ دیوار سی آ گئی تھی، جس نے اسے سبز سیال ایک انچ دور ہی روک ڈالا تھا۔ اس نے پورا زور لگا کر ہاتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی مگر اس کی انگلیوں کو ٹھوس اور سخت ہوا کے علاوہ اور کچھ نہیں مل پایا۔

''ہیری......ایک طرف ہٹ جاؤ۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

انہوں نے اپنی چھڑی اُٹھائی اور سیال کی سطح کے اوپر کچھ پیچیدہ کوششیں کیں۔ وہ بغیر آواز کے زیر لب کچھ بڑبڑاتے رہے مگر کچھ

بھی نہیں ہوا۔بس شاید سیال سے نکلنے والی چمک میں کسی قدر اضافے کا احساس ضرور ہوا تھا۔ڈمبل ڈور کے کام کے دوران ہیری بالکل خاموش کھڑا رہا مگر کچھ دیر بعد ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی طاس سے پیچھے ہٹالی اور ہیری کو محسوس ہوا کہ اب بات کی جاسکتی ہے تو وہ بولا۔''سر! آپ کو یقین ہے کہ پٹاری اسی کے اندر موجود ہے!''

''اوہ ہاں!''ڈمبل ڈور نے طاس میں نزدیک سے جھانکتے ہوئے کہا۔ہیری نے دیکھا کہ سبز سیال کی چمکدار روشنی میں ان کا چہرہ سوچ بچار میں ڈوبا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔''مگر اس تک پہنچا کیسے جائے؟اس سیال کو ہاتھ سے چھوا نہیں جاسکتا ہے۔اسے طاس سے الگ بھی نہیں کیا جاسکتا۔کفگیر سے بھی نہیں نکالا جاسکتا،اسے سحر سے خالی بھی نہیں کیا جاسکتا،اس کی ہیئت بھی بدلی نہیں جاسکتی اور نہ ہی اسے کسی دوسری چیز میں بدلا جاسکتا ہے۔''

قریباًلاشعوری طور پر ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی دوبارہ اُٹھائی،اسے ایک بار ہوا میں گھمایا اور پھر ہوا میں نمودار ہونے والے شیشے کے ایک گلاس کو پکڑلیا۔

''میں اپنی چھان بین کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اس سیال کو صرف اور صرف پیا جاسکتا ہے......''وہ دھیمی آواز میں بولے۔

''کیا مطلب......''ہیری گھبرائے ہوئے انداز میں بولا۔''نہیں......''

''ہاں! مجھے ایسا ہی محسوس ہوتا ہے......صرف اسے پی کر ہی اس طاس کو خالی کیا سکتا ہے اور یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ اس کی تہہ میں کیا چیز پوشیدہ ہے؟''انہوں نے گھمبیر لہجے میں کہا۔

''مگر......اگر یہ جان لیوا ثابت ہوتو......؟''

''اوہ...... مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا ہے کہ یہ جان لیوا ہوگا۔''ڈمبل ڈور نے سادہ لہجے میں کہا۔''لارڈ والڈی مورٹ اس چھوٹے جزیرے پر پہنچنے والے جادوگر کو ہلاک نہیں کرنا چاہے گا۔''

ہیری کو جانے کیوں ان کی بات پر یقین نہیں ہو رہا تھا۔کیا ڈمبل ڈور ہر معاملے میں خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی وجہ سے دیوانگی کی حدتو عبور نہیں کر چکے ہیں؟

''سر......''ہیری اپنی آواز کو مناسب سطح پر رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔''سر! ہم لوگ والڈی مورٹ کے بارے میں بات کررہے ہیں......''

''اوہ مجھے افسوس ہے ہیری! مجھے یوں کہنا چاہئے تھا کہ وہ اس جزیرے پر پہنچنے والے فرد کو فوراًہلاک نہیں کرنا چاہے گا۔''ڈمبل ڈور نے اپنی بات کی تصحیح کرتے ہوئے کہا۔''وہ اسے اتنی دیر تک زندہ رکھے گا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ وہ اس کے حصار کو توڑنے میں کیسے کامیاب ہوا تھا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ طاس کو خالی کرنے کے ارادے کیلئے بے قرار کیوں تھا؟ یہ مت بھولو کہ لارڈ والڈی مورٹ کو اس بات کا پورا یقین ہے کہ صرف اسی کو ہی اس کی پٹاریوں کی خبر ہے۔''

ہیری نے دوبارہ بحث کرنے کیلئے اپنا منہ کھولنا چاہا مگر ڈمبل ڈور نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور سبز سیال کی طرف تیوریاں چڑھا کر دیکھا۔ یہ تو واضح تھا کہ وہ بڑی یکسوئی کے ساتھ کچھ سوچ رہے تھے۔

''بے شک یہ سیال اس طرح سے کام کرے گا جس سے میں پٹاری تک نہ پہنچ پاؤں۔ ممکن ہے کہ اس سے مجھے لقوہ جیسا مرض ہو جائے، میں بھول جاؤں کہ میں یہاں کیونکر آیا تھا، اس سے اتنا شدید درد ہونے لگے کہ میرا دھیان بھٹک کر رہ جائے یا میں کسی اور طریقے سے معذور ہو جاؤں، ہیری! چونکہ یہ سب امکانات ہو سکتے ہیں، اس لئے یہ یقینی بنائے رکھنا تمہارا فرض ہوگا کہ میں لگاتار اسے پیتا رہوں، بھلے ہی تمہیں سیال کو میرے منہ میں زبردستی ہی کیوں نہ ڈالنا پڑے۔ تم سمجھ گئے ہو؟''

ان کی آنکھیں طاس سے اوپر اُٹھیں۔ دونوں کے زرد چہروں پر عجیب سی سبز روشنی پڑ رہی تھی۔ ہیری کچھ نہیں بولا۔ کیا اسے اس لئے ساتھ لایا گیا تھا...... تاکہ وہ ڈمبل ڈور کو زبردستی ایک ایسا سیال مرکب پلا سکے جس سے انہیں ناقابل برداشت تکلیف جھیلنا پڑ سکتی ہو؟

''تمہیں یاد ہے کہ میں تمہیں کس شرط پر اپنے ساتھ لایا ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

ہیری جھجکا، پھر اس نے ان کی نیلی آنکھوں کی گہرائی میں دیکھا جو طاس کی روشنی میں سبز دکھائی دے رہی تھیں۔

''لیکن اگر......''

''تم نے قسم کھائی تھی، ہے نا؟ کہ میں تمہیں جو بھی حکم دوں گا، تم اس کی تعمیل کرو گے۔''

''ہاں سر!...... مگر......''

''میں نے تمہیں یہ تنبیہ بھی کی تھی کہ اس کام میں خطرہ ہو سکتا ہے، ہے نا؟''

''جی...... مگر......'' ہیری نے کچھ کہنا چاہا۔

''ٹھیک ہے...... میں تمہیں حکم دیتا ہوں......'' ڈمبل ڈور نے اپنی آستین کو اوپر کھینچتے ہوئے اور اپنے گلاس کو اُٹھاتے ہوئے کہا۔

''آپ کے بجائے یہ سیال میں کیوں نہیں پی سکتا ہوں؟'' ہیری نے متوحش لہجے میں کہا۔

''کیونکہ میں زیادہ بوڑھا، زیادہ چالاک اور کم قیمتی ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''آخری بار پوچھ رہا ہوں، ہیری! کیا تم یہ وعدہ کرتے ہو کہ تم مجھے اسے پلاتے رہنے کی پوری کوشش کرو گے؟''

''کیا......؟''

''کہ کیا تم وعدہ کرتے ہو؟''

''مگر......''

''وعدہ کرو، ہیری......''

''مم......میں......ٹھیک ہے مگر......''

اس سے قبل کہ ہیری کچھ اور بول پاتا، ڈمبل ڈور نے شیشے کا گلاس سیال میں ڈبو دیا۔ ایک پل کیلئے ہیری کو امید ہوئی کہ وہ گلاس سیال کو نہیں چھو پائے گا مگر شیشے کا گلاس اس کی سطح سے نیچے ڈوب گیا جیسے ان دونوں کے درمیان کسی قسم کی کوئی رکاوٹ موجود ہی نہ تھی۔ جب گلاس پوری طرح بھر گیا تو ڈمبل ڈور نے اسے اپنے ہونٹوں سے لگا دیا۔

''تمہاری صحت کے نام پر...... ہیری!''

انہوں نے پورا گلاس خالی کر دیا۔ ہیری نے دہشت بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھا، اس کے ہاتھوں نے طاس کے کناروں کو اتنی مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھے کہ اس کی انگلیاں تک سن ہو کر رہ گئی تھیں۔

''پروفیسر؟'' اس نے پریشانی کے عالم میں پوچھا۔ جب ڈمبل ڈور نے خالی گلاس کو نیچے ہٹایا۔ ''آپ کو کیسا محسوس ہو رہا ہے؟''

ڈمبل ڈور نے محض اپنا سر ہلا دیا۔ ان کی آنکھیں بند تھیں۔ ہیری نے سوچا کہ کیا انہیں واقعی اذیت ہو رہی ہو گی؟ ڈمبل ڈور نے بند آنکھوں کے ساتھ گلاس کو سیال میں دوبارہ ڈبویا، بھر کر باہر نکالا اور پھر اگلے لمحے اسے غٹا غٹ پی گئے۔ گہری خاموشی میں ڈمبل ڈور نے سیال کے مزید تین گلاس اور پی لئے۔ چوتھے گلاس کو پیتے ہوئے وہ اپنی جگہ پر لڑکھڑا گئے اور طاس کی جانب افقی سمت میں گر گئے۔ ان کی آنکھیں اب بھی بند تھیں اور ان کی سانسیں کافی بھاری محسوس ہو رہی تھیں

''پروفیسر ڈمبل ڈور!'' ہیری نے تناؤ بھری آواز میں کہا۔ ''کیا آپ میری آواز سن سکتے ہیں؟''

ڈمبل ڈور نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ان کا چہرہ اس طرح پھڑک رہا تھا جیسے وہ گہری نیند میں کوئی دل دہلا دینے والا خواب دیکھ رہے ہوں۔ گلاس پر ان کی گرفت ڈھیلی پڑ رہی تھی۔ سیال اس میں سے چھلکنے ہی والا تھا۔ ہیری آگے کی طرف بڑھا اور اس نے شیشے کے گلاس کو پکڑ کر سیدھا کیا۔

''پروفیسر! کیا آپ میری آواز سن سکتے ہیں؟'' اس نے بلند آواز میں دہرایا۔ اس کی کپکپاتی ہوئی آواز غار کے اندر گونجنے لگی۔

ڈمبل ڈور ہانپے اور پھر ایسی خوابیدہ آواز میں بولے جسے ہیری پہچان نہیں پایا کیونکہ اس نے کبھی ڈمبل ڈور کو آج تک اتنا خوفزدہ نہیں دیکھا تھا۔

''میں اسے نہیں پینا چاہتا...... مجھے یہ مت پلاؤ!''

ہیری نے ان کے فق چہرے کو غور سے دیکھا جسے وہ اچھی طرح سے پہچانتا تھا، اس نے ان کی خمدار ناک اور نصف چاند کی شکل کی عینک کو دیکھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اب وہ کیا کرے؟

''پینا نہیں چاہتا......روکنا چاہتا ہوں......'' ڈمبل ڈور نے کراہتے ہوئے کہا۔

''آپ رُک نہیں سکتے، پروفیسر!'' ہیری نے گہری سانس اندر کھینچتے ہوئے کہا۔''آپ کو پیتے رہنا ہے، یاد ہے؟ آپ نے مجھ سے کہا تھا کہ آپ کو پیتے رہنا ہے۔ یہ لیجئے......''

وہ جو کچھ کر رہا تھا، اس کی وجہ سے خود سے گھن کھاتے ہوئے ہیری نے اس گلاس کو زبردستی ڈمبل ڈور کے منہ سے لگایا اور اسے جھکا دیا، جس سے ڈمبل ڈور نے اندر کے بچے ہوئے باقی سیال کو بھی اپنے حلق سے نیچے اتار لیا۔

''نہیں......'' وہ بری طرح سے کراہنے لگے جب ہیری نے گلاس کو طاس میں ڈالا اور اسے دوبارہ بھر لیا۔''میں یہ پینا نہیں چاہتا ہوں......میں یہ پینا نہیں چاہتا ہوں...... مجھے چھوڑ دو۔''

''ٹھیک ہے پروفیسر!'' ہیری نے کہا اور اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔''سب ٹھیک ہے، فکر مت کیجئے، میں یہیں ہوں......''

''اسے روک دو......اسے روک دو......''ڈمبل ڈور منت سماجت کرنے لگے۔

''بالکل...... یہ بند ہو جائے گا۔'' ہیری نے جھوٹ بولا۔ اس نے گلاس کے سیال کو ڈمبل ڈور کے کھلے منہ میں اُنڈیل دیا۔ ڈمبل ڈور زور سے چیخے، ان کی چیخ سیاہ پانی کے اوپر وسیع وعریض غار میں ہر طرف گونجنے لگی۔

''نہیں......نہیں......نہیں......نہیں......نہیں، میں ایسا نہیں کر سکتا......میں نہیں کر سکتا...... مجھے یہ مت پلاؤ......میں اسے نہیں پی سکتا......''

''سب ٹھیک ہے، پروفیسر! سب ٹھیک ہے......'' ہیری نے زور سے کہا۔ اس کے ہاتھ اتنی بری طرح کانپ رہے تھے کہ وہ سیال کے چھوٹے گلاس کو مشکل سے بھر پایا۔ پتھریلا طاس ابھی نصف بھی خالی نہیں ہو پایا تھا۔''آپ کو کچھ نہیں ہو رہا ہے، آپ بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں، یہ سب سچ نہیں ہے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ سب سچ نہیں ہے......اسے پی لیجئے...... پی لیجئے!''

اور اس کی بات مانتے ہوئے ڈمبل ڈور نے وہ گلاس بھی پی لیا جیسے ہیری انہیں زہر بھرا سیال پلا رہا ہو مگر گلاس خالی کرنے کے بعد وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئے اور ان کا بدن بری طرح کانپنے لگا۔

''یہ سب میری غلطی ہے...... یہ سب میری غلطی ہے۔'' انہوں نے سسکیاں بھرتے ہوئے کہا۔''براہ کرم، اسے روک ڈالو...... میں جانتا ہوں کہ میں نے غلط کام کیا تھا۔ اوہ! مہربانی کر کے اسے روک دو۔ میں دوبارہ کبھی ایسی کوشش نہیں......''

''اس سے یہ درد رُک جائے گا، پروفیسر!'' ہیری نے کہا اور شکستہ آواز کے ساتھ اس نے ڈمبل ڈور کے منہ میں سیال کا ساتواں گلاس بھی انڈیل ڈالا۔

اب ڈمبل ڈور یوں تڑپنے لگے جیسے کوئی نادیدہ تشدد برداشت کر رہے ہوں، ان کے لہراتے ہاتھ نے ہیری کے کانپتے ہاتھوں سے دوبارہ بھرا ہوا گلاس کو قریبا گرا دیا جب وہ تڑپتے ہوئے چیخے۔''انہیں اذیت مت دو......انہیں اذیت مت پہنچاؤ...... یہ میری غلطی ہے، اس کے بجائے مجھے اذیت دو......''

''یہ لیجئے...... یہ پی لیجئے...... یہ پی لیجئے۔آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔'' ہیری نے متوحش لہجے میں کہا اور ایک بار پھر ڈمبل ڈور نے اس کی بات مان کر اپنا منہ کھول لیا حالانکہ ان کی آنکھیں مضبوطی سے بند تھیں اور سر سے پاؤں تک بری طرح کانپ رہے تھے۔

اور اب وہ آگے کی طرف لڑھک گئے اور دوبارہ چیخنے چلانے لگے اور زمین پر مکے مارنے لگے جبکہ ہیری نے نواں گلاس بھر لیا۔

''مہربانی کرکے...... مہربانی کرکے...... مہربانی کرکے نہیں...... اور نہیں...... اور مت پلاؤ...... تم جو کہوگے میں کرلوں گا...... اور نہیں...... بالکل نہیں......''

''بس اسے پی لیجئے پروفیسر...... بس اسے پی لیجئے......'' وہ روہانسا ہو کر بولا۔

ڈمبل ڈور نے کسی ایسے بچے کی مانند اسے حلق سے نیچے اتار لیا جو پیاس سے بیتاب ہو رہا ہو مگر جب انہوں نے اسے پورا پی لیا تو وہ اس طرح چیخنے لگے جیسے ان کے اندر آگ لگ گئی ہو۔

''اور نہیں...... اور نہیں...... مہربانی کرکے اور نہیں......''

ہیری نے سیال کا دسواں گلاس بھرا اور اسے پتھریلے طاس کی تہہ چھوتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''ہم لوگ وہاں تک پہنچ گئے ہیں، پروفیسر! آپ اسے پی لیجئے...... پی لیجئے......''

اس نے ڈمبل ڈور کے کندھے کو سہارا دیا اور ایک بار پھر ڈمبل ڈور نے گلاس خالی کر دیا۔ ہیری ایک بار پھر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔اس نے گلاس دوبارہ بھر لیا مگر اسی وقت ڈمبل ڈور پہلے سے زیادہ متشددانداز میں چیخنے لگے۔''میں مرنا چاہتا ہوں...... میں مرنا چاہتا ہوں...... اسے بند کر دو...... اس سلسلے کو بند کر دو...... میں مرنا چاہتا ہوں......''

''اسے پی لیجئے پروفیسر...... اسے پی لیجئے...... سب ٹھیک ہو جائے گا......''

ڈمبل ڈور نے جیسے ہی پورا گلاس خالی کیا وہ اذیت سے چلا اُٹھے۔''مجھے مار ڈالو......''

''یہ والا گلاس ایسا ہی کرے گا...... یہ مار ڈالے گا......'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔''بس اسے پی لیجئے۔ یہ ختم ہو جائے گا...... یہ ختم ہو جائے گا......''

ڈمبل ڈور نے گلاس خالی کر دیا اور اس کی آخری بوند بھی اپنے حلق سے نیچے اتار لی۔ پھر تیز کھڑ کھڑاتی ہوئی آہ بھر کر وہ چہرے کے بل لیٹ کر لوٹیاں بھرنے لگے۔

''نہیں...... ایسا مت کیجئے...... رک جائیے......'' ہیری چیخا۔

وہ گلاس کو دوبارہ بھرنے کیلئے اُٹھ کھڑا ہوا۔اس نے گلاس بھرنے کے بجائے طاس میں پھینک دیا اور ڈمبل ڈور کے پاس جھک کر انہیں پیٹھ کے بل لیٹا دیا۔ڈمبل ڈور کی عینک ترچھی ہو گئی تھی، ان کا منہ کھلا ہوا تھا اور ان کی آنکھیں بند تھیں۔''نہیں......'' ہیری

نے ڈمبل ڈور کو ہلاتے ہوئے کہا۔ ''نہیں......آپ مر نہیں سکتے ہیں۔ آپ نے ہی تو کہا تھا کہ یہ زہر نہیں ہے۔ جاگ ہو جائیں...... بیدار ہو جائیں......اربحالتم......'' وہ چلایا اور اپنی چھڑی ڈمبل ڈور کے سینے کی طرف کر دی۔ سرخ روشنی کی لہر نکلی اور سینے سے ٹکرائی مگر اس سے کچھ نہیں ہوا۔ ''اربحالتم......سر......براہ مہربانی......''

ڈمبل ڈور کی پلکیں تھرتھرائیں، ہیری کا دل اچھلنے لگا۔

''سر کیا آپ......؟''

''پانی......'' ڈمبل ڈور کی نحیف آواز سنائی دی۔

''پانی......'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا......''اوہ ہاں!''

وہ اچھل کر کھڑا ہوا اور اس نے اس گلاس کو اُٹھا لیا جسے اس نے طاس میں پھینکا تھا۔ اس کا دھیان اس طرف بالکل نہیں گیا کہ اس کے نیچے ایک سنہری لاکٹ پڑا ہوا تھا۔

''آبدارم......'' وہ زور سے بولا اور گلاس کی طرف اپنی چھڑی لہرا کر اسے پانی سے بھرنے کی کوشش کی۔ گلاس میں صاف پانی بھر گیا۔ ہیری ڈمبل ڈور کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ اس نے ان کا سر اُٹھایا اور گلاس ان کے ہونٹوں تک لے گیا......مگر وہ تو بالکل خالی تھا۔ ڈمبل ڈور کراہنے اور کانپنے لگے۔

''اوہ ابھی تو اس میں پانی تھا......رُکیے......آبدارم......'' ہیری نے بار پھر زور سے کہا اور گلاس کی طرف چھڑی لہرائی۔ ایک بار پھر گلاس میں پانی بھر گیا مگر ایک پل کیلئے...... چمکتا ہوا پانی گلاس میں سے غائب ہو گیا جب وہ اسے ڈمبل ڈور کے ہونٹوں کے قریب لایا۔ ڈمبل ڈور پھر کراہ اُٹھے۔ ''پانی......''

''سر! میں کوشش کر رہا ہوں...... میں کوشش کر رہا ہوں......آبدارم......'' ہیری بدحواسی کے عالم میں بولا مگر اسے نہیں لگتا تھا کہ ڈمبل ڈور اس کی بات سن سکتے ہوں۔ وہ ایک طرف لڑھک گئے تھے اور تیز تیز سانسیں لے رہے تھے، جیسے نہایت اذیت کا بوجھ اُٹھا رہے ہوں۔

''آبدارم......آبدارم......آبدارم......''

گلاس پانی سے بھرتا رہا اور خالی ہوتا رہا۔ اب ڈمبل ڈور کی سانسیں سست پڑتی جا رہی تھیں۔ ہیری کے رگ و پے پر دہشت طاری ہو چکی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ پانی لانے کا اب ایک ہی راستہ بچا تھا، والڈی مورٹ نے جال کے تحت جو منصوبہ بندی کی تھی، اسے اب اسی سے گزرنا پڑے گا......اس نے خود کو چٹان کے کونے کی طرف اچھالا اور گلاس کو جھیل میں ڈال دیا۔ برفیلا پانی اس میں پوری طرح بھر گیا اور وہ گلاس میں سے اوجھل نہیں ہو پایا۔

''سر......سر یہ لیجئے......'' ہیری نے چیخ کر کہا اور آگے جھکتے ہوئے اس نے پانی ڈمبل ڈور کے چہرے پر بے ہنگم انداز میں ڈال

دیا۔

وہ اس سے زیادہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ اس کے دوسرے ہاتھ میں جس میں وہ گلاس پکڑے ہوئے نہیں تھا، ایک یخ بستہ ٹھنڈک کا احساس بڑھ رہا تھا جو اس برفیلے پانی کی وجہ سے نہیں تھی۔ ایک چپچپے سفید ہاتھ نے ہیری کی کلائی جکڑ لی تھی اور اسے آہستہ آہستہ چٹان کی عقب سمت میں کھینچ رہا تھا۔ اب جھیل کی سطح آئینے جیسی صاف بالکل نہیں تھی، یہ ابل رہی تھی، لہریں بنا رہی تھی۔ ہیری جہاں تک دیکھ پا رہا تھا اسے سیاہ پانی میں سے سفید سر اور ہاتھ باہر نکلتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے...... مرد، عورتیں اور بچے...... جن کی دھنسی، بے جان آنکھیں، چٹان کی طرف ہل رہی تھیں، سیاہ پانی سے زندہ لاشوں کی فوج باہر نکل رہی تھی......

''ششدرم......'' ہیری چیخا اور جزیرے کی چکنی، کائی زدہ اور گیلی سطح کو پکڑے رکھنے کی کوشش میں جھنجلانے لگا۔ اس نے تیزی سے اس زندہ لاش کی طرف اپنی چھڑی گھمائی جس نے اس کی کلائی کو جکڑ رکھا تھا۔ جادوئی کلمے سے جھٹکا کھا کر اس نے اسے چھوڑ دیا اور دھماکے کے ساتھ پانی میں واپس جا گری۔ ہیری اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا مگر کئی اور زندہ لاشیں اب چکنی چٹان پر چڑھ رہی تھیں، ان کی سونی، دھند بھری بے جان آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں اور ان کے پیچھے پانی سے نچڑتے ہوئے گیلے چیتھڑے لہرا رہے تھے، ان کے دھنسے ہوئے چہرے بے ہنگم انداز میں مسکرا رہے تھے۔

''بندھوتم......'' ہیری دوبارہ گرجا اور اپنی چھڑی ہوا میں لہراتے ہوئے پیچھے ہٹا۔ اس سے چھ سات زندہ لاشیں لہرا کر گر گئی مگر اس کے باوجود اس کی طرف بے تحاشا زندہ لاشیں چلی آ رہی تھیں۔ ''بندھوتم......'' ان میں کچھ لڑکھڑائے، ان میں سے ایک دو رسیوں میں بندھ گئے مگر ان کے پیچھے آنے والی زندہ لاشیں بندھی ہوئی لاشوں کو پھلانگتے ہوئے اس کی طرف بڑھتی رہی۔ اب بھی ہوا میں اپنی چھڑی لہراتے ہوئے ہیری دوبارہ چیخا۔ ''کھڑکھدرتم...... کھڑکھدرتم......''

حالانکہ ان کے گیلے چیتھڑوں اور سرد جلد میں گہرے زخم نمودار ہو گئے تھے مگر ان کے اندر سے خون کا ایک قطرہ بھی نہیں نکلا تھا کیونکہ ان کے مردہ اجسام میں تو خون کی ایک بوند بھی موجود نہیں تھی۔ زندہ لاشیں بغیر کسی احساس یا تکلیف سے آگے بڑھتی چلی آ رہی تھیں۔ ان کے کھلے استخوانی ہاتھ اس کی طرف پھیلے ہوئے تھے۔ جب وہ کچھ قدم اور پیچھے ہٹا تو اسے پیچھے سے اپنے اردگرد چپچپے بازو کا حلقہ کستا ہوا محسوس ہوا۔ پتلے، ہڈیوں بھرے اور گوشت سے عاری ہاتھ موت جیسے تھے اور اس کے پاؤں فوراً زمین سے اُٹھتے چلے گئے۔ جب وہ اسے اپنے اوپر اُٹھا کر آہستہ آہستہ پانی کی طرف لے جانے لگے تو اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ وہ جانتا تھا کہ اب وہ ان کے ہاتھوں بچ نہیں پائے گا۔ اب اسے پانی کی تہوں میں غرق کر دیا جائے گا اور وہ بھی والڈی موورٹ کی روح کے ایک ٹکڑے کی محافظ زندہ لاش بن کر رہ جائے گا......

اسی وقت تاریکی میں جانے کہاں سے آگ نمودار ہو گئی۔ آگ کے نارنجی اور چمکتے ہوئے ارغوانی شعلوں نے پورے جزیرے کو اپنے حصار میں لے لیا۔ ہیری کو مضبوطی سے جکڑے ہوئے زندہ لاشیں آگ کی چمک کو دیکھ کر لڑکھڑا گئیں اور ایک ایک کر کے گرتی

چلی گئیں۔ وہ ان شعلوں کے بیچ میں گزر کر اپنے پانی میں لوٹنے کی ہمت نہیں یکجا کر پا رہی تھیں۔ انہوں نے لاشعوری طور پر ہیری کو چھوڑ دیا۔ وہ چٹانی سطح سے ٹکرایا اور کچھ دور تک پھسلتا چلا گیا، جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ رگڑ کھا کر زخمی ہو گئے۔ گہری خراشوں کی وجہ سے خون بہنے لگا مگر وہ اس کی پرواہ کئے بغیر کھڑا ہو گیا اور اپنی چھڑی اُٹھا کر ارد گرد دیکھنے لگا۔

ڈمبل ڈور دوبارہ کھڑے ہو چکے تھے، وہ ارد گرد کی زندہ لاشوں جتنے ہی زرد دکھائی دے رہے تھے مگر قامت میں ان سے طویل تھے۔ ان کی آنکھوں میں شعلے رقص کر رہے تھے، انہوں نے اپنی چھڑی مشعل کی مانند بلند کر رکھی تھی اور اس کی نوک سے کسی موٹی رسّی کی مانند آگ کے شعلے برآمد ہو رہے تھے اور ان کی تپش پورے جزیرے کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔ زندہ لاشیں ایک دوسرے سے ٹکرائیں اور اندھوں کی طرح ان شعلوں سے بچنے کی کوشش کرنے لگیں، جو ان کے گرد پھیلے ہوئے تھے۔

ڈمبل ڈور نے پتھر کے طاس کی تہہ سے لاکٹ اُٹھایا اور اپنے چوغے کی اندرونی جیب میں رکھ لیا۔ بغیر بولے انہوں نے ہیری کو اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا۔ شعلوں سے بے چین زندہ لاشوں کو یہ احساس نہیں ہو پایا کہ ان کے شکار جا رہے تھے۔ ڈمبل ڈور، ہیری کو کشتی تک لے گئے اور شعلوں کا ہالہ ان کے ساتھ ہی چاروں طرف ہوا میں لہراتا رہا۔ بدحواس زندہ لاشیں ان کے ساتھ ساتھ پانی کے کنارے تک گئی اور پھر ناراضگی کے عالم میں پانی میں لوٹ گئیں۔

ہیری کا پورا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا۔ ایک لمحے کیلئے تو اسے یہ احساس ہوا کہ ڈمبل ڈور کشتی میں سوار نہیں ہو پائیں گے، اس کی کوشش کرتے ہوئے وہ تھوڑا لڑکھڑا گئے تھے۔ ان کی ساری قوت تو حفاظتی شعلوں کو برقرار رکھنے میں صرف ہو رہی تھی۔ ہیری نے انہیں پکڑ کر ان کی جگہ پر بٹھا دیا۔ ایک بار پھر وہ دونوں اس کے اندر بحفاظت اور پھنس کر بیٹھ چکے تھے۔ کشتی خود بخود حرکت میں آ گئی اور سیاہ پانی کو چیرتی ہوئی اس چھوٹے سے چٹانی جزیرے سے دور ہٹنے لگی۔ آگ کے شعلوں کا ہالہ کشتی کو اپنے حصار میں لئے ہوئے تھا اور ایسا لگ رہا تھا کہ آگ کے شعلوں کی موجودگی میں کشتی کے نیچے تیرتی ہوئی زندہ لاشیں پانی کی سطح سے باہر نکلنے کی جرأت نہیں کر سکتی تھیں۔

''سر!'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''سر! میں آگ کے بارے میں...... بھول گیا تھا...... لاشیں میری طرف آ رہی تھیں اور میں دہشت زدہ ہو کر رہ گیا تھا......''

''میں اچھی طرح جانتا ہوں!'' ڈمبل ڈور بڑبڑا کر بولے۔ ہیری یہ سن کر لمحہ بھر میں خوفزدہ ہو کر رہ گیا کیونکہ ان کی آواز بے حد آہستہ اور کمزور محسوس ہو رہی تھی۔

وہ چٹانی دیوار والے کنارے پر پہنچ گئے، کشتی ہلکے سے جھٹکے کے ساتھ رُک گئی۔ ہیری اچھل کر اترا پھر ڈمبل ڈور کی مدد کرنے کیلئے تیزی سے مڑ گیا۔ جس لمحے ڈمبل ڈور کنارے پر پہنچے، انہوں نے چھڑی والا ہاتھ نیچے گرا لیا۔ آگ کے شعلوں فضا میں بھڑک کر گم ہو گئے مگر زندہ لاشیں پانی میں سے دوبارہ نہیں ابھر پائی تھیں۔ کشتی کی زنجیر کھسکنے لگی اور دوبارہ جھیل کے اندر چلی گئی۔ دوسرے پل

کشتی بھی چھپک کی آواز نکالتی ہوئی پانی میں ڈوب کر اوجھل ہوگئی۔ڈمبل ڈور نے ایک لمبی آہ بھری اور تاریک چٹانی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوگئے۔

''میں خود کو بے حد کمزور محسوس کررہا ہوں......'' وہ آہستگی سے بولے۔

''پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، سر!'' ہیری نے فوراً کہا۔ وہ ڈمبل ڈور کے ضرورت سے زیادہ فق چہرے اور اس پر چھائی ہوئی تکان کو دیکھ کر سراسیمگی کا شکار تھا۔''پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں تنہا ہی آپ کو لے جاؤں گا......بس میرا سہارا لیجئے، سر!''

ہیری نے ڈمبل ڈور کے صحیح سلامت ہاتھ کو اپنے کندھے پر رکھ لیا۔ وہ انہیں سہارا دے کر جھیل کے کنارے لے گیا۔ وہ ان کا زیادہ تر بوجھ اپنے وجود پر اُٹھائے ہوئے تھا۔

''حفاظتی بندوبست......آخرکار...... بہت عمدہ تھا۔'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔''ایک تنہا جادوگر یہ کام ہرگز نہیں کرسکتا تھا......تم نے اچھا کام کیا......بہت اچھا......ہیری!''

''ابھی زیادہ مت بولئے، سر!'' ہیری نے کہا۔ اسے دھڑکا لگا ہوا تھا کہ ڈمبل ڈور کی آواز کتنی شکستہ ہورہی تھی؟ ان کے قدم کتنی دشواری کے ساتھ اُٹھ رہے تھے؟''آپ اپنی توانائی بچا کر رکھئے۔سر!......ہم لوگ جلدی ہی یہاں سے باہر نکل جائیں گے......''

''اوہ! محراب دار راستہ دوبارہ بند ہوگیا ہے......میری غلطی......''

''اس کی کوئی ضرورت نہیں، چٹان پر گرنے سے میرے ہاتھ سے خون نکل آیا تھا۔'' ہیری نے درشتگی سے کہا۔''آپ مجھے اتنا بتا دیجئے کہ کہاں......''

''یہاں پر......''

ہیری نے اپنی زخمی ہاتھ چٹانی دیوار پر پونچھ ڈالا۔خون کی بھینٹ پانے کے بعد محراب دار راستہ فوراً کھل گیا۔ وہ بیرونی غار پار کر گئے اور ہیری نے ڈمبل ڈور کو یخ بستہ سمندر کے پانی میں دوبارہ سہارا دیا۔ چٹان کے شگاف میں دوبارہ پانی بھر چکا تھا۔

''سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا، سر!'' ہیری بار بار کہتا رہا۔ وہ اب ڈمبل ڈور کی خاموشی کی وجہ سے بہت زیادہ فکرمند تھا۔ اتنا تو وہ کچھ دیر پہلے ان کی شکستہ آواز سے بھی نہیں ہوا تھا۔''ہم قریباً وہاں پہنچ چکے ہیں...... میں آپ کو اپنے ساتھ لئے نقاب اُڑان بھر سکتا ہوں...... پریشان مت ہوں!''

''پریشانی کی کیا بات ہے، ہیری!'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ یخ بستہ پانی کے باوجود ان کی آواز اب پہلے سے تھوڑی زیادہ سنبھلی ہوئی لگ رہی تھی۔''میں جانتا ہوں کہ آخر تم میرے ساتھ ہو......''

☆☆☆☆

ستائیسواں باب

مینار پر گرتی ہوئی بجلی

ستاروں بھرے آسمان کے نیچے لوٹ آنے کے بعد ہیری نے ڈمبل ڈور کو سب سے قریبی گول پتھر کے اوپر چڑھایا اور پھر انہیں ان کے قدموں پر کھڑا کیا۔ ڈمبل ڈور کا وزن سنبھالتے ہوئے بھیگے اور کپکپاتے ہوئے ہیری نے پوری یکسوئی کے ساتھ اپنی منزل مقصود پر توجہ مرتکز کی۔ ہاگس میڈ...... اپنی آنکھیں بند کر کے اس نے پوری طاقت سے ڈمبل ڈو کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر اسے خود پر خوفناک دباؤ کا احساس ہونے لگا۔

آنکھیں کھولنے سے قبل ہی وہ جان گیا تھا کہ یہ کام کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچ چکا تھا کیونکہ نمک اور سمندری ہوا کی بدبو اب جا چکی تھی۔ وہ اور ڈمبل ڈور کپکپا رہے تھے اور ان کے کپڑوں سے مسلسل پانی ٹپک رہا تھا۔ وہ اب ہاگس میڈ کی تاریکی میں ڈوبی ہوئی مرکزی شاہراہ پر کھڑے تھے۔ ایک پل کیلئے ہیری نے دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ یہ تصور کیا کہ دکانوں کے قریب سے اور زندہ لاشیں ان کی طرف بڑھ رہی تھیں مگر اس نے پلکیں جھپکائیں اور سر جھٹک کر ادھر ادھر دیکھا، وہاں کوئی چیز متحرک نہیں دکھائی دے رہی تھی۔ سب کچھ ساکت تھا۔ اندھیرا چھایا ہوا تھا، صرف کچھ سٹریٹ لیمپس اور کھلی کھڑکیوں سے لالٹینوں کی روشنیاں چمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔

''ہم نے یہ کام کر دیا ہے، پروفیسر!'' ہیری نے تھوڑی دشواری کے ساتھ بڑبڑایا۔ اسے اچانک احساس ہوا کہ اس کے سینے میں درد ہونے لگا تھا۔ ''ہم نے یہ کام پورا کر دیا...... ہمیں ایک اور پٹاری مل چکی ہے......''

ڈمبل ڈور اس کا سہارے لئے ہوئے کھڑے تھے مگر اس کے باوجود وہ لڑکھڑانے لگے۔ ایک پل کیلئے تو ہیری نے سوچا کہ اس کی ناقص نقاب اُڑان کے باعث ڈمبل ڈور ڈگمگا رہے ہوں گے، پھر اس نے ان کا چہرہ دیکھا جو سٹریٹ لیمپ کی دور سے آتی ہوئی روشنی میں پیلا زرد اور بے نور دکھائی دے رہا تھا۔

''سر! آپ ٹھیک تو ہیں......؟''

''ہاں! پہلے سے کچھ بہتر ہوں۔'' ڈمبل ڈور نے کمزور لہجے میں کہا حالانکہ ان کے ہونٹ بری طرح پھڑ پھڑا رہے تھے۔ ''وہ

سیال......کوئی صحت بخش مرکب تو تھا نہیں......''

ہیری کا دل اچھل کر حلق میں آن اٹکا جب ڈمبل ڈور گہری سانس لے کر زمین پر بیٹھ گئے۔

''سر......کوئی بات نہیں......سر! آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے، پریشان مت ہوں!''

اس نے مدد کی تلاش کیلئے متوحش انداز میں اردگرد نظر دوڑائی مگر وہاں قریب کوئی بھی نہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ وہ صرف اتنا ہی سوچ پا رہا تھا کہ اسے کسی نہ کسی طرح ڈمبل ڈور کو فوراً ہسپتال تک پہنچانا ہوگا......

''ہمیں سکول پہنچنا ہوگا، سر!......میڈم پامفری......''

''نہیں......'' ڈمبل ڈور جلدی سے بولے۔ ''مجھے پروفیسر سنیپ......کی ضرورت ہے......مگر مجھے نہیں محسوس ہوتا......کہ میں اتنی دور تک پیدل جا پاؤں گا......''

''ٹھیک ہے...... سنئے سر! میں کسی دروازے پر دستک دیتا ہوں، جہاں آپ تھوڑی دیر کیلئے رُک سکتے ہیں......پھر میں جا کر میڈم......''

''سیورس......'' ڈمبل ڈور آہستگی سے بولے۔ ''مجھے اس وقت سیورس کی ضرورت ہے۔''

''تو ٹھیک ہے، سنیپ کو ہی لے آتا ہوں......لیکن مجھے آپ کو کچھ دیر کیلئے چھوڑ کر جانا پڑے گا، تاکہ میں مدد لا سکوں......''

مگر اس سے پہلے کہ ہیری اپنی جگہ سے ہل پاتا، اسے قریب سے بھاگتے ہوئے قدموں کی آواز سنائی دی۔ اس کا دل اچھل پڑا۔ کسی نے انہیں دیکھ لیا تھا، کسی کو معلوم ہو گیا تھا کہ انہیں مدد کی ضرورت تھی۔ اس نے مڑ کر دیکھا کہ مادام روزمیرتا تاریک سڑک پر تیزی سے ان کی طرف آ رہی تھیں۔ وہ اونچی ایڑھی والی روئیں دار جوتی اور ایک ریشمی ڈریسنگ گاؤن پہنے ہوئے تھیں جس پر ڈریگن کی کڑھائی ہوئی تھی۔

''جب میں اپنے بیڈروم کے پردے لگا رہی تھی تو میں نے آپ کو نمودار ہوتے ہوئے دیکھ لیا۔ اوہ خدایا! مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا میں کیا......مگر ایلبس کو کیا ہوا؟''

وہ ٹھٹک کر رُک گئیں اور ہانپتے ہوئے آنکھیں پھاڑ کر ڈمبل ڈور کو دیکھنے لگیں۔

''وہ بیمار ہو گئے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔ ''مادام روزمیرتا! آپ انہیں تھری برومسٹکس میں لے جائیں، تب تک میں سکول جا کر ان کیلئے مدد لاتا ہوں......''

''تم وہاں تنہا نہیں جا سکتے......کیا تمہیں احساس نہیں ہے......کیا تم نے وہ نہیں دیکھا؟''

''اگر آپ انہیں سنبھالنے میں میری مدد کر دیں۔'' ہیری نے ان کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔ ''تو میرا خیال ہے کہ ہم انہیں اندر لے جا سکتے ہیں......''

''کیا ہوا؟'' ڈمبل ڈور نے سر اُٹھا کر پوچھا۔ ''روز میرتا! کیا کوئی گڑبڑ ہوئی ہے؟''

''تاریکی کا نشان......ایلبس؟''

اور انہوں نے سر اُٹھا کر دیکھا۔ آسمان میں سکول کے عین اوپر تاریکی کا نشان حرکت کرتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ جلتی ہوئی سبز کھوپڑی، جس کے منہ سے ایک سانپ کی پھنکارتی ہوئی زبان نکل رہی تھی......وہ نشان جو مرگ خور عمارت میں داخل ہونے کے بعد ہمیشہ اپنے پیچھے چھوڑ جایا کرتے تھے...... جہاں بھی وہ قتل وغارت مچاتے تھے۔

''یہ کب نمودار ہوا؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا اور اپنا ہاتھ ہیری کے کندھے میں گڑھاتے ہوئے انتہائی کوشش کے ساتھ اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے۔

''بمشکل دس منٹ ہی ہوئے ہوں گے۔'' مادام روز میرتا نے بدحواسی کے عالم میں بتایا۔ ''جب میں بلی کو باہر نکال رہی تھی اس وقت نہیں دکھائی دے رہا تھا مگر جب میں بالائی منزل پر گئی تو......''

''روز میرتا! ہمیں فوراً سکول لوٹنا ہوگا......'' ڈمبل ڈور نے کہا حالانکہ تھوڑے لڑکھڑا رہے تھے مگر اب وہ سنبھل رہے تھے۔ ''ہمیں بہاری ڈنڈوں کی ضرورت ہے......''

''میرے پاس بار کے عقبی صحن میں دو بہاری ڈنڈے ہیں۔'' انہوں نے کہ۔ وہ نہایت خوفزدہ دکھائی دے رہی تھیں۔ ''کیا میں بھاگ کر انہیں لے آؤں......''

''نہیں...... یہ کام ہیری کر سکتا ہے!''

ہیری نے اپنی چھڑی فوراً ہوا میں بلند کی اور بولا۔

''ایکوسم......روز میرتا کے بہاری ڈنڈے......''

پل بھر بعد ہی اسے شراب خانے کے سامنے والے دروازے کے زوردار دھماکے کے ساتھ کھلنے کی آواز سنائی دی۔ دو بہاری ڈنڈے تیزی سے سڑک کی طرف اُڑتے ہوئے ان کی طرف بڑھے۔ وہ ہیری کے پاس پہنچ کر رُک گئے اور کمر جتنی اونچائی پر ٹھہر کر کانپنے لگے۔

ڈمبل ڈور اپنے نزدیکی بہاری ڈنڈے پر سوار ہوتے ہوئے بولے۔ ''روز میرتا! مہربانی کر کے محکمے کو فوری پیغام بھجوا دو۔ ہو سکتا ہے کہ ہوگورٹس کے اندر کسی کو بھی اب تک یہ احساس نہ ہو پایا ہو کہ کچھ گڑبڑ ہے...... ہیری! اپنا غیبی چوغہ پہن لو......''

ہیری نے اپنی جیب سے چوغہ نکالا اور بہاری ڈنڈے پر سوار ہونے سے قبل اسے اپنے اوپر ڈال لیا۔ جب ہیری اور ڈمبل ڈور زمین پر پاؤں مارتے ہوئے ہوا میں بلند ہوئے، مادام روز میرتا اپنے شراب خانے کے پاس پہنچ کر اس کا دروازہ کھول رہی تھیں۔

سکول کی قلعہ نما عمارت کی طرف جاتے ہوئے ہیری بار بار کنکھیوں لیس ڈمبل ڈور کو دیکھتا رہا۔ ان کے گرنے کی صورت میں وہ

انہیں فوراً تھام لینے کیلئے پوری طرح تیار تھا مگر یوں لگتا تھا کہ تاریکی کے نشان نے انہیں قوت بہم پہنچا ڈالی تھی۔ وہ اپنے بہاری ڈنڈے جھکے ہوئے تھے۔ ان کی آنکھیں تاریکی کے نشان پر جمی ہوئی تھیں۔ ان کے لمبے سفید بال اور ڈاڑھی رات کی تاریکی اور ہوا میں ان کے عقب میں لہراتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ ہیری نے بھی کھوپڑی کے منحوس نشان کی طرف دیکھا اور اس کے اندر دہشت کی لہریں کسی زہریلے سانپ کی طرح ڈسنے لگیں اور اس کے پھیپھڑوں پر شدید دباؤ ڈالنے لگیں، جس سے اس کے دماغ پر قبضہ کئے ہوئے کئی پریشانیاں گم ہو کر رہ گئیں۔

وہ لوگ کتنی دیر تک غائب رہے تھے؟ کیا رون، ہرمائنی اور جینی پر سعادتیال کے اثرات اب تک ختم ہو گئے ہوں گے؟ کیا ان میں سے کسی کی موت کی وجہ سے تو سکول پر تاریکی کا نشان نمودار نہیں ہوا ہوگا؟ نیول، لونا یا پھر ڈی اے کے کسی اور فرد کی موت کی وجہ سے یہ نشان بنایا گیا ہوگا؟ اور اگر ایسا تھا...... تو اسی نے انہیں راہداریوں کی نگرانی کا کام سونپا تھا...... کیا وہ ایک بار پھر کسی دوست کی موت کا ذمہ دار بن جائے گا......؟

جب وہ تاریکی میں ڈوبی ہوئی بل دار گلی کے اوپر گھومے جس میں سے وہ سورج ڈھلتے ہوئے چل کر ہاگس میڈ آئے تھے تو ہیری نے رات کی سنسناتی ہوئی ہوا کی سیٹی کے اوپر ڈمبل ڈور کی عجیب سی بڑبڑاہٹ بھری آواز سنی۔ وہ سمجھ گیا کہ ہوگورٹس کے حفاظتی اقدامات میں پہنچنے کے بعد اس کا بہاری ڈنڈا ایک لمحے کیلئے کیونکر کانپ اُٹھا تھا۔ ڈمبل ڈور اس جادوئی حصار کو ہٹا رہے تھے جسے خود انہوں نے سکول کی عمارت کے گرد قائم کر رکھا تھا تاکہ وہ کسی رکاوٹ کے بغیر فوراً اندر پہنچ سکیں۔ تاریکی کا نشان فلکیاتی مینار کے عین اوپر چمکتا ہوا منڈلا رہا تھا جو سکول کا سب سے بلند مقام تھا...... کیا اس کا مطلب یہ تھا کہ موت وہیں واقع ہوئی تھی؟

ڈمبل ڈور مینار کی کنگرے دار فصیل کو پار کر چکے تھے اور اب وہ نیچے اتر رہے تھے۔ ہیری کچھ ہی لمحوں بعد ان کے عقب میں مینار پر اتر گیا اور اس نے جلدی سے چاروں طرف کا جائزہ لیا۔ مینار کا دمدمہ ویران دکھائی دے رہا تھا۔ سکول کی طرف جانے والی بل دار سیڑھیوں کا دروازہ بند تھا۔ وہاں کسی قسم کی افراتفری، موت کی کشمکش اور لاش کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔

''اس سے کیا مراد ہے؟'' ہیری نے اوپر کی طرف تلخی سے چمکتی ہوئی اس سبز کھوپڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جس میں سے سانپ کی دو شاخہ زبان باہر نکل رہی تھی۔ ''کیا یہ اصلی نشان ہے؟ کیا واقعی کوئی ہلاک ہو گیا ہے...... پروفیسر؟''

نشان کی مدھم سبز چمک میں ہیری نے دیکھا کہ ڈمبل ڈور نے اپنے سیاہ اور جھلسے ہوئے ہاتھ سے سینہ پکڑ رکھا تھا۔

''جا کر سیورس کو جگا دو......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے مگر واضح لہجے میں کہا۔ ''اسے بتا دینا کہ کیا ہوا ہے؟ اور اسے میرے پاس لے آنا...... اور کچھ مت کرنا...... کسی سے بھی بات نہ کرنا اور اپنے چوغے کو کسی قیمت پر مت اتارنا...... میں یہاں انتظار کروں گا......''

''مگر......''

''تم نے قسم کھائی تھی کہ تم میرا حکم مانو گے، ہیری...... جاؤ!''

ہیری جلدی سے اس دروازے کی طرف بھاگا جو بل دار سیڑھیوں پر کھلتا تھا مگر ابھی اس کا ہاتھ دروازے کی لوہے والی ناب کے قریب ہی پہنچا تھا کہ اچانک اسے دروازے کے دوسری طرف بھاگتے ہوئے کسی کے سیڑھیاں چڑھنے کی آواز سنائی دی۔ اس نے مڑ کر ڈمبل ڈور کی طرف دیکھا، انہوں نے اسے فوراً پیچھے ہٹ کر چھپنے کا اشارہ کیا۔ ہیری پیچھے ہٹ گیا اور ڈمبل ڈور نے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ دروازہ کھل گیا۔ اس میں سے کوئی دھڑ دھڑاتا ہوا آیا اور چیخا۔

''نہتسم ......''

ہیری کا بدن یکلخت سخت اور ساکت ہو گیا۔ وہ مینار کی دیوار سے چپک کر کسی مجسمے کی مانند کھڑا ہو گیا۔ وہ اب ہل یا بول نہیں سکتا تھا۔ وہ یہ سمجھ نہیں پایا کہ ایسا کیسے ہوا؟ نہتسم تو کوئی ایسا جادوئی کلمہ نہیں تھا جو اس طرح کے اثرات مرتب کر پاتا؟

اور پھر اس نے نشان کی سبز روشنی میں ڈمبل ڈور کی چھڑی کو کنگری دار فصیل سے اُڑ کر دوسری طرف گرتے ہوئے دیکھا اور وہ سمجھ گیا...... ڈمبل ڈور نے ہیری کو ششدرم وار سے ساکت و جامد کر ڈالا تھا۔ جس کے باعث وہ کسی بے جان زندہ لاش کی طرح صرف دیکھ اور سن ہی سکتا تھا اور کچھ نہیں کر سکتا تھا...... ہیری کو محفوظ کرنے کے چکر میں انہوں نے خود کو بچانے کا موقع گنوا دیا تھا۔

دمدمے کی فصیل سے ٹیک لگا کر کھڑے ڈمبل ڈور کا چہرہ بے حد سفید پڑ چکا تھا مگر انہوں نے دہشت یا پریشانی کی کوئی جھلک چہرے پر نہیں آنے دی تھی۔ انہوں نے صرف خود کو نہتا کرنے والے کی طرف دیکھا اور پرسکون لہجے میں بولے۔ ''شام بخیر، ڈریکو!''

ملفوائے آگے کی طرف بڑھا اور اس نے بے چینی سے چاروں طرف کا جائزہ لیا۔ شاید وہ یہ یقین دہانی کر لینا چاہتا تھا کہ ڈمبل ڈور وہاں واقعی اکیلے ہی تھے؟ اس کی نظر گھومتے ہوئے دوسرے بہاری ڈنڈے پر جا پڑی۔

''یہاں اور کون موجود ہے؟''

''یہی سوال تو میں تم سے دریافت کرنے والا تھا کہ تم یہ کام تنہا ہی کر رہے ہو؟''

ہیری نے تاریکی کے نشان کی سبز روشنی میں ملفوائے کی زرد آنکھوں کو ڈمبل ڈور کی طرف جاتے ہوئے دیکھیں۔

''نہیں......'' اس نے جواب دیا۔ ''میرے ساتھ اور لوگ بھی ہیں۔ آج رات آپ کے سکول میں مرگ خور گھس آئے ہیں......''

''واہ...... واہ!'' ڈمبل ڈور نے اس طرح کہا جیسے ملفوائے انہیں اپنے ہوم ورک کا کوئی لاجواب نمونہ دکھا رہا ہو۔ ''واقعی...... بہت اعلیٰ! تو تم نے انہیں اندر لانے کیلئے کوئی نہ کوئی طریقہ تلاش کر ہی لیا، ہے نا؟''

''بالکل!'' ملفوائے نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''آپ کے ناک کے عین نیچے...... اور آپ کو ذرا سی بھنک نہیں پڑ سکی......''

''بہت خوب......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر مجھے معاف کرنا...... وہ لوگ کہاں ہیں؟ تم تو یہاں تنہا ہی دکھائی دے رہے ہو؟''

''انہیں آپ کے کچھ محافظوں سے روک لیا ہے۔ وہ لوگ نیچے ان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہیں یہاں پہنچنے میں کچھ زیادہ دیر نہیں لگے گی...... میں ان کے آگے آگے آ گیا ہوں...... مجھے اپنا کام کرنا ہے......''

''ٹھیک ہے......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''تو پھر تمہیں وہ کام انجام دے دینا چاہئے، میرے عزیز نوجوان!''

خاموشی چھا گئی۔ ہیری اپنے غیبی چوغے کے نیچے منجمد بدن کے ساتھ کھڑا کسی قیدی کی مانندان دونوں کو محض گھورتا رہ گیا۔ کہیں دور ہونے والی مرگ خوروں کی نبرد آزمائی کی آواز سننے کیلئے اس نے اپنی سماعت کو وسیع کرنے کی کوشش کی۔ اس کی نظروں کے سامنے ڈریکو ملفوائے اب ڈمبل ڈور کو عجیب نظروں سے گھورے جا رہا تھا اور کوئی کارروائی نہیں کر پا رہا تھا، ڈمبل ڈور کے چہرے پر یقینی مسکراہٹ تیر رہی تھی۔

''ڈریکو......ڈریکو! تم قاتل ہرگز نہیں ہو......''

''آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں؟'' ملفوائے بے قراری سے پہلو بدلتا ہوا بولا۔ ایسا محسوس ہوا جیسے اپنے جملے کی نزاکت کا اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے منہ سے کیسی بچگانہ بات پھسل گئی تھی؟ ہیری نے تاریکی کے نشان کی روشنی کی چمک میں اس کے چہرے پر خجالت کے آثار دیکھ لئے تھے، جن کی وجہ سے اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا۔

''آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں کس حد تک آگے جا سکتا ہوں؟'' ڈریکو ملفوائے نے خود کو سنبھالتے ہوئے پر اعتماد انداز سے کہا۔ ''آپ کو شاید اندازہ نہیں کہ میں نے کیا کر ڈالا ہے؟''

''اوہ ہاں! مجھے معلوم ہے......'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''تم نے کیٹی بل اور رونالڈ ویزلی کو قریباً موت کے منہ میں پہنچا دیا تھا۔ تم پورا سال بدحواسی کے عالم میں مجھے ہلاک کرنے کی کوششوں میں جتے رہے تھے۔ معاف کرنا ڈریکو! مگر وہ سب کوششیں کمزور تھیں......اتنی کمزور......کہ سچ کہوں کہ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ تم دراصل یہ سب کوششیں دل سے نہیں کر رہے تھے یا پھر ایسا کہ تم یہ کام دراصل کرنا ہی نہیں چاہتے تھے......''

''میں پوری ایمانداری کے ساتھ یہ کام کرنا چاہتا تھا۔'' ملفوائے نے مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ ''میں پورا سال اسی کوشش میں لگا رہا ہوں اور بالآخر آج رات......''

اسی وقت سکول میں کہیں نیچے سے ایک دبی ہوئی چیخ سنائی دی، جسے دن کر ملفوائے کا چہرہ سخت سا ہو گیا اور اس نے لاشعوری طور پر مڑ کر پیچھے دیکھا۔

''لگتا ہے کہ کوئی جم کر مقابلہ کر رہا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''مگر تم کہہ رہے تھے......اوہ ہاں! تم میرے سکول میں مرگ خوروں کو داخل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ مجھے ایسا ہونا ناممکن محسوس ہوتا تھا......تم نے یہ کام کیسے کیا؟''

مگر ملفوائے نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ ابھی تک نیچے ہونے والے شور کو سننے کی کوشش کر رہا تھا وہ بھی ہیری جتنا ہی مفلوج دکھائی دے رہا تھا۔

''شاید تمہیں یہ کام تنہا ہی کر دینا چاہئے۔'' ڈمبل ڈور نے اسے مشورہ دیا۔''اگر میرے محافظوں نے تمہارے حمایتی ساتھیوں کو روک دیا تو کیا ہوگا؟ جیسا تمہیں شاید احساس ہوگا، آج رات یہاں ققنس کے گروہ کے جانباز بھی موجود ہیں اور آخرکار...... تمہیں کسی مدد کی ضرورت بھی نہیں ہے...... اس وقت میرے پاس کوئی چھڑی بھی نہیں...... میں اپنا دفاع کرنے بھی قاصر ہوں۔''

ملفوائے محض ان کی طرف گھورتا رہ گیا۔

''ٹھیک ہے تو تم تب تک کچھ کرنے سے خوفزدہ ہو رہے ہو، جب تک کہ وہ تمہارے پاس نہ پہنچ جائیں، ہے نا؟'' ڈمبل ڈور نے اسے اکساتے ہوئے کہا جب ملفوائے نے کوئی حرکت نہ کی۔

''میں کسی سے خوفزدہ نہیں ہوں!'' ملفوائے غراتا ہوا بولا مگر اس کے باوجود وہ ڈمبل ڈور پر کوئی حملہ کرنے کی جرأت نہیں کر پا رہا تھا۔''خوفزدہ تو اس وقت آپ کو ہونا چاہئے......''

''مگر کیوں؟ مجھے نہیں لگتا ہے کہ تم مجھے ہلاک کرو گے، ڈریکو! کسی کا قتل کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا ہے جتنا کہ معصوم لوگ تصور کرتے ہیں...... اس لئے اپنے دوستوں کا انتظار کرنے کے دوران مجھے یہ بتاؤ کہ تم انہیں یہاں تک کیسے لے آئے؟ تمہیں یہ کام کرنے میں بہت طویل عرصہ لگ گیا ہے نا؟''

ملفوائے کو دیکھ کر ایسا لگا جیسے وہ چیخنے یا قے کرنے کی خواہش کو دبانے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس نے تھوک نگلا اور کئی گہری سانسیں لیں پھر اس نے ڈمبل ڈور کی طرف غصیلی نظروں سے گھور کر دیکھا اور اپنی چھڑی ان کے سینے کی طرف تان دی پھر جیسے وہ خود کو روک نہ پا رہا ہو، وہ بول اُٹھا۔''مجھے اس ٹوٹی ہوئی اوجھل الماری کی مرمت کرنا تھی جس کا استعمال کسی نے کئی برسوں سے نہیں کیا تھا۔ وہی الماری...... جس میں گذشتہ برس مونٹی گو غائب ہو گیا تھا......''

''اوہ ہو......''

ڈمبل ڈور کی آہ درد سے بھری تھی، انہوں نے ایک لمحے کیلئے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

''یہ تو کافی چالاکی والی منصوبہ بندی تھی...... میرا اندازہ تھا کہ وہ الماری یقیناً جڑواں تھی۔''

''بالکل! دوسری الماری بورگن اینڈ بروکس میں موجود ہے۔'' ملفوائے نے کہا۔''اور ان کے درمیان ایک طرح کا راستہ بنا ہوا ہے۔ مونٹی گو نے مجھے بتایا تھا کہ وہ ہوگورٹس والی الماری میں پھنسا ہوا تھا۔ کئی بار اسے سکول کے طلباء کی سرگوشیاں سنائی دیتی تھیں اور کئی بار دکان میں ہونے والی گاہکوں کی خریداری کی آوازیں سنائی دیتی تھیں جیسے وہ الماری سکول اور دکان کے درمیان سفر کر رہی ہو مگر اس کی آواز کسی کو سنائی نہیں دے رہی تھی...... آخرکار وہ نقاب اُڑان بھرنے میں کامیاب ہو گیا حالانکہ تب تک اس نے اس کا امتحان پاس نہیں کیا تھا۔ وہ اس کام کر کرتے ہوئے موت کے منہ سے بال بال بچا۔ سب کو اس کی کہانی نہایت دلچسپ لگی تھی مگر صرف میں ہی تھا جسے اس کی حقیقت سمجھ آ گئی تھی۔ یہاں تک کہ بورگن بھی اس کا مطلب نہیں جان پایا تھا۔ صرف مجھے یہ احساس ہوا کہ اگر میں ٹوٹی

ہوئی الماری کوٹھیک کرلوں توان الماریوں کی معاونت سے ہوگورٹس بآسانی آمدورفت کی جاسکتی ہے۔‘‘

’’بہت خوب......‘‘ ڈمبل ڈور بڑبڑا کر بولے۔’’تو مرگ خور بورگن اینڈ بروکس سے سکول میں تمہاری مدد کیلئے آسکتے تھے...... نہایت عیارانہ حکمت عملی تھی، نہایت چالاکی اور ہوشیاری بھرا کام تھا......اور جیسا تم نے کہا،ٹھیک میری ناک کے نیچے یہ سب چل رہا تھا......‘‘

’’بالکل!‘‘ ملفوائے نے جلدی سے کہا جسے ڈمبل ڈور کی تعریف سے عزت افزائی اور اطمینان کا احساس ہوا تھا۔’’یہ واقعی عیارانہ چال ہی تھی......‘‘

’’مگر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بیچ میں کئی ایسے لمحات بھی آئے تھے۔‘‘ ڈمبل ڈور نے مسکرا کر کہا۔’’جب تمہیں یقین نہیں تھا کہ تم الماری کی مرمت کر پاؤ گے اور تب تم ناقص داؤ کھیلنے لگے جیسے نحوست بھرا ہار میرے پاس بھجوانے کی کوشش کرنے لگے جس کا غلط ہاتھوں میں پڑنا یقینی بات تھی......اور شراب میں زہر ملا دیا جس کے بارے میں بہت کم امکان تھا کہ وہ واقعی مجھ تک پہنچ پاتی......‘‘

’’ہاں! مگر آپ کو پھر بھی یہ احساس نہیں ہو پایا کہ ان سب کے پیچھے کون تھا، ہے نا؟‘‘ ملفوائے نے طنزیہ انداز میں کہا جب ڈمبل ڈور فصیل سے ٹیک لگائے تھوڑا سا نیچے کھسک گئے۔اس کے قدموں میں کھڑے رہنے کی طاقت واضح طور پر کم ہوتی جارہی تھی۔ ہیری بلاوجہ اس جادوئی حصار سے خود کو آزاد کرنے کے حربے استعمال کرتا رہا جو اسے منجمد وساکت کئے ہوئے تھا۔

’’سچ کہوں تو مجھے یہ احساس ہو چکا تھا۔‘‘ ڈمبل ڈور نے کہا۔’’مجھے پورا یقین تھا کہ یہ تمہارا ہی کام تھا......‘‘

’’تو پھر آپ نے مجھے روکا کیوں نہیں؟‘‘ ملفوائے نے پوچھا۔

’’میں نے کوشش کی تھی، ڈریکو! پروفیسر سنیپ میری ہدایت پر ہی تم پر نظر رکھ رہے تھے۔‘‘

’’وہ آپ کی ہدایات پر کام نہیں کر رہے تھے۔انہوں نے میری ماں سے وعدہ کیا تھا......‘‘

’’ظاہر ہے کہ انہوں نے تمہیں ایسا ہی کچھ بتایا ہوگا ڈریکو، مگر......‘‘

’’نادان بوڑھے انسان! وہ دہرا کھیل کھیل رہے ہیں، وہ آپ کیلئے کبھی بھی کام نہیں کر رہے ہیں، آپ کو بس ایسا ہی محسوس ہوتا رہا ہے......‘‘

’’ڈریکو! اس معاملے میں ہمارے خیالات متضاد ہیں۔ میں پروفیسر سنیپ پر بھروسہ کرتا ہوں......‘‘ ڈمبل ڈور نے تحمل بھرے انداز میں کہا۔

’’پھر تو آپ نہایت غلط کرتے ہیں۔‘‘ ملفوائے نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔’’وہ میری ہرممکنہ معاونت کی پیشکش لائے تھے۔ وہ ساری کامیابی کا فخر خود ہتھیانے کے چکر میں تھے۔اس کام میں حصہ شریک ہونا چاہتے تھے۔’تم کیا کر رہے ہو؟ کیا تم نے ہی وہ ہار والا کام کیا، وہ نہایت احمقانہ کام تھا، اس سے سب کچھ چوپٹ ہو کر رہ جاتا‘......مگر میں نے بھی انہیں ذرا سی بھنک نہیں لگنے دی کہ میں

خفیہ حاجتی کمرے میں کیا کر رہا ہوں؟ جب وہ کل صبح بیدار ہوں گے، تب تک میرا کام پورا ہو چکا ہوگا اور تب وہ تاریکیوں کے شہنشاہ کے سب سے قابل اعتماد مرگ خور نہیں رہیں گے۔ وہ میرے مقابلے میں کچھ نہیں ہوں گے...... کچھ بھی نہیں!''

''نہایت فرحت بخش!'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''ظاہر ہے ہم سب اپنی کڑی محنت کے بدلے میں داد تو چاہتے ہیں...... مگر اس میں کوئی تمہارا ساتھی ہوگا...... کوئی ہاگس میڈ میں ہوگا جس نے کیٹی کو وہ ہار...... اوہ ہو......''

ڈمبل ڈور نے ایک بار پھر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور سر ہلایا جیسے وہ سونے والے ہوں۔

''ظاہر ہے...... روز میرتا، وہ کب سے جبر کٹ وار کا شکار ہے......؟''

''آخر کار آپ کو معلوم ہو ہی گیا، ہے نا؟'' ملفوائے نے تمسخر اُڑاتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے نیچے سے ایک اور چیخ سنائی دی جو گذشتہ چیخ کے مقابلے میں زیادہ بلند اور قریب محسوس ہو رہی تھی۔ ملفوائے نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا پھر ڈمبل ڈور کی طرف گھوما۔

''اوہ! بیچاری روز میرتا کو اپنے ہی باتھ روم میں چھپنے اور یہ ہار ہوگورٹس کی کسی بھی تنہا طالبہ کو دینے کیلئے مجبور ہونا پڑا؟ اور زہریلی شراب...... ظاہر ہے کہ روز میرتا نے سلگ ہارن کو بوتل بھجوانے سے قبل اس میں زہر ملا دیا ہوگا...... اس نے سوچا ہوگا کہ مجھے کرسمس پر وہ تحفے میں ضرور دیں گے...... ہاں! بہت ہی صاف ستھرا...... بے عیب اور عیارانہ کام...... بیچارا مسٹر فلیچ! ظاہر ہے، وہ روز میرتا کی بھیجی ہوئی بوتل کی چھان بین بالکل نہیں کرے گا...... مجھے بتاؤ! تم روز میرتا کے ساتھ بات چیت کیسے کر رہے تھے؟ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ سکول کے اندر باہر ہونے والے مراسلات کے تمام طریقوں کی کڑی نگرانی کی جا رہی تھی......؟''

''جادوئی سکے......'' ملفوائے نے ہنس کر کہا جیسے وہ بولتے رہنے کیلئے مجبور ہو چکا ہو حالانکہ اس کی چھڑی والا ہاتھ بری طرح کانپ رہا تھا۔ ''ایک میرے پاس تھا اور دوسرا اس کے پاس تھا۔ اس طرح میں اسے پیغام بھیج سکتا تھا......''

''کیا ترسیل پیغامات کا یہ وہی خفیہ طریقہ نہیں ہے جو گذشتہ سال خود کو ڈمبل ڈور آرمی (ڈی اے) کہلانے والے گروپ نے ایجاد کیا تھا؟'' ڈمبل ڈور نے پوچھا، ان کی آواز اب اور دھیمی ہو چکی تھی مگر ہیری نے دیکھا کہ یہ کہتے ہوئے وہ فصیل کی دیوار سے ایک انچ نیچے پھسل گئے تھے۔

''بالکل! میرے ذہن میں یہ خیال اسی گروپ سے ہی آیا تھا'' ملفوائے نے زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ''شراب میں زہر ملانے کا خیال مجھے بدذات گرینجر سے ملا تھا۔ میں نے اسے لائبریری میں یہ کہتے ہوئے سن لیا تھا کہ فلیچ جادوئی مرکب کی سوجھ بوجھ بالکل نہیں رکھتا ہے''

''براہ کرم! میرے سامنے اس قسم کے نامناسب الفاظ کا استعمال مت کرو۔'' ڈمبل ڈور نے ناگوار انداز میں کہا۔

ملفوائے تلخی سے ہنس پڑا۔ ''جب میں آپ کو ہلاک کرنے ہی والا ہوں، اس وقت آپ کو میرے 'بدذات' لفظ کہنے کی پرواہ کیوں

ہے؟''

''بالکل! مجھے پرواہ ہے!'' ڈمبل ڈور نے کہا اور ہیری نے دیکھا کہ ان کے پاؤں فرش پر تھوڑے پھسل گئے تھے جب انہوں نے لڑکھڑا کر سیدھا کھڑا ہونے کی کوشش کی۔ ''مگر جہاں تک مجھے ہلاک کرنے کی بات ہے تو ڈریکو تمہارے پاس کئی منٹ کا وقت تھا۔ ہم بالکل تنہا ہیں۔ میں بالکل غیر مسلح ہوں، اتنا غیر مسلح کہ شاید تم نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا مگر اس کے باوجود تم نے یہ کام ابھی تک نہیں کیا ہے......؟''

ملفوائے کا منہ لاشعوری طور پر سکڑ سا گیا جیسے اس نے کونین کی گولی منہ میں رکھ لی ہو۔

''خیر! اب آج رات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے بات جاری رکھی۔ ''مجھے تھوڑی حیرت ہے کہ یہ کیسے ہوا...... تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں سکول سے چلا گیا ہوں؟ مگر ظاہر ہے......'' انہوں نے اپنے سوال کا خود ہی جواب دے دیا۔ ''روز میرتا...... نے مجھے جاتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ اس نے خفیہ سکوں سے تمہیں پیغام بھیج دیا ہوگا......''

''بالکل ایسا ہی تھا۔'' ملفوائے نے تنک کر کہا۔ ''مگر اس نے کہا تھا کہ آپ بس ایک جام لینے گئے ہیں اور جلدی ہی لوٹ آئیں گے......''

''بالکل...... میں یقینی طور پر جام ہی لینے گیا تھا...... اور میں ایک طرح سے لوٹ آیا ہوں۔'' ڈمبل ڈور بڑبڑائے۔ ''تو تم نے میرے لئے جال بچھانے کا فیصلہ کر لیا......''

''ہم نے فیصلہ کر لیا...... کہ ہم مینار کے اوپر تاریکی کا نشان بنا دیتے ہیں اور آپ کو جلد ہی یہاں بلوا لیتے ہیں۔ ہمیں پورا یقین تھا کہ آپ یہ دیکھنے سیدھے یہیں پہنچیں گے کہ کون مر چکا ہے؟ اور آپ نے دیکھا کہ ہمارا داؤ بالکل نشانے پر ہی لگا......''

''ہاں اور نہیں......!'' ڈمبل ڈور نے اطمینان سے کہا۔ ''یعنی میں اس کا مطلب یہی نکالوں کہ یہاں کوئی نہیں ہلاک ہوا؟''

''کوئی نہ کوئی تو مرا ہی ہے۔'' ملفوائے نے کہا اور یہ کہتے ہوئے اس کی آواز کچھ بلند ہو گئی۔ ''کوئی آپ کے گروہ کا تھا...... مجھے معلوم نہیں کہ کون تھا؟ وہاں کافی اندھیرا تھا...... میں اس کے بے جان بدن کو پھلانگ کر نکلا تھا...... آپ کے لوٹنے تک مجھے یہاں آپ کا انتظار کرنا تھا مگر آپ کے گروہ کے لوگ بیچ میں کود پڑے......''

''بلاشبہ...... انہوں نے ایسا ہی کیا ہوگا؟'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔

نیچے ایک زوردار دھماکہ ہوا اور چیخیں سنائی دیں جو پہلے سے زیادہ تیز تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے لوگ اب اس جگہ تک پہنچنے کیلئے بل دار سیڑھیوں پر نبرد آزما تھے جہاں ڈمبل ڈور، ڈریکو ملفوائے اور ہیری کھڑے تھے۔ ہیری کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا...... کوئی مر گیا تھا...... ملفوائے اس کے بے جان بدن کو پھلانگ کر آیا تھا مگر وہ کون تھا؟

''خیر جو بھی ہو، وقت بے حد کم رہ گیا ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''تو اب ہم تمہارے اختیارات کے بارے میں تھوڑی گفتگو کر

لیتے ہیں......''

''میرے اختیارات......؟'' ملفوائے نے گرجتے ہوئے کہا۔''میرے ہاتھ میں چھڑی ہے، میں آپ کو ہلاک کرنے ہی والا ہوں......''

''میرے عزیز نوجوان! اس بارے میں ہم کسی مغالطے کا شکار نہیں ہیں۔ اگر تم مجھے ہلاک کرنے والے ہوتے تو تم یہ کام اسی وقت کر چکے ہوتے جب تم نے مجھے نہتا کر ڈالا تھا۔تم اپنی کامیابی کے طریقوں اور مخفی حکمت عملی کے بارے یہ دلچسپ اور دوستانہ گفتگو بالکل نہ کرتے۔''

''میرے پاس اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ نہیں ہے۔'' ملفوائے نے کہا اور اس کا چہرہ ڈمبل ڈور جتنا ہی سفید پڑ گیا۔''مجھے یہ ہدف پورا کرنا ہی ہوگا، ورنہ وہ مجھے مار ڈالیں گے، وہ میرے پورے گھرانے کو صفحہ ہستی سے مٹا ڈالیں گے......''

''مجھے تمہاری مشکل کا پورا اندازہ ہے۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔''ورنہ تم ہی سوچو! میں نے تم سے پہلے سوال جواب کیوں نہیں کیا؟ میں جانتا تھا کہ اگر لارڈ والڈی مورٹ کو یہ احساس ہو جاتا کہ میں تم پر شک کرتا ہوں تو تمہیں فی الفور قتل کر دیا جاتا......''

ملفوائے والڈی مورٹ کا نام سن کر بدک گیا۔

''میں تم سے اس مہم جوئی کے بارے میں بات چیت کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا جو میں جانتا تھا کہ اس نے تمہیں سونپی تھی۔ مجھے اندیشہ تھا کہ وہ تمہارے خلاف جذب انکشافی کا استعمال کر رہا ہوگا'' ڈمبل ڈور نے مزید کہا۔''مگر اب بالآخر ہم ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑے ہیں اور اپنی بات صاف صاف کہہ سکتے ہیں......کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔تم نے کسی کو چوٹ نہیں پہنچائی ہے حالانکہ تم بہت خوش قسمت ہو کہ تمہارے نشانے پر آنے والے غیر ارادی شکار بچ گئے......میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں، ڈریکو!''

''نہیں......آپ ایسا کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔'' ملفوائے نے کہا اور اس کی چھڑی والا ہاتھ اب بہت بری طرح کانپنے لگا۔''میری مدد کوئی بھی نہیں کر سکتا۔انہوں نے مجھے یہ کام کرنے کا حکم دیا تھا ورنہ وہ مجھے جان سے مار ڈالیں گے۔میرے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے......''

''معتبر جانب قدم بڑھاؤ ڈریکو! ہم تمہیں تمہاری امیدوں سے کہیں زیادہ اچھی طرح پوشیدہ کر سکتے ہیں، یہی نہیں! میں ققنس کے گروہ کے جانبازوں کو تمہارے گھر بھیج کر تمہاری ماں کو کہیں پوشیدہ طور پر محفوظ کروا سکتا ہوں۔تمہارے ڈیڈی اس وقت اژقبان میں بالکل محفوظ ہیں......وقت آنے پر ہم ان کی حفاظت کا بھی بندوبست کر لیں گے......ابھی بھی وقت ہے، ہمارے ساتھ مل جاؤ، ڈریکو! ......تم جانتے ہو کہ ہم قاتل نہیں ہیں......''

ملفوائے نے ڈمبل ڈور کی طرف گھور کر دیکھا۔

''مگر میں اتنی دور تک تو پہنچ گیا ہوں، ہے نا؟'' اس نے آہستگی سے کہا۔''انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ میں اس کوشش میں مارا جاؤں

گا مگر میں یہاں ہوں......اور آپ میرے نشانے پر ہیں...... چھڑی میرے ہاتھ میں ہے......آپ میرے رحم وکرم پر ہیں......''

''بالکل نہیں ڈریکو!'' ڈمبل ڈور نے آہستگی سے کہا۔ ''اس وقت تمہاری نہیں...... بلکہ میری مہربانی کی بڑی اہمیت ہے......''

ملفوائے کچھ نہیں بولا۔ اس کا منہ کھلا ہوا تھا۔ اس کا چھڑی والا ہاتھ اب بھی کانپ رہا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کا ہاتھ کچھ نیچے سرک گیا تھا......مگر ٹھیک اسی وقت سیڑھیوں پر دوڑتے ہوئے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ ایک لمحے بعد ملفوائے کو راستے سے دھکیل کر ایک طرف ہٹا دیا گیا۔ سیاہ چوغوں میں ملبوس چار افراد دندناتے ہوئے مینار کے دمدمے میں نمودار ہو گئے تھے۔ ہیری اب بھی بالکل ساکت و جامد تھا۔ اس نے پلکیں جھپکائے بغیر دہشت زدہ نظروں سے ان چاروں کی طرف دیکھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ مرگ خور نیچے کے محافظوں پر غالب آ چکے تھے۔

عجیب سا دکھائی دینے والا ایک شخص نے گھرگھراتے ہوئے انداز میں ہنسا۔

'''ڈمبل ڈور پھنس گئے!'' اس نے کہا اور ایک موٹی اور پستہ قد عورت کی طرف متوجہ ہوا جو اس کی بہن جیسی دکھائی دے رہی تھی اور صورتحال پر گرفت دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔ ''ڈمبل ڈور چھڑی کے بغیر، ڈمبل ڈور بالکل تنہا...... بہت اعلیٰ ڈریکو...... بہت شاندار!''

''شام بخیر، ایمکس!'' ڈمبل ڈور نے اطمینان بھرے انداز میں کہا جیسے وہ اس آدمی کو پرتکلف چائے کی دعوت دے رہے ہوں۔ ''اور تم 'ایل کٹو' کو بھی ساتھ لے آئے ہو...... بہت خوب!''

پستہ قد عورت نے غصیلے انداز میں ہنکار بھری۔

''آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ کے یہ مذاق بستر مرگ پر آپ کی مدد کریں گے؟'' وہ ناراضگی بھرے لہجے میں غراتی ہوئی بولی۔

''مذاق......اوہ نہیں......نہیں...... یہ تو مہذب آداب ہیں۔'' ڈمبل ڈور نے جواب دیا۔

''بہت ہوا......اب کام تمام کر ڈالو!'' ہیری کے سب سے قریب کھڑے اجنبی نے کہا جو طویل قامت اور چوڑے سینے کا مالک تھا۔ اس کے بال الجھے ہوئے تھے اور مونچھیں بھوری رنگت کی تھیں۔ اس کا سیاہ چوغہ بدن پر چپکا ہوا تھا۔ اس کی آواز کچھ ایسی تھی جیسی ہیری نے پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔ یہ بھونکنے جیسی محسوس ہوتی تھی۔ ہیری کو اس کے پاس سے دھول، پسینے اور خون کی ملی جلی تیز بدبو آ رہی تھی، اس کے بھدے اور میلے ہاتھوں پر لمبے زرد ناخن چمک رہے تھے۔

''اوہ کیا یہ تم ہو فینریئر؟'' ڈمبل ڈور نے کہا۔

''صحیح پہچانا! مجھے یہاں دیکھ کر تمہیں یقیناً خوشی ہوئی ہوگی، ڈمبل ڈور!'' وہ تمسخرانہ لہجے میں ہنستا ہوا بولا۔

''نہیں بالکل نہیں...... سچ کہوں تو میں یہ بالکل نہیں کہہ سکتا ہوں کہ تمہیں دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی ہے......''

فینریئر گرے بیک مسکرایا اور اپنے نوکیلے دانت دکھانے لگا۔ اس کی ٹھوڑی پر خون بہہ رہا تھا اور وہ اپنے ہونٹ بھدے طریقے سے موڑ موڑ کر آہستہ آہستہ چاٹ رہا تھا۔

''مگرڈمبل ڈور! آپ تو یہ بات جانتے ہی ہیں کہ مجھے بچوں سے کتنا پیار ہے؟''

''یعنی تمہاری بات کا مطلب میں یہ سمجھوں کہ تم اب پورنماشی کے علاوہ بھی حملے کرنے لگے ہو؟ یہ انتہائی غیر معمولی رویہ ہے...... تمہیں انسانی گوشت کی ایسی لت لگ چکی ہے کہ تم ایک مہینے میں ایک بار سے سیر نہیں ہو پاتے ہو؟''

''بالکل صحیح کہا ڈمبل ڈور!'' فینر ئیر نے فوراً کہا۔ ''یہ حقیقت جان کر یقیناً آپ کو صدمہ ہوا، ہے نا؟ ڈمبل ڈور آپ خوفزدہ ہو گئے، ہے نا؟''

''میں ایسی اداکاری ہرگز نہیں کروں گا کہ تمہاری بات سن کر مجھے کراہت نہیں ہوئی۔'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''اور ہاں! مجھے اس بات پر کسی قدر صدمہ ضرور ہوا ہے کہ ڈریکو نے تمہیں اس سکول میں داخل ہونے کی اجازت دے دی ہے جہاں اس کے کافی دوست بھی رہتے ہیں......''

''میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے!'' ملفوائے نے جلدی سے صفائی پیش کی۔ وہ گرے بیک کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اس کی طرف دیکھنا ہی نہ چاہتا ہو۔ ''مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ بھی آنے والا ہے......''

''اوہ بھلا میں ہوگورٹس کے سفر کا سنہرا موقعہ کیسے چھوڑ سکتا تھا ڈمبل ڈور؟'' فینر ئیر نے اپنے دانت کٹکٹاتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر ہوس بھرے جذبات رقصاں تھے۔ ''یہاں کتنی ڈھیر ساری نازک گردنیں ہیں جنہیں میرے دانت بھنبھوڑ کر رکھ سکتی ہیں......تازہ اور لذیذ......ذائقے دار خون کی رنگ برنگی اقسام......'' وہ ایک پیلا ناخن اپنے سامنے والے دانتوں پر رکھ کر ڈمبل ڈور کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگا۔ ''اور اب کھانے کے بعد میں مٹھائی کی جگہ پر آپ کو بآسانی کھا سکتا ہوں، ڈمبل ڈور......''

''نہیں!'' چوتھے مرگ خور نے فوراً بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ وزنی اور کرخت دکھائی دے رہا تھا۔ ''ہمیں حکم ملا ہے کہ یہ کام ڈریکو کو ہی کرنا ہے......چلو ڈریکو! اب جلدی کرو......''

ملفوائے کے چہرے پر اب پہلے سے بھی زیادہ سراسیمگی دکھائی دے رہی تھی۔ وہ واقعی دہشت زدہ ہو گیا تھا جب اس نے ڈمبل ڈور کے چہرے کی طرف دیکھا جو پہلے سے زیادہ پیلا پڑ چکا تھا اور نیچے جھک گیا تھا کیونکہ وہ فصیل کی دیوار پر اور نیچے پھسل گئے تھے۔

''ویسے بھی......اگر مجھ سے پوچھو تو وہ زیادہ دنوں کے مہمان نہیں ہیں۔'' عجیب صورت والے آدمی نے کہا۔ جب اس کی بہن اس کی بات پر زور سے ہنس پڑی۔ ''ذرا اس کی طرف تو دیکھو......آپ کو کیا ہوا ہے ڈمی؟''

''اوہ ایمکس! کمزور مزاحمت، ہاتھ پاؤں کی اضطراری افعالیت......'' ڈمبل ڈور نے کہا۔ ''عمر رسیدگی......آسان لفظوں میں کہوں تو بڑھاپا......شاید ایک دن یہ تمہارے ساتھ بھی ہوگا......اگر تم خوش قسمت واقع ہوئے تو......''

''اس بات کا کیا مطلب ہے؟......اس بات کا کیا مطلب ہے؟'' مرگ خور ایمکس چیخا اور اچانک متشدد ہو گیا۔ ''ہمیشہ ایسی بیہودہ باتیں کرتے ہو، ڈمی! باتیں ہی کرتے رہتے ہو اور عملی طور پر کرتے کچھ بھی نہیں ہو۔ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ تاریکیوں کے

شہنشاہ تمہیں ہلاک کرنے کی زحمت ہی کیوں کر رہے ہیں؟ چلو ڈریکو......اب کام تمام کردو......جلدی کرو!''

مگر اسی لمحے نیچے سے کسی کے الجھنے کی آواز سنائی دی اور پھر کوئی چیخ کر بولا۔''انہوں نے سیڑھیوں پر کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی ہے......ڈورستم......ڈورستم......''

ہیری کا دل خوشی سے اچھلنے لگا۔تو وہ چاروں مرگ خور نیچے کے سب لوگوں پر غالب نہیں آپائے تھے بلکہ وہ تو لڑائی چھوڑ کر مینار کے اوپر پہنچ گئے تھے، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ انہوں نے اپنے عقب میں سیڑھیوں پر کسی قسم کا ستون بنا کر راستہ بند کر دیا تھا۔

''ڈریکو جلدی کرو......'' کرخت چہرے والا شخص غصے سے غرایا۔

مگر اب تو ملفوائے کے ہاتھ اتنی بری طرح سے کانپ رہے تھے کہ وہ اپنا نشانہ سیدھا رکھنے میں بھی ناکام دکھائی دے رہا تھا۔

''اوہ یہ کام میں ہی کر دیتا ہوں!'' گرے بیک بھنبھناتا ہوا بولا اور اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر ڈمبل ڈور کی طرف بڑھا۔

''میں نے تمہیں خبردار کیا تھا کہ تم نہیں...... بالکل نہیں!'' کرخت چہرے والے اجنبی نے چیختے ہوئے کہا۔روشنی کی ایک چمک نمودار ہوئی اور گرے بیک اچھل کر دور جا گرا۔وہ بے اختیار فصیل کی دیوار سے ٹکرایا اور بے حد آگ بگولا دکھائی دینے لگا۔ہیری کا دل اب بہت زور زور سے دھڑک رہا تھا۔اسے یہ ناممکن محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کے دھڑکتے ہوئے دل کی آواز سن نہیں پا رہا ہوگا۔وہ ڈمبل ڈور کے جادوئی کلمے کے زد میں آ کر محصور ہو چکا تھا۔اگر وہ ہل بھی سکتا تو وہ اپنے چوغے کے نیچے سے کسی مؤثر جادوئی وار کا استعمال کر سکتا تھا......

''ڈریکو! اسے کر ڈالو...... یا پھر ایک طرف ہٹ جاؤ تاکہ ہم میں سے کوئی......'' پستہ قد عورت غصیلے انداز میں چیخی مگر ٹھیک اسی وقت مینار کا دروازہ کھل گیا۔وہاں سنیپ کے صورت دکھائی دی جو دروازے کے بیچوں بیچ کھڑے تھے، ان کی چھڑی ان کے ہاتھ میں تھی اور وہ سامنے کے منظر کو دیکھ رہے تھے۔ڈمبل ڈور دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے تھے اور غصیلا بھیڑیائی انسان گرے بیک زمین پر بیٹھا ہوا تھا، تین مرگ خور اور ملفوائے ٹھیک ان کے سامنے کھڑے تھے۔

''ایک مسئلہ آ گیا ہے، سنیپ!'' ایمقس نے جلدی سے کہا جس کی آنکھیں اور چھڑی ڈمبل ڈور پر جمی ہوئی تھیں۔''لڑکا یہ کام نہیں کر پا رہا ہے......''

مگر اسی لمحے کسی اور نے بھی سنیپ کا آہستگی سے پکارا۔

''سیورس......''

اس پوری شام کے سبھی ڈراؤنے اہداف اور دل دہلا دینے والی چیزوں کا سامنا کرنے کے بعد ہیری کو یہ آواز ان سب سے زیادہ ڈراؤنی محسوس ہوئی۔پہلی بار ڈمبل ڈور فریاد کر رہے تھے۔

سنیپ نے کچھ نہیں کہا بلکہ آگے بڑھ کر ملفوائے کو دھکا دے کر راستے سے ایک طرف ہٹا دیا۔تینوں مرگ خور بغیر کسی مزاحمت کے

ان کی راہ سے پیچھے ہٹ گئے، یہاں تک کہ بھیڑیائی انسان بھی پیچھے ہٹ گیا۔سنیپ نے ایک لمحے کیلئے ڈمبل ڈور کی طرف گھور کر دیکھا۔سنیپ کے چہرے کی سخت سلوٹوں میں ناپسندیدگی اور نفرت کی گہری جھلک دکھائی دے رہی تھی۔

''براہ کرم......سیورس......''

سنیپ نے اپنی چھڑی اُٹھائی اور سیدھے ڈمبل ڈور کی طرف تان لی۔

''ایکوداسم......''

سنیپ کی چھڑی کی نوک سے سبز روشنی کی ایک لہر نکلی اور ڈمبل ڈور کے سینے پر جا پڑی۔ ہیری کی دہشت میں نکلی ہوئی چیخ کوئی بھی نہیں سن پایا۔ وہ ڈمبل ڈور کے بدن کو ہوا میں اُڑتا ہوا دیکھتا رہ گیا۔ایک لمحے کیلئے ایسا محسوس ہوا کہ آسمان پر چمکتی ہوئی کھوپڑی کے نیچے ان کا بدن ساکن ہو گیا ہو، پھر وہ آہستگی سے پیچھے کی جانب گر گئے اور کسی بڑی کھائی میں گرنے کی مانند وہ مینار کی فصیل کے دوسری طرف گر کر غائب ہو گئے۔ وہ یوں مینار کی فصیل کے پیچھے اوجھل ہو گئے تھے جیسے وہ کبھی مینار پر آئے ہی نہ ہوں......

اٹھائیسواں باب

شہزادے کی اُڑان

ہیری کو محسوس ہوا جیسے وہ بھی ہوا میں اُڑ رہا ہو۔'ایسا نہیں ہوا تھا......ایسا نہیں ہوسکتا تھا......'

''یہاں سے نکلو......جلدی!''سنیپ نے غراتے ہوئے کہا۔

انہوں نے ملفوائے کا کالر پکڑا اور اسے دروازے سے سب سے پہلے زبردستی باہر لے کر نکل گئے۔سنیپ کے پیچھے پیچھے گرے بیک اور موٹے بہن بھائی نکل گئے جو جوشیلے انداز میں کلکاریاں بھر رہے تھے، جب وہ دروازے سے اوجھل ہوئے تب جا کر ہیری کو احساس ہوا کہ اس کا بدن جادوئی قید سے آزاد ہو گیا ہے، وہ دوبارہ ہل جل سکتا تھا۔وہ اب دیوار کے ساتھ کسی جادوئی کلمے کے زور پر نہیں بلکہ حیرت و دہشت اور صدمے کی وجہ سے چپکا کھڑا تھا۔اس نے اپنے سر پر سے غیبی چوغہ اتار کر ایک طرف پھینک دیا، جب کرخت چہرے والا مرگ خور سب سے آخر میں دروازے کو عبور کر رہا تھا تو اسی وقت......

''بندھو تم......''

مرگ خور اس طرح جھک گیا جیسے کسی ٹھوس چیز نے اس کی کمر پر وار کر دیا ہو اور موم کی کسی سخت پتلے کی مانند وہ زمین بوس ہوتا چلا گیا۔اس کا جسم ابھی زمین سے ٹکرایا ہی تھا کہ ہیری جست لگا کر اسے پھلانگ گیا اور اندھیرے میں ڈوبی سیڑھیوں پر نیچے بھاگنے لگا۔

دہشت کی لہریں ہیری کے تن بدن سے ہوتی ہوئی دھڑکتے ہوئے دل کو چیر رہی تھیں۔اسے ڈمبل ڈور کے پاس پہنچنا تھا اور سنیپ کو پکڑنا تھا......نجانے کیوں یہ دونوں چیزیں پیوستہ تھیں......اگر وہ ان دونوں کو ایک ساتھ لے پاتا تو ایسا نہیں ہو پاتا......ڈمبل ڈور نہیں ہلاک ہوتے؟

اس نے بل دار سیڑھیوں کے آخری دس زینے ایک ہی چھلانگ میں پار کیئے اور اپنی چھڑی اُٹھا کر رُک گیا۔نیم تاریک راہداری میں دھول بھری ہوئی تھی۔نصف چھت گر چکی تھی اور اس کی نگاہوں کے سامنے جنگ کا منظر تھا مگر وہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ کون کس سے لڑ رہا ہے؟اسی وقت اسے ایک درشت آواز سنائی دی۔

''کام پورا ہو گیا، نکلنے کا وقت ہو چکا ہے......''

اس نے راہداری کے دوسرے کنارے پر مڑتے ہوئے سنیپ کی جھلک دیکھی۔سنیپ اور ملفوائے بغیر کسی نقصان کے جاری لڑائی میں سے نکلنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔جب ہیری ان کے تعاقب میں بھاگا تو ایک لڑنے والے نے خود کو مقابلے سے الگ کیا اور میدان سے نکل کر اس کی طرف بڑھ آیا۔وہ بھیڑیائی انسان گرے بیک تھا، اس سے پہلے کہ ہیری اپنی چھڑی اُٹھا پاتا، اس نے پھرتی سے اس پر جست لگا دی۔ ہیری اس کی ٹکر سے پیچھے کی طرف الٹ کر گر گیا۔گندے اور الجھے ہوئے بال اس کے چہرے سے ٹکرائے، پسینے اور خون کی ملی جلی بدبو اس کے نتھنوں اور منہ میں بھرنے لگی۔اس کے گلے میں گرم سانسیں اترتی جا رہی تھیں۔

''بند ہو تم......''

ہیری کو اپنے جسم پر گری بیک کو اچھل کر اکڑتا ہوا محسوس ہوا۔اس نے پوری کوشش کر کے گرے بیک کے اکڑے ہوئے بدن کو خود سے دور ہٹایا اور فرش پر پھینک دیا۔اسی وقت ہیری کو روشنی کی ایک تیز لہر اپنی طرف کوندتی ہوئی دکھائی دی، وہ لمحہ بھر کی دیر کئے بغیر دوسری طرف غوطہ کھا گیا۔اس نے سر جھکاتے ہوئے لڑائی کے درمیان سے نکلنے کی کوشش کی اور پوری رفتار سے دوسری طرف بھاگ کھڑا ہوا۔اس کے پاؤں فرش پر پڑی ہوئی کسی موٹی چیز سے ٹکرائے اور فرش کی پھسلن پر جا پڑے، وہ بری طرح لڑکھڑا گیا۔وہاں خون کے تالاب میں دو بے جان جسم گرے پڑے تھے مگر وہ کون تھے، یہ دیکھنے کا وقت نہیں تھا۔ ہیری کو اب اپنے سامنے سرخ بال شعلوں کی مانند اُڑتے ہوئے دکھائی دے رہی تھے۔جینی فربہ بدن مرگ خور ایمقس کے ساتھ نبرد آزما تھی جو پوری طاقت سے اس پر جادوئی وار کرتا چلا جا رہا تھا اور جینی ان سے مسلسل بچتی چلی جا رہی تھی۔ایمقس کھلکھلا کر قہقہے لگا رہا تھا اور اس کھیل سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

''کروکیوم......کروکیوم......تم ہمیشہ تو نہیں رقص کر سکتی، لڑکی!''

''ششدررم......'' ہیری چیخا۔

اس کا جادوئی وار سیدھا ایمقس کے سینے پر پڑا۔ وہ درد سے جانور کی طرح چنگھاڑا اور اس کے پاؤں ہوا میں اُٹھ کر پیچھے والی دیوار سے ٹکرا گئے۔وہ دیوار سے ٹکرا کر پھسلا اور رون، پروفیسر میک گوناگل اور لوپن کی اوٹ میں اوجھل ہو گیا جو ایک اور مرگ خور سے لڑ رہے تھے۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کے عقب میں ٹونکس سنہرے بالوں والے ایک قد آور قوی ہیکل جادوگر سے مقابلہ کر رہی تھی جو تمام سمتوں میں اندھا دھند جادوئی شعاعیں پھینک رہا تھا۔اس کے جادوئی وار دیواروں سے ٹکرا کر ہر طرف بکھرے ہوئے تھے۔اس کی وجہ سے جگہ جگہ سے پتھر ٹوٹ پھوٹ رہے تھے اور سب سے نزدیکی کھڑکی بھی تباہ ہو چکی تھی۔

''ہیری! تم کہاں سے آ رہے ہو؟'' جینی نے چیخ کر پوچھا مگر جواب دینے کا وقت نہیں تھا۔ ہیری اپنا سر جھکاتے ہوئے آگے کی طرف بھاگنے لگا۔ وہ ایک دھماکے سے بال بال بچا جو اس کے سر کے عین اوپر ہوا تھا اور جس کی وجہ سے ان سب پر دیوار کے ٹکڑوں کی بارش ہو گئی تھی۔سنیپ بھاگ نہیں پائیں گے، میں سنیپ کو پکڑ لوں گا......

''یہ لو......'' پروفیسر میک گوناگل چیخیں اور ہیری کو خاتون مرگ خور ایل کٹو کی جھلک دکھائی دی جو اپنے ہاتھ سر پر رکھے ہوئے

راہداری میں بھاگتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔اس کا بھائی اس کے پیچھے تھا۔ہیری ان کے تعاقب میں لپکا مگراس کا پاؤں کسی چیز سے الجھ گیااور آگلے ہی پل وہ کسی کے پیروں میں جا گرا،اسے نیول کا زرد گول چہرہ فرش کی سطح پرٹکا ہوا دکھائی دیا۔

''نیول......تم ٹھیک تو ہو......؟''

''میں ٹھیک ہوں۔'' نیول نے سرگوشی جیسی آواز نکالی، وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا پیٹ پکڑے ہوئے تھا۔''ہیری......سنیپ اور ملفوائے...... بھاگ گئے......!''

''میں جانتا ہوں، میں ان ہی پیچھے جا رہا ہوں۔'' ہیری نے کہا اور فرش پر ہی سے ایک جادوئی وار قد آور قوی ہیکل مرگ خور کی طرف دے مارا جس نے سب سے زیادہ ہنگامہ مچا رکھا تھا۔جب جادوئی وار اس کے چہرے پر پڑا تو اس کے حلق سے درد بھری چیخ نکلی اور پھر وہ لڑکھڑاتے قدموں آگے جانے والے بھائی بہن کے عقب میں بھاگ کھڑا ہوا۔

ہیری تیزی سے فرش سے اُٹھا اور راہداری میں بھاگنے لگا۔اس نے پیچھے سے آتے دھماکوں کی آوازوں کو نظرانداز کر دیا۔باقی لوگ اسے واپس آجانے کیلئے آوازیں لگا رہے تھے مگراس نے ان کی کوئی بات نہیں سنی۔اس نے زمین پر گرے جسموں کی طرف بھی نہیں دیکھا جن کی قسمت کے بارے میں اسے کچھ خبر نہیں تھی۔وہ ایک موڑ پر مڑا اور ایک بار پھر پھسل گیا۔خون کی چپچپاہٹ سے اس کے جوتے بار بار پھسل رہے تھے۔سنیپ کافی دور نکل گئے ہوں گے؟ کیا یہ ممکن تھا کہ وہ خفیہ حاجتی کمرے میں جا کر اوجھل الماری میں گھس گئے ہوں یا پھر ققنس کے گروہ کے جانبازوں نے اب تک وہاں کا راستہ ہی بند کر ڈالا ہو؟ تاکہ مرگ خور دوبارہ اس راستے کا استعمال کرتے ہوئے فرار نہ ہو سکیں۔اسے صرف اپنے قدموں کے علاوہ اور کسی چیز کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔اگلی خالی راہداری میں بھاگتے ہوئے اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا پھر اسے کسی کے پاؤں کا خون بھرا نشان دکھائی دیا، جس سے اسے اندازہ ہو گیا کہ کم از کم ایک مرگ خور تو سکول کے بیرونی دروازے کی طرف بھاگ کھڑا ہوا ہے......شاید ساتویں منزل پر خفیہ حاجتی کمرے کا راستہ واقعی روک دیا گیا تھا؟ وہ ایک اور موڑ پر گھوما، عین اسی وقت جادوئی وار کی چمکتی لہر کے قریب سے گزر گئی۔وہ ایک جنگجو کے آہنی لباس کے عقب میں چھپ گیا۔اگلے لمحے آہنی لباس میں زوردار دھماکہ ہوا۔ہیری پیچھے گرا اور اس نے بھائی بہن مرگ خوروں کو سنگ مرمر کی سیڑھیاں اترتے ہوئے دیکھ لیا۔ہیری نے پھرتی سے ان پر وار داغا مگراس کا وار سیڑھیوں کے نزدیک لگی ہوئی جادوگرنیوں کی تصویر پر جا پڑا جو چیختی ہوئی قریبی تصویر میں پناہ کیلئے بھاگ کھڑی ہوئیں۔آہنی لباس کے ٹکڑوں کے اوپر سے پھلانگتے ہوئے چیخنے چلانے کی مزید آوازیں سنائی دیں۔ایسا لگا کہ سکول میں سوئے ہوئے لوگ اب بیدار ہو چکے تھے۔

ہیری ایک خفیہ مختصر راستے کی طرف بھاگا تاکہ بھائی بہن مرگ خوروں سے آگے نکل کر سنیپ اور ملفوائے کے قریب پہنچ سکے جو یقینی طور پر اب تک میدان میں پہنچ چکے ہوں گے۔اس نے نصف فاصلے پر خفیہ سیڑھیاں کود کر عبور کیں اور ایک پردے کے اندر گھس گیا۔وہ ایک راہداری میں باہر نکلا جہاں ہفل پف کے بے شمار طلباء پاجاموں میں ملبوس پریشان کھڑے دکھائی دیئے۔

''ھیری! ہم نے شور سنا۔ کوئی تاریکی کے نشان کے بارے میں کچھ کہہ رہا تھا......'' ارنئی میک ملن نے تیزی سے بولنا شروع کیا۔

''راستے سے ہٹ جاؤ......'' ھیری گرجتا ہوا دہاڑا اور دولڑکوں کو ایک طرف دھکیلتا ہوا نیچے کی طرف بھاگا۔ باقی ماندہ سنگ مرمر کی سیڑھیاں اس نے بدحواسی کے عالم میں پار کیں۔ بلوط کی لکڑی والا صدر دروازہ دھماکے سے کھلا۔ سیڑھیوں پر خون کے دھبے تھے اور کئی خوفزدہ گم صم طلباء دیواروں سے چپکے کھڑے تھے۔ چند ایک تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھے سہمے کھڑے تھے گری فنڈر کا قوی الجثہ پوائنٹس ریکارڈ گھڑیال ایک جادوئی وار سے ٹوٹ کر چکنا چور ہو چکا تھا اور اس کے شیشے کے ٹکڑے اور شاریاتی نگینے کی کنکریاں زمین پر بکھری پڑی تھیں۔

ھیری بیرونی ہال کی طرف بھاگا اور باہر کھلے وسیع اندھیرے میں ڈوبے میدان میں پہنچ گیا۔ اسے اپنے سامنے تین ہیولے گھاس پر تیزی سے بھاگتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ وہ ثقاب اُڑان بھرنے کیلئے فاصلے پر موجود مین گیٹ کی طرف جا رہے تھے۔ انہیں دیکھ کر محسوس ہوتا تھا کہ پیچھے والا وہی لمبے سنہری بالوں والا مرگ خور ہوگا اور اس سے تھوڑا آگے سنیپ اور ملفوائے بھاگ رہے ہوں گے......

ان کے تعاقب میں بھاگتے ہوئے ھیری کے پھیپھڑوں میں رات کی سرد ہوا چبھنے لگی۔ اسے کچھ فاصلے پر روشنی کی ایک تیز چمک دکھائی دی، جس میں اسے پل بھر کیلئے آگے بھاگنے والوں کے ہیولے دکھائی دیئے۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ یہ کیا تھا مگر وہ لگاتار بھاگتا رہا۔ وہ اتنا قریب نہیں تھا کہ کسی ایک کو بھی اپنے نشانے پر رکھ پاتا۔

ایک اور چمک کا لشکارا ہوا، کسی کے چیخنے چلانے کی آواز سنائی دی، روشنی کی ایک اور چمک ہوئی اور پھر ھیری سمجھ گیا۔ ہیگرڈ اپنے جھونپڑے سے باہر نکل آیا تھا اور مرگ خور کو فرار سے روکنے کی کوشش کر رہا تھا حالانکہ ہر سانس ھیری کے پھیپھڑوں کو زخمی کر رہی تھی اور اس کے سینے کی ہر پسلی آگ میں جلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی مگر ھیری کو اپنے دماغ میں ایک ہی گونجتی ہوئی آواز سنائی دے رہی تھی...... ہیگرڈ نہیں...... ہیگرڈ نہیں!

عقب میں کوئی چیز آ کر ھیری کی کمر سے ٹکرائی اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی آگے کی طرف گرتا چلا گیا۔ اس کا چہرہ زمین سے ٹکرایا اور اس کے دونوں نتھنوں سے خون بہنے لگا۔ جب وہ لڑھکا تو اس نے اپنی چھڑی تیار کرنے ہوئے سوچا کہ وہ خفیہ مختصر راستے کرتے ہوئے جن بھائی بہن مرگ خوروں سے آگے نکل آیا تھا، وہ اب ٹھیک اس کے پیچھے ہوں گے اور انہی نے اس پر حملہ کیا ہوگا......

''بندھو تم......'' وہ چیخا، وہ لڑھکنے کے بعد اندھیری زمین پر اکڑوں بیٹھ گیا تھا۔ اس کا جادوئی وار معجزاتی طور پر ایک مرگ خور سے جا ٹکرایا جو گرتا ہوا دکھائی دیا اور اس نے دوسرے کو اپنے ساتھ گرا ڈالا۔ ھیری اچھل کر کھڑا ہوا اور ایک بار سنیپ کے تعاقب میں دوڑا۔

اب اسے ہیگرڈ کا دیوہیکل ہیولا دکھائی دے رہا تھا۔ اچانک چاندنی کی مدہم روشنی ہر طرف پھیل گئی، چاند بادلوں کے بیچ میں سے باہر نکل آیا تھا۔ سنہری بالوں والا مرگ خور ہیگرڈ پر جادوئی وار برسا رہا تھا مگر ہیگرڈ کی زبردست دیوؤں والی صلاحیت اور اس کی

موٹی کھال جو اسے دیوؤں کی وراثت میں ملی تھی، ابھی تک اس کی بھرپور حفاظت کر رہی تھی۔ بہرحال، سنیپ اور ملفوائے اب بھی آگے بھاگ رہے تھے۔ وہ جلد ہی گیٹ سے دوسری طرف نکل جائیں گے اور نقاب اُڑان بھر لیں گے......

ہیری ہیگرڈ اور سنہری بالوں والے مرگ خور کے قریب سے نکل کر تیزی سے آگے لپکا اور اس نے سنیپ کی کمر کا نشانہ باندھتے ہوئے زور سے کہا۔ ''ششدرم......!''

اس کا نشانہ چوک گیا۔ سرخ روشنی کی لہر سنیپ کے سر کے قریب سے نکل گئی۔

''بھاگو ڈریکو...... بھاگو!'' سنیپ نے چیختے ہوئے ڈریکو سے کہا، پھر وہ تیزی سے مڑے۔ بیس گز کے فاصلے سے سنیپ اور ہیری نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ایک ساتھ اپنی چھڑیاں اُٹھائیں۔

''اینگور......''

مگر سنیپ نے اس وار کو روک دیا اور ہیری اپنا جادوئی کلمہ مکمل کرنے سے پہلے پیچھے کی طرف الٹ گیا۔ ہیری دوبارہ اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ اسی لمحے قد آور سنہری بالوں مرگ خور چیخا۔

''آتشو ستم......''

ہیری نے ایک زوردار دھماکے کی آواز سنی اور ایک نارنجی رنگ کی روشنی ہر طرف پھیل گئی۔ ہیگرڈ کا جھونپڑا آگ کے شعلوں میں دھڑا دھڑ جلنے لگا۔

''خنزیر کہیں کے......اندر فینگ ہے......'' ہیگرڈ گرجتا ہوا دہاڑا۔

''اینگور......'' ہیری نے ایک بار پھر جادوئی کلمہ پڑھنے کی کوشش کی اور نارنجی روشنی میں چمکتے ہوئے سامنے موجود عکس پر چھڑی تانتے ہوئے نشانہ باندھا مگر سنیپ نے آسانی سے ایک بار پھر اس کا نامکمل جادوئی وار اُڑا کر رکھ دیا۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ شعلوں کی روشنی میں تمسخرانہ انداز میں اس کی ہنسی اُڑا رہے تھے۔

''ناقابل معافی وار کا استعمال تم کبھی نہیں کر سکتے، پوٹر!'' سنیپ بلند آواز میں بولے، جب ہیگرڈ کی چیخ و پکار اور فینگ کی کوں کوں کرتی ہوئی آواز فضا میں پھیلی ہوئی تھی۔ ''تم میں نہ تو اتنی ہمت ہے اور نہ ہی قابلیت......''

''بند ھو تم......'' ہیری گرجا مگر سنیپ نے پرسکون انداز میں ہاتھ کو ہلکے انداز میں لہرا کر اس جادوئی وار کو دوسری طرف موڑ دیا۔

''مقابلہ کرو......'' ہیری چیختا ہوا بولا۔ ''مجھ سے مقابلہ کرو، بزدل انسان......''

''بزدل......تم نے مجھے کیا کہا، پوٹر؟'' سنیپ نے غصیلے انداز میں گرجتے ہوئے کہا۔ ''تمہارا باپ تو اپنے تین ساتھیوں کے بغیر مجھ پر کبھی حملہ نہیں کرتا تھا، تم جانے اسے کس نام سے پکارو گے......؟''

''ششدرم......''

''ایک بار پھر روک دیا...... پھر روک دوں گا، جب تک تم اپنا منہ اور دماغ بند کرنا نہیں سیکھ لو گے، پوٹر!''سنیپ نے طنزیہ لہجے میں کہا اور ایک بار پھر جادوئی وار کو روک دیا۔''اب چلو!''اس نے ہیری کے عقب میں موجود سنہری بالوں والے قد آور مرگ خور سے بلند آواز میں کہا۔''اب نکلنے کا وقت ہو چکا ہے، اس سے پہلے کہ محکمے کی فوج یہاں پہنچ جائے...... جلدی کرو!''

''اینگور......''

مگر اس سے پہلے کہ وہ جادوئی کلمہ پورا ہو پاتا، ہیری کو شدید درد نے جکڑ لیا۔ وہ گھاس پر لڑھک گیا۔ کوئی چیخ رہا تھا، کوئی تشدد سے مر رہا تھا۔ سنیپ اس کے ساتھ موت یا پاگل ہونے تک لڑتا رہے گا......

''نہیں......''سنیپ کی آواز گرجی اور درد اچانک رُک گیا جتنا اچانک یہ شروع ہوا تھا، اتنی ہی اچانک گم ہو گیا۔ ہیری اندھیری گھاس پر گرا پڑا تھا۔ اس کی چھڑی اس کے ہاتھ میں تھی اور وہ بری طرح ہانپ رہا تھا۔ اسے سنیپ کے چیختی ہوئی آواز سنائی دے رہی تھی۔''کیا تم وہ حکم بھول گئے ہو، جو ہمیں ملا تھا؟ پوٹر، تاریکیوں کے شہنشاہ کا شکار ہے...... ہمیں اسے چھوڑنا ہی پڑے گا۔ تم جاؤ...... فوراً باہر نکل جاؤ......''

ہیری کو اپنے نیچے کی زمین کانپتی ہوئی محسوس ہوئی جب مرگ خور بہن بھائی اور قد آور سنہری بالوں والا مرگ خور سنیپ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے بیرونی گیٹ کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے۔ ہیری کے منہ سے طیش کے عالم میں بے ہنگم سی چیخ نکلی۔ اس وقت اسے زندگی موت کی کوئی پرواہ باقی نہیں تھی۔ وہ لپک کر اُٹھ کھڑا ہوا اور سنیپ کی طرف جھپٹا۔ اب اسے اس آدمی سے اتنی ہی نفرت ہو رہی تھی جتنی کہ والڈی مورٹ سے ہوتی تھی۔

''کھڑ کھدرتم......''

سنیپ نے اپنی چھڑی لہرائی اور آسانی سے جادوئی وار ایک بار پھر دوسری طرف موڑ دیا۔ ہیری اب کچھ ہی فٹ کے فاصلے پر تھا اور اسے سنیپ کا چہرہ بالآخر صاف دکھائی دینے لگا جس پر اب تمسخرانہ مسکراہٹ نہیں جھلک رہی تھی بلکہ جھونپڑے کے جلتے ہوئے شعلوں کی روشنی میں ان کا چہرہ آگ بگولا دکھائی دے رہا تھا۔ اپنے دل و دماغ کو پوری یکسوئی پر یکجا کرتے ہوئے ہیری اپنی پوری قوت سمیٹتے ہوئے سوچا۔''لیویکو پورسم......''

''نہیں پوٹر......''سنیپ چیخے، ایک زوردار دھماکہ ہوا اور ہیری پیچھے کی طرف اُڑنے لگا ایک بار پھر زمین پر تیزی سے ٹکرانے کے باعث اس کی چھڑی اس کے ہاتھ سے نکل گئی۔ اسے ہیگرڈ کے چیخنے چلانے اور فینگ کے بھونکنے کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔ جب سنیپ نے قریب آ کر اس کا جائزہ لیا تو وہ چھڑی کے بغیر ڈمبل ڈور جتنا ہی بے بس اور نہتا تھا۔ سنیپ کا زرد چہرہ جھونپڑے کے شعلوں کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ اس پر اس وقت اتنی ہی نفرت تھی جتنی ڈمبل ڈور کو ہلاک کرتے وقت دکھائی دی تھی۔

''تم میرے ہی جادوئی کلمات کا استعمال میرے خلاف کرنے کی جسارت کر رہے ہو، پوٹر؟ انہیں میں نے ہی دریافت کیا

تھا...... میں نے...... آدھ خالص شہزادے نے...... اور تم میرے ہی ایجاد کردہ جادوئی کلمات میرے خلاف آزما رہے ہو۔ اپنے باپ کی طرح، ہے نا؟ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں آئی...... بالکل نہیں پوٹر!''

ہیری نے اپنی چھڑی اُٹھانے کیلئے ایک بار پھر چھلانگ لگائی۔ سنیپ نے چھڑی پر ایک چمکتی لہر دے ماری، جس سے وہ ہوا میں اچھلی اور کئی فٹ دور اندھیرے میں کہیں گم ہو کر رہ گئی۔

''تم مجھے مار ڈالو......'' ہیری نے بری طرح ہانپتے ہوئے کہا۔ جس کے دل و دماغ میں کسی قسم کا کوئی خوف باقی نہیں رہا تھا۔ صرف طیش اور نفرت کا لاوا اُبل رہا تھا۔ ''مجھے بھی اسی طرح مار ڈالو، جس طرح تم نے ڈمبل ڈور کو مارا تھا...... بزدل کہیں کے......''

''مجھے بزدل مت کہو، پوٹر!'' سنیپ دیوانگی کے عالم میں چیخے۔ ان کا چہرہ اچانک پاگلوں جیسا وحشی اور جنگلی دکھائی دینے لگا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے انہیں بھی اتنی ہی اذیت پہنچ رہی تھی جتنی کہ درد سے بھونکنے والے کتے کو جلتے ہوئے جھونپڑے کے بیچ میں پھنسنے سے ہو رہی تھی۔

سنیپ نے اپنی چھڑی ہوا میں لہرائی، ہیری کو اگلے ہی لمحے محسوس ہوا کہ کوئی گرم شے اس کے چہرے سے ٹکرائی ہوا اور وہ اس کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک بار پھر پیچھے کی طرف زمین پر الٹ گیا۔ سر کا عقبی حصہ زمین سے ٹکرانے کی وجہ سے اس کی آنکھوں کے سامنے ستارے ناچنے لگے اور ایک لمحے کیلئے اس کے بدن کی پوری ہوا ہی نکل گئی تھی۔ پھر اسے اپنے بدن کے اوپر کسی قوی ہیکل چیز کا ہیولا لپکتا ہوا دکھائی دیا جس نے اس کی آنکھوں کے سامنے کھلے آسمان پر پھیلے ہوئے ستاروں کو سیاہی میں ڈبو ڈالا تھا۔ فضا میں پروں کی پھڑ پھڑاہٹ گونجی اور ہیری کو معلوم ہو گیا کہ بک بیک نامی قشنگر نے سنیپ پر حملہ کر دیا تھا۔ وہ پیچھے کی طرف لڑکھڑائے، بک بیک کے تیز دھار ناخنوں نے سنیپ کی سٹی گم کر دی تھی۔ ہیری نے اپنا سر جھٹکا اور تیزی سے اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا اردگرد کا منظر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ اس کے سر کا عقبی حصہ شدید درد کر رہا تھا۔ اس نے سر جھٹک کر خود کو سنبھالا اور نگاہ اُٹھا کر دیکھا۔ سنیپ پوری قوت سے گیٹ کی طرف بھاگ رہے تھے اور قوی ہیکل قشنگر اپنے بڑے پنکھوں کو پھیلائے ان کے تعاقب میں بھاگ رہا تھا۔ اس کے پنکھ پھڑ پھڑا رہے تھے اور حلق سے عجیب سی چیخ نکل رہی تھی۔

ہیری اُٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنی چھڑی تلاش کرنے لگا تاکہ وہ دوبارہ سنیپ کے تعاقب میں جا سکے مگر جب اس کی انگلیاں گھاس میں ٹٹول رہی تھیں اور سوکھی ٹہنیوں کو ہٹا رہی تھیں، اسی وقت کھٹاک کی آواز پر وہ سمجھ گیا کہ اسے بہت دیر ہو چکی تھی، اس کا اندازہ صحیح تھا۔ چھڑی ملنے پر اس نے گردن گھما کر گیٹ کی طرف دیکھا، قشنگر چیختا ہوا گیٹ کے چکر کاٹ رہا تھا اور سنیپ سکول کی سرحد سے باہر پہنچنے میں اور نقاب اُڑان بھرنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔

''ہیگرڈ!'' ہیری کو جیسے کسی اور کا خیال آیا، وہ بڑبڑاتے ہوئے مڑا۔ ہیگرڈ مخمصے کا شکار چاروں طرف دیکھ رہا تھا اور اس کے چہرے سے عیاں تھا کہ اسے ابھی تک کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ پایا تھا۔

''ہیگرڈ؟'' وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ جلتے ہوئے جھونپڑے کی طرف بڑھا، اسی لمحے ایک دیوہیکل بدن جلتے ہوئے شعلوں کے درمیان میں باہر نکلا جس کی کمر پر فینگ نامی کتا لدا ہوا تھا جو مشکور انداز میں کیں کیں کر رہا تھا۔ ہیگرڈ کو آگ سے باہر نکلتا دیکھ کر اسے اطمینان ہوا اور وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا۔ اس کا عضو عضو دُکھ رہا تھا، اس کا بدن بری طرح سے ٹوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ ہوا کی ٹھنڈک بھی پھیپھڑوں پر خنجر کے گھاؤ لگا رہی تھی۔

''تم ٹھیک ہو ہیری؟ تم ٹھیک ہو؟...... ہم سے کچھ تو بات کرو، ہیری؟''

ہیگرڈ کا بالوں بھرا چہرہ ہیری کے اوپر جھول رہا تھا جس سے ستارے دکھائی دینا ایک بار پھر بند ہو گئے تھے۔ ہیری کو جلتی ہوئی لکڑی اور کتے کے بالوں کی بو آ رہی تھی اس نے ایک ہاتھ باہر نکالا اور فینگ کے گرم اور زندہ بدن کو اپنے پاس ہلتا ہوا محسوس کیا۔

''میں ٹھیک ہوں۔'' ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔ ''اور تم......''

''ظاہر ہے کہ ہم ٹھیک ہی ہیں...... ہمارا کام تمام کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔''

ہیگرڈ نے اپنا ہاتھ ہیری کے بازوؤں کے نیچے رکھا اور اسے اتنی طاقت سے اُٹھایا کہ ہیری کے پیر پل بھر کیلئے زمین سے جدا ہو گئے۔ ہیگرڈ نے اسے اُٹھا کر کھڑا کیا اور ہیری کو ہیگرڈ کی گردن پر خون بہتا ہوا دکھائی دیا، اس کی ایک آنکھ کے نیچے گہرا زخم تھا جو تیزی سے سوج رہا تھا۔

''تمہارے مکان کی آگ بجھانا چاہیئے۔'' ہیری نے کہا۔ ''جادوئی کلمہ 'آبدارم' ہے......''

''ہم جانتے تھے کہ کچھ اسی جیسا ہی ہوگا۔'' ہیگرڈ نے بڑبڑا کر کہا اور گلابی پھولوں والی چھتری اُٹھا کر بولا۔ ''آبدارم......''

چھتری کی نوک سے پانی کی ایک دھار باہر نکلی۔ ہیری نے چھڑی والا ہاتھ اُٹھایا جو پارے جیسا لگ رہا تھا۔ وہ بھی بڑبڑایا۔ ''آبدارم......'' دونوں نے مل کر جھونپڑے پر اس وقت تک پانی پھینکا جب آگ کا آخری شعلہ بھی سرد نہیں پڑ گیا۔

''یہ کچھ زیادہ برا نہیں ہے۔'' ہیگرڈ نے کچھ منٹ بعد امید سے کہا اور دھوئیں کے انبار کو دیکھا۔ ''کوئی بھی ایسا نقصان نہیں ہوا ہے، جسے ڈمبل ڈور ٹھیک نہیں کر سکتے......''

یہ سن کر ہیری کے پیٹ میں بھیانک مروڑ اُٹھا۔ فضا میں چھائی ہوئی خاموشی اور سکون میں اسے اپنے وجود میں عجیب سی دہشت سرایت کرتی ہوئی محسوس ہوئی۔

''ہیگرڈ......!''

''جب ہم نے ان کے آنے کی آواز سنی تو ہم بطِ شجروں کے پاؤں باندھ رہے تھے۔'' ہیگرڈ نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔ وہ ابھی تک تباہ شدہ جھونپڑے کی طرف دیکھ کر گھور رہا تھا۔ ''وہ بیچارے جل کر ہلاک ہو گئے ہوں گے......''

''ہیگرڈ......'' ہیری نے دوبارہ کہنا چاہا۔

''مگر ہوا کیا تھا، ہیری؟ ہم نے تو بس ان مرگ خوروں کو سکول سے باہر بھاگتے ہوئے دیکھا تھا مگر سنیپ ان کے ساتھ کیا کر رہا تھا؟ وہ کہاں گیا ہے.....کیا وہ ان کا پیچھا کر رہا تھا؟''

''وہ.....'' ہیری نے اپنا حلق صاف کرنے کی کوشش کی۔ دہشت اور دھوئیں کی وجہ سے اس کا حلق بالکل سوکھ چکا تھا۔ ''ہیگرڈ! وہ.....قاتل ہے.....''

''قاتل ہے؟'' ہیگرڈ نے زور سے کہا اور ہیری کی طرف دیکھ کر عجیب انداز میں گھورا۔ ''سنیپ نے کوئی قتل کیا؟..... یہ تم کیا کہہ رہے ہو، ہیری؟''

''ڈمبل ڈور.....'' ہیری نے بمشکل کہا۔ ''سنیپ نے.....ڈمبل ڈور کا قتل کر دیا.....''

ہیگرڈ ٹکٹکی باندھے اس کی طرف دیکھتا رہ گیا۔ اس کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا جیسے اسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہو۔

''ڈمبل ڈور..... ہیری؟''

''ہ مر چکے ہیں.....سنیپ نے انہیں مار ڈالا۔''

''ایسا مت کہو ہیری.....'' ہیگرڈ نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ ''سنیپ، ڈمبل ڈور کو کیسے مار سکتے ہے..... احمق مت بنو، ہیری.....تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟''

''میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔''

''تم ایسا کیسے دیکھ سکتے ہو؟''

''میں نے ایسا ہی دیکھا تھا.....ہیگرڈ!''

ہیگرڈ نے نفی میں سر ہلانے لگا۔ اس کے چہرے پر بے یقینی کے سائے پھیلے ہوئے تھے مگر وہ ہیری کو ہمدردانہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ ہیگرڈ سوچ رہا ہوگا کہ ہیری کے سر پر کوئی چوٹ لگی ہوگی جس سے اس کا ذہنی توازن بگڑ چکا ہوگا یا پھر کسی جادوئی وار کی وجہ سے وہ ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہا ہوگا۔

''دیکھو! ہوا یہ ہوگا کہ ڈمبل ڈور نے سنیپ کو مرگ خوروں کے ساتھ جانے کیلئے کہا ہوگا۔'' ہیگرڈ ہیری کو سمجھاتے ہوئے بولا۔ ''ہمیں لگتا ہے کہ اسے اپنا بہروپ قائم رکھا ہوگا۔ دیکھو! ہم تمہیں سکول واپس لے چلتے ہیں، چلو ہیری.....''

ہیری نے اس وقت بحث کرنے یا اسے سمجھانے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ وہ اب بھی بے اختیار لرز رہا تھا۔ ہیگرڈ کو حقیقت جلد ہی معلوم ہو جائے گی، کچھ زیادہ دیر تک نہیں چھپ پائے گی.....سکول کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے ہیری نے دیکھا کہ بلند و بالا عمارت کی بہت سی کھڑکیاں کھل چکی تھیں، جن میں لالٹینوں کی روشنیاں جل اُٹھی تھیں۔ وہ اندر کے منظر کا تصور کر سکتا تھا جہاں لوگ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جا کر ایک دوسرے کو بتا رہے ہوں گے کہ مرگ خور اندر گھس آئے تھے۔ ہوگورٹس کے اوپر تاریکی کا

نشان چمک رہا ہے، کوئی نہ کوئی تو یقیناً مر گیا ہوگا۔

بلوط کی لکڑی کا سامنے والا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ اس میں سے روشنی باہر نکل کر زینوں اور صحن کی گھاس پر پڑ رہی تھی۔ ڈریسنگ گاؤن میں ملبوس طلباء سیڑھیوں سے باہر جھانک رہے تھے۔ وہ گھبرائے ہوئے انداز میں ان مرگ خوروں کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے جو رات کے اندھیرے میں کہیں کھو چکے تھے۔ بہرحال، ہیری کی آنکھیں سب سے بلند مینار کے دامن میں زمین پر جمی ہوئی تھیں۔ اس نے تخیل کی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش کی کہ وہاں زمین پر کوئی سیاہ ہیولا گڈمڈ لیٹا ہوا دکھائی دے رہا ہوگا۔ حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اتنا دور تھا کہ اس طرح کی کوئی چیز اسے دکھائی نہیں دے سکتی تھی۔ جب اس نے بغیر کچھ کہے اس جگہ کی طرف گھورا تو جہاں اس کے لحاظ سے ڈمبل ڈور کا بے جان لاشہ پڑا ہونا چاہئے تھا۔ اس نے کئی لوگوں کو اس طرف جاتے ہوئے دیکھا۔

ہیگر ڈ اور ہیری سکول کے سامنے والے حصے کی طرف جانے لگے۔ فینگ ان کے ٹھیک پیچھے چل رہا تھا۔

''وہ لوگ ادھر کیا دیکھ رہے ہیں؟ اس طرف کیا ہوا ہے؟ وہ کیا چیز ہے جو گھاس پر پڑی ہے؟'' ہیگر ڈ لاشعوری طور پر بولا اور پھر اس کے قدم خودبخود فلکیات والے مینار کی طرف اُٹھتے چلے گئے۔ وہاں کافی ہجوم جمع ہو چکا تھا۔ ''دیکھو ہیری! مینار کے ٹھیک نیچے...... جہاں پر نشان ہے...... اوہ...... تمہیں یہ تو محسوس نہیں ہوتا کہ کوئی مر گیا ہے......؟''

ہیگر ڈ خودبخود خاموش ہو گیا۔ غیر معمولی طور پر یہ خیال اتنا بھیانک تھا کہ اسے بلند آواز میں بولنا ٹھیک نہیں تھا۔ ہیری اس کے ساتھ چلتا رہا۔ اس کے چہرے اور پیروں میں درد کی ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ اس کے بدن کے ہر حصے پر پچھلے نصف گھنٹے میں متعدد جادوئی وار پڑ چکے تھے۔ وہ انہیں یوں محسوس کرنے کی کوشش کر رہا تھا جیسے اس کے قریب کا کوئی دوسرا فرد اس درد کو برداشت کر رہا ہو۔ جو حقیقی تھا، جس سے بچا نہیں جا سکتا تھا، وہ اس کے سینے کا کھنچاؤ تھا......

وہ اور ہیگر ڈ کسی خواب میں چلتے رہے اور بڑبڑاتی ہوئی بھیڑ کے بیچ سے ہوتے ہوئے سب سے آگے پہنچ گئے جہاں کئی طلباء اور اساتذہ نے ان کیلئے جگہ چھوڑ دی تھی۔

ہیری نے ہیگر ڈ کی درد اور صدمے سے بھری کراہ سنی مگر وہ رُکا نہیں۔ وہ آگے کی طرف دھیرے دھیرے چلتا رہا، جب تک کہ وہ بھی اس جگہ تک نہیں پہنچ گیا جہاں ڈمبل ڈور کا بے جان بدن گرا پڑا تھا۔ وہ ان کے اوپر جھک گیا۔

ہیری نے تو اسی لمحے سے ان کی زندگی کی امید چھوڑ دی تھی، جس لمحے ڈمبل ڈور کا اس پر پھینکا ہوا منجمد جادوئی کلمہ کا اثر ٹوٹ گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ اسی وقت ہی ہٹ سکتا تھا جب اسے پھینکنے والا مر گیا ہو...... مگر انہیں یہاں اس طرح پڑے دیکھنے کیلئے وہ ذہنی طور پر بالکل تیار نہیں تھا۔ 'دنیا کے سب سے بڑے جادوگر کو...... جس سے ہیری کبھی ملا تھا یا مل پائے گا۔'

ڈمبل ڈور کی آنکھیں بند تھیں، ان کے ہاتھ اور پیر خطرناک زاویے پر مڑے ہوئے دکھائی دے رہے تھے، ورنہ ایسا بھی محسوس ہو سکتا تھا کہ وہ سو رہے ہوں۔ ہیری نے مڑی ہوئی خمدار ناک کے اوپر نصف چاند کی شکل والی عینک کو سیدھا کیا اور اپنی آستین سے ان

کے منہ سے بہتے ہوئے خون کی لکیر کو پونچھ ڈالا، پھر اس نے بھیگی ہوئی آنکھوں سے ان کے تھکے ہوئے بوڑھے چہرے کو ٹٹولا اور اس نے بے پناہ اور بعید الفہم سچائی خود میں جذب کرنے کی سعی کی کہ ڈمبل ڈور پھر کبھی اس سے بات نہیں کر پائیں گے...... وہ اب کبھی بھی اس کی مدد نہیں کر پائیں گے...... ہجوم ہیری کے عقب میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں کر رہا تھا۔ کافی دیر بعد اسے احساس ہوا کہ اس کے پاؤں کے نیچے کوئی سخت چیز چبھ رہی تھی۔

گھنٹوں پہلے جس لاکٹ کو اندھیری غار کی گہرائیوں سے نکالنے میں وہ کامیاب ہو پائے تھے، وہ ڈمبل ڈور کی جیب سے پھسل کر باہر گر چکا تھا۔ یہ شاید زمین پر زور سے ٹکرانے کی وجہ سے کھل گیا تھا حالانکہ ہیری اب اور صدمہ یا دہشت یا اذیت محسوس نہیں کر سکتا تھا مگر اسے اُٹھاتے ہی ہیری سمجھ گیا کہ کوئی نہ کوئی چیز درست نہیں تھی......

اس نے لاکٹ کو اپنے ہاتھ میں گھمایا۔ یہ تیتشہ یادداشت میں دکھائی دینے والے لاکٹ جتنا بڑا نہیں تھا۔ نہ ہی اس پر سلے ژر سلے درن کا مخصوص نشان بنا ہوا تھا۔ اس کے اندر ایک مڑے تڑے چرمئی کاغذ کے سوا اور کچھ بھی موجود نہیں تھا۔ جو اس جگہ پر مضبوطی سے پھنسا ہوا تھا جہاں عموماً تصویر لگائی جاتی تھی۔

وہ کیا کر رہا تھا...... یہ سوچے سمجھے بغیر ہیری نے چرمئی کاغذ کر باہر کھینچ کر نکالا اور اسے کھولا۔ اس نے چرمئی کاغذ کئی چھڑیوں کی روشنی میں پڑھا جو اب اس کے پیچھے جل رہی تھیں۔

تاریکیوں کے شہنشاہ کیلئے

میں جانتا ہوں کہ جب تم اسے پڑھو گے، اس سے پہلے ہی میں مر چکا ہوں گا مگر میں چاہتا ہوں کہ تمہیں یہ معلوم ہو جائے کہ میں نے تمہارا خفیہ راز جان لیا تھا۔ میں نے اصلی پٹاری کو چرا لیا ہے، اگر میں اسے جلد از جلد تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں اس امید سے موت کو گلے لگا رہا ہوں کہ کل جب تم اپنی حیثیت کے جادوگر سے ٹکراؤ گے تو تمہیں پٹاری پٹوری جادو کا سہارا حاصل نہیں ہو گا اور تم ایک بار پھر مر جاؤ گے......

آر، اے، بی

ہیری اس پیغام کا مطلب بالکل سمجھ نہیں پایا۔ نہ ہی اسے اس بات کی کوئی پرواہ تھی۔ صرف ایک ہی چیز اہم ترین تھی...... یہ اصلی پٹاری نہیں تھی۔ ڈمبل ڈور نے اس خوفناک سیال کو پی کر خود کو خواہ مخواہ ہی لاچار اور بے بس کر لیا تھا۔ ہیری نے چرمئی کاغذ کو اپنے ہاتھ میں مروڑ ڈالا اور اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جلن ہونے لگی۔ اس کے عقب میں فینگ بھی اووں اووں کی آواز نکال کر رو رہا تھا......

☆☆☆☆

انتیسواں باب

ققنس کی گریہ وزاری

''یہاں آؤ ہیری......''

''نہیں......''

''تم یہاں نہیں رُک سکتے، ہیری......اب چلو!''

''نہیں......''

وہ ڈمبل ڈور کے بے جان لاشے کے قریب سے بالکل ہٹنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ کہیں بھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ اس کے کندھے پر رکھا ہوا ہیگرڈ کا ہاتھ فرطِ غم سے کانپ رہا تھا پھر ایک اور آواز سنائی دی۔ ''چلو ہیری......''

ایک چھوٹے اور گرم ہاتھ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے اوپر کھینچ کر اُٹھایا۔ ہیری نے اس کا دباؤ غیر شعوری طور پر ہی تسلیم کر لیا اور وہ مڑا اور ہجوم کی طرف بغیر دیکھے ہی اس کے ساتھ چلنے لگا۔ کچھ پل بعد جا کر اسے اپنے نتھنوں میں پھولوں بھری خوشبو کا احساس ہوا۔ یہ جینی تھی جو اسے سکول کی طرف لئے جا رہی تھی۔ اسے بے شمار شور وشرابے بھری آوازیں سنائی دے رہی تھیں، رات کے اندھیرے میں سبکیاں، سسکیاں، رونے، چیخنے چلانے کی آوازیں گونج رہی تھیں اور کہیں دور کوئی اور بھی گریہ وزاری کر رہا تھا، ماتم کناں تھا، اپنے غم کا نوحہ گا رہا تھا مگر ہیری اور جینی خاموشی سے چلتے رہے......وہ بیرونی ہال کی سیڑھیاں چڑھنے لگے۔ ہیری کے سامنے کچھ دھندلے چہرے ابھر آئے۔ لوگ اس کی طرف دیکھ کر گھور رہے تھے۔ سرگوشیاں کر رہے تھے اور حیران ہو رہے تھے۔ جب وہ دونوں سنگ مرمر کی سیڑھیوں کی طرف جانے لگے تو فرش پر گری فنڈر کے شماریاتی کنکر نما نگینے خون کی بوندوں کی مانند چمک رہے تھے۔

''ہم لوگ ہسپتال جا رہے ہیں......'' جینی نے اسے آگاہ کیا۔

''میں زخمی تو نہیں ہوں......'' ہیری نے آہستگی سے کہا۔

''یہ میک گوناگل کا حکم ہے۔'' جینی نے کہا۔ ''سب لوگ وہیں ہیں، رون، ہرمائنی، لوپن اور باقی سب......''

خوف ایک بار پھر ہیری کے سینے میں مچلنے لگا۔ وہ ان ساکت لاشوں کو تو بھول ہی گیا تھا جنہیں وہ اپنے پیچھے چھوڑ آیا تھا۔

''جینی......اور کون ہلاک ہوا ہے؟''

''فکر مت کرو......ہم میں سے کوئی ہلاک نہیں ہوا ہے۔''

''مگر تاریکی کا نشان......ملفوائے نے کہا تھا کہ وہ کسی کے لاشے کو پھلانگ کر آیا تھا......''

''وہ بل کو پھلانگ کر نکلا تھا مگر پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے، بل زندہ ہے......''

بہر حال، اس کی آواز میں کچھ ایسی لرزش تھی جس سے ہیری سمجھ گیا کہ کہیں کوئی نہ کوئی گڑ بڑ ضرور ہے۔

''سچ کہہ رہی ہو......''

''بالکل سچ......مگر اس کی حالت تھوڑی خستہ ہے۔ گرے بیک نے اس پر حملہ کیا تھا۔ میڈم پامفری کہتی ہیں کہ اب وہ......اب وہ پہلے جیسا نہیں دکھائی دے پائے گا......'' جینی کی آواز تھوڑی کپکپاتی ہوئی محسوس ہوئی۔ ''ہم دراصل یہ بات نہیں جان پائے ہیں کہ اس کا مستقبل میں کیسا ردعمل دیکھنے کو ملے گا؟......میرا کہنے کا مطلب ہے کہ گرے بیک ایک بھیڑیائی انسان ہے مگر وہ اس وقت بھیڑیئے کے روپ میں نہیں تھا......''

''مگر باقی لوگ......وہاں پر کئی اور گرے ہوئے جسم بھی موجود تھے؟''

''نیول ہسپتال میں ہے مگر میڈم پامفری کا کہنا ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ پروفیسر فلٹ وک بے ہوش ہو گئے تھے مگر اب وہ ٹھیک ہیں، بس تھوڑا سا کمزور ہیں۔ وہ ریون کلا کے طلباء کی دیکھ بھال کرنے کیلئے جانے کی ضد کر رہے تھے اور ایک مرگ خور مارا گیا ہے۔ وہ اس جادوئی وار کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا جو سنہری بالوں قد آور مرگ خور کی چھڑی سے بے ہنگم میں انداز میں نکل کر پھیلے ہوئے تھے......ہیری! اگر ہمارے پاس تمہارا اسعادتیال موجود نہ ہوتا تو مجھے لگتا ہے کہ ہم سب ہی مر گئے ہوتے مگر اس مرکب کی خوش قسمتی کی وجہ سے ہر جادوئی وار ہمارے قریب سے نکل کر ضائع ہوتا چلا گیا......''

وہ لوگ ہسپتال کے پاس پہنچ گئے۔ دروازہ کھلنے پر ہیری نے دیکھا کہ نیول دروازے کے قریبی پلنگ پر لیٹا ہوا سو رہا تھا۔ رون، ہر مائنی، لونا، ٹونکس اور لوپن وارڈ کے دور والے کنارے پر موجود ایک پلنگ کے گرد جمع تھے۔ دروازہ کھلنے کی آواز سن کر انہوں نے سر گھما کر اس کی طرف دیکھا۔ ہر مائنی بھاگتی ہوئی ہیری کے پاس پہنچ گئی اور بے اختیار اس کے گلے لگ گئی۔ لوپن بھی پریشان دکھائی دے رہے تھے، وہ بوجھل قدموں کے ساتھ اس کی طرف بڑھے۔

''تم ٹھیک ہو ہیری؟''

''میں ٹھیک ہوں......بل اب کیسا ہے؟''

کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہیری نے ہر مائنی کے کندھے کے اوپر سے دیکھا۔ اسے بل کے تکیے پر ایسا چہرہ دکھائی دیا جسے وہ پہچان نہیں پایا تھا۔ وہ چہرہ اتنا بری طرح سے مسخ ہو چکا تھا کہ نہایت بدصورت دکھائی دے رہا تھا۔ میڈم پامفری بڑبڑاتے ہوئے اس

کے زخموں پر سبز رنگت والا مرہم لگا رہی تھیں۔ ہیری کو یاد آیا کہ سنیپ نے ملفوائے کے ' کھڑکھدرتم' والے زخموں کو اپنی چھڑی سے کتنی آسانی سے ٹھیک کر لیا تھا......

''کیا آپ کسی سحر یا جادوئی کلمے کی مدد سے ان زخموں کو ٹھیک نہیں کر سکتی ہیں؟'' ہیری نے میڈم پامفری سے دریافت کیا۔

''ان پر کوئی جادو کام نہیں کرتا ہے۔'' میڈم پامفری نے درشت لہجے میں کہا۔ ''میں جتنا جانتی ہوں، وہ سب آزما کر دیکھ چکی ہوں مگر بھیڑیائی انسان کے کاٹے کا کوئی علاج ممکن نہیں ہے......''

''مگر اسے پورنماشی کی شب میں تو نہیں کاٹا گیا ہے؟'' رون نے تشویش بھرے لہجے میں کہا جو اپنے بھائی کے چہرے کو ایسے دیکھ رہا تھا کہ جیسے وہ صرف اس کے گھورنے سے ہی تندرست ہو جائے گا۔ ''گرے بیک نے اپنا بہروپ تو نہیں بدلا تھا، اس لئے یقینی طور پر بل......اصلی بھیڑیائی انسان نہیں بن......''

اس نے لوپن کی طرف امید بھری نظروں کے ساتھ دیکھا۔

''نہیں...... مجھے نہیں محسوس ہوتا ہے کہ بل اصلی بھیڑیائی انسان بن پائے گا۔'' لوپن نے جلدی سے کہا۔ ''مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس میں کوئی علامت نمودار نہیں ہوگی۔ یہ نحوست زدہ زخم ہیں۔ یہ شاید کبھی بھی پوری طرح مندمل نہیں ہو پائیں گے...... اور اس کے بعد بل میں بھیڑیئے جیسی کچھ خصوصیات تو آ ہی جائیں گی......''

''شاید ڈمبل ڈور کوئی ایسی چیز جانتے ہوں گے جو کام آ پائے۔ وہ کہاں ہیں؟......بل ڈمبل ڈور کی ہدایت پر یہاں آیا تھا اور مرگ خوروں سے بھڑا تھا۔ ڈمبل ڈور کو اس کا دھیان رکھنا ہوگا۔ وہ اسے اس حالت میں نہیں چھوڑ سکتے......'' رون بولا۔

''رون......ڈمبل ڈور مر چکے ہیں......'' جینی نے آہستگی سے بتایا۔

''نہیں......ایسا نہیں ہو سکتا!'' لوپن کے منہ سے کراہ بھری آواز نکلی۔ انہوں نے جینی اور ہیری کی طرف تشویش بھری نظروں سے دیکھا جیسے امید کر رہے ہوں کہ ہیری اس بات کی تردید کر دے گا مگر جب ہیری نے ایسا نہیں کیا تو لوپن، بل کے پلنگ کے قریبی کرسی پر نڈھال ہو کر لڑھک گئے اور انہوں نے اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیچھے چھپا لیا۔ ہیری نے پہلے کبھی لوپن کو اس طرح نڈھال اور پژمردہ نہیں دیکھا تھا۔ اسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ کسی مقدس معاملے میں دخل دینے کی گستاخی کر رہا ہو۔ اس نے مڑ کر رون سے نگاہ ملائی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اس نے جینی کی بات کی تصدیق کر دی......

''وہ کیسے مر گئے؟'' ٹونکس نے بدحواسی کے عالم میں سرگوشی کی۔ ''یہ کیسے ہوا؟''

''سنیپ نے انہیں مار ڈالا......'' ہیری نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''میں وہیں تھا، میں نے یہ سب منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ ہم لوگ فلکیاتی دوربینوں والے مینار پر لوٹے تھے کیونکہ وہیں پر تاریکی کا نشان بنا ہوا دکھائی دے رہا تھا......ڈمبل ڈور کافی کمزور تھے، نقاہت کی وجہ سے وہ بیمار ہو گئے تھے مگر مجھے لگتا ہے کہ جب ہمیں سیڑھیوں پر قدموں کی آہٹ سنائی دی تو وہ سمجھ گئے کہ یہ محض چال

تھی۔انہوں نے مجھے جادوئی سحر سے منجمد کرڈالا۔ میں کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا کیونکہ میں تو غیبی چوغے کے نیچے چھپا ہوا تھا......اور پھر ملفوائے دروازے سے وہاں پہنچ گیااوراس نے انہیں پل بھر میں نہتا کرڈالا......''

ہرمائنی نے جلدی سے اپنے ہاتھ منہ پر رکھ لئے اوررون کراہنے لگا۔لونا کا منہ کانپنے لگا۔

''پھر مرگ خور بھی وہاں آ گئے......اوران کے بعد سنیپ وہاں آیا......اورسنیپ نے یہ کام کر دیا......ایکوداسم......جھٹ کٹ موت......''ہیری آگے کچھ نہیں بول پایا۔

میڈم پامفری کا ضبط کا بند ٹوٹ گیا اور وہ ہچکیاں لے کر رونے لگیں۔کسی نے ان کی طرف ذرا بھی توجہ نہیں دی۔صرف جینی سرگوشی نما لہجے میں بولی۔''شش......یہ آواز سنو!''

تھوک نگلتے ہوئے میڈم پامفری نے اپنے منہ پر انگلیاں رکھ لیں اوران کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں۔باہر اندھیرے میں کہیں پر فاکس نامی ققنس نے غمگین سر میں کوئی نغمہ چھیڑ رکھا تھا۔ہیری نے اتنا دردناک اور روح جھنجوڑنے والا دُکھی نغمہ پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ ہیری کومحسوس ہوا جیسے اسے ققنس کے نغمے کے بارے میں پہلے بھی احساس ہو چکا تھا کہ یہ اس کے باہر نہیں بلکہ اس کے وجود کی اندر کی گہرائیوں سے نکل رہا تھا۔یہ اس کی دُکھ بھری گریہ وزاری تھی،جو جادو سے نغمے کے روپ میں بدل چکی تھی اور کھلے وسیع میدان کے پاراورسکول کی کھڑکیوں سے اندر گونجتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔ققنس اپنے مالک کی موت پر نوحہ گارہا تھا۔

اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ لوگ کتنی دیر تک اس المناک نغمے کے سحر میں مبتلا رہے تھے،نہ ہی اسے یہ معلوم تھا کہ اسے سننے کے بعد ان کے دل میں درد تھوڑا کم کیونکر ہو گیا تھا؟ بہرحال، ایسا لگا جیسے کافی مدت کے بعد ہسپتال کا دروازہ کھلا ہواور پروفیسر میک گوناگل وارڈ میں داخل ہوئی ہوں۔باقی سب لوگوں کی طرح ان کے بدن پر بھی کچھ دیر پہلے ہونے والی جنگ کے آثار نمایاں دکھائی دے رہے تھے۔ان کے چہرے پر خراشیں تھیں اوران کا چوغہ کئی جگہ سے پھٹ چکا تھا۔

''ماؤلی اورآرتھر آرہے ہیں۔''انہوں نے بتایا۔جس سے نغمے کی تان ٹوٹ گئی اور جادو زائل ہوتا ہوا محسوس ہوا۔سب لوگ یوں بیدار ہو گئے جیسے خوابیدہ کیفیت سے باہر آئے ہوں۔وہ بل کو دیکھنے کیلئے اپنی آنکھیں مسلنے کیلئے ،اپنے سر ہلانے کیلئے مڑیں۔

''ہیری! کیا ہوا تھا؟ ہیگرڈ کے مطابق تم پروفیسر ڈمبل ڈور کے ساتھ تھے، جب وہ...... جب وہ سب ہوا تھا۔وہ کہتا ہے کہ پروفیسر سنیپ اس معاملے میں شامل تھے......؟''

''سنیپ نے پروفیسر ڈمبل ڈور کو ہلاک کرڈالا......''

پروفیسر میک گوناگل نے ایک لمحے تک اسے عجیب نظروں سے گھورا پھر وہ خطرناک انداز سے لہرائیں۔میڈم پامفری، جواب تھوڑی سنبھل چکی تھیں، تیزی سے اُٹھ کرآگے کی طرف لپکیں اورانہوں نے ہوا میں سے ایک کرسی نمودار کرکے پروفیسر میک گوناگل کے نیچے رکھ دی۔

''سنیپ ......؟'' پروفیسر میک گوناگل نے آہستگی کے ساتھ کرسی پر گرتے ہوئے کہا۔ ''ہم سب حیران تھے......مگر وہ ہمیشہ...... سنیپ ......بھروسہ کرتے تھے...... مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے۔''

''سنیپ بہت قابل اور ماہر جادوگر تھا خصوصاً جذب پوشیدی کے معاملے میں۔'' لوپن نے آہستگی سے کہا۔ ان کی آواز میں بے حد تلخی جھلک رہی تھی۔ ''ہم ہمیشہ سے ہی یہ بات جانتے تھے۔''

''مگر ڈمبل ڈور کو بھرپور اعتماد تھا کہ وہ ہماری جانب ہیں۔'' ٹونکس نے سرگوشی نما لہجے میں کہا۔ ''مجھے ہمیشہ یہی محسوس ہوتا تھا کہ ڈمبل ڈور سنیپ کے بارے میں ایسا کچھ جانتے ہوں گے جو ہم نہیں جانتے تھے......''

''وہ ہمیشہ ہی ایسا اشارہ دیتے تھے کہ ان کے سنیپ پر اعتماد کرنے کی کوئی خاص وجہ موجود ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا جو اب چوخانے کے کناروں والے رومال سے اپنی بھیگی آنکھیں کے کونے پونچھ رہی تھیں۔ ''میرا کہنے کا مطلب ہے کہ......سنیپ کے ماضی کو دیکھتے ہوئے......ظاہر ہے لوگوں کو ہمیشہ ہی اس پر شک رہتا تھا......مگر ڈمبل ڈور نے مجھے صاف لفظوں میں بتا دیا تھا کہ سنیپ کی پشیمانی بالکل حقیقی ہے......وہ اس کے خلاف ایک لفظ بھی سننے کو تیار نہیں تھے......''

''میں یہ ہمیشہ جاننا چاہوں گی کہ سنیپ نے انہیں اعتماد دلانے کیلئے آخر کہا کیا تھا؟'' ٹونکس نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔

''میں جانتا ہوں!'' ہیری نے اچانک کہا، وہ سب مڑ کر اسے گھورنے لگے۔ ''سنیپ نے ہی والڈی مورٹ کو پیش گوئی والی اطلاع دی جس کی وجہ سے والڈی مورٹ میرے ماں باپ کو قتل کرنے کیلئے نکل کھڑا ہوا۔ پھر سنیپ نے ڈمبل ڈور سے کہا کہ اسے یہ احساس نہیں تھا کہ اس نے لاعلمی میں کیا کر ڈالا ہے۔ اس نے کہا کہ اسے واقعی اپنی اس حرکت پر افسوس ہے کہ اس نے یہ کام کیا ہے۔ اسے افسوس ہے کہ وہ دونوں مر چکے ہیں......''

''اور ڈمبل ڈور نے اس کی اس بات پر یقین کر لیا؟'' لوپن نے حیرانگی سے کہا۔ ''ڈمبل ڈور نے اس کی بات پر بھروسہ کر لیا کہ سنیپ کو جیمس کی موت پر افسوس ہے؟ سنیپ تو جیمس سے سخت نفرت کرتا تھا......''

''اور اسے میری ماں کی بھی کوئی پرواہ نہیں تھی کیونکہ وہ ماگلو خاندان میں پیدا ہوئی تھیں۔ اس نے انہیں 'بدذات' کہا تھا......'' ہیری تلخی سے غراتے ہوئے بولا۔

کسی نے بھی ہیری سے یہ سوال نہیں کیا کہ اسے یہ بات کیسے معلوم ہوئی تھی؟ وہ سب دہشت اور صدمے کا شکار تھے اور جو کچھ رونما ہو چکا تھا اس کی بھیانک سچائی کو ہضم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

''یہ سب میری غلطی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے اچانک کہا۔ وہ پریشان دکھائی دے رہی تھیں اور اپنے رومال کو ہاتھوں میں مروڑ رہی تھیں۔ ''میری غلطی...... میں نے ہی فلٹ وک کو آج رات سنیپ کو بلانے کیلئے بھیجا تھا۔ میں نے اسے دراصل اپنی مدد کیلئے بلوایا تھا۔ اگر میں نے سنیپ کو اس واقعے کی خبر نہ کی ہوتی تو وہ کبھی بھی مرگ خوروں کا ساتھ نہیں دے سکتے تھے۔ مجھے معلوم نہیں ہے کہ

فلٹ وک کے بتانے سے قبل اسے مرگ خوروں کے آنے کی اطلاع تھی۔ مجھے نہیں لگتا کہ اسے یہ پہلے سے معلوم تھا کہ مرگ خور آج رات آ رہے ہیں......''

''یہ تمہاری غلطی نہیں ہے، منروا!'' لوپن درشت لہجے میں بولے۔ ''ہم سب کو مزید کمک کی ضرورت تھی، اور ساتھیوں کی ضرورت تھی۔ ہم یہ سوچ کر خوش ہو رہے تھے کہ سنیپ آ رہا ہے......''

''تو کیا جب وہ لڑنے کیلئے میدان میں اترا تو وہ فوراً مرگ خوروں کے ساتھ مل گیا؟'' ہیری نے پوچھا جو سنیپ کے دوغلے پن اور بدنامی کا پورا خلاصہ سننا چاہتا تھا تاکہ اس سے نفرت کرنے کی مضبوط وجہ تقویت پا سکے اور انتقام لینے کا فیصلہ کر سکے......

''مجھے معلوم نہیں کہ یہ سب کیسے ہوا؟'' پروفیسر میک گوناگل بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ ''یہ کافی الجھا دینے والی بات ہے...... ڈمبل ڈور نے ہم سے کہا تھا کہ وہ کچھ گھنٹوں کیلئے سکول چھوڑ کر جا رہے ہیں اور ہمیں احتیاط کے طور پر راہداریوں کی نگرانی کرنا ہوگی...... ریمس، بل اور نمفا ڈورا ہمارے ساتھ دینے والے تھے...... ہم نے نگرانی کی۔ سب کچھ ٹھیک ٹھاک محسوس ہو رہا تھا۔ سکول سے باہر جانے والے تمام خفیہ راستوں پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ ہم جانتے تھے کہ کوئی اُڑ کر اندر نہیں پہنچ سکتا۔ سکول کے ہر آمد و رفت راستے پر رکاوٹی سحر کا حصار تھا۔ میں اب بھی جان نہیں پائی کہ مرگ خور آخر اندر کیسے آ گئے......؟''

''میں جانتا ہوں۔'' ہیری نے کہا اور خفیہ حاجتی کمرے میں اوجھل ہونے والی الماری، اس کی جڑواں الماری اور ان کے درمیان تشکیل پانے والے جادوئی راستے کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ ''وہ لوگ دراصل خفیہ حاجتی کمرے کے راستے سکول میں داخل ہوئے تھے......''

غصیلے انداز میں اس نے رون اور ہرمائنی کی طرف نگاہ ڈالی جو پورا سال اس کی مخالفت کرتے رہے تھے، اب وہ دونوں سہمے ہوئے اور تباہ حال دکھائی دے رہے تھے۔

''مجھ سے چوک ہو گئی تھی، ہیری!'' رون نے اُداسی بھرے لہجے میں کہا۔ ''ہم نے وہی کیا تھا جو تم نے کہا تھا۔ ہم نے نقشے میں دیکھا اور جب ہمیں ملفوائے کہیں دکھائی نہیں دیا تو ہم نے سوچا کہ وہ حاجتی کمرے میں ہی ہوگا، اس لئے میں، جینی اور نیول اس پر نگرانی کرنے لگے...... مگر ملفوائے ہمارے بالکل قریب سے نکل گیا......''

''جب ہمیں پہرہ دیتے دیتے تقریباً ایک گھنٹہ ہو گیا تھا تب وہ کمرے سے باہر نکلا۔'' جینی نے مزید بتایا۔ ''وہ بالکل تنہا تھا اور اسے خوفناک خشک سکڑے ہوئے ہاتھ کو پکڑے ہوئے تھا......''

''وہی ہاتھ جو دست مقدس کہلاتا ہے۔'' رون نے کہا۔ ''یاد ہے، وہ ہاتھ صرف پکڑنے والے کو ہی روشنی دکھاتا ہے؟''

''خیر!'' جینی نے آگے کہا۔ ''وہ یقیناً یہ جائزہ لے رہا ہوگا کہ مرگ خوروں کو باہر نکالنے کیلئے راستہ صاف ہے یا نہیں کیونکہ ہمیں دیکھتے ہی اس نے ہوا میں کچھ اچھال دیا جس سے راہداری میں گھپ اندھیرا پھیل گیا تھا......''

''سنکونا درخت کی چھال کا اندھیرا سفوف!'' رون نے تلخی سے کہا۔ ''اسے فریڈ اور جارج کی دکان سے خریدا گیا تھا۔ میں ان سے اس بارے میں شکایت کروں گا کہ وہ اپنا سامان کیسے کیسے لوگوں کو فروخت کرتے ہیں......؟''

''ہم نے ہر چیز آزما کر دیکھی، اجالے والا جادوئی کلمہ، اندھیرا پاٹنے والا جادوئی کلمہ۔'' جینی نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔ ''کوئی بھی چیز اس اندھیرے کو ہٹا نہیں پائی۔ ہم بس ٹٹولتے ہوئے اس راہداری سے باہر نکل سکتے تھے اور اس دوران ہمیں اپنے قریب سے کئی لوگوں کے تیزی سے جاتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ظاہر ہے کہ ملفوائے کو دست مقدس کے باعث دکھائی دے رہا تھا اور وہ انہیں راہ دکھا رہا تھا مگر ہم کوئی وار مارنے کی ہمت نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ہمیں خدشہ تھا کہ وہ ہمارے ہی کسی ساتھی کو نہ لگ جائے۔ جب تک ہم روشنی والی دوسری راہداری میں پہنچے تو وہ لوگ جا چکے تھے......''

''خوش قسمتی سے رون، جینی اور نیول قریباً فوری طور پر ہی ہم سے ٹکرا گئے۔'' لوپن نے بھرائی ہوئی آواز میں بتایا۔ ''انہوں نے ہمیں یہ نئی بات بتا دی کہ کیا ہوا تھا؟ ہم نے چند ہی منٹوں میں مرگ خوروں کو اپنے نرغے میں لے لیا جو فلکیاتی مینار کی طرف جانے والی راہداری میں بڑھ رہے تھے۔ یہ عیاں تھا کہ ملفوائے کو نگرانی کیلئے اور لوگوں کے وہاں ہونے کی امید نہیں تھی۔ چاہے جو بھی ہو...... ایسا لگتا تھا کہ اس کا سنکونا درخت کی چھال والا سفوف ختم ہو گیا تھا۔ لڑائی شروع ہو گئی، وہ سب بکھر گئے اور ہم نے ان کا تعاقب کیا۔ ان میں سے ایک مرگ خور گبن بھاگ کر مینار والی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

''یقیناً تاریکی کا نشان نمودار کرنے کیلئے......'' ھیری نے کہا۔

''ہاں! شاید اسی کیلئے۔ انہوں نے حاجتی کمرے سے نکلنے سے پہلے ہی یہ منصوبہ بنا لیا ہوگا۔'' لوپن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''مگر میرا خیال نہیں ہے کہ گبن کو وہاں پر تنہا ٹھہر کر ڈمبل ڈور کا انتظار کرنے کا خیال پسند آیا تھا کیونکہ وہ کچھ ہی لمحات بعد نیچے بھاگتا ہوا آیا اور دوبارہ لڑائی میں شامل ہو گیا۔ ایک جان لیوا جادوئی وار نے اس کا کام تمام کر دیا، جس سے میں بمشکل بچ پایا تھا۔''

''جب رون، جینی اور نیول حاجتی کمرے پر نگرانی کر رہے تھے تو تم کہاں تھی؟'' ھیری نے گردن گھما کر ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''سنیپ کے دفتر کے باہر!'' ہرمائنی نے سرگوشی نما لہجے میں کہا اور اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔ ''لونا کے ساتھ...... ہم کئی گھنٹوں تک باہر کھڑے رہے مگر کچھ نہیں ہوا...... ہم یہ نہیں جانتے تھے کہ اوپر کیا ہو رہا تھا؟ نقشہ رون کے پاس تھا...... قریباً نصف رات ہو چکی تھی، اسی وقت پروفیسر فلٹ وک بھاگتے ہوئے تہہ خانے میں آئے۔ وہ سکول میں مرگ خوروں کے گھس آنے کے بارے میں چیخ چیخ کر بتا رہے تھے۔ مجھے اندازہ نہیں ہے کہ انہوں نے ہماری طرف توجہ دی ہو کہ میں اور لونا بھی وہاں موجود تھیں۔ وہ تو سنیپ کے دفتر میں داخل ہوئے اور ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ سنیپ کو ان کے ساتھ چل کر مرگ خوروں کے خلاف مدد کرنا ہے۔ پھر ہمیں ایک زوردار سامان گرنے کی سی آواز سنائی دی اور سنیپ جلدی سے اپنے دفتر میں سے باہر نکلے، انہوں نے ہمیں دیکھا اور......

اور......''

''اور کیا......؟'' ہیری نے اسے مزید بتانے کیلئے زور ڈالا۔

''میں کتنی احمق تھی ہیری!'' ہرمائنی نے جلدی سے کسمساہٹ جیسے انداز میں کہا۔''سنیپ نے کہا کہ پروفیسر فلٹ وک گر گئے ہیں اور ہمیں جا کر انہیں سنبھالنا چاہئے جبکہ وہ......وہ مرگ خوروں سے بھڑنے کیلئے جا رہے ہیں......''

اس نے اپنا چہرہ ندامت سے اپنے دونوں ہاتھوں میں چھپالیا اور اپنی انگلیوں کے درمیان سے بولتی رہی، جس سے اس کی آواز دبی سی سنائی دے رہی تھی۔

''ہم سنیپ کے دفتر میں یہ دیکھنے کیلئے گئے کہ کیا ہم پروفیسر فلٹ وک کی مدد کر سکتے ہیں؟ وہاں پہنچ کر ہم نے دیکھا کہ وہ فرش پر بیہوش پڑے تھے......اور اوہ......اب یہ کتنا واضح دکھائی دے رہا ہے کہ سنیپ نے پروفیسر فلٹ وک کو ششدر کر دیا ہوگا؟ مگر اس وقت ہمیں اس بات کا ذرا بھی احساس نہیں ہو پایا۔ ہیری! ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوا۔ ہم نے سنیپ کو بآسانی وہاں سے نکل جانے دیا......''

''یہ تمہاری غلطی نہیں ہے!'' لوپن نے تلخی سے کہا۔''ہرمائنی! اگر تم نے سنیپ کی بات نہ مانی ہوتی اور اس کی راہ میں نہ ہٹی ہوتی تو شاید اس نے تمہیں اور لونا کو بھی ہلاک کر دیا ہوتا......''

''پھر وہ بالائی منزل کی طرف بھاگا۔'' ہیری نے کہا اور تخیل کی آنکھ سے دیکھا کہ سنیپ سنگ مرمر کی سڑھیوں پر چڑھتا ہوا اوپر جا رہا ہے۔ تخیل کی آنکھ سے ہیری نے یہ بھی دیکھا کہ سنیپ کے سیاہ چوغے کے کنارے ہمیشہ کی طرح ہوا میں عقبی جانب لہرا رہے تھے اور اوپر جاتے ہوئے وہ اپنے چوغے کے اندر سے اپنی چھڑی نکال رہا ہے۔''اور وہ اس مقام پر پہنچ گیا جہاں لڑائی چل رہی تھی......؟''

''ہم لوگ کافی مشکل میں پھنس چکے تھے، ہم مرگ خوروں کے مقابلے میں پسپا ہو رہے تھے۔'' ٹونکس نے دھیمی آواز میں کہا۔ ''گبن ہلاک ہو چکا تھا مگر باقی مرگ خور آخری دم تک لڑنے مرنے کیلئے تیار دکھائی دے رہے تھے۔ نیول زخمی ہو چکا تھا، بل گرے بیک کے ہاتھوں نوچ چکا تھا......گھپ اندھیرا تھا...... جادوئی وار آوارہ چنگاریوں کی طرح ہر طرف اُڑ رہے تھے......ملفوائے لڑکا غائب ہو چکا تھا۔ وہ شاید بھاگ کر مینار پر جانے والی سیڑھیوں پر چڑھ گیا ہوگا......پھر اس کے پیچھے کچھ مرگ خور بھی بھاگ کھڑے ہوئے مگر ان میں سے ایک نے کسی طرح کے سحر سے سیڑھیوں کا راستہ بند ڈالا تھا......نیول اب اس طرف بھاگا تو اس رکاوٹ سے ٹکرا کر اچھل کر پیچھے کی طرف گر گیا......''

''ہم میں سے کوئی بھی اس رکاوٹ کو عبور نہیں کر پایا۔'' رون نے کہا۔''اور وہ قد آور مرگ خور ہر طرف جادوئی واروں کی بوچھاڑ کئے ہوئے تھا جو دیواروں سے ٹکرا کر ہم سے کچھ ہی انچ کے فاصلے سے دور نکل رہے تھے......''

''اور پھر سنیپ وہاں پہنچا۔'' ٹونکس نے آہ بھر کر کہا۔''اور ذرا سی دیر میں......''

''میں نے اسے اپنی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا تھا مگر اس قد آور مرگ خور نے اس کے فوراً بعد مجھ پر جادوئی وار مار دیا۔ مجھے جھکنا پڑا جس سے میرا دھیان بھٹک گیا......''

''میں نے اسے نادیدہ ستون میں سے سیدھے اوپر جاتے ہوئے دیکھا۔ ایسا لگا تھا جیسے کوئی رکاوٹی ستون تھا ہی نہیں۔ میں نے اس کے تعاقب میں جانے کی کوشش کی مگر میں نیول کی طرح الٹ کر پیچھے گر گیا......''

''اسے کوئی ایسا جادوئی کلمہ آتا ہوگا جو ہم نہیں جانتے ہیں۔'' میک گوناگل نے آہستگی سے کہا۔ ''بالآخر...... وہ تاریک جادو سے تحفظ کے فن کا استاد تھا...... مجھے تو بس یہی محسوس ہوا تھا کہ وہ مرگ خوروں کے پیچھے بھاگنے کی جلدی میں تھا جو بچ کر مینار میں پہنچ گئے تھے......''

''بالکل...... وہ جلدی میں ہی تو تھا......'' ہیری نے طیش کے عالم میں غراتے ہوئے کہا۔ ''مگر انہیں روکنے کیلئے نہیں بلکہ ان کی مدد کرنے کیلئے...... اور میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اس نادیدہ ستون کو پار کرنے کیلئے کلائی پر تاریکی کا نشان ہونا ضروری ہو گا...... تو اس کے واپس لوٹنے کے بعد کیا ہوا تھا؟''

''قد آور مرگ خور نے اسی لمحے ایک وار مارا جس سے آدھی چھت گر گئی اور اس کی وجہ سے وہ نادیدہ ستون بھی غائب ہو گیا جو سیڑھیوں کی بندش بنائے ہوئے تھا۔'' لوپن نے کہا۔ ''ہم سب آگے کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے...... میرا کہنے کا مطلب ہے کہ ہم میں سے جو لوگ بھی ابھی تک اپنے پیروں پر سلامت کھڑے تھے، وہ دوڑے۔ اس کے بعد سنیپ اور وہ لڑکا دھول میں سے باہر نکلے۔ ظاہر ہے کہ ہم میں سے کسی نے بھی اس پر حملہ نہیں کیا......''

''ہم نے اسے بآسانی نکل جانے دیا۔'' ٹونکس نے کھوکھلی آواز میں کہا۔ ''ہم نے سوچا کہ مرگ خور ان کا تعاقب کر رہے تھے اور پھر باقی مرگ خور اور گرے بیک نیچے لوٹ آئے اور انہوں نے ہمارے ساتھ لڑائی دوبارہ شروع کر دی۔ مجھے محسوس ہوا کہ سنیپ چیخ کر کچھ کہہ رہا تھا مگر مجھے معلوم نہیں کہ اس نے کیا کہا تھا؟......''

''اس نے چیخ کر کہا تھا کہ کام پورا ہو گیا......'' ہیری نے کہا۔ ''وہ جو کام کرنا چاہتا تھا، وہ اس نے انجام دے ڈالا تھا......''

وہ سب لوگ خاموش ہو گئے۔ فاکس کا نوحہ اب بھی باہر کے اندھیرے میدان میں گونجتا ہوا سنائی دے رہا تھا۔ جب نغمہ ہوا میں تیرتا ہوا ہر طرف پھیل رہا تھا تو ہیری کے ذہن میں عجیب سے خیالات عود کر آئے...... کیا اب تک انہوں نے ڈمبل ڈور کے لاشے کو مینار کے نیچے سے ہٹا دیا ہوگا؟ اب کیا ہوگا؟ انہیں کہاں دفنایا جائے گا؟ اس نے اپنی جیب میں اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔ اسے دائیں ہاتھ پر نوکیلی پٹاری کی ٹھوس ہیئت کا احساس ہو رہا تھا۔

ہسپتال کا دروازہ تیزی سے کھلا، جس سے وہ سب چونک گئے۔ مسٹر ویزلی اور ان کی بیوی مسز ویزلی وارڈ میں دھڑ دھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ داخل ہو رہے تھے۔ فلیور ڈیلاکور ٹھیک ان کے پیچھے تھی۔ اس کے خوبصورت چہرے پر خوف ہراس چھایا ہوا

تھا۔

''اوہ ماؤلی......آرتھر......!'' پروفیسر میک گوناگل نے اچھلتے ہوئے کہا اور وہ تیزی سے ان کی طرف لپکیں۔ ''مجھے بے حد افسوس ہے......''

''بل......'' مسز ویزلی نے بہت آہستگی سے کہا اور وہ پروفیسر میک گوناگل کے قریب سے تیزی سے نکل گئیں۔ جب انہوں نے بل کا مسخ شدہ چہرہ دیکھا تو ان کے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی۔ ''اوہ......بل......''

لوپن اور ٹونکس تیزی سے اُٹھ کر پیچھے ہٹ گئے تا کہ آرتھر اور مسز ویزلی، بل کے پلنگ کے قریب پہنچ سکیں۔ مسز ویزلی مامتا کے جوش میں اپنے بیٹے کے اوپر جھکیں اور اپنے کپکپاتے ہوئے ہونٹ اس کے لہولہان ماتھے پر رکھ دیئے۔

''آپ نے بتایا تھا کہ گرے بیک نے اس پر حملہ کیا تھا؟'' مسٹر ویزلی نے پروفیسر میک گوناگل کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''مگر اس وقت گرے بیک نے بہروپ نہیں بدلا تھا، تو اس کا کیا مطلب ہے؟......بل کو کیا ہوگا؟''

''ابھی ہم کچھ نہیں جانتے ہیں۔'' پروفیسر میک گوناگل نے لوپن کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''شاید کچھ علامتیں نمودار ہوں گی، آرتھر!'' لوپن نے اُداسی سے کہا۔ ''یہ ایک عجیب معاملہ ہے، بے جوڑ اور ممکنہ حد تک منفرد...... ہم نہیں جانتے ہیں کہ جب وہ بیدار ہوگا تو اس کا رویہ کیسا ہوگا؟......''

مسز ویزلی نے میڈم پامفری سے بدبودار مرہم لیا اور بل کے زخموں پر لگانے لگیں۔

''اور ڈمبل ڈور......؟'' مسٹر ویزلی نے آہستگی سے کہا۔ ''منروا! کیا یہ سچ ہے کہ......کیا وہ واقعی......؟''

جب پروفیسر میک گوناگل نے اثبات میں سر ہلایا تو ہیری نے جینی کو اپنے پاس ہلتے ہوئے محسوس کیا۔ اس نے جینی کی طرف دیکھا۔ اس کی تھوڑی سکڑی ہوئی آنکھیں فلیور کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں جو مبہوت نظروں سے بل کے چہرے کو دیکھے جا رہی تھی۔

''اوہ! ڈمبل ڈور چلے گئے......'' مسٹر ویزلی نے سرگوشی نما لہجے میں کہا مگر مسز ویزلی کی آنکھیں تو اپنے سب سے بڑے بیٹے پر جمی ہوئی تھیں۔ وہ سسکیاں لینے لگیں اور ان کے آنسو بل کے مسخ شدہ چہرے پر گرنے لگے۔

''ظاہر ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ کیسا دکھائی دیتا ہے...... یہ...... یہ دراصل کوئی اہم بات نہیں ہے......مگر وہ بہت ہی خوبصورت نوجوان تھا...... ہمیشہ بہت خوبصورت......اور اس کی شادی ہو......ہونے والی تھی......''

''اس بات سے آپ کا کیا مطلب ہے؟'' فلیور اچانک زور سے بولی۔ ''آپ کا کیا مطلب ہے کہ اس کی شادی ہونے والی تھی؟''

مسز ویزلی نے اپنا آنسوؤں سے بھیگا ہوا چہرہ اوپر اُٹھایا اور حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا۔

''دیکھو......صرف یہی......''

''کیا آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بل اب مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہے گا؟''فلیور نے پوچھا۔''آپ کا خیال ہے کہ ان زخموں کی وجہ سے وہ اب مجھ سے پیار نہیں کرے گا؟''

''نہیں......میرا مطلب یہ......''

''مگر وہ کرے گا۔''فلیور نے کہا۔ وہ تن کر کھڑی ہوگئی اور اپنے چاندی جیسے بالوں کی لمبی چٹیا پیچھے کی طرف اچھال دی۔''بل مجھ سے پیار کرنا چھوڑ دے، یہ کسی بھیڑیائی انسان کے بس میں نہیں ہے......''

''ہاں! مجھے یقین ہے۔''مسز ویزلی نے کہا۔''مگر میں نے سوچا شاید......اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے......تم......''

''آپ نے سوچا تھا کہ میں اس سے شادی نہیں کرنا چاہوں گی؟ یا شاید آپ کو یہ امید تھی؟''فلیور نے اپنے نتھنے پھیلاتے ہوئے کہا۔''مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ وہ کیسا دکھائی دیتا ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ میری خوبصورتی ہی ہم دونوں کیلئے کافی ہے۔ یہ زخم اس بات کا ثبوت ہیں کہ میرا شوہر بہادر ہے اور میں اس سے شادی ضرور کروں گی۔''اس نے غصیلے لہجے میں کہا اور مسز ویزلی کو پیچھے ہٹاتے ہوئے ان سے مرہم چھین لیا۔

مسز ویزلی گھبرا کر اپنے شوہر کے پہلو میں پہنچ گئیں اور فلیور کو بل کے زخم صاف کرتے ہوئے دیکھنے لگیں۔ ان کے چہرے پر بڑی عجیب سا تاثر پھیلا ہوا تھا۔ کسی نے بھی بیچ میں دخل اندازی نہیں کی۔ ہیری کی تو ملنے جلنے تک کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ باقی سب کی طرح وہ کسی دھماکے کا انتظار کر رہا تھا۔

''ہماری نانی کی بہن موریل کے پاس ایک خوبصورت تاج ہے......اسے غوبلن نے بنایا ہے۔ میں انہیں منالوں گی کہ وہ شادی میں تمہیں پہننے کیلئے دے دیں۔ وہ بل سے بہت پیار کرتی ہیں۔ وہ تاج تمہارے بالوں میں نہایت شاندار سجے گا......''

''شکریہ!''فلیور نے سخت لہجے میں کہا۔''مجھے یقین ہے کہ وہ واقعی خوبصورت ہوگا......''

اور پھر......ہیری کو یہ دکھائی نہیں دے پایا کہ یہ سب کیسے ہو گیا؟ دونوں عورتیں رونے لگیں اور ایک دوسرے کے گلے سے لپٹ گئیں۔ مکمل طور پر چکرائے ہوئے ہیری ان دونوں کی طرف دیکھے جا رہا تھا۔ جیسے اسے اس بات پر حیرانگی ہو رہی ہو کہ دُنیا دیوانی ہو چکی ہو۔ اس نے مڑ کر دیکھا۔ رون بھی ہیری جتنا ہی مبہوت دکھائی دے رہا تھا۔ ادھر جینی اور ہرمائنی نے بھی حیرت بھری نظریں اُن سے ملائیں۔

''تم نے دیکھا......''ایک تناؤ بھری آواز خاموشی میں گونج اُٹھی۔ ٹونکس لوپن کی طرف غصیلے انداز سے دیکھ رہی تھی۔''وہ اب بھی اس سے شادی کرنا چاہتی ہے، بھلے ہی اسے بھیڑیائی انسان نے کاٹ لیا ہے، مگر اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے......''

''یہ الگ معاملہ ہے......''لوپن نے تنک لہجے میں کہا۔ وہ اپنے ہونٹ بہت کم ہلا رہے تھے اور اچانک کافی مضطرب دکھائی دینے لگے تھے۔''بل مکمل بھیڑیائی انسان نہیں ہے، باقی معاملے بالکل......''

''مگر مجھے بھی پرواہ نہیں ہے...... مجھے بھی پرواہ نہیں ہے!'' ٹونکس نے لوپن کا گریبان پکڑ کر جھنجوڑتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہیں یہ بات سینکڑوں بار بتا چکی ہوں......''

اور ہیری کے سامنے ٹونکس کا پشت بانی تخیل اور اس کے چوہے جیسی رنگت والے بالوں کی وجہ اچانک بالکل واضح ہو کر رہ گئی۔ وہ جان گیا کہ وہ کیوں ڈمبل ڈور کے پاس بھاگتی ہوئی آئی تھی جب اس نے یہ افواہ سنی کہ گرے بیک نے کسی پر حملہ کر دیا تھا تو وہ بے چین ہوگئی تھی۔ وہ سیریس ہرگز نہیں تھا جس سے ٹونکس محبت کرتی تھی......

''اور میں بھی تمہیں سینکڑوں بار بتا چکا ہوں۔'' لوپن نے اس سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ وہ فرش کی طرف دیکھے جا رہے تھے۔ ''کہ میں تمہارے لحاظ سے بہت بوڑھا...... بہت غریب......اور بہت خطرناک ہوں......''

''میں تو ہمیشہ سے کہہ رہی ہوں ریمس! تم اس معاملے میں حماقت کا اظہار کر رہے ہو۔'' مسز ویزلی نے فلیور کے کندھے کے اوپر سے کہا، جب انہوں نے اس کی پیٹھ تھپتھپائی۔

''میں کوئی حماقت نہیں کر رہا ہوں!'' لوپن نے کہا۔ ''ٹونکس کو کسی جوان اور مکمل انسان سے شادی کرنا چاہئے......''

''مگر وہ تم سے شادی کرنا چاہتی ہے!'' مسٹر ویزلی نے تھوڑا مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اور ریمس! یہ ضروری تو نہیں کہ مکمل انسان ہمیشہ ہی مکمل ہی بنا رہے۔'' انہوں نے دُکھ بھری نظروں سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو ان کے درمیان میں بیہوش لیٹا ہوا تھا۔

''یہ اس طرح کے معاملے پر بحث کرنے کا وقت نہیں ہے۔'' لوپن نے باقی سب سے نظریں چراتے ہوئے کہا جب انہوں نے پہلو بدل کر سب کی طرف دیکھا۔ ''ڈمبل ڈور مر چکے ہیں اور ان کی تدفین کا معاملہ ابھی باقی ہے......''

''اس بات سے ڈمبل ڈور سے زیادہ خوشی کسی اور کو نہیں ہوگی کہ دُنیا میں محبت تھوڑی اور بڑھ گئی ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے دھیمے لہجے میں کہا۔ اسی وقت ہسپتال کا دروازہ ایک بار پھر کھل گیا۔ ہیگرڈ دندناتا ہوا اندر داخل ہوا۔ ہیگرڈ کے چہرے کا وہ حصہ جو ڈاڑھی سے بغیر تھا، وہ نم آلود اور سوجا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ آنسوؤں کے ساتھ کپکپا رہا تھا اور اس کے ہاتھوں میں ایک میز پوش جتنا بڑا دھاری دار رومال پکڑا ہوا تھا۔

''ہم نے...... ہم نے وہ کام کر دیا، پروفیسر!'' اس نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔ ''انہیں...... انہیں وہاں سے ہٹا دیا ہے۔ پروفیسر سپراؤٹ نے بچوں کو واپس بستروں پر بھیج دیا ہے۔ پروفیسر فلٹ وک لیٹے ہوئے ہیں مگر وہ کہتے ہیں کہ وہ کچھ دیر میں بالکل ٹھیک ہو جائیں گے اور پروفیسر سلگ ہارن کہتے ہیں کہ انہوں نے محکمے کو خبر کر دی ہے......''

''شکریہ ہیگرڈ!'' پروفیسر میک گوناگل نے یکایک کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور پلنگ کے گرد جمع افراد کی طرف مڑتے ہوئے بولیں۔ ''جب محکمے کے لوگ یہاں آئیں گے تو مجھے ان سے ملاقات کرنا ہوگی۔ ہیگرڈ! براہ کرم تمام فریقوں کے منتظمین سے کہہ

دو......سلگ ہارن سلے درن کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ میں چاہوں گی کہ تم بھی وہیں آ جاؤ......میں محکمے والوں کی آمد سے قبل ان سب سے ضروری باتیں کرنا چاہتی ہوں......''

جب ہیگرڈ سر ہلا کر مڑا اور پاؤں گھسیٹتا ہوا وارڈ سے باہر نکل گیا تو میک گوناگل نے ہیری کی طرف دیکھا۔ ''ان لوگوں سے ملنے سے پہلے میں تم سے فوری طور پر کچھ باتیں کرنا چاہوں گی، ہیری! میرے ساتھ چلو۔''

ہیری خاموشی سے کھڑا ہو گیا۔ وہ رون، ہرمائنی اور جینی سے بڑبڑا کر بولا۔ ''جلد ہی ملاقات ہوگی۔'' پھر وہ پروفیسر میک گوناگل کے پیچھے پیچھے وارڈ سے باہر نکل گیا۔ باہر راہداری ویران اور خاموش تھی۔ صرف کہیں دور سے آتی ہوئی ققنس کی درد بھری آواز سنائی دے رہی تھی۔ کئی منٹ بعد ہیری کو اس بات کا احساس ہوا کہ وہ پروفیسر میک گوناگل کے نہیں، بلکہ پروفیسر ڈمبل ڈور کے دفتر کی طرف جا رہے تھے۔ کچھ سیکنڈ بعد اسے یہ یاد آ گیا کہ ظاہر ہے کہ وہ سکول کی ڈپٹی ہیڈ مسٹرس تھیں......اس لئے اب وہ ہیڈ مسٹرس بن گئی ہیں......اس لئے میزاب والے عفریت کا دفتر اب ان کا ہی دفتر تھا......

خاموشی کے ساتھ وہ متحرک بل دار سیڑھیوں پر چڑھ گئے اور دائروی شکل والی سیڑھیوں میں داخل ہو گئے۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا امید تھی کہ دفتر سیاہ پردوں سے ڈھانپا گیا ہوگا یا پھر ڈمبل ڈور کا بے جان لاشہ وہاں پڑا ہوگا؟ سچ تو یہ تھا کہ دفتر قریباً ویسا ہی تھا جیسا وہ چند گھنٹے پہلے ڈمبل ڈور کے ہمراہ جاتے ہوئے چھوڑ کر گیا تھا۔ چاندی جیسے نقرئی آلات منقش تپائی پر دھواں اگل رہے تھے۔ گری فنڈر کی تلوار عقبی شلف پر رکھی ہوئی تھی مگر اب فاکس نامی ققنس کا سٹینڈ خالی پڑا تھا۔ وہ اب بھی وسیع میدان کی اونچائیوں پر گریہ و زاری کر رہا تھا۔ ہوگورٹس کے سابقہ وفات پا چکے ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹرسوں کی تصویروں کی قطار میں ایک اور نئی تصویر شامل ہو چکی تھی......ڈمبل ڈور میز کے اوپر ایک سنہرے فریم میں آرام کر رہے تھے، ان کی نصف چاند کی شکل والی عینک ان کی خمدار ناک کے اوپر سجا ہوا تھا۔ وہ بے حد مطمئن اور پرسکون دکھائی دے رہے تھے۔

اس تصویر پر ایک نظر ڈالنے کے بعد پروفیسر میک گوناگل نے ایک عجیب حرکت کی، جیسے وہ خود کو مضبوط کر رہی ہوں پھر انہوں نے میز پر گھوم کر ہیری کی طرف دیکھا۔ ان کا چہرہ تنا ہوا تھا اور اس پر جھریاں نمایاں دکھائی دے رہی تھیں۔

''ہیری!'' انہوں نے پوچھا۔ ''میں یہ جاننا چاہوں گی کہ تم اور ڈمبل ڈور سکول سے باہر کہاں گئے تھے اور کیا کرنے گئے تھے؟''

''یہ بات میں آپ کو نہیں بتا سکتا، پروفیسر!'' ہیری نے کہا۔ اسے اس سوال کی ہی امید تھی اور اس کا جواب پہلے سے ہی سوچ چکا تھا۔ یہیں پر، اسی دفتر میں ڈمبل ڈور نے اس سے کہا تھا کہ وہ ان کے اسباق کے بارے میں رون اور ہرمائنی کے علاوہ کسی اور کو نہیں بتا سکتا تھا......

''اس بات کا ہمارے علم میں آنا اہم ثابت ہو سکتا ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔

''یہ بات اہم ہی ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''یہ بے حد اہم ہے مگر وہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ بات کسی کے علم میں لائی جائے۔''

پروفیسر میک گوناگل نے ہیری کوغصیلے انداز میں گھورا۔

''پوٹر......'' (ہیری کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی کہ وہ اب اسے اس کے خاندانی نام سے مخاطب کر رہی تھیں) ''میرا خیال ہے کہ پروفیسر ڈمبل ڈور کی موت کے بعد تمہیں یہ غور کرنا چاہئے کہ صورتحال اب یکسر تبدیل ہو چکی ہے......''

''مجھے ایسا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔'' ہیری نے کندھے اچکا کر کہا۔ ''پروفیسر ڈمبل ڈور نے مجھ سے یہ نہیں کہا تھا کہ ان کی موت کے بعد مجھے ان کی ہدایات کی تعمیل نہیں کرنا ہوگی......''

''مگر......''

''صرف ایک چیز اہم ہے جو محکمے کے لوگوں کو یہاں آنے سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہئے۔ مادام روز میرتا مسخر سحر کا شکار ہیں۔ وہ ملفوائے اور مرگ خوروں کی مدد کر رہی تھیں، اس طرح وہ نحوست زدہ ہار اور زہریلی شراب......''

''روز میرتا؟'' پروفیسر میک گرناگل نے بے یقینی کے عالم میں کہا مگر اس سے پہلے کہ وہ آگے کچھ بول پاتیں، ان کے عقب میں دروازے پر دستک ہوئی اور پروفیسر سپراؤٹ، فلٹ وک اور سلگ ہارن کمرے میں داخل ہو گئے۔ ان کے پیچھے پیچھے ہیگر ڈ بھی تھا جو اب بھی کافی رنجیدہ دکھائی دے رہا تھا اور اس کا قوی ہیکل بدن صدمے کے عالم میں کانپ رہا تھا۔

''سنیپ؟'' سلگ ہارن بولے جو بہت سہمے ہوئے، زرد اور پسینے سے شرابور دکھائی دے رہے تھے۔ ''سنیپ؟...... میں نے اسے پڑھایا تھا، میرا خیال تھا کہ میں اسے اچھی طرح سے جانتا ہوں......''

مگر اس سے پہلے کہ ان میں سے کوئی سلگ ہارن کی بات پر کوئی تبصرہ کر پاتا، دیوار سے ایک تیکھی آواز گونجی۔ ایک زرد چہرے والا جادوگر، جس نے ایک سیاہ جبہ پہن رکھا تھا، اپنے خالی فریم کی کینوس پر ابھی ابھی نمودار ہوا تھا۔

''منروا! وزیر جادو کچھ ہی دیر میں یہاں پہنچ جائیں گے۔ وہ ابھی ابھی محکمے سے ثقاب اُڑان بھر چکے ہیں......''

''شکریہ ایوارڈ!'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور وہ جلدی سے اساتذہ کی طرف متوجہ ہوئیں۔ ''ان کے یہاں پہنچنے سے قبل میں اس بارے میں کچھ بات کرنا چاہتی ہوں کہ ہوگورٹس کا مستقبل کیا ہوگا؟ غیر معمولی حالات کے پیش نظر مجھے ایسا نہیں لگتا ہے کہ سکول کو اگلے سال دوبارہ کھولنا چاہئے۔ اپنے ہی ایک ساتھی استاد کے ہاتھوں ہیڈ ماسٹر کا قتل ہوگورٹس پر ایک بھیانک داغ ہے۔ یہ بے حد شرمناک اور افسوس ناک صورتحال ہے......''

''مجھے پورا یقین ہے کہ ڈمبل ڈور اس سکول کو ہر قیمت پر کھلا ہی رکھنا چاہتے ہوں گے۔'' پروفیسر سپراؤٹ نے کہا۔ ''میرا خیال ہے کہ اگر ایک بھی طالبعلم یہاں آنا چاہتا ہے تو سکول کو اس ایک طالبعلم کیلئے کھلا رہنا چاہئے......''

''مگر اس سانحے کے بعد ہمیں ایک طالبعلم بھی کہاں میسر ہو پائے گا؟'' سلگ ہارن نے کہا جو ایک ریشمی رومال سے پسینے میں ڈوبی ہوئی بھنوئیں صاف کر رہے تھے۔ ''والدین اپنے بچوں کو گھر پر رکھنا چاہیں گے اور میں انہیں قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا۔ غیر معمولی طور

پر مجھے ایسا نہیں لگتا ہے کہ ہمیں ہوگورٹس میں دیگر جگہوں سے زیادہ خطرہ ہے مگر آپ یہ امید نہیں کر سکتیں کہ مائیں ایسا کرنا چاہیں گی۔ وہ اپنے گھرانے کے افراد کو ایک ساتھ رکھنے پر بضد ہوں گی جو کسی حد تک درست بھی معلوم ہوتا ہے۔''

''میں متفق ہوں۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔'' اور چاہے جو بھی ہو، یہ کہنا حقیقت پر مبنی نہیں ہے کہ ڈمبل ڈور نے ہوگورٹس کے بند ہونے کا کبھی تصور نہیں کیا تھا۔ جب پر اسرار تہہ خانہ دوبارہ کھلا تھا تو انہوں نے سکول بند کرنے کے بارے میں غور کیا تھا...... اور مجھے کہنا ہوگا کہ سکول کے نیچے سلے درن کے کسی خوفناک بلا کے چھپے رہنے کے بجائے پروفیسر ڈمبل ڈور کی موت میرے لئے زیادہ پریشانی والی بات ہے......''

''ہمیں سکول کی کمیٹی کے گورنروں سے بات چیت کرنا چاہئے۔'' پروفیسر فلٹ وک نے چوں چوں کرتی ہوئی آواز میں کہا۔ ان کے ماتھے پر ایک بڑا نشان دکھائی دے رہا تھا مگر اس کے علاوہ سنیپ کے دفتر میں گرنے کی کوئی علامت نہیں تھی۔'' ہمیں باہمی مشاورت کے بعد ہی کسی نتیجے پر پہنچنا چاہئے، اپنے تئیں کوئی بھی فیصلہ جلد بازی میں نہیں لینا چاہئے......''

''ہیگر ڈ! تم نے کچھ نہیں کہا۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔'' تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا ہوگورٹس کو آئندہ سال کھلا رہنا چاہئے؟''

تمام گفتگو کے دوران اپنے بڑے دھبے دار رومال میں چپکے چپکے آنسو بہاتے ہوئے ہیگرڈ نے اب اپنی سوجی ہوئی سرخ آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور بولا۔'' ہمیں معلوم نہیں ہے پروفیسر!...... ایسا فیصلہ کرنا تو فریقوں کے منتظمین اور ہیڈ ماسٹر کا کام ہوتا ہے......''

''پروفیسر ڈمبل ڈور ہمیشہ تمہاری رائے کا احترام کرتے تھے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے نرم لہجے میں کہا۔'' اور میں بھی اتنا ہی احترام کرتی ہوں......''

''دیکھئے! ہم تو یہیں ٹھہریں گے۔'' ہیگرڈ نے کہا۔ اس کی آنکھوں کے کناروں سے موٹے موٹے آنسو اب بھی بہہ رہے تھے اور پھسل کر اس کی الجھی ہوئی ڈاڑھی میں جذب ہو رہے تھے۔'' یہ تو ہمارا گھر ہے۔ یہ اس وقت سے ہمارا گھر ہے جب ہماری عمر صرف تیرہ برس تھی اور اگر یہاں کے بچے چاہتے ہیں کہ ہم انہیں پڑھائیں تو ہم انہیں انکار نہیں کریں گے مگر...... ہم نہیں جانتے...... ڈمبل ڈور کے بغیر ہوگورٹس......''

اس نے بمشکل تھوک نگلا اور ایک بار پھر سکتے ہوئے رومال کے پیچھے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ ایک بار پھر وہاں گہری خاموشی چھا گئی۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔'' پروفیسر میک گوناگل نے کھڑکی میں سے میدان کی طرف دیکھا تا کہ یہ جائزہ لے سکیں کہ وزیر جادو آ رہے ہیں یا نہیں۔'' اس صورت حال میں مجھے فلٹ وک کی بات سے متفق ہونا پڑے گا کہ صحیح کام گورنر کمیٹی سے عندیہ لینا ہے جو آخری فیصلہ لیں گے۔''

''اب جہاں تک طلباء کے گھر جانے کا سوال ہے...... ایک دلیل دی جا رہی ہے کہ اس میں تاخیر کرنے کے بجائے اس امر کو

جلدی نمٹا دینا چاہئے۔ اگر ضرورت ہوتو ہم ہوگورٹس ایکسپریس کل ہی بلوا سکتے ہیں......''

''اور ڈمبل ڈور کی تدفین کا معاملہ؟'' ہیری نے اچانک بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

''دیکھو!'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا اور ان کی آواز میں کسی قدر لرزش عیاں ہوگئی۔''میں...... میں جانتی ہوں کہ ڈمبل ڈور کی خواہش یہ تھی کہ انہیں یہاں...... ہوگورٹس میں ہی...... دفن کیا جائے......''

''تو پھر ایسا ہی ہوگا، ہے نا؟'' ہیری نے تندخو لہجے میں کہا۔

''اگر محکمہ کو ایسا کرنا مناسب لگا تو......'' پروفیسر میک گوناگل نے کہا۔''یہاں پر آج تک کسی بھی سابقہ ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹرس کو دفنایا نہیں......''

''کسی اور ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹرس نے سکول کی ان سے زیادہ خدمت بھی نہیں کی ہے۔'' ہیگر ڈغراتا ہوا بولا۔

''ہوگورٹس ہی ڈمبل ڈور کی آخری آرام گاہ ہونا چاہئے۔'' پروفیسر فلٹ وک نے کہا۔

''بالکل......'' پروفیسر سپراؤٹ نے تائید کرتے ہوئے کہا۔

''اور اس صورت حال میں آپ کو طلباء کو تب تک گھر نہیں بھیجنا چاہئے۔'' ہیری نے جلدی سے کہا۔''جب تک آخری رسومات ادا نہیں ہو جاتی ہیں۔ طلباء انہیں......''

آخری الفاظ اس کے گلے میں ہی کہیں اٹک کر رہ گئے تھے مگر پروفیسر سپراؤٹ نے اس کی بات مکمل کر دی۔''آخری لمحات میں خراج تحسین پیش کرنا چاہیں گے۔''

''بالکل صحیح......'' پروفیسر فلٹ وک نے چوں چوں کرتی ہوئی آواز میں کہا۔''واقعی بالکل صحیح کہا ہے۔ ہمارے طلباء یقیناً انہیں خراج تحسین پیش کرنا چاہیں گے۔ یہ زیادہ موزوں ہے، ہم اس کے بعد انہیں گھر واپس بھیج دیں گے......''

''میں اس بات کی تائید کرتی ہوں۔'' پروفیسر سپراؤٹ نے تیکھی آواز میں کہا۔

''میرا خیال ہے کہ...... یہ درست ہے!'' سلگ ہارن نے تھوڑا احتجاجی لہجے میں کہا جب ہیگرڈ دبی ہوئی سسکی کے ساتھ ہاں کا لفظ کہا۔

''کیا میں جا سکتا ہوں، پروفیسر؟'' ہیری نے فوراً پوچھا۔ اس کی آج رات میں روفس سکر مگوئیر سے ملنے اور اس کے سوالات کے جواب دینے کی قطعی خواہش نہیں تھی۔

''ہاں تم جا سکتے ہو!'' پروفیسر میک گوناگل نے چونک کر کہا۔''اور جلدی کرو......''

وہ دروازے کی طرف بڑھیں اور انہوں نے اسے کھول دیا۔ ہیری تیزی سے بل دار سیڑھیوں سے نیچے اتر کر ویران اور سنسان راہداری میں پہنچ گیا۔ وہ اپنا چوغہ فلکیاتی مینار کے اوپر چھوڑ آیا تھا مگر اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ راہداری میں اسے دیکھنے کیلئے

کوئی موجود نہیں تھا۔ فلیچ، مسز نورس یا پیوس بھی نہیں۔ اسے تب تک کوئی نہیں ملا جب تک وہ گری فنڈر کے ہال کی طرف جانے والی راہداری میں نہیں پہنچ گیا۔

''کیا یہ سچ ہے کہ ڈمبل ڈور مر گئے......؟'' فربہ عورت نے پوچھا جب ہیری اس کے سامنے پہنچا۔ ''کیا واقعی ڈمبل ڈور......مر گئے؟''

''ہاں......!'' ہیری نے دوٹوک انداز میں کہا۔

فربہ عورت کے منہ سے سسکی نکل گئی اور وہ شناخت بتانے کا انتظار کئے بغیر ہی آگے کی طرف جھول گئی تاکہ ہیری اندر داخل ہو سکے۔

جیسا کہ ہیری کو اندازہ تھا، ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ جب وہ تصویر کے راستے سے اندر داخل ہوا تو یکدم ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ اس نے ڈین اور سمیس کو قریبی گروہ کے بیچ میں بیٹھا ہوا دیکھا۔ اس کا مطلب ہے کہ بیڈروم بالکل خالی ہوگا یا قریباً خالی ہی ہوگا۔ وہ کسی سے بھی کوئی بات کئے اور نظریں ملائے بغیر ہی سیدھا سیڑھیوں والے دروازے کی طرف بڑھ گیا اور دروازے سے ہوتا ہوا لڑکوں کے بیڈروم کی طرف چل دیا۔

جیسا کہ اسے امید تھی، بیڈروم میں رون تنہا بیٹھا ہوا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ وہ پورے کپڑوں میں ملبوس اپنے پلنگ پر ٹانگیں پسارے ہوئے تھا۔ ہیری کو دیکھ کر وہ سیدھا ہو گیا۔ ہیری بھی اپنے پلنگ پر بیٹھ گیا اور ایک پل کیلئے وہ دونوں ایک دوسرے کو ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے۔

''وہ لوگ سکول بند کرنے کے بارے میں صلاح مشورہ کر رہے ہیں۔'' ہیری نے کہا۔

''لوپن نے کہا تھا کہ وہ یقیناً ایسا ہی کریں گے۔'' رون نے آہستگی سے کہا۔

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

''تو......؟'' رون نے نہایت آہستگی سے کہا جیسے اسے محسوس ہو رہا ہو کہ فرنیچر ان کی باتیں سن سکتا ہے۔ ''کیا تمہیں وہ مل گئی؟......کیا تمہیں مل گئی؟...... پٹاری؟''

ہیری نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔ اس سیاہ جھیل کے پاس جو کچھ ہوا تھا، وہ اب ایک پرانے خواب جیسا محسوس ہو رہا تھا۔ کیا یہ سچ مچ ہوا تھا اور وہ بھی صرف چند گھنٹے ہی پہلے......؟

''تمہیں وہ نہیں ملی؟'' رون نے افسردگی بھرے لہجے میں کہا۔ ''وہ وہاں موجود نہیں تھی؟''

''نہیں......'' ہیری نے کہا۔ ''کوئی اسے ہم سے پہلے ہی لے جا چکا تھا اور اس کی جگہ ایک نقلی پٹاری رکھ گیا تھا......''

''پہلے ہی لے جا چکا تھا......؟''

بغیر کچھ کہے ہیری نے اپنی جیب سے نقلی لاکٹ باہر نکالا اور اسے کھول کر رون کی طرف بڑھا دیا۔ پورا قصہ منتظر رہ سکتا تھا...... آج رات اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا......سوائے انجام کے کوئی چیز اہم نہیں تھی، ان کی فضول مہم جوئی کا انجام......ڈمبل ڈور کی زندگی کا انجام......

''آر اے بی......؟'' رون نے بڑبڑا کر کہا۔ ''مگر وہ کون تھا؟''

''معلوم نہیں؟'' ہیری نے کپڑے تبدیل کئے بغیر ہی اپنے بستر پر دراز ہوتے ہوئے جواب دیا۔ وہ چھت کی طرف سونی نظروں سے گھور رہا تھا۔ اسے 'آر اے بی' کے بارے میں کسی قسم کا کوئی تجسس محسوس نہیں ہو پا رہا تھا۔ اسے تو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اب دوبارہ کبھی اسے کسی قسم کا کوئی تجسس محسوس نہیں ہو پائے گا۔ جب وہ وہاں لیٹا ہوا تھا تو اچانک اس کا دھیان اس بات کی طرف چلا گیا کہ وسیع میدان میں اب بالکل خاموشی چھا چکی تھی۔ فاکس نامی ققنس نے اب اپنا نغمہ گنگنانا بند کر دیا تھا۔

اور پھر وہ جان گیا حالانکہ اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ یہ بات کیسے جان چکا تھا کہ فاکس جا چکا تھا۔ ہوگورٹس کو ہمیشہ کیلئے خیر باد کہہ کر وہ جا چکا تھا۔ بالکل اسی طرح، جس طرح سے ڈمبل ڈور سکول چھوڑ کر چلے گئے تھے، یہ دنیا فانی چھوڑ کر چلے گئے تھے...... ہیری کو تنہا اور بے سہارا چھوڑ کر چلے گئے تھے......

تیسواں باب

سفید مقبرہ

تمام کلاسوں کی پڑھائی معطل کر دی گئی تھی، تمام امتحانات ملتوی کر دیئے گئے۔ اگلے کچھ دنوں میں کچھ طلباء کو ان کے والدین ہوگورٹس سے گھر لے جانے کیلئے وہاں پہنچ گئے۔ ڈمبل ڈور کی موت کے اگلے دن صبح ناشتے سے پہلے ہی پاٹیل جڑواں بہنیں چلی گئی تھیں اور زکریاس سمتھ کو اس کے متکبر دکھائی دینے والا باپ سکول سے لے گیا تھا۔ دوسری طرف سمیس فنی گن نے اپنی ماں کے ساتھ جانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ ان کے درمیان بیرونی ہال میں کافی بحث مباحثہ ہوا۔ بالآخر معاملہ اس وقت حل ہوا جب اس بات پر اتفاق ہوا کہ وہ تدفین کی رسومات کے بعد ان کے ساتھ چلا جائے گا۔ سمیس نے ہیری کو بتایا کہ اس کی ماں کو ہاگس میڈ میں کمرہ ملنے میں کافی دشواری پیش آئی کیونکہ اس قصبے میں جادوگر اور جادوگرنیاں دور دور سے ڈمبل ڈور کی تدفین میں شرکت کیلئے اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کیلئے آ رہے تھے۔

تدفین کے پہلے آخری شام کو ایک نیلی بگھی آسمان میں سے اُڑتی ہوئی آئی اور جنگل کے کنارے پر اتر گئی۔ ہوگورٹس کے کم سن طلباء کو یہ آسمانی بگھی کافی دلچسپ اور مزیدار محسوس ہوئی تھی جنہوں نے اس سے قبل ایسا منظر نہیں دیکھا تھا۔ یہ بگھی کسی مکان جتنی بڑی تھی اور اسے ایک درجن قوی ہیکل پروں والے گھوڑے کھینچ رہے تھے۔ ہیری نے ایک کھڑکی سے دیکھا جب زیتونی جلد اور گھنے بالوں والی ایک دیو قامت اور باوقار عورت بگھی کی سیڑھیوں سے نیچے اتری اور سامنے منتظر ہیگرڈ کے گلے لگ کر مصافحہ کرنے لگی۔ اس دوران محکمے کے عہدیداروں کا سرکاری وفد، جن میں وزیر جادو بھی شامل تھے، سکول کے اندر قیام پذیر تھے۔ ہیری ان میں سے کسی کا بھی سامنا کرنے سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے پورا یقین تھا کہ دیر بدیر وہ اس سے ضرور یہ سوال کریں گے کہ ڈمبل ڈور آخری بار ہوگورٹس سے باہر کیا کرنے کیلئے گئے تھے؟

ہیری، رون، ہرمائنی اور جینی نے اپنا تمام تر وقت ایک ساتھ گزارا۔ خوبصورت موسم انہیں لعن طعن کرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ ہیری بس یہی تصور کر سکتا تھا کہ اگر ڈمبل ڈور نہیں مرتے تو پھر کیا ہوتا؟ اگر ان کے پاس سال کے آخر میں یہ وقت ہوتا...... جینی کے امتحانات ختم ہو جاتے، ہوم ورک کا دباؤ ختم ہو جاتا، تو وہ جینی کے ساتھ کتنا خوشگوار وقت گزارتا؟...... اور وہ ہر گھنٹے اس چیز کو ٹالتا رہا جو

وہ جانتا تھا کہ اسے کہنی ہے کیونکہ اسے صحیح کام کرنا ہی تھا۔ بہرحال، وہ ٹال مٹول کرتا رہا کیونکہ سکون کے اپنے سب سے عمدہ سرچشمے کو چھوڑنا بہت مشکل امر تھا۔

وہ دن میں دو بار ہسپتال جاتے تھے۔ نیول کی ہسپتال سے چھٹی ہو چکی تھی مگر بل میڈم پامفری کی دیکھ بھال میں ابھی تک وہیں رہ رہا تھا۔ اس کے زخم پہلے جتنے ہی تازہ ہی دکھائی دیتے تھے۔ سچ تو یہ تھا کہ اب وہ میڈ آئی موڈی سے ملتی جلتی شکل میں دکھائی دے رہا تھا حالانکہ اس کے دونوں ہاتھ پاؤں سلامت تھے۔ بہرحال، اس کی شخصیت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آئی تھی، صرف یہ بدلاؤ دیکھنے میں آیا تھا کہ وہ آدھ کچا گوشت بڑی رغبت سے کھانے لگا تھا۔

''......تو یہ نہایت خوش قسمتی کی بات ہے کہ وہ مجھ سے شادی کر رہا ہے۔'' فلیور نے خوشی سے بل کے تکیوں کو اونچا کرتے ہوئے کہا۔ ''کیونکہ میں ہمیشہ کہتی ہوں، انگریز لوگ اپنے گوشت کو کچھ زیادہ ہی بھون ڈالتے ہیں......''

''میرا خیال ہے کہ مجھے اب یہ بات تسلیم کر لینا ہوگی کہ وہ واقعی اس سے شادی کر رہا ہے۔'' جینی نے ڈھلتی ہوئی شام میں کہا جب وہ رون، ہیری اور ہرمائنی کے ساتھ گری فنڈر ہال کی کھلی ہوئی کھڑکی کے پاس بیٹھے باہر دھندلکے میں ڈوبے ہوئے میدان کو دیکھ رہے تھے۔

''وہ اتنی بھی بری نہیں ہے۔'' ہیری نے کہا۔ ''ویسے وہ کچھ بدصورت ہے!'' اس نے جلدی سے ساتھ جوڑ دیا جب جینی نے تیوریاں چڑھائیں پھر وہ اس کی بات سن کر بے اختیار ہنس پڑی۔

''ٹھیک ہے اگر ممی اسے برداشت کر سکتی ہیں تو میں بھی ایسا کر سکتی ہوں......''

''ہماری پہچان کا کوئی مرا؟'' رون نے ہرمائنی سے پوچھا جو روزنامہ جادوگر کی شام والی اشاعت پڑھ رہی تھی۔

ہرمائنی اس کے انداز میں جھلکتی ہوئی بے رحمی سے کسی قدر چڑ سی گئی۔

''نہیں......'' اس نے جھڑکتے ہوئے کہا اور اخبار موڑ لیا۔ ''وہ لوگ اب بھی سنیپ کو تلاش کر رہے ہیں مگر کوئی سراغ نہیں......''

''ظاہر ہے، انہیں کوئی سراغ نہیں ملے گا۔'' ہیری نے تنک کر کہا جو اس موضوع کے چھڑنے پر ہر بار آگ بگولا ہو جاتا تھا۔ ''انہیں سنیپ اس وقت تک نہیں ملے گا جب تک وہ والڈی مورٹ کو تلاش نہیں کر لیں گے چونکہ وہ آج تک والڈی مورٹ کو تلاش نہیں کر پائے ہیں، اس لئے......''

''میں سونے جا رہی ہوں......'' جینی نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔ ''میں تب سے صحیح طرح سے سو نہیں پائی ہوں...... ہاں...... مجھے نیند کی ضرورت ہے۔''

اس نے آگے جھک کر ہیری کے گال پر بوسہ لیا (رون جان بوجھ کر دوسری طرف دیکھنے لگا) اس نے باقی دونوں کی طرف ہاتھ لہرا کر خیر باد کہا اور پھر وہ لڑکیوں کے کمرے کی طرف جانے والی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔ جس لمحے اس کے عقب میں دروازہ بند

ہوا، ہرمائنی آگے کی طرف ہیری کے قریب جھکی اور اس کے چہرے پر خالص ذہین ہرمائنی جیسا تاثر عیاں تھا۔

''ہیری! میں نے آج صبح کچھ معلوم کرلیا ہے، لائبریری میں ......''

''آر اے بی کے بارے میں؟'' ہیری نے سیدھا ہوتے ہوئے تناؤ بھرے انداز میں کہا۔

اسے خود میں تجسس کی وہ تڑپ محسوس نہیں ہو پائی جیسا کہ پہلے اکثر ہوا کرتی تھی۔ پُر امید، حوصلہ افزا، پر جوش اور کسی اسرار کی تہہ تک پہنچنے کی تڑپ...... وہ تو صرف اتنا جانتا تھا کہ اسے اصلی پٹاری کے بارے میں سچائی دریافت کرنے کی مہم کو پورا کرنا تھا کیونکہ اس کے بعد ہی وہ اپنے سامنے کی تاریکی اور الجھے ہوئے راستے پر کچھ قدم آگے بڑھ سکتا تھا۔ اس راستے پر جس پر وہ اور ڈمبل ڈور ایک ساتھ چلے تھے اور جس کے بارے میں اسے معلوم ہو چکا تھا کہ اب اسے تنہا ہی سفر طے کرنا ہوگا۔ اب بھی کہیں پر چار پٹاریاں اور چھپی ہوئی ہوں گی اور ان سب کو تلاش کر کے انجام تک پہنچانا ہوگا۔ اس کے بعد ہی والڈی موورٹ کا خاتمہ ممکن ہوسکتا تھا۔ وہ اپنے ذہن میں ان کے نام دہراتا رہا جیسے ان کی فہرست بنانے سے وہ اس کی گرفت میں آجائیں گی۔ 'لاکٹ...... پیالہ...... سانپ...... گری فنڈر یا ریون کلا کا کوئی اہم نوادر......'

جب ہیری رات کو سونے کیلئے بستر پر گیا تھا تب بھی یہ فہرست اس کے دماغ میں گھومتی رہی۔ اسے اپنے خوابوں میں پیالہ، لاکٹ اور پراسرار چیزیں ہی دکھائی دیتی رہیں، جن تک وہ نہیں پہنچ سکتا تھا حالانکہ ڈمبل ڈور نے ہیری کی مدد کرتے ہوئے اسے رسی کی ایک سیڑھی دے دی جو اس کے چڑھتے ہی سانپ میں بدل گئی تھی......

اس نے ڈمبل ڈور کی موت کے بعد والی صبح ہرمائنی کو لاکٹ کے اندر سے برآمد ہونے والے چرمئی کاغذ کے پیغام کے بارے میں بتا دیا تھا حالانکہ وہ 'آر اے بی' کا مخفف نام دیکھتے ہی یہ نہیں پہچان پائی کہ اس پرانے جادوگر کے بارے میں اس نے کہیں پڑھا تھا مگر وہ تب سے اکثر لائبریری جا رہی تھی حالانکہ اب ہوم ورک نہ ہونے کی وجہ سے طلباء کو لائبریری میں جانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی......

''نہیں......'' اس نے بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''میں کوشش کر رہی ہوں، ہیری! مگر مجھے اب تک کچھ نہیں مل پایا ہے...... اس نام کے دو معروف اور قابل جادوگر ملے ہیں۔ روسلنڈ انٹی گون بنگش...... روپرٹ ایگزی بینگر بروکس ٹین ٹن...... مگر وہ اس معاملے سے متعلقہ نہیں لگتے ہیں...... اس خط سے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے جس فرد نے پٹاری چرائی تھی، وہ والڈی موورٹ کو اچھی طرح سے جانتا تھا اور مجھے ذرا سا ثبوت نہیں مل پایا ہے کہ بنگش یا ایگزی بینگر کا اس سے کسی قسم کا تعلق رہا تھا...... نہیں دراصل یہ سنیپ کے بارے میں ہے......''

وہ سنیپ کا نام دوبارہ لینے سے کافی گھبرائی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

''اس کے بارے میں کیا چیز؟'' ہیری نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگالی۔

''دیکھو! ایک لحاظ سے میں آدھ خالص شہزادے کے بارے میں صحیح تھی؟'' اس نے جھجکتے ہوئے کہا۔

''کیا تمہیں اب بھی یہ طنز کرنے کی ضرورت ہے؟ تمہیں معلوم ہے کہ میں اس وقت اس کے بارے میں کیسا محسوس کر رہا ہوں؟''

''نہیں...... نہیں...... ہیری! میرا ایسا کوئی مطلب نہیں ہے۔'' اس نے جلدی سے کہا اور چاروں طرف دیکھ کر جائزہ لیا کہ کہیں کوئی ان کی باتیں تو نہیں سن رہا ہے۔ ''میرا کہنے کا مطلب صرف یہ ہے کہ میں صحیح تھی کہ ایلنا پرنس کبھی اس کتاب کی مالکن رہی تھی۔ دیکھو...... وہ سنیپ کی ماں تھی......''

''مجھے کچھ کچھ اندازہ ہوا تھا کہ اس کی شکل زیادہ اچھی نہیں تھی۔'' رون نے کہا مگر ہرمائنی نے اس کی بات نظر انداز کر دی۔

''میں روزنامہ جادوگر کے پرانے شمارے پڑھ رہی تھی اور وہاں ایک چھوٹی سی خبر تھی جس میں اعلان کیا گیا تھا کہ ایلنا پرنس نے ٹوبیئس سنیپ نامی آدمی سے شادی کر لی ہے۔ بعد میں ایک اطلاعی خبر دکھائی جس کے مطابق ان کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا جو......''

''...... جو بڑا ہو کر قاتل بنے گا۔'' ہیری نے اس کی بات اچک کر طیش کے عالم میں کہا۔

''دیکھو...... ہاں!'' ہرمائنی ہڑبڑا سا گئی۔ ''تو...... میں ایک طرح سے صحیح تھی۔ سنیپ خود کو آدھ خالص پرنس کہنے میں فخر محسوس کرتا ہوگا، ہے نا؟ ٹوبیئس سنیپ ایک ماگلو شخص تھا جیسا کہ روزنامہ جادوگر میں اس کے بارے میں بتایا گیا ہے......''

''ہاں! یہ بات دل کو لگتی ہے۔'' ہیری کو کہا۔ ''وہ خالص خون کا جادوگر ہونے کی اداکاری کرتا تھا تاکہ لوسیس ملفوائے اور باقی لوگوں کے درمیان جگہ بنا سکے...... جبکہ وہ بھی والڈی مورٹ کی طرح ہی ہے۔ خالص خون والی ماں اور ماگلو باپ...... اپنے باپ پر اظہار ندامت، تاریک جادو کا استعمال کرتے ہوئے طاقت وعظمت حاصل کرنے کی جدوجہد، خود کو ایک نیا رعب دار قسم کا نام دینا...... لارڈ والڈی مورٹ...... آدھ خالص شہزادہ...... افسوس! ڈمبل ڈور سے یہ فاش غلطی کیسے ہو گئی؟''

اس کی آواز شکستہ ہو گئی اور وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔ وہ اس بات کو لگاتار یاد کرتا رہا کہ ڈمبل ڈور کو سنیپ پر کتنا اعتماد تھا؟ حالانکہ اس کا کوئی سبب واضح نہیں تھا...... مگر جیسا ہرمائنی نے اسے ابھی ابھی یاد دلایا تھا، ہیری سے بھی تو اسی طرح کی غلطی ہو گئی تھی...... حاشیے میں لکھے ہوئے ان جادوئی کلمات کے خطرناک ہونے کے باوجود اس نے اس لڑکے کے بارے میں برا سوچنے سے انکار کر دیا تھا جو بے حد عیار تھا، جس نے اس کی اتنی مدد کی تھی......

مدد کی تھی...... اب یہ خیال ہی ناقابل برداشت تھا......

''میں اب بھی یہ نہیں سمجھ پایا ہوں کہ اس نے اس کتاب کا استعمال کرنے کے لئے تمہیں پکڑوایا کیوں نہیں؟'' رون نے کہا۔

''وہ جانتا ہوگا کہ تم یہ سب کہاں سے سیکھ رہے ہو؟''

''وہ یہ بات جانتا تھا!'' ہیری نے تلخی سے کہا۔ ''جب میں نے 'کھڑ کھدرتم' کا استعمال کیا، وہ اسی وقت یہ حقیقت جان چکا تھا۔

اسے دراصل جذب انکشافی کرنے کی ضرورت نہیں تھی......ہوسکتا ہے کہ اسے پہلے ہی معلوم ہو گیا ہو، جب سلگ ہارن بات کر رہے تھے کہ میں جادوئی مرکبات میں کتنا قابل اور ماہر ہوں......اسے اس الماری میں اپنی پرانی کتاب نہیں چھوڑنا چاہئے تھی، ہے نا؟''

''مگراس نے تمہیں پکڑوایا کیوں نہیں؟''

''جہاں تک میرا خیال ہے کہ وہ خود کا نام اس کتاب سے منتھی کرنے سے ہچکچاہٹ محسوس کر رہا ہوگا۔'' ہرمائنی نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔''مجھے ایسا نہیں لگتا ہے کہ اگر ڈمبل ڈور کو یہ معلوم ہو جاتا تو وہ اس بات کو بہت پسند کرتے اور بھلے ہی سنیپ یہ اداکاری کرتا کہ یہ کتاب اس کی نہیں ہے مگر سلگ ہارن اس کی لکھائی فوراً پہچان جاتے۔ چاہے جو بھی ہو، کتاب سنیپ کے پرانے کلاس روم میں موجود تھی اور میں پورے وثوق سے کہتی ہوں، ڈمبل ڈور جانتے ہی ہوں گے کہ اس کی ماں کا خاندانی نام 'پرنس' تھا......''

''مجھے وہ کتاب ڈمبل ڈور کو دکھانا چاہئے تھی۔'' ہیری نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔''جب وہ مجھے یہ دکھا رہے تھے کہ والڈی مورٹ سکول میں بھی شیطان صفت تھا، تب میرے پاس بھی اس بات کا ثبوت تھا کہ سنیپ بھی پورا شیطان ہی تھا......''

''شیطان بے حد سنگین لفظ ہے!'' ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔

''تم ہی تو مجھ سے بار بار اصرار کر رہی تھی کہ وہ کتاب بے حد خطرناک ہے؟''

''میں یہ کہنے کی کوشش کر رہی ہوں، ہیری! تم خود کو بہت زیادہ قصوروار ٹھہرا رہے ہو۔ مجھے محسوس ہوتا تھا کہ شہزادے کا مزاج بے حد غلیظ ہے مگر میں کبھی اندازہ نہیں لگا سکتی تھی کہ وہ بعد میں قاتل بھی بن سکتا ہے......''

''ہم میں سے کوئی بھی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ سنیپ......تم جانتے ہو۔'' رون بولا۔

ان کے درمیان خاموشی چھا گئی اور وہ اپنے اپنے خیالوں میں کھو گئے مگر ہیری کو یقین تھا کہ وہ دونوں بھی اسی کی طرح اگلی صبح کے بارے میں سوچ رہے ہوں گے جب ڈمبل ڈور کو دفنایا جانے والا تھا۔ ہیری پہلے کبھی کسی تدفین میں نہیں شامل ہوا تھا۔ جب سیریس کی موت ہوئی تھی تو دفنانے کے لئے کوئی لاشہ ہی نہیں ملا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا امید کرنا ہے اور وہ اس بات پر تھوڑا پریشان بھی تھا کہ اسے کیا دیکھنا پڑے گا؟ وہ کیسا محسوس کرے گا؟ وہ سوچ رہا تھا کہ آخری رسومات کے اختتام پر ڈمبل ڈور کی موت اس کیلئے زیادہ تکلیف دہ بن جائے گی حالانکہ کچھ لمحات ایسے بھی تھے جب یہ جذبات اس پر حاوی ہو جاتے تھے مگر اب بیچ میں اکثر بے حس احساس کا سونا دور بھی طاری ہو جاتا تھا۔ حالانکہ پورے سکول میں لوگ اسی کے بارے میں چہ میگوئیاں کرتے رہتے تھے۔ اسے اب بھی یہ یقین کرنے میں دشواری پیش آ رہی تھی کہ ڈمبل ڈور واقعی ہمیشہ کیلئے جا چکے ہیں۔ یہ سچ تھا کہ اس نے سیریس کے معاملے میں جو بہانہ تلاش کرنے کی کوشش کی تھی، ویسی کوشش ڈمبل ڈور کے معاملے میں بالکل نہیں کی تھی۔ اسے ایسی کوئی امید نہیں تھی کہ ڈمبل ڈور واپس لوٹ آئیں گے۔ اس نے اپنی جیب میں پڑی نقلی پٹاری والے لاکٹ کی سرد زنجیر کو محسوس کیا، جسے اب وہ ہر جگہ اپنے ساتھ ہی لے جاتا تھا......کسی تعویذ کی طرح نہیں بلکہ خود کو یہ بات یاد دلانے کیلئے کہ اس کی کیا قیمت چکائی گئی تھی اور اب بھی کتنا کام باقی تھا؟

ہیری اگلے دن صبح اپنا سامان سمیٹنے کیلئے جلدی بیدار ہو گیا۔ ہوگورٹس ایکسپریس رسوم تدفین کے ایک گھنٹے بعد روانہ ہونے والی تھی۔ نیچے پہنچنے پر اسے بڑے ہال کا ماحول بے حد بجھا بجھا اور سوگوار محسوس ہوا۔ سبھی لوگ اپنے اپنے ڈریس چوغے پہنے ہوئے تھے اور کوئی بھی بہت بھوکا نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ پروفیسر میک گوناگل نے اساتذہ والی میز کی درمیانی اونچی کرسی خالی چھوڑ دی تھی۔ ہیگرڈ کی کرسی بھی خالی تھی۔ ہیری نے اندازہ لگایا کہ شاید وہ ناشتے کا سامنا نہیں کر پائے گا مگر سنیپ کی جگہ اب روفس سکرمگوئیر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب انہوں نے ہال میں چاروں طرف طائرانہ نظر دوڑائی تو ہیری ان کی زرد آنکھوں سے بچا رہا۔ اسے یہ تکلیف دہ احساس ہوا کہ سکرمگوئیر اسی کی تلاش کر رہے تھے۔ سکرمگوئیر کے ساتھ ہیری کو سینگ کے فریم والی عینک لگائے سرخ بالوں والا پرسی ویزلی بھی دکھائی دیا۔ رون نے ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا کہ اسے پرسی کی وہاں موجودگی کے بارے میں کچھ علم ہے۔ وہ تو بس حقارت بھرے انداز سے ناشتے کے ٹکڑے توڑتا رہا۔

سلے درن کی میز پر کریب اور گوئل ایک ساتھ بڑبڑا رہے تھے حالانکہ وہ بھاری بھرکم تھے مگر ان کے بیچ میں ملفوائے کی لمبی، زرد اور طنزیہ مسکان والا عکس موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے وہ عجیب طور پر تنہا دکھائی دے رہے تھے۔ ہیری کو ملفوائے سے زیادہ چڑ چڑاہٹ نہیں ہو رہی تھی۔ اس کی دشمنی صرف سنیپ سے تھی کیونکہ وہ مینار سے اوپر ملفوائے کی آواز میں جھلکنے والے خوف کو نہیں بھلا پایا تھا، نہ ہی اس بات کو بھولا تھا کہ باقی مرگ خوروں کی آمد سے پہلے اس نے اپنی چھڑی جھکا لی تھی۔ ہیری کو یقین تھا کہ ملفوائے ڈمبل ڈور کی جان نہیں لیتا۔ ملفوائے کی تاریک آلات سے حریصانہ دلچسپی کی وجہ سے وہ اس سے اب بھی نفرت کرتا تھا مگر اب اس ناپسندیدگی کے ساتھ ترس کا جذبہ بھی جڑ گیا تھا۔ ہیری نے سوچا کہ ملفوائے جانے کہاں ہوگا اور والڈی مورٹ اسے اور اس کے ماں باپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دے کر نجانے اور کیا کیا کروا رہا ہوگا؟

ہیری کے خیالات کا سلسلہ اسی وقت ٹوٹا جب جینی نے اس کی پسلیوں میں کہنی ماری۔ پروفیسر میک گوناگل کھڑی ہو چکی تھیں۔ ہال میں دکھ بھری پھسپھساہٹ فوراً ختم ہو گئی۔

''اب وقت ہو رہا ہے۔'' انہوں نے کہا۔ ''اپنے اپنے فریق کے منتظمین کے پیچھے پیچھے چلے آؤ......''

وہ تقریباً خاموشی کے ساتھ اپنی اپنی میزوں کے پیچھے سے قطار بنا کر نکلے۔ ہیری کو سلے درن کے طلباء کے آگے سلگ ہارن کی جھلک دکھائی دے رہی تھی جو شاندار لمبے سبز چوغے میں ملبوس تھے جس پر سفید کڑھائی چمک رہی تھی۔ اس نے ہفل پف کی منتظم پروفیسر سپراؤٹ کو کبھی اتنا صاف ستھرا نہیں دیکھا تھا۔ ان کی ٹوپی پر ایک بھی داغ دھبا نہیں تھا اور جب وہ لوگ بیرونی ہال میں پہنچے تو میڈم پینس فلیچ کے پاس کھڑی دکھائی دیں۔ میڈم پینس نے ایک موٹا سیاہ چوغہ پہن رکھا تھا جو ان کے گھٹنوں تک آ رہا تھا۔ فلیچ ایک پرانے سیاہ سوٹ اور ٹائی میں ملبوس تھا۔ جس میں سے فنائل کی گولی کی بدبو اُٹھ رہی تھی۔

ہیری نے جب سامنے والے دروازے سے باہر نکل کر پتھر کی سیڑھیوں پر قدم رکھا تو اس نے دیکھا کہ وہ لوگ جھیل کی طرف جا

رہے تھے۔سورج کی تمازت اس کے چہرے پر پڑی۔ جب وہ پروفیسر میک گوناگل کے تعاقب میں خاموشی سے اس طرف چلنے لگا۔ جہاں سینکڑوں کرسیاں ترتیب سے لگائی گئی تھیں۔ان کے درمیان میں راہداری جیسا ایک راستہ تھا۔ان کرسیوں کے سامنے سنگ مرمر کی ایک بڑی میز دکھائی دے رہی تھی۔ یہ موسم گرما کا بے حد سہانا دن تھا۔

نصف کرسیوں پر الگ الگ قسم کے لوگ پہلے ہی بیٹھ چکے تھے۔ میلے، وجیہہ، بوڑھے اور جوان۔ زیادہ تر کو ہیری نہیں جانتا تھا مگر کچھ کو تو وہ پہچانتا ہی تھا، جن میں ققنس کے گروہ کے جانباز شامل تھے۔ کنگ سلے شکیلبوٹ، میڈ آئی موڈی، ٹونکس جس کے بال اب حیرت انگیز طور چمکدار گلابی ہو چکے تھے، ریمس لوپن جس کا ہاتھ وہ تھامے ہوئے تھی، مسٹر اور مسز ویزلی، بل ویزلی جسے فلیور ڈیلاکور نے سہارا دے رکھا تھا، فریڈ اور جارج ویزلی جو ڈریگن کی کھال والی جیکٹ پہن کر ان کے عقب میں چل رہے تھے، پھر مادام میکسم تھیں جنہوں نے بیٹھنے کیلئے ڈھائی کرسیوں کی جگہ گھیر رکھی تھی۔ لیکی کالڈرن کا کبڑا ملک ٹام، ہیری کی گھنا چکر پڑوسن مسز ارابیلا فگ، وریڈسسٹرز نامی موسیقی کے جادوئی گروپ کی لمبے بالوں لہرانے والے گلوکار، نائٹ بس کا ڈرائیور ارنئی پرانگ، جادوئی بازار کی چوغوں والی دکان کی مالکن میڈم میلی کن اور ایسے کچھ جانے پہچانے چہرے، جن کے نام ہیری نہیں جانتا تھا حالانکہ وہ انہیں چہروں سے اچھی طرح جانتا تھا جیسے ہاگس ہیڈ کا بارمین اور ہوگورٹس ایکسپریس کی ٹرالی کھینچنے والی جادوگرنی۔سکول کے بھوت بھی وہاں وہاں موجود تھے اور دن کی اجلی دھوپ میں واضح دکھائی نہیں دے پا رہے تھے۔ وہ اسی وقت دکھائی دیتے تھے جب وہ حرکت کرتے تھے اور چمکتی تیز دھوپ میں دھیما سا چمکتے تھے۔

ہیری، رون، ہرمائنی اور جینی جھیل کے پاس ایک قطار کے آخر کی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔لوگ ایک دوسرے سے سرگوشیوں میں باتیں کر رہے تھے۔ان کی آواز گھاس پر چلنے والی ہوا جیسی محسوس ہو رہی تھی۔ پرندوں کی چہچہاہٹ ان کے مقابلے میں زیادہ تیز گونج رہی تھی۔ بھیڑ میں اضافہ ہونے لگا، ہیری نے بڑے جذباتی انداز سے دیکھا کہ لونا لوگڈ، نیول کو ایک کرسی پر بٹھا رہی تھی، جس رات کو ڈمبل ڈور کی موت واقع ہوئی تھی، اس رات ڈی اے کے ممبران میں سے صرف وہ دونوں ہرمائنی کے بلانے پر آئے تھے۔ ہیری اس کا وجہ جانتا تھا۔صرف انہیں ہی ڈی اے کے بند ہونے کا سب سے زیادہ افسوس تھا...... یہ ممکنات میں سے تھا کہ وہ اس امید سے اپنے سکے ہر دن ٹٹولتے رہتے تھے کہ شاید ایک ملاقات اور ہو جائے گی......

کارنیلیوس فج ان کے قریب سے گزر کر سامنے والی قطار کی طرف بڑھ گئے۔ان کا چہرہ سہما ہوا اور رنجیدہ دکھائی دے رہا تھا، وہ ہمیشہ کی طرح حسب عادت اپنا سبز ہیٹ ہاتھ میں پکڑے لاشعوری طور پر گھما رہے تھے۔ ہیری نے کچھ ہی لمحوں بعد ریٹا سٹیکر کو بھی پہچان لیا۔ وہ یہ دیکھ کر طیش سے تاؤ کھانے لگا کہ اس کے سرخ ناخنوں والے ہاتھوں میں ایک نوٹ بک تھی اور پھر اس نے نفرت اور غصے کی شدید لہر میں غوطہ زن ہوتے ہوئے زیادہ برے جھٹکے کے ساتھ ڈولرس امبرتج کو دیکھا جو اپنے مینڈک جیسے چہرے پر رنج کے مصنوعی جذبات پھیلائے آ رہی تھی، اس کے لوہے جیسی رنگت والے گھنگریالے بالوں کے اوپر سیاہ مخملیں نکٹائی لگی ہوئی تھی۔قنطورس

استاد فائرنز جھیل کے کنارے پر کسی سپاہی کی مانند کھڑا تھا۔اسے دیکھتے ہوئے امبرتج بدک سی گئیں اور تیزی سے اس سے دور جا کر ایک نشست پر بیٹھ گئیں۔

بالآخر تمام اساتذہ نشستوں پر بیٹھ گئے تھے، ہیری دیکھ سکتا تھا کہ آگے کی قطار میں سکرمگوئیر نہایت سنجیدہ اور گہرے انہماک کے ساتھ پروفیسر میک گوناگل کے ساتھ بیٹھے ہوئے گفتگو میں مصروف تھے۔اسے شک تھا کہ سکرمگوئیر یا ان میں سے کسی بھی اہم اور معزز فرد کو ڈمبل ڈور کی موت پر واقعی افسوس اور حقیقی دُکھ ہو رہا ہوگا مگر اسی وقت اسی کہیں سے موسیقی کی دھن کے چھڑنے کا احساس ہوا، اسے سنتے ہی وہ محکماتی افراد کیلئے اپنی ناپسندیدگی اور چڑ چڑا پن فراموش کر بیٹھا۔وہ اب موسیقی کی ابھرتی ہوئی آواز کا محور تلاش کر رہا تھا۔ایسا کرنے والا وہ تنہا فرد نہیں تھا، بے شمار سر گھوم کر ایسا کر رہے تھے اور ان کے چہروں پر عجیب سی دہشت پھیلی ہوئی تھی۔

''وہاں......جھیل کے پانی کے اندر!'' جینی نے ہیری کے کان میں کہا۔

اور پھر اس نے دھوپ سے چمکتے ہوئے صاف سبزی مائل پانی میں دیکھا۔کچھ لوگ پانی کی سطح سے کچھ انچ نیچے تیر رہے تھے، جس سے اسے غار کی سیاہ جھیل کی زندہ لاشوں کی رونگٹے کھڑے کر دینے والی یاد آ گئی۔جل مانسوں کا گروہ ایک عجیب زبان میں گیت گا رہا تھا جسے وہ نہیں سمجھ سکتا تھا۔ان کے چہرے زرد تھے اور بینگنی بال ان کے چاروں طرف لہرا رہے تھے،موسیقی سن کر ہیری کے جسم میں عجیب سی سنسناہٹ ہونے لگی حالانکہ یہ کچھ ناخوشگوار نہیں تھا۔اس میں واضح طور پر نقصان اور عدم موجودگی کے جذبات جھلک رہے تھے۔جب اس نے گیت گانے والے جل مانسوں کے جنگلی اور وحشی چہروں کی طرف دیکھا تو وہ جان گیا کہ کم از کم انہیں ڈمبل ڈور کے گزر جانے کا واقعی افسوس ہو رہا تھا پھر جینی نے اسے دوبارہ کہنی ماری اور اس نے پلٹ کر دیکھا۔

ہیگرڈ آہستہ آہستہ کرسیوں کے درمیان خالی راہداری نما راستے پر چل رہا تھا، وہ بالکل خاموش تھا مگر اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بہہ رہی تھی جس سے اس کا چہرہ دور سے ہی چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔اس کے دونوں بازوؤں کے حلقے میں ڈمبل ڈور کا مردہ جسم تھا جو ارغوانی مخمل میں لپٹا ہوا تھا اور اس پر سنہرے ستاروں کی کڑھائی ہوئی تھی۔یہ دیکھ کر ہیری کے حلق میں تیز ہوک اُٹھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ایک لمحے کیلئے عجیب مغموم موسیقی اور ڈمبل ڈور کی میت کے اس قدر قریب ہونے کی وجہ سے دھوپ کی تمازت سے بھی کہیں زیادہ حرارت سے اس کا جسم دہکنے لگا۔رون کا چہرہ دہشت اور صدمے سے فق پڑ چکا تھا، جو بالکل سفید دکھائی دے رہا تھا۔جینی اور ہرمائنی کی گود میں تیزی سے آنسو گر رہے تھے۔

وہ واضح طور پر یہ نہیں دیکھ سکتا تھا کہ سامنے کیا ہو رہا تھا؟ ہیگرڈ نے مردہ لاشے کو محتاط انداز میں سنگ مرمر کی میز پر لٹا دیا۔پھر وہ شکستہ قدموں سے خالی راہداری والے راستے پر لوٹنے لگا۔اس نے اپنی ناک زوردار آواز سے کئی بار صاف کی جس سے کئی لوگوں نے ناپسندیدہ اور چڑچڑے انداز سے اس کی طرف دیکھا۔جس میں ڈولرس امبرتج بھی شامل تھی......مگر ہیری کو معلوم تھا کہ ڈمبل ڈور اس قسم کی باتوں کی قطعاً پرواہ نہیں کیا کرتے تھے۔جب ہیگرڈ ان کے قریب سے گزرا تو ہیری نے اس کی طرف ہاتھ ہلا کر اشارہ کیا مگر

ہیگرڈ کی آنکھیں اتنی متورم تھیں کہ شاید یہ کوئی کرشمہ ہی تھا کہ وہ اپنے سامنے والے راستے کو دیکھ پا رہا تھا۔ ہیری نے مڑ کر پیچھے والی قطار میں دیکھا جس کی طرف ہیگرڈ بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ تب جا کر اسے احساس ہوا کہ ہیگرڈ کو راستہ کون دکھا رہا تھا؟ وہاں پر قوی الجثہ دیو 'گراپ' ایک جیکٹ اور پتلون میں ملبوس تھا جو خود ایک چھوٹے موٹے شامیانے جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ اس کا بے ڈھنگا، بدصورت سر تعظیمی انداز میں جھکا ہوا تھا۔ یہ صاف دکھائی دے رہا تھا کہ اس کی تربیت پذیر اصلاح نے اسے کافی حد تک تقریباً انسان بنا ڈالا تھا۔ ہیگرڈ اپنے سوتیلے بھائی کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور گراپ نے محبت بھرے انداز سے ہیگرڈ کا سر تھپتھپایا جس سے اس کی کرسی کے پائے زمین دھنس گئے۔ ہیری کے دل میں بے ساختہ ہنسنے کی خواہش پیدا ہوئی اور اسی لمحے موسیقی کی دھن یکلخت رُک گئی اور وہ آگے کی طرف دیکھنے کیلئے مڑ گیا۔

سادہ سیاہ چوغہ پہنے گچھے دار بالوں والا ایک پستہ قامت شخص اب ڈمبل ڈور کے بدن کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔ ہیری یہ نہیں سن پایا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔ سینکڑوں سروں کے اوپر سے نامکمل اور ٹوٹے پھوٹے لفظ تیرتے ہوئے آ رہے تھے۔

''روح کی برگزیدگی......دانشورانہ شراکت کا محور......فراخدلانہ دل کی عظمت......''

ان الفاظ کا کوئی زیادہ مطلب نہیں تھا، ان کا اس ڈمبل ڈور سے کوئی واسطہ نہیں تھا جنہیں ہیری جانتا تھا، اسے یکا یک ڈمبل ڈور کے کچھ پرانے الفاظ یاد آ گئے......'باؤلا شخص...... بچی کھچی متفرقہ...... بلبلاتی چربی......اور جھٹ جھٹکا......' اور ایک بار پھر ان الفاظ کو یاد کرتے ہوئے اس نے اپنی ہنسی دبالی...... یہ اُسے کیا ہو گیا تھا؟

ان کے بائیں طرف چھپاکے کی ایک دھیمی آواز سنائی دی۔ اس نے دیکھا کہ جل مانس بھی سننے کیلئے سطح کے اوپر آ گئے تھے۔ اسے یاد تھا کہ ڈمبل ڈور دو سال پہلے پانی کے کنارے پر جھکے ہوئے تھے۔ وہ جگہ اس کے بے حد قریب ہی تھی جہاں ہیری اس وقت بیٹھا ہوا تھا۔ تب ڈمبل ڈور نے جل مانسوں کی عجیب زبان میں ان سے گفتگو کی تھی۔ ایسا بہت کچھ تھا جو اس نے ان سے کبھی نہیں دریافت کیا تھا، ایسا بہت کچھ تھا جو وہ ان سے کہہ نہیں پایا تھا......

اور پھر بغیر کسی تنبیہ کے اس پر یہ سنگین سچائی منکشف ہو کر رہ گئی کہ ڈمبل ڈور چل بسے تھے......اس نے ٹھنڈے جیب میں موجود سر دلاکٹ پر اپنی گرفت اتنی تنگ کر دی کہ اس کے ہاتھ میں درد ہونے لگا۔ مگر پھر بھی اس کی آنکھوں سے آنسو چھلک ہی گئے۔ وہ جینی اور باقی لوگوں سے دور جھیل کے پار جنگل کی طرف دیکھنے لگا۔ جبکہ سیاہ چوغے والا پستہ قد جادوگر مسلسل اپنا راگ الاپتا رہا......درختوں کے بیچ ہلچل دکھائی دے رہی تھی۔ قنطورس بھی انہیں خراج تحسین پیش کرنے کیلئے آ چکے تھے۔ وہ کھلے میدان میں تو نہیں آئے مگر ہیری نے انہیں تاریک سائے میں چھپے ہوئے ساکت کھڑے دیکھ لیا تھا۔ وہ جادوگروں کو دیکھ رہے تھے اور ان کی ترچھی کمانیں ان کی بغلوں میں دبی ہوئی تھیں۔ ہیری کو ڈراؤنے خواب کی طرح جنگل میں اپنا آخری سفر کی یاد آنے لگی، جب اس نے پہلی بار اس چیز سے مقابلہ کیا تھا جس کا نام والڈی مورٹ تھا۔ ہیری کو یاد آیا کہ اس نے کس طرح اس کا سامنا کیا تھا اور بعد میں اس نے اور ڈمبل ڈور نے

ایک شکست خوردہ جنگ لڑنے کے بارے میں بات کی تھی ۔ یہ انتہائی اہم تھا، ڈمبل ڈور نے کہا تھا کہ لڑنا،لڑتے رہنا اور لگاتار لڑتے رہنا۔صرف اسی وقت برائی کو خود سے دور رکھا جا سکتا ہے، حالانکہ اسے پوری طرح کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا ہے......

اور ہیری نے گرم دھوپ میں بیٹھے بیٹھے بہت واضح انداز سے دیکھا کہ اس کی فکر کرنے والے لوگ ایک ایک کرکے اس کی حفاظت کیلئے کھڑے ہوئے تھے،اس کی ممی، اس کے ڈیڈی، اس کا قانونی سرپرست اور آخر کار ڈمبل ڈور......وہ سب اس کی حفاظت کرنے کیلئے پرعزم تھے مگر اب یہ دور ختم ہو چکا تھا۔اب وہ اپنے اور والڈی مورٹ کے درمیان کسی کو کھڑا نہیں رہنے دے گا۔اسے اب اس تحفظ بھرے احساس سے چھٹکارا پانا ہوگا جو کہ اسے ایک سال کی عمر میں ہی چھوڑ دینا چاہئے تھا کہ سر پر والدین کے سائے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔اس کے ڈراؤنے خواب سے بیدار ہونے کا کوئی امکان نہیں تھا۔ اندھیرے میں کوئی فرحت بخش سرگوشی نہیں تھی کہ وہ واقعی محفوظ ہے۔وہ سب اس کے تخیل میں ہے،اس کا سب سے بڑا اور آخری محفوظ سہارا ٹوٹ چکا تھا اور اس وقت وہ جتنا تنہا تھا،اس سے پہلے کبھی اتنا تنہا نہیں رہا تھا۔

سیاہ چوغے والے پستہ قامت شخص نے بالآخر بولنا بند کر دیا اور اپنی نشست پر واپس جا کر بیٹھ گیا۔ ہیری نے انتظار کیا کہ کوئی اور کھڑا ہوگا۔اسے مزید تقریر کی امید تھی شاید وزیر جادو سے......مگر کوئی بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔

پھر کچھ لوگ چیخ اُٹھے، ڈمبل ڈور کے مردہ بدن اور جس سنگ مرمر کی میز پر انہیں لٹا دیا گیا تھا،اس کے چاروں طرف چمکیلے سفید شعلے نکلنے لگے تھے۔وہ اونچے اُٹھے اور ان کی وجہ سے بدن بالکل چھپ گیا۔ایک لمحے کیلئے تو ہیری نے سوچا کہ اس نے ایک ققنس کو خوشی سے نیلے آسمان میں اُڑتے ہوئے دیکھا تھا مگر اگلے ہی لمحے آگ غائب ہوگئی۔اس کی جگہ پر ایک سفید سنگ مرمر کی قبر دکھائی دے رہی تھی جس میں ڈمبل ڈور کا بدن اور وہ میز دھنس چکے تھے جس پر وہ آخری آرام کر رہے تھے۔

صدمے کی وجہ سے کچھ اور چیخیں نکل گئیں جب تیروں کی بوچھاڑ ہوا میں سے اڑتی ہوئی آئی اور ہجوم سے کچھ فاصلے پر زمین میں پیوست ہوگئی۔ ہیری کو معلوم تھا کہ یہ قنطورسوں کی طرف سے ان کے اعزاز میں خراج تحسین تھا۔اس نے انہیں اپنی دُمیں ہلا کر ٹھنڈے درختوں کی چھاؤں میں غائب ہوتے ہوئے دیکھا۔اسی طرح جل مانس بھی سبز کائی زدہ پانی میں آہستگی کے ساتھ نیچے چلے گئے اور نظروں سے اوجھل ہوگئے۔

ہیری نے جینی، رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔رون کا چہرہ اس طرح تناؤ کا شکار دکھائی دے رہا تھا جیسے دھوپ اسے خیرہ کئے دے رہی ہو۔ ہرمائنی کا چہرہ آنسوؤں سے تربہ تر تھا مگر جینی نے رونا بند کر دیا تھا۔اس نے ہیری سے ویسی ہی سخت اور شعلہ بار نگاہ ملائی جیسی اس کی عدم موجودگی میں کیوڈچ کپ جیتنے کے بعد گلے ملتے ہوئے ملائی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ اس لمحے وہ ایک دوسرے کو اچھی طرح سے سمجھتے تھے۔وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اس وقت اسے یہ بتائے گا کہ وہ کیا کرنے والا ہے تو وہ یہ نہیں کہے گی کہ دھیان رکھنا، یا ایسا مت کرنا...... بلکہ وہ اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کرلے گی کیونکہ وہ اس سے کوئی کم تر توقع ہرگز نہیں کرے گی اور اس لئے اس نے دل مضبوط

کر کے وہ کہہ دیا جو وہ جانتا تھا کہ ڈمبل ڈور کے مرنے کے بعد اسے یہ کہنا ہی تھا۔

''سنو جینی!'' اس نے نہایت آہستگی سے کہا جب اس کے چاروں طرف گفتگو کا عجیب سا شور مچا ہوا تھا اور لوگ اب اپنی اپنی نشستوں سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ ''میں تم سے اب آگے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھ سکتا۔ ہمیں ایک دوسرے سے ملنا جلنا بند کرنا ہوگا۔ ہم ایک ساتھ نہیں رہ سکتے ہیں......''

''اس کے پیچھے کوئی اہم ترین وجہ...... عظیم مقصد ہوگا، ہے نا؟'' جینی نے ایک عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

''دیکھو...... کچھ ایسا ہی ہے...... یوں لگتا ہے کہ تمہارے ساتھ گزارے ہوئے آخری کچھ ہفتے...... کسی اور کی زندگی کے ہیں!'' ہیری نے کہا۔ ''مگر میں نہیں کر سکتا...... ہم ایسا نہیں کر سکتے...... مجھے اب کچھ کام تنہا ہی سرانجام دینا ہیں۔''

وہ افسردہ نہیں ہوئی، اس کی آنکھوں سے آنسو نہیں نکلے، بس ہیری کی طرف دیکھتی رہی۔

''والڈی موورٹ اپنے حریفوں کے قریبی لوگوں کا استعمال کرتا ہے، اس نے ایک بار پہلے بھی تمہارا استعمال مجھے چنگل میں پھنسانے کیلئے کیا تھا اور تب تم میرے سب سے اچھے دوست کی بہن تھیں۔ سوچو! اگر ہم ملتے جلتے رہیں گے تو تمہیں کتنا زیادہ خطرہ درپیش ہوگا؟ وہ یہ جان جائے گا...... وہ معلوم کر لے گا...... وہ تمہارے بل بوتے پر مجھ تک پہنچنے کی کوشش کرے گا......''

''یقین کر لو کہ مجھے اس کی پرواہ نہ ہو؟'' جینی نے تلخی سے کہا۔

''مگر مجھے اس کی پرواہ ہے!'' ہیری نے کہا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر یہاں ڈمبل ڈور کے بجائے تمہاری لاش پڑی ہوتی تو مجھے کیسا محسوس ہوتا؟...... اور یہ میرا ہی قصور ہوتا......''

جینی نے اپنی گردن گھما کر دور جھیل کی طرف دیکھا۔

''میں نے دراصل تمہارا تعاقب کبھی نہیں چھوڑا تھا۔'' اس نے کہا۔ ''واقعی نہیں! مجھے ہمیشہ امید تھی...... ہرمائنی نے مجھ سے کہا تھا کہ میں زندگی خوشی سے بسر کروں۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ گھوموں، پھروں...... تاکہ تمہارے سامنے مطمئن رہ سکوں، کیونکہ یاد ہے، جب تم کمرے میں رہتے تھے تو میں بول نہیں پاتی تھی؟ اور اسے محسوس ہوا تھا کہ اگر میں اپنے اصلی روپ میں رہوں تو شاید تم میری طرف زیادہ توجہ دو گے......''

''ہرمائنی بے حد سمجھدار لڑکی ہے!'' ہیری نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ''کاش میں نے تم سے جلدی پوچھ لیا ہوتا۔ ہمارے پاس بہت زیادہ وقت رہتا!...... مہینوں کا...... یا پھر برسوں کا......''

''مگر تم تو اس وقت جادوئی دُنیا کو بچانے میں بہت مصروف تھے۔'' جینی نے تھوڑا ہنستے ہوئے کہا۔ ''ٹھیک ہے...... میں یہ تو نہیں کہہ سکتی ہوں کہ میں حیران ہوں، میں جانتی تھی کہ آخر میں یہی کچھ ہوگا۔ میں جانتی تھی کہ تم تب تک خوش نہیں رہو گے جب تک کہ تم والڈی موورٹ کو تلاش نہیں کر لو گے۔ شاید اس لئے میں تمہیں اتنا زیادہ پسند کرتی ہوں......''

ہیری اس طرح کی باتوں کو سننا برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر وہ جینی کے پاس بیٹھا رہے گا تو شاید اس کا فیصلہ قائم نہیں رہ پائے گا۔ اس نے دیکھا کہ رون اب ہرمائنی کو پکڑے ہوئے تھا جب وہ اس کے کندھوں پر سر رکھ کر سسکیاں بھر رہی تھی تو وہ اس کے بالوں بھرے سر کو تھپتھپا رہا تھا۔ رون کی لمبی ناک پر آنسو بہہ رہے تھے۔ ہیری غمگین دل کے ساتھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ جینی اور ڈمبل ڈور کی قبر کی طرف پشت موڑ لی اور جھیل کے کنارے کنارے چلنے لگا۔ ایک جگہ ساکت بیٹھنے کے بجائے چلتے رہنا غم کے بوجھ کو بہلانے میں زیادہ مددگار ثابت ہو رہا تھا۔ جس طرح انتظار کرنے کے بجائے پٹاریوں کا پتہ لگانا اور والڈی موورٹ کو ہلاک کرنے کیلئے نکل کھڑا ہونا زیادہ اچھا خیال تھا......

''ہیری......''

وہ مڑا......روفس سکرمگوئیر جھیل کے کنارے کنارے لنگڑاتے ہوئے تیزی سے اس کی طرف آ رہے تھے اور وہ اپنی ٹیکنے والی لاٹھی کا سہارا لئے ہوئے تھے۔

''میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں ...... میں تمہارے ساتھ کچھ دیر تک چل سکتا ہوں؟''

''ٹھیک ہے!'' ہیری نے افسردگی کے ساتھ کہا اور ان کے آگے آگے چلنے لگا۔

''ہیری! یہ نہایت سنگین اور دلخراش حادثہ ہے۔'' سکرمگوئیر نے آہستگی کے ساتھ کہا۔ ''میں تمہیں بتا نہیں سکتا ہوں کہ یہ سن کر میں کس قدر دہل کر رہ گیا تھا؟ ڈمبل ڈور بہت عظیم جادوگر تھے جیسا کہ تم جانتے ہی ہو۔ ہمارے درمیان کچھ اختلافات چل رہے تھے مگر مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ......''

''اب آپ کیا چاہتے ہیں؟'' ہیری نے دوٹوک انداز میں پوچھا۔

سکرمگوئیر یکایک جھنجلائے ہوئے دکھائی دینے لگے مگر پہلے کی طرح انہوں نے اپنے چہرے کے تاثرات ایک بار پھر غم آلود کر لئے تھے، شاید وہ ہیری کے ذہنی اذیت کو سمجھ گئے تھے۔

''میں جانتا ہوں کہ تمہیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔'' انہوں نے رنجیدہ لہجے میں کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ تم ڈمبل ڈور کے بہت قریب تھے۔ مجھے یقین ہے کہ تم ان کے سب سے پسندیدہ اور عزیز طالبعلم تھے۔ تم دونوں کے درمیان کا رشتہ......''

''آپ کیا چاہتے ہیں؟'' ہیری نے یکایک رُکتے ہوئے درشتگی سے پوچھا۔

سکرمگوئیر بھی رُک گئے اور اپنی لاٹھی پر ٹیک لگا کر ہیری کو گھور کر دیکھا، ان کے چہرے پر عیارانہ جھلک اب نمایاں ہو چکی تھی۔

''کہا جا رہا ہے کہ ڈمبل ڈور جب اپنی موت والی رات سکول سے باہر گئے تھے تو تم ان کے ساتھ تھے......''

''ایسا کون کہہ رہا ہے؟'' ہیری نے پوچھا۔

''کسی نے ڈمبل ڈور کے مرنے کے بعد مینار کے اوپر ایک مرگ خور کو ششدر کر ڈالا تھا اور وہاں پر دو بہاری ڈنڈے بھی ملے

تھے۔ محکمہ دو اور دو جوڑ سکتا ہے ہیری......''

''مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی!'' ہیری نے کہا۔ ''دیکھئے! میں ڈمبل ڈور کے ساتھ کہاں گیا تھا اور ہم نے مل کر کیا کیا تھا، یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کی ذاتی باتیں لوگوں کو معلوم ہوں......''

''ظاہر ہے، اتنی وفاداری قابل تحسین ہے!'' سکرمگوئیر نے کہا جنہیں اب اپنا چڑچڑا پن چھپانے میں کافی دشواری پیش آ رہی تھی۔ ''مگر ڈمبل ڈور چلے گئے ہیں، ہیری!......وہ چلے گئے ہیں۔''

''وہ اُس سکول سے اس وقت واقعی چلے جائیں گے جب یہاں ان کا ایک بھی وفادار نہیں بچے گا۔'' ہیری نے کہا اور نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔

''میرے عزیز نوجوان!......ڈمبل ڈور بھی موت سے نہیں لوٹ سکتے......''

''میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ وہ لوٹ سکتے ہیں، آپ نہیں سمجھ پائیں گے مگر میرے پاس آپ کو بتانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔'' ہیری نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

سکرمگوئیر جھجکے......

''جانتے ہو، ہیری!'' وہ نزاکت بھرے لہجے میں گویا ہوئے۔ ''محکمہ تمہیں ہر طرح کی حفاظت فراہم کر سکتا ہے۔ مجھے تمہاری خدمت میں اپنے کچھ ایرور رکھتے ہوئے خوشی ہوگی......''

ہیری ہنس پڑا۔

''والڈی مورٹ مجھے بذاتِ خود مارنا چاہتا ہے اور آپ کے ایرور اُسے نہیں روک پائیں گے۔ اس لئے اس پیشکش کیلئے بہت شکریہ! مگر اس کی ضرورت نہیں ہے......''

''تو میں نے تم سے گذشتہ کرسمس پر جو درخواست کی تھی......'' سکرمگوئیر نے کہنے کی کوشش کی، ان کی آواز بے حد ٹھنڈی اور معنی خیز تھی۔

''کون سی درخواست؟ اوہ ہاں!...... یاد آیا کہ میں دُنیا کو یہ بتاؤں کہ آپ لوگ کس قدر شاندار کام کر رہے ہیں......''

''تاکہ لوگوں کا اعتماد اور زیادہ مضبوط ہو سکے!'' سکرمگوئیر نے اس کا جملہ مکمل کیا۔

ہیری نے ایک لمحے کیلئے انہیں گھور کر دیکھا۔

''سٹین شین پائک کو رہا کر دیا گیا؟''

سکرمگوئیر کا چہرہ یکدم بینگنی رنگت میں بدلتا چلا گیا، جسے دیکھ کر ہیری کو ورنن انکل کی یاد آ گئی۔

''اچھا......تو تم اب بھی......''

''ڈمبل ڈور کا وفادار شاگرد ہوں۔'' ہیری نے کہا۔ ''صحیح کہا؟''

سکرمگوئیر نے ایک پل کیلئے اسے غصیلی نظروں سے گھورا اور پھر بغیر کچھ کہے لنگڑاتے ہوئے واپس لوٹ گئے۔ ہیری دیکھ سکتا ہے کہ پرسی اور محکماتی اہلکاران کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ سبکتے ہوئے ہیگرڈ اور قوی الجثہ گراپ کو دیکھ کر گھبراہٹ کا شکار ہو رہے تھے جو ابھی تک اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ رون اور ہرمائنی تیز قدموں سے چلتے ہوئے ہیری کی طرف آ رہے تھے۔ وہ مخالف سمت میں جاتے ہوئے سکرمگوئیر کے پاس سے گزرے۔ ہیری مڑا اور آہستہ آہستہ آگے چلنے لگا۔ وہ ان کے قریب آنے کا انتظار کر رہا تھا۔ بالآخر وہ ایک درخت کے سائے تلے اس کے پاس پہنچ گئے جس کے نیچے وہ پہلے کبھی بیٹھا کرتے تھے۔

''سکرمگوئیر کیا چاہتے تھے؟'' ہرمائنی نے سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا۔

''وہی جو کچھ وہ کرسمس کے موقع پر چاہتے تھے۔'' ہیری نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ ''وہ چاہتے تھے کہ میں انہیں ڈمبل ڈور کے بارے میں ذاتی معلومات فراہم کروں اور محکمے کا نیا اشتہاری واعظ بن جاؤں......''

رون ایک لمحے کیلئے خود سے جھنجلاتا ہوا دکھائی دیا پھر وہ ہرمائنی کو دیکھتے ہوئے زور سے بولا۔ ''دیکھو! میں جا کر پرسی کو ایک زوردار طمانچہ مارنا چاہتا ہوں......''

''اس کی ضرورت نہیں ہے!'' ہرمائنی نے درشتگی سے کہا اور رون کا بازو پکڑ لیا۔

''ایسا کر کے میرے اندر سکون بھر جائے گا!''

ہیری ہنس پڑا۔ یہاں تک کہ ہرمائنی بھی آہستگی سے مسکرا دی حالانکہ جب اس نے سکول کی طرف دیکھا تو اس کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی۔

''میں یہ خیال برداشت نہیں کر سکتی ہوں کہ ہم یہاں کبھی لوٹ کر نہیں آ پائیں گے!'' ہرمائنی آہستگی سے بولی۔ ''ہوگورٹس بند کیسے ہو سکتا ہے؟''

''شاید یہ بند نہیں ہوگا۔'' رون نے کہا۔ ''ہمیں گھر پر جتنا خطرہ ہے، یہاں اس سے زیادہ خطرہ نہیں ہے، ہے نا؟ اب ہر جگہ ایک جیسی ہو چکی ہے۔ میں تو یہ کہوں گا کہ ہوگورٹس پھر سے محفوظ ہے کیونکہ اس جگہ کی حفاظت کیلئے یہاں متعدد جادوگر موجود ہیں، تمہیں کیا محسوس ہوتا ہے، ہیری؟''

''اگر یہ کھلا رہتا ہے تو بھی...... میں یہاں لوٹ کر نہیں آؤں گا۔'' ہیری نے کہا۔

رون نے پھٹی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا۔

''میں جانتی تھی!'' ہرمائنی افسردہ لہجے میں بولی۔ ''تم یہی کہو گے...... مگر تم کیا کرو گے؟''

''میں ایک بار پھر ڈرسلی گھرانے کے ساتھ رہنے کیلئے واپس چلا جاؤں گا۔'' ہیری نے جواب دیا۔ ''کیونکہ ڈمبل ڈور ایسا چاہتے

تھے، مگر بس کچھ ہی دنوں تک...... پھر میں ہمیشہ کیلئے وہاں سے نکل جاؤں گا۔''

''لیکن اگر تم سکول واپس نہیں آ ؤ گے تو تم کہاں جاؤ گے؟''

''میرا خیال ہے کہ میں گوڈرک ہولو جاؤں گا۔'' ہیری نے بڑبڑاتے ہوئے کہا، اس کے ذہن میں ڈمبل ڈور کی موت والی رات کے بعد یہی ایک خیال ابھرا تھا۔ ''میرے لئے یہ سب وہیں سے شروع ہوا تھا۔ میرے ذہن میں یہ خواہش مچل رہی ہے کہ مجھے وہاں جانے کی ضرورت ہے اور میں اپنے ماں باپ کی قبریں دیکھنے بھی تو جا سکتا ہوں۔ میں ایسا کرنا زیادہ پسند کروں گا۔''

''اور اس کے بعد......؟'' رون نے پوچھا۔

''اس کے بعد مجھے باقی پٹاریوں کو تلاش کرنا ہے، ہے نا؟'' ہیری نے کہا اور اس کی آنکھیں ڈمبل ڈور کی سفید قبر پر جم گئیں جو جھیل کے دوسرے کنارے پر پانی میں اپنا عکس چھوڑ رہی تھی۔ ''وہ چاہتے تھے کہ میں ایسا ہی کروں۔ اس لئے انہوں نے مجھے ان کے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر ڈمبل ڈور صحیح تھے......اور مجھے پکا یقین ہے کہ وہ صحیح تھے......تو اب بھی چار پٹاریاں بچی ہیں۔ مجھے انہیں تلاش کرنا ہے اور انہیں نیست و نابود کرنا ہے۔ اس کے بعد مجھے والڈی مورٹ کی روح کے ساتویں ٹکڑے کا تعاقب کرنا ہے جو اب بھی اس کے بدن میں موجود ہے۔ صرف میں ہی اسے مار سکتا ہوں اور اگر مجھے راستے میں سیورس سنیپ مل گیا......'' اس نے درشت لہجے میں آگے کہا۔ ''تو یہ میرے لئے بہت شاندار رہے گا اور اس کیلئے نہایت سنگین......''

ایک طویل خاموشی چھا گئی۔ بھیڑ اب وہاں سے تقریباً بکھر چکی تھی۔ بچے ہوئے لوگ گراپ کا قوی الجثہ جسم کو کافی جگہ دے رہے تھے جب اس نے ہیگرڈ کو گلے لگایا جس کے رونے کی آواز پانی کے پار اب بھی گونج رہی تھی۔

''ہم وہاں آئیں گے، ہیری!'' رون نے اچانک کہا۔

''کیا مطلب؟''

''تمہارے انکل آنٹی کے گھر!'' رون نے کہا۔ ''اور پھر تم جہاں جاؤ گے، ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں گے......''

''نہیں......'' ہیری نے فوراً جھٹکے سے کہا۔ اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔ وہ انہیں یہ بتانا چاہتا تھا کہ وہ زندگی کے سب سے خوفناک سفر پر تنہا ہی جانا چاہتا تھا۔

''تم نے ایک بار پہلے بھی ہم سے کہا تھا۔'' ہرمائنی نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔ ''اگر ہم لوٹنا چاہتے تو اسی وقت ہی لوٹ جاتے، ہمارے پاس وقت تھا، ہے نا؟''

''چاہے جو بھی ہو، ہم تمہارے ساتھ ہیں۔'' رون نے مستحکم لہجے میں کہا۔ ''مگر دوست! کچھ کرنے سے پہلے، گوڈرک ہولو جانے سے پہلے، تمہیں ہمارے گھر بھی تو آنا پڑے گا۔''

''وہ کیوں؟''

''بل اور فلیور کی شادی میں شرکت کیلئے......بھول گئے ہو کیا؟''

ہیری نے اس کی طرف حیرانگی سے دیکھا۔شادی جیسی معمول کی تقریب کا خیال اسے غیریقینی اور تعجب انگیز لگ رہا تھا۔

''بالکل! ہمیں ایسی تقریب سے منہ نہیں موڑنا چاہئے۔''اس نے آخر کار کہا۔

اس کا ہاتھ اپنے آپ نقلی پٹاری والے لاکٹ پر تنگ ہو گیا۔ بہرحال، ہر ایک چیز مایوسی کی دلدل میں ڈوبی ہوئی تھی، اس کے سامنے تاریک اور پیچیدہ راہ کھڑی تھی، وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سے جان چکا تھا کہ ایک مہینے بعد......ایک سال بعد...... یا پھر دس سال بعد والڈی مورٹ سے اس کا فیصلہ کن معرکہ ہونا ہی تھا مگر اس سب کے باوجود اس کا دل اس بات پر بہت طمانیت محسوس کر رہا تھا کہ رون اور ہرمائنی کے ساتھ بسر کرنے کیلئے ایک پرسکون اور آخری سنہرا دن ابھی بھی باقی تھا......